تعارف ترجمہ قرآنِ کریم از مترجم

میں کیا ہوں؟ ایک ڈبۂ سن سی ہوں جس میں اللہ تعالیٰ نے اپنی روح پھونک دی ہے جس کے اڑنے سے مجھے متحرک کر رکھا ہے۔ وہ جب چاہے گا اپنی روح کو واپس بلا لے گا اور مٹی مٹی میں مل جائے گی۔ میری مثل کو متحرک کرنے والے رب ذوالجلال والاکرام نے جب مجھے حسن و نگار اور شعور سے نوازا تو اپنی سے اپنے آپ کو ایک نہایت غریب اور ذخیرۂ الفاظ خاندان کا فرد بنایا۔ جیسے کیسے کچھ پیٹ کمر کیلئے کا امتحان پاس کیا تو دین اسلام کو سمجھنے کے لیے سعی و کوشش شروع کر دی جو میری ذاتی دلچسپی کے باعث تھی۔ اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے میں جنابِ استوانی حافظ حنیف اللہ اڑی وزیرِ آبادی مدظلہ کے پاس گجرات پہنچا تو وہاں سے زانوں کرنے کا موقع میسر آیا۔ پس جو کچھ میں نے حاصل کیا وہ حافظ صاحب مدظلہ کے مرہونِ منت ہے۔ درسِ نظامی سے فراغت کے بعد فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ میں او۔ ٹی کرنا چاہتا تھا لیکن استوانی حافظ صاحب" نے اجازت نہ دی بلکہ حکمتی سے منع فرمایا اور مشورہ دیا کہ میں نے تحصیلات کے لیے فن کتابت سے وابستگی اختیار کر لی۔ بعد ازاں حافظ صاحب کے سلسلہ میں بندۂ ناچیز آٹھ سال تک اپنے سے وابستہ رہے۔ کتابت کے میدان میں مجھے آپ کی تصنیفات میں تسنع سے بھی رسائل فخم ہونے میں نے ضروری اضافوں کے ساتھ ان کی دوبارہ اشاعت کا سلسلہ جاری کیا جو تا حال جاری ہے اور ان شاء اللہ تعالیٰ میری زندگی تک جاری رہے گا۔ انجمن اہلحدیث جنوبی ضلع گجرات کے دوستوں اور جامع مسجد اہلحدیث جنوبی ضلع گجرات کے خطیب جمعہ کے نمازیوں کے تقاضا پر بندہ نے قرآنِ کریم کی تفسیر لکھنے کے ایک بہت بڑے کام کو اپنے ذمہ لیا۔ یہ ذمہ داری دسمبر ۱۹۸۳ء میں میرے سپرد کی گئی جو کہ اگست ۱۹۸۹ء میں پایہ تکمیل کو پہنچی کہ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے یہ تفسیر "القرآن بیام" غزنوی فاؤنڈیشن" 9 ضخیم جلدوں میں مکمل ہو گئی وہ تقریباً ہزار ہائے زائد صفحات پر مشتمل ہے۔

جمیل تفسیر کے بعد بعض دوستوں اور عزیزوں نے اس تفسیری ترجمہ کی دوبارہ نظر ثانی کے بعد اس متن قرآنِ کریم کے ساتھ ایک علیحدہ جلد میں شائع کرنے کی تجویز پیش کی جس کے لیے اگست ۱۹۸۸ء میں کام شروع کر دیا گیا جو جنوری ۱۹۹۹ء کے رمضان المبارک میں بحمد اللہ مکمل ہوا اور اللہ تعالیٰ نے اس کی اشاعت کا انتظام بھی فرما دیا جس کا پہلا ایڈیشن ضلع جنوبی گجرات کے ہاتھوں میں ہے۔ آپ کہہ سکتے ہیں کہ قرآنِ کریم کے اتنے تراجم موجود تھے اب کسی نئے ترجمہ کی اشاعت کی کیا ضرورت تھی؟ بات آپ کی بالکل صحیح لیکن زیرِ نظر ترجمہ کو دیکھ لینے کے بعد آپ ان شاء اللہ یہ بات نہیں کہیں گے کہ اس ترجمہ کی ضرورت کیا تھی؟ بلکہ آپ کو تسلیم کرنا پڑے گا کہ لاریب اس ترجمہ کی ضرورت تھی جب ہی یہ ترجمہ شائع کیا گیا۔ میں کچھ سطور آگے چل کر اس ترجمہ کی افادیت کے متعلق چند اشارات عرض کروں گا تاکہ اصل ترجمہ کے مطالعہ کرنے سے پہلے قارئین اس حقیقت کو سمجھ جائیں لیکن ان اشارات سے قبل میں آپ کی توجہ سید مودودی مدظلہ کے ایک بیان کی طرف مبذول کرتا چاہتا ہوں جو موصوف نے تفہیم القرآن جلد اوّل کے مقدمہ میں درج کیا ہے" آپ" رقمطراز ہیں کہ:

"ترجمے کو پڑھتے وقت بسا اوقات آدمی یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ کیا واقعی یہی وہ کتاب ہے جس کی نظیر لانے کے لیے دنیا بھر کو چیلنج دیا گیا تھا؟ اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ لفظی ترجمے کی چھلنی صرف دوا کے خشک اجزا ہی کو اپنے اندر سے گزرنے دیتی ہے۔ رطی ادب کی وہ تیز و تند لپریٹ جو قرآنِ کریم کی اصل عبارت میں بھری ہوئی ہے اس کا کوئی عنصر ترجمے میں شامل نہیں ہو پاتا۔"

قارئین کرام اس ترجمہ کو کہیں سے نکالیں اور صرف ترجمہ کو مسلسل پڑھنا شروع کر دیں اور قوسین کی عبارت کو چھوڑتے چلے جائیں آپ روانی سے اس طرح ہو کچھ پڑھیں گے وہ قرآنِ کریم کا ترجمہ ہو گا اور قوسین کی عبارات اس کی وضاحت ہے کے اصل مقام پر کرتی جائیں گی اور اس طرح "ادب" کی وہ تیز و تند لپریٹ جو قرآنِ کریم کی اصل عبارت میں بھری ہوئی ہے" وہ بھی ان شاء اللہ اس ترجمہ میں شامل نظر آئے گی اور اس ہی سے آپ کو اندازہ لیں گے کہ یقیناً یہ اس ترجمہ کی ضرورت تھی جس لیے اس ترجمہ کو شائع کیا گیا ہے اور اس ضرورت کو اس سے پہلے کسی ترجمہ نے بھی پورا نہیں کیا تھا۔ سید مودودی مدظلہ اگلے چل کر فرماتے ہیں کہ:

"نے طرز کے مطابق سطر کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک طرف کلام اللہ اور دوسری طرف ترجمہ لکھا جاتا ہے۔ یہ طریقہ اس غرض کے لیے اوّل مناسب ہے کہ جس کی خاطر اردو لفظی ترجمہ پڑھتا ہے اس کو طریقہ پر لفظ اور ہر آیت کے مقابلے میں اس کا ترجمہ ملتا جاتا ہے لیکن اس کا نقصان یہ ہے کہ ایک آدمی جس طرح دوسری کتابوں کو پڑھتا اور ان سے اخذ قبول کرتا ہے اس طرح وہ ترجمہ قرآنِ کریم کو نہ تو مسلسل پڑھ سکتا ہے اور نہ ہی اس سے اخذ قبول کر سکتا ہے۔"

میں نے اسی طرز کے مطابق ترجمہ وضع کیا ہے لیکن اس کے اس نقصان کو رفع کرنے کی پوری کوشش کی ہے جس نقصان کی طرف سید مودودی مدظلہ نے اشارہ کیا ہے۔ قارئین کرام اس ترجمہ کو مسلسل پڑھ کر اس کا خود جائزہ لے سکتے ہیں کہ کیا انہوں نے اس ترجمہ کو پڑھ کر قبول کیا ہے یا نہیں؟ اور یہ بھی کہ ان کو اس طرح مسلسل ترجمہ پڑھنے میں کیا کوئی دقت اور دشواری پیش آئی ہے؟ اگر کوئی دقت نہیں تھی اس بات کی تصدیق کریں کہ یہ وہ اس ترجمہ میں کوئی دقت اور دشواری پیش آئی ہے اور نہ ہی ایسا ہوا ہے کہ اس ترجمہ نے ہمارے دل پر کوئی اثر پیدا نہ کیا ہو" تو وہ خود اس بات کو سمجھ لیں گے کہ اس ترجمہ کو شائع کرنے کی ضرورت تھی۔ اس لیے اس کو پڑھنے و سمجھنے سے ترجمہ موجود ہونے کے شائع کرنا ضرور تھا۔ جب ہی اس کو شائع کیا گیا ہے نیز یہ ترجمہ بھر اللہ یک وقت ترجمہ بھی ہے اور ترجمانی بھی اور دوسری خوبی اس ترجمہ کی یہ ہے کہ اس میں کچھ بیتے ترجمہ اردو زبان میں جو محاورات ہیں ان کو بھی ترجمہ میں رکھا ہے اور ترجمانی کے سب سے تیس تو انگریز بھرپور استعمال کیا گیا ہے یعنی تک کہ ضرورت کے مطابق ان کے الفاظ و عبارت کو بریکٹ کے خلاصوں کی بھی بیٹل نظر کیا گیا ہے اس طرح ان سب کی خوبیاں اس میں یکجا کر دی گئی ہیں اور اپنی براہِ راست ضمنیات سے بھی محفوظ رکھا گیا ہے جو کتاب و سنت کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کتاب و سنت کے دلائل و براہین کے ساتھ میرے پاس بند کر دی گئی ہیں۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ۔

قرآنِ کریم کے حق مترجمین اور علمائے اسلام کا وہ "جیورڈ" جن سے میں نے زیرِ نظر ترجمہ میں استفادہ کیا

(۱) شاہ ولی اللہ محدث دہلوی بیتے	(۲) شاہ عبدالقادر محدث دہلوی بیتے
ترجمہ کا فارسی ترجمہ	
(۳) شاہ رفیع الدین محدث دہلوی بیتے	(۴) شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی بیتے
(۵) شاہ محمد اسحاق قادری بیتے	(۶) سرسید احمد خاں بیتے
(۷) ابو الحسنات عبدالحق حقانی دہلوی بیتے	(۸) شیخ الہند علامہ محمود الحسن بیتے
(۹) علامہ شیخ محمد عاشق بیتے	(۱۰) مولانا احمد رضا بجنوری بیتے
(۱۱) علامہ وحید الزمان بیتے	(۱۲) ابو الوفا علامہ ثناء اللہ امرتسری بیتے
(۱۳) علامہ احمد ابو الفلاح آزاد بیتے (جن سے بندۂ ناچیز نے بطور پروف استفادہ کیا)	(۱۴) علامہ شاہ اشرف علی تھانوی بیتے
(۱۵) علامہ حبیب الرحمٰن بیتے	(۱۶) علامہ سید سلیمان ندوی بیتے
(۱۷) استوانی حافظ حنیف اللہ اڑی وزیرِ آبادی بیتے	(۱۸) سید ابو الاعلیٰ مودودی بیتے
(۱۹) سفتی محمد شفیع دارالعلوم کراچی بیتے	(۲۰) علامہ امین احسان اصلاحی بیتے
(۲۱) علامہ احمد علی لاہوری بیتے	(۲۲) علامہ محمد علی لاہوری مرحوم
(۲۳) علامہ احمد الدین امرتسری صاحب مرحوم	(۲۴) علامہ حبیب بیگ مرحوم شاہ صاحب مرحوم

(۲۵) علامہ حسن بکگڑوی صاحب

مجھے اعتراف ہے جیسا کہ میں نے پیچھے بھی ذکر کیا ہے کہ بعض مقامات پر بندۂ ناچیز نے ان میں سے اکثر مترجموں کی تفسیر سے استفادہ کیا ہے اور کتاب و سنت کے دلائل کی روشنی میں جو اللہ تعالیٰ نے مجھے بھر اللہ عطا فرمائی ہے بفضلہ تعالیٰ بارہا ان سے اختلاف بھی کیا ہے اور کتاب و سنت کے دلائل کی روشنی میں جو اللہ تعالیٰ نے مجھے بھر اللہ عطا فرمائی ہے

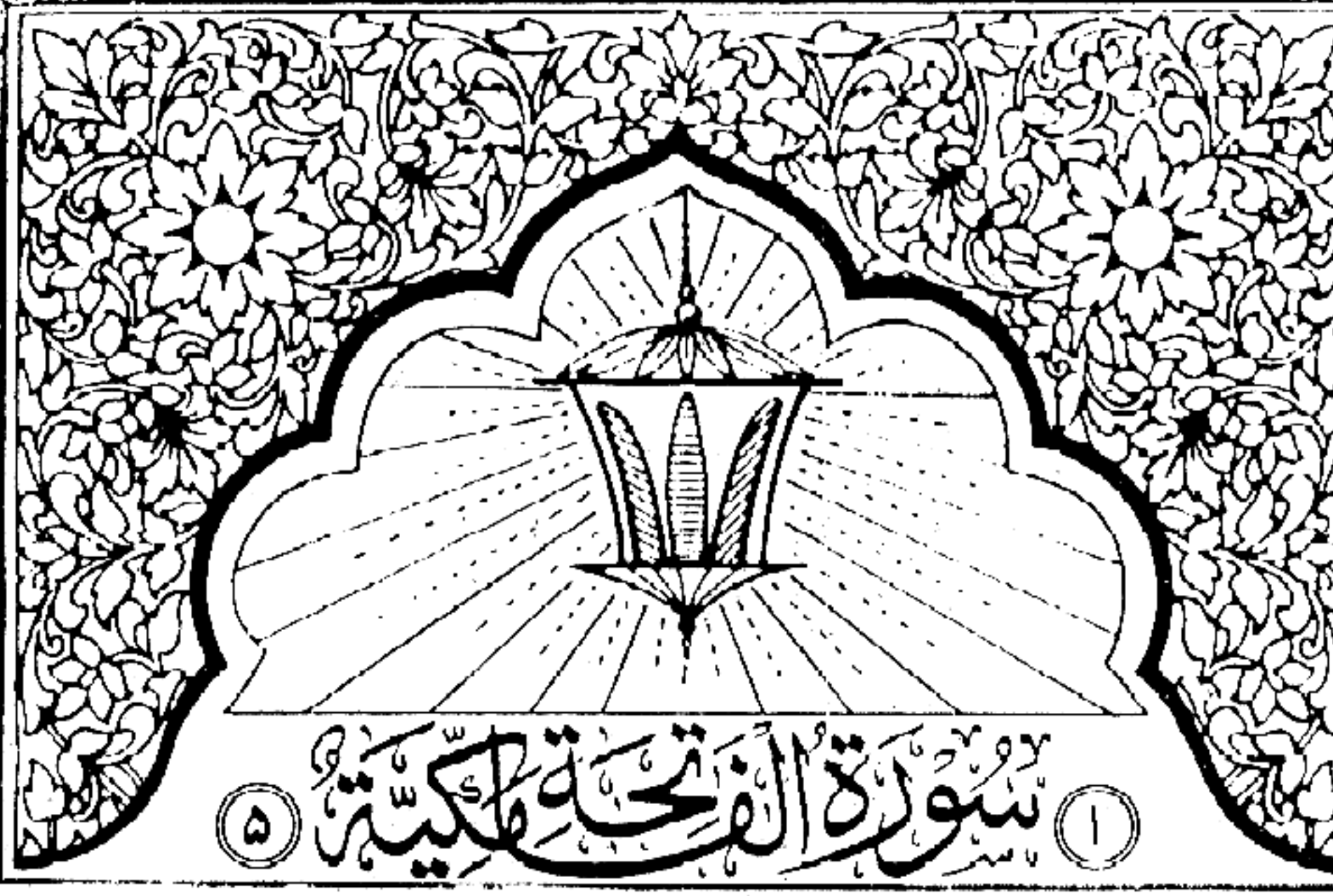

١ سُورَةُ الفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①	(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان بہت ہی پیار کرنے والا ہے ❁
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	سب اچھی تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ②	جو تمام مخلوق کا پروردگار ہے ❁
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ③	جو بہت ہی مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے ❁
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ④	جو جزا و سزا کے دن کا مالک ہے ❁
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ⑤	ہم صرف تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور صرف تو ہی ہے جس سے مدد مانگتے ہیں ❁
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑥	ہم پر سیدھی راہ کھول دے ❁
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ⑦ ع	راہ اُن لوگوں کی جن پر تو نے انعام کیا ان کی نہیں جو پھٹکارے گئے اور نہ وہ گمراہ ہوئے ❁

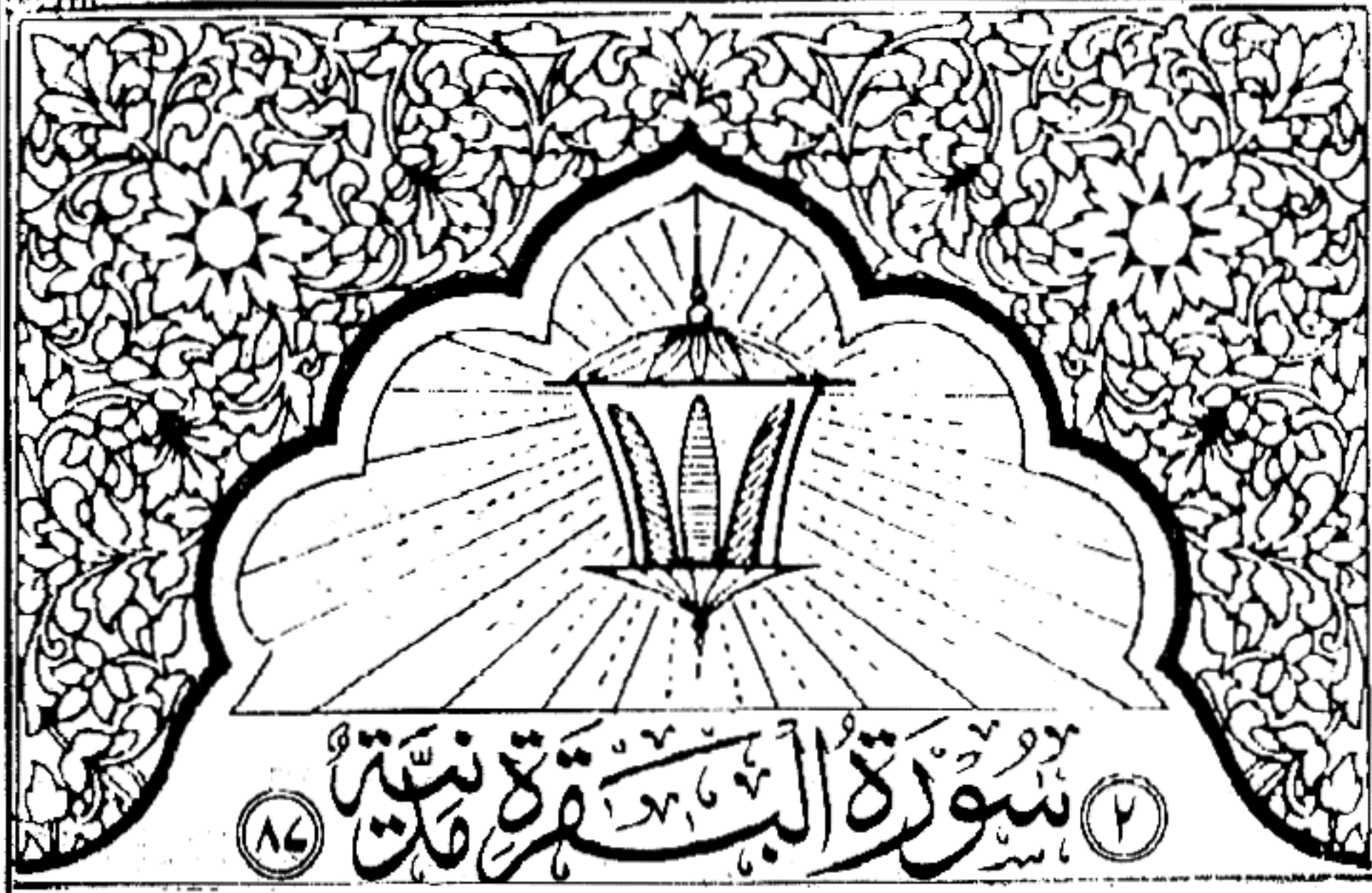

۲ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ ۸۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾

الف.لا...م می...م ❁۱

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾

یہ (الکتاب) ہے اس میں کوئی شک نہیں، جو متقی انسانوں پر راہ کھولنے والی ہے ❁۲

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾

وہ لوگ جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور ہم نے جو روزی ان کو دی ہے اُسے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں ❁۳

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾

وہ لوگ جو اس (کتاب) پر ایمان رکھتے ہیں جو تم پر نازل ہوئی اور ان تمام (کتابوں) پر بھی جو تم سے پہلے نازل ہو چکی ہیں اور آخرت پر بھی ان کے اندر یقین ہے ❁۴

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝٥

(یقیناً) یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار کے راستہ پر ہیں اور یہی ہیں کامیابی پانے والے ۝٥

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝٦

وہ لوگ جنھوں نے انکار کی راہ اختیار کی تم انھیں خبردار کرو یا نہ کرو وہ ماننے والے نہیں ۝٦

خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝٧

ان کے دلوں اور کانوں پر اللہ نے مُہر لگادی ہے اور انکی آنکھوں پر پردہ پڑ گیا سو وہ کبھی ہدایت نہیں پاسکتے کامیابی کی جگہ ان کیلئے عذابِ جانکاہ ہے ۝٧

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ۝٨

کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ وہ مومن نہیں ۝٨

يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۖ وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝٩

اللہ کو اور ایمان والوں کو دھوکہ دیتے ہیں، حالانکہ وہ خود ہی دھوکے میں پڑے ہیں اگرچہ اِس کا شعور نہیں رکھتے ۝٩

فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝١٠

اِن کے دلوں میں روگ ہے پس اللہ نے انھیں اور زیادہ روگی کردیا ہے اور ان کیلئے عذابِ جانکاہ لازم ہوگا اِس لیے کہ اپنی نمائش میں وہ سچے نہیں ۝١٠

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝١١

جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ ملک میں خرابی نہ پھیلاؤ تو کہتے ہیں کہ ہم تو سنوارنے والے ہیں ۝١١

أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِن لَّا يَشْعُرُونَ ۝١٢

یاد رکھو یہی لوگ خرابی پھیلانے والے ہیں اگرچہ شعور نہیں رکھتے ۝١٢

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ ۝١٣

اور جب ان سے کہا جاتا ہے ایمان کی راہ اختیار کرو جس طرح اور لوگوں نے اختیار کی ہے تو کہتے ہیں کیا ہم بھی اس طرح ایمان لائیں جس طرح بیوقوف ایمان لائے ہیں؟ خبردار یہی بیوقوف ہیں لیکن سمجھتے نہیں ۝١٣

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ ۝١٤

جب یہ لوگ اِن لوگوں سے ملتے ہیں جو دعوتِ حق قبول کرچکے ہیں تو کہتے ہیں ہم بھی ایمان لائے لیکن جب اپنے سرغنوں کے ساتھ بیٹھتے ہیں تو ان سے کہتے ہیں کہ ہم تمھارے ساتھ ہیں اور ہمارا اظہارِ ایمان تو مسلمانوں سے ایک قسم کا تمسخر ہے ۝١٤

اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝١٥

حقیقت یہ ہے کہ خود انھی کے ساتھ تمسخر ہو رہا ہے کہ اللہ نے انکی رسّی ڈھیلی چھوڑ رکھی ہے اور وہ اپنی اس سرکشی ہی میں بھٹکے چلے جارہے ہیں ۝١٥

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا
رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٦﴾

یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی' ایسے تاجروں کی تجارت کبھی نفع مند نہیں ہو سکتی وہ کبھی ہدایت نہیں پا سکتے ﴿١٦﴾

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ
فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ
اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا
يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧﴾

اِن لوگوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک آدمی نے سخت تاریکی میں روشنی کے لیے آگ سلگائی ہو جس کے شعلوں سے اُس کا آس پاس روشن ہو گیا تو قدرتِ الٰہی سے اس کے شعلے بجھ گئے اور پھر اندھیرا چھا گیا اور اس کی آنکھیں چندھیا کر رہ گئیں کہ کچھ بھی دکھائی نہیں دیتا ﴿١٧﴾

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿١٨﴾

گویا گونگے' بہرے اور اندھے ہو کر رہ گئے' وہ کبھی نہیں لوٹ سکتے ﴿١٨﴾

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ
يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ
حَذَرَ الْمَوْتِ ۚ
وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾

یا پھر جیسے آسمان سے پانی کا برسنا ہے کہ اس کے ساتھ کالی گھٹائیں' بادلوں کی گرج اور بجلی کی چمک ہوتی ہے' بادل جب زور سے گرجتے ہیں تو موت کا ڈر انھیں دہلا دیتا ہے' تو اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونسنے لگتے ہیں اور اللہ کا قانون منکروں کو گھیرے ہوئے ہے ﴿١٩﴾

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۚ
كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ
عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ
بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾

پھر جب بجلی زور سے چمکتی ہے تو قریب ہے کہ ان کی بینائی اُچک لے' اس کی چمک سے جب فضا روشن ہو جاتی ہے تو دو چار قدم چل لیتے ہیں اور جب اندھیرا چھا جاتا ہے تو پھر رُک جاتے ہیں' اگر اللہ چاہے تو یہ لوگ بالکل بہرے' اندھے ہو کر رہ جائیں اور اللہ یقیناً ہر بات کیلئے ایک اندازہ مقرر کرنے والا ہے ﴿٢٠﴾

ع ٢

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٢١﴾

اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمھیں پیدا کیا ہے اور اِن سب کو بھی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں تب ہی تم اس کی نافرمانی سے بچ سکتے ہو ﴿٢١﴾

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ
بِنَآءً ۖ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ
الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾

وہ پروردگارِ عالم جس نے تمھارے لیے زمین کو فرش کی طرح بچھا دیا اور آسمان کو چھت کی طرح بلند کر دیا اور وہی ہے جو آسمان سے پانی برساتا ہے جس سے زمین شاداب ہوتی ہے اور پھل تمھاری غذا کیلئے پیدا کرتا ہے' ایسا نہ کرو کہ اسکے ساتھ کسی دوسری ہستی کو شریک بناؤ اور تم جانتے بھی ہو ﴿٢٢﴾

وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا
بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ

اگر تمھیں اِس کلام کی سچائی میں کوئی شک ہے جو ہم نے اپنے بندے پر نازل کیا ہے تو تم بھی اِس کی سی ایک سورت بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جن جن کو تم نے

دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٢٣

اپنا حمایتی سمجھ رکھا ہے اِن سب کو بھی اپنی مدد کیلئے بلالو اگر تم سچے ہو ۝٢٣

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝٢٤

پھر اگر تم ایسا نہ کر سکو اور حقیقت بھی یہ ہے کہ تم کبھی ایسا نہیں کر سکو گے تو اس آگ کے عذاب سے ڈرو جو انسانوں اور پتھر کے ایندھن سے سلگائی جانے والی ہے اور منکرینِ حق کیلئے وہ بالکل تیار ہے ۝٢٤

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ

جن لوگوں نے ایمان کی راہ اختیار کی اور ان کے کام بھی اچھے ہوئے تو ان کو باغات کی بشارت ہے۔ ایسے باغات جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی' جب کبھی ان باغوں کا پھل یعنی جنت کی کوئی نعمت ان کو ملے گی تو بول اُٹھیں گے

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۭ

کہ یہ تو وہ نعمت ہے جو پہلے بھی دی جا چکی ہے اور یہ اس لیے کہیں گے کہ ملتی جلتی چیزیں ان کے سامنے آئیں گی ان کیلئے نیک اور پارسا بیویاں ہوں گی اور

وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٢٥

ان کی ہر راحت ہمیشگی راحت ہوگی ۝٢٥

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۭ

اللہ اِس بات سے نہیں جھجکتا کہ کسی بات کو سمجھانے کیلئے کسی حقیر سے حقیر چیز کی مثال سے کام لے جیسے مچھر کی یا اِس سے بھی زیادہ کسی حقیر چیز کی۔ پس

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ

جو لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ سمجھ جاتے ہیں کہ جو کچھ ہے اِن کے پروردگار کی طرف سے ہے لیکن جن لوگوں نے انکار کیا وہ کہتے ہیں بھلا ایسی مثال بیان کرنے سے اللہ کا مطلب کیا ہو سکتا ہے؟ پس کتنے انسان ہیں جن کے حصے میں اِس سے گمراہی آئے گی اور کتنے ہیں جن پر سعادت کی راہ کھل جائے گی اور

وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۝٢٦

وہ گمراہ نہیں کرتا مگر انھیں جو فاسق ہو گئے ہوں ۝٢٦

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ

جو لوگ احکامِ الٰہی کی اطاعت کا عہد کر کے پھر اسے توڑ ڈالتے ہیں اور جن رشتوں کے جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا ہے ان کے کاٹنے میں بیباک ہیں اور اپنی بدعملیوں سے مُلک میں فساد پھیلاتے ہیں' سو یہی وہ لوگ ہیں جن کے

اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٢٧

لیے سرتاسر نامُرادی ہے ۝٢٧

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٢٨

تم کس طرح اللہ کا انکار کر سکتے ہو؟ جب کہ تمھارا وجود نہ تھا' اُس نے تم کو زندگی بخشی پھر وہی ہے جو موت طاری کر دیتا ہے اور دوبارہ زندگی بخشے گا اور بالآخر تم سب کو اسی کے حضور لوٹنا ہے ۝٢٨

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۚ ثُمَّ
اسْتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ
وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝۲۹

یہ اس ربِ کریم کی کار فرمائی ہے کہ اس نے زمین کی ساری چیزیں تمہارے لیے پیدا کیں پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا تو سات آسمان درست کیے جس سے تم فوائد حاصل کر رہے ہو اور وہی ہے جو ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے ۝۲۹

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ
خَلِیْفَةً ؕ
قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ
وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ
قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۳۰

اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا تھا "میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں" فرشتوں نے عرض کیا "کیا ایسی شخصیت کو خلیفہ بنایا جائے گا جو زمین میں خرابی پھیلائے گی اور خونریزی کرے گی؟ ہم تیری حمد و ثنا کرتے ہیں اور تیری پاکیزگی و قدوسی کا اقرار کرتے ہیں" ارشادِ الٰہی ہوا کہ: "میری نظر جس حقیقت پر ہے تمھیں اس کی خبر نہیں" ۝۳۰

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ
عَلَی الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِیْنَ ۝۳۱

اور آدم نے فطری تعلیم الٰہی سے تمام چیزوں کے نام معلوم کر لیے تو اللہ تعالیٰ نے وہ تمام فرشتوں کے سامنے پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر تم حقیقت حال سے واقف ہو تو ان کے نام بتاؤ؟ ۝۳۱

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا
عَلَّمْتَنَا ؕ
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝۳۲

فرشتوں نے عرض کیا کہ: "اے اللہ! ساری پاکیزگیاں تیرے ہی لیے ہیں ہم تو اتنا ہی جانتے ہیں جتنا تُو نے ہماری فطرت میں رکھا، حقیقت میں تو علم تیرا ہی علم ہے اور حکمت تیری ہی حکمت ہے" ۝۳۲

قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۚ فَلَمَّاۤ
اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ
غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ
تَكْتُمُوْنَ ۝۳۳

اللہ نے حکم دیا "اے آدم اب تم فرشتوں کو ان کے نام بتاؤ" جب آدم نے بتلا دیئے تو پھر ارشادِ الٰہی ہوا "کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ آسمان و زمین کے تمام غیب مجھ ہی پر روشن ہیں اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو وہ بھی میرے علم میں ہے اور جو کچھ تم چھپاتے ہو وہ بھی مجھ سے مخفی نہیں ہے" ۝۳۳

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا
اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ
اَبٰی وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ۝۳۴

جب ایسا ہوا تھا کہ ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کی بزرگی کا اعتراف کرتے ہوئے سجدۂ شکر ادا کرو، وہ سب حکم سنتے ہی سجدۂ شکر میں گر گئے مگر ابلیس کو یہ سجدہ ناگوار گزرا، لگا گھمنڈ کرنے اور وہ تھا ہی منکروں سے ۝۳۴

وَقُلْنَا یٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ
الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا ۪
وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ

ہم نے آدم سے کہا "اے آدم تو اور تیری بیوی جنت میں رہو، جس طرح چاہو اور جہاں سے چاہو کھاؤ پیو اور امن و چین کی زندگی بسر کرو مگر ہاں! دیکھو وہ جو ایک درخت ہے اُس کے قریب مت جانا ورنہ زیادتی کرنے والوں میں

الظّٰلِمِيْنَ ۝٣٥

شمار ہونے لگو گے ۝٣٥

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝٣٦

شیطانی وسوسہ اندازی نے ان دونوں کے قدم ڈگمگا دیئے تو اس زندگی سے ہاتھ دھونے پڑے کیونکہ حکم الٰہی ہوا کہ "یہاں سے نکل جاؤ تم میں سے ہر وجود دوسرے کا دشمن ہے اب تم کو زمین میں رہنا ہے اور ایک خاص وقت کے لیے اس میں رہ کر فائدہ اُٹھانا ہے" ۝٣٦

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝٣٧

پھر آدم نے اپنے رب کی فطری تعلیم سے چند کلمات معلوم کر لیے جن سے اس کے حضور قبولیت تھی۔ پس اس طرح اللہ نے انکی توبہ قبول کر لی' بلاشبہ وہی ہے جو توبہ قبول کرنے والا ہے۔ اسکی درگزر کی کوئی انتہا نہیں ہے ۝٣٧

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝٣٨

جنت سے نکل جانے کا حکم ہمارا بدستور قائم رہا اس کیلئے ہدایت تھی کہ ہماری جانب سے تم پر ہدایت و راہنمائی کی راہِ حق کھولی جائے گی جو کوئی اس ہدایت کی پیروی کرے گا اس کے لیے کسی طرح کا غم و فکر نہیں ۝٣٨

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٣٩

لیکن جو کوئی انکاری ہو گا اور ہماری نشانیاں جھٹلائے گا وہ دوزخی گروہ میں سے ہو گا یعنی ہمیشہ عذاب میں رہنے والا ۝٣٩

ع ۵

يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۝٤٠

اے اسرائیل کے بیٹو! میری وہ نعمت یاد کرو جس سے میں نے تمہیں سرفراز کیا تھا اور دیکھو اپنا ہدایت قبول کرنے کا عہد پورا کرو اور میں تو اپنا عہد پورا کرنے ہی والا ہوں اور دوسروں سے نہیں صرف مجھ ہی سے ڈرو ۝٤٠

وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۠ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ۝٤١

اور ایمان لاؤ جو میں نے نازل کیا ہے جو اس کلام کی تصدیق کرتا ہوا نازل ہوا جو تمہارے پاس میری طرف سے پہلے موجود ہے اور ایسا نہ ہو کہ اس کے انکار میں بدبختی کا پہلا قدم جو اُٹھے وہ تمہارا ہی ہو اور ایسا نہ کرو کہ میری آیتوں کو دُنیوی مال کے بدلے بیچنا شروع کر دو اور میری نافرمانی سے بچتے رہو ۝٤١

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٤٢

خوب سن لو! کہ حق کو باطل کے ساتھ ملا کر مشتبہ مت بناؤ اور نہ حق کو چھپاؤ جبکہ تم جانتے ہو ۝٤٢

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝٤٣

نماز قائم کرو' زکوٰۃ ادا کرو اور جب اللہ کے حضور جھکنے والے جھکیں تو ان کے ساتھ تم بھی سر نیاز جھکا دو ۝٤٣

أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتٰبَ ؕ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٤٤﴾

کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو مگر خود اپنی خبر نہیں لیتے؟ حالانکہ اللہ کی کتاب تمھارے پاس ہے جس کی ہمیشہ تلاوت بھی کرتے رہتے ہو! کیا اتنی موٹی سی بات بھی تمھاری سمجھ میں نہیں آرہی؟ ۞

وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخٰشِعِينَ ﴿٤٥﴾

صبر اور نماز سے اپنی اصلاح میں مدد لو یہ ایسا عمل ہے جو انسانی طبیعت پر بہت کٹھن گزرتا ہے مگر وہ لوگ جن کے دل اللہ کے حضور جھکے ہوں ۞

الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلٰقُوا رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رٰجِعُونَ ﴿٤٦﴾ ع

اور جن لوگوں کو یقین ہے کہ انھیں اپنے پروردگار سے ایک روز ملنا ہے اور اس کے پاس حاضر ہونا ہے ۞

يٰبَنِي إِسْرَآءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿٤٧﴾

اے بنی اسرائیل! میری دوسری نعمتوں کے ساتھ اس نعمت کو بھی یاد رکھو جس سے میں نے تم کو سرفراز کیا تھا کہ اقوامِ عالم پر تم کو فضیلت دی ۞

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَّا تَجْزِي نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٨﴾

اور یہ کہ اس دن کی پکڑ سے ڈر جاؤ، جس روز کوئی انسان کسی دوسرے انسان کے کام نہیں آئے گا، نہ کسی کی سفارش سنی جائے گی اور نہ کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے گا اور نہ ہی کسی طرح کی مدد مل سکے گی ۞

وَإِذْ نَجَّيْنٰكُم مِّنْ ءَالِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِي ذٰلِكُم بَلَآءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٤٩﴾

اور جب ہم نے تمھیں خاندانِ فرعون سے جنھوں نے تم کو نہایت ہی سخت عذاب میں ڈال رکھا تھا نجات دی تھی وہ تمھارے لڑکوں کو ذبح کر ڈالتے تھے اور تمھاری عورتوں کی حیا پر ڈاکہ زنی کرتے تھے اور اس صورتحال میں تمھارے پروردگار کی طرف سے تم پر بڑی ہی بھاری آزمائش تھی ۞

وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنجَيْنٰكُمْ وَأَغْرَقْنَآ ءَالَ فِرْعَوْنَ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ ﴿٥٠﴾

اور وہ ہم ہی تھے کہ سمندر کا پانی تمھارے لیے پایاب کر دیا کہ تم بچ نکلے مگر فرعون کا گروہ غرق ہو گیا اور تم اپنی آنکھوں سے یہ منظر دیکھ رہے تھے! ۞

وَإِذْ وٰعَدْنَا مُوسٰٓى أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِن بَعْدِهِ وَأَنتُمْ ظٰلِمُونَ ﴿٥١﴾

جب ہم نے موسیٰؑ سے چالیس رات کا عہد لیا تھا اور موسیٰؑ پہاڑ پر پہنچے ہی تھے کہ تم نے بچھڑے کی پرستش اختیار کر لی اور تم راہِ حق سے ہٹ گئے ۞

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنكُم مِّن بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٢﴾

لیکن تمھاری اس بداعتدالی کے بعد ہم نے تم سے درگزر کی تاکہ تم اللہ کی وسعت بخشش کی قدر کرو ۞

وَإِذْ ءَاتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥٣﴾

پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) توراۃ کی تختیوں اور حق و باطل میں فرق کرنے والی چیز کے ساتھ اترا تاکہ تم اس کی دی ہوئی ہدایت پر عمل کرو ۞

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ۭ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۵۴

لیکن موسیٰ پکار اُٹھا کہ اے میری قوم! تم نے بچھڑے کی پوجا کر کے خود اپنے آپ کو تباہ کر لیا ہے پس چاہیے کہ تم اپنے خالق کے حضور توبہ کرو اور اپنی جانوں کو قتل کرو' اس میں اللہ کے نزدیک تمہارے لیے بہتری ہے' پھر تمہاری توبہ قبول کر لی گئی اور اللہ توبہ قبول کرنے والا درگزر کرنے والا ہے ۞

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۵۵

اور تم نے کہا تھا! اے موسیٰ! (علیہ السلام) ہم کبھی تم پر یقین کرنے والے نہیں جب تک کہ کھلے طور پر اللہ کو نہ دیکھ لیں پھر بجلی کے کڑکے نے تم کو آگھیرا اور تم دیکھ رہے تھے ۞

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۵۶

پھر ہم نے تم کو اس ہلاکت سے بچا کر اُٹھا کھڑا کیا تاکہ اپنے آپ کو نعمت الٰہی کا قدر شناس ثابت کرو ۞

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۵۷

پھر وہ وقت یاد کرو کہ ہم نے تمہارے سروں پر ابر کا سایہ پھیلا دیا اور من و سلویٰ کی اچھی چیزیں مہیا کر دیں کہ انھیں خوب کھاؤ لیکن تم بد عملی سے باز نہ آئے' غور کرو کہ تم نے ناشکری کر کے ہمارا کیا بگاڑا؟ خود اپنا ہی نقصان کر لیا ۞

وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۵۸

اور پھر ہم نے حکم دیا تھا کہ اس آبادی میں داخل ہو جاؤ اور کھاؤ پیو اور آرام چین کی زندگی بسر کرو' لیکن جب شہر کے دروازے میں قدم رکھو تو تمہارے سر اللہ کے حضور جھکے ہوئے ہوں اور تمہاری زبانوں پر توبہ کا کلمہ جاری ہو اگر تم نے ایسا کیا تو اللہ تعالیٰ تمہاری خطائیں معاف کر دے گا اور نیک کردار انسانوں کے اعمال میں برکت دے گا ۞

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۵۹ ع

لیکن ان لوگوں نے جن کی راہ ظلم و شرارت کی تھی اس بتلائی ہوئی بات کو بدل دیا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ظلم و شرارت کرنے والوں پر ہم نے آسمان سے عذاب نازل کیا اور دراصل یہ ان کی نافرمانی کی سزا تھی ۞

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۭ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ

اور پھر جب موسیٰؑ نے اپنی قوم کیلئے پانی طلب کیا تھا اور ہم نے حکم دیا تھا کہ اپنی لاٹھی سے چٹان پر ضرب لگاؤ تو یقیناً پانی موجود پاؤ گے' چنانچہ اسی طرح بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور تمام قبیلوں کے لوگوں نے اپنے اپنے پانی لینے کی جگہ

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ
مُفْسِدِيْنَ ﴿٦٠﴾

معلوم کرلی اور تم سے کہا گیا کہ کھاؤ پیو' اللہ کی بخشائش سے فائدہ اُٹھاؤ اور
اس سرزمین میں جھگڑا فساد مت کرو ﴿٦٠﴾

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ
فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ
بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ
قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ؕ
اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ
وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَآءُوْ
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ
يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا
عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾

پھر تم نے موسیٰؑ سے کہہ دیا کہ ہم سے یہ نہیں ہو سکتا کہ ہم ایک طرح کے
کھانے پر قناعت کرلیں پس تم اپنے پروردگار سے دُعا کرو کہ ہمارے لیے وہ
سب چیزیں پیدا فرمادے جو زمین کی پیداوار کہلاتی ہیں یعنی ترکاری' گیہوں'
دال' پیاز وغیرہ جو مصر میں ہم کھایا کرتے تھے' موسیٰؑ نے یہ سن کر کہا افسوس تم
پر کیا تم ایک ادنیٰ سی بات کی طلب کرتے ہو اعلیٰ کے بدلے جس میں بڑی ہی
خیر و برکت ہے؟ اگر ایسی بات ہے تو یہاں سے نکلو کسی شہر کی راہ لو وہاں تم کو
یہ تمام چیزیں مل جائیں گی جن کے لیے تم ترس رہے ہو' پھر ان پر خواری و
نامرادی کی مار پڑی اور وہ اللہ کے غضب کے سزاوار ہوئے اور یہ اس لیے کہ
وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور انبیاء (علیہم السلام) کے ناحق قتل میں
بیباک ہو چکے تھے اور وہ تمام حدیں توڑ کر بے لگام ہو گئے تھے ﴿٦١﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى
وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ
صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾

جو لوگ ایمان لائے وہ ہوں یا یہود و نصاریٰ اور صابی ہوں' جو کوئی بھی اللہ پر
اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور اس کے اعمال اچھے ہوئے تو وہ اپنے
ایمان و عمل کا اجر اپنے پروردگار سے ضرور پائے گا' اس کیلئے نہ تو کوئی کھٹکا
ہوگا نہ کسی طرح کی غمگینی ہوگی ﴿٦٢﴾

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ
خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾

پھر جب ہم نے تم سے تمہارا پختہ عہد لیا تھا اور کوہِ طور کی چوٹیاں تم پر بلند
تھیں کہ جو کتاب تمہیں دی گئی ہے اس پر مضبوطی کے ساتھ جم جاؤ اور جو
کچھ اس میں بیان کیا گیا ہے اسے ہمیشہ یاد رکھو تاکہ تم پرہیزگار ہو ﴿٦٣﴾

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾

لیکن تم پھر گئے اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تمہارا ساتھ نہ دیتی تو تم
اپنی اسی گمراہی کے سبب تباہی کے حوالے ہوتے ﴿٦٤﴾

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ
فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً
خٰسِـِٕيْنَ ﴿٦٥﴾

اور یقیناً تم ان لوگوں کے حال سے بھی بے خبر نہیں ہو جو تم ہی سے تھے اور
جنھوں نے سبت کے معاملہ میں راست بازی کی تمام حدیں توڑ دی تھیں اور
ہم نے ان سے کہا تھا کہ تم ذلیل و خوار بندروں کی طرح ہو جاؤ ﴿٦٥﴾

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾

اور ہم نے اس معاملہ کو ان سب کیلئے جو اس وقت موجود تھے اور ان کے لیے بھی جو بعد میں پیدا ہوئے تازیانہ عبرت بنا دیا اور ان لوگوں کیلئے جو متقی ہیں اس میں بہت بڑی نصیحت رکھ دی ۞

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ

اور پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے یہ بات کہی تھی کہ اللہ تعالیٰ تم کو ایک گائے ذبح کرنے کا حکم دیتا ہے' قوم کے لوگوں نے کہا کہ معلوم ہوتا ہے تم ہمارے ساتھ تمسخر کرتے ہو' موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اللہ کی پناہ کیا میں جاہلوں کا سا شیوہ اختیار کر رہا ہوں؟ ۞

قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾

وہ بولے کہ تم اپنے رب سے درخواست کرو کہ واضح کرے کہ وہ گائے کس طرح کی ہو؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اللہ کا حکم یہ ہے "وہ ایسی گائے ہو جو نہ تو بوڑھی ہو نہ بچھیا بلکہ درمیانی عمر کی ہو" اور اب چاہیے کہ تم تعمیل حکم کرو ۞

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾

لیکن پھر وہ کہنے لگے کہ اپنے رب سے پوچھو وہ یہ بھی بتلائے کہ اس کا رنگ کیسا ہو؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا "اللہ کا حکم یہ ہے کہ اس کا رنگ پیلا ہو' خوب گہرا پیلا' ایسا پیلا کے دیکھنے والے دیکھتے ہی خوش ہو جائیں" ۞

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾

وہ پھر کہنے لگے اب بھی ہمارے لیے اس کی پہچان مشکل ہے اپنے رب سے کہو وہ واضح کرے کہ وہ گائے کیسی ہونی چاہیے؟ ہم ان شاء اللہ العزیز ضرور پتہ لگا لیں گے ۞

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾

موسیٰ نے کہا اللہ کا حکم ہے کہ وہ ایسی گائے ہو جو نہ تو کبھی ہل میں جوتی گئی ہو اور نہ ہی کبھی آبپاشی کا کام اس سے لیا گیا ہو' صحیح سالم اور داغ دھبے سے بھی پاک ہو پھر وہ عاجز ہو کر بولے کہ ہاں! اب تم نے ٹھیک بات بتا دی چنانچہ اُنھوں نے گائے ذبح کی اگرچہ ایسا کرنے پر وہ دل سے آمادہ نہ تھے ۞

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾

ع ۸ ۱۲

اور پھر جب تم نے ایک جان ہلاک کر دی تھی اور اسکی نسبت تم آپس میں جھگڑتے اور ایک دوسرے پر الزام لگاتے تھے' جس حقیقت کو تم چھپاتے تھے اللہ اس کو آشکارا کر دینے والا تھا ۞

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٧٢﴾

پھر ہم نے کہا کہ اس مقتول کو اِسی کے بعض اعضاء سے مارو' اسی طرح اللہ

كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝٧٣

زندہ کردے گا مرے ہوؤں کو اور اللہ اپنی نشانیاں تم کو دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو ۝٧٣

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۭ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاۗءُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝٧٤

پھر تمھارے دل سخت پڑ گئے ایسے سخت گویا پتھر کی چٹانیں ہیں بلکہ پتھر سے بھی زیادہ کیونکہ پتھروں میں سے تو بعض پتھر ایسے بھی ہوتے ہیں جن سے پانی کے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں اور پتھروں میں ایسی چٹانیں بھی ہیں جو شق ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہیں اور ان میں سے پانی اپنی راہ نکال لیتا ہے اور پھر انھی میں ایسی چٹانیں بھی ہیں جو خوفِ الٰہی سے لرز کر گر پڑتی ہیں اور یاد رکھو کہ قانونِ الٰہی تمھارے کرتوتوں کی طرف سے غافل نہیں ہے ۝٧٤

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝٧٥

کیا تم توقع رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمھاری بات آسانی سے مان جائیں گے حالانکہ ان میں سے ایک گروہ ایسا بھی ہے جو اللہ کا کلام سنتا ہے اور اس کا مطلب بھی سمجھتا ہے لیکن پھر بھی جان بوجھ کر اس میں تحریف کر لینے کا عادی ہے ۝٧٥

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاۗجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝٧٦

اور جب ایمان والوں سے ملتے ہیں تو اپنے آپ کو ایمان والوں سے ظاہر کرتے ہیں اور جب آپس میں ایک دوسرے سے باتیں کرتے ہیں تو کہتے ہیں "جو کچھ تمھیں اللہ نے علم دیا ہے وہ ان لوگوں پر کیوں ظاہر کرتے ہو؟ اس لیے کہ وہ تمھارے خلاف تمھارے رب کے ہاں اس سے دلیل پکڑیں کیا تم اتنے عقل کے کورے ہو؟" ۝٧٦

اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝٧٧

کیا نہیں جانتے کہ وہ جو کچھ چھپاتے ہیں اسے بھی اللہ جانتا ہے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں وہ بھی اس کے سامنے ہے ۝٧٧

وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝٧٨

اور پھر اس قوم میں وہ لوگ بھی ہیں جو نرے اَن پڑھ ہیں اور کتابِ الٰہی کو اپنی آرزوؤں کے سوا کچھ نہیں جانتے اور محض وہموں میں مگن ہیں ۝٧٨

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ۝٧٩

پس افسوس ان پر کہ وہ خود اپنے ہاتھوں اپنی مرضی سے احکام لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہیں تاکہ اس کے بدلے میں ایک حقیری قیمت دُنیوی فائدہ کی حاصل کر لیں' پس افسوس اس پر جو کچھ ان کے ہاتھ لکھتے ہیں اور افسوس اس پر جو کچھ وہ اس ذریعہ سے کماتے ہیں ۝٧٩

وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ۚ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾

اور کہتے ہیں کہ دوزخ کی آگ ہمیں کبھی چھونے والی نہیں' اگر ہم آگ میں ڈالے بھی گئے تو صرف چند گنتی کے دنوں کیلئے ڈالے جائیں گے' کہیے یہ بات تم کیسے کہتے ہو؟ کیا تم نے اللہ سے نجات کا کوئی پٹہ لکھالیا ہے کہ اب وہ اس کے خلاف نہیں کرے گا یا پھر تم اللہ کے ذمہ ایسی بات لگاتے ہو جس کے لیے تمہارے پاس کوئی صحیح علم نہیں ہے ﴿۸۰﴾

بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾

ہاں! جس کسی نے بھی اپنے کاموں سے برائی کمائی اور اس کے گناہوں نے اسے گھیرے میں لے لیا تو وہ دوزخی گروہ میں سے ہے یعنی ہمیشہ دوزخ میں رہنے والا ﴿۸۱﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع

اور جو کوئی بھی ایمان لایا اور اس کے کام بھی اچھے ہوئے تو وہ جنتی گروہ میں سے ہے' ہمیشہ جنت میں رہنے والا ﴿۸۲﴾

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾

اور پھر جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا کہ اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرنا' ماں باپ کے ساتھ احسان کرنا' عزیزوں' قریبی رشتہ داروں کے ساتھ نیکی سے پیش آنا' یتیموں' مسکینوں کی خبر گیری کرنا اور تمام انسانوں سے اچھا برتاؤ کرنا' نماز قائم کرنا' زکوٰۃ ادا کرنا' لیکن تم ایک تھوڑی تعداد کے سوا سب الٹی چال ہی چلے اور تم حق سے منہ موڑ لینے والے ہو ﴿۸۳﴾

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾

اور پھر جب ہم نے تم سے یہ عہد لیا تھا کہ تم آپس میں ایک دوسرے کا خون مت بہاؤ اور اپنے لوگوں کو جلاوطن مت کرو' تم اس اقرار کی خود گواہی بھی دیتے ہو ﴿۸۴﴾

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۭ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ۭ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَاۗءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ

پھر تم وہ لوگ ہو کہ ایک دوسرے کو بے دریغ قتل کرتے ہو اور ایک فریق دوسرے فریق کو اس کے خلاف ظلم و معصیت سے وطن سے نکال باہر کرتا ہے لیکن پھر جب قیدی ہو کر تمہارے سامنے آتے ہیں تو تم فدیہ دے کر چھڑا لیتے ہو حالانکہ جلاوطن کرنا ہی تم پر حرام تھا' کیا تم بعض کتاب کو مانتے ہو اور بعض حصے سے انکاری ہو؟ پھر بتلاؤ جن لوگوں کے کاموں کا یہ حال ہے انھیں کیا مل سکتا ہے یہی کہ دنیا میں ذلت و رسوائی ہو اور قیامت کے دن

الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۸۵

سخت سے سخت عذاب! یاد رکھو اللہ کا قانونِ جزا تمہارے کاموں کی طرف سے بالکل غافل نہیں ہے ۝۸۵

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۠ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝۸۶

(یقیناً) یہی لوگ ہیں جنھوں نے آخرت کی زندگی کو برباد کر کے دُنیا کی زندگی خرید لی ہے نہ تو ان کے عذاب میں کمی ہوگی' نہ کہیں سے وہ مدد حاصل کر سکیں گے ۝۸۶

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۡ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ

اور ہم نے پہلے موسیٰؑ کو کتاب دی پھر موسیٰؑ کے بعد ہدایت کا سلسلہ پے در پے رسولوں کو بھیج کر جاری رکھا بالآخر مریم کے بیٹے عیسیٰؑ کو سچائی کی روشن نشانیاں دیں اور اس کو رُوح القدس کی تائید سے ممتاز کیا لیکن ان میں سے ہر داعی کی دعوت کی تم نے مخالف کی کیا تمہارا شیوہ ہی یہ ہے کہ جب کبھی اللہ کا کوئی رسول ایسی دعوت لے کر آیا جو تمہاری نفسانی خواہشوں کے خلاف تھی تو تم سرکشی کرتے رہے اور پھر کسی کو جھٹلایا اور کسی کو قتل کر دیا ۝۸۷

اَفَكُلَّمَا جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۠ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ۝۸۷

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝۸۸

اور یہ لوگ کہتے ہیں ہمارے دِل غلافوں میں لپٹے ہوئے ہیں' ان پر انکارِ حق کے تعصب کی پھٹکار ہے' بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ وہ قبول کریں ۝۸۸

وَلَمَّا جَاۗءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَي الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۚ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۝۸۹

جب ایسا ہوا کہ اللہ کی طرف سے انکی ہدایت کیلئے ایک کتاب نازل ہوئی اور وہ اس کتاب کی تصدیق کرتی تھی جو پہلے سے ان کے پاس موجود ہے تو باوجود اس کے کہ وہ کافروں کے مقابلہ میں اس کا نام لے کر فتح و نصرت کی دُعائیں مانگتے تھے لیکن جب ہدایت سامنے آگئی تو صاف انکار کر گئے' پس ان لوگوں کیلئے جو کفر کی راہ اختیار کریں اللہ کی لعنت کے سوا کیا ہے؟ ۝۸۹

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَاۗءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰي غَضَبٍ ۭ

افسوس! کیا ہی بُری قیمت ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کا سودا چکایا! اُنھوں نے اللہ کی نازل کردہ سچائی سے انکار کیا کہ وہ جس کسی پر چاہتا ہے اپنا فضل نازل کر دیتا ہے۔ یہ لوگ اپنی بدعملیوں کی وجہ سے پہلے ہی ذلیل و خوار ہو چکے ہیں' پھر اللہ کا غضب بھی ایک کے بعد ایک ان کے حصّے میں آیا

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۹۰

اور انکارِ حق کرنے والوں کیلئے ہمیشہ زسوا کرنے والا عذاب ہی ہوتا ہے ۝۹۰

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو کچھ اللہ نے اُتارا ہے اس پر ایمان

نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا
وَرَآءَهٗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ
قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٩١

لاؤ تو کہتے ہیں ہم تو صرف وہی بات مانیں گے جو ہم پر اُتری ہے اور اس کے سوا جو کچھ ہے اس سے انھیں انکار ہے حالانکہ وہ اللہ کا سچا کلام ہے جو انکی کتاب کی بھی تصدیق کرتا ہوا نازل ہوا ہے۔ ان سے کہو اچھا اگر واقعی تم ایماندار ہو تو پھر تم نے پچھلے وقتوں میں اللہ کے نبیوں کو کیوں قتل کیا؟ ۝٩١

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ
الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝٩٢

اور پھر موسیٰ (علیہ السلام) سچائی کی روشن دلیلوں کے ساتھ تمھارے پاس آیا پھر تم بچھڑے کے پیچھے پڑ گئے جو سب ظلموں سے بڑا ظلم ہے ۝٩٢

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ
الطُّوْرَ ۭ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ۭ
قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۡ وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ
الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۭ

اور پھر جب ہم نے کوہِ طور کی بلند و بالا چوٹیوں کے نیچے تم سے پختہ عہد لیا تھا کہ جو کتاب تم کو دی گئی ہے اُس پر مضبوطی کے ساتھ جم جاؤ اور اس کے حکموں پر کاربند ہو تو تم نے اقرار کیا اور دل سے تسلیم ہی نہ کیا کیونکہ تمھارے دلوں میں تو کفر کے باعث بچھڑے کی پوجا رچ بس گئی تھی' ان سے برملا کہیے کہ تم اپنے جس ایمان کا دعویٰ کرتے ہو افسوس ہے اس ایمان پر کیا ہی بُری راہ ہے جس پر تم کو تمھارا ایمان لیے جا رہا ہے ۝٩٣

قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ۝٩٣

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ
خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٩٤

ان سے کہیے کہ اگر آخرت کا گھر اللہ کے نزدیک صرف تمھارے ہی لیے ہے دوسرے لوگوں کا اس میں کوئی حصّہ نہیں تو آؤ موت کی آرزو کرو (مباہلہ کے لیے آگے بڑھو) اگر تم اس اعتقاد میں سچے ہو ۝٩٤

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٩٥

یہ لوگ اپنی بدعملیوں کی وجہ سے جس کا ذخیرہ یہ جمع کر چکے ہیں کبھی ایسا کرنے والے نہیں اور اللہ ظلم کرنے والوں کو اچھی طرح جانتا ہے ۝٩٥

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰي حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ
الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ
وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ۭ وَاللّٰهُ
بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝٩٦

زندگی کے سب سے زیادہ حریص یہی لوگ ہیں مشرکوں سے بھی زیادہ' ان میں سے ایک ایک آدمی کا دل یہ حسرت رکھتا ہے کہ کاش! ایک ہزار برس تک تو جیتا رہے' عمر کی درازی انھیں عذابِ آخرت سے نجات نہیں دلا سکتی کیونکہ جو کچھ وہ کر رہے ہیں اللہ کی نظروں سے وہ چھپا ہوا ہے نہیں ہے ۝٩٦

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ
نَزَّلَهٗ عَلٰي قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى

جبرئیلؑ سے دشمنی رکھنے والوں سے کہہ دیجیے کہ یہ اللہ کا کلام ہے جو جبرئیلؑ نے اس کے حکم سے اُتارا ہے اور یہ اس کی تصدیق کرتا ہے جو اس سے پہلے اللہ کی طرف سے نازل ہو چکا ہے اور اس میں ہدایت اور اُن لوگوں کیلئے جو

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٩٧

ایمان رکھتے ہیں بشارت ہے ۝٩٧

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰىلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝٩٨

جو کوئی بھی اللہ کا اس کے فرشتوں اور رسولوں کا جبرئیل اور میکائیل کا دشمن ہے تو یقیناً اللہ بھی ایسے منکرینِ حق کا دوست نہیں ہو سکتا ۝٩٨

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ۝٩٩

ہم نے تم پر سچائی کی روشن دلیلیں نازل کی ہیں جن سے کوئی انکار نہیں کر سکتا مگر وہی جو راست بازی کے دائرے سے نکل چکا ہو ۝٩٩

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ

جب کبھی بھی ان لوگوں نے اتباعِ حق کا کوئی عہد کیا تو کسی نہ کسی گروہ نے ضرور ہی اسے پس پشت ڈال دیا اور ان لوگوں میں بڑی تعداد انھی لوگوں کی ہے جن کے دل ایمان کی دولت سے خالی ہیں ۝١٠٠

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠٠

وَلَمَّا جَاۗءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۘ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَاۗءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝١٠١

اس وقت کو یاد کرو جب اللہ کا ایک رسول اس کتاب کی تصدیق کرتا ہوا آیا جو پہلے سے ان کے پاس موجود تھی تو ان لوگوں میں سے ایک گروہ نے جو کتاب الٰہی رکھتا تھا کتابِ الٰہی کو اس طرح پیٹھ پیچھے ڈال دیا گویا وہ اسے جانتے ہی نہیں ۝١٠١

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰي مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۭ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَي الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ

ان لوگوں نے ان اعمال و احکام کی پیروی کی جنھیں شیاطین سلیمانؑ کی طرف منسوب کر کے پڑھا کرتے تھے حالانکہ سلیمانؑ کبھی کفر کا مرتکب نہیں ہوا تھا بلکہ یہ انھی شیطانوں کا کفر تھا کہ لوگوں کو جادوگری سکھلاتے تھے اور یہ بھی صحیح نہیں کہ بابل میں دو فرشتوں ہاروت ماروت پر اس طرح کی کوئی بات نازل ہوئی تھی "وہ جو کچھ بھی کسی کو سکھلاتے تھے تو یہ کہہ دیتے تھے کہ دیکھو ہمارا وجود تو ایک فتنہ ہے پھر تم کیوں کفر میں مبتلا ہوتے ہو؟ لیکن اس کے باوجود لوگ ان سے (ایسے ایسے اعمال و اقوال) سیکھتے جن کے ذریعے شوہر اور بیوی میں جدائی ڈالنا چاہتے" وہ کسی انسان کو نقصان نہیں پہنچا سکتے اِلّا یہ کہ اللہ کے حکم سے کسی کو کوئی نقصان پہنچنے والا ہو یہ لوگ کتابِ الٰہی کو چھوڑ کر ایسی باتیں سیکھتے ہیں جو انھیں سراسر نقصان پہنچانے والی ہیں انھیں یہ بھی معلوم ہے کہ جو کوئی جادوگری کا خریدار ہوتا ہے اس کیلئے آخرت کی برکتوں میں کوئی حصہ نہیں ہوتا' پس افسوس انکی اس خریداری پر! کیا ہی بری جنس

وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ

فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ

وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ

وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۭ

وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

ہے جس کے بدلے انھوں نے اپنی نجات فروخت کر دی! کاش وہ اس حقیقت کی خبر رکھتے ﴿۱۰۲﴾

وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ
اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

اگر یہ لوگ احکامِ الٰہی پر ایمان لاتے اور نیک عملی کی راہ اختیار کرتے تو ان کیلئے اللہ کے ہاں بہت ہی بہتر اجر ہوتا' کاش وہ سمجھ بوجھ سے کام لیتے ﴿۱۰۳﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا
انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾

اے مسلمانو! ﴿رَاعِنَا﴾ کا لفظ استعمال نہ کرو بلکہ ﴿اُنْظُرْنَا﴾ کا لفظ بولو' جی لگا کر سنو منکرینِ حق کو دردناک عذاب ملنے والا ہے ﴿۱۰۴﴾

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا
الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ
رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾

اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے اور مشرک دونوں فریق نہیں چاہتے کہ تمھارے رب کی طرف سے تم پر خیر و برکت نازل ہو لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کیلئے چن لیتا ہے اور وہ بہت بڑا فضل رکھنے والا ہے ﴿۱۰۵﴾

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ
مِثْلِهَا ؕ

ہم احکام میں سے جو بدل دیتے ہیں یا بھلا دیتے ہیں تو اسکی جگہ اس سے بہتر یا اس جیسا حکم نازل کر دیتے ہیں کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ نے ہر ایک چیز کیلئے ایک اندازہ مقرر کر دیا ہوا ہے ﴿۱۰۶﴾

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا
نَصِيْرٍ ﴿۱۰۷﴾

(خوب سن لو اور اچھی طرح یاد رکھو) یقیناً اللہ ہی کیلئے آسمان و زمین کی سلطانی ہے اور اس کے سوا کوئی نہیں جو تمھارا کارساز (بگڑی بنانے والا) اور مددگار ہو ﴿۱۰۷﴾

اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ
مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ
فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾

کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے بھی ویسے ہی سوالات کرو جیسے آپ سے پہلے موسیٰؑ سے کیے جا چکے ہیں' جو کوئی بھی ایمان کی نعمت پا کر اسے کفر سے بدل دے گا تو یقیناً وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا ﴿۱۰۸﴾

وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ
مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا
وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾

اہل کتاب چاہتے ہیں تمھیں ایمان کے بعد پھر کفر میں لوٹا دیں اگرچہ ان پر سچائی ظاہر ہو چکی ہے لیکن پھر بھی اس حسد کی وجہ سے جس کی جلن ان کے اندر ہے پسند نہیں کرتے کہ تم راہِ حق میں ثابت قدم رہو پس عفو و درگزر سے کام لیتے ہوئے ان کے عزائم کو مٹی میں دبا دو یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ ظاہر ہو جائے کیونکہ اللہ نے ہر ایک چیز کیلئے ایک اندازہ مقرر کیا ہوا ہے ﴿۱۰۹﴾

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا
لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۱۱۰

اور نماز قائم کرو' زکوٰۃ ادا کرو' جو کچھ بھی تم اپنے لیے نیکی کی پونجی پہلے سے اکٹھی کرلو گے اللہ کے پاس اسی کے نتائج و ثمرات موجود پاؤ گے تم جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے ۝۱۱۰

وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا
اَوْ نَصٰرٰى ۭ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۱۱

وہ کہتے ہیں کہ جنت میں کوئی آدمی داخل نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ یہودی یا عیسائی نہ ہو' یہ ان کی اُمنگیں اور آرزوئیں ہیں' تم ان سے برملا کہو کہ اگر تم سچے ہو تو ثابت کرو اور بتاؤ کہ تمہارے اس دعوے کی دلیل کیا ہے ؟ ۝۱۱۱

بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ
اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۠ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ۝۱۱۲

ع ۱۳

ہاں! بلاشک و شبہ جس کسی نے بھی اللہ کے آگے سر جھکایا اور وہ نیک عمل بھی ہو تو وہ اپنے رب سے اپنا اجر ضرور پائے گا' نہ تو اس کے لیے کسی طرح کا کھٹکا ہے نہ کسی طرح کی غمگینی ۝۱۱۲

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۠ وَّ
قَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۠ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ
الْكِتٰبَ ۭ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ
قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝۱۱۳

اور یہودی تو کہا کرتے تھے کہ عیسائیوں کا دین کچھ نہیں اور عیسائی بھی کہتے تھے کہ یہودیوں کے پاس کیا دھرا ہے ؟ اللہ کی کتاب بھی دونوں پڑھتے ہیں اور ٹھیک ایسی ہی بات وہ لوگ بھی کہتے ہیں جو علم نہیں رکھتے' (حالانکہ دین سب کے لیے ایک ہی ہے) اچھا قیامت کے روز اللہ ان کے درمیان فیصلہ کر دے گا جس بات میں وہ جھگڑ رہے ہیں ۝۱۱۳

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ
فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ۭ
اُولٰۗىِٕكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَاۗىِٕفِيْنَ ۭ
لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ
عَظِيْمٌ ۝۱۱۴

اس سے بڑھ کر ظلم کرنے والا کون ہے جو اللہ کی عبادت گاہوں میں اس کے نام کی یاد کو روکے اور انکی ویرانی میں کوشاں ہو ؟ جن لوگوں کے ظلم کا یہ حال ہے تو وہ اس قابل ہی نہیں کہ اللہ کی عبادت گاہوں میں وہ قدم رکھیں بجز اس حالت میں کہ وہ ڈرے' سہمے ہوئے ہوں' ایسے لوگوں کیلئے دنیا میں بھی رسوائی ہے اور آخرت میں بھی ان کیلئے سخت عذاب تیار ہے ۝۱۱۴

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ
وَجْهُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝۱۱۵

اور مشرق ہو یا مغرب سب اللہ ہی کیلئے ہے جہاں کہیں بھی تم رخ کرلو اللہ تمہارے سامنے ہے' بلاشبہ وہ وسیع قدرت والا جاننے والا ہے ۝۱۱۵

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ
بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝۱۱۶

ان کا قول ہے کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے حالانکہ اللہ کی ذات اس سے پاک ہے اور زمین و آسمان میں جو کچھ ہے اللہ تعالیٰ ہی کا تو ہے اور سب اسی کے فرمان کے سامنے جھکے ہوئے ہیں ۝۱۱۶

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا
يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ ۱۱۷

وہ آسمان و زمین کو بنانے والا ہے وہ جب کسی کام کا فیصلہ کر لیتا ہے تو حکم دیتا ہے ہو جا اور جیسا وہ حکم دیتا ہے بالکل ویسا ہی ظہور میں آجاتا ہے ۝ ۱۱۷

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ
تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ۭ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۘ
تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ
قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ ۱۱۸

اور جو لوگ علم نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں ایسا کیوں نہیں ہوتا کہ اللہ ہم سے براہِ راست بات چیت کرے یا اپنی کوئی نشانی ہمارے پاس بھیج دے ایسی ہی بات ان لوگوں نے بھی کہی تھی جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں' سب کے دل ایک ہی طرح کے ہوئے' ہم نے ان لوگوں کیلئے جو ماننے والے ہیں کتنی ہی نشانیاں نمایاں کر دی ہیں جن کو دیکھ کر وہ مان رہے ہیں ۝ ۱۱۸

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا
تُسْـَٔــلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ۝ ۱۱۹

(اے پیغمبر!) ہم نے تمہیں اس لیے بھیجا ہے کہ بشارت دو اور متنبہ کر دو' جو لوگ دوزخی گروہ میں شامل ہو گئے آپ ان کیلئے جوابدہ نہیں ہوں گے ۝ ۱۱۹

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ
مِلَّتَهُمْ ۭ
قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ
اَهْوَاۗءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ ۱۲۰

(اے پیغمبر اسلام ﷺ! یہود و نصاریٰ) آپ سے خوش ہونے والے نہیں' وہ تو صرف اسی حالت میں خوش ہو سکتے ہیں کہ تم ان کی جماعتوں کے پیرو ہو جاؤ کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت ہی سیدھی راہ ہے اور اگر تم نے ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی کی جبکہ تمہارے پاس علم و یقین کی روشنی بھی آچکی ہے تو اللہ کی دوستی اور مددگاری سے تم یکسر محروم ہو جاؤ گے ۝ ۱۲۰

الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ۭ
اُولٰۗىِٕكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ ۱۲۱

اہل کتاب ہی میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو کتاب الٰہی کی تلاوت سمجھ بوجھ کر کرتے ہیں تو وہی ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی انکار کرتا ہے تو وہ وہی لوگ ہیں جن کیلئے تباہی و نامرادی لازم ہو چکی ہے ۝ ۱۲۱

يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ
وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ ۱۲۲

اے بنی اسرائیل! میری وہ نعمتیں یاد کرو جن سے میں نے تمہیں سرفراز کیا تھا اور میں نے تمہیں اقوامِ عالم میں برگزیدگی عطا کی تھی ۝ ۱۲۲

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـــًٔا وَّ
لَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ
يُنْصَرُوْنَ ۝ ۱۲۳

اور دیکھو اس دن سے ڈرو جس دن نہ تو کوئی جان دوسری جان کے کام آئے گی' نہ کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے گا' نہ کسی کی سعی و سفارش چل سکے گی اور نہ ہی کہیں سے مدد ملے گی ۝ ۱۲۳

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ۭ
قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ۭ

اور جب ابراہیمؑ کو اس کے رب نے چند باتوں میں آزمایا اور وہ ان میں پورا اترا فرمایا: میں تجھے انسانوں کیلئے امام بناتا ہوں' پھر ابراہیمؑ نے عرض کیا

قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ
قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾
وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ
وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ
وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ
السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾

(اے اللہ!) کیا میری اولاد سے بھی؟ اس کو جواب دیا گیا کہ جو ظلم و معصیت کی راہ اختیار کریں گے ان کیلئے میرے اس عہد میں کوئی حصہ نہیں ہے ﴿۱۲۴﴾
اور پھر جب ہم نے اس گھر کو لوگوں کے اجتماع اور پناہ گاہ کی جگہ بنایا اور حکم دیا کہ مقامِ ابراہیم کو نماز کی جگہ مقرر کرو اور ہم نے ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ کو حکم دیا تھا کہ ہمارے نام پر جو گھر بنایا گیا ہے اسے طواف کرنے والوں، عبادت کیلئے ٹھہرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کیلئے پاک و صاف کرو ﴿۱۲۵﴾

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا
وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى
عَذَابِ النَّارِ ؕ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾

اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ "اے میرے رب! اس جگہ کو امن و امان کا ایک آباد شہر بنا دے اور یہاں کے بسنے والوں میں جو لوگ تجھ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اُن کو پھلوں سے رزق مہیا فرما دے" اِس پر ارشادِ الٰہی ہوا کہ جو کوئی کفر کا شیوہ اختیار کرے گا سو اِسے بھی ہم رزق سے فائدہ دیں گے، البتہ ان کا یہ فائدہ بہت تھوڑا ہو گا، بالآخر اُن کو دوزخ میں جانا ہے اور کیا ہی وہ بُرا ٹھکانا ہے ﴿۱۲۶﴾

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾

اور جب ابراہیم (علیہ السلام) بیت اللہ کی بنیادیں اُٹھا رہا تھا اور اسمٰعیل (علیہ السلام) بھی (دونوں کہہ رہے تھے) "اے ہمارے رب! ہمارا یہ عمل تیرے حضور قبول ہو، بلاشبہ تُو ہی ہے جو دعاؤں کا سننے والا اور جاننے والا ہے" ﴿۱۲۷﴾

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ
ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا
وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ
الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾

اے ہمارے رب! ہم سچے مسلم ہو جائیں اور ہماری نسل میں سے ایک ایسی اُمت پیدا فرما دے جو تیرے احکام کی فرمانبردار ہو، اے اللہ! ہمیں ہماری عبادت کے صحیح طور طریقے بتلا دے اور ہم سے درگزر فرما بلاشبہ تیری ہی ذات ہے جو درگزر کرنے والی، پیار کرنے والی ہے ﴿۱۲۸﴾

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا
عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾

"اے ہمارے رب! اس بستی کے بسنے والوں میں تیرا ایک رسول پیدا ہو جو انھی میں سے ہو، وہ تیری آیتیں پڑھ کر لوگوں کو سنائے، کتاب و حکمت اور عقل کی باتوں کی تعلیم دے جو ان کی اصلاح کر دے، یقیناً تیری ہی ذات ہے جو حکمت والی ہے اور سب پر غالب ہے" ﴿۱۲۹﴾

ع ۱۵ ۱۲

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ

ان لوگوں کے سوا جنھوں نے اپنے آپ کو جہالت اور نادانی کے حوالے کر دیا

نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي
الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

ہے کون ہے جو ابراہیمؑ کے طریقہ سے منہ پھیر سکتا ہے؟ ہم نے دُنیا میں بھی
اسے برگزیدہ کیا اور آخرت میں بھی اسکی جگہ نیک انسانوں میں ہوگی ﴿۱۳۰﴾

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾

اور جب ابراہیمؑ کے رب نے اسے حکم دیا تھا کہ فرمانبردار ہو جا' وہ پکار اُٹھا تھا
کہ میں اس کے حکموں کا فرمانبردار ہو گیا جو تمام جہانوں کا رب ہے ﴿۱۳۱﴾

وَوَصّٰى بِهَاۤ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَ يَعْقُوْبُ ؕ
يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا
وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

اور پھر ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے بیٹوں کو اور یعقوب (علیہ السلام) نے اپنی اولاد کو
وصیت کی تھی کہ اے بیٹو! اللہ نے تمہارے لیے اس دین کی راہ پسند فرمائی
دُنیا سے نہ جانا مگر اسی حالت میں کہ تم مسلمان ہو ﴿۱۳۲﴾

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ
قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ

پھر کیا تم اس وقت موجود تھے جب یعقوبؑ کے سرہانے موت آکھڑی ہوئی
تھی اور اس نے اپنے بیٹوں کو وصیت کرتے ہوئے پوچھا تھا کہ "میرے بعد
تم کس کی عبادت کرو گے؟" انہوں نے جواب دیا تھا "اس اللہ واحد کی جس
کی تُو نے عبادت کی ہے اور تیرے آباء ابراہیمؑ' اسمٰعیلؑ اور اسحٰق (علیہم السلام)
نے کی ہے اور ہم بھی اسی کے حکموں کے فرمانبردار رہیں گے" ﴿۱۳۳﴾

قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ وَّنَحْنُ لَهٗ
مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا
كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾

یہ ایک اُمت تھی جو گزر چکی اس کیلئے وہ تھا جو اس نے کمایا' تمہارے لیے وہ
ہوگا جو تم کماؤ گے تم سے اسکی پوچھ گچھ نہیں ہوگی کہ انکے اعمال کیسے تھے ﴿۱۳۴﴾

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ
قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾

یہودیوں نے کہا' یہودی ہو جاؤ' ہدایت پاؤ گے' نصاریٰ نے کہا نصرانی ہو جاؤ'
ہدایت پاؤ گے' لیکن تم کہو نہیں' اسکی راہ تو وہی "حنیفی" راہ ہے جو ابراہیم (علیہ السلام)
کی راہ تھی کیونکہ یقیناً وہ شریک کرنے والوں سے نہ تھا ﴿۱۳۵﴾

قُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا
وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَمَاۤ اُوْتِيَ
مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَاۤ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ
مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ
مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں' قرآن پر ایمان لائے ہیں جو ہم پر نازل ہوا ہے ان
تمام تعلیموں پر ایمان لائے ہیں جو ابراہیم کو' اسمٰعیل کو' اسحٰق کو' یعقوب کو اور
اولادِ یعقوب (علیہم السلام) کو دی گئیں نیز ان کتابوں پر جو موسیٰ کو اور عیسیٰ کو دی
گئی تھیں اور صرف اتنا ہی نہیں بلکہ ان تمام تعلیموں پر بھی ایمان رکھتے ہیں
جو دُنیا کے دوسرے نبیوں کو ان کے رب سے ملی ہیں' ہم ان میں سے کسی
ایک کو بھی دوسروں سے جدا نہیں کرتے اور ہم اللہ کے فرمانبردار ہیں ﴿۱۳۶﴾

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَاۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

پس اگر یہ لوگ بھی ایمان کی راہ اختیار کر لیں بالکل اسی طرح جس طرح تم

فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ۖ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣٧﴾

نے اختیار کی ہے' انھوں نے بھی ہدایت پالی اور اگر اس سے روگردانی کریں تو پھر انکی راہ ہٹ دھرمی کی راہ ہے' وہ وقت دور نہیں جب اللہ کی مدد تمہیں انکی مخالفتوں سے بے پروا کردے گی وہ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿١٣٧﴾

صِبْغَةَ اللَّهِ ۖ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۖ وَنَحْنُ لَهُ عَابِدُونَ ﴿١٣٨﴾

اللہ کا رنگ دینا یہی ہے اور تم ہی بتاؤ اللہ سے بہتر اور کس کا رنگ دینا ہو سکتا ہے؟ اور ہم سب اسی کی بندگی کرنے والے ہیں ﴿١٣٨﴾

قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ﴿١٣٩﴾

تم ان سے کہو کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو؟ حالانکہ ہمارا اور تمہارا سب کا رب وہی ہے' ہاں ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں' تمہارے لیے تمہارے اعمال اور ہمارا طریقہ اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ ہم صرف اس کی بندگی کرنے والے ہیں ﴿١٣٩﴾

أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ ۗ

کیا تمہارا دعویٰ یہ ہے کہ ابراہیم' اسمٰعیل' اسحٰق' یعقوب (علیہم السلام) اور اولادِ یعقوب بھی یہودی اور نصرانی تھے؟ کیا تم زیادہ جاننے والے ہو یا اللہ زیادہ جاننے والا ہے؟ پھر تم ہی بتلاؤ اس سے بڑھ کر کون ظالم ہو سکتا ہے جس کے پاس اللہ کی گواہی موجود ہو اور وہ اسے چھپائے؟ جو کچھ بھی تم کر رہے ہو اللہ اس سے ہرگز غافل نہیں ہے ﴿١٤٠﴾

قُلْ أَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ۗ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٠﴾

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤١﴾

ع ١٦ ١٢ ١٩

ہاں! یہ ایک اُمت تھی جو گزر چکی اس کے لیے وہ تھا جو اس نے اپنے اعمال سے کمایا' تمہارے لیے وہ ہوگا جو تم اپنے عمل سے کماؤ گے' تم سے کچھ اس کی پوچھ گچھ نہیں ہوگی کہ ان کے اعمال کیسے تھے ﴿١٤١﴾

---

(۳) غیب وہ ہے جو غیر محسوس ہے اور آخرت کی ہر چیز غیب ہے۔ قرآن کریم نے غیر محسوس چیز کے متعلق جو بتایا ہے اُس پر ایمان لانا' ایمان بالغیب ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا۔

(۷) وہ لوگ جو حق کو دیکھ' سن اور سمجھ کر اُس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور اس کی پروا نہیں کرتے ان کے لیے بطورِ محاورہ قرآنِ کریم نے اس طرح کے الفاظ بیان کیے ہیں جو ایک حقیقت ہے۔ آیت ۳۰ تک ان کا بیان چلا گیا ہے اور شرع کی زبان میں ان لوگوں کو منافق کہتے ہیں۔

(۳۰) نیکی کی قوتوں کو فرشتے' برائی کی قوتوں کو شیطان اور ابلیس کہا گیا ہے اور انسان کے اندر دونوں طرح کی قوتیں ودیعت کر دی گئی ہیں اور تفہیم کے لیے ان کو مشخص بیان کیا گیا اور یہ اسلوب قرآنِ کریم میں عام ہے اور اس جگہ بھی آیت ۳۹ تک اس طرح کا ذکر چلا گیا ہے۔

(۶۰) سعی و عمل کے لیے اشارات کی روشنی بقعۂ نور ہے لیکن ہمارے ہاں اشارات کی زبان سمجھنا کبائر میں شمار کیا جاتا ہے۔

(۶۱) محکومی و غلامی سے قوم کا اخلاق پست ہو جاتا ہے اور بلند مقاصد کے لیے جوش و عزم باقی نہیں رہتا۔ یہی بات اس وقت بنی اسرائیل کو درپیش تھی کہ وہ فراعنہ مصر کی غلامی سے آزاد ہو گئے تھے اور قومی عظمت کا مستقبل ان کے سامنے تھا لیکن وہ ان حقیر راحتوں کو ترستے تھے جو مصر کی غلامانہ زندگی میں میسر تھیں اور ان کو چھوٹی چھوٹی تکلیفیں شاق گزرتی تھیں جو آزادی و عظمت کی راہ میں ان کو پیش آتی تھیں۔ غور کرو کہ آج آزادی حاصل کیے ہم کو کتنا عرصہ گزرا لیکن آزادی کے روز ہی سے ہم نے اس آزادی کو آزادی کب سمجھا؟ بلکہ ہمارا ہر عمل اس غلامی کی طرف بڑھتا رہا اور مسلسل بڑھ رہا ہے اور ہماری خواہشیں وہی ہیں جو اس وقت بنی اسرائیل کی تھیں۔

(۶۲) اس اصل عظیم کا اعلان کہ سعادت و نجات ایمان و عمل سے وابستہ ہے' نسل و خاندان یا مذہبی گروہ بندی سے نہیں لیکن اس اصل کو سمجھنے میں جس طرح یہود نامسعود نے دھوکا کھایا برابر ہم بھی اسی دھوکہ میں مبتلا ہیں حالانکہ ہم کو بتایا جا رہا ہے کہ یہودی جب ایمان و عمل سے محروم ہو گئے تو نہ ان کی نسل ان کے کچھ کام آئی اور نہ ہی ان کی مذہبی گروہ بندی ان کے لیے سودمند ثابت ہوئی۔ قانونِ الٰہی نے یہ نہیں دیکھا کہ وہ کون ہیں اور کس گروہ بندی سے تعلق رکھتے ہیں؟ دیکھا تو یہ دیکھا کہ ان کے عمل کا کیا حال ہے؟ پھر جب وہ آزمائش عمل میں پورے نہ اترے تو مغضوب و نامراد ہو گئے۔ ہمارے مذہبی راہنماؤں کو اس سے سبق حاصل کرنا چاہیے تھا مگر وہ بھی آج اس گمراہی میں مبتلا ہیں اور اس سے نکلنے کے لیے بھی تیار نہیں ہیں اور ہماری قومی حالت بھی آج وہی ہے جو اس وقت قومِ یہود کی تھی۔ اللہ تعالیٰ ہمارے مذہبی اور سیاسی لیڈروں کو سمجھ دے۔

(۸۳) پیروانِ مذاہب کی گمراہی کی وہ حالت جبکہ اتباعِ دین کی روح یک قلم مفقود ہو جاتی ہے اور دینداری کی نمائش صرف اور صرف اس لیے کی جاتی ہے تاکہ نفسانی خواہشوں اور کام جوئیوں کے لیے اسے آلۂ کار بنایا جائے اس صورتِ حال کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ شریعت کے بنیادی اور اصولی احکام پر تو کوئی توجہ نہیں کرتا لیکن چھوٹی چھوٹی باتوں پر جو نمائش اور ریاکاری کا ذریعہ ہو سکتی ہیں اور جن کے کرنے میں کچھ چھوڑنا اور کھونا نہیں پڑتا بلکہ زبان کا چسکا لگنے کی امید ہوتی ہے بہت ہی زور دیا جاتا ہے حالانکہ اگر ان اصولی باتوں پر ٹھیک ٹھیک عمل کیا جاتا تو یہ فروعی خلاف ورزیاں جنم ہی نہ لیتیں۔ اس وقت علمائے یہود اس گمراہی میں مبتلا تھے اور آج علمائے اسلام بھی انہی کے نقش قدم پر چلتے صاف نظر آ رہے ہیں۔ یہ بات دوسری ہے کہ ہمیں ان کی بداعتدالیاں تو نظر آتی ہیں لیکن ہم اپنی بداعتدالیوں سے صرف نظر کر رہے ہیں جو سراسر اپنے ساتھ زیادتی ہے۔

(۹۱) اہل کتاب کی یہ گمراہی کہ جب انہیں اتباعِ حق کی دعوت دی جاتی ہے تو کہتے ہیں ہمارے پاس ہمارا دین موجود ہے۔ ہمیں کسی دوسری تعلیم کی ضرورت نہیں حالانکہ وہ بھول جاتے ہیں کہ جس دین کو وہ اپنا دین کہتے ہیں اس پر ان کا عمل کیا ہے؟ قرآنِ کریم کہتا ہے کہ دین سب کے لیے اور سب کا ایک ہی ہے اور میں اس لیے نہیں آیا کہ گزشتہ سچائیوں کی جگہ کوئی نیا دین پیش کر دوں بلکہ اس لیے آیا ہوں کہ ان کا سچا اعتقاد و عمل پیدا کر دوں۔ آج اہل اسلام بھی اس سبق کو بھول گئے اور انہوں نے وہی کرنا اور کہنا شروع کر دیا جو کل یہود کہہ اور کر رہے تھے۔

(۱۱۸) سچائی کی پہچان رکھنے والوں کے لیے سب سے بڑی نشانی رسول کی تعلیم اور اس کی زندگی ہے اور یہ بات سنتِ الٰہی کے خلاف ہے کہ لوگوں کے جاہلانہ خیالات کے مطابق فرمائشی نشانات دکھائے جائیں۔

(۱۳۹) جب سب کا پروردگار ایک اور ہر انسان کے لیے اس کا عقیدہ و عمل ہے تو پھر اللہ اور مذہب کے نام پر یہ تمام جھگڑے کیوں ہیں؟ کیوں ایک مذہب کا پیرو دوسرے مذہب کے پیروؤں کا دشمن ہو؟ کیوں ایک انسان دوسرے سے نفرت کرے؟

(۱۴۰) سچائی کو دیدہ دانستہ ظاہر نہ کرنا کتمانِ حق کہلاتا ہے اور یہی وہ بات ہے جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ ہے لیکن شاید ہی کوئی گروہ ایسا ہوگا جو اس کا مرتکب نہ ہوا ہو۔

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ۭ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۭ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۱۴۲

جو لوگ عقل و بصیرت سے محروم ہیں وہ کہیں گے مسلمان جس قبلہ کی طرف رُخ کر کے نماز پڑھا کرتے تھے کیا بات ہوئی کہ ان کا رُخ اس طرف سے پھر گیا؟ تم کہو مشرق ہو یا مغرب سب اللہ ہی کیلئے ہے وہ جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھا دیتا ہے ۝۱۴۲

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَاۗءَ عَلَي النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ۭ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰي عَقِبَيْهِ ۭ

اسی طرح ہم نے تمھیں نیک ترین اُمت ہونے کا درجہ عطا کر دیا تاکہ تم انسانوں کیلئے گواہی دینے والے ہو اور تمھارے لیے اللہ کا رسول گواہی دینے والا ہو اور یہ جو اتنے دنوں تک ہم نے تمھیں اس قبلہ پر رہنے دیا تو یہ اس لیے تھا، تاکہ معلوم ہو کہ کون لوگ اللہ کے رسول کی پیروی میں سچے ہیں اور کون لوگ ہیں جو اُلٹے پاؤں پھر جانے والے ہیں اس میں شک نہیں کہ

وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَي الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۴۳

ہدایت یافتہ لوگوں کے سوا اور سب کیلئے اس معاملہ میں بڑی ہی سخت آزمائش تھی، یقین کر لیں، ایسا نہیں ہو سکتا کہ اللہ تمھارا ایمان رائیگاں جانے دے، وہ تو انسانوں کیلئے سرتاسر شفقت و رحمت رکھنے والا ہے ۝۱۴۳

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاۗءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۭ

ہم دیکھ رہے ہیں کہ تمھارا چہرہ آسمان کی طرف بار بار اُٹھتا ہے یقین کرو ہم عنقریب تمھارا رُخ اس قبلہ کی طرف پھیرنے والے ہیں جس سے تم خوشنود ہو جاؤ گے تم اپنا رُخ مسجد حرام کی طرف پھیر لو اور جہاں کہیں بھی تم نکلو ضروری ہے کہ اپنا رُخ اسی طرف پھیرا کرو جن لوگوں کو آپ سے پہلے کتاب

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۴۴

دی گئی ہے وہ بھی اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ معاملہ انکے رب کی طرف سے ایک اَمرِ حق ہے اور جیسے کچھ انکے اعمال ہیں اللہ ان سے غافل نہیں ۝۱۴۴

وَلَىِٕنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۭ

اگر تم اہل کتاب کے سامنے ساری دلیلیں پیش کر دو تب بھی وہ تمھارے قبلہ کی پیروی کرنے والے نہیں، نہ یہ ہو سکتا ہے کہ تم ان کے قبلہ کی پیروی کرنے لگو اور ان میں سے ہر ایک گروہ دوسرے گروہ کا قبلہ ماننے والا نہیں

وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۴۵

اور اگر تم نے ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی کی جب کہ تمھیں اس بارے میں علم بھی ہو چکا ہے تو تم یقیناً نافرمانی کرنے والوں میں شمار ہونے لگو گے ۝۱۴۵

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ

جن لوگوں کو ہم نے آپ سے پہلے کتاب دی ہے وہ آپ کو اس طرح پہچان

أَبْنَآءَهُمْ ۚ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَ
هُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٤٦﴾

گئے ہیں جس طرح ہر آدمی اپنی اولاد کو پہچانتا ہے لیکن اس کے باوجود ان میں ایک گروہ ایسا ہے جو علم رکھتے ہوئے جان بوجھ کر سچائی کو چھپاتا ہے ﴿١٤٦﴾

الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ
الْمُمْتَرِينَ ﴿١٤٧﴾

تمہارے رب کی طرف سے ایک امر حق ہے' پس ایسا نہ ہو کہ تم شک کرنے والوں سے ہو جاؤ ﴿١٤٧﴾

وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ
أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا ۚ
إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٤٨﴾

اور ہر گروہ کیلئے ایک سمت ہے جس کی طرف وہ رُخ پھیرتا ہے پس نیکیوں کی راہ میں ایک دوسرے سے آگے نکل جانے کی کوشش کرو' تم جہاں کہیں بھی ہو اللہ تم سب کو پالے گا یقیناً اللہ نے ہر چیز کیلئے ایک اندازہ مقرر کر دیا ہے ﴿١٤٨﴾

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ
وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ ۗ
وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٩﴾

آپ کہیں سے بھی نکلو یا جہاں کہیں بھی ہو رُخِ انور اسی کی طرف پھیر لو جس طرف مسجد حرام ہے اور یقین کرو یہ آپ کے رب کی طرف سے ایک امر حق ہے اور جانتے رہو کہ اللہ تمہارے اعمال کی طرف سے غافل نہیں ﴿١٤٩﴾

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ
وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۙ
لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ
ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ
نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٠﴾

اور تم کہیں سے بھی نکلو اور جہاں کہیں بھی ہو چاہیے کہ اپنا رُخ مسجد حرام ہی کی طرف کیا کرو تاکہ تمہارے خلاف لوگوں کے پاس کوئی دلیل باقی نہ رہے' وہ لوگ جو حق سے تجاوز کر گئے ہیں انکی مخالفت تو ہر حال میں جاری رہے گی ان سے مت خوف کھاؤ' ڈرو تو صرف مجھ ہی سے ڈرو تاکہ میں تم پر اپنی نعمت پوری کر دوں جس کے نتیجہ میں تم سیدھی راہ پر لگ جاؤ ﴿١٥٠﴾

كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ
وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا
تَعْلَمُونَ ﴿١٥١﴾

ہم نے تم میں سے ایک شخص کو اپنی رسالت کیلئے چن لیا' وہ ہماری آیتیں تمہیں سناتا ہے' تمہارے دلوں کو صاف کرتا ہے' کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور وہ باتیں سکھلاتا ہے جن سے تم یکسر ناآشنا تھے ﴿١٥١﴾

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا
تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾

پس اب میری یاد میں لگے رہو میں بھی تمہاری طرف سے غافل نہیں ہوں اور دیکھو میری نعمتوں کی قدر کرو' ایسا نہ کرو کہ کفرانِ نعمت میں مبتلا ہو جاؤ ﴿١٥٢﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ
مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿١٥٣﴾

اے مسلمانو! صبر اور نماز کی قوتوں سے سہارا پکڑو' یقین کرو کہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے! ﴿١٥٣﴾

وَلَا تَقُولُوا لِمَن يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۚ
بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَٰكِن لَّا تَشْعُرُونَ ﴿١٥٤﴾

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہو جاتے ہیں تو یہ مت کہو کہ وہ مردے ہیں' نہیں! وہ تو زندہ ہیں لیکن تم انکی زندگی کا شعور نہیں رکھتے ﴿١٥٤﴾

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾

اور ضروری ہے کہ (اے لوگو!) ہم تمہارا امتحان لیں' خطرات کا خوف' بھوک کی تکلیف' مال و جان کا نقصان' پیداوار کی تباہی وہ آزمائشیں ہیں جو تمہیں پیش آئیں گی' پھر جو صبر کرنے والے' ثابت قدم رہنے والے ہیں (اے پیغمبر اسلام! ﷺ) انھیں بشارت دیدو ﴿۱۵۵﴾

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾

یہ وہی لوگ ہیں جب کبھی کوئی مصیبت ان پر آپڑتی ہے تو ان کی صدا یہ ہوتی ہے کہ ﴿اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ﴾ ﴿۱۵۶﴾

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

سو یقیناً ایسے ہی لوگ ہیں جن پر ان کے رب کے الطاف و کرم ہیں اور یہی ہیں جو اپنے مقصد میں کامیاب ہیں ﴿۱۵۷﴾

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾

بلاشبہ صفا اور مروہ دونوں پہاڑیاں اللہ کی رحمت و حکمت کی نشانیوں میں سے ہیں' پس جو شخص حج یا عمرہ کی نیت سے اس گھر کا قصد کرے تو اس کے لیے کوئی گناہ نہیں کہ ان دونوں پہاڑیوں کے درمیان سعی کرے اور جو کوئی خوشدلی کے ساتھ نیکی کا کوئی کام کرتا ہے تو اللہ ہر عمل کی اسکی منزلت کے مطابق قدر کرنے والا ہے اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۱۵۸﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

جن لوگوں کا شیوہ یہ ہے کہ وہ ان باتوں کو چھپاتے ہیں جو سچائی کی روشنیوں میں سے ہم نے نازل کی ہیں' باوجودیکہ ہم نے انھیں کتاب میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے تو یقین کرو' ایسے ہی لوگ ہیں جن پر اللہ لعنت کرتا ہے اور تمام لعنت کرنے والوں کی لعنتیں بھی ان کے حصے میں آتی ہیں ﴿۱۵۹﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾

مگر ہاں! جن لوگوں نے توبہ کر لی اور اپنی بگڑی ہوئی حالت سنوار لی اور ان کو بیان کرنے کا شیوہ اختیار کر لیا تو ایسے ہی لوگ ہیں جن کی توبہ ہم قبول کر لیتے ہیں اور ہم بڑے ہی درگزر کرنے والے' بخش دینے والے ہیں ﴿۱۶۰﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۶۱﴾

بلاشبہ جن لوگوں نے راہِ حق سے انکار کیا اور پھر مرتے دم تک اسی پر قائم رہے' تو یہ وہی لوگ ہوں گے جن پر اللہ کی' اس کے فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعنت ہوئی ﴿۱۶۱﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ

وہ ہمیشہ ہمیشہ اسی حالت میں رہنے والے ہیں' یقیناً نہ تو ان کے عذاب میں کبھی

يُنظَرُونَ ﴿١٦٢﴾

کمی کی جائے گی اور نہ ہی انھیں مہلت ملے گی ﴿١٦٢﴾

وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾

اور تم سب کا معبود ایک ہی ہے، کوئی معبود نہیں مگر صرف اسی کی ذات رحمت والی اور پیار کرنے والی ہے ﴿١٦٣﴾

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۖ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٦٤﴾

بلاشبہ آسمان و زمین کے پیدا کرنے میں اور رات دن کے ایک کے بعد ایک آتے رہنے میں اور جہازوں میں جو انسانوں کی کار براریوں کیلئے سمندر میں چلتے رہتے ہیں اور برسات میں جسے اللہ آسمان سے برساتا ہے کہ اس سے زمین مرنے کے بعد پھر جی اُٹھتی ہے اور اس بات میں کہ ہر قسم کے جانور زمین کے پھیلاؤ میں پھیلے ہوئے ہیں اور ہواؤں کے پھرنے میں اور بادلوں میں جو آسمان و زمین کے درمیان اپنی مقررہ جگہ کے اندر بندھے ہوئے ہیں ان لوگوں کیلئے جو عقل رکھتے ہیں بڑی ہی نشانیاں ہیں ﴿١٦٤﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ أَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۖ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا أَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۗ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّأَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾

اور انسانوں میں سے کچھ انسان ایسے بھی ہیں جو اللہ کے سوا دوسری ہستیوں کو اس کا ہم پلہ بنا لیتے ہیں وہ انھیں اس طرح چاہنے لگتے ہیں جیسی چاہت اللہ ہی کیلئے خاص ہے حالانکہ جو لوگ اللہ پر ایمان لاتے ہیں ان کے دلوں میں تو سب سے زیادہ محبت اللہ ہی کی ہوتی ہے یہ بات ان ظالموں کو اس وقت سوجھے گی جب وہ عذاب کی لپیٹ میں ہوں گے، اس دن یہ دیکھیں گے کہ ہر طرح کی قوت تو بس اللہ ہی کیلئے ہے اور اس کا عذاب بڑا ہی سخت ہے ﴿١٦٥﴾

إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَأَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾

(اس وقت کو یاد کرو کہ وہ لوگ) جن کی پیروی کی جاتی تھی اپنے پیروؤں سے بیزاری ظاہر کرنے لگیں گے کیونکہ عذاب اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے اور ان کا تمام سلسلہ ٹوٹ جائے گا ﴿١٦٦﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ۗ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ۗ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿١٦٧﴾

جب وہ لوگ جنھوں نے پیروی کی تھی پکار اُٹھیں گے کہ کاش ہم کو ایک دفعہ پھر دنیا میں لوٹنے کی مہلت مل جائے تو ہم ان سے اسی طرح بیزاری ظاہر کر دیں جس طرح یہ ہم سے بیزاری ظاہر کر رہے ہیں، اللہ ان لوگوں کو ان کے اعمال کی حقیقت دکھادے گا کہ سرتاسر حسرت و پشیمانی کا منظر ہو گا اور وہ آگ سے چھٹکارا پانے والے نہیں ہوں گے ﴿١٦٧﴾

يَاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾

اے افرادِ نسل انسانی! زمین میں جس قدر حلال اور پاکیزہ چیزیں تمہاری غذا کے لیے مہیا کردی گئی ہیں شوق سے کھاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر مت چلو وہ تو تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۱۶۸﴾

اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

وہ تو تمہیں بُری اور قبیح باتوں ہی کیلئے حکم دے گا اور یہ کہ اللہ کے نام سے جھوٹی باتیں کہو جن کیلئے تمہارے پاس کوئی علم نہیں ﴿۱۶۹﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـــًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو ہدایت نازل کی ہے اسکی پیروی کرو تو کہتے ہیں' ہاں! ہم تو اس طریقے پر چلیں گے جس پر اپنے بڑے بوڑھوں کو چلتے دیکھ رہے ہیں' اگرچہ ان کے بڑے بوڑھے عقل سے کورے اور ہدایت سے محروم رہے ہوں ﴿۱۷۰﴾

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَاۗءً وَّنِدَاۗءً ۭ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾

اور جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے انکی مثال ایسی ہے جیسے ایک چرواہا چارپائیوں کے پیچھے چیختا چلاتا ہے اور چارپائے کبھی بھی نہیں سنتے مگر صرف بلانے اور پکارنے کی صدائیں' وہ بہرے' گونگے' اندھے ہو کر رہ گئے پس کبھی سوچنے سمجھنے والے نہیں ﴿۱۷۱﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾

مسلمانو! اگر تم صرف اللہ ہی کی عبادت کرنے والے ہو تو وہ تمام پاکیزہ چیزیں بے کھٹکے کھاؤ جو اللہ نے تمہاری غذا کیلئے مہیا کردی ہیں اور اسی کی نعمتیں کام میں لاکر اسی کی بخششوں کے شکر گزار ہو جاؤ ﴿۱۷۲﴾

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾

اور اللہ نے جو چیزیں تم پر حرام کردی ہیں وہ یہ ہیں : مُردار جانور' حیوانات کا خون' سور کا گوشت اور سب چیزیں جو اللہ کے سوا کسی دوسری ہستی کے نام پر پکاری جائیں' ہاں! اگر وہ بحالتِ مجبوری کھالے تو مجبور آدمی کیلئے کوئی گناہ نہیں ہو گا بلاشبہ اللہ بخش دینے والا اور رحمت رکھنے والا ہے ﴿۱۷۳﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰۗىِٕكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚ

جو لوگ ان احکام کو جو اللہ نے اپنی کتاب میں نازل کیے ہیں چھپاتے ہیں اور اس کے بدلے دنیا کے حقیر فائدے خریدتے ہیں تو یقین کرو یہی وہ لوگ ہیں جو آگ کے انگاروں سے اپنا پیٹ بھر رہے ہیں' قیامت کے روز یہ اللہ کے خطاب سے محروم رہیں گے' وہ انھیں معاف کر کے گناہوں سے ہرگز پاک

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۷۴

نہیں کرے گا' ان کیلئے دردناک عذاب میں مبتلا ہونا ضروری ہو گیا ہے ۝۱۷۴

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ۝۱۷۵

یہی لوگ ہیں جنھوں نے ہدایت بیچ کر گمراہی خرید لی اور مغفرت کے بدلے عذاب کا سودا کیا' اور جہنم کی آگ کیلئے انکی برداشت کیسی سخت ہے ۝۱۷۵

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۝۱۷۶

یہ اس لیے ہوا ہے کہ اللہ نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل کر دی اور کچھ لوگوں نے کتابِ الٰہی کے نازل ہو جانے کے بعد بھی الگ الگ راہیں اختیار کی ہیں تو وہ تفرقہ و مخالفت کی دور دراز راہوں میں کھوئے گئے ہیں ۝۱۷۶

ع ۲۱ / ۵

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عَاهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝۱۷۷

نیکی اور بھلائی صرف یہی نہیں ہے کہ تم نے خاص عبادت میں اپنا منہ مشرق یا مغرب کی طرف کر لیا' نیکی کی راہ تو ان لوگوں کی ہے جو اللہ پر' آخرت کے دن پر' فرشتوں پر' آسمانی کتابوں پر اور اللہ کے تمام فرستادوں پر ایمان لاتے ہیں' اللہ کی محبت میں اپنا مال رشتہ داروں' یتیموں' مسکینوں' مسافروں اور سائلوں کو دیتے ہیں اور غلاموں کو آزاد کرانے کے لیے خرچ کرتے ہیں' نماز قائم کرتے ہیں' زکوٰۃ ادا کرتے ہیں' اپنی بات کے پکے ہوتے ہیں جب قول و قرار کر لیتے ہیں تو اسے پورا کرتے ہیں' تنگی و مصیبت کی گھڑی ہو یا خوف و ہراس کا وقت' ہر حال میں صبر کرنے والے اور سیدھی راہ میں ثابت قدم ہوتے ہیں' بلاشبہ ایسے ہی لوگ ہیں جو نیکی کی راہ میں سچے ہوئے اور یہی ہیں جو صحیح معنوں میں برائیوں سے بچنے والے ہیں ۝۱۷۷

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۷۸

اے مسلمانو! جو لوگ قتل کر دیئے جائیں ان کیلئے تمھیں قصاص لینے کا حکم دیا جاتا ہے' اگر آزاد نے قتل کیا ہے تو اسکے بدلہ میں وہی آزاد قتل کیا جائے گا' اگر غلام قاتل ہے تو وہی غلام قتل کیا جائے گا' عورت نے قتل کیا ہے تو وہی قتل کی جائے گی اور ہاں! اگر کسی قاتل کو مقتول کے بھائی سے معافی مل جائے تو مقتول کے وارث کیلئے دستور کے مطابق مطالبہ ہے اور قاتل کیلئے خوش معاملگی کے ساتھ ادا کر دینا ہے اور یہ تمھارے رب کی طرف سے تمھارے لیے اسکی رحمت ہے' اب اسکے بعد جو کوئی زیادتی کرے تو وہ اپنے رب کے ہاں دردناک عذاب کا سزاوار ہے ۝۱۷۸

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾

اور اے اربابِ عقل و دانش! اس قصاص کے حکم میں تمہارے لیے زندگی ہے تاکہ تم برائیوں سے بچو ﴿۱۷۹﴾

كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾

یہ بات بھی تم پر فرض کر دی گئی ہے کہ جب تم میں سے کوئی آدمی محسوس کرے کہ اس کے مرنے کی گھڑی آگئی اور وہ اپنے بعد مال و متاع میں سے کچھ چھوڑ جانے والا ہو تو چاہئے کہ اپنے ماں باپ اور رشتہ داروں کیلئے اچھی وصیت کر جائے جو متقی انسان ہیں ان کیلئے تو ایسا کرنا اور بھی ضروری ہے ﴿۱۸۰﴾

فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَمَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ

پھر جو شخص ایسا کرے کہ کسی آدمی کی وصیت سننے کے بعد اس میں ردوبدل کر دے تو اس کے گناہ کی ذمہ داری اسی کے سر ہوگی جس نے ردوبدل کیا ہے'

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾

یقین جانو اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿۱۸۱﴾

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ

اور اگر کسی شخص کو وصیت کرنے والے سے بے جا رعایت کرنے یا کسی معصیت کا اندیشہ ہو اور وہ ان میں مصالحت کرا دے تو ایسا کرنے میں کوئی گناہ نہیں' بلاشبہ اللہ بخشنے والا اور رحمت رکھنے والا ہے ﴿۱۸۲﴾

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾

ع ۱۶

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾

اے مسلمانو! جس طرح ان لوگوں پر جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں' روزہ فرض کر دیا گیا تھا' اسی طرح تم پر بھی فرض کر دیا گیا ہے تاکہ تم میں پرہیزگاری پیدا ہو ﴿۱۸۳﴾

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ

یہ روزے چند گنے ہوئے دن ہیں پھر جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا کوئی سفر درپیش ہو تو اس کیلئے اجازت ہے کہ دوسرے دنوں میں روزہ رکھ کر گنتی پوری کر لے اور جو لوگ ایسے ہوں کہ ان کیلئے روزہ رکھنا ناقابل برداشت ہو تو اس کیلئے روزے کے بدلے ایک مسکین کا کھانا کھلا دینا ہے' پھر اگر کوئی اپنی خوشی سے زیادہ کرے تو یہ اس کیلئے مزید اجر کا موجب ہوگا لیکن اگر تم سمجھ بوجھ رکھتے ہو تو سمجھ لو کہ روزہ رکھنا تمہارے لیے بہتر ہے ﴿۱۸۴﴾

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۭ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ۭ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ

یہ رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآنِ کریم کا نزول شروع ہوا' وہ انسانوں کے لیے راہنما ہے کیونکہ ہدایت کی روشن صداقتیں رکھتا ہے اور حق کو باطل سے الگ کر دینے والا ہے پس جو کوئی تم میں سے یہ مہینہ پائے تو چاہئے کہ اس

وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ
اُخَرَ ؕ
يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫
وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾
وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ
قَرِيْبٌ ؕ
اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ
وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾
اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى
نِسَآئِكُمْ ؕ

میں روزہ رکھے' ہاں جو کوئی بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو تو اس کے لیے یہ حکم ہے کہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرلے' اللہ تمہارے لیے آسانی چاہتا ہے سختی و تنگی نہیں چاہتا اور یہ اس لیے ہے کہ تم گنتی پوری کرلو اور اس لیے بھی کہ اللہ نے تم پر سعادت کی راہ کھول دی ہے' تم اس کیلئے بڑائی کا اعلان کرو نیز اس لیے کہ اسکی شکر گزاری میں سرگرمِ عمل رہو! ﴿۱۸۵﴾

اور جب میرے بندے میری نسبت تم سے دریافت کریں تو انھیں کہہ دو کہ میں تو ان کے پاس ہوں وہ جب پکارتے ہیں تو میں انکی پکار سنتا ہوں اور اسے قبول بھی کرتا ہوں' پس ان کو چاہئے کہ میری پکار کا جواب دیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ حصولِ مقصد میں کامیاب و کامران ہوں ﴿۱۸۶﴾

روزہ کے دنوں میں رات کے وقت اپنی ازدواجی زندگی کی خواہش کی تکمیل چاہیں تو بیشک کریں کیونکہ تم انکے رازداں ہو اور وہ تمہاری رازداں ہیں اللہ سے یہ بات پوشیدہ نہیں کہ تم اپنے اندر ایک بات کا خیال رکھ کر پھر اس میں خیانت کرتے رہو' پس اس نے تمہاری ندامت و شرمندگی قبول کرلی اور جو تم کو غلطی محسوس ہوئی معاف فرمادی اور اب تم ازدواجی زندگی کی خواہش پوری کرنا چاہتے ہو تو کرو اور جو کچھ اللہ نے تمہارے لیے مقرر کردیا ہے اسکے خواہش مند ہو اور حلال و طیب چیزیں کھاؤ پیو یہاں تک کہ صبح کی سفیدی کالی دھاری سے نمایاں ہو جائے پھر اس وقت سے لے کر رات آنے تک روزے کو پورا کرو' ہاں! اگر تم مسجد میں اعتکاف کر رہے ہو تو اس حالت میں ازدواجی زندگی کی خواہش پوری کرنے کی ممانعت ہے' یاد رکھو یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں پس ان سے دور رہنا چاہئے' اللہ اسی طرح اپنے احکام واضح کردیتا ہے تاکہ لوگ پرہیزگاری اختیار کریں ﴿۱۸۷﴾

هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ
عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ
فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ
وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى
يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ
مِنَ الْفَجْرِ ۪ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا
تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ؕ
تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾
وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا
بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ
اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾

اور ایسا نہ ہو کہ آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقے سے کھاؤ اور نہ ایسا ہو کہ مال و دولت کو حاکموں کے دلوں تک پہنچنے کا ذریعہ بناؤ تاکہ دوسروں کے مال کا کوئی حصہ ناحق حاصل کرلو اور تم جانتے ہو ﴿۱۸۸﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ۭ
لوگ تم سے مہینوں کی چاند رات کی بابت دریافت کرتے ہیں' ان لوگوں سے

قُلْ هِىَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۭ
کہہ دو یہ انسانوں کیلئے وقت کا حساب ہے اور اسی سے حج کے مہینے کا تعین

وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ
ہوتا ہے اور یہ کوئی نیکی کی بات نہیں ہے کہ اپنے گھروں میں دروازے چھوڑ

ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا
کر پچھواڑے سے داخل ہو' نیکی تو اس کیلئے ہے جس نے اپنے اندر تقویٰ

الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
اختیار کیا پس ان اوہام کو چھوڑ کر گھروں میں آؤ تو دروازے کی راہ سے ہی آؤ'

تُفْلِحُوْنَ ۝۱۸۹
ہاں! اللہ کی نافرمانی سے بچو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ ۝۱۸۹

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ
اور جو لوگ تم سے لڑائی لڑ رہے ہیں اللہ کی راہ میں تم بھی ان کے ساتھ لڑو'

يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ
ہاں! کسی طرح کی زیادتی نہیں کرنی چاہئے اللہ ان لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝۱۹۰
زیادتی کرنے والے ہوں ۝۱۹۰

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ
انھیں جہاں کہیں پاؤ قتل کرو اور جس جگہ سے انھوں نے تم کو نکالا ہے تم بھی

مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ
انھیں نکال باہر کرو کیونکہ فتنہ کا قائم رہنا قتل و خونریزی سے بڑھ کر ہے جب

الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
تک وہ خود مسجد حرام کی حدود میں تم سے لڑائی نہ کریں تم بھی ان سے لڑائی نہ

حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ
کرو' ہاں! اگر انھوں نے اس مقام پر لڑائی شروع کر دی تو تمھارے لیے اس

فَاقْتُلُوْهُمْ ۭ كَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝۱۹۱
مقام پر لڑنا ضروری ہو جائے گا' منکرینِ حق کا یہی بدلہ ہے ۝۱۹۱

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
جب وہ لڑائی سے باز آ گئے تو پھر اللہ کی بخشش کا دروازہ کھلا ہے' بلاشبہ وہ

رَّحِيْمٌ ۝۱۹۲
رحمت سے بخش دینے والا ہے ۝۱۹۲

وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ
اور ان سے لڑائی جاری رکھو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین صرف اللہ

الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۭ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا
ہی کیلئے ہو جائے' پھر اگر ایسا ہو کہ یہ لوگ لڑائی سے باز آ جائیں تو تم بھی ہاتھ

عَلَي الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۹۳
روک لو مگر انھی لوگوں کے مقابلہ میں جو ظلم کرنے والے ہیں ۝۱۹۳

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ
اگر حرمت کے مہینوں کی رعایت کی جائے تو تمھاری طرف سے بھی رعایت

قِصَاصٌ ۭ
ہونی چاہئے حرمت کے معاملہ میں بھی مساوات ہے' پس جو کوئی تم پر زیادتی

فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا
کرے تو چاہئے کہ جس طرح کا معاملہ اس نے تمھارے ساتھ کیا ہے ویسا ہی

اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
تم بھی اس کے ساتھ کرو' ہاں! اللہ سے ڈرتے رہو اور یہ بات نہ بھولو کہ اللہ

مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝۱۹۴
انہی لوگوں کا ساتھی ہے جو اپنے تمام کاموں میں متقی و پرہیزگار ہوں ۝۱۹۴

وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ
اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾

اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کرو ایسا نہ ہو کہ اپنے ہاتھوں سے اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال دو' نیکی اختیار کرو! یقیناً اللہ کی محبت انھی لوگوں کیلئے خاص ہے جو نیکی کرنے والے ہیں ﴿۱۹۵﴾

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۭ
فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا
تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۭ
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ
فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۠
فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ
الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَ
سَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ۭ
تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۭ
ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾

اور دیکھو حج اور عمرہ کی جب نیت کرلی جائے تو اسے اللہ کی رضا کیلئے ادا کرنا چاہئے اور اگر ایسی صورت پیش آجائے کہ تم راہ میں گھر جاؤ تو پھر ایک جانور کی قربانی دینی چاہئے جیسا کچھ بھی کہ میسر آئے اور اس وقت تک سر کے بال نہ منڈاؤ جب تک کہ قربانی اپنے ٹھکانے نہ پہنچ جائے ہاں! اگر کوئی شخص بیمار ہو یا اسے سر کی کسی تکلیف کی وجہ سے مجبوری ہو تو چاہئے کہ فدیہ دے دے اور فدیہ یہ ہے کہ روزہ رکھے یا صدقہ دے اور پھر جب تم امن کی حالت میں ہو اور کوئی شخص چاہے کہ تمتع حج کرے تو اس کیلئے بھی جانور کی قربانی ہے جیسی کچھ میسر آئے' البتہ جس شخص کو قربانی میسر نہ آئے تو تین روزے حج کے دنوں میں رکھے سات روزے واپسی پر یہ دس کی پوری گنتی ہو جائے گی' ہاں! یاد رہے کہ یہ حکم اس کے لیے ہے جس کا گھر بار مکہ مکرمہ میں نہ ہو اور دیکھو ہر حال میں اللہ کی نافرمانی سے بچو اور یقین کرو کہ وہ یعنی اللہ سزا دینے میں بہت ہی سخت ہے ﴿۱۹۶﴾

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ
فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا
جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۭ
وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ
اللّٰهُ ۭ
وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوْنِ
يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾

حج کے مہینے سب کو معلوم ہیں پس جس کسی نے ان مہینوں میں حج کرنا اپنے اوپر لازم کرلیا تو حج کی حالت میں نہ تو عورتوں کی طرف رغبت کرنا ہے نہ گناہ کی کوئی بات کرنی ہے اور نہ لڑائی جھگڑے کے قریب جانا ہے اور تم نیک اعمال میں سے جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ کے علم میں ہے پس حج کرنا چاہتے ہو تو اس کیلئے سامان کی تیاری بھی رکھو سب سے بہتر سامان تقویٰ و پرہیزگاری کا ہے اور اے اربابِ عقل و دانش! اللہ سے ڈرتے رہو یہی دراصل پرہیزگاری ہے ﴿۱۹۷﴾

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا
مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ

اور اس میں تمہارے لیے کوئی گناہ کی بات نہیں اگر تم اپنے رب کے فضل کی تلاش میں رہو پس جب عرفات سے دعائے حج کے بعد لوٹو تو مشعر الحرام

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾

میں اللہ کا ذکر کرو اور یہ ذکر کرنا اسی طرح ہو جس طرح تم کو اس ذکر کا طریقہ بتلایا گیا ہے اگرچہ قبل ازیں تم بھی انھی لوگوں میں سے تھے جو راہِ حق سے بھٹک گئے ہیں ﴿۱۹۸﴾

ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾

پھر جس جگہ پہنچ کر لوگ لوٹتے ہیں تم بھی وہیں سے لوٹو اور اللہ سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرو، بلاشبہ اللہ ہی خطائیں بخشنے والا اور رحمت رکھنے والا ہے ﴿۱۹۹﴾

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ۭ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾

پھر جب تم حج کے تمام ارکان پورے کر چکو تو چاہئے کہ جس طرح پہلے اپنے آباؤ اجداد کی بڑائیوں کا ذکر کیا کرتے تھے اب اسی طرح اللہ کا ذکر کیا کرو بلکہ اس سے بھی زیادہ پھر غور کرو کچھ لوگ تو ایسے ہیں جن کی صدائے حال یہ ہوتی ہے کہ اے ہمارے رب ہمیں جو کچھ دینا ہے دنیا ہی میں دے دے پس آخرت کی زندگی میں ان کیلئے کوئی حصہ نہیں ہوگا ﴿۲۰۰﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذابِ دوزخ سے بچالے ﴿۲۰۱﴾

اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾

ایسے ہی لوگ ہیں جنھیں ان کے عمل کے مطابق دنیا و آخرت کی فلاح میں حصہ ملنا ہے اور اللہ اعمال کی جانچ میں سُست رفتار نہیں ہے ﴿۲۰۲﴾

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾

یاد رکھو کہ حج کے دن گنتی کے دن ہیں تم اللہ کی یاد میں مشغول رہو، جو شخص واپسی میں جلدی کرے اور دو ہی دن بعد روانہ ہو جائے تو اس میں کوئی گناہ نہیں اور جو کوئی تاخیر کرے تو وہ تاخیر بھی کر سکتا ہے لیکن یہ رخصت اسی کیلئے ہے جس میں تقویٰ و پرہیزگاری بھی ہو، پس ہر حال میں اللہ سے ڈرتے رہو اور یہ بات نہ بھولو کہ تم سب کو اسی کے حضور جمع ہونا ہے ﴿۲۰۳﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰي مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾

اور بعض آدمی ایسے ہیں کہ دنیوی زندگی کے بارے میں انکی باتیں تمہیں بہت اچھی معلوم ہوتی ہیں اور وہ اپنے ضمیر کی پاکیزگی پر اللہ کو گواہ ٹھہراتے ہیں اور خصومت میں بڑے ہی سخت ہوتے ہیں ﴿۲۰۴﴾

وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا

ان کی تمام سرگرمیاں مُلک میں اسی لیے ہوتی ہیں تاکہ خرابی پھیلائیں اور

وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾

انسان کی زراعت اور محنت کے نتیجوں کو اور اسکی نسل کو ہلاک کردیں حالانکہ اللہ یہ کبھی پسند نہیں کرتا کہ ویرانی و خرابی پھیلائی جائے ﴿۲۰۵﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾

اور جب ان لوگوں سے کہا جائے کہ اللہ سے ڈرو تو ان کا گھمنڈ ان کو مزید گناہ پر اُکساتا ہے انھیں تو جہنم ہی کفایت کرے گا اگرچہ وہ بُرا ٹھکانا ہے ﴿۲۰۶﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾

پھر کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ کی خوشنودی کی طلب میں اپنی جانیں تک بیچ ڈالتے ہیں اور اللہ بھی اپنے ایسے بندوں کیلئے مہربانی رکھنے والا ہے ﴿۲۰۷﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَاۗفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾

اے مسلمانو! (اعتقاد و عمل کی) ساری باتوں میں پوری طرح مسلم ہو جاؤ اور (کسی بات میں بھی اسلام کے خلاف نہ کرو) دیکھو شیطانی وسوسوں کی پیروی نہ کرو وہ تمھارا کھلا دشمن ہے ﴿۲۰۸﴾

فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾

پھر اگر تمھارے قدم ڈگمگا گئے باوجود اس کے کہ ہدایت کی روشن دلیلیں تمھارے سامنے آچکی ہیں تو یاد رکھو اللہ سب پر غالب اور حکمت والا ہے ﴿۲۰۹﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۭ

پھر یہ لوگ کس بات کے انتظار میں ہیں؟ کیا اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ ان کے سامنے نمودار ہو جائے، بادل ان پر سایہ کیے ہوں، فرشتے ان کے سامنے صف باندھے کھڑے ہوں اور جو کچھ ہونا ہے وہ ہو چکے؟ اور تمام کاموں کا انجام بالآخر اللہ ہی کے ہاتھ ہے ﴿۲۱۰﴾

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ ع

سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾

بنی اسرائیل سے پوچھو، ہم نے انھیں کتنی روشن نشانیاں دی تھیں؟ اور جو کوئی اللہ کی نعمت پاکر پھر اسے بدل ڈالے تو یاد رکھو کہ اللہ بھی سزا دینے میں بہت ہی سخت ہے ﴿۲۱۱﴾

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ

منکرینِ آخرت کی نگاہوں میں تو صرف دُنیا کی زندگی ہی سمائی ہوئی ہے وہ ایمان والوں کی ہنسی اُڑاتے ہیں حالانکہ جو لوگ پرہیزگار ہیں قیامت کے روز وہی ان منکرین کے مقابلہ میں بلند مرتبہ پر فائز ہوں گے اور پھر یہ منکرینِ آخرت نہیں جانتے کہ اللہ جسے چاہتا ہے اپنے بے حساب رزق سے مالامال کردیتا ہے ﴿۲۱۲﴾

وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۣ

لوگ الگ الگ گروہوں میں بٹے ہوئے نہیں تھے بلکہ ایک ہی قوم و جماعت

فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۪ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾

تھے' پس اللہ نے نبیوں کو مبعوث کیا وہ بشارت دیتے اور متنبہ کرتے نیز ان کے ساتھ کتابِ الٰہی نازل کی گئی تاکہ جن باتوں میں لوگ اختلاف کرنے لگے تھے' ان میں وہ فیصلہ کر دینے والی ہو اور یہ جو لوگ باہم دگر مختلف ہوئے تو اس لیے نہیں ہوئے کہ وہ ہدایت سے محروم اور حقیقت سے بے خبر تھے' نہیں! وحی الٰہی کے واضح احکام ان کے سامنے تھے مگر پھر بھی محض آپس کی ضد اور مخالفت سے اختلاف کرنے لگے تھے بالآخر اللہ نے ایمان لانے والوں کو وہ حقیقت دکھادی جس میں لوگ مختلف ہو گئے تھے اور اللہ اپنے قانون کے مطابق جسے چاہتا ہے دین کی سیدھی راہ دکھلا دیتا ہے ﴿۲۱۳﴾

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾

تعجب ہے کہ تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ محض ایمانی دعویٰ سے تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے؟ حالانکہ ابھی تم کو وہ آزمائشیں تو پیش ہی نہیں آئیں جو تم سے پہلے لوگوں کو پیش آچکی ہیں' ہر طرح کی سختیاں اور محنتیں انھیں پیش آئیں' شدتوں اور ہولناکیوں سے ان کے دِل دہل گئے یہاں تک کہ اللہ کا رسول اور جو لوگ ایمان لائے تھے پکار اٹھے' اے نصرتِ الٰہی تیرا وقت کب آئے گا؟ گھبراؤ نہیں اللہ کی نصرت تم سے دور نہیں ہے ﴿۲۱۴﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾

تم سے لوگ دریافت کرتے ہیں کہ خیرات کیلئے خرچ کریں تو کیا خرچ کریں؟ ان سے کہہ دو جو کچھ بھی تم اپنے مال میں سے نکال سکتے ہو نکالو تو اسکے مستحق تمھارے ماں باپ ہیں' عزیز و اقارب ہیں' بے باپ بچے ہیں' مسکین ہیں' مصیبت کے مارے مسافر ہیں اور یاد رکھو جو کچھ بھی تم بھلائی کے کاموں میں سے کرتے ہو وہ اللہ سے پوشیدہ نہیں رہ سکتا وہ تو سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۱۵﴾

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾

جہاد کا تمھیں حکم دیا گیا ہے اور وہ تمھیں ناگوار گزرتا ہے لیکن بہت ممکن ہے کہ ایک بات تم ناگوار سمجھتے ہو اور وہ تمھارے حق میں بہتر ہو اور ایک بات تمھیں اچھی لگتی ہے اور اس میں تمھارے لیے بُرائی ہو اللہ جانتا ہے مگر تم نہیں جانتے ﴿۲۱۶﴾

ع

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ

لوگ تم سے پوچھتے ہیں جو مہینہ حرمت کا سمجھا جاتا ہے اس میں لڑائی کرنا کیسا

قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۭ
وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ ۤ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ
وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۭ
وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ
دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۭ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ
عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ
اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ
النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۲۱۷
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا
وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ يَرْجُوْنَ
رَحْمَتَ اللّٰهِ ۭ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۱۸
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۭ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ
كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۡ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ
نَّفْعِهِمَا ۭ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ ۭ
قُلِ الْعَفْوَ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ
تَتَفَكَّرُوْنَ ۝۲۱۹
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۭ
قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۭ
وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ۭ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۭ
وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۲۲۰

ہے؟ ان سے کہہ دو اس میں لڑائی لڑنا بہت ہی بُری بات ہے مگر کسی انسان کو
اللہ کی راہ سے روکنا اور اس کا انکار کرنا اور مسجد حرام میں کسی کو نہ جانے دینا
یہاں تک کہ وہاں کے بسنے والوں کو نکال دینا اللہ کے نزدیک اس سے بھی
زیادہ بُرائی ہے اور فتنہ قتل سے بھی بڑھ کر بُرائی ہے یاد رکھو یہ لوگ تم سے
برابر لڑتے ہی رہیں گے یہاں تک کہ اگر بن پڑے تو تمھیں تمھارے دین
سے برگشتہ کر دیں اور پھر تم میں سے جو شخص اپنے دین سے برگشتہ ہو جائے
اور اسی حالتِ برگشتگی میں دُنیا سے رخصت ہو جائے تو اس کا شمار ان لوگوں
میں ہو گا جن کے تمام اعمال دنیا و آخرت میں اکارت گئے اور ایسے ہی لوگ
ہیں جن کا گروہ دوزخی گروہ ہے' ہمیشہ عذاب میں رہنے والا ۲۱۷
جو لوگ ایمان لائے اور جن لوگوں نے وطن سے بے وطن ہونے کی سختیاں
برداشت کیں اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا بلاشبہ ایسے ہی لوگ ہیں جو اللہ کی
رحمت کی امیدواری کرنے کے صحیح مستحق ہیں اور جو کوئی اللہ کی رحمت کا
امیدوار ہو تو اللہ بھی رحمت سے بخش دینے والا ہے ۲۱۸
تم سے لوگ شراب اور جوئے کے متعلق دریافت کرتے ہیں' ان سے کہہ دو
کہ ان دونوں چیزوں میں نقصان بہت ہے اور انسان کیلئے فائدے بھی ہیں
لیکن ان کا نقصان ان کے فائدے سے بہت زیادہ ہے اور تم سے پوچھتے ہیں
کہ کیا خرچ کریں؟ ان سے کہہ دو جس قدر فاضل ہو' دیکھو اللہ اس طرح
کے احکام دے کر تم پر اپنی نشانیاں واضح کر دیتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو! ۲۱۹
(تمھارا فکر) دُنیا اور آخرت دونوں کی مصلحتوں میں ہو اور اے پیغمبر اسلام
لوگ تم سے بے باپ بچوں کی نسبت پوچھتے ہیں ان سے کہہ دو کہ جس بات
میں ان کیلئے اصلاح و درستگی ہو وہی بہتر ہے اور اگر تم ان کے ساتھ مل جل کر
رہو تو بہرحال وہ تمھارے بھائی ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ کون اصلاح کرنے
والا ہے اور کون خرابی کرنے والا ہے' اگر اللہ چاہتا تو تم پر مشقت ڈال دیتا
بلاشبہ وہ غلبہ و طاقت کے ساتھ حکمت رکھنے والا ہے ۲۲۰

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ
وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ
وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ
وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ
اَعْجَبَكُمْ ؕ
اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى
الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾

اور مشرک عورتوں سے جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں' نکاح نہ کرو' ایک مشرک عورت تمہیں کتنی ہی پسند آئے لیکن مومن عورت اس سے کہیں بہتر ہے اگرچہ وہ باندی ہو اور اسی طرح مشرک مرد جب تک ایمان نہ لے آئیں مومن عورتیں ان کے نکاح میں نہ دی جائیں یقیناً اللہ کا مومن بندہ اگرچہ وہ غلام ہو ایک مشرک مرد سے بہتر ہے اگرچہ بظاہر مشرک مرد تمہیں کتنا ہی پسند کیوں نہ آئے' یہ لوگ تمہیں دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے حکم سے تمہیں جنت اور مغفرت کی طرف بلا رہا ہے' اللہ لوگوں کی ہدایت کیلئے اپنی آیتیں واضح کر دیتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۲۲۱﴾

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ
قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ
فِى الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ
فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ
اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ

لوگ تم سے عورتوں کے ایامِ ماہواری کے بارے میں دریافت کرتے ہیں ان سے کہہ دو کہ وہ اذیت کا وقت ہے پس چاہئے کہ ان دنوں میں عورتوں سے علیحدہ رہو اور جب تک وہ فارغ ہو کر پاک وصاف نہ ہو لیں ان سے تعلق خاص قائم نہ کرو اور جب وہ پاک صاف ہو لیں تو اللہ نے فطری طور پر جو بات جس طرح ٹھہرا دی ہے اسکے مطابق انکی طرف ملتفت ہو' اللہ ان لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو بُرائی سے دور رہنے والے اور پاکیزگی اور صفائی رکھنے والے ہیں ﴿۲۲۲﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ
الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۫
وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾

تمہاری بیویاں تمہارے لیے ایسی ہیں جیسے کاشت کی زمین پس جب چاہو اپنی زمین کاشت کرو اور اپنے لیے مستقبل کا سروسامان بھی کرو یاد رکھو کہ اس کے حضور بھی حاضر ہونا ہے اور ان کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں بشارت ہی بشارت ہے ﴿۲۲۳﴾

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَ
تَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾

اور ایسا نہ کرو کہ کسی کے ساتھ بھلائی کرنے یا پرہیزگاری کی راہ اختیار کرنے یا لوگوں کے درمیان صلح صفائی کرا دینے کے خلاف قسمیں کھا کر اللہ کے نام کو نیکی سے بچ نکلنے کا بہانہ بنا لو' یاد رکھو اللہ سننے والا جاننے والا ہے ﴿۲۲۴﴾

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِىْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ
يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ

تمہاری قسموں میں جو لغو اور بے معنی قسمیں ہوں ان پر اللہ مواخذہ نہیں کرتا جو کچھ بھی پکڑ ہو گی وہ تو اسی بات پر ہو گی جو سمجھ بوجھ کر کی گئی ہو اور اللہ

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝٢٢٥

ہر حال میں بخشنے والا تحمل کرنے والا ہے ۝٢٢٥

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٢٢٦

جو لوگ اپنی بیویوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھا بیٹھیں تو ان کیلئے چار ماہ کی مہلت ہے پھر اگر اس مدت کے اندر اندر رجوع کر لیں تو بلاشبہ اللہ اپنی خاص رحمت سے بخش دینے والا ہے ۝٢٢٦

وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝٢٢٧

لیکن اگر وہ طلاق کی ٹھان لیں تو طلاق دیں اور یاد رکھیں کہ اللہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے ۝٢٢٧

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ۭ

اور جن عورتوں کو طلاق دے دی گئی ہو انھیں چاہئے کہ اذیت کے دنوں کے تین ماہ تک اپنے آپ کو نکاحِ ثانی سے روکے رکھیں اور اگر وہ اللہ اور

وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ۭ

آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کیلئے جائز نہیں ہے کہ جو چیز اللہ نے ان کے رحم میں پیدا کر دی ہے اسے چھپائیں اور ان کے شوہر اگر عدت کے اندر اندر اصلاحِ حال پر آمادہ ہو جائیں تو وہ انھیں اپنی زوجیت میں لینے کے زیادہ حقدار ہیں اور عورتوں کے لیے بھی اسی طرح کے حقوق مردوں پر ہیں

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۭ

جس طرح کے مردوں کے عورتوں پر، چاہیے کہ ایک دوسرے کے ساتھ اچھا سلوک کریں البتہ مردوں کو عورتوں پر ایک خاص درجہ دیا گیا ہے اور اللہ

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝٢٢٨ ع ١٣

زبردست حکمت رکھنے والا ہے ۝٢٢٨

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـــًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۭ

طلاق دو مرتبہ ہے یا تو معروف طریقے سے روک لینا ہے یا پھر حسن سلوک کے ساتھ الگ کر دینا اور مردوں کیلئے جائز نہیں کہ جو کچھ وہ اپنی بیویوں کو دے چکے طلاق کے وقت واپس لے لیں ہاں! اگر میاں بیوی کو اندیشہ ہو کہ اللہ کے ٹھہرائے ہوئے حقوق ادا نہ کر سکیں گے تو رضامندی سے ایسا ہو سکتا

فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٢٢٩

ہے میاں بیوی میں کچھ گناہ نہیں کہ بیوی اپنا پیچھا چھڑانے کیلئے بطورِ معاوضہ اپنے حق میں سے کچھ دے کر طلاق حاصل کر لے، یہ اللہ کی ٹھہرائی ہوئی حد بندیاں ہیں پس ان سے قدم باہر نہ نکالو جو کوئی اللہ کی ٹھہرائی ہوئی حد بندیوں سے نکل جائے گا تو ایسے ہی لوگ ہیں جو ظلم کرنے والے ہیں ۝٢٢٩

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى

اگر کسی شخص نے طلاق بائن دے دی تو اب اس شوہر کیلئے وہ عورت جائز نہ

تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ
فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ
يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ
اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ
يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾

ہوگی جب تک کہ وہ کسی دوسرے مرد کے نکاح میں نہ آجائے' پھر اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دے دے تو پہلے طلاق دینے والا مرد اور عورت از سر نو نکاح کرنا چاہیں تو نکاح کر سکتے ہیں اس میں ان کو کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں کو توقع ہو کہ اللہ کی حد بندیوں پر قائم رہ سکیں گے اور یہ اللہ کی حد بندیاں ہیں جنھیں وہ ان لوگوں کیلئے جو علم رکھتے ہیں واضح کر دیتا ہے ﴿۲۳۰﴾

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ
بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا
لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ
نَفْسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۠
وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ
مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ۚ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾

اور جب ایسا ہو کہ تم اپنی عورتوں کو طلاق دے دو اور انکی مدتِ عدت پوری ہونے کو آئے تو پھر یا تو رجوع کر کے انھیں ٹھیک طریقے سے روک لو یا ٹھیک طریقے سے جانے دو ایسا نہ ہو کہ انھیں نقصان پہنچانے کیلئے روکے رکھو تاکہ ان پر جور و ستم کرو اور خوب یاد رکھو جو کوئی ایسا کرے گا تو اپنے ہاتھوں خود اپنا ہی نقصان کرے گا اور دیکھو ایسا نہ کرو کہ اللہ کے حکموں کو ہنسی کھیل بنالو' اللہ کا اپنے اوپر احسان یاد کرو اس نے کتاب و حکمت میں سے جو کچھ نازل کیا ہے اور اس کے ذریعے تم کو نصیحت کرتا ہے اسے مت بھولو اور اللہ سے ڈرو اور یقین کرو کہ اس کے علم سے کوئی بات باہر نہیں ﴿۲۳۱﴾

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا
تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ
بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾

اور جب تم نے عورتوں کو طلاق دے دی اور وہ اپنی مدتِ عدت پوری کر چکیں تو اگر وہ نکاحِ ثانی کرنا چاہیں اور دونوں فریق آپس میں رضامند ہو جائیں تو اس سے انھیں مت روکو' تم میں سے ہر اس انسان کو جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس حکم کے ذریعے نصیحت کی جاتی ہے' اس بات میں تمھارے لیے زیادہ برکت اور زیادہ پاکیزگی ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۲۳۲﴾

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ
لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ
وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا

اور ماؤں کو چاہیے کہ اپنے بچوں کو کامل دو برس تک دودھ پلائیں بشرطیکہ بچے کا باپ بھی چاہے کہ وہ دودھ کی مدت پوری کریں اور جس کا بچہ ہے اس پر لازم ہے کہ ان کے کھانے' کپڑے کا مناسب انتظام کرے اور یاد رہے کہ کسی شخص پر اس کی وسعت سے زیادہ بوجھ نہ ڈالا جائے' نہ تو ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے' نہ باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے اور

وَلَامَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ
اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۗ
وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ۝ ۲۳۳

بچّے کے وارث پر بھی اسی طرح کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے اور اگر ماں باپ آپس کی رضامندی اور صلاح مشورہ سے قبل از مدت دودھ چھڑانا چاہیں تو بھی ان پر کوئی گناہ نہیں اور اگر تم چاہو' اپنے بچّوں کو ماں کے علاوہ کسی دوسری عورت سے دودھ پلواؤ تو اس میں بھی کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ جو کچھ انھیں دودھ پلوائی کا دینا مقرر کیا تھا دستور کے مطابق ان کو دیتے رہو' ہر حال میں اللہ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کی نظریں اسے دیکھ رہی ہیں ۝ ۲۳۳

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا
يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ
اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ
بِالْمَعْرُوْفِ ۗ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ ۲۳۴

اور تم میں سے جو لوگ وفات پا جائیں اور اپنے پیچھے بیویاں چھوڑ جائیں تو انھیں چاہیے کہ چار مہینے دس دن تک عدتِ وفات میں اپنے آپ کو روکے رکھیں پھر جب وہ یہ مدت پوری کرلیں تو وہ جو کچھ جائز طریقے پر اپنے لیے کریں اس کے لیے تمھارے سر کوئی الزام نہیں اور تم جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ اس کی خبر رکھنے والا ہے ۝ ۲۳۴

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ
اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۗ
عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ
سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۗ
وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ
اَجَلَهٗ ۗ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ
اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
حَلِيْمٌ ۝ ۲۳۵ ع

اور جن بیوہ عورتوں سے تم نکاح کرنا چاہو تمھارے لیے کوئی گناہ نہیں کہ اگر اشارے کنائے میں اپنا خیال ان تک پہنچا دو یا اپنے دل میں اس کا ارادہ پوشیدہ رکھو' اللہ جانتا ہے کہ فطری خیال تمھیں آئے گا لیکن ایسا نہیں کرنا چاہیے کہ چوری چھپے نکاح کا وعدہ کرلو مگر یہ کہ دستور کے مطابق کوئی بات کہی جائے تو وہ اور بات ہے اور جب تک اللہ کی مقرر کردہ مدت پوری نہ ہو جائے نکاح کا ارادہ پختہ نہ کرو اور یقین جانو جو کچھ تمھارے اندر پوشیدہ ہے اللہ اسے اچھی طرح جانتا ہے پس اس سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ بخشنے والا اور بہت ہی بُردبار ہے ۝ ۲۳۵

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ
مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖ
وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَ
عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا

اور اگر بغیر اس کے کہ تم نے بیوی کو ہاتھ لگایا ہو اور اس کے لیے جو کچھ مقرر کرنا تھا مقرر کیا ہو' طلاق دے دو تو اس پر بھی تم پر کوئی گناہ نہیں البتہ ایسی صورت میں بھی اسے فائدہ پہنچاؤ ایسا فائدہ جو دستور کے مطابق پہنچایا جائے' مقدور والا اپنی حیثیت کے مطابق دے' تنگ دست اپنی حالت کے مطابق'

ذَلِكَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٢٣٦

نیک کردار آدمیوں کے لیے ضروری ہے کہ ایسا کریں ۝٢٣٦

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٢٣٧

اور اگر ایسا ہو کہ تم نے ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دی اور جو کچھ مقرر کرنا تھا کر چکے تو ایسی صورت میں مقررہ مہر کا آدھا دینا چاہیے ہاں اگر عورت معاف کر دے یا مرد جس کے ہاتھ میں معاہدۂ نکاح ہے درگزر کرتے ہوئے پورا حق مہر ادا کر دے' اگر تم مرد ہی درگزر کرو گے تو یہ زیادہ پرہیزگاری کی بات ہوگی' دیکھو آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ احسان اور بھلائی کرنا نہ بھولو اور یقین کرو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کی نظر سے مخفی نہیں ۝٢٣٧

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۚ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝٢٣٨

اور اپنی نمازوں کی حفاظت میں کوشاں رہو خصوصاً ایسی نماز کی جو وسطیٰ ہے اور اللہ کے حضور اس طرح کھڑے ہو کہ ادب و نیاز میں ڈوبے ہوئے ہو ۝٢٣٨

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝٢٣٩

پھر اگر ایسا ہو کہ تمہیں دشمن کا خوف ہو اور مقررہ صورت میں نماز نہ ادا کر سکو تو پیدل ہو یا سوار جس حالت میں ہو نماز پڑھ لو' پھر جب تم مطمئن ہو جاؤ تو چاہیے کہ اسی طریقے سے اللہ کا ذکر کرو جس طرح اس نے تمہیں سکھلایا ہے جو تمہیں پہلے معلوم نہ تھا ۝٢٣٩

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝٢٤٠

اور جو لوگ تم میں سے وفات پا جائیں اور اپنے پیچھے بیوہ عورتیں چھوڑ جائیں وہ وصیت کر جائیں کہ ایک برس تک ان کو نان و نفقہ دیا جائے اور گھر سے نہ نکالی جائیں' ہاں! اگر وہ خود اپنا گھر چھوڑ جائیں تو جو کچھ وہ جائز طریقہ پر اپنے لیے کریں اس کے لیے تم پر کوئی گناہ نہیں ہوگا یاد رکھو اللہ سب پر غالب اور حکمت والا ہے ۝٢٤٠

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ۝٢٤١

اور جن عورتوں کو طلاق دے دی گئی ہو تو چاہیے کہ انھیں مناسب طریقہ پر فائدہ پہنچایا جائے متقی انسانوں کے لیے ایسا کرنا لازمی و ضروری ہے ۝٢٤١

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝٢٤٢

اس طرح اللہ تعالیٰ تم پر اپنی آیتیں واضح کر دیتا ہے تاکہ تم سوچتے سمجھتے ہوئے عقل سے کام لو ۝٢٤٢

ع ١٥

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ

کیا تم نے ان لوگوں کی سرگزشت پر غور نہیں کیا جو اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوئے تھے اور باوجودیکہ وہ ہزاروں کی تعداد میں تھے مگر موت کے

اَحْيَاهُمْ ؕ

ڈر سے بھاگ گئے تھے اللہ کا حکم ہوا کہ اب تمہارے لیے یہ موت ہی ہے پھر اللہ نے انھیں زندہ کر دیا اور وہ غالب ہو گئے یقیناً اللہ انسان کیلئے بڑا ہی فضل

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝ ۲۴۳

وبخشش رکھنے والا ہے لیکن اکثر آدمی ناشکری کرنے والے ہیں ۲۴۳

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ ۲۴۴

اور اللہ کی راہ میں لڑائی پیش آجائے یعنی جہاد کرنا پڑے تو موت سے نہ ڈرو، بے خوف ہو کر لڑو اور یقین کرو اللہ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ۲۴۴

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ

کون ہے جو اللہ کو خوشدلی کے ساتھ قرض دیتا ہے تاکہ اللہ اس کا دیا ہوا (قیامت کے روز) دوگنا، سہ گنا کر کے ادا کرے؟ اور (رزق کی) تنگی اور

وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۪ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ ۲۴۵

کشائش کارشتہ اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے (کسی انسان کے ہاتھ میں نہیں) اور اسی کے حضور تم سب کو لوٹنا ہے ۲۴۵

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

کیا تم نے اس واقعہ پر غور نہیں کیا جو موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں کو پیش آیا تھا؟ بنی اسرائیل کے سرداروں نے اپنے عہد کے نبی سے کہا تھا کہ ہم اللہ کی راہ میں جنگ کریں گے ہمارے لیے ایک حکمران مقرر کر دو، نبی نے کہا اگر تمہیں لڑائی کا حکم دیا گیا تو کچھ بعید نہیں کہ تم لڑنے سے

قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ

انکار کر دو، سرداروں نے کہا، ایسا کیونکر ہو سکتا ہے ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں حالانکہ ہم اپنے گھروں سے نکالے جا چکے ہیں اور اپنی اولاد سے علیحدہ ہو چکے

فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ ۲۴۶

ہیں پھر دیکھو کہ جب ایسا ہوا کہ انھیں لڑائی کا حکم دیا گیا تو ایک تھوڑی تعداد کے سوا سب نے پیٹھ دکھا دی اور اللہ نافرمانوں سے بے خبر نہیں ۲۴۶

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ

اور پھر ایسا ہوا کہ ان کے نبی نے کہا کہ اللہ نے تمہارے لیے طالوت کو حکمران مقرر کیا ہے، یہ سنتے ہی وہ بول اُٹھے یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ اسے ہم پر

قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ

حکمرانی کا حق مل جائے حالانکہ اس سے کہیں زیادہ حکمران ہونے کے ہم خود حقدار ہیں علاوہ ازیں یہ بھی ظاہر ہے کہ اسے مال و دولت کی وسعت حاصل

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ

نہیں، نبی نے یہ سن کر کہا کہ اللہ نے طالوت ہی کو تم پر برگزیدگی عطا فرمائی ہے اور علم کی فراوانی اور جسم کی طاقت دونوں میں اسے وسعت دی ہے وہ اپنے

وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

قانون کے مطابق جسے چاہتا ہے اپنی زمین کی حکمرانی بخش دیتا ہے اور وہ اپنی

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٤٧﴾

قدرت میں بڑی وسعت رکھنے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿٢٤٧﴾

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ

پھر ان کے نبی نے کہا اس کی اہلیت کی نشانی یہ ہے کہ مقدس تابوت جو تم کھو چکے ہو وہ تمہارے پاس واپس آجائے گا اور فرشتے اسے اُٹھا لائیں گے اسی تابوت میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے لیے تسکین ہے اور جو کچھ موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کے گھرانے چھوڑ گئے ہیں ان کا بقیہ ہے اگر تم یقین کرنے والے ہو تو یقیناً اس واقعے میں تمہارے لیے بڑی ہی نشانی ہے ﴿٢٤٨﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٤٨﴾ ع

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً ۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ

پھر جب طالوت نے لشکر کے ساتھ کُوچ کیا تو اس نے کہا دیکھو اللہ اس ندی کے پانی سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے پس جس کسی نے اس ندی کا پانی پیا اس سے میرا کوئی واسطہ نہیں، میرا ساتھی وہی ہوگا جو اس پانی سے پیاس نہ بجھائے، ہاں! اگر کوئی آدمی مجبوراً اپنے ہاتھ سے چلو بھر پی لے تو اس کا مضائقہ نہیں، لیکن اس حکم کے باوجود ایک تھوڑی تعداد کے سوا سب نے خوب پانی پیا، پھر جب طالوت اور اس کے ساتھ وہ لوگ جو سچا ایمان لائے ندی کے پار اُترے تو ان لوگوں نے جنھوں نے طالوت کی نافرمانی کی تھی کہا ہم میں یہ طاقت نہیں کہ آج جالوت اور اس کی فوج سے مقابلہ کر سکیں لیکن وہ چند لوگ جو سمجھتے تھے کہ انھیں ایک دن اللہ کے حضور حاضر ہونا ہے پکار اُٹھے کہ کتنی ہی چھوٹی جماعتیں ہیں جو بڑی جماعتوں پر غالب آگئیں اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿٢٤٩﴾

فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٢٤٩﴾

اور پھر جب وہ میدانِ جنگ میں جالوت اور اس کے لشکر کے سامنے آئے تو انھوں نے کہا اے اللہ! ہم صبر و ثبات کے پیاسوں پر صبر کے جام اُنڈیل دے اور ہمارے قدم میدانِ جنگ میں جمادے اور منکرینِ حق کے گروہ پر ہم کو فتح نصیب فرما ﴿٢٥٠﴾

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٥٠﴾

انھوں نے حکم الٰہی سے اپنے دُشمنوں کو شکست دی اور داؤد کے ہاتھ سے جالوت مارا گیا پھر اللہ نے داؤد کو بادشاہی اور حکمت سے سرفراز کیا اور جو کچھ اس کو سکھانا چاہا سکھا دیا اور اگر اللہ ایسا نہ کرتا کہ انسانوں کے ایک گروہ کے

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَاۗءُ ۭ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ

بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾

ذریعے دوسرے گروہ کو راہ سے ہٹاتا رہتا تو دُنیا خراب ہو جاتی اور امن وعدل کا نام مٹ جاتا لیکن اللہ دُنیا والوں کیلئے فضل و رحمت رکھنے والا ہے ﴿۲۵۱﴾

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تمہیں سنا رہے ہیں اور ہمارا سنانا بالکل حق ہے یقیناً تم ان لوگوں میں سے ہو جنھیں ہم نے رسول بنایا ہے ﴿۲۵۲﴾

---

(۱۴۲) بعض لوگوں نے اس سے انکار کیا ہے لیکن ان کا انکار کرنا سوائے انکارِ حدیث کے نظریہ کی تصدیق کے اور کچھ بھی نہیں ہے اور فی نفسہٖ انکارِ حدیث انکارِ حقیقت ہے جس کی وضاحت اس سورت کی آیت ۱۵۰ نے خود کر دی ہے۔

(۱۵۳) اسلام نے آخرت کی کامیابی کا نام زندگی اور آخرت کی ناکامی کا نام موت رکھا ہے اور اس سے دُنیوی زندگی اور موت مُراد نہیں ہے جہاں زندہ مُردوں کی کوئی کمی نہیں ہے وہاں مُردہ زندوں سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا ہے اگرچہ آخرت کی زندگی کا ہم کو شعور نہیں ہے کہ وہ کیا ہوگی اور کیسی ہوگی؟ شہداء کی موت ان کی کامیاب زندگی کی شہادت ہے اس لیے اس کو موت سے تعبیر نہیں کیا جا سکتا بلکہ یہ سرتا سر زندگی ہے۔

(۱۵۶) ہماری زندگی اور موت، رنج و غم، سود و زیاں جو کچھ بھی ہے سب کچھ اللہ ہی کے لیے ہے اور ہم سب کو بالآخر مرنا اور اُسی کی طرف لوٹنا ہے۔

(۱۷۰) جس طرح جسمانی صحت ہر انسان کا ذاتی مسئلہ ہے بالکل اسی طرح رُوحانی صحت بھی انسان کا ذاتی مسئلہ ہے کوئی اس حقیقت کو سمجھے یا نہ سمجھے۔ اس بات کے حقیقت ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہے۔

(۱۹۷) حج کی حالت یہ ہے کہ حج کا احرام باندھ لیا جائے اور ایک شخص جب تک احرام میں رہے گا حالتِ حج ہی میں ہوگا۔ احادیثِ صحیحہ میں اس کی وضاحت موجود ہے اور زیرِ نظر آیت حجیت حدیث کے لیے ایک واضح دلیل ہے۔

(۲۲۳) قرآنِ کریم نے بیوی کو کاشت کی جانے والی زمین سے تشبیہ دے کر جو بات سمجھائی ہے اس کو مسلمانوں اور خصوصاً مذہبی ٹھیکہ داروں نے سمجھنے کی کوشش نہیں کی اگر وہ اس اشارہ سے حقیقت کو سمجھنے کی کوشش کرتے تو وہ ازدواجی زندگی کو سمجھ جاتے۔ غور کرو کہ کوئی کاشتکار کاشت کر لینے کے بعد اُس زمین میں کبھی ہل نہیں چلاتا بلکہ وہ سمجھتا ہے کہ کاشت کرنے سے پہلے اُس نے اپنی زمین پر کیا عمل کرنا ہے اور کاشت کے بعد کیا؟ اگر اس کی حقیقت سمجھ لی جاتی تو خاندانی منصوبہ بندی (Family Planning) کے قریب بھی نہ بھٹکنا پڑتا بلکہ یہ اسلامی خاندانی منصوبہ بندی دین و دُنیا میں کامیابی کا باعث ہوتی اور اس کے نتائج بھی درست نکلتے۔

(۲۴۳) افراد کی موت کی طرح قومی زندگی اور قومی موت بھی ہوتی ہے لیکن اکثر لوگ اس زندگی اور موت کو نہیں سمجھتے اس لیے وہ مطلب سمجھنے میں غلطی کرتے ہیں۔ اس وقت من حیث القوم قومِ مسلم میں قومی زندگی کا فقدان ہے لیکن وہ اس حقیقت کو سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے۔

(۲۴۶) بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ حکومت کرنا ہمارا حق ہے اور حقیقت یہ ہے کہ ایسا سمجھنے والے ہی حکومت کے حق دار نہیں ہوتے۔ اس معاملہ میں اسلام کی یہ سب سے بڑی اور اہم ہدایت ہے جس کو مسلمانوں نے پس پشت ڈال دیا ہے اگر کوئی حکمران سچے دل سے کسی سرزمین اور کسی مُلک کو ایسے لوگوں سے پاک کر دے تو اُس مُلک اور اُس سرزمین میں دینِ اسلام نافذ کیا جا سکتا ہے۔ جو حکمران جمہوریت اور خصوصاً اس مغربی جمہوریت اور اسلام کو اکٹھا لانے کی کوشش کرتے ہیں وہ اسلام کے معاملہ میں مخلص نہیں ہو سکتے کیونکہ وہ مجبوراً اسلام کی رَٹ لگاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی اس رَٹ کا کوئی مثبت نتیجہ سامنے نہیں آتا اور یقیناً کبھی بھی نہیں آئے گا۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۫ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾

یہ ہمارے پیغمبر ہیں جن میں سے بعض کو ہم نے بعض پر فضیلت دی ہے' ان میں کچھ تو ایسے تھے جن سے اللہ نے کلام کیا' بعض ایسے تھے جن کے درجے بلند کیے گئے اور مریم کے بیٹے عیسیٰؑ کو روشن دلیلیں عطا فرمائیں اور روح القدس کی تائید سے سرفراز کیا' اگر اللہ چاہتا تو جو لوگ اُن پیغمبروں کے بعد پیدا ہوئے وہ ہدایت کی روشن دلیلیں پالینے کے بعد نہ لڑتے لیکن پیغمبروں کے بعد لوگ آپس میں مخالف ہو گئے کچھ لوگوں نے ایمان کی راہ اختیار کی' کچھ لوگوں نے کفر کا شیوہ پسند کیا' اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ آپس میں نہ لڑتے لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے یعنی کوئی اسکے کاموں کا احاطہ نہیں کر سکتا ﴿۲۵۳﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾

اے مسلمانو! ہم نے جو کچھ تمہیں دے رکھا ہے اسے راہِ حق میں خرچ کرو' قبل اِس کے کہ آنے والا دن سامنے آجائے کیونکہ اُس دن نہ تو خرید و فروخت ہوگی اور نہ ہی کسی کی دوستی کام آئے گی اور نہ کسی کی سعی و سفارش سے کام لیا جائے گا اور جو لوگ منکر ہیں وہی ظالم ہیں ﴿۲۵۴﴾

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہمیشہ زندہ ہے' ہر چیز اُس کے حکم سے قائم ہے' اُس کیلئے نہ اونگھ ہے اور نہ نیند' آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب اُسی کا ہے اور کون ہے جو اُس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کے لیے زبان کھولے؟ جو کچھ سامنے ہے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو کچھ پیچھے ہے وہ بھی اُس کے علم سے باہر نہیں' اُس کے علم کا کوئی بھی احاطہ نہیں کر سکتا مگر یہ کہ جتنی بات کا علم وہ انسان کو دینا چاہے دے دے' اُس کا تخت آسمان و زمین کے تمام پھیلاؤ پر چھایا ہوا ہے اور اُن کی نگرانی و حفاظت میں اُس کیلئے کوئی تھکاوٹ نہیں اُس کی ذات بڑی ہی بلند مرتبہ ہے ﴿۲۵۵﴾

لَاۤ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾

دین کے بارے میں کسی طرح کا جبر نہیں بلاشبہ ہدایت کی راہ گمراہی سے الگ اور نمایاں ہو گئی ہے' پھر جو شخص طاغوتی طاقتوں سے انکار کرتے ہوئے اللہ پر ایمان لایا تو بلاشبہ اس نے مضبوط حلقہ پکڑ لیا جو حلقہ ٹوٹنے والا نہیں اور یاد رکھو اللہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے ﴿۲۵۶﴾

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
اِلَى النُّوْرِ ؕ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ
مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٢٥٧

اللہ ان لوگوں کا ساتھی اور مددگار ہے جو ایمان کی راہ اختیار کرتے ہیں وہ انھیں تاریکیوں سے نکالتا اور روشنی میں لاتا ہے مگر جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے تو ان کے مددگار سرکش اور مفسد ہیں انھیں روشنی سے نکالتے اور تاریکیوں میں لے جاتے ہیں' سو یہی لوگ ہیں جن کا گروہ پکا دوزخی ہے جو ہمیشہ ہمیشہ عذابِ جہنم ہی میں رہے گا ۝٢٥٧

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ
اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ
يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ؕ
قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ
الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ
كَفَرَ ؕ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٢٥٨

کیا تم نے اُس شخص کی حالت پر غور نہیں کیا جس نے ابراہیمؑ سے اُس کے رب کے بارے میں حجت کی تھی کہ اللہ نے اسے بادشاہت دے رکھی تھی' جب ابراہیمؑ نے کہا میرا رب تو وہ ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے تو اُس نے جواب میں کہا میں تو خود بخود زندہ ہوا ہوں اور خود ہی مروں گا' اس پر ابراہیمؑ نے کہا' اللہ سورج کو مشرق سے طلوع کرتا ہے تو اس کو مغرب سے طلوع کر کے دکھا' یہ سن کر وہ بادشاہ ہکا بکا ہو گیا اور اللہ کا قانون یہ ہے کہ ظالموں پر کبھی کامیابی اور فلاح کی راہ نہیں کھولتا ۝٢٥٨

اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى
عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ
فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ
قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ
قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ
قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى
طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ
اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ ۚ
وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ
نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ
فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٢٥٩

یا اُس شخص کی مانند جو (بحالتِ خواب) ایک ایسی بستی پر سے گزرا جو اپنی چھتوں پر گری پڑی تھی تو اُس کو خیال گزرا کہ اللہ اِس بستی کو کیسے زندہ کر دے گا؟ پھر اللہ نے اُس کو (اِسی حالت میں) ایک سو سال تک مارے رکھا پھر اُٹھایا اور پوچھا کہ تُو اِس حالت میں کتنی دیر رہا؟ تو اُس نے کہا ایک دن یا دن کا کچھ حصہ' ارشاد ہوا نہیں! بلکہ تُو سو سال تک یہاں ٹھہرا۔ اب اپنے کھانے اور پینے پر نظر ڈال کہ وہ ابھی تک گلا سڑا نہیں اور اپنی سواری کے گدھے کو بھی دیکھ کہ وہ کس حالت میں ہے؟ اور یہ سب کچھ اس لیے کیا گیا ہے کہ ہم تجھے لوگوں کیلئے ایک نشانی بنائیں اور پھر اس کے جسم کی ہڈیوں پر غور کر کہ کس طرح ہم اُس کا ڈھانچہ بنا کر کھڑا کر دیتے ہیں اور پھر اُس پر کس طرح گوشت کا غلاف چڑھا دیتے ہیں' پس اُس شخص پر یہ حقیقت کھل گئی تو وہ بول اٹھا میں یقین کرتا ہوں کہ بلاشبہ اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک اندازہ مقرر کر دیا ہوا ہے ۝٢٥٩

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰی وَلٰكِنْ لِّیَطْمَىِٕنَّ قَلْبِیْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۶۰﴾

پھر اس واقعہ پر غور کرو جب ابراہیمؑ نے کہا تھا کہ اے رب! مجھے دکھا دے کہ تُو (کفر کی موت) مرے ہوؤں کو کس طرح زندہ کرے گا؟ اللہ نے فرمایا کیا تمہیں اس کا یقین نہیں ہے؟ عرض کیا ضرور ہے لیکن یہ اس لیے چاہتا ہوں تاکہ میرے دل کو قرار آجائے اس پر ارشادِ الٰہی ہوا اچھا یوں کرو کہ پرندوں میں سے چار پرندے پکڑ لو اور انھیں اپنے پاس رکھ کر اپنے ساتھ مانوس کرو یعنی ان کو ہلا لو پھر ان چاروں میں سے ہر ایک کو ایک ایک پہاڑ پر بٹھا دو، پھر انھیں بلاؤ وہ تمہاری طرف اُڑتے ہوئے چلے آئیں گے، یاد رکھو اللہ غالب ہے اور اپنے تمام کاموں پر حکمت رکھنے والا ہے ﴿۲۶۰﴾

مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۶۱﴾

جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی اِس نیکی کی مثال اُس بیج کے دانے کی سی ہے جو زمین میں بویا جاتا ہے، اُس ایک دانے سے سات بالیاں پیدا ہو گئیں اور ہر بالی میں سو سو دانے نکل آئے اور اللہ جس کے لیے چاہتا ہے اِس سے بھی دوگنا کر دیتا ہے وہ بہت ہی وسعت رکھنے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۶۱﴾

اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا یُتْبِعُوْنَ مَاۤ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَاۤ اَذًی ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾

جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور اِس طرح خرچ کرتے ہیں کہ نہ تو احسان جتاتے ہیں نہ لینے والے کو قول و فعل سے دُکھ پہنچاتے ہیں تو اُن کے رب کے حضور اُن کے عمل کا اَجر محفوظ رہتا ہے نہ تو اُن کے لیے کسی قسم کا ڈر ہے اور نہ کسی طرح کی غمگینی! ﴿۲۶۲﴾

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَیْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ یَّتْبَعُهَاۤ اَذًی ؕ وَاللّٰهُ غَنِیٌّ حَلِیْمٌ ﴿۲۶۳﴾

سیدھے مُنہ سے ایک اچھا بول اور عفو و درگزر کی کوئی بات اس خیرات سے کہیں بہتر ہے جس کے ساتھ اللہ کے بندوں کے لیے اذیت ہو اور یاد رکھو کہ اللہ بے نیاز اور نہایت ہی بُردبار ہے ﴿۲۶۳﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰی ۙ كَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَیْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ

اے مسلمانو! اپنی خیرات کو احسان جتا کر اور لوگوں کو اذیت پہنچا کر ریا نہ کرو جس طرح وہ شخص جو محض لوگوں کو دکھانے کے لیے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا ایسے لوگوں کی مثال ایسی ہے جیسے پتھر کی چٹان کہ اس پر مٹی کی ایک تہہ جم گئی ہو اور اس پر اس نے بیج بو دیا

فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ
لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾
وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ
مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ
جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ
فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾
اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ
وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا
مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ
ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ
فَاحْتَرَقَتْ ؕ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ
تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾ ع ۳۱

جب زور سے بارش برسے تو ساری مٹی معہ بیج بہہ جائے اور ایک صاف چٹان کے سوا کچھ باقی نہ رہے' جو کچھ بھی کمایا تھا وہ رائیگاں کر دیا' اللہ اُن لوگوں پر سعادت کی راہ نہیں کھولتا جو کفر کی راہ اختیار کرتے ہیں ﴿۲۶۴﴾
ہاں! جو لوگ اپنا مال صرف اور صرف اللہ کی رضا کیلئے خرچ کرتے ہیں اور اِس بات پر ان کے دِل جم چکے ہیں اُن کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اُونچی زمین پر اُگایا ہوا باغ ہو کہ اس پر پانی برسے تو پھل پھول پیدا ہو جائیں اور اگر زور سے پانی نہ برسے تو ہلکی بوندیں بھی اسے شاداب کر دینے کیلئے کافی ہوں اور یاد رکھو کہ تم جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ کی نظر سے پوشیدہ نہیں ہے ﴿۲۶۵﴾
کیا تم میں سے کوئی شخص بھی یہ پسند کرے گا کہ اس کے پاس کھجوروں کے درختوں اور انگوروں کی بیلوں کا ایک باغ ہو اس میں نہریں بہہ رہی ہوں' نیز اس میں اور بھی ہر طرح کے پھل پھول پیدا ہوئے ہوں پھر جب اُسے بڑھاپا آ جائے اور ناتواں اولاد اس آدمی کے چاروں طرف جمع ہو کہ اچانک جھلس دینے والی آندھی چلے اور آن کی آن میں وہ باغ جل کر ویران ہو جائے؟ اللہ ایسی ہی مثالوں کے انداز میں تم پر حقیقت کی نشانیاں واضح کر دیتا ہے تاکہ تم غور و فکر سے کام لو ﴿۲۶۶﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ
مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ
وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ
وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا
فِيْهِ ؕ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾
اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ
وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۸﴾

اے مسلمانو! جو کچھ تم نے کمائی کی ہو اس سے خرچ کرو جو کچھ ہم تمہارے لیے زمین میں پیدا کر دیتے ہیں لیکن چاہیے کہ اللہ کی راہ میں خیرات کرو تو اچھی چیز خیرات کرو فصل کی پیداوار میں سے کسی چیز کو ردی اور خراب دیکھ کر تم خیرات نہ کرو حالانکہ اگر ویسی ہی چیز تمہیں دی جائے تو تم کبھی اسے خوش دِلی سے لینے والے نہیں مگر آنکھیں بند کر لو تو دوسری بات ہے' یاد رکھو کہ اللہ کی ذات بے نیاز اور ساری ستائشوں کے لائق ہے ﴿۲۶۷﴾
شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور بُرائیوں کی ترغیب دیتا ہے' لیکن اللہ تمہیں اُس راہ کی طرف بلاتا ہے جس میں اُس کی مغفرت اور اُسکے فضل کا وعدہ ہے اور یاد رکھو اللہ وسعت رکھنے والا' سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۶۸﴾

يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ
الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ
اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾

وہ جسے چاہتا ہے حکمت دے دیتا ہے اور جس کو حکمت مل گئی تو یقین جانو اُس نے بڑی ہی بھلائی پالی اور نصیحت حاصل نہیں کرتے مگر وہی لوگ جو عقل و بصیرت رکھنے والے ہیں ﴿٢٦٩﴾

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ
نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۗ
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾

اور دیکھو خیرات کی قسم میں سے تم جو کچھ بھی خرچ کرو یا اللہ کی نذر مان کر جو کچھ بھی تم نکالنا چاہو تو یہ بات یاد رکھو کہ اللہ کے علم سے وہ پوشیدہ نہیں ہے اور اللہ کی نافرمانی کرنے والوں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا ﴿٢٧٠﴾

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ
تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۗ
وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ۗ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾

اگر تم کھلے طور پر خیرات کرو یہ بات بھی اچھی ہے اگر پوشیدہ رکھو اور محتاجوں کو دے دو تو اس میں بھی تمھارے لیے بڑی ہی بہتری ہے اور ایسا کرنا تمھارے گناہوں کو تم سے دور کردے گا اور یاد رکھو کہ تم جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ کے علم سے پوشیدہ نہیں ہے وہ ہر بات کی خبر رکھنے والا ہے ﴿٢٧١﴾

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ
يَّشَآءُ ۗ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ۗ وَمَا
تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ۗ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ
خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٢﴾

تم پر اس بات کی کچھ ذمہ داری نہیں کہ لوگ ہدایت قبول کریں، اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے جو کچھ بھی تم خیرات کرو گے تو اپنے ہی لیے کرو گے تمھارا خرچ کرنا صرف اللہ کی رضا کے لیے ہو اس طرح جو کچھ تم خرچ کرو گے تو اللہ اس کا پورا پورا بدلہ تم کو دے گا اور تمھاری حق تلفی ہرگز نہ ہوگی ﴿٢٧٢﴾

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۫ يَحْسَبُهُمُ
الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ
بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ۗ
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ
عَلِيْمٌ ﴿٢٧٣﴾

اُن ضرورت مندوں کا حق ہے جو اللہ کی راہ میں گھر کر بیٹھ گئے ہوں کیونکہ اُنھیں یہ طاقت ہی نہیں رہی کہ وہ معیشت کی تلاش کر سکیں، ناواقف آدمی دیکھے تو خیال کرے کہ اُنھیں کسی طرح کی احتیاج نہیں، کیونکہ اُن کی ظاہری حالت ایسی ہے تم غور و فکر ہی سے اُن کی حالت جان سکتے ہو، وہ لوگوں کے پیچھے پڑ کر کبھی سوال کرنے والے نہیں تم جو کچھ بھی نیکی کی راہ میں خرچ کرو گے اللہ اُس کا علم رکھنے والا ہے ﴿٢٧٣﴾

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا
وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ
لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾

جو لوگ رات کی تاریکی اور دن کی روشنی میں پوشیدہ طور پر اور کھلے طور پر اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو یقیناً اُن کے رب کے ہاں اُن کا اجر محفوظ ہے نہ تو اُن کے لیے عذاب کا ڈر ہوگا اور نہ ہی وہ رنجیدہ خاطر ہوں گے ﴿٢٧٤﴾

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ

جو لوگ سود لینے کے عادی ہوں وہ قیامت کے روز اپنے رب کے سامنے اِس

الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۲۷۵

طرح کھڑے ہوں گے جیسے شیطان کے اثر سے مخبوط الحواس آدمی کھڑا ہوتا ہے اس لیے کہ انہوں نے کہا خرید و فروخت کرنا بھی ایسا ہی ہے جیسے قرض دے کر سود لینا حالانکہ خرید و فروخت کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام' ہاں! اب جس کسی کو اس کے رب کی یہ نصیحت پہنچ گئی اور وہ اپنی اس حرکت سے باز آگیا البتہ جو پہلے لے چکا اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے لیکن جو شخص بازنہ آیا وہ یقیناً دوزخی گروہ سے ہے جو ہمیشہ عذاب میں رہے گا ۝۲۷۵

یَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَیُرْبِی الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِیْمٍ ۝۲۷۶

اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقہ و خیرات کو بڑھاتا ہے اور اللہ ایسے ناقدر شناسوں' منکروں اور نافرمانوں کو کبھی پسند نہیں کرتا ۝۲۷۶

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝۲۷۷

جو لوگ (سچے دل سے) اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور پھر اچھے کام کرتے ہیں' نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ بھی ادا کرتے ہیں تو بلاشبہ ان کے رب کے ہاں ان کا اَجر موجود ہے (اور آخرت میں) ان کے لیے کسی طرح کا خوف و ڈر نہیں اور نہ ہی وہ رنجیدہ خاطر ہوں گے ۝۲۷۷

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰۤوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝۲۷۸

اے مسلمانو! اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو جس قدر سود مقروضوں کے ذمہ لازم بنا رکھا ہے اسے چھوڑ دو ۝۲۷۸

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ۝۲۷۹

اگر تم نے ایسا نہ کیا تو پھر اللہ اور اُس کے رسول سے جنگ کرنے کے لیے تیار ہو جاؤ اور اگر تم اپنی روش سے توبہ کرتے ہو تو پھر اپنا اصل زر لے لو اور سود چھوڑ دو اس طرح نہ تم کسی پر ظلم کرو گے اور نہ تم پر ظلم کیا جائے گا ۝۲۷۹

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَیْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۲۸۰

پھر اگر کوئی مقروض تنگ دست ہے تو چاہیے کہ اسے فراخی حاصل ہونے تک مہلت دے دو اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو تمہارے لیے یہ عمل بہت ہی بہتر ہے کہ تم ایسے تنگ دست بھائی کو قرض بالکل ہی معاف کر دو یعنی بطورِ خیرات بخش دو ۝۲۸۰

وَاتَّقُوْا یَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِیْهِ اِلَى اللّٰهِ ۫ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ۝۲۸۱

اور اس دن کی حاضری سے ڈرو جب تم سب اللہ کے حضور لوٹائے جاؤ گے اور پھر ایسا ہو گا کہ ہر جان کو جو کچھ اس نے کمایا ہو گا اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی کی بھی حق تلفی نہیں ہو گی ۝۲۸۱

ع ۳۶

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى
اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ
بِالْعَدْلِ ۠ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ
فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ
رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـــًٔا ۭ فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ
الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ
فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ۭ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ
مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ
وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاۗءِ اَنْ تَضِلَّ
اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ۭ وَلَا يَاْبَ
الشُّهَدَاۗءُ اِذَا مَا دُعُوْا ۭ وَلَا تَسْـَٔـــُٔوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ
صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ
وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ
تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ۭ
وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۠ وَلَا يُضَاۗرَّ كَاتِبٌ
وَّلَا شَهِيْدٌ ۭ
وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ۭ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ
وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ ۝۲۸۲
وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰي سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ
مَّقْبُوْضَةٌ ۭ
فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ

اے مسلمانو! جب کبھی ایسا ہو کہ تم خاص میعاد کے لیے اُدھار لینے دینے لگو تو
اُس کو ضرور لکھ لیا کرو اور ضروری ہے کہ تمھارے درمیان ایک لکھنے والا
ہو جو پوری دیانتداری کے ساتھ لکھے اور لکھنے والے کو اس سے گریز نہیں
کرنا چاہیے' وہ حقیقت حال پوری دیانتداری سے لکھے جس طرح اللہ نے
اُس کو سکھایا ہے جس کے ذمے دینا ہے وہ مطلب بولتا جائے اور چاہیے کہ
ایسا کرتے ہوئے وہ اپنے رب کا خوف دِل میں رکھے اور اس میں کسی طرح
کی کمی نہ کرے پھر اگر قرض لینے والا ایسا شخص ہو کہ وہ عقل نہ رکھتا ہو یا
ناتواں ہو' مکمل سمجھ نہ رکھتا ہو یا بول کر لکھوانے کی اِستعداد نہ رکھتا ہو' اُس
کا کوئی سرپرست دیانتداری کے ساتھ مطلب بولتا جائے اس پر اپنے دو
آدمیوں کو گواہ کر لو' ہاں! اگر دو مرد نہ ہوں تو پھر ایک مرد اور دو عورتیں
جنھیں تم گواہ کرنا پسند کرو' اگر ایک بھول جائے گی تو دوسری یاد دلا دے گی
اور ضروری ہے کہ جب گواہ طلب کیے جائیں تو وہ گواہی کے لیے تیار ہوں
اور معاملہ چھوٹا ہو یا بڑا اس کی میعاد لکھنے میں کوتاہی نہ کرو' اللہ کے نزدیک
اِس میں تمھارے لیے انصاف کی بات یہی ہے اور شہادت کو اچھی طرح قائم
رکھنا ہے اور اِس بات کا حتی الامکان بندوبست کر دینا ہے کہ اِس میں کوئی
شک و شبہ باقی نہ رہے' ہاں! اگر نقد لین دین کا کاروبار ہو جسے تم ہاتھوں ہاتھ
لیتے دیتے ہو تو ایسی صورت میں اگر تم لکھا پڑھی نہ کرو تو کوئی مضائقہ نہیں
لیکن سودا کرتے ہوئے گواہ ضرور مقرر کر لیا کرو اور کاتب اور گواہ کو کسی طرح
کا نقصان نہ پہنچاؤ اگر تم نے ایسا کیا تو یہ تمھارے لیے گناہ کی بات ہوگی' ہر حال
میں اللہ سے ڈرتے رہو اُس نے تم کو سکھایا ہے اور وہ ہر چیز کا علم رکھنے
والا ہے ۲۸۲
اور اگر تم سفر میں ہو اور وہاں کوئی لکھنے والا نہ ملے تو کوئی چیز گرو رکھ کر اس چیز
کا قبضہ قرض دینے والے کو دے دو پھر جب تم امن کی جگہ پہنچ جاؤ تو اس
طرح اگر ایک آدمی نے دوسرے پر اعتبار کیا ہے تو اعتبار کرنے والے کی

وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ
وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝۲۸۳

امانت واپس کردی جائے اللہ سے بے خوف نہ ہو جاؤ اور کسی حال میں بھی گواہی مت چھپاؤ اور جو کوئی گواہی چھپائے گا یقیناً اس کا دل گنہگار ہو گا اور تم جو کچھ بھی کرتے ہو وہ اللہ سے پوشیدہ نہیں ہے اللہ اُس کو جانتا ہے ۝۲۸۳

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا
فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ
فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲۸۴

آسمان و زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ تمھارے دلوں میں ہے تم اسے ظاہر کر دیا پوشیدہ رکھو وہ تم سے ضرور حساب لے گا وہ جسے چاہے بخش دے' جسے چاہے عذاب دے اُس نے ہر چیز کے لیے ایک اندازہ مقرر کیا ہوا ہے ۝۲۸۴

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ
الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۫
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫
وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ ۝۲۸۵

رسول اُس کلام پر ایمان رکھتا ہے جو اُسکے رب کی طرف سے اُس پر نازل ہوا ہے اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں وہ بھی' یہ سب ایمان لاتے ہیں اللہ پر' اُسکے فرشتوں پر' اُسکی کتابوں پر' اُسکے رسولوں پر اور کہتے ہیں ہم اللہ کے رسولوں میں سے کسی کو ایک دوسرے سے جدا نہیں کرتے' وہ کہتے ہیں کہ اے اللہ! ہم نے تیرا حکم سنا اور ہم تیرے فرمانبردار ہوئے' تیری مغفرت کے ہم طلبگار ہیں اور اے ہمارے رب! ہم سب کو تیری ہی طرف لوٹنا ہے ۝۲۸۵

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ
عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۫ وَاغْفِرْ لَنَا ۫
وَارْحَمْنَا ۫ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكٰفِرِيْنَ ۝۲۸۶

اللہ کسی جان پر اُسکی طاقت سے زیادہ ذمہ داری نہیں ڈالتا' ہر جان کیلئے وہی ہے جو اُسکی کمائی ہے اور جس کیلئے اُسے جوابدہ ہونا ہے وہ بھی اُسکی کمائی ہے' اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے یا ہم سے کوئی غلطی سرزد ہو جائے تو اس کیلئے ہم پر مواخذہ نہ کر' اے ہمارے رب! ہم پر بوجھ نہ ڈال جیسا کہ ان پر ڈالا تھا جو ہم سے پہلے گزر چکے ہیں' اے ہمارے رب! وہ بوجھ ہم سے مت اُٹھوا جس کے اُٹھانے کی ہم کو ہمت نہیں اور ہم سے درگزر فرما' اور ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما' تو ہی ہمارا مالک و آقا ہے پس کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما ۝۲۸۶

(۳) سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرَان مَدَنِيَّةٌ (۸۹)

اٰيَاتُهَا ۲۰۰ — رُكُوْعُهَا ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۝۱

الف-لا-م می.... م ۝۱

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝۲

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ ہمیشہ زندہ ہے وہ ﴿الْقَیُّوْم﴾ ہے ۝۲

نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ ۝۳

اُس نے آپ (ﷺ) پر سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی جو اس سے پہلے جس قدر کتابیں نازل ہو چکی ہیں اُن سب کی تصدیق کرنے والی ہے ۝۳

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۗ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۗ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝۴

پہلے توراۃ و انجیل بھی لوگوں کی ہدایت ہی کے لیے نازل کی گئی تھیں' یہ کتاب حق و باطل میں امتیاز کرنے والی نازل فرمائی ہے لیکن جو لوگ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں یقیناً انھیں سخت عذاب ملنے والا ہے اور اللہ سب پر غالب اور مجرموں کو سزا دینے والا ہے ۝۴

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَخْفٰى عَلَیْهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ۝۵

بلاشبہ اللہ کے علم سے کوئی بات پوشیدہ نہیں (اور نہ ہی ہو سکتی ہے) وہ زمین میں ہو یا آسمان میں ۝۵

هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ ۗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝۶

وہ جس طرح چاہتا ہے ماں کے شکم میں تمھاری صورت بنا دیتا ہے یقیناً کوئی معبود نہیں مگر وہی جو غالب آنے والا حکمت والا ہے ۝۶

هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰیٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ۗ فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهٖ ۚ وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا یَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۷

وہی ذات ہے جس نے تم پر کتاب نازل فرمائی جس میں ایک قسم تو محکم آیتوں کی ہے اور وہی کتاب کی اصل و بنیاد ہیں دوسری قسم متشابہات کی ہے جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ محکم آیتوں کو چھوڑ کر متشابہات کے پیچھے پڑ جاتے ہیں کہ فتنہ پیدا کریں اور انکی حقیقت معلوم کر لیں حالانکہ انکی حقیقت اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا مگر جو لوگ علم میں پکے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان رکھتے ہیں کیونکہ یہ سب کچھ ہمارے رب کی طرف سے ہے اور دانائی حاصل نہیں کرتے مگر وہی جو عقل و بصیرت رکھنے والے ہیں ۝۷

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۸

اے ہمارے رب! ہمیں سیدھے راستے پر لگا دینے کے بعد ہمارے دلوں کو ڈانواں ڈول نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما یقیناً تو ہی (بخشش) عطا کرنے والا ہے ۝۸

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝۹ ع ۱

اے ہمارے رب! بلاشبہ تو ایک دن ہم سب کو اپنے حضور جمع کرنے والا ہے' یقیناً تیرا وعدہ کبھی خلاف نہیں ہو سکتا ۝۹

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ

بلاشبہ جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے انھیں اللہ کی پکڑ سے نہ تو ان کی

أَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۝۱۰

دولت بچا سکے گی نہ آل اولاد یقیناً یہی وہ لوگ ہیں کہ آتشِ عذاب کا ایندھن بن کر رہیں گے ۝۱۰

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۱۱

اُن لوگوں کا بھی وہی حال ہے جو فرعون کے گروہ کا تھا جو اُس سے پہلے گزر چکے ہیں' انھوں نے اللہ کی نشانیاں جھٹلائیں تو اللہ نے انھیں پکڑ لیا اور یاد رکھو کہ وہ بہت ہی سخت سزا دینے والا ہے ۝۱۱

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝۱۲

جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے ان سے کہہ دو کہ عنقریب تم مغلوب ہو جاؤ گے اور دوزخ کی طرف ہنکائے جاؤ گے وہ کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے ۝۱۲

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۭ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ۭ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

تمھارے لیے اُن دو گروہوں میں بڑی ہی نشانی تھی جو ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تھے اُس وقت ایک گروہ تو اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا دوسرا منکرینِ حق کا گروہ تھا جنھیں مسلمان اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے کہ وہ اُن کے دوچند ہیں اس کے باوجود منکرینِ حق کو شکست فاش ہوئی اور اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی نصرت سے مددگاری فرماتا ہے' بلاشبہ اُن لوگوں کیلئے جو چشم بینا رکھتے ہیں اس معاملہ میں بڑی ہی عبرت ہے ۝۱۳

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۱۳

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَاۗءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۭ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۝۱۴

عام انسان کے لیے مرد و عورت کے رشتہ میں' اولاد میں' چاندی سونے کے ذخیروں میں' خاص نسلی گھوڑوں میں' دوسرے مویشیوں میں اور کھیتی باڑی میں دل لبھانے والی خوشنمائی رکھ دی گئی ہے لیکن یہ جو کچھ ہے دُنیوی زندگی کا فائدہ اٹھانا ہے اور بہتر ٹھکانا تو اللہ ہی کے پاس ہے جو نصیب ہو گا جس کو نصیب ہو گا ۝۱۴

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۭ

ان سے کہہ دو میں تمھیں بتاؤں زندگی کے ان فائدوں سے بھی بہتر تمھارے لیے کیا ہے؟ جو لوگ متقی ہیں ان کے لیے ان کے رب کے پاس باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان باغات میں رہیں گے' ان کی پاک بیویاں ان کے ساتھ ہوں گی اور یہ کہ اللہ کی خوشنودی اُنھیں حاصل ہو گی اور اللہ اپنے بندوں کا حال دیکھ رہا ہے ۝۱۵

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝۱۵

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم تجھ پر ایمان لائے پس ہمارے گناہ بخش

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾

دے اور عذابِ جہنم سے ہمیں بچالے ﴿١٦﴾

اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ
وَ الْمُنْفِقِيْنَ وَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿١٧﴾

صبر کرنے والے نہایت ہی سچے لوگ، خشوع و خضوع کرنے والے، نیکی کی راہ میں خرچ کرنے والے اور رات کی آخری گھڑیوں میں اللہ کے حضور کھڑے ہونے والے اور اس کی مغفرت طلب کرنے والے ﴿١٧﴾

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ

اللہ نے اس بات کی گواہی آشکارا کردی کہ کوئی معبود نہیں مگر صرف اسی کی ذات فرشتے بھی اسکی شہادت دیتے ہیں اور وہ لوگ بھی جو علم رکھنے والے ہیں، ہاں! کوئی معبود نہیں ہے مگر وہی ایک طاقت و غلبہ والا اور حکمت والا ﴿١٨﴾

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ
الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ

بلاشبہ ﴿اَلدِّیْن﴾ اللہ کے نزدیک ﴿الْاِسْلَام﴾ ہے اور یہ جو اہل کتاب نے آپس میں اختلاف کیا یہ محض اس لیے ہوا کہ وہ علم پانے کے بعد اس پر قائم نہیں رہے اور آپس کی ضد و عناد سے الگ الگ ہو گئے اور یاد رکھو کہ جو کوئی اللہ کی آیتوں سے انکار کرتا ہے تو اللہ کا قانونِ جزا بھی حساب لینے میں سست رفتار نہیں ﴿١٩﴾

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ ﴿١٩﴾

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ
اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ
ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ

پھر اگر یہ لوگ تم سے جھگڑا کریں تو تم کہہ دو میرا اور میرے پیروؤں کا طریقہ تو یہ ہے کہ ہم نے اللہ کے سامنے سر اطاعت جھکا دیا ہے اور اہل کتاب اور اَن پڑھ لوگوں سے پوچھو تم بھی اللہ کے سامنے جھکتے ہو یا نہیں؟ اگر وہ اب بھی اللہ کے سامنے جھک جائیں تو انھوں نے راہ پالی، اگر روگردانی کریں تو پھر تمھارے ذمے پیامِ حق پہنچا دینا ہے اور اللہ اپنے بندوں کے حال سے غافل نہیں وہ سب کچھ دیکھ رہا ہے ﴿٢٠﴾

فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا
عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ
وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ
النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ
يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢١﴾

جو لوگ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں اور اُس کے نبیوں کو ناحق قتل کرنے کے مرتکب رہ چکے ہیں نیز (لوگوں میں سے) اُن لوگوں کو قتل کرتے ہیں جو حق و عدالت کا حکم دینے والے ہیں تو اُنھیں دردناک عذاب کی خوشخبری پہنچا دو ﴿٢١﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٢﴾

یہی لوگ ہیں جن کا سارا کیا دھرا، دنیا و آخرت دونوں میں اکارت گیا اور کوئی نہیں جو ان کا مددگار ہو گا ﴿٢٢﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ
الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ
بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ
مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾

کیا تم نے اُن لوگوں کی حالت نہیں دیکھی جنھیں کتاب اللہ کے علم میں سے کچھ حصہ ملا ہے اُنھیں اللہ کی کتاب کی طرف بلایا گیا کہ اُن کے درمیان فیصلہ کردے اس پر بھی ایک گروہ اس سے صاف رُوگرداں ہے اور اصل یہ ہے کہ کتاب اللہ کی طرف سے ان کے رُخ ہی پھرے ہوئے ہیں ﴿٢٣﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا
النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۖ
وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا
يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

اور اُن کی یہ حالت اس لیے ہوئی کہ اُنھوں نے کہا دوزخ کی آگ ہمیں کبھی نہیں چھوئے گی اور اگر چھوئے گی بھی تو گنتی کے چند دنوں کے لیے اِس طرح سے وہ جو اللہ پر اِفتراء پردازی کرتے رہے ہیں اس نے انھیں دین کے متعلق مبتلائے فریب کردیا ہے ﴿٢٤﴾

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۖ
وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا
يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾

لیکن اُن کا حال کیا ہوگا جب قیامت کے دن جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں ہم انھیں اپنے حضور جمع کریں گے اور ہر جان نے جیسا کچھ کمایا ہے اُسکے مطابق اُسے پورا پورا بدلہ ملے گا اور کسی کے ساتھ ناانصافی نہ ہوگی ﴿٢٥﴾

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ
مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ
اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾

تم کہو اے اللہ! شاہی و جہانداری کے مالک! تو اپنے قانون کے مطابق جسے چاہے بخش دے، جس سے چاہے مُلک لے لے، جسے چاہے عزت دے دے، جسے چاہے ذلیل کردے، تیرے ہی ہاتھ میں ہر طرح کی بھلائی ہے اور تو نے ہر بات کے لیے ایک اندازہ مقرر کردیا ہے ﴿٢٦﴾

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ وَ
تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ
الْحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

ہاں ہاں! تو ہی ہے جو رات کو دن میں لے آتا ہے اور دن کو رات میں، جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور بے جان کو جاندار سے اور جسے چاہتا ہے بے حساب بخش دیتا ہے ﴿٢٧﴾

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ
شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۭ
وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ
وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨﴾

جو لوگ ایمان والے ہیں وہ مومنوں کو چھوڑ کر منکرینِ حق کو اپنا رفیق و مددگار نہ بنائیں اور جس کسی نے ایسا کیا تو وہ یاد رکھے کہ اُس کا اللہ کے ساتھ کوئی سروکار نہیں رہا، ہاں! اگر تم اُن کے شر سے بچنے کیلئے اپنا بچاؤ کرنا چاہو اور کر لو تو یہ دوسری بات ہے اور دیکھو اللہ بھی تمھیں اپنے قانونِ مواخذہ سے ڈرا رہا ہے اور آخر کار تم سب کو لوٹ کر اُسی کی طرف جانا ہے ﴿٢٨﴾

قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ

ان لوگوں سے کہہ دو تمھارے دِلوں کے اندر جو کچھ ہے تم اسے چھپاؤ یا ظاہر

اللّٰہُ
وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ۲۹
يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ ع ۳
وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْۗءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ
اَمَدًۢا بَعِيْدًا ۭ
وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ
وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ ۳۰
قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ۳۱
قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ۳۲
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ
عِمْرٰنَ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ۝ ۳۳
ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۭ

کرو' ہر حال میں اللہ اسے خوب جانتا ہے اور صرف یہی نہیں بلکہ آسمان و زمین میں جو کچھ ہے سب اُس پر روشن ہے اُس کی قدرت کے احاطہ سے کوئی چیز باہر نہیں ہے ۲۹

اُس دن کو یاد کرو جس دن ہر انسان دیکھے گا کہ جو کچھ اُس نے نیک عملی کی تھی اُس کے سامنے موجود ہے اور جو کچھ بُرائی کی تھی وہ بھی' اُس دن وہ آرزو کرے گا کہ اے کاش! اِس دن میں اور اُس دن میں ایک بڑی مدت حائل ہو جاتی اللہ تمھیں اپنے قانونِ مواخذہ سے ڈراتا ہے اور وہ اپنے بندوں کے لیے بڑی ہی مہربانی رکھنے والا ہے ۳۰

ان لوگوں سے کہہ دو اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو' اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا اور وہ تمھاری خطائیں بخش دے گا وہ بخشنے والا رحمت والا ہے ۳۱

تم کہہ دو کہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو پھر اگر یہ لوگ روگردانی کریں تو اللہ کفر کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ۳۲

بلاشبہ اللہ نے آدم' نوح' ابراہیم اور عمران (علیہم السلام) کے گھرانوں کو تمام دُنیا میں برگزیدگی عطا فرمائی تھی ۳۳

یہ ایک ہی نسل تھی جس میں سے بعض بعض سے پیدا ہوئے تھے اور اللہ سنتے

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ
اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا
فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ۝ ۳۵
فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۭ
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ۭ
وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا

جب عمران کی بیوی نے دُعا مانگی تھی کہ "اے اللہ
ہے میں اُسے دُنیا کے دھندوں سے آزاد کر کے تیر
میری طرف سے قبول فرما لے بلاشبہ تُو دعائیں سنے
جاننے والا ہے" ۳۵

پھر جب ایسا ہوا کہ لڑکے کی بجائے لڑکی پیدا ہوئی تو
ہاں تو لڑکی پیدا ہوئی ہے حالانکہ جو وجود پیدا ہوا تھا
اور لڑکا مثل لڑکی کے نہیں ہے' اب میں نے اس کا

مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ ۝٣٦

اُسے اور اُس کی ذریت کو تیری پناہ میں دیتی ہوں کہ وہ شیطان رجیم سے محفوظ رہیں (اور بلاشبہ وہ محفوظ رہے) ۝٣٦

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ
وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ؕ

پس مریم کو اس کے رب نے بڑی ہی اچھی قبولیت کے ساتھ قبول کیا اور ایسی نشوونما دی جو بہت ہی بہتر نشوونما تھی اور زکریا (علیہ السلام) کو اس کا نگرانِ حال بنا دیا' جب کبھی ایسا ہوا کہ زکریا اس کے پاس محراب میں جاتے تو اس کے پاس کچھ نہ کچھ کھانے کی چیزیں موجود پاتے اس پر کبھی وہ پوچھتے کہ اے مریم یہ چیزیں تجھے کہاں سے مل گئیں؟ وہ کہتی 'اللہ سے' اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے ۝٣٧

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ
قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ
قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ۝٣٧

اس جگہ کا یہ واقعہ ہے کہ زکریا! نے اپنے رب کے حضور دعا مانگی کہ اے میرے رب! تو اپنے خاص فضل سے مجھے پاک اولاد عطا فرما بلاشبہ تو ہی دعائیں سننے والا اور التجائیں قبول کرنے والا ہے ۝٣٨

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ
مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ
الدُّعَآءِ ۝٣٨

پھر ایسا ہوا کہ فرشتوں نے زکریا (علیہ السلام) کو پکارا اور وہ محراب میں کھڑا نماز پڑھ رہا تھا کہ (اے زکریا!) اللہ تجھے یحییٰ (علیہ السلام) کی بشارت دیتا ہے وہ حکم الٰہی سے تصدیق کرنے والا' جماعت کا سردار' پارسا اور اللہ کے بندوں (اور نبیوں علیہم السلام) میں سے ایک نبی ہو گا ۝٣٩

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ
اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا ۢ بِكَلِمَةٍ
مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ
الصّٰلِحِيْنَ ۝٣٩

زکریا (علیہ السلام) نے جب یہ سنا تو کہا اے میرے رب! میرے ہاں! لڑکا کیسے ہو سکتا ہے جب کہ میں بوڑھا ہو چکا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہو چکی ہے؟ حکم الٰہی ہوا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ۝٤٠

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ
الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ
يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۝٤٠

زکریا (علیہ السلام) نے عرض کی اے میرے رب! اس کے متعلق میرے لیے کوئی نشانی ٹھہرا دے' ارشاد الٰہی ہوا تیرے لیے نشانی یہ ہے کہ تین دن رات تک عام بات چیت نہ کر مگر اشارہ کنایہ سے اور اپنے رب کا کثرت کے ساتھ ذکر کر اور صبح و شام اس کی حمد و ثنا میں مشغول رہ ۝٤١

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ
قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ
اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ
وَالْاِبْكَارِ ۝٤١

اور پھر اس واقعہ کا ذکر کرو' جب فرشتوں نے کہا تھا' اے مریم اللہ نے تجھے اپنی قبولیت کے لیے چن لیا ہے اور ہر بُرائی کی آلودگی سے پاک کر دیا ہے اور

وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ
اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى

نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾

تجھے تمام دُنیا کی عورتوں پر برگزید گی عطا فرمائی ہے ﴿۴۲﴾

يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾

اے مریم! اب تُو اپنے رب کی اطاعت و فرمانبرداری میں مزید سرگرم ہو جا اور رکوع و سجود کرنے والوں کے ساتھ تُو بھی رکوع و سجود کرتی رہ ﴿۴۳﴾

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۭ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۠ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾

یہ غیب کی خبریں ہیں جن کو ہم تم پر وحی کر رہے ہیں ورنہ یہ بات تو بالکل واضح ہے کہ تم اُس وقت ان لوگوں کے پاس موجود نہ تھے جب ہیکل کے مجاور اپنے اپنے قلم پھینک رہے تھے کہ کون مریم کا کفیل ہو اور تم اس وقت موجود نہ تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے ﴿۴۴﴾

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾

پھر اُس وقت کا ذکر کرو جب فرشتوں نے کہا تھا' اے مریم! اللہ تجھے اپنے کلام کے ذریعے ایک لڑکے کی بشارت دیتا ہے اس کا نام مسیح عیسیٰ ہو گا اور مریم کا بیٹا کہلائے گا' وہ دُنیا و آخرت دونوں میں ارجمند ہو گا اور اللہ کے حضور پہنچا ہوا ہو گا ﴿۴۵﴾

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾

اور بچپنے اور اُدھیڑ عمر میں یکساں طور پر نبوت کا کلام کرے گا اور اُس کے بندوں میں ایک صالح انسان ہو گا ﴿۴۶﴾

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ

مریم نے کہا اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیونکر ہو گا؟ جب کہ خاوند نے مجھے ہاتھ نہیں لگایا' ارشاد الٰہی ہوا یہ بات اِسی طرح ہے اللہ جو چاہتا ہے کر دیتا ہے وہ جب کسی کام کا فیصلہ کر لیتا ہے تو حکم دیتا ہے کہ ہو جا پھر جیسا کچھ وہ چاہتا ہے ویسا ہی ظہور میں آجاتا ہے ﴿۴۷﴾

اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۴۸﴾

اللہ اس تیرے لڑکے کو کتاب و حکمت کا علم عطا فرمائے گا نیز توراۃ اور انجیل کا بھی ﴿۴۸﴾

وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۙ

اور اسے بنی اسرائیل کی طرف رسول بنا کر مبعوث کرے گا وہ لوگوں میں یہ منادی کرے گا کہ لوگو! میں تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر تمہارے پاس آیا ہوں' تمہارے لیے مٹی سے ایسی چیز بنا دوں جو پرند کی سی صورت رکھتی ہو پھر اس میں پھونک ماروں اور وہ اللہ کے حکم سے پرند ہو جائے' اللہ کے حکم سے اندھوں اور کوڑھیوں کو چنگا کر دوں اور (کفر کی

اَنِّىْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّىْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْــَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا

تَدَّخِرُوْنَ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ؕ
إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ۝٤٩

موت) مرے ہوؤں کو زندہ اور جو کچھ تم کھاتے ہو اور جو کچھ تم اپنے گھروں
میں ذخیرہ کرتے ہو سب تمھیں بتلا دوں' اگر تم واقعی اللہ پر ایمان رکھنے
والے ہو تو یقیناً اِن باتوں میں تمھارے لیے بڑی ہی نشانی ہے ۝٤٩

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ
وَلِأُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ
وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۖ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَأَطِيْعُوْنِ ۝٥٠

توراۃ کی جو میرے سامنے موجود ہے تصدیق کروں اور بعض چیزیں جو تم پر
حرام ہو گئی ہیں انھیں تمھارے لیے حلال کر دوں اور میں تمھارے رب کی
طرف سے نشانی یعنی پیغامِ نبوت لے کر تمھارے پاس آیا ہوں دیکھو تم اللہ
سے ڈرو اور میری اطاعت و فرمانبرداری کرو ۝٥٠

إِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ
مُّسْتَقِيْمٌ ۝٥١

بلاشبہ اللہ میرا اور تمھارا سب کا رب ہے پس اس کی بندگی کرو' یہی دین کا
سیدھا راستہ ہے ۝٥١

فَلَمَّآ أَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ
أَنْصَارِيْٓ إِلَى اللّٰهِ ؕ

پھر عیسیٰؑ نے بنی اسرائیل میں کفر دیکھا تو وہ پکار اٹھا کون ہے جو اللہ کی راہ میں
میرا مددگار ہو؟ اس پر اس کے چند حواریوں نے اس کی دعوت قبول کرتے
ہوئے جواب دیا کہ ہم اللہ کے دین کے مددگار ہیں ہم اُس پر ایمان لاتے ہیں
اور تم گواہ رہو کہ ہم اُس کی فرمانبرداری میں مکمل طور پر داخل ہو گئے ۝٥٢

قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ
وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝٥٢

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ أَنْزَلْتَ
وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ
الشّٰهِدِيْنَ ۝٥٣

اے ہمارے رب! جو کچھ تو نے نازل کیا ہے اُس پر ہمارا ایمان ہے اور ہم نے
تیرے رسول (عیسیٰ علیہ السلام) کی پیروی کی' ہمارا شمار ان لوگوں میں ہو جو شہادت
دینے والے ہیں ۝٥٣

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ
وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝٥٤

اور انھوں نے (بُرائی کی) خفیہ تدبیریں کیں اور اللہ نے ان کی (بُرائی کی) خفیہ
تدبیروں کو ضائع کر دیا اور لوگوں کی خفیہ تدبیروں کو ضائع کرنے میں اللہ سے
بہتر کوئی نہیں ہے ۝٥٤

إِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى إِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ
وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ
اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ
ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ
تَخْتَلِفُوْنَ ۝٥٥

اس وقت کا ذکر کرو جب اللہ نے فرمایا تھا اے عیسیٰؑ! میں تیرا وقت پورا کروں
گا' تجھے اپنی طرف اٹھالوں گا' تیرے منکروں سے تجھے پاک کر دوں گا اور جن
لوگوں نے تیری پیروی کی انھیں قیامت تک تیرے منکروں پر برتری دوں گا
اور بالآخر تم سب کو میری طرف لوٹنا ہے' اُس دن ان باتوں کا فیصلہ کر دوں گا
جن میں لوگ ایک دوسرے سے اِختلاف کرتے رہے ہیں ۝٥٥

فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝۵۶

پھر جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی (اور برائی کی خفیہ تدبیریں کرنے میں تیز گام رہے) اُنھیں دُنیا و آخرت دونوں جگہ سخت سزا دوں گا اور پھر کوئی بھی ان کا مددگار نہیں ہوگا ۝۵۶

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝۵۷

اور ہاں! جو لوگ ایمان لائے ہیں اور اُن کے عمل بھی نیک ہیں تو ان کا اَجر ان کو پورا پورا مل جائے گا اور اللہ ظلم کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ۝۵۷

ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝۵۸

(اے پیغمبر اسلام! ﷺ) یہ اللہ کی آیتیں اور حکمت والے تذکرے ہیں جو ہم تمھیں سنا رہے ہیں ۝۵۸

اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ۭ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝۵۹

بلاشبہ اللہ کے نزدیک تو عیسیٰؑ ایسا ہی ہے جیسا آدم کہ اس کو مٹی سے پیدا کیا' حکم فرمایا کہ ہو جا اور وہ ہو گیا ، ہر چیز اس کے کلمہ ﴿کُنْ﴾ سے پیدا کی گئی ۝۵۹

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝۶۰

مسیح کے (انسان ہونے کے) متعلق جو کچھ کہا گیا ہے یہ تمھارے رب کی طرف سے بالکل حق ہے' دیکھو ایسا نہ ہو کہ شک و شبہ کرنے والوں سے ہو جاؤ ۝۶۰

فَمَنْ حَاۗجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَاۗءَنَا وَاَبْنَاۗءَكُمْ وَنِسَاۗءَنَا وَنِسَاۗءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۟ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ۝۶۱

پھر جو شخص تم سے اس بارے میں جھگڑا کرے حالانکہ علم و یقین تمھارے سامنے آچکا ہے تو تم اِس سے برملا کہو کہ آؤ ہم دونوں فریق میدان میں اپنے اپنے بیٹوں' عورتوں کو بلائیں اور خود بھی شریک ہوں پھر عجز و نیاز کے ساتھ اللہ کے حضور التجا کریں کہ ہم دونوں سے جس کا دعویٰ جھوٹا ہے اُس پر اللہ کی لعنت یعنی پھٹکار ہو ۝۶۱

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۶۲

بلاشبہ یہ واقعہ بالکل حق ہے اور کوئی معبود نہیں ہے مگر صرف اللہ کی ذات واحد اور یقیناً اُسی کی ذات ہے جو سب پر غالب اور حکمت رکھنے والی ہے ۝۶۲

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝۶۳

پھر بھی اگر یہ لوگ حق قبول نہ کریں تو اللہ ایسے مفسدوں کا حال خوب جانتا ہے ۝۶۳

ع ۷

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاۗءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـــًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ

تم کہہ دو کہ اے اہل کتاب! اس بات کی طرف آجاؤ جو ہمارے اور تمھارے لیے یکساں طور پر مسلم ہے کہ ہم سب اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں' کسی ہستی کو بھی اس کا شریک نہ ٹھہرائیں' ہم میں سے کوئی بھی اللہ کو چھوڑ کر

دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝۶۴

کسی کو اپنا رب نہ بنالے' پھر بھی اگر یہ لوگ اس بات سے رُوگردانی کریں تو تم کہہ دو گواہ رہنا کہ ہم صرف ایک اللہ کو ماننے والے ہیں ۝۶۴

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَاۗجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۶۵

اے اہل کتاب! تم ابراہیم (علیہ السلام) کے بارے میں کیوں جھگڑا کرتے ہو حالانکہ توراۃ اور انجیل تو اُس کے بہت بعد نازل ہوئی ہیں؟ کیا تم اتنی صاف بات بھی نہیں سمجھ سکتے؟ ۝۶۵

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ حٰجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاۗجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۶۶

تم وہ لوگ ہو کہ تم نے اُن باتوں میں جھگڑا کیا جن کا تمھارے پاس علم تھا' تو اب اس بارے میں بھی جھگڑا کرتے ہو جس کا تمھارے پاس کوئی علم نہیں ہے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے تم کچھ نہیں جانتے ۝۶۶

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۶۷

ابراہیم (علیہ السلام) نہ تو یہودی تھا اور نہ نصرانی (اور نہ کسی دوسری پارٹی بازی کا پیرو) بلکہ وہ تو اللہ کا فرمانبردار بندہ تھا اور بلاشبہ اس کی راہ شرک کرنے والوں کی راہ نہ تھی ۝۶۷

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۶۸

ابراہیم (علیہ السلام) سے نزدیک تر لوگ تو وہ تھے جو اُس کے قدم بقدم چلے نیز اللہ کا یہ نبی (ﷺ) اور وہ لوگ جو اِس نبی (ﷺ) پر ایمان لائے ہیں' یاد رکھو اللہ انھی کا مددگار ہے جو ایمان رکھنے والے ہیں ۝۶۸

وَدَّتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝۶۹

اہل کتاب میں ایک گروہ ایسا ہے جو اِس بات کا خواہش مند ہے کہ کسی طرح تمھیں راہِ حق سے بھٹکا دے' وہ تمھیں نہیں خود اپنے آپ کو گمراہی میں ڈالے ہوئے ہیں اگرچہ اِس کا شعور نہیں رکھتے ۝۶۹

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۝۷۰

اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہو حالانکہ اُس کی نشانیاں تمھارے سامنے ہیں ۝۷۰

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۷۱

اے اہل کتاب! کیوں حق کو باطل کے ساتھ ملا جلا کر مشتبہ کر دیتے ہو اور حق کو چھپاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو ۝۷۱

ع ۸

وَقَالَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝۷۲

اور اہل کتاب میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ ایسا کرو کہ صبح ان کی کتاب (قرآنِ کریم) پر ایمان لے آؤ اور شام کو انکار کر دو' اِس طرح عجب نہیں کہ وہ اسلام سے پھر جائیں ۝۷۲

وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَاۗجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَاۗىِٕمًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰۗىِٕكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ

اور ان لوگوں کے سوا جو تمھارے دین کی پیروی کرنے والے ہوں اور کسی کی بات نہ مانو' تم ان لوگوں سے کہہ دو ہدایت تو وہی ہے جو اللہ کی ہدایت ہے' (یہود کہتے ہیں) یہ بھی نہ مانو کہ جیسا کچھ دین تمھیں دیا گیا ہے ویسا ہی کسی دوسرے انسان کو ملا ہو' یا یہ کہ تمھارے رب کے حضور تمھارے خلاف کسی کی حجت چل سکتی ہو' تم ان لوگوں سے کہو فضل و بخشش تو اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے' وہ بڑی ہی وسعت رکھنے والا جاننے والا ہے ۝

وہ جس کسی کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے نزول کے لیے چن لیتا ہے' اس کا فضل ہی بڑا فضل ہے ۝

اور اہل کتاب میں سے کچھ آدمی تو ایسے دیانتدار ہیں کہ اگر تم چاندی سونے کا ڈھیر بھی ان کی امانت میں چھوڑ دو تو وہ تمھاری طلب پر تمھارے حوالے کر دیں لیکن ان میں ایک گروہ ایسا بھی ہے کہ اگر ایک روپے کے لیے بھی ان پر بھروسہ کرو تو کبھی تمھیں واپس نہ کریں جب تک تقاضے کے لیے ہمیشہ ان کے سر پر کھڑے نہ رہو' یہ اس لیے ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ اُمیوں سے معاملہ کرتے ہوئے ہمارے لیے کوئی مواخذہ نہیں وہ یہ کہہ کر اللہ پر تہمت باندھتے ہیں اور اچھی طرح جانتے ہیں کہ حقیقت حال کیا ہے ؟ ۝

ہاں! جو شخص اپنا قول و قرار پورا کرتا ہے اور پرہیزگاری اختیار کرتا ہے تو اللہ کی پسندیدگی انہی لوگوں کے لیے ہے جو پرہیزگار ہوتے ہیں ۝

جن لوگوں کا حال یہ ہے کہ وہ ایک حقیر قیمت کے لیے اللہ کا عہد اور خود اپنی قسمیں فروخت کر ڈالتے ہیں تو یہی لوگ ہیں کہ آخرت میں ان لوگوں کا کوئی حصہ نہیں ہوگا نہ تو قیامت کے دن اللہ ان سے کلام کرے گا' نہ ان کو دیکھے گا' نہ وہ گناہوں کی آلودگی سے پاک کیے جائیں گے' پس ان کے لیے دردناک قسم کا عذاب ہوگا ۝

اور بلاشبہ اہل کتاب میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو کتاب پڑھتے ہوئے اس

بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝٧٨

میں اُلٹ پھیر کرنے کا عادی ہے تاکہ تم خیال کرو کہ جو کچھ یہ سنا رہے ہیں کتاب اللہ میں سے ہے حالانکہ وہ قطعاً کتاب اللہ میں سے نہیں ہوتا اور وہ لوگوں سے کہتے ہیں کہ جو کچھ تمھیں بتایا گیا ہے یہ اللہ کی طرف سے ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں' وہ اللہ کے نام پر جھوٹ بولتے ہیں اور یہ جانتے بھی ہیں کہ جھوٹ بول رہے ہیں ۝٧٨

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ۝٧٩

کسی انسان کو یہ بات سزاوار نہیں کہ اللہ اُسے کتاب' حکومت اور نبوت عطا فرمائے اور پھر وہ لوگوں سے یہ کہے کہ تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ' (وہ کہے گا تو یہی کہے گا کہ) تم ربانی انسان بن جاؤ اس لیے کہ تم کتاب اللہ کی تعلیم دیتے ہو اور اس لیے بھی کہ تم اس کے پڑھنے پڑھانے میں مشغول رہتے ہو ۝٧٩

وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ۭ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝٨٠

وہ کبھی تمھیں اس بات کا حکم نہیں دے گا کہ فرشتوں یا نبیوں کو تم اپنا رب بنا لو' کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ وہ تمھیں کفر کرنے کا حکم دے؟ خصوصاً جب کہ تم مسلم ہو چکے ہو؟ ۝٨٠

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۭ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰي ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ۭ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ۭ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝٨١

اور جب ہم نے نبیوں سے عہد لیا تھا کہ ہم نے تمھیں کتاب اور حکمت عطا فرمائی پھر اگر ایسا ہو کہ کوئی دوسرا رسول اس کتاب کی تصدیق کرتا ہوا تمھارے پاس آئے جو کتاب تم کو دی گئی ہے تو ضروری ہے کہ تم اسے مانو اور اُسکی تائید کرو' ارشاد الٰہی ہوا تھا کہ کیا تم اس بات کا اقرار کرتے ہو اور اسکا ذمہ لیتے ہو؟ انھوں نے کہا تھا کہ بیشک ہم اقرار کرتے ہیں' اس پر ارشاد الٰہی ہوا تھا کہ ہاں! گواہ رہو اور تمھارے ساتھ میں خود بھی اس پر گواہ ہوں ۝٨١

فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝٨٢

تو اب جو شخص اس سے (یعنی پختہ عہد سے) روگرداں ہو تو یقیناً ایسے ہی لوگ ہیں جو فاسق ہیں ۝٨٢

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝٨٣

پھر کیا یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کا دین چھوڑ کر کوئی راہ ڈھونڈ نکالیں؟ حالانکہ آسمان و زمین میں جو کچھ بھی موجود ہے خوشی سے یا ناخوشی سے سب اسکے حکم کے فرمانبردار ہیں اور سب اُسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ۝٨٣

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾

تم کہہ دو ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں اور جو کچھ ہم پر نازل ہوا اور جو کچھ ابراہیم' اسمٰعیل' اسحٰق' یعقوب اور یعقوب کی اولاد پر نازل ہوا اس پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ موسیٰ اور عیسیٰ کو اور اللہ کے دوسرے نبیوں کو اللہ کی طرف سے ملا ہے اس پر بھی ہمارا ایمان ہے' ہم ان رسولوں میں سے کسی کو بھی دوسروں سے جدا نہیں کرتے اور ہم اللہ کے فرمانبردار ہیں ﴿٨٤﴾

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾

اور جو شخص اسلام کے سوا کسی دوسرے دین کا خواہش مند ہوگا تو اس کا وہ دین کبھی قبول نہیں کیا جائے گا اور آخرت کے دن اُس کی جگہ اُن لوگوں میں ہوگی جو نامراد ہوں گے ﴿٨٥﴾

كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ

یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ اللہ ایک ایسے گروہ پر کامیابی کی راہ کھول دے جس نے ایمان کے بعد کفر کی راہ اختیار کر لی' حالانکہ اس نے گواہی دی تھی کہ اللہ کا رسول برحق ہے اور روشن دلیلیں اس کے سامنے واضح ہو گئی تھیں؟ اللہ ظلم کرنے والے گروہ پر کبھی سعادت کی راہ نہیں کھولتا ﴿٨٦﴾

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾

اُولٰۗىِٕكَ جَزَاۗؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٧﴾

اُن لوگوں کو جو بدلہ ملنے والا ہے وہ تو یہ ہے کہ اُن پر اللہ کی' فرشتوں کی اور انسانوں سب کی لعنت برس رہی ہے ﴿٨٧﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٨﴾

وہ اِس حالت میں ہمیشہ گرفتار رہیں گے نہ تو ان کا عذاب کبھی کم ہوگا نہ وہ کبھی مہلت پائیں گے ﴿٨٨﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۡ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٨٩﴾

ہاں! جن لوگوں نے توبہ کر لی اور اپنے آپ کو سنوار لیا تو بلاشبہ اللہ رحمت والا اور بخش دینے والا ہے ﴿٨٩﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الضَّاۗلُّوْنَ ﴿٩٠﴾

البتہ جن لوگوں کا حال یہ ہے کہ انھوں نے ایمان کے بعد کفر کی راہ اختیار کی اور اپنے کفر میں بڑھتے ہی گئے تو ایسے لوگوں کی توبہ کبھی قبول ہونے والی نہیں اور یہی لوگ ہیں جو سیدھی راہ سے بھٹک گئے ﴿٩٠﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

بلاشبہ جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی اور مرتے دم تک کفر پر جمے رہے تو اُن میں سے اگر کوئی شخص پورے کرۂ ارض کو سونے سے بھر کر دے دے جب بھی اس کے فدیہ میں قبول نہ ہوگا یہی لوگ ہیں کہ اُن کے لیے عذابِ

(۲۵۳) اگر "اللہ چاہتا تو ایسا کرتا" "اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتا" کے مفہوم کے الفاظ قرآنِ کریم میں بار بار آئے ہیں اس لیے اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان سے اگر آزادی چھین لی جاتی اور اس کو مجبورِ محض کر دیا جاتا تو ایسا کیا جا سکتا تھا لیکن اس طرح انسان مکلف قرار نہ پاتا اور اس پر کسی طرح کا مواخذہ ہی نہ ہوتا۔ یہ بات بالکل صحیح اور درست ہے۔ دراصل ان جملوں میں اس کی ذمہ داری کا اس کو احساس دلایا گیا ہے لیکن ہمت کے پست اور کج فطرت لوگ اس کا مفہوم سمجھنے میں ہمیشہ غلطی کرتے ہیں اور وہ مسئلہ تقدیر کو اس جگہ لا کر رکھ دیتے ہیں اور کج بحثیاں شروع کر دیتے ہیں۔ اس طرح وہ حقیقت سے اتنے دُور نکل جاتے ہیں کہ ان کا حقیقت کی طرف واپس آنا سہل و آسان نظر نہیں آتا۔ وہ خود بد اعتدالیاں کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے ذمہ لگا دیتے ہیں جو سراسر بیوقوفی ہے۔

(۲۵۹) قرآنِ کریم نے کتنے ہی خواب بیان کیے ہیں اور ان کا مضمون خود اس کے خواب ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ انسانوں کی زندگی کے لیے ان خوابوں کے مضمون میں بڑے سبق مخفی ہوتے ہیں اور ان کے الفاظ پر بحث نہیں ہوتی بلکہ نفس مضمون کے اندر غور و فکر کرنا سبق آموز ہوتا ہے اور ان پر شرعی حجت قائم نہیں ہوتی' یہ سب سے بڑا سبق ہے لیکن اس کو ہم اکثر ماننے کے لیے تیار نہیں ہوتے۔ بلکہ ان باتوں کو خوابات پر محمول کرنا گناہ سمجھا جاتا ہے۔

(۲۶۰) تین یا تین سے اوپر کسی بھی مجموعے کا ایک جزء ہوتا ہے اس سے کسی کو بھی انکار نہیں لیکن مذہبی جنون انسان کی ایسی مت مار دیتا ہے کہ ایک عام فہم بات سے وہ بعض اوقات انکار کر دیتا ہے اور پھر انکار کیے ہی چلا جاتا ہے۔ زیرِ نظر آیت میں یہی اصل بیان کی گئی ہے۔

(۲۷۵) سود کیا ہے اور کیا نہیں ہے؟ اس کو سمجھنے کی بہت کم کوشش کی گئی ہے لیکن ایک چیز کو سود سمجھ کر حرام قرار دے کر کھانے سے قطعاً پرہیز نہیں کی گئی۔ اس حکم میں کسی کی غرض سے ناجائز فائدہ اُٹھانے سے روکا گیا تھا اور اس سے باز آنا کوئی نظر نہیں آتا بلکہ ناجائز فوائد حاصل کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ قرآن خوانی کی جاتی ہے۔ اس طرح بہت بڑے بڑے گناہوں کو ثواب سمجھ کر کیا جاتا ہے۔ قومِ مسلم اس معاملہ میں اتنی آگے جا چکی ہے کہ اب اللہ تعالیٰ اپنے قانونِ عذاب ہی سے اس کو واپس لائے گا اگر لانا چاہے گا۔

(۱۹) یہود و نصاریٰ کا باہمی تفرقہ اور گروہ بندی اس لیے پیدا ہوئی کہ انہوں نے اصل دین سے انحراف کیا اور آپس کی ضد اور تعصب میں پڑ گئے اور بدقسمتی سے آج یہی حالت اہل اسلام کی ہے لیکن ان کا تفرقہ کفر ہے اور ہمارا تفرقہ اسلام۔

(۲۳) علمائے یہود کی یہ گمراہی کہ جس کتاب کو کتابِ الٰہی مانتے تھے اور اس کے علم کے مدعی تھے جب اسی کتاب پر عمل کرنے کی دعوت دی گئی تو صاف انکار کر گئے کیونکہ اس کے احکام پر عمل کرنا ان کی نفسانی خواہشوں اور مطلب براریوں کے خلاف تھا اور اب علمائے اسلام کا فرض ہے کہ وہ بھی غور کریں کہ کیا آج وہی کچھ ہم بھی نہیں کر رہے جو کل علمائے یہود کیا کرتے تھے۔

(۷۰) اہل کتاب کی مذہبی زندگی کی شقاوتوں کی طرف اشارہ کہ اللہ تعالیٰ کی آیتوں سے انکار' حق کو باطل سے ملا دینا اور سچائی کو چھپانا ان کا عام شیوہ ہے۔

(۷۲) اہل کتاب کی بنیادی گمراہی کہ انہوں نے دین و صداقت کو صرف اپنی نسل و گروہ ہی کا ورثہ سمجھ رکھا تھا اور کہتے تھے کہ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ کوئی شخص ہمارے گروہ میں سے نہ ہو اور پھر دین و صداقت رکھتا ہو یا کسی فرد اور قوم کو ہم سے بہتر دین و صداقت کی کوئی بات مل سکے۔ جو کچھ ملنا تھا ہم کو مل چکا تعجب ہے کہ آج تمام اسلامی فرقے اس دعویٰ کے مدعی ہیں اور دوسروں کے دعویٰ اسلام کو بھی تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا ﴿۹۲﴾
تُحِبُّوْنَ ۚ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ
عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾

تم نیکی کا درجہ کبھی حاصل نہیں کر سکتے جب تک تم مال و دولت میں سے جو کچھ محبوب رکھتے ہو اسے راہِ حق میں خرچ نہ کرو اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو وہ اللہ کے علم سے چھپا نہیں ﴿۹۲﴾

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا
حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ
التَّوْرٰىةُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿۹۳﴾

کھانے کی تمام چیزیں بنی اسرائیل کے لیے بھی حلال تھیں' ہاں! وہ چیزیں جو اسرائیل نے توراۃ نازل ہونے سے پہلے خود اپنے اوپر حرام ٹھہرالی تھیں اللہ نے ان کو حرام نہیں کیا تھا' کہہ دو اگر تم لوگ اپنے اس خیال میں سچے ہو تو توراۃ لاؤ اور اسے کھول کر پڑھو ﴿۹۳﴾

فَمَنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾

پھر جو شخص اب اس اعلان کے بعد بھی باز نہ آئے اور اللہ پر بہتان باندھے تو ایسے لوگ ہی ہیں جو مجرم ہیں ﴿۹۴﴾

وقف جائز

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۣ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ
حَنِيْفًا ۭ

(اے پیغمبر اسلام! ﷺ) کہو اللہ نے سچائی ظاہر کر دی پس ابراہیم (علیہ السلام) کے طریقہ کی پیروی کرو جو ہر طرف سے ہٹ کر صرف اللہ ہی کا ہو رہا تھا یقیناً

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾

ابراہیم (علیہ السلام) شرک کرنے والوں میں سے نہ تھا ﴿۹۵﴾

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا
وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾

بلاشبہ پہلا گھر جو انسان کے لیے عبادت کا مرکز بن گیا وہ یہی ہے جو مکہ میں ہے برکت والا ہے اور تمام انسانوں کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے ﴿۹۶﴾

فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ
وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ۭ

اس میں ہدایت کی روشن نشانیاں ہیں جن میں ایک مقامِ ابراہیم بھی ہے' جو کوئی اس کے حدود میں داخل ہوا وہ امن و حفاظت میں آگیا اور اللہ کی طرف سے لوگوں کے لیے یہ بات بھی ضروری ہو گئی کہ اس تک پہنچنے کی استطاعت

وَلِلّٰهِ عَلَي النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ
سَبِيْلًا ۭ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾

پائیں تو اس گھر کا حج کریں' اس پر بھی جو کوئی انکار کرے تو خیال رہے' اللہ کی ذات تمام دُنیا سے بے نیاز ہے ﴿۹۷﴾

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۡ وَاللّٰهُ
شَهِيْدٌ عَلٰي مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾

تم ان اہل کتاب سے کہو کہ اے اہل کتاب! یہ کیا ہے کہ تم اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہو حالانکہ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس کا شاہد حال ہے ﴿۹۸﴾

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ
شُهَدَاۗءُ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

اے اہل کتاب! یہ کیا ہے کہ جو شخص اللہ پر ایمان لانا چاہتا ہے تم اسے اللہ کی راہ سے روکتے ہو اور اس کو ٹیڑھی چال چلانا چاہتے ہو حالانکہ تم حقیقت حال سے بے خبر نہیں ہو یقین رکھو جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے غافل

تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٩﴾

نہیں ہے ﴿٩٩﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا
مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ
كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٠﴾

اے مسلمانو! اگر تم اہل کتاب میں سے ایک گروہ کی باتوں پر کاربند ہو گئے تو اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ وہ تمھیں راہِ حق سے پھرا دیں گے اور تم ایمان کے بعد کفر میں مبتلا ہو جاؤ گے ﴿١٠٠﴾

وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ
وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ۭ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٠١﴾

اور یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ تم کفر کی راہ اختیار کرو جب کہ اللہ کی آیتیں تمھیں سنائی جا رہی ہیں اور اس کا رسول تم میں موجود ہے اور یاد رکھو جو شخص مضبوطی کے ساتھ اللہ کا ہو رہا تو بلاشبہ اس پر سیدھی راہ کھل گئی ﴿١٠١﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا
تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٢﴾

اے مسلمانو! اللہ سے ڈرو ایسا ڈرنا جو واقعی ڈرنا ہے اور دیکھو دنیا سے نہ جاؤ مگر اس حالت میں کہ اسلام پر ثابت قدم ہو ﴿١٠٢﴾

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠
وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاۗءً
فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ
وَكُنْتُمْ عَلٰي شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ
مِّنْهَا ۭ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾

اور یاد رکھو کہ سب مل کر اللہ کی رسّی مضبوط پکڑ لو اور گروہ گروہ نہ ہو جاؤ' اللہ نے تمھیں جو نعمت عطا فرمائی ہے اس کی یاد سے غافل نہ ہو' (ایک وقت وہ تھا) جب تمھارا حال یہ تھا کہ آپس میں ایک دوسرے کے دشمن ہو رہے تھے لیکن اس کے خاص فضل و کرم سے تم سب بھائی بھائی بن گئے' تمھارا حال تو یہ تھا کہ آگ سے بھری ہوئی خندق ہے اور اس کے کنارے کھڑے ہو لیکن اللہ نے تمھیں اس حالت سے نکال لیا' اللہ اسی طرح اپنی کار فرمائیوں کی نشانیاں واضح کر دیتا ہے تاکہ تم راہ پا لو ﴿١٠٣﴾

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ
وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾

اور ضروری ہے کہ تم میں ایک جماعت ایسی ہو جو بھلائی کی طرف دعوت دینے والی ہو وہ نیکی کا حکم دے' بُرائی سے روکے اور بلاشبہ ایسے ہی لوگ ہیں جو کامیابی حاصل کرنے والے ہیں ﴿١٠٤﴾

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا
جَاۗءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ
وَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٥﴾

اور دیکھو ان لوگوں کی سی چال نہ چلنا جو (اللہ کے ایک دین پر اکٹھا ہونے کے بعد) الگ الگ ہو گئے اور باہم دگر اختلافات میں پڑ گئے' یقین کرو یہی لوگ ہیں جن کے لیے عذابِ عظیم ہے ﴿١٠٥﴾

يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۣ

وہ دن کہ کتنے ہی چہرے اس دن چمک اٹھیں گے اور کتنے ہی چہرے سیاہ پڑ جائیں گے' سو جن لوگوں کے چہرے سیاہ پڑ گئے ان سے اس دن کہا جائے گا کہ

أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ
تَكْفُرُونَ ﴿١٠٦﴾

تم نے ایمان کے بعد پھر انکارِ حق کی راہ اختیار کرلی تھی تو جیسی کچھ تمھاری منکرانہ چال تھی اب اس کے نتیجہ میں عذاب کا مزہ چکھ لو ﴿١٠٦﴾

وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٠٧﴾

اور جن لوگوں کے چہرے چمک رہے ہوں گے سو یہی لوگ ہیں جو اللہ کی رحمت کے سائے میں ہوں گے ہمیشہ رحمت الٰہی میں رہنے والے ﴿١٠٧﴾

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ
وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعَالَمِينَ ﴿١٠٨﴾

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تمھیں سنا رہے ہیں اور یہ نہیں ہو سکتا کہ اللہ تمام دنیا پر ظلم کرنے والا ہو جائے ﴿١٠٨﴾

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿١٠٩﴾ ع ١١

اور آسمان و زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کے لیے ہے اور ساری باتیں بالآخر اسی کی طرف لوٹنے والی ہیں ﴿١٠٩﴾

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ
بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ
بِاللَّهِ

تم تمام اُمتوں میں بہتر اُمت ہو جو لوگوں کی اصلاح کے لیے ظہور میں آئی ہو' تم نیکی کا حکم دینے والے' بُرائی سے روکنے والے اور اللہ پر ایمان لانے والے ہو اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لاتے تو یہ ان کے لیے بہتری کی بات ہوتی' ان میں ایسے لوگ بھی ہیں جو ایمان رکھنے والے ہیں لیکن بڑی تعداد انھی لوگوں کی ہے جو دائرۂ ہدایت سے یکسر باہر ہو چکے ہیں ﴿١١٠﴾

وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ
مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١١٠﴾

لَنْ يَضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى وَإِنْ يُقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوكُمُ
الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ﴿١١١﴾

وہ تمھارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے مگر وہ جو تم کو دلی اذیت ہوگی اگر وہ تم سے لڑیں گے تو انھیں لڑائی میں پیٹھ دکھانی پڑے گی وہ کبھی فتح مند نہ ہوں گے ﴿١١١﴾

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثُقِفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ
مِنَ اللَّهِ وَحَبْلٍ مِنَ النَّاسِ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِنَ
اللَّهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ

ان لوگوں پر ذلت کی مار پڑی جہاں کہیں بھی پائے گئے' ہاں! یہ کہ اللہ کے عہد سے یا لوگوں کے عہد سے کہیں پناہ مل گئی ہو' اللہ کا غضب ان پر چھا گیا' محتاجی اور بدحالی میں گرفتار ہو گئے اور یہ اس لیے ہوا کہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور نبیوں کے ناحق قتل میں بیباک تھے ان کی یہ حالت اس لیے ہوئی کہ وہ نافرمانی اور سرکشی کرنے لگے تھے اور شرارتوں میں حد سے گزر گئے تھے ﴿١١٢﴾

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ
الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا
يَعْتَدُونَ ﴿١١٢﴾

لَيْسُوا سَوَاءً

تمام اہل کتاب ایک ہی طرح کے نہیں ان میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو راہِ ہدایت پر قائم ہیں وہ راتوں کو اٹھ کر اللہ کی آیتیں تلاوت کرتے ہیں اور اس کے حضور سربسجود رہتے ہیں ﴿١١٣﴾

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ
آنَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ ﴿١١٣﴾

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں' نیکی کا حکم دیتے ہیں' برائی سے روکتے ہیں' بھلائی کے تمام کاموں میں تیز گام ہیں اور بلاشبہ ان لوگوں میں سے ہیں جو نیک کردار ہیں ۱۱۴

وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

اور یہ لوگ نیک کاموں میں سے جو کچھ کرتے ہیں ہرگز ایسا نہیں ہوگا کہ اسکی ناقدری کی جائے اور جو لوگ متقی ہیں اللہ انکے حال سے بے خبر نہیں ۱۱۵

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

بلاشبہ جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی تو ایسا ہوگا کہ نہ تو مال و دولت کی طاقت انھیں اللہ کے عذاب سے بچا سکے گی' نہ آل و اولاد کی کثرت ہی کچھ کام آئے گی وہ یقیناً دوزخی ہیں ہمیشہ دوزخ میں رہنے والے ۱۱۶

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

دُنیا کی زندگی میں یہ لوگ جو کچھ بھی خرچ کرتے ہیں اس کی مثال ایسی ہے جیسے اس ہوا کا چلنا جس کے ساتھ سردی کی لہر شامل ہو پھر ایک گروہ نے جو محنت و مشقت برداشت کر کے ایک کھیت تیار کیا لیکن اس سردی کی لہر سے سارا کھیت برباد ہو کر رہ جائے' ہاں! یہ جو کچھ انھیں پیش آیا تو اس لیے نہیں کہ اللہ نے ان پر ظلم کیا ہو بلکہ یہ خود اپنے ہاتھوں اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں ۱۱۷

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

اے مسلمانو! ایسا نہ کرو کہ اپنے آدمیوں کے سوا کسی دوسرے کو اپنا ہم راز بناؤ' ان لوگوں کا یہ حال ہے کہ تمھارے خلاف فتنہ انگیزی میں کمی کرنے والے نہیں' جس بات سے تمھیں نقصان پہنچے وہی انھیں اچھی لگتی ہے ان کی دشمنی تو ان کی باتوں ہی سے ظاہر ہے لیکن جو کچھ ان کے دلوں میں چھپا ہے وہ اس سے بھی بڑھ کر ہے' اگر تم سمجھ بوجھ رکھتے ہو تو ہم نے فہم و بصیرت کی نشانیاں تم پر واضح کر دی ہیں ۱۱۸

هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ

تم ان سے دوستی رکھتے ہو لیکن وہ تمھیں دوست نہیں رکھتے تم اللہ کی کتاب پر ایمان رکھنے والے ہو جتنی کتابیں بھی نازل ہوئی ہیں ان کا احترام کرتے ہو' وہ جب کبھی تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم بھی ایمان والے ہیں' لیکن جب اکیلے ہوتے ہیں تو تمھارے خلاف جوشِ غضب میں انگلیاں کاٹتے ہیں' تم

قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ
إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾

کہہ دو اتنا ہی نہیں بلکہ جوشِ غضب میں اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالو اور یاد رکھو' اللہ وہ سب کچھ جانتا ہے جو انسانوں کے سینوں میں پوشیدہ ہے ﴿۱۱۹﴾

إِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ۭ وَإِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـــًٔا ۭ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾

اگر تمہارے لیے کوئی بھلائی کی بات ہو جائے تو انھیں بُرا لگے' بُرائی ہو جائے تو بڑے ہی خوش ہوں لیکن یاد رکھو اگر تم نے صبر کیا اور تقویٰ کی راہ اختیار کی تو ان کا مکر و فریب تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکے گا' جیسے کچھ بھی ان کے کرتوت ہیں اللہ کا قانونِ قدرت انھیں گھیرے ہوئے ہے ﴿۱۲۰﴾

وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾

جب تم صبح سویرے اپنے گھر سے نکلے تھے اور لڑائی کے لیے مسلمانوں کو جا بجا مورچوں پر بٹھا رہے تھے اور اللہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے ﴿۱۲۱﴾

إِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۭ

اور پھر جب ایسا ہوا تھا کہ تم میں سے دو جماعتوں نے ارادہ کیا تھا کہ ہمت ہار دیں حالانکہ اللہ ان کا مددگار تھا جو ایمان رکھنے والے ہیں انھیں تو چاہیے کہ

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

وہ ہر حال میں اللہ پر بھروسہ رکھیں ﴿۱۲۲﴾

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

اور اللہ نے بدر کے میدانِ جنگ میں تمھیں فتح مند کیا تھا حالانکہ تم دِل ہار چکے تھے اور تمہاری کامیابی کے آثار بھی نظر نہیں آتے تھے' پس اللہ سے ڈرو تاکہ تمہارے اندر اسکی قدر پہچاننے کا جوش پیدا ہو جائے ﴿۱۲۳﴾

إِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ أَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ أَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

جب تم (میدانِ جنگ میں) ایمان والوں سے کہہ رہے تھے کہ کیا تمہارے لیے یہ بات کافی نہیں کہ اللہ (اپنی خاص مدد سے) تین ہزار نازل کیے ہوئے فرشتوں سے تمہاری مدد فرمائے گا؟ ﴿۱۲۴﴾

بَلٰٓى إِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَأْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

ہاں! بلاشبہ اگر تم صبر کرو اور پرہیزگاری کرو اور جب ایسا ہو کہ دشمن اچانک تم پر چڑھ آئے تو تمہارا رب (تین ہزار کی بجائے) پانچ ہزار نشان رکھنے والے فرشتوں سے تمہاری مدد کرے گا ﴿۱۲۵﴾

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ إِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۭ

یہ بات جو کہی جا رہی ہے تو صرف اس لیے کہ تمہارے لیے خوشخبری ہو اور تمہارے دِل اس کی وجہ سے مطمئن ہو جائیں' مدد و نصرت جو کچھ بھی ہے

وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾

اللہ کی طرف سے ہے اس کی طاقت سب پر غالب ہے اور وہ اپنے تمام کاموں میں حکمت رکھنے والا ہے ﴿۱۲۶﴾

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾

تاکہ منکرینِ حق کی طاقت کا ایک حصہ بیکار کردے یا انھیں اس درجہ ذلیل و خوار کردے کہ نامراد ہو کر اُلٹے پاؤں پھر جائیں ﴿۱۲۷﴾

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾

اس معاملہ میں تمھیں کوئی دخل نہیں یہ اللہ کے ہاتھ میں ہے کہ چاہے تو ان سے درگزر کرے اور چاہے تو عذاب دے (کوئی نہیں جو اس کا ہاتھ پکڑنے والا ہو) یقیناً وہ ظلم کرنے والے ہیں ﴿۱۲۸﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾

آسمان و زمین میں جو کچھ ہے (سب کا سب) اللہ ہی کے لیے ہے جسے چاہے بخش دے جسے چاہے عذاب دے اور وہ بخشنے والا اور بڑی ہی رحمت رکھنے والا ہے ﴿۱۲۹﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾

اے مسلمانو! سود کی کمائی سے اپنا پیٹ مت بھرو جو دوگنی چوگنی ہو جایا کرتی ہے اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ ﴿۱۳۰﴾

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾

اور اس آگ کے عذاب سے ڈرو جو منکرینِ حق کے لیے تیار کی گئی ہے ﴿۱۳۱﴾

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

اللہ اور رسول کی فرمانبرداری کرو تاکہ رحمت الٰہی کے مستحق ہو جاؤ ﴿۱۳۲﴾

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

اپنے رب کی بخشائش کی طرف تیز گام ہو جاؤ اور اس جنت کی طرف بھی جس کے پھیلاؤ کا یہ حال ہے کہ تمام آسمان و زمین کی چوڑائی ایک طرف اور اس کا پھیلاؤ ایک طرف جو پرہیزگار انسانوں کے لیے تیار کی گئی ہے ﴿۱۳۳﴾

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ

وہ خوشحال و تندرست ہوں یا بیمار و بدحال ہر حال میں وہ اپنی بساط کے مطابق اللہ کی رضا کے لیے خرچ کرتے ہیں، غصہ میں آکر بے قابو نہیں ہو جاتے، لوگوں کے قصور معاف کر دیتے ہیں اور اللہ ایسے ہی نیک کرداروں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۳۴﴾

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۡ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۡ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰي مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

نیز وہ لوگ کہ جب ان سے کوئی سخت برائی کی بات ہو جائے یا اپنی جانوں کو کسی مصیبت میں ڈال لیں تو فوراً اللہ کی یاد ان میں جاگ اٹھتی ہے وہ اپنے اللہ سے اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرتے ہیں اور جو کچھ ہو چکا ہے اس پر جان بوجھ کر اصرار نہیں کرتے اور انھیں یقین ہے کہ اللہ کے سوا کوئی نہیں جو گناہوں کو بخشنے والا ہو؟ ﴿۱۳۵﴾

أُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ
جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝ ۱۳۶

یہی لوگ ہیں کہ انکے رب کی طرف سے ان کیلئے عفو و بخشش کا اجر ہے اور باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں وہ ہمیشہ انھی باغوں میں رہیں گے اور کتنا ہی اچھا بدلہ ہے جو اچھے کام کرنے والوں کے حصہ میں آئے گا ۝ ۱۳۶

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا
فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ ۱۳۷

تم سے پہلے بھی دنیا میں دستور اور قانون رہ چکے ہیں' پس دنیا کی سیر کرو اور دیکھو کہ جو لوگ احکامِ حق کو جھٹلانے والے تھے اُن کا انجام کیا ہوا اور پاداشِ عمل میں کیسے نتائج پیش آئے ؟ ۝ ۱۳۷

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ
لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ ۱۳۸

یہ لوگوں کی فہم و بصیرت کے لیے ایک بیان ہے اور ان لوگوں کے لیے جو متقی ہیں ہدایت اور موعظت ہے ۝ ۱۳۸

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ ۱۳۹

اور (خوب سن لو کہ) نہ تو ہمت ہارو' نہ غمگین ہو تم ہی سب سے سربلند ہو بشرطیکہ تم سچے مومن ہو ۝ ۱۳۹

اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ
مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ
وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ
شُهَدَآءَ ؕ

اگر تم نے زخم کھایا ہے تو دشمنوں کو بھی تو ویسے ہی زخم بدر میں لگ چکے ہیں؟ یہ اوقات ہیں جنھیں ہم انسانوں میں اِدھر اُدھر پھراتے رہتے ہیں اور یہ اس لیے بھی تھا تاکہ اس بات کی آزمائش ہو جائے کہ کون سچا ایمان رکھنے والا ہے اور تم میں سے ایک گروہ کو شاہد حال بنا دے اور اللہ ظلم کرنے والوں کو

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۱۴۰

دوست نہیں رکھتا ۝ ۱۴۰

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ
الْكٰفِرِيْنَ ۝ ۱۴۱

اور جو لوگ ایمان رکھنے والے ہیں انھیں تمام لغزشوں سے پاک کر دے اور جو منکرینِ حق ہیں انھیں نیست و نابود کر دے ۝ ۱۴۱

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
جَاهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ ۱۴۲

کیا تم سمجھتے ہو کہ جنت میں داخل ہو جاؤ گے ؟ حالانکہ ابھی تو وہ موقعہ پیش ہی نہیں آیا کہ اللہ تمھیں آزمائش میں ڈال کر نمایاں کر دیتا کہ کون لوگ پوری پوری کوشش کرنے والے ہیں اور کتنے ہیں جو مشکلوں میں ثابت قدم رہنے والے ہیں ۝ ۱۴۲

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ
اَنْ تَلْقَوْهُ ۖ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ
تَنْظُرُوْنَ ۝ ۱۴۳

اور یہ واقعہ ہے کہ جب تک موت کا سامنا نہیں ہوا تھا تم راہِ حق میں مرنے کی آرزوئیں کرتے تھے لیکن پھر ایسا ہوا کہ موت تمھاری آنکھوں کے سامنے آئی اور تم کھڑے تک رہے تھے کہ اچانک کیا سے کیا ہو گیا ۝ ۱۴۳

ع ۱۵

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ
الرُّسُلُ ۚ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى
اَعْقَابِكُمْ ۚ
وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ
وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

اور محمد (ﷺ) اس کے سوا کیا ہیں کہ اللہ کے رسول ہیں اور ان سے پہلے بھی اللہ کے رسول گزر چکے ہیں پھر اگر ایسا ہو کہ وہ وفات پا جائیں یا ایسا ہو کہ وہ لڑائی میں قتل ہو جائیں تو کیا تم اُلٹے پاؤں راہِ حق سے پھر جاؤ گے؟ اور جو کوئی راہِ حق سے اُلٹے پاؤں پھرے گا تو وہ اللہ کا کیا بگاڑے گا؟ کچھ بھی نہیں! جو لوگ شکر گزار ہیں وہ وقت دور نہیں کہ اللہ انھیں ان کا اَجر عطا فرمائے گا ۝۱۴۴

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا
مُّؤَجَّلًا ۗ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ
وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ
وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

اور اللہ کے حکم کے بغیر کوئی جان مر نہیں سکتی، ہر جان کے لیے ایک خاص وقت ٹھہرا دیا گیا ہے اور جو شخص دنیا کے فائدے پر نظر رکھتا ہے ہم اسے دُنیا میں سے دیں گے اور جو کوئی آخرت کے ثواب پر نظر رکھتا ہے اسے آخرت کا ثواب ملے گا ہم شکر گزاروں کو ان کی نیک عملی کا اَجر ضرور دیں گے ۝۱۴۵

وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ
كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ
فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا
اسْتَكَانُوْا ۗ

اور دیکھو کتنے ہی نبی تھے جن کے ساتھ ہو کر بہت سے ربّ والے لوگوں نے جنگ کی لیکن کبھی ایسا نہیں ہوا کہ ان سختیوں کی وجہ سے جو انھیں اللہ کی راہ میں پیش آئی ہوں بے ہمت ہو گئے ہوں اور نہ ایسا ہوا کہ وہ کمزور پڑ گئے ہوں یا عجز و بے چارگی کا اظہار کریں اور اللہ انھی لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾

مصیبتوں میں ثابت قدم رہتے ہیں ۝۱۴۶

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
وَاِسْرَافَنَا فِىْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا
وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

اور ان کی زبانوں سے نکلتا تھا کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے ہم سے ہمارے کام میں جو زیادتیاں ہو گئی ہیں ان سے درگزر فرما، ہمارے قدم راہِ حق میں جما دے اور منکرینِ حق کے گروہ پر ہمیں فتح مند کر دے ۝۱۴۷

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ
الْاٰخِرَةِ ۗ
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾

تو اللہ نے بھی انھیں دونوں جہانوں میں اَجر عطا فرمایا دُنیا کا بھی ثواب دیا اور آخرت کا بھی بہتر ثواب دیا اور اللہ تو انھیں لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو نیک کردار ہوتے ہیں ۝۱۴۸

ع ۱۶

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا
خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

اے مسلمانو! اگر تم ان لوگوں کے کہنے میں آ گئے جنھوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے تو وہ تمھیں راہِ حق سے اُلٹے پاؤں پھرا دیں گے اور نتیجہ یہ نکلے گا کہ تباہی و بربادی و نامرادی میں جا گرو گے ۝۱۴۹

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ

تمھارا کارساز تو اللہ ہے، مدد کرنے والوں میں اُس سے بہتر مددگار کون ہو

النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾

سکتا ہے ﴿۱۵۰﴾

سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾

وہ وقت دور نہیں کہ جب منکرینِ حق کے دلوں میں تمہاری ہیبت بٹھادیں گے یہ اس لیے ہوگا کہ انھوں نے اللہ کے ساتھ ان ہستیوں کو بھی شریک ٹھہرالیا ہے جن کے لیے اس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور ان لوگوں کا بالآخر ٹھکانا دوزخ ہے اور جو ظالم ہیں تو ان کا ٹھکانا کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے ﴿۱۵۱﴾

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۭ

اور دیکھو اللہ نے اپنا وعدۂ نصرت سچا کر دکھایا تھا جب کہ تم اس کے حکم سے دشمنوں کو بے دریغ تہ تیغ کر رہے تھے لیکن جب تم نے کمزوری دکھائی اور جنگ کے بارے میں باہم دگر جھگڑنے لگے اور بالآخر اپنے سردار کے حکم سے کہ وہ اللہ کا رسول تھا نافرمانی کر بیٹھے، تم میں کچھ لوگ تو ایسے تھے جو دنیا کے خواہش مند تھے، کچھ ایسے تھے جن کی نظر آخرت پر تھی پھر ہم نے تمہارا رخ دشمنوں کی طرف سے پھرا دیا تاکہ تمھیں آزمائیں، بہرحال اللہ نے تمہارا قصور معاف کر دیا اور بلاشبہ وہ مومنوں کے لیے بڑا ہی فضل رکھنے والا ہے ﴿۱۵۲﴾

وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾

اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ۭ

جب تم میدان سے بھاگ رہے تھے اور ایک، دوسرے کی طرف مڑ کر دیکھتا تک نہ تھا اور اللہ کا رسول تھا کہ پیچھے سے تم کو بلا رہا تھا سو جب تمہارا یہ حال ہوا تو اللہ نے بھی تمھیں رنج پر رنج دیا تاکہ آئندہ نہ تو اس چیز کے لیے غم کرو جو ہاتھ سے جاتی رہی ہے نہ اس پر غمگین ہو جو سر پر آپڑے اور جو تم کرتے ہو

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾

اللہ اس کی خبر رکھنے والا ہے ﴿۱۵۳﴾

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَاۗىِٕفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَاۗىِٕفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا

پھر اللہ نے تم پر بے خوفی کی خود فراموشی طاری کر دی، یہ حالت ایک گروہ کی تھی لیکن تم میں ایک دوسرا گروہ بھی تھا جسے اس وقت بھی اپنی جانوں کی پڑی تھی اور اللہ کی جناب میں عہدِ جہالت کے سے ظنون و اوہام رکھتا تھا، سمجھتا تھا کہ اس کام میں ہماری رائے کا کوئی دخل نہیں، ان سے کہہ دیجئے کہ ان کا کسی قسم کا کوئی اختیار نہیں ہے سب اختیارات صرف اللہ کیلئے ہیں جس بات کو وہ ظاہر نہیں کر رہے تھے بلکہ دلوں میں چھپی تھی وہ یہ تھی کہ اگر ہمارے اختیار میں کچھ ہوتا تو ہمارا اتنا جانی نقصان نہ ہوتا، ان سے کہہ دو اگر تم اپنے

هٰهُنَا
قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ
الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ
صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۗ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝١٥٤

گھروں کے اندر بیٹھے ہوتے جب بھی جن کیلئے مارا جانا تھا وہ گھر سے ضرور نکلتے اور اپنے مارے جانے کی جگہ پہنچ کر رہتے اور اللہ کو منظور تھا کہ جو کچھ تمھارے سینوں میں چھپا ہوا ہے اس کیلئے تمھیں آزمائے اور جو کدورتیں تمھارے دِلوں میں پیدا ہو گئی تھیں انھیں پاک وصاف کردے اور اللہ جانتا ہے جو انسانوں کے دِلوں میں پوشیدہ ہوتا ہے ۝١٥٤

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا
اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا
اللّٰهُ عَنْهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
حَلِيْمٌ ۝١٥٥

جن لوگوں نے اس دن لڑائی سے مُنہ موڑ لیا تھا جس دن دونوں لشکر ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تھے تو شیطان نے ان کے قدم ڈگمگا دیئے تھے اور اللہ نے ان کی یہ لغزش معاف کردی تھی وہ یقیناً بخش دینے والا بہت ہی بُردبار ہے ۝١٥٥

ع ١٦

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ
اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا
مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ
قُلُوْبِهِمْ ۗ
وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ۝١٥٦

اے مسلمانو! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے اور جن کا شیوہ یہ ہے کہ اگر ان کے بھائی بند سفر میں گئے ہوں یا لڑائی میں مشغول ہوں اور انھیں موت پیش آجائے تو کہنے لگتے ہیں، اگر یہ لوگ گھر سے نہ نکلتے اور ہمارے پاس ٹھہرے رہتے تو کاہے کو مرتے یا مارے جاتے؟ تاکہ اللہ اس بات کو ان کے دِلوں کے لیے داغِ حسرت بنادے، زندگی اور موت کا کھیل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اس کی نگاہ سے چھپا نہیں ۝١٥٦

وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ
لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا
يَجْمَعُوْنَ ۝١٥٧

اور اگر تم اللہ کی راہ میں قتل ہو گئے یا اپنی موت مر گئے تو اللہ کی طرف سے جو رحمت و بخشش تمھارے حصّے میں آئے گی یقیناً وہ ان تمام چیزوں سے بہتر ہے جن کی پونجی لوگ جمع کیا کرتے ہیں ۝١٥٧

وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِاَ اِلَى اللّٰهِ
تُحْشَرُوْنَ ۝١٥٨

اور تم طبعی موت مرو یا مارے جاؤ ہر حال میں ہونا یہی ہے کہ اللہ کے حضور جمع کیے جاؤ گے ۝١٥٨

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ
وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا
مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ

یہ اللہ کی بڑی ہی رحمت ہے کہ تم لوگوں کے لیے اس قدر نرم مزاج ہو، اگر سخت مزاج اور سنگدل ہوتے تو لوگ تمھارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے پس ان لوگوں کا قصور معاف کردو اور اللہ سے بھی ان لوگوں کے لیے بخشش

وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۖ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿١٥٩﴾

طلب کرو اور اس طرح کے معاملات میں ان سے مشورہ کر لیا کرو' پھر جب ایسا ہو کہ تم نے کسی بات کا عزم کر لیا تو چاہیے کہ اللہ پر بھروسہ کرو یقیناً اللہ انھی لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو اس پر بھروسہ کرنے والے ہیں ﴿۱۵۹﴾

إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۖ وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٦٠﴾

اگر اللہ تمھاری مدد کرے تو کوئی نہیں جو تم پر غالب آ سکے لیکن اگر وہی تمہیں چھوڑ دے تو بتلاؤ کون ہے جو تمھارا مددگار ہو سکتا ہے؟ صرف اللہ ہی کی ذات ہے پس جو مومن ہیں وہ اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۱۶۰﴾

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ ۚ وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦١﴾

اور اللہ کا نبی یہ کبھی نہیں کر سکتا کہ وہ کسی طرح کی خیانت کرے اور جو کوئی خیانت کرتا ہے تو جو کچھ اس نے خیانت کی ہے قیامت کے روز چھپا نہیں سکے گا وہ اس کے ساتھ آئے گی پھر ہر جان کو اس کی کمائی کے مطابق پورا پورا بدلہ ملنا ہے' ایسا نہیں ہو سکتا کہ کسی کے ساتھ ناانصافی کی جائے ﴿۱۶۱﴾

أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٦٢﴾

کیا ایسا آدمی جس نے اللہ کی خوشنودیوں کی راہ اختیار کی ہے اس آدمی کی طرح ہو سکتا ہے جس نے اللہ کے غضب کو دعوت دی اور اس کا ٹھکانا جہنم جیسا بُرا ٹھکانا ہوا؟ ﴿۱۶۲﴾

هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٣﴾

اللہ کے نزدیک لوگوں کے مرتبے ہیں اور جیسے کچھ ان کے اعمال ہیں وہ انھیں دیکھ رہا ہے ﴿۱۶۳﴾

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿١٦٤﴾

اللہ کا مومنوں پر بڑا ہی احسان تھا کہ اس نے ایک رسول ان میں بھیج دیا جو انھی میں سے ہے' وہ اللہ کی آیتیں سناتا ہے' ہر طرح کی برائیوں سے انھیں پاک کرتا ہے اور کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے حالانکہ وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں مبتلا تھے ﴿۱۶۴﴾

ع ۱۶

أَوَلَمَّا أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ مِثْلَيْهَا قُلْتُمْ أَنَّىٰ هَٰذَا ۖ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦٥﴾

جب تم پر مصیبت پڑی اور یہ مصیبت ایسی تھی کہ اس سے دوگنی مصیبت تمھارے ہاتھوں تمھارے دشمنوں پر پڑ چکی تھی تو تم بول اٹھے کہ یہ مصیبت ہم پر کہاں سے آ پڑی؟ ان سے کہہ دو یہ مصیبت خود تمھارے ہی ہاتھوں آئی' اللہ کے اندازۂ قدرت سے کوئی چیز باہر نہیں ہے ﴿۱۶۵﴾

وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ فَبِإِذْنِ اللَّهِ

اور یہ جو دو گروہوں کے مقابلے کے دن تمھیں پیش آیا وہ اللہ ہی کے حکم سے

وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾

تھا اور اسلئے پیش آیا تاکہ ظاہر ہو جائے ایمان والے کون ہیں؟ ﴿۱۶۶﴾

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ؕ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾

اور ظاہر ہو جائے کہ منافق کون ہیں؟ جب ان سے کہا گیا کہ آؤ یا تو اللہ کی راہ میں جنگ کرو یا دشمنوں کا حملہ رد کو، تو کہنے لگے اگر ہمیں معلوم ہوتا کہ لڑائی ضرور ہو گی تو ہم تمہارا ساتھ دیتے، یقین کرو جس وقت انھوں نے یہ بات کہی تو وہ کفر سے زیادہ نزدیک تھے بمقابلہ ایمان کے، یہ لوگ زبان سے ایسی بات کہتے ہیں جو فی الحقیقت ان کے دلوں میں نہیں ہے اور جو کچھ دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں اللہ اس سے بے خبر نہیں ﴿۱۶۷﴾

اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ؕ

جن لوگوں کا حال یہ ہے کہ خود تو اپنے گھروں میں بیٹھ رہے لیکن اب اپنے بھائیوں کے حق میں کہتے ہیں کہ اگر ہماری بات پر چلے جاتے تو کبھی نہ مارے جاتے، تم کہہ دو اچھا! اگر تم واقعی سچے ہو تو جب موت تمہارے سرہانے آ کھڑی ہو تو اسے نکال باہر کرنا اور بالکل نہ مرنا ﴿۱۶۸﴾

قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہوئے ہیں ان کی نسبت ایسا خیال نہ کرنا کہ وہ مر گئے، نہیں وہ زندہ ہیں اور اپنے رب کے ہاں رزق پا رہے ہیں ﴿۱۶۹﴾

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

اللہ نے اپنے فضل و کرم سے جو کچھ انھیں عطا فرمایا ہے اس سے خوشحال ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے (دنیا میں) رہ گئے ہیں اور ابھی ان سے ملے نہیں ان کے لیے خوش ہو رہے ہیں کہ نہ تو ان کے لیے کسی طرح کا کھٹکا ہو گا نہ کسی طرح کی غمگینی ہو گی ﴿۱۷۰﴾

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾

وہ اللہ کی نعمتوں اور عطیوں سے مسرور ہیں نیز اس بات سے بھی کہ انھوں نے دیکھ لیا ہے کہ اللہ ایمان والوں کا اجر کبھی اکارت نہیں کرتا ﴿۱۷۱﴾

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾

جن لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول کی پکار کا جواب دیا باوجودیکہ زخم کھا چکے تھے، یہی وہ لوگ ہیں جو نیک کردار اور متقی ہیں یقیناً ان کے لیے اللہ کے ہاں بہت بڑا اجر ہے ﴿۱۷۲﴾

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ

وہ لوگ جن سے بعض آدمی کہتے تھے کہ تمہارے ساتھ جنگ کرنے کیلئے دشمنوں نے بہت بڑا گروہ اکٹھا کر لیا ہے، پس چاہیے کہ ان سے ڈرو لیکن انکا

إِيمَانًا ۖ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ
الْوَكِيلُ ﴿١٧٣﴾

ایمان مضبوط ہو گیا اور وہ بول اٹھے کہ ہمارے لیے اللہ کا سہارا کافی ہے اور جس کا کارساز اللہ ہو تو کیا ہی اچھا اسکا کارساز ہے ﴿١٧٣﴾

فَانقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ
سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ
وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ﴿١٧٤﴾

پھر یہ لوگ (بے خوف ہو کر نکلے اور) اللہ کی نعمت اور فضل سے شاد کام واپس آ گئے کوئی گزند انھیں نہ پہنچا' وہ اللہ کی خوشنودیوں میں گامزن ہوئے تھے اور اللہ بڑا فضل رکھنے والا ہے ﴿١٧٤﴾

إِنَّمَا ذَٰلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ
فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونِ إِن كُنتُم
مُّؤْمِنِينَ ﴿١٧٥﴾

اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ شیطان تھا جو تمھیں اپنے ساتھیوں سے ڈرانا چاہتا تھا اگر تم ایمان رکھنے والے ہو تو شیطان کے ساتھیوں سے نہ ڈرو' فقط اللہ سے ڈرو ﴿١٧٥﴾

وَلَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَن يَضُرُّوا
اللَّهَ شَيْئًا ۗ
يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ
عَظِيمٌ ﴿١٧٦﴾

جو لوگ کفر کی راہ میں دوڑ رہے ہیں ان کی یہ حالت دیکھ کر تم آزردہ خاطر نہ ہو' یاد رکھو وہ اللہ کو کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتے بلکہ قانونِ الٰہی چاہتا ہے کہ ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہ رہے اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے ﴿١٧٦﴾

إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَن يَضُرُّوا اللَّهَ
شَيْئًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٧﴾

جن لوگوں نے ایمان دے کر کفر کا سودا چکایا ہے وہ اللہ کو کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتے ان کے لیے ان کے اعمال کے سبب دردناک عذاب تیار ہے ﴿١٧٧﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ
لِّأَنفُسِهِمْ ۚ
إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
مُّهِينٌ ﴿١٧٨﴾

اور یہ جو ان لوگوں کو جنھوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے ہم مہلت پر مہلت دیتے جا رہے ہیں تو وہ یہ نہ سمجھیں کہ یہ مہلت ان کے حق میں بہتر ہے' ہم انھیں مہلت دے رہے ہیں کہ وہ گناہوں میں اور زیادہ ہو جائیں اور انجام کار ان کے لیے رُسوا کن عذاب ہے ﴿١٧٨﴾

مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ
حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ
وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَ
لَٰكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِن رُّسُلِهِ مَن يَشَاءُ ۖ فَآمِنُوا
بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَإِن تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ
عَظِيمٌ ﴿١٧٩﴾

ایسا نہیں ہو سکتا کہ اللہ ایمان والوں کو چھوڑ دے جس حالت میں تم آج کل اپنے آپ کو پاتے ہو' وہ ضرور ناپاک کو پاک سے الگ کر لے گا اور اللہ کا یہ قاعدہ نہیں کہ وہ تمھیں غیب کی خبریں دے دے لیکن ہاں! وہ اپنے رسولوں میں سے جس کو چاہتا ہے اس بات کے لیے چن لیتا ہے' پس چاہیے کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ' اگر تم ایمان لے آئے اور بُرائیوں سے بچے تو یقیناً تمھارے لیے اَجر عظیم ہے ﴿١٧٩﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ
فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ
بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ
سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾

جن لوگوں کو اللہ نے اپنے خاص فضل و کرم سے مال دیا ہے اور وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے میں بخیل ہیں تو وہ یہ نہ سمجھیں کہ ایسا کرنا ان کے لیے کوئی بھلائی کی بات ہے' نہیں' وہ تو ان کے لیے بڑی ہی بُرائی ہے' قریب ہے کہ قیامت کے دن یہی مال و متاع ان کے گلوں میں طوق بنا کر پہنا دیا جائے اور جو کچھ زمین و آسمان میں ہے سب اللہ کی میراث ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اس کے علم سے مخفی نہیں ﴿۱۸۰﴾

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ
وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ
الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ
الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾

بلاشبہ اللہ نے ان لوگوں کا کہنا سن لیا ہے کہ اللہ محتاج ہے اور ہم دولت مند ہیں' عنقریب جو بات انھوں نے کہی ہے ہم ان ہی کے لیے لکھ دیں گے اور ان کا نبیوں کو ناحق قتل کرنا بھی لکھا جا چکا ہے ہم کہیں گے کہ اب پاداشِ عمل میں عذابِ جہنم کا مزہ چکھو ﴿۱۸۱﴾

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾

تم جو کچھ اپنے ہاتھوں اپنے لیے مہیا کر چکے ہو یہ اسی کا نتیجہ ہے ورنہ ایسا نہیں ہو سکتا کہ اللہ اپنے بندوں کے لیے ظلم کرنے والا ہو ﴿۱۸۲﴾

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ
لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ
النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ
وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾

جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے عہد لے چکا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں جب تک وہ ہمارے پاس ایسی قربانی نہ لائے جسے آگ کھا لیتی ہو' تو تم ان سے کہہ دو کہ مجھ سے پہلے اللہ کے کتنے ہی رسول روشن دلیلوں کے ساتھ تمھارے پاس آئے اور (بقول تمھارے) اس بات کے ساتھ آئے جسے تم کہہ رہے ہو پھر اگر تم سچے ہو تو کیوں انھیں قتل کرتے رہے؟ ﴿۱۸۳﴾

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ
جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾

یہ لوگ آج تمھیں جھٹلا رہے ہیں تو تم سے پہلے کتنے رسول جھٹلائے گئے باوجود اسکے کہ سچائی کی دلیلیں' صحیفے اور روشن کتاب انکے ساتھ تھی ﴿۱۸۴﴾

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ
اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ
النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾

ہر جان کے لیے موت کا مزہ چکھنا ضروری ہے اور جو کچھ تمھارے اعمال کا بدلہ ملنا ہے وہ قیامت کے دن پورا پورا ملے گا اُس دن جو شخص آتشِ دوزخ سے ہٹا لیا گیا اور جنت میں داخل کر لیا گیا تو وہ کامیاب ہو گیا اور دُنیا کی زندگی تو اس کے سوا کچھ نہیں کہ خواہشوں اور ولولوں کا کارخانۂ فریب ہے ﴿۱۸۵﴾

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۫

خوب یاد رکھو کہ ایسا ہونا ضروری ہے کہ تم جان و مال کی آزمائشوں میں ڈالے

وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ
وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا
وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝۱۸۶
وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ
وَرَاۗءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ
فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ۝۱۸۷
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ
يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ
مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۸۸
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱۸۹
اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ
وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۝۱۹۰
الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا
وَّعَلٰي جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ
خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا
خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ
النَّارِ ۝۱۹۱
رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا
لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝۱۹۲
رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ
لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۣ رَبَّنَا
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا

جاؤ یہ بھی ضروری ہے کہ اہل کتاب اور مشرکین عرب سے تمہیں دکھ
پہنچانے والی باتیں سننی پڑیں لیکن اگر تم نے صبر کیا اور پرہیزگاری اختیار کی تو
بلاشبہ اسلام کی راہ میں یہ بڑے ہی عزم و ہمت کی بات ہے ۝۱۸۶
جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے ان سے اللہ نے اس بات کا عہد لیا تھا کہ اسے
لوگوں پر واضح کرتے رہنا اور ایسا نہ کرنا کہ اسے چھپانے لگو لیکن انہوں نے
کتاب اللہ کو پیٹھ پیچھے ڈال دیا اور اسے تھوڑے داموں فروخت کر ڈالا پس
کیا ہی برے وہ دام ہیں جو حق فروشی کے بدلے حاصل کیے گئے ۝۱۸۷
جو لوگ اپنے کرتوتوں پر خوش ہو رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ان کاموں کے
لیے سراہے جائیں جو انہوں نے کبھی نہیں کیے تو تم ہرگز یہ نہ سمجھنا کہ وہ
عذاب سے بچے رہیں گے نہیں! ان کے لیے رسوا کن عذاب ہے ۝۱۸۸
اور آسمان و زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کے لیے ہے اور اس کے اندازہ
قدرت سے کوئی چیز باہر نہیں ہے ۝۱۸۹
بلاشبہ آسمان و زمین کے پیدا کرنے میں اور رات دن ایک کے بعد ایک آتے
رہنے میں ارباب عقل و دانش کے لیے بڑی ہی نشانیاں ہیں ۝۱۹۰
وہ لوگ ہیں جو کسی حال میں بھی اللہ کی یاد سے غافل نہیں ہوتے کھڑے
ہوں بیٹھے ہوں لیٹے ہوں جن کا شیوہ یہ ہوتا ہے کہ آسمان و زمین کی خلقت
میں غور کرتے ہیں پھر پکار اٹھتے ہیں یہ سب کچھ تو نے بلاشبہ بیکار و عبث نہیں
پیدا کیا یقیناً تیری ذات اس سے منزہ ہے کہ ایک بیکار کام اس سے صادر ہو
اے ہمارے رب! ہمیں عذاب آتش سے بچا لے ۝۱۹۱
اے ہمارے رب! جو ایسا ہو کہ تو اسے دوزخ میں ڈالے تو بلاشبہ تو نے اسے
رسوائی میں ڈالا اور ظلم کرنے والوں کیلئے کوئی مددگار نہیں ہوگا ۝۱۹۲
اے ہمارے رب! ہم نے ایک منادی کرنے والے کی منادی سنی جو ایمان کی
طرف بلا رہا تھا کہ لوگو! اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے پس اے
ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے ہماری برائیاں مٹا دے اور ایسا کر کہ

وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾

ہمارا انجام نیک کرداروں کے ساتھ ہو ۞ ۱۹۳

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

اے ہمارے رب! ہمیں وہ سب کچھ عطا فرما جس کا تو نے اپنے رسولوں کی زبانی وعدہ فرمایا ہے قیامت کے دن ہمیں ذلت نہ ہو' بلاشبہ تیرا وعدہ کبھی خلاف نہیں ہوتا ۞ ۱۹۴

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَاۤ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ

پس ایسی دعائیں کرنے والوں کی دعائیں ان کے رب نے قبول کرلیں بلاشبہ میں کبھی کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کرتا مرد ہو خواہ عورت تم سب ایک دوسرے کی جنس ہو لہٰذا نتائج عمل کا قانون سب کے لیے ایک جیسا ہی ہے' پس جن لوگوں نے راہِ حق میں ہجرت کی' اپنے گھروں سے نکالے گئے' میری راہ میں ستائے گئے اور پھر راہِ حق میں جہاد کیا اور قتل ہوئے تو یقیناً ایسا ہوگا کہ میں ان کی خطائیں محو کردوں اور انھیں ابدی باغوں میں پہنچادوں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں' یہ اللہ کی طرف سے ان کے نیک اعمال کا ثواب ہوگا اور اللہ ہی ہے جس کے پاس بہتر ثواب ہے ۞ ۱۹۵

وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾

جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ان کا عیش و آرام کے ساتھ ملکوں میں سیر و گردش کرنا تمھیں دھوکے میں نہ ڈال دے ۞ ۱۹۶

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾

یہ تھوڑا سا فائدہ اٹھانا ہے بالآخر ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور ذرا خیال کرو کہ جہنم کیا ہی برا ٹھکانہ ہے ۞ ۱۹۷

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾

لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرے تو ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہ ہمیشہ ہمیشہ اسی حالت میں رہیں گے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ نیک کرداروں کے لیے ہے جو اچھائی اور خوبی کے سوا کچھ نہیں ۞ ۱۹۸

وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ

اور یقیناً اہل کتاب میں کچھ لوگ ہیں جو اللہ پر سچے دل سے ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ تم پر نازل ہوا ہے اور جو کچھ ان پر نازل ہو چکا ہے سب کیلئے ان کے دل میں یقین ہے نیز ان کے دل اللہ کے سامنے جھکے ہوئے ہیں وہ ایسا نہیں کرتے کہ اللہ کی آیتیں دنیا کے مال حقیر کے بدلے فروخت کرڈالیں تو بلاشبہ

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ ۱۹۹

اللہ (مکافاتِ اعمال کے) حساب میں سُست رفتار نہیں ۝ ۱۹۹

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ ۲۰۰

اے مسلمانو! صبر کرو' ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرو ایک دوسرے کے ساتھ بندھ جاؤ' اور ہر حال میں اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ ۝ ۲۰۰

(۴) سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ (۹۲)

اٰیاتُها ۱۷۶ — رُکُوْعُها ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ

اے افرادِ نسلِ انسانی! اپنے پروردگار سے ڈرو وہ پروردگار جس نے تمہیں اکیلی جان سے پیدا کیا اور اس کی جنس سے اس کا جوڑا بھی پیدا کر دیا' پھر دونوں سے مردوں اور عورتوں کی بڑی تعداد دنیا میں پھیلا دی' پس دیکھو اللہ سے ڈرو جس کے نام پر باہم دگر سوال کرتے ہو' نیز قرابت داری کے معاملہ میں بے پروا نہ ہو جاؤ' یقین رکھو کہ اللہ تم پر نگران حال ہے ۝ ۱

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ

اور دیکھو بے باپ بچوں کا مال ان کے حوالے کر دو ایسا نہ کرو کہ ان کی اچھی چیز کو اپنی ناکارہ چیز سے بدل ڈالو اور ان کا مال اپنے مال کے ساتھ ملا جلا کر خورد برد کر دو' یقیناً ایسا کرنا بڑی ہی گناہ کی بات ہے ۝ ۲

اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ

اور دیکھو اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ یتیم لڑکیوں کے معاملہ میں انصاف نہ کر سکو گے تو جو عورتیں تمہیں پسند آئیں نکاح کر لو دو' تین' چار تک کر سکتے ہو' اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ انصاف نہیں کر سکو گے تو پھر چاہیے کہ ایک بیوی سے زیادہ نہ کرو پھر جو عورتیں تمہارے ہاتھ آ گئی ہیں (ان سے نکاح کر لو) بے انصافی سے بچنے کے لیے ایسا کرنا زیادہ قرینِ صواب ہے ۝ ۳

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ

اور دیکھو عورتوں کا مہر (پورے کا پورا) خوش دلی کے ساتھ ادا کر دیا کرو ہاں! اگر ایسا ہو کہ وہ اپنی خوشدلی سے کچھ چھوڑ دیں تو تم اسے بے کھٹکے اپنے کام میں لا سکتے ہو ۝ ۴

فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْۗـــًٔا مَّرِيْۗـــًٔا ۝

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاۗءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا

اور دیکھو مال و متاع کو اللہ نے تمہارے لیے قیام کا ذریعہ بنایا ہے' پس ایسا نہ کرو کہ کم عقل آدمیوں کے حوالے کر دو' ایسا کرنا چاہیے کہ ان کے مال سے ان کے کھانے اور کپڑے کا انتظام کر دیا جائے اور نیکی اور بھلائی کی بات

مَّعْرُوْفًا ۝

انھیں سمجھادی جائے ۝

وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝

اور یتیموں کی حالت پر نظر رکھ کر انھیں آزماتے رہو یہاں تک کہ وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں' پھر اگر ان میں صلاحیت پاؤ تو ان کا مال ان کے حوالے کردو اور فضول خرچی کر کے جلد جلد ان کا مال کھا پی نہ جاؤ' ان کے سرپرستوں میں سے جو مقدور والا ہو اسے چاہیے کہ پرہیز کرے' جو حاجت مند ہو اس میں سے لے سکتا ہے مگر ٹھیک طریقہ پر پھر جب ایسا ہو کہ ان کا مال ان کے حوالے کرو تو چاہیے کہ اس پر لوگوں کو گواہ کرلو' یاد رکھو محاسبہ کرنے کے لیے اللہ کا محاسبہ بس کرتا ہے ۝

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۭ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝

ماں' باپ اور (قریبی) رشتے داروں کے ترکے میں لڑکوں کا حصہ ہے (اور اسی طرح) ماں' باپ اور (قریبی) رشتہ داروں کے ترکے میں لڑکیوں کا بھی حصہ ہے (وہ ترکہ) تھوڑا ہو یا زیادہ اور یہ حصہ (تمھاری مرضی کے مطابق نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے) مقرر کیا گیا حصہ ہے ۝

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝

اور یاد رکھو جب ایسا ہو کہ ترکہ تقسیم کرنے کے وقت رشتے دار' بے باپ اور مساکین افراد بھی حاضر ہو جائیں تو چاہیے کہ میت کے مال سے انھیں بھی تھوڑا بہت دے دو اور انھیں اچھے طریقے پر بات کہہ کر سمجھادو ۝

وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝

اور لوگوں کو ڈرنا چاہیے کہ اگر وہ اپنے پیچھے ناتواں اولاد چھوڑ جائیں تو انھیں ان کی طرف سے کیا کچھ اندیشہ ہو؟ پس چاہیے کہ اللہ سے ڈریں اور ایسی بات کہیں جو درست اور مضبوط ہو ۝

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝

جو لوگ بے باپ بچوں کا مال ناانصافی سے خورد برد کر لیتے ہیں تو یہ اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ اپنے پیٹ میں آگ کے انگارے بھر رہے ہیں اور قریب ہے کہ دوزخ میں جھونکے جائیں ۝

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۤ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَاۗءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۭ

تمھاری اولاد کے بارے میں اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ لڑکے کے لیے دو لڑکیوں کے برابر حصہ ہو' پھر اگر ایسا ہو کہ لڑکیاں دو یا دو سے زیادہ ہوں تو ترکے میں ان کا حصہ دو تہائی ہے اور اکیلی ہو تو اس کو آدھا ملے گا اور میت

وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ
كَانَ لَهٗ وَلَدٌ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ
فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ
مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ
اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ
نَفْعًا
فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝
وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ
يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ
فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ
بِهَآ اَوْ دَيْنٍ
وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ فَاِنْ
كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ
وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ
وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ
فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي
الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ غَيْرَ
مُضَآرٍّ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝۱۲
تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

کے ماں باپ میں سے ہر ایک کو ترکے کا چھٹا حصہ ملے گا لیکن یہ اس صورت میں ہے کہ میت کے اولاد ہو' اگر اولاد نہ ہو اور وارث صرف ماں باپ ہی ہوں تو ماں کے لیے تہائی ہے' اگر میت کے ایک یا زیادہ بھائی بہنیں بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ ہو گا' ہاں! یاد رہے کہ میت نے جو کچھ وصیت کر دی ہو جو کچھ اس پر قرض رہ گیا ہو اس کی تعمیل اور ادائیگی کے بعد یہ حصے تقسیم ہوں گے' دیکھو تمہارے باپ دادا بھی ہیں اور تمہاری اولاد بھی ہے' تم نہیں جانتے نفع رسانی کے لحاظ سے کونسا رشتہ تم سے زیادہ قریب ہے' اللہ نے حصے ٹھہرا دیئے ہیں اور وہ جاننے والا' حکمت رکھنے والا ہے ۝

تمہاری بیویاں جو کچھ ترکے میں چھوڑ جائیں اس کا حکم یہ ہے کہ اگر ان کی اولاد نہ ہو تو تمہارا حصہ آدھا ہے اگر (ان کی) اولاد ہو تو چوتھائی' مگر یہ تقسیم اس کے بعد ہو گی کہ جو کچھ وہ وصیت کر گئی ہوں اس کی تعمیل ہو جائے اور جو کچھ ان پر قرض ہو ادا کر دیا جائے اور جو کچھ ترکہ تم چھوڑ جاؤ' تو اس کا حکم یہ ہے کہ اگر تمہاری اولاد نہ ہو تو بیویوں کا حصہ چوتھائی ہو گا اور اگر (تمہاری) اولاد ہو تو (ان کا حصہ) آٹھواں' جو کچھ تم وصیت کر جاؤ اس کی تعمیل اور جو کچھ تم پر قرض رہ گیا ہو اس کی ادائیگی کے بعد اور اگر ایسا ہو کہ کوئی مرد یا عورت ترکہ چھوڑ جائے اور وہ کلالہ ہو اور اس کے (اخیافی) بھائی یا بہن ہو تو اس کا حکم یہ ہے کہ بھائی بہن میں سے ہر ایک کا حصہ چھٹا ہو گا اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو پھر ایک تہائی میں سب برابر کے شریک ہوں گے لیکن اس وصیت کی تعمیل کے بعد جو میت نے کر دی ہو نیز اس قرض کی ادائیگی کے بعد جو میت کے ذمہ رہ گیا ہو' بشرطیکہ مقصود نقصان پہنچانا نہ ہو' یہ اللہ کی طرف سے حکم ہے اور اللہ' جاننے والا اور بہت بردبار ہے ۝۱۲

یہ اللہ کی حد بندیاں ہیں پس جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو اللہ اسے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی' وہ اس حالت میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی ہی کامیابی ہے جو

وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٣﴾

انھیں حاصل ہوگی ﴿١٣﴾

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٤﴾

لیکن جس کسی نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی اور اس کی ٹھہرائی ہوئی حد بندیوں سے باہر نکل گیا تو وہ آگ کے عذاب میں ڈالا جائے گا' وہ ہمیشہ اسی حالت میں رہے گا اور اس کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہوگا ﴿١٤﴾

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿١٥﴾

اور تمھاری عورتوں میں سے جو عورتیں بدچلنی کی مرتکب ہوں تو چاہیے کہ اپنے لوگوں میں سے چار آدمیوں کی اس پر گواہی لو' اگر چار گواہ گواہی دے دیں تو پھر ایسی عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت ان کی عمر پوری کر دے یا اللہ ان کے لیے کوئی دوسری راہ پیدا کر دے ﴿١٥﴾

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿١٦﴾

اور جو دو شخص تم میں سے بدچلنی کے مرتکب ہوں تو چاہیے کہ ان دونوں کو اذیت پہنچاؤ' پھر اگر وہ دونوں توبہ کر لیں اور اپنی حالت سنوار لیں تو انھیں چھوڑ دو' بلاشبہ اللہ ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحمت رکھنے والا ہے ﴿١٦﴾

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧﴾

اللہ کے حضور توبہ کی قبولیت انھیں لوگوں کے لیے ہے جو برائی کی کوئی بات نادانی و بے خبری میں کر بیٹھتے ہیں اور پھر فوراً توبہ کر لیتے ہیں' تو بلاشبہ ایسے ہی لوگ ہیں کہ اللہ بھی' ان پر لوٹ آتا ہے اور وہ یقیناً سب کچھ جاننے والا اور حکمت رکھنے والا ہے ﴿١٧﴾

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۗ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٨﴾

لیکن ان لوگوں کی توبہ توبہ نہیں ہے' جو برائیاں کرتے رہے لیکن جب ان میں سے کسی کے آگے موت آ کھڑی ہوئی تو کہنے لگا اب تو میں توبہ کرتا ہوں' اسی طرح ان لوگوں کی توبہ بھی توبہ نہیں ہے جو دنیا سے کفر کی حالت میں جاتے ہیں' ان تمام لوگوں کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿١٨﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ۗ

اے مسلمانو! تمھارے لیے یہ بات جائز نہیں کہ عورتوں کو' میراث سمجھ کر ان پر زبردستی قبضہ کر لو اور ایسا نہ کرنا چاہیے کہ جو کچھ انھیں دے چکے ہو اس میں سے کچھ لے نکلنے کے لیے ان پر سختی کرو اور انھیں روک رکھو إلّا یہ کہ وہ اعلانیہ بدچلنی کی مرتکب ہوئی ہوں اور دیکھو عورتوں کے ساتھ معاشرت کرنے میں نیکی اور انصاف ملحوظ رکھو پھر اگر ایسا ہو کہ تمھیں وہ

وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ

فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۝١٩

ناپسند ہوں، عجیب نہیں کہ ایک بات تم ناپسند کرتے ہو اور اس میں اللہ نے تمہارے لیے بہت کچھ بہتری رکھ دی ہو۔[19]

وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ۭ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝٢٠

اور اگر تم ارادہ کر لو کہ ایک بیوی کو چھوڑ کر اس کی جگہ دوسری کرو گے اور پہلی بیوی کو تم نے ایک ڈھیر بھی دے دیا ہو تو بھی نہیں چاہیے کہ اس میں سے کچھ واپس لے لو، کیا تم چاہتے ہو کہ انھیں دیا ہوا مال بہتان لگا کر اور صریح ظلم کر کے واپس لے لو؟[20]

وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝٢١

اور پھر یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ تم اسے واپس لے لو جبکہ تم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ شوہر اور بیوی کا ملنا مل چکے ہو اور تمہاری بیویاں تم سے نکاح کے وقت پکا قول و قرار کرا چکی ہوں؟[21]

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَاۗؤُكُمْ مِّنَ النِّسَاۗءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ۝٢٢

اور ان عورتوں کو اپنے نکاح میں نہ لاؤ جنھیں تمہارے باپ نکاح میں لا چکے ہوں، اس سے پہلے جو کچھ ہو چکا سو ہو چکا، یہ بڑی ہی بے حیائی کی بات تھی، مکروہ و مردود شیوہ تھا اور برا دستور۔[22]

ع ۳ ۱۳

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَاۗىِٕكُمْ وَرَبَاۗىِٕبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۡ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۡ وَحَلَاۗىِٕلُ اَبْنَاۗىِٕكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٢٣

تم پر حرام ٹھہرا دی گئی ہیں تمہاری مائیں، تمہاری بیٹیاں، تمہاری بہنیں، تمہاری پھوپھیاں، تمہاری خالائیں، تمہاری بھتیجیاں، تمہاری بھانجیاں، تمہاری دودھ پلانے والی مائیں، تمہاری رضاعی بہنیں، تمہاری بیویوں کی مائیں، تمہاری بیویوں کی اولاد جو تمہاری گودیوں میں ہے (اگرچہ وہ تمہاری اپنی اولاد نہیں ہے) البتہ یہ ضروری ہے کہ (تمہارا) زناشوئی کا تعلق بھی ہو گیا ہو، اگر ایسا تعلق نہ ہوا ہو تو پھر ان کی لڑکیوں سے نکاح کر لینے میں کوئی پکڑ نہیں، تمہارے حقیقی بیٹوں کی بیویاں بھی تم پر حرام ہیں نیز یہ بات بھی حرام کر دی گئی ہے کہ دو بہنوں کو جمع کرو، پہلے جو کچھ ہو چکا اللہ بخش دینے والا اور رحمت رکھنے والا ہے۔[23]

---

(۱۰۳) قرآن کریم نے جماعت کے تفرقے سے بچنے کے لیے بہت سے مقامات پر تاکید کی ہے اور یہی بات اس جملہ نہایت وضاحت سے بیان کی گئی ہے اور تاکیداً فرمایا جا رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رسّی یعنی کتاب و سنت کو مضبوطی سے تھام رکھو اور اس نعمت کو یاد کرو جو تم پر اللہ نے کی کہ تم ایک دوسرے کے دشمن تھے اور اس نے تم کو بھائی بھائی بنا دیا لیکن افسوس کہ آج مسلمانوں نے اس حکم کو بھی پس پشت ڈال دیا اور اس کی طرف کبھی بھول کر بھی ان کا دھیان نہیں گیا۔

(۱۰۴) وہ جماعت جس کا نصب العین تبلیغ دین ہو اس کے لیے یہ ضروری نہیں کہ وہ بہت طاقتور جماعت ہو یا سب سے زیادہ طاقت ور گروہ وہی ہو کیونکہ طاقت اور برتری میں جماعتی گھمنڈ اور حرص و آز کا لگاؤ ایک فطری بات ہے۔ اس لیے اس جماعت کے لیے "خیر" اور "بہتر" ہونا ضروری قرار دیا گیا ہے جس کی تمام روح اخلاقی اور معنوی محاسن پر مبنی ہے۔ جس جماعت کا نصب العین یہ ہوگا کہ وہ سب سے زیادہ اچھی اور نیک ہو وہ کبھی مادی طاقتوں کے غرور اور قومی تفوق و برتری کے مفاسد میں آلودہ نہیں ہو سکتی۔ کاش! مذہبی پیشوایانِ اسلام اپنی جماعت کا یہی نصب العین قرار دیتے اور وہ ان سیاسی شاطروں کا کبھی ساتھ نہ دیتے خصوصاً اس دور میں جبکہ سیاست سراسر خباثت ہو کر رہ گئی ہے۔

(۱۱۱) دعوتِ حق کی مخالفت میں سب سے زیادہ حصہ یہودیوں کا ہے لیکن ان کا حال کیا ہے؟ یہی کہ اپنی بدعملیوں اور سرکشیوں سے مغضوبِ الٰہی ہو چکے ہیں اور دنیا کا کوئی گوشہ نہیں جہاں اپنے بل بوتے پر زندگی بسر کر رہے ہوں۔ ان کو جہاں کہیں بھی پناہ ملی ہے ذلت و نامرادی کی پناہ ہے۔ یعنی یا تو اہل کتاب ہونے کے باعث لوگوں نے چھوڑ رکھا ہے یا پھر حکمران قوموں نے محکومیت اور اطاعت کے قول و قرار پر زندگی کی مہلت دے دی ہے۔ اس وقت جو ان کو فلسطین میں سر چھپانے کے لیے جگہ دی جا رہی ہے اس کا حال بھی بالکل یہی ہے لیکن یہ مضمون ذرا تفصیل طلب ہے۔ اس کی وضاحت غَزْوَۃُ الْوَثِیْقِیْ میں زیرِ نظر آیت کے تحت دیکھی جا سکتی ہے۔

ہاں! اس جگہ سمجھنے کی بات یہ ہے کہ قرآنِ کریم قومی حکومت کی حالت کو کس نظر سے دیکھتا ہے؟ نزولِ قرآن کے وقت یہودی رومیوں کے تحت امن کی زندگی بسر کر رہے تھے اور عرب میں بھی ان کی بڑی بڑی بستیاں تھیں لیکن چونکہ حکومت و فرمانروائی سے محروم ہو چکے تھے اس لیے فرمایا کہ یہ دوسری قوموں کے رحم و کرم پر زندگی بسر کرنے والے ہیں اور جو دوسروں کے سہارے زندہ رہ رہے ہوں وہ من حیث القوم مُردہ ہی ہوتے ہیں خواہ ان کے پاس انفرادی طور پر دولت کے ڈھیر ہی موجود کیوں نہ ہوں۔ آہ! آج اس حقیقت کو اہل اسلام نے بھی کس طرح نظرانداز کر دیا ہے حالانکہ نبی اعظم و آخر ﷺ نے پہلے ہی خبردار کر دیا ہوا ہے کہ جو قوم کسی دوسری قوم کی مشابہت اختیار کرے وہ اس میں شمار کی جاتی ہے لیکن اس حدیث کو ہمارے مذہبی پیشواؤں نے ان معنوں میں آخر سمجھا ہی کب ہے؟

(۱۴۲) صرف ایمان کا اقرار کر لینے سے ایمان کی برکتیں اور کامرانیاں حاصل نہیں ہو جایا کرتیں۔ کامیابی کے لیے شرط یہ ہے کہ آزمائشِ عمل میں ثابت قدمی دکھائی جائے۔

(۱۴۴) اس اصلِ عظیم کی طرف اشارہ کیا جا رہا ہے کہ بنائے کار اصول اور عقائد ہیں نہ کہ شخصیت اور افراد۔ کوئی شخصیت کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو لیکن اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ وہ کسی کو اصل اور سچائی کی راہ دکھانے والی ہے۔ بس کسی وجہ سے وہ شخصیت ہم میں موجود نہ رہے یا درمیان سے ہٹ جائے تو ہم سچائی کی راہ سے کیوں منہ موڑ لیں یا ادائے فرض میں کیوں کوتاہی کریں؟ سچائی کی وجہ سے شخصیت قبول کی جاتی ہے یہ بات نہیں ہے کہ کسی شخصیت کی وجہ سے سچائی سچائی ہو گئی ہے۔ زیرِ نظر آیت اور اس کے اس مفہوم کو بار بار پڑھو اور خوب غور و فکر کرو اور دوسروں کو اس کی دعوت دو کیونکہ یہی وہ حقیقت ہے جس سے پیروانِ مذاہب منہ موڑ چکے ہیں اور اس طرف توجہ دلانے والوں کے لیے پے آزار ہیں اور گستاخی قرار دیتے ہیں۔

(۱۷۶) حکمتِ الٰہی نے دنیا کا کارخانہ کچھ اس طرح چلایا ہے کہ یہاں نیکی اور بدی، حق اور باطل، عدالت اور ظلم دونوں کو مہلت ملتی ہے اور اللہ تعالیٰ کا قانونِ رحمت یہی ہے کہ زیادہ سے زیادہ مہلت اور ڈھیل دے۔ پس اس بات سے دھوکا نہیں کھانا چاہیے۔ یہ بات دیکھنی چاہیے کہ آخر کی کامیابی کس کے حصہ میں آتی ہے؟ عمل حق کے لیے بالآخر بقا ہے اور عمل باطل کے لیے بالآخر خیبت و نابود ہے۔

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ ۲۴
اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا
وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ
غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۚ
فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ
فَرِيْضَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ
الْفَرِيْضَةِ ۚ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۲۴

اور وہ عورتیں بھی تم پر حرام ہیں جو دوسروں کے نکاح میں ہیں' ہاں! جو عورتیں تمھاری ملک یمین ہو چکی ہوں یہ اللہ کی طرف سے تمھارے لیے ٹھہرا دیا گیا ہے' ان عورتوں کے علاوہ' تمام عورتیں تمھارے لیے حلال ہیں' بشرطیکہ قید و بند میں رہنے کیلئے' نہ کہ نفس پرستی کے لیے اپنا مال خرچ کر کے ان سے نکاح کرو' پھر جن عورتوں سے تم نے فائدہ اٹھایا ہے تو چاہیے کہ جو مہر انکا مقرر کیا ہے وہ ان کے حوالے کر دو اور مہر مقرر کرنے کے بعد اگر آپس کی رضامندی سے کوئی بات ٹھہر جائے تو ایسا کیا جا سکتا ہے اس میں تم پر کوئی پکڑ نہ ہوگی' اللہ جاننے والا اور حکمت رکھنے والا ہے ۲۴

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ
الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ
الْمُؤْمِنٰتِ ۚ
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۚ
بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ
اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا
مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ
فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ۚ
ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۚ
وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۲۵

اور تم میں کوئی اس کا مقدور نہ رکھتا ہو کہ آزاد مسلمان بیبیوں سے نکاح کرے تو ان عورتوں سے نکاح کر سکتا ہے جو تمھارے قبضے میں آئی ہوں اور وہ مومن ہوں اور اللہ تمھارے ایمانوں کا حال بہتر جاننے والا ہے اور تم سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہو' پس ایسی عورتوں کو ان کے سرپرستوں کی اجازت سے' اپنے نکاح میں لاؤ اور دستور کے مطابق ان کا مہر ان کے حوالے کر دو' البتہ یاد رہے کہ وہ' قید و بند میں رہنے والی ہوں' بدکار عورتیں نہ ہوں اور نہ ایسی ہوں کہ چوری چھپے بدچلنی کرتی رہتی ہوں' پھر اگر ایسا ہو کہ قید نکاح میں آنے کے بعد' بدچلنی کی مرتکب ہوں تو ان کے لیے اس سزا سے آدھی سزا ہوگی جو کہ آزاد بیبیوں کے لیے ہے' یہ حکم ان لوگوں کے لیے ہے جنھیں اندیشہ ہو کہ نقصان اور برائی میں پڑ جائیں گے اور اگر تم صبر کرو تو یہ تمھارے لیے کہیں بہتر ہے اور اللہ بخشنے والا اور رحمت رکھنے والا ہے ۲۵

ع ۴ ۱۰

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۚ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۲۶
وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۚ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ
يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا

اللہ چاہتا ہے کہ تم پر ان لوگوں کی راہ کھول دے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور انھیں کے طریقہ پر تمھیں بھی چلائے نیز تم پر لوٹ آئے اور اللہ جاننے والا اور حکمت رکھنے والا ہے ۲۶

(اے لوگو!) اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ تم پر لوٹ آئے' لیکن جو لوگ نفسانی خواہشوں کے پیچھے پڑے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم راہِ اعتدال سے ہٹ کر

عَظِيمًا ۝٢٧

(حقیقت سے) بہت دور جا پڑو ۝٢٧

يُرِيدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيفًا ۝٢٨

اللہ چاہتا ہے تمہارے لیے نرمی اور آسانی ہو اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے ۝٢٨

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۝٢٩

اے مسلمانو! ایک دوسرے کا مال آپس میں ناحق و ناروا نہ کھاؤ ہاں! اس صورت میں کھا سکتے ہو کہ آپس کی رضامندی سے ملا جلا کاروبار ہو اور (برابر کی محنت و مشقت) دیکھو اپنی جانوں کو ہلاک نہ کرو اللہ تمہارے لیے رحمت رکھنے والا ہے ۝٢٩

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝٣٠

اور جو کوئی ظلم اور شرارت سے ایسا کرے گا (یعنی ایک دوسرے کا ناحق مال کھائے گا) تو قریب ہے کہ ہم اسے آتشِ دوزخ میں ڈال دیں اور اللہ کے لیے یہ کوئی مشکل بات نہیں ۝٣٠

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَاۗىِٕرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝٣١

جن بڑی بڑی برائیوں سے تمہیں روک دیا گیا ہے اگر تم ان سے بچتے رہو گے تو ہم تمہاری لغزشوں اور غلطیوں کے اثرات تم سے محو کر دیں گے اور تمہیں ایک ایسے مقام پر پہنچا دیں گے جو عزت اور خوبی کا مقام ہو گا ۝٣١

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ وَسْـَٔـلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝٣٢

اور اللہ نے تم میں سے ایک گروہ کو دوسرے گروہ کے مقابلہ میں جو کچھ دے رکھا ہے اس کی تمنا نہ کرو، مردوں نے اپنے عمل میں سے جو کچھ حاصل کیا ہے اس کے مطابق ان کا حصہ ہے اور عورتوں نے اپنے عمل سے جو کچھ حاصل کیا ہے اس کے مطابق ان کا حصہ ہے اور اللہ سے اس کی بخشش کے طلبگار رہو یقیناً وہ ہر بات کا علم رکھنے والا ہے ۝٣٢

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۭ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝٣٣

اور جو کچھ ترکہ ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ جائیں تو ان میں سے ہر ایک کے لیے ہم نے حق دار ٹھہرا دیئے ہیں نیز جن سے تمہارا عہد و پیمان بندھ چکا ہے پس چاہیے کہ جو کچھ جس کا حصہ ہو وہ اس کے حوالے کر دو اللہ حاضر و ناظر ہے، اس سے کوئی چیز چھپی نہیں ہے ۝٣٣

الرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَي النِّسَاۗءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰي بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا

مرد عورتوں کی معیشت کا بندوبست کرنے والے ہیں اسلئے کہ اللہ نے ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے، نیز اس لیے کہ مرد اپنا مال، خرچ

مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ

وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ

فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا

تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ۝٣٤

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ

اَهْلِهٖ وَ حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا

يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝٣٥

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ

بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ

وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ

اَيْمَانُكُمْ ؕ

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا ۝٣٦

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ

وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝٣٧

وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ

الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ۝٣٨

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ

کرتے ہیں' پس جو عورتیں نیک ہیں وہ اطاعت شعار ہوتی ہیں اور اللہ کی حفاظت سے جو انھیں حاصل ہے وہ پوشیدگی میں بھی اسکی حفاظت کرتی ہیں اور جن بیویوں سے تمھیں سرکشی کا اندیشہ ہو تو چاہیے انھیں سمجھاؤ پھر خواب گاہ میں ان سے الگ رہنے لگو اور انھیں مار بھی سکتے ہو پھر اگر وہ تمھارا کہنا مان لیں تو ایسا نہ کرو کہ الزام دینے کیلئے راہیں ڈھونڈنے لگو یاد رکھو کہ اللہ سب کے اوپر اور سب سے زیادہ بڑائی رکھنے والا ہے ۝٣٤

اور اگر تمھیں اندیشہ ہو کہ میاں بیوی میں تفرقہ پڑ جائے گا تو چاہیے کہ ایک پنچ شوہر کے کنبے میں سے مقرر کرو اور ایک بیوی کے کنبے میں سے اگر دونوں پنچ چاہیں گے تو صلح و صفائی کروا دیں گے اللہ ضرور فریقین میں باہم موافقت پیدا کر دے گا بلاشبہ اللہ سب کچھ جاننے والا اور ہر بات کی خبر رکھنے والا ہے ۝٣٥

اور دیکھو اللہ کی بندگی کرو اور کسی چیز کو اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤ اور چاہیے کہ ماں باپ کے ساتھ' قرابت داروں کے ساتھ' یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ' پڑوسیوں کے ساتھ' خواہ قرابت والے پڑوسی ہوں خواہ اجنبی ہوں نیز پاس کے بیٹھنے اٹھنے والوں کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو مسافر ہوں یا تمھارے قبضے میں ہوں احسان اور سلوک کے ساتھ پیش آؤ' اللہ ان لوگوں کو دوست نہیں رکھتا جو اترانے والے اور ڈینگیں مارنے والے ہیں ۝٣٦

جو خود بھی بخیلی کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل کرنا سکھاتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے دے رکھا ہے اسے چھپا کر رکھتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو ناشکری کرتے ہیں ہم نے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ۝٣٧

اور جو محض لوگوں کے دکھانے کو مال خرچ کرتے ہیں وہ فی الحقیقت اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور دیکھو جس کا ساتھی شیطان ہو کیا ہی برا یہ ساتھی ہے ۝٣٨

ان لوگوں کا کیا بگڑتا تھا اگر یہ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتے اور جو کچھ انھیں اللہ نے دے رکھا ہے اسے خرچ کرتے؟ اور اللہ تو ان کی حالت کی پوری خبر

وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ۝٣٩

رکھتا ہے ۝٣٩

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝٤٠

یاد رکھو اللہ ذرہ برابر بھی کسی پر ظلم نہیں کرتا اگر ذرہ برابر بھی کسی نے نیکی کی ہے تو وہ اسے دوگنا کر دے گا اور پھر اپنے پاس سے ایسا بدلہ بھی عطا فرمائے گا جو بہت بڑا بدلہ ہو گا ۝٤٠

فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ۝٤١

اور پھر کیا حال ہو گا اس دن' جب ہم ہر ایک اُمت سے ایک گواہ طلب کریں گے اور ہم تجھے بھی ان سب لوگوں پر گواہی دینے کے لیے طلب کریں گے ۝٤١

يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ۛ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ۝٤٢

سو اُس دن ایسا ہو گا کہ جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے اور رسول کے حکموں سے نافرمان ہو گئے ہیں وہ تمنا کریں گے کاش! زمین ان کے اوپر برابر ہو جائے اور اس دن وہ اللہ سے کوئی بات بھی پوشیدہ نہیں رکھ سکیں گے ۝٤٢

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰي سَفَرٍ اَوْ جَاۗءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَاۗءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاۗءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ۭ

اے مسلمانو! ایسا نہ کرو کہ تم نشہ میں ہو اور نماز کا ارادہ کرو' نماز کے لیے ضروری ہے کہ تم ایسی حالت میں ہو کہ جو کچھ زبان سے کہو اسے سمجھو اور جس کسی کو نہانے کی حاجت ہو تو وہ بھی جب تک نہا نہ لے نماز کا قصد نہ کرے ہاں! راہ چلتا مسافر ہو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی آدمی جائے ضرور سے فارغ ہو کر آئے یا ایسا ہو کہ تم نے عورت کو چھوا ہو اور پانی نہ ملے تو اس صورت میں چاہیے کہ پاک زمین سے کام لو' چہرہ اور ہاتھوں کا مسح کر لو' بلاشبہ اللہ درگزر کرنے والا اور بخش دینے والا ہے ۝٤٣

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝٤٣

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ۝٤٤

کیا تم نے ان لوگوں کی حالت نہیں دیکھی جنھیں کتاب اللہ سے کچھ حصہ دیا گیا' کس طرح وہ گمراہی خرید رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی راہ سے بہک جاؤ؟ ۝٤٤

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَاۗىِٕكُمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ۝٤٥

اور اللہ تمھارے دشمنوں کو اچھی طرح جانتا ہے اللہ کی دوستی اور اس کی مددگاری کافی ہے ۝٤٥

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّۢا بِاَلْسِنَتِهِمْ

یہودیوں میں کچھ لوگ ایسے ہیں کہ لفظوں کو ان کی اصلی جگہ سے پھیر دیا کرتے ہیں اور اس خیال سے کہ دینِ حق کے خلاف طعن و تشنیع کریں زبان مروڑ مروڑ کر لفظوں کو بگاڑ دیتے ہیں' کہتے ہیں ﴿سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا﴾ اور ﴿

وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا
وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ
اَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا
يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۴۶

اَسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ﴾ اور ﴿رَاعِنَا﴾ اگر یہ لوگ ﴿سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا﴾ اور ﴿اَسْمَعْ﴾ اور ﴿انْظُرْنَا﴾ کہتے تو یہ ان کے حق میں بہتر، درستی کی بات ہوتی، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان کے کفر کی وجہ سے ان پر اللہ کی پھٹکار پڑ چکی ہے، پس ایک چھوٹے گروہ کے سوا اور سب ایمان سے محروم ہیں ۝۴۶

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا
مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا
فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ
السَّبْتِ ۭ
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝۴۷

اے وہ لوگو! کہ تمہیں کتاب دی گئی تھی! جو کتاب ہم نے نازل کی ہے اور اس کی تصدیق کرتی ہوئی آئی ہے جو تمہارے ہاتھوں میں موجود ہے اس پر ایمان لاؤ، اس وقت سے پہلے کہ ہم لوگوں کے چہرے مسخ کر کے پیٹھ پیچھے الٹا دیں یا جس طرح سبت والوں پر ہماری پھٹکار پڑی تھی اسی طرح تم پر بھی پھٹکار پڑے اور اللہ نے جو کچھ فیصلہ کر دیا ہے وہ ضرور ہو کر رہے گا ۝۴۷

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ
بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ
يَّشَاۗءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا
عَظِيْمًا ۝۴۸

اللہ یہ بات کبھی بخشنے والا نہیں کہ اس کے ساتھ کسی دوسری ہستی کو شریک ٹھہرایا جائے، ہاں! اس کے سوا جتنے گناہ ہیں وہ چاہے تو بخش دے اور دیکھو جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہے تو یقیناً وہ بڑا گناہ کرتا ہے، افتراء پردازی کرتا ہے ۝۴۸

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ
بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ
فَتِيْلًا ۝۴۹

تم نے ان لوگوں کی حالت پر نظر نہیں کی جو اپنی پاکیزگی کا بڑا گھمنڈ رکھتے ہیں، حالانکہ یہ اللہ کے ہاتھ میں ہے کہ جسے چاہے، پاک و صاف کرے اور رائی برابر بھی کسی پر ظلم نہیں ہوگا ۝۴۹

اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَكَفٰى
بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝۵۰

دیکھو! یہ لوگ اللہ پر کس طرح صریح بہتان باندھ رہے ہیں؟ ان کی آشکارا گناہ گاری کے لیے یہی ایک بات بس کرتی ہے ۝۵۰

ع ۸

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ
يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ
لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَاۗءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ۝۵۱

اے پیغمبر اسلام! کیا تم ان لوگوں کا حال نہیں دیکھتے جنھیں کتاب اللہ سے ایک حصہ دیا گیا تھا؟ وہ بتوں کے اور شریر قوتوں کے معتقد ہو گئے اور کافروں کی نسبت کہتے ہیں کہ مسلمانوں سے تو کہیں زیادہ یہی لوگ سیدھے راستے پر ہیں ۝۵۱

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ
فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ۝۵۲

یہی لوگ ہیں جن پر اللہ کی مار پڑی اور جس کسی پر اللہ کی مار پڑ گئی تو ممکن نہیں کہ تم کسی کو اس کا مددگار پاؤ ۝۵۲

أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذًا لَّا يُؤْتُونَ
النَّاسَ نَقِيرًا ﴿٥٣﴾
تو پھر کیا یہ بات ہے کہ ان کے قبضے میں بادشاہت کا کوئی حصہ آ گیا ہے اور اس لیے نہیں چاہتے کہ لوگوں کو رائی برابر بھی کچھ مل جائے؟ ﴿٥٣﴾

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ
مِن فَضْلِهِ ۖ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ
الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُم مُّلْكًا عَظِيمًا ﴿٥٤﴾
یا پھر اللہ نے اپنے فضل سے لوگوں کو جو کچھ عطا فرمایا ہے اس کا انھیں حسد ہے؟ اگر یہی بات ہے تو ہم نے خاندانِ ابراہیم کو کتاب اور حکمت دی تھی اور ساتھ ہی بڑی بھاری سلطنت بھی عطا فرمائی تھی ﴿٥٤﴾

فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُم مَّن صَدَّ عَنْهُ ۚ
وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ﴿٥٥﴾
پھر ان میں سے کوئی تو ایسا ہوا جس نے اس پر یقین کیا' کوئی ایسا ہوا جس نے روگردانی کی اور اس کو دہکتی ہوئی دوزخ کی آگ بس کرتی ہے ﴿٥٥﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ
نَارًا ۖ
یاد رکھو جن لوگوں نے ہماری آیتوں کے ساتھ کفر کیا' تو قریب ہے کہ ہم انھیں آتشِ دوزخ میں جھونک دیں جب کبھی ایسا ہو گا کہ ان کی کھال' پک جائے گی' تو ہم پہلی کھال کی جگہ دوسری کھال پیدا کر دیں گے تاکہ عذاب کا مزہ چکھ لیں بلاشبہ اللہ سب پر غالب ہے اور جو کچھ کرتا ہے حکمت کے ساتھ کرتا ہے ﴿٥٦﴾

كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُم بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا
غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا
حَكِيمًا ﴿٥٦﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ
تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ
لَّهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۖ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا
ظَلِيلًا ﴿٥٧﴾
اور جو لوگ' ایمان لائے اور ان کے کام بھی اچھے ہوئے تو ہم انھیں ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی' وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے' ان کی رفاقت کے لیے نیک و پارسا بیویاں ہوں گی' نیز ہم انھیں بڑے اچھے سائے میں جگہ دیں گے ﴿٥٧﴾

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَ
إِذَا حَكَمْتُم بَيْنَ النَّاسِ أَن تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ
إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُم بِهِ ۗ
إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿٥٨﴾
اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ جو جس کی امانت ہو وہ اس کے حوالے کر دیا کرو اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو چاہیے کہ انصاف کے ساتھ کرو' کیا ہی اچھی بات ہے جس کی اللہ تمھیں نصیحت کرتا ہے' بلاشبہ وہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ہے ﴿٥٨﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ
وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ ۖ فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ
فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ
اے مسلمانو! اللہ کی اطاعت کرو' اللہ کے رسول کی اطاعت کرو اور ان لوگوں کی اطاعت کرو جو تم میں حکم اور اختیار رکھتے ہوں' پھر اگر ایسا ہو کہ کسی معاملہ میں باہم جھگڑ پڑو تو چاہیے کہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف رجوع کرو اگر تم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو' اس میں تمھارے لیے

ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝٥٩

بہتری ہے اور اسی میں انجام کار کی خوبی ہے ۝٥٩

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۭ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝٦٠

کیا تم نے ان لوگوں کی حالت پر نظر نہیں کی جن کا دعویٰ یہ ہے کہ جو کچھ تم پر نازل ہوا ہے اور جو کچھ تم سے پہلے نازل ہو چکا ہے وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں' اپنے جھگڑے' قضیے ایک سرکش اور شریر کے آگے لے جاتے ہیں حالانکہ انھیں حکم دیا جا چکا ہے کہ اس سے انکار کریں' شیطان چاہتا ہے کہ انھیں اس طرح گمراہ کر دے کہ سیدھی راہ سے بہت دور جا پڑیں ۝٦٠

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۝٦١

جب ان لوگوں کو اللہ کے حکم کی طرف جو اس نے نازل کیا ہے اور رسول اللہ ﷺ کی طرف بلایا جاتا ہے تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو کہ تم سے روگردانی کرتے ہیں اور ان کے قدم ٹھٹک کر رہ جاتے ہیں ۝٦١

فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَاۗءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۚ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ۝٦٢

پھر اگر ایسا ہو کہ ان کے اپنے ہی کرتوتوں کی وجہ سے ان پر کوئی مصیبت آ پڑے تو اس وقت ان لوگوں کا کیا حال ہو گا؟ اس وقت یہ تمھارے پاس آ کر اللہ کے نام کی قسمیں کھائیں گے اور کہیں گے 'ہم نے جو کچھ کیا تھا اس سے مقصد صرف بھلائی تھی اور یہ کہ میل ملاپ رہے ۝٦٢

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۣ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًۢا بَلِيْغًا ۝٦٣

یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ ہی جانتا ہے کہ ان کے دلوں میں کیا چھپا ہوا ہے؟ پس چاہیے کہ ان کے پیچھے نہ پڑو اور انھیں پند و نصیحت کرتے رہو' تم انھیں ایسی باتیں کہو کہ ان کے دلوں میں اتر جائیں ۝٦٣

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَاۗءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝٦٤

اور ہم نے جس کسی کو بھی منصب رسالت دے کر دنیا میں کھڑا کیا اس لیے کیا کہ ہمارے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے اور جب ان لوگوں نے اپنے ہاتھوں اپنا نقصان کر لیا تھا تو اگر اس وقت تمھارے پاس حاضر ہو جاتے اور اللہ سے معافی مانگتے پھر اللہ کا رسول بھی ان کے لیے بخشش طلب کرتا تو یہ لوگ دیکھ لیتے کہ اللہ بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا اور رحمت رکھنے والا ہے ۝٦٤

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

پس یہ لوگ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک ایسا نہ کریں کہ اپنے تمام جھگڑوں' قضیوں میں تمھیں حاکم بنائیں اور پھر ان کے دلوں کی حالت ایسی ہو جائے کہ جو کچھ تم فیصلہ کر دو اس کے خلاف اپنے اندر کسی طرح کی کھٹک

حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٦٥﴾

محسوس نہ کریں اور وہ جو کسی بات کو پوری پوری طرح مان لینا ہوتا ہے وہ ٹھیک اسی طرح مان لیں ﴿٦٥﴾

وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿٦٦﴾

اور اگر ہم انھیں حکم دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کرو یا حکم دیتے کہ اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہو تو چند آدمیوں کے سوا کوئی بھی اس کی تعمیل نہ کرتا' حالانکہ اگر یہ اس پر عمل کرتے اور پوری طرح جمے بھی رہتے تو ان کے حق میں اچھا ہوتا ﴿٦٦﴾

وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٦٧﴾

تو اس وقت ضروری تھا کہ ہم اپنی جانب سے انھیں اجر عظیم عطا فرماتے ﴿٦٧﴾

وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٦٨﴾

اور ایسی راہ لگا دیتے جو سیدھی راہ ہوتی ﴿٦٨﴾

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاۗءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰۗىِٕكَ رَفِيْقًا ﴿٦٩﴾

اور جس کسی نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو بلاشبہ وہ ان لوگوں کا ساتھی ہوا جن پر اللہ نے انعام کیا ہے اور وہ نبی ہیں' صدیق ہیں' شہید ہیں' نیک اور راست باز انسان ہیں اور ایسے ساتھی کیا ہی اچھے ساتھی ہیں (اگر کسی کو میسر آئیں) ﴿٦٩﴾

ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿٧٠﴾

یہ بخشش و کرم اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ کا علم کفایت کرتا ہے ﴿٧٠﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿٧١﴾

اے مسلمانو! اپنی حفاظت اور تیاری میں لگے رہو پھر مقابلے میں نکلو الگ الگ گروہوں میں ہو کر یا اکٹھے ہو کر ﴿٧١﴾

وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿٧٢﴾

اور تم میں کوئی کوئی آدمی ایسا بھی ہے کہ وہ ضرور قدم پیچھے ہٹائے' اگر تم پر کوئی مصیبت آپڑے تو کہے اللہ نے مجھ پر بڑا احسان کیا کہ میں ان لوگوں کے ساتھ نہ تھا ﴿٧٢﴾

وَلَىِٕنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧٣﴾

اگر تم پر اللہ کا فضل و کرم ہو تو بے اختیار بول اٹھے گویا تم میں اور اس میں کوئی محبت کا رشتہ تھا ہی نہیں کہ اے کاش! میں ان لوگوں کے ساتھ ہوتا کہ بہت کچھ کامیابی حاصل کر لیتا ﴿٧٣﴾

فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۭ

جو لوگ آخرت کے بدلے میں دنیا کی زندگی فروخت کر چکے ہیں انھیں چاہیے اللہ کی راہ میں جنگ کریں (جو لوگ ان سے جنگ کرتے ہیں) اور جو

وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ

فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

اسے بہت بڑا اجر عطا فرمائیں گے ۝

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝

اور تمھیں کیا ہو گیا ہے کہ اللہ کی راہ میں جنگ نہیں کرتے ؟ (جب کہ انھوں نے تم سے جنگ شروع کر دی ہے) حالانکہ کتنے ہی بے بس مرد ہیں' کتنی ہی عورتیں ہیں' کتنے ہی بچے ہیں جو فریاد کر رہے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے جہاں کے باشندوں نے ظلم پر کمر باندھ لی ہے (یعنی مکہ سے) نجات دلا اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا دوست بنا دے اور کسی کو ہماری مددگاری کے لیے کھڑا کر دے ۝

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ۝

جو لوگ ایمان رکھتے ہیں تو ان کا لڑنا اللہ کی راہ میں ہوتا ہے اور جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے وہ طاغوت کی راہ میں لڑتے ہیں' سو شیطان کے حمایتیوں سے لڑو' شیطان کا مکر دیکھنے میں کتنا ہی مضبوط دکھائی دے لیکن حق کے مقابلے میں کبھی جمنے والا نہیں ۝

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۗ

کیا تم نے ان لوگوں کی حالت پر نظر نہیں کی جنھیں حکم دیا گیا تھا کہ ہاتھ روک لو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو پھر جب ایسا ہوا کہ ان پر لڑنا فرض کر دیا گیا تو یکایک ایک گروہ انسانوں کے ڈر سے لگا اس طرح ڈرنے جیسے کوئی اللہ سے ڈر رہا ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ' وہ کہتے ہیں کہ اے اللہ! تو نے ہم پر جنگ کرنا کیوں فرض کر دیا؟ کیوں نہ ہمیں تھوڑے دنوں کی اور مہلت دے دی؟ تم ان لوگوں سے کہہ دو دنیا کا سرمایہ تو بہت تھوڑا ہے اور جو کوئی اللہ سے ڈرا تو اس کے لیے آخرت ہی کا سرمایہ بہت ہوا' وہاں رائی برابر بھی کسی کی حق تلفی ہونے والی نہیں ۝

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۗ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۗ

تم کہیں بھی ہو موت تمھارا ٹھکانا پا کر رہے گی' اگر تم اونچے اور مضبوط قلعوں کے اندر چھپے ہو جب بھی اس کی پکڑ سے بچنے والے نہیں اور جب ان کو کوئی بھلائی کی بات پیش آتی ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے لیکن جب کبھی کوئی نقصان پہنچ جاتا ہے تو کہتے ہیں یہ تمھاری طرف سے ہے (یعنی پیغمبر اسلام ﷺ کی طرف سے) ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ کوئی بھی بات ہو سمجھ

قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا

يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿٧٨﴾

بوجھ کے قریب نہیں پھٹکتے ﴿٧٨﴾

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۘ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۭ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٧٩﴾

جو کچھ بھلائی تمھیں پیش آتی ہے وہ اللہ کی طرف سے ہوتی ہے اور جو کچھ نقصان اٹھاتے ہو وہ خود تمھاری طرف سے ہوتا ہے اور ہم نے تمھیں لوگوں کے پاس اپنا پیامبر بنا کر بھیجا ہے اور اللہ کی گواہی بس کرتی ہے ﴿٧٩﴾

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿٨٠﴾

جس نے اللہ کے رسول کی اطاعت کی تو اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے روگردانی کی تو ہم نے تمھیں ان پر کچھ پاسبان بنا کر نہیں بھیجا ہے ﴿٨٠﴾

وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ۭ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ

اور دیکھو یہ کہتے ہیں کہ آپ کا حکم سر آنکھوں پر! لیکن جب تمھارے پاس سے جاتے ہیں تو راتوں کو اپنی مجلسیں جماتے اور جو کچھ تم کہتے ہو اسکے خلاف مشورے کرتے ہیں اور راتوں کی ان مجلسوں میں وہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ لکھ رہا ہے' پس چاہیے کہ ان کی طرف سے اپنی توجہ ہٹالو اور اللہ پر بھروسہ کرو' کارسازی کیلئے اللہ کی کارسازی بس کرتی ہے ﴿٨١﴾

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٨١﴾

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۭ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿٨٢﴾

پھر کیا یہ لوگ قرآن میں غور و فکر نہیں کرتے؟ اگر یہ کسی دوسرے کی طرف سے ہوتا اللہ کی طرف سے نہ ہوتا تو ضروری تھا کہ یہ اس کی بہت سی باتوں میں اختلاف پاتے ﴿٨٢﴾

وَاِذَا جَاۗءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ۭ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ۭ

اور جب ان لوگوں کے پاس امن کی یا خوف کی کوئی خبر پہنچ جاتی ہے تو یہ اسے لوگوں میں پھیلانے لگتے ہیں' اگر یہ اللہ کے رسول کے سامنے اور ان لوگوں کے سامنے جو ان میں حکم و اختیار والے ہیں پیش کرتے تو جو بات کی تہہ تک پہنچنے والے ہیں وہ اس کی حقیقت کو معلوم کر لیتے اور دیکھو اگر اللہ کا تم پر فضل نہ ہوتا اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو معدودے چند آدمیوں کے سوا سب کے سب شیطان کے پیچھے لگ گئے ہوتے ﴿٨٣﴾

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٨٣﴾

فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ

پس تم اللہ کی راہ میں جنگ کرو کہ تم پر تمھاری ذات کے سوا اور کسی کی ذمہ داری نہیں اور مومنوں کو بھی جنگ کی ترغیب دو عجب نہیں کہ بہت جلد اللہ منکرینِ حق کا زور اور تشدد روک دے اور اللہ کا زور سب سے زیادہ قوی اور سزا دینے میں وہ سب سے زیادہ سخت ہے ﴿٨٤﴾

وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿٨٤﴾

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿٨٥﴾

جو انسان دوسرے انسان کے ساتھ نیکی کے کام میں ملتا اور مددگار ہوتا ہے تو اسے اس کام میں حصہ ملے گا اور جو کوئی بُرائی میں دوسرے کے ساتھ ملتا اور مددگار ہوتا ہے تو اس کے لیے اس بُرائی میں حصہ ہوگا اور اللہ ہر چیز کا محافظ اور نگران ہے ﴿٨٥﴾

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿٨٦﴾

اور جب کبھی تمہیں دُعا دے کر سلام کیا جائے تو چاہیے کہ جو کچھ سلام و دُعا میں کہا گیا ہے اس سے زیادہ اچھی بات جواب میں کہو یا جو کچھ کہا گیا ہے اس کو لوٹا دو، بلاشبہ اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے ﴿٨٦﴾

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ

اللہ ہی کی ایک ذات ہے کہ کوئی معبود نہیں ہے مگر صرف وہی، وہ ضرور تمہیں قیامت کے دن اکٹھا کرے گا، اس میں کوئی شبہ نہیں اور اللہ سے بڑھ کر بات کہنے میں کون سچا ہو سکتا ہے ﴿٨٧﴾

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿٨٧﴾

ع ۱۱

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿٨٨﴾

تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں دو فریق بن گئے ہو حالانکہ اللہ نے ان بدعملیوں کی وجہ سے جو انھوں نے کمائی ہیں انھیں الٹا دیا ہے، کیا تم چاہتے ہو کہ اُن کو راہ دکھا دو جن پر اللہ نے راہ گم کر دی؟ اور یاد رکھو جس پر اللہ راہ گم کر دے تو پھر تم اس کیلئے کوئی راہ نہیں نکال سکتے ﴿٨٨﴾

وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَاۗءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَاۗءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۠ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٨٩﴾

ان کی دلی تمنا تو یہ ہے کہ جس طرح انھوں نے کفر کی راہ اختیار کر لی ہے تم بھی کر لو اور تم سب ایک ہی طرح کے ہو جاؤ، پس دیکھو جب تک یہ لوگ اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں، تمہیں چاہیے کہ ان میں سے کسی کو اپنا دوست اور مددگار نہ بناؤ، پھر اگر یہ ہجرت کرنا قبول نہ کریں تو انھیں گرفتار کرو، جہاں کہیں پاؤ قتل کرو اور نہ تو کسی کو اپنا دوست بناؤ نہ کسی کو اپنا مددگار ﴿٨٩﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَاۗءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا

مگر ہاں! جو لوگ کسی ایسی قوم سے جا ملیں کہ تم میں اور اس میں عہد و پیمان ہو چکا ہو یا ایسے لوگ ہوں کہ لڑائی سے دلبرداشتہ ہو کر تمہارے پاس چلے آئیں، نہ تم سے لڑیں اور نہ اپنی قوم کے ساتھ لڑیں اگر اللہ چاہتا تو ان لوگوں کو بھی تم پر مسلط کر دیتا کہ تم سے لڑے بغیر نہ رہتے، پس اگر وہ تم سے کنارہ کش ہو گئے اور جنگ نہیں کرتے نیز صلح کا پیغام بھی بھیج رہے ہیں تو پھر اللہ

جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ۝٩١

نے تمہارے لیے کوئی راہ نہیں رکھی کہ ایسے لوگوں کے خلاف جنگ کرو ۝٩٠

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ۭ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ

ان کے علاوہ کچھ لوگ تمھیں ایسے بھی ملیں گے جو تمھاری طرف سے بھی امن میں رہنا چاہتے ہیں اور اپنی قوم کی طرف سے بھی لیکن جب کبھی فتنہ و فساد کی طرف لوٹا دیئے جائیں تو اوندھے منہ اس میں گر پڑیں سو اگر ایسے لوگ کنارہ کش نہ ہو جائیں اور تمھاری طرف پیغام صلح نہ بھیجیں اور نہ لڑائی سے ہاتھ روکیں تو انھیں بھی گرفتار کرو اور جہاں کہیں پاؤ قتل کرو' یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے برخلاف ہم نے تمھیں کھلی حجت جنگ دے دی ہے ۝٩١

وَاُولٰۗىِٕكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝٩١

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَــــًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَــــًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا

اور دیکھو کسی مسلمان کو سزاوار نہیں کہ کسی مسلمان کو قتل کر ڈالے مگر یہ کہ غلطی سے اور جس کسی نے ایک مسلمان کو غلطی سے قتل کر دیا ہو تو چاہیے کہ ایک مسلمان غلام آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو اس کا خون بہا دے' اگر مقتول کے وارث خون بہا معاف کر دیں تو کر سکتے ہیں اور اگر مقتول

فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ

وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۣ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ

اس قوم میں سے ہو جو تمھاری دشمن ہے اگر مومن ہے تو چاہیے کہ ایک مسلمان غلام آزاد کیا جائے اور اگر مقتول ان لوگوں میں سے ہو جن کے ساتھ تمھارا معاہدہ صلح ہے تو چاہیے کہ قاتل مقتول کے وارثوں کو خون بہا بھی دے اور ایک مسلمان غلام بھی آزاد کرے اور جو کوئی غلام نہ پائے تو اسے چاہیے کہ لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے' اس لیے کہ یہ اللہ کی طرف گویا

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝٩٢

توبہ کے طور پر ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور حکمت رکھنے والا ہے ۝٩٢

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ۝٩٣

اور جو مسلمان کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کر دے تو اس کی سزا جہنم ہے جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کا غضب ہوا اور اس کی پھٹکار پڑی اور اس کے لیے اللہ نے بہت بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے ۝٩٣

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۭ

اے مسلمانو! جب ایسا ہو کہ تم اللہ کی راہ میں نکلو تو چاہیے کہ اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو اور جو کوئی تمھیں سلام کرے تو یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو' کیا تم دنیا کے سروسامان زندگی کے طلبگار ہو' اگر یہی بات ہے تو اللہ کے پاس تمھارے لیے بہت سی غنیمتیں موجود ہیں تمھاری حالت بھی تو پہلے ایسی ہی

كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾

تھی پھر اللہ نے تم پر احسان کیا پس ضروری ہے کہ لوگوں کا حال تحقیق کر لیا کرو، تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس کی خبر رکھنے والا ہے ۞۹۴

لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ
وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ
فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى
الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ
وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا
عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾

مسلمانوں میں سے جو لوگ معذور نہیں ہیں اور بیٹھے رہے ہیں وہ ان لوگوں کے برابر نہیں ہو سکتے جو اپنے مال سے اور اپنی جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے ہیں، اللہ نے مال و جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر بہ اعتبار درجے کے فضیلت دی ہے اور اللہ کا وعدہ نیک سب کے لیے ہے اور بیٹھ رہنے والوں کے مقابلہ میں جہاد کرنے والوں کو اللہ نے بہت بڑا اجر عطا کیا ہے ۞۹۵

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾

یہ درجات اللہ کی طرف سے ہیں اور اس کی طرف سے بخشش اور رحمت ہے اور وہ بخشنے والا رحمت رکھنے والا ہے ۞۹۶

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ
اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ
قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ
تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ
فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾

جو لوگ اپنے ہاتھوں اپنا نقصان کر رہے ہیں ان کی روح قبض کرنے کے بعد فرشتے ان سے پوچھیں گے کہ تم کس حال میں تھے؟ وہ جواب دیں گے کہ ہم کیا کرتے؟ ہم ملک میں دبے ہوئے اور بے بس تھے، اس پر فرشتے کہیں گے، کیا اللہ کی زمین وسیع نہ تھی کہ کسی دوسری جگہ ہجرت کر کے چلے جاتے؟ غرض کہ یہ وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ دوزخ ہوا اور کیا ہی بری جگہ ہے ۞۹۷

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾

مگر جو مرد، عورتیں، بچے ایسے مجبور اور بے بس ہوں کہ کوئی چارہ کار نہ رکھتے ہوں اور کوئی راہ نہ پاتے ہوں ۞۹۸

فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾

تو امید ہے کہ اللہ انھیں معاف کر دے اور اللہ معاف کر دینے والا اور بخش دینے والا ہے ۞۹۹

وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ
مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ
مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ
يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾

اور جو کوئی اللہ کی راہ میں ہجرت کرے گا تو اسے اللہ کی زمین میں بہت سی اقامت گاہیں ملیں گی اور (وہ اس زمین میں) کشائش پائے گا اور جو کوئی اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کر کے نکلے اور پھر (اس کو) اسی راہ میں موت آ جائے تو اس کا اجر اللہ کے ہاں ثابت ہو گیا اور اللہ تو بخشنے والا رحمت رکھنے والا ہے ۞۱۰۰

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ
يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا
لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾

اور اگر تم سفر میں نکلو تو تم پر کچھ گناہ نہیں ہے اگر تم نمازیں قصر کرلو (خصوصاً اس وقت) جب تم کو اندیشہ ہو کہ کافر تمھیں کسی (بڑی) مصیبت میں نہ ڈال دیں (اس لیے کہ) بلاشبہ کافر تمھارے کھلے کھلے دشمن ہیں (جو ہر وقت کسی موقع کی تلاش میں رہتے ہیں)﴿۱۰۱﴾

وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ
طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۣ فَاِذَا
سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَاۗىِٕكُمْ ۠ وَلْتَاْتِ طَاۗىِٕفَةٌ
اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا
حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۭ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ
عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ
بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا
اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾

اور جب تم مسلمانوں میں موجود ہو اور تم ان کے لیے نماز قائم کرو تو چاہیے کہ ایک حصہ تمھارے ساتھ کھڑا ہو جائے اور اپنے ہتھیار لیے رہے' پھر جب وہ سجدہ کر چکے تو پیچھے ہٹ جائے اور دوسرا حصہ جو نماز میں شریک نہ تھا تمھارے ساتھ شریک ہو جائے اور چاہیے کہ پوری ہوشیاری رکھے اور اپنے ہتھیار لیے رہے' جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے ان کی دلی تمنا ہے کہ تم اپنے ہتھیار اور سامانِ جنگ سے ذرا بھی غفلت کرو تو یکبارگی تم پر ٹوٹ پڑیں اور اگر تمھیں برسات کی وجہ سے کچھ تکلیف ہو یا تم بیمار ہو تو پھر تم پر کوئی گناہ نہیں اگر ہتھیار اتار کر رکھ دو' لیکن اپنے بچاؤ سے غافل نہ ہونا چاہیے' اللہ نے منکرینِ حق کے لیے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے﴿۱۰۲﴾

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ
قُعُوْدًا وَّعَلٰي جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَي
الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾

پھر جب تم نماز پوری کر چکو تو چاہیے کہ کھڑے' بیٹھے' لیٹے ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے رہو پھر جب ایسا ہو کہ دشمن سے تم مطمئن ہو جاؤ (اور سفر سے گھر واپس لوٹ آؤ) تو نماز قائم رکھو (قصر کرنا ترک کر دو) بلاشبہ نماز مسلمانوں پر وقت کی قید کے ساتھ فرض کر دی گئی ہے﴿۱۰۳﴾

وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَاۗءِ الْقَوْمِ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ
فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ
مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾

اور دشمنوں کا پیچھا کرنے میں ہمت نہ ہارو' اگر تمھیں دکھ پہنچتا ہے تو جس طرح تم دکھی ہوتے ہو وہ بھی دکھی ہوتے ہیں اور تم اللہ سے ایسی ایسی اُمیدیں رکھتے ہو جو انھیں میسر نہیں اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے﴿۱۰۴﴾

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ
بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَاۗىِٕنِيْنَ
خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾

ہم نے تم پر ﴿الکتٰب﴾ سچائی کے ساتھ نازل کر دی ہے تاکہ جیسا کچھ اللہ نے بتلایا ہے اس کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو اور خیانت کرنے والوں کی طرفداری میں نہ جھگڑو﴿۱۰۵﴾

وَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾

اور اللہ سے مغفرت طلب کرتے رہو یقین جانو کہ بلاشبہ اللہ بخشنے والا رحمت رکھنے والا ہے ﴿۱۰۶﴾

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾

اور جو لوگ اپنے اندر خیانت رکھتے ہیں تم انکی طرف سے نہ جھگڑو اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو خیانت اور معصیت میں ڈوبے ہوئے ہوں ﴿۱۰۷﴾

يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾

یہ لوگ اپنا حال انسانوں سے چھپاتے ہیں لیکن اللہ سے نہیں چھپا سکتے حالانکہ وہ راتوں کو مجلس بٹھا کر ایسی ایسی باتیں کرتے ہیں جو اللہ کو پسند نہیں تو اس وقت وہ ان کے ساتھ موجود ہوتا ہے وہ جو کچھ کرتے ہیں اس کے احاطۂ علم سے باہر نہیں ﴿۱۰۸﴾

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۣ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾

دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ دنیا کی زندگانی میں تم نے ان کی طرف سے جھگڑا کر لیا لیکن قیامت کے دن ان کی طرف سے اللہ کے ساتھ کون جھگڑے گا یا کون ہے جو ان کا وکیل بنے؟ ﴿۱۰۹﴾

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾

اور جو شخص کوئی برائی کی بات کر بیٹھتا ہے یا اپنے ہاتھوں اپنا نقصان کر لیتا ہے اور پھر اللہ سے بخشش طلب کرتا ہے تو وہ اللہ کو بخشنے والا رحمت رکھنے والا پائے گا ﴿۱۱۰﴾

وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰي نَفْسِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾

اور جو کوئی برائی کماتا ہے تو وہ اپنی جان کے لیے ہی کماتا ہے اور اللہ جاننے والا اور پھر حکمت رکھنے والا ہے ﴿۱۱۱﴾

وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْۗـــَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْۗـــًٔـا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾

اور جس کسی سے کوئی خطا سرزد ہو جائے یا کسی گناہ کا مرتکب ہو اور پھر اسے کسی بے گناہ کے سر تھوپ دے تو اس نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنی گردن پر لاد لیا ﴿۱۱۲﴾

ع ۱۵

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۭ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان لوگوں میں سے ایک جماعت نے تو ارادہ کر لیا تھا کہ تمہیں غلط راستہ پر ڈال دیں یہ لوگ غلط راستہ پر نہیں ڈال رہے ہیں مگر خود اپنی جانوں کو، یہ تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتے کیونکہ اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت نازل کر دی ہے اور جو باتیں معلوم نہ تھیں وہ تمہیں سکھلا دی ہیں اور تم پر اس کا بہت ہی بڑا فضل ہے ﴿۱۱۳﴾

ع ۱۶

لَاخَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ
بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ؕ
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ
نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾

ان لوگوں کے پوشیدہ مشوروں میں سے اکثر مشورے بھلائی کے لیے نہیں ہوتے ہاں! جو کوئی خیرات کے لیے یا کسی نیک کام کے لیے حکم دے یا لوگوں کے درمیان صلح صفائی کرانا چاہے اور جو کوئی اللہ کی خوشنودی کی طلب میں اس طرح کے کام کرتا ہے تو ہم اسے بہت بڑا اجر عطا فرمائیں گے ﴿۱۱۴﴾

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ
الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ
مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ
وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾

اور جس شخص پر ﴿اَلْهُدٰى﴾ کھل جائے اور اس پر بھی وہ اللہ کے رسول کی مخالفت کرے اور مومنوں کی راہ چھوڑ کر دوسری راہ چلنے لگے تو ہم اسے اس طرف کو لے جائیں گے جس طرف کو جانا اس نے پسند کیا ہے اور اسے دوزخ میں پہنچا دیں گے اور یہ پہنچنے کی کیا ہی بری جگہ ہے ﴿۱۱۵﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ
ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ
ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾

اللہ یہ بات بخشنے والا نہیں کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جائے' اس کے سوا جتنے گناہ ہیں وہ جسے چاہے بخش دے اور جس کسی نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا تو وہ بھٹک کر سیدھے راستے سے بہت دور جا پڑا ﴿۱۱۶﴾

اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ
اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾

یہ (اللہ تعالیٰ کے سوا) نہیں پکارتے مگر بیبیوں کو اور یہ نہیں پکارتے مگر شیطان مردود کو ﴿۱۱۷﴾

لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ
نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾

اس پر اللہ لعنت کر چکا ہے اور اس نے کہا کہ میں تیرے بندوں سے ایک مقررہ حصہ لے کر رہوں گا ﴿۱۱۸﴾

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ
فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ
خَلْقَ اللّٰهِ ؕ
وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ
خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾

اور ضرور انھیں بہکاؤں گا اور ضرور ایسا کروں گا کہ آرزوؤں میں انھیں مشغول رکھوں اور ضرور انھیں حکم دوں گا پس وہ جانوروں کے کان ضرور ہی چیریں گے اور میں انھیں حکم دوں گا پس وہ اللہ کی خلقت میں ضرور ردوبدل کریں گے اور جو کوئی اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا رفیق و مددگار بناتا ہے تو یقیناً وہ تباہی میں پڑ جاتا ہے ایسی تباہی جو کھلی تباہی ہے ﴿۱۱۹﴾

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ
وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾

شیطان ان سے وعدہ کرتا ہے اور آرزوؤں میں ڈالتا ہے اور شیطان ان سے جو کچھ وعدہ کرتا ہے وہ فریب کے سوا کچھ نہیں ہوتا ﴿۱۲۰﴾

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا
مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾

یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانا دوزخ ہوا اور یہ اس سے نکل بھاگنے کی کوئی راہ نہ پائیں گے ﴿۱۲۱﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ۝۱۲۲

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام انجام دیئے تو ہم انھیں باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی' وہ ہمیشہ انھی باغوں میں رہیں گے' اللہ کا وعدہ حق ہے اور اللہ سے بڑھ کر بات کہنے میں سچا اور کون ہو سکتا ہے؟ ۱۲۲

لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ۭ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝۱۲۳

نہ تو تمھاری آرزوؤں پر موقوف ہے نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر' جو کوئی برائی کرے گا ضروری ہے کہ اس کا بدلہ پائے اور پھر اللہ کے سوا نہ تو اسے کوئی دوست ملے گا نہ مددگار ۱۲۳

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ۝۱۲۴

اور جو کوئی اچھے کام کرے گا خواہ مرد ہو خواہ عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو گا تو ایسے ہی لوگ ہیں جو جنت میں داخل ہوں گے اور رائی برابر بھی ان کے ساتھ بے انصافی ہونے والی نہیں ۱۲۴

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ۝۱۲۵

اور پھر اس آدمی سے بہتر دین رکھنے والا کون ہو سکتا ہے جس نے اللہ کے آگے سر اطاعت جھکا دیا اور وہ نیک عمل بھی ہے اور اس نے ابراہیم (علیہ السلام) کے طریقے کی پیروی کی ہے جو صرف اللہ ہی کا ہو رہا تھا اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا دوست بنا لیا تھا ۱۲۵

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ۝۱۲۶ ع ۱۱ ۱۵

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے ۱۲۶

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَاۗءِ ۭ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ۝۱۲۷

اور لوگ تم سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ طلب کرتے ہیں' تم کہہ دو اللہ تمھیں ان کے بارے میں حکم دیتا ہے' نیز وہ تمھیں یتیم عورتوں کی نسبت بھی حکم دیتا ہے جو تمھیں قرآنِ کریم میں سنایا جا رہا ہے' وہ یتیم عورتیں جو تمھاری سرپرستی میں ہوتی ہیں اور ان کا وہ حق جو ٹھہرایا جا چکا ہے نہیں دیتے ہو اور چاہتے ہو کہ ان سے نکاح کر لو' نیز جو کچھ بے بس بے باپوں کی نسبت قرآن میں سنایا جا رہا ہے کہ ان کے معاملہ میں حق و انصاف کے ساتھ قائم رہو اور تم بھلائی کے کاموں میں سے جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ اس کا علم رکھنے والا ہے ۱۲۷

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ

اور اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے سرکشی یا کنارہ کشی کا اندیشہ ہو

إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ أَنْ يُّصْلِحَا
بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۭ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۭ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ
الشُّحَّ ۭ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ ۱۲۸

توشوہر اور بیوی پر کچھ گناہ نہ ہوگا اگر وہ (آپس میں افہام و تفہیم کرکے) صلح کر لیں، صلح ہی بہتر ہے اور مال کا لالچ بھی سبھی میں ہوتا ہے (دینے والا کم دینا اور لینے والا زیادہ لینا چاہتا ہے) اور اگر تم اچھا سلوک کرو اور (بخل سے) بچو تو تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس کی خبر رکھنے والا ہے ۱۲۸

وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَاۗءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ
فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۭ
وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ۝ ۱۲۹

اور تم اپنی طرف سے کتنے ہی خواہش مند ہو لیکن یہ بات تمہاری طاقت سے باہر ہے کہ عورتوں میں عدل کر سکو، پس ایسا نہ کرو کہ کسی ایک کی طرف جھک پڑو اور دوسری کو چھوڑ بیٹھو گویا "معلقہ" ہے اور دیکھو اگر تم درستگی پر رہو اور بچو تو اللہ بخشنے والا اور رحمت رکھنے والا ہے ۱۲۹

وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ
وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ۝ ۱۳۰

اور اگر وہ دونوں جدا ہو جائیں تو اللہ اپنی کشائش سے دونوں کو بے نیاز کر دے گا اور اللہ بڑی وسعت والا اور حکمت رکھنے والا ہے ۱۳۰

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ
وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ
وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا
حَمِيْدًا ۝ ۱۳۱

اور یاد رکھو آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کے لیے ہے، ہم نے یقیناً ان لوگوں کو جنھیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور خود تم کو بھی یہ حکم دیا کہ اللہ سے ڈرو اور (اگر تم کفر پہ ڈٹے رہو تو خوب سن لو کہ) آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کے لیے ہے وہ بے نیاز ہے اچھی تعریف کیا ہوا ۱۳۱

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
وَكِيْلًا ۝ ۱۳۲

اور اللہ ہی کے لیے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے اور کارسازی کے لیے اس کا کارساز ہونا کفایت کرتا ہے ۱۳۲

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ۭ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي ذٰلِكَ قَدِيْرًا ۝ ۱۳۳

لوگو! اگر وہ چاہے تو تمہیں ہٹا دے اور دوسروں کو لے آئے وہ بلاشبہ ایسا کرنے پر قادر ہے ۱۳۳

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ۝ ۱۳۴ ع

جو کوئی دنیا کا ثواب چاہتا ہے تو اللہ کے پاس دنیا اور آخرت دونوں کا ثواب موجود ہے، وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے ۱۳۴

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ
بِالْقِسْطِ شُهَدَاۗءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى
اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ

اے مسلمانو! ایسے ہو جاؤ کہ انصاف پر پوری طرح مضبوطی کے ساتھ قائم رہنے والے اور اللہ کے لیے سچی گواہی دینے والے ہو، اگر تمہیں خود اپنے خلاف یا اپنے ماں باپ اور قرابت داروں کے خلاف بھی گواہی دینی پڑے

غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَا ۖ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا ۚ وَإِنْ تَلْوُوا أَوْ تُعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١٣٥﴾

جب بھی نہ جھگو' خواہ کوئی مالدار ہے یا محتاج ہے تو اللہ زیادہ ان پر مہربانی رکھنے والا ہے' پس ایسا نہ ہو کہ ہواءِ نفس کی پیروی تمھیں انصاف سے باز رکھے اور اگر تم بات گھما پھرا کر کہو گے یا گواہی دینے سے پہلو تہی کرو گے تو تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس کی خبر رکھنے والا ہے ﴿١٣٥﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۚ

اے مسلمانو! اللہ پر ایمان لاؤ' اللہ کے رسول پر ایمان لاؤ' اس کتاب پر ایمان لاؤ جو اس نے اپنے رسول پر نازل کی ہے' نیز ان کتابوں پر جو اس سے پہلے نازل کی تھیں اور دیکھو جس کسی نے اللہ سے انکار کیا اور اس کے فرشتوں' اس کی کتابوں' اس کے رسولوں اور آخرت کے دن پر ایمان نہ رکھا تو وہ بھٹک کر بہت دور جا پڑا ﴿١٣٦﴾

وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿١٣٦﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ﴿١٣٧﴾

جن لوگوں کا حال یہ ہے کہ وہ ایمان لائے پھر کفر میں پڑ گئے' پھر ایمان لائے پھر کفر میں پڑ گئے اور پھر برابر کفر میں بڑھتے ہی گئے' اللہ انھیں بخشنے والا نہیں اور ہرگز ایسا نہ ہو گا کہ انھیں کوئی راہ دکھائے ﴿١٣٧﴾

بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٣٨﴾

تم منافقوں کو یہ خوشخبری سنا دو کہ بلاشبہ ان کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿١٣٨﴾

الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ أَيَبْتَغُونَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ﴿١٣٩﴾

جو لوگ مسلمانوں کو چھوڑ کر منکرینِ حق کو اپنا رفیق و مددگار بناتے ہیں' تو کیا وہ چاہتے ہیں کہ ان کے پاس عزت ڈھونڈیں؟ تو عزت جتنی بھی ہے سب کی سب اللہ ہی کے لیے ہے ﴿١٣٩﴾

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ إِنَّكُمْ إِذًا مِثْلُهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ﴿١٤٠﴾

اور دیکھو' اللہ اپنی کتاب میں تمھارے لیے یہ حکم نازل کر چکا ہے کہ جب تم دیکھو اور سنو کہ اللہ کی آیتوں کے ساتھ کفر کیا جا رہا ہے اور ان کی ہنسی اڑائی جا رہی ہے تو جب تک کسی دوسری بات میں لوگ نہ لگ جائیں ان کے پاس نہ بیٹھو اگر بیٹھو گے تو تم بھی انھیں جیسے ہو جاؤ گے' بلاشبہ اللہ منافقوں اور منکرینِ حق سب کو جہنم میں اکٹھا کر دینے والا ہے ﴿١٤٠﴾

الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ ۖ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۖ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ ۙ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ

ان کا شیوہ یہ ہے کہ وہ تمھاری حالت دیکھتے رہتے اور منتظر رہتے ہیں اگر تمھیں اللہ کی طرف سے فتح ملتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم بھی تمھارے ساتھ نہ تھے؟ اگر منکرینِ حق کے لیے فتح مندی ہوتی ہے تو کہتے ہیں کیا ہم نے ایسا

وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

نہیں کیا کہ وہ بالکل غالب آگئے تھے پھر بھی تمہیں مسلمانوں سے بچالیا؟ تو

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ

یقین کرو اللہ قیامت کے دن تم میں اور ان میں فیصلہ کردے گا اللہ کبھی ایسا

لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝ ع

کرنے والا نہیں کہ کافر ایمان رکھنے والوں کے خلاف کوئی راہ پالیں ۝

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ

منافق' اللہ کو دھوکا دے رہے ہیں اور اللہ نے ان کے دھوکا کو ضائع کردیا ہے

وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ

اور جب یہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو کاہلی کے ساتھ کھڑے ہوتے

يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا

ہیں' محض لوگوں کو دکھانے کے لیے نماز پڑھتے ہیں اور اللہ کا ذکر نہیں کرتے

قَلِيْلًا ۝

مگر برائے نام ۝

مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۡ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ

کفر اور ایمان کے درمیان متردد کھڑے ہیں کہ اِدھر رہیں یا اُدھر نہ تو اِن کی

وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ

طرف ہیں اور نہ اُن کی طرف اور جس پر اللہ راہ گم کردے تو پھر ممکن نہیں

لَهٗ سَبِيْلًا ۝

تم اس کے لیے کوئی راہ نکال سکو ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ

اے مسلمانو! ایسا نہ کرو کہ مسلمانوں کے سوا کافروں کو اپنا رفیق و مددگار (اور

اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا

راز داں) بناؤ' کیا تم چاہتے ہو کہ (ایسا کرکے) اللہ کا صریح الزام اپنے اوپر

لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝

لے لو؟ ۝

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ

بلاشبہ منافقوں کے لیے یہی ہوتا ہے کہ دوزخ کے سب سے نچلے درجہ میں

وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۝

ڈالے جائیں اور کسی کو بھی تم ان کا رفیق و مددگار نہ پاؤ ۝

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا

ہاں! جن لوگوں نے توبہ کرلی اپنی عملی حالت سنوار لی' اللہ پر مضبوطی کے

بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ

ساتھ جم گئے اور اپنے دین میں صرف اسی کے لیے ہوگئے تو' ایسے لوگ'

الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ

مومنوں کی صف میں ہوں گے اور قریب ہے کہ اللہ مومنوں کو اَجر عطا

اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

فرمائے ایسا اَجر جو بہت بڑا اَجر ہوگا ۝

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ

لوگو! اگر تم شکر کرو اور اللہ پر ایمان رکھو تو اللہ کو تمہیں عذاب دے کر کیا کرنا

وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝

ہے؟ اللہ تو قدر شناس اور علم رکھنے والا ہے ۝

---

(۴۶) یہود و نصاریٰ کی یہ پرانی عادت ہے کہ وہ من حیث القوم دوسری اقوامِ عالم کو اور خصوصاً مسلمانوں کو دھوکا دینے کے لیے الفاظ اور ان کے مفہوم میں ہیر پھیر سے کام لیتے ہیں۔ موجودہ زمانہ میں ادارہ اقوامِ متحدہ (United Nations) اور اس کے سارے ضمنی ادارے (Sub - Departments) اس بات کی جیتی جاگتی تصویر (True Picture) ہیں۔

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ
اللہ کو پسند نہیں کہ تم بُرائی پکارتے پھرو' ہاں! یہ کہ کسی پر ظلم ہوا ہو اور

اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ۝۱۴۸
اللہ سننے والا' جاننے والا ہے ۝۱۴۸

اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْۗءٍ فَاِنَّ
تم بھلائی کی کوئی بات ظاہر طور پر کرو یا چھپا کر کرو یا کسی کی بُرائی سے درگزر کرو

اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ۝۱۴۹
تو اللہ بھی قدرت رکھتا ہے اور درگزر کرنے والا ہے ۝۱۴۹

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ
جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے برگشتہ ہیں اور چاہتے ہیں کہ اللہ میں اور

اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ
اس کے رسولوں میں تفرقہ کریں اور کہتے ہیں ہم ان میں سے بعض کو مانتے

بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ
ہیں بعض کو نہیں مانتے اور اس طرح چاہتے ہیں ایمان و کفر کے درمیان کوئی

ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝۱۵۰
راہ اختیار کرلیں ۝۱۵۰

اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ
تو ایسے لوگ یقیناً کافر ہیں اور کافروں کے لیے ہم نے ذلت دینے والا عذاب

عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝۱۵۱
تیار کر رکھا ہے ۝۱۵۱

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ
اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی ایک

مِّنْهُمْ اُولٰۗىِٕكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ
کو بھی دوسروں سے جدا نہیں کیا' تو بلاشبہ ایسے ہی لوگ ہیں کہ عنقریب وہ

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۵۲ ع
ان کا اجر عطا فرمائے گا اور اللہ بخشنے والا رحمت رکھنے والا ہے ۝۱۵۲ ع

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا
اہل کتاب' تم سے درخواست کرتے ہیں کہ آسمان سے کوئی کتاب ان پر نازل

مِّنَ السَّمَاۗءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ
کرا دو تو یہ اس سے بھی بڑی بات کا سوال موسیٰؑ سے کر چکے ہیں' انھوں نے

فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ
کہا تھا کہ ہمیں اللہ آشکارا طور پر دکھلا دو' تو ان کی شرارت کی وجہ سے بجلی

بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا
نے انھیں پکڑ لیا تھا پھر باوجودیکہ دین حق کی روشن دلیلیں ان پر واضح ہو چکی

جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا
تھیں وہ بچھڑے کو لے بیٹھے' ہم نے اس سے بھی درگزر کیا اور موسیٰ (علیہ السلام)

مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝۱۵۳
کو ظاہر و واضح اقتدار دے دیا ۝۱۵۳

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ
پھر عہد لینے کے لیے ہم نے ان کے سروں پر طور بلند کر دیا اس کے بعد ہم نے

وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا
انھیں حکم دیا کہ شہر کے دروازے میں جھکے ہوئے داخل ہو اور ہم نے حکم دیا

لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا
کہ سبت کے دن سے تجاوز نہ کر جاؤ' ہم نے ان سے ان باتوں پر پکا عہد و

غَلِيْظًا ۝۱۵۴
میثاق لے لیا تھا ۝۱۵۴

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
پس ان کے عہد توڑنے کی وجہ سے اور اللہ کی آیتیں جھٹلانے کے باعث اور

وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۵۵

اس وجہ سے کہ اللہ کے نبیوں کو ناحق قتل کرتے رہے اور انھوں نے کہا ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں بلکہ ان کے کفر کی وجہ سے ان کے دلوں پر اللہ نے مُہر لگادی ہے یہی وجہ ہے کہ معدودے چند آدمیوں کے سوا سب کے سب ایمان سے محروم ہیں ۝۱۵۵

وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰي مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۝۱۵۶

اور انھوں نے کفر کیا اور مریمؑ کے خلاف بڑے ہی بہتان کی بات کہی ۝۱۵۶

وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۭ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًۢا ۝۱۵۷

اور ان کا یہ کہنا کہ ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو جو اللہ کے رسول تھے، قتل کر ڈالا، حالانکہ نہ تو انھوں نے قتل کیا اور نہ سولی پر چڑھایا بلکہ حقیقت حال ان پر مشتبہ ہو گئی اور جن لوگوں نے اس بارے میں اختلاف کیا تو بلاشبہ وہ بھی شک وشبہ میں پڑے ہوئے ہیں، ظن وگمان کے سوا کوئی علم ان کے پاس نہیں اور یقیناً یہودیوں نے عیسیٰ (علیہ السلام) کو قتل نہیں کیا ۝۱۵۷

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۱۵۸

بلکہ اللہ نے اسے اپنی طرف اٹھالیا اور اللہ سب پر غالب رہنے والا اور حکمت رکھنے والا ہے ۝۱۵۸

وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۝۱۵۹

اور دیکھو اہل کتاب میں سے کوئی نہ ہوگا جو اپنی موت سے پہلے اس پر یقین نہ لے آئے ایسا ہونا ضروری ہے اور قیامت کے دن وہ ان پر شہادت دینے والا ہوگا ۝۱۵۹

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۝۱۶۰

یہودیوں کے اس ظلم کی وجہ سے ہم نے اچھی چیزیں ان پر حرام کردیں، جو حلال تھیں اور اس وجہ سے بھی کہ وہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے بہت روکنے لگے تھے ۝۱۶۰

وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۶۱

اور وہ سود لینے لگے تھے حالانکہ اس سے روکے گئے تھے اور یہ بات کہ ناجائز طریقہ پر لوگوں کا مال کھانے لگے اور ان میں جو لوگ منکر ہو گئے ہم نے ان کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ۝۱۶۱

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

لیکن (اے پیغمبر اسلام!) ان میں سے جو لوگ، علم میں پکے ہیں وہ اور مسلمان اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو تم پر نازل ہوئی ہے اور ان تمام کتابوں پر بھی جو تم سے پہلے نازل ہو چکی ہیں (وہ نماز قائم کرتے، زکوٰۃ ادا کرتے اور اللہ

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
أُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٦٢﴾

تعالیٰ اور آخرت پر ایمان لاتے ہیں) تو ایسے لوگ ہیں جنھیں ہم عنقریب ان کا اَجر عطا کریں گے ایسا اَجر جو بہت ہی بڑا اَجر ہو گا ﴿١٦٢﴾

إِنَّآ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ كَمَآ أَوْحَيْنَآ إِلَىٰ نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِنۢ بَعْدِهِۦ ۚ وَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰٓ إِبْرٰهِيمَ وَإِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسٰى وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهٰرُونَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُورًا ﴿١٦٣﴾

(اے پیغمبر اسلام! ﷺ) ہم نے تمھاری طرف اسی طرح وحی بھیجی جس طرح نوح (علیہ السلام) پر اور ان نبیوں پر جو نوح (علیہ السلام) کے بعد آئے (وحی بھیجی تھی) اور جس طرح ابراہیم، اسمٰعیل، اسحٰق، یعقوب، اولاد یعقوب پر، عیسیٰ، ایوب، یونس، ہارون اور سلیمان (علیہم السلام) پر (بھی وحی) بھیجی اور داؤد (علیہ السلام) کو زبور عطا فرمائی ﴿١٦٣﴾

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۚ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوسٰى تَكْلِيمًا ﴿١٦٤﴾

اور اللہ کے وہ رسول جن کا حال ہم پہلے سنا چکے ہیں اور وہ جن کا حال ہم نے تمھیں نہیں سنایا اور اللہ نے موسیٰ (علیہ السلام) سے کلام کیا جیسا کہ واقعہ میں کلام کرنا ہوتا ہے ﴿١٦٤﴾

رُسُلًا مُّبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٦٥﴾

یہ تمام رسول، خوشخبری دینے والے اور متنبہ کرنے والے تھے کہ ان کے آنے کے بعد لوگوں کے پاس کوئی حجت باقی نہ رہے جو وہ اللہ کے حضور پیش کر سکیں اور اللہ سب پر غالب اور حکمت رکھنے والا ہے ﴿١٦٥﴾

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهُۥ بِعِلْمِهِۦ ۖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُونَ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيدًا ﴿١٦٦﴾

اللہ نے جو کچھ تم پر نازل کیا ہے وہ اسے نازل کر کے گواہی دیتا ہے کہ اس نے اپنے علم کے ساتھ نازل کیا ہے اور فرشتے بھی اس کی گواہی دیتے ہیں اور اللہ کی گواہی بس کرتی ہے ﴿١٦٦﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلٰلًۢا بَعِيدًا ﴿١٦٧﴾

جو لوگ منکر ہوئے اور اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکا تو بلاشبہ وہ بھٹک گئے اور ایسے بھٹکے کہ دور دراز راہوں میں وہ گم ہو گئے ﴿١٦٧﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ﴿١٦٨﴾

بلاشبہ جن لوگوں نے کفر کیا اور ظلم بھی تو اللہ انھیں کبھی بخشنے والا نہیں نہ انھیں کوئی راہ دکھائے گا ﴿١٦٨﴾

إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا ۚ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرًا ﴿١٦٩﴾

بجز جہنم کی راہ کے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور اللہ کے لیے ایسا کرنا بالکل سہل ہے ﴿١٦٩﴾

يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَـَٔامِنُوا خَيْرًا لَّكُمْ ۚ

اے افرادِ نسل انسانی! بلاشبہ ﴿الرَّسُوْل﴾ تمھارے پروردگار کی طرف سے تمھارے پاس سچائی کے ساتھ آگیا ہے، پس ایمان لاؤ کہ تمھارے لیے اس

وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝١٣٠

میں بہتری ہے اور دیکھو اگر تم کفر کرو گے تو آسمان و زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ جاننے والا اور حکمت رکھنے والا ہے ۝١٣٠

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا
عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ
مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ
وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۡ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۣ وَلَا تَقُوْلُوْا
ثَلٰثَةٌ ۭ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ

اے اہل کتاب! اپنے دین میں غلو نہ کرو اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا اور کچھ نہ کہو' مریم کا بیٹا عیسیٰ مسیح اس کے سوا کچھ نہیں کہ اللہ کا رسول ہے اور اس کے کلمۂ بشارت کا ظہور ہے جو مریم پر القا کیا گیا تھا نیز ایک روح اللہ کی جانب سے بھیجی گئی' پس چاہیے کہ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور یہ بات نہ کہو کہ اللہ تین ہیں ایسی بات کہنے سے باز آجاؤ کہ تمھارے لیے بہتری ہے' حقیقت اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ اللہ ہی اکیلا معبود ہے وہ اس سے پاک ہے کہ اس کے لیے کوئی بیٹا ہو' آسمان میں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اس کے لیے ہے' کارسازی کے لیے اللہ کا کارساز ہونا بس ہے ۝١٧١

اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ
وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝١٧١

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا
الْمَلٰۗىِٕكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۭ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ
وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ۝١٧٢

مسیح کو ہرگز اس بات میں عار نہیں کہ وہ اللہ کا بندہ سمجھا جائے اور نہ اللہ کے مقرب فرشتوں کو اس سے عار ہے جو کوئی اللہ کی بندگی میں عار سمجھے اور گھمنڈ کرے تو وہ وقت دور نہیں کہ اللہ سب کو اپنے حضور جمع کرے گا ۝١٧٢

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ
اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ
اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا
اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا
وَّلَا نَصِيْرًا ۝١٧٣

اس دن ایسا ہوگا کہ جو لوگ ایمان لائے ہیں اور نیک کام کیے ہیں تو ان کی نیکیوں کا پورا پورا بدلہ انھیں دے گا اور اپنے فضل سے اس میں زیادتی بھی فرمائے گا' لیکن جن لوگوں نے بندگی کو ننگ و عار سمجھا اور گھمنڈ کیا تو انھیں ایسا عذاب دے گا جو دردناک عذاب ہوگا اور اس دن انھیں اللہ کے سوا نہ تو کوئی رفیق ملے گا' نہ مددگار ۝١٧٣

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۝١٧٤

لوگو! تمھارے پاس تمھارے پروردگار کی طرف سے برہان آگئی اور ہم نے تمھاری طرف چمکتی ہوئی روشنی بھیج دی ۝١٧٤

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ
فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّ
يَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝١٧٥

پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس کا سہارا مضبوط پکڑ لیا تو وہ انھیں عنقریب اپنی رحمت میں داخل کر دے گا اور ان پر اپنا فضل کرے گا اور انھیں اپنے تک پہنچنے کی راہ دکھا دے گا ایسی راہ جو بالکل سیدھی راہ ہے ۝١٧٥

يَسْتَفْتُوْنَكَ ۭ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ۭ

لوگ تم سے فتویٰ پوچھتے ہیں کلالہ کے متعلق کہہ دو کہ اللہ تمھیں کلالہ کے

إِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا
نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۚ
فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ۚ
وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ
حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ۚ
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝١٧٦

بارے میں حکم دیتا ہے اگر کوئی ایسا مرد مرجائے جس کے اولاد نہ ہو اور اس کی حقیقی بہن ہو تو جو کچھ مرنے والا چھوڑ مرا ہے اس کا آدھا حصہ حقیقی بہن کو ملے گا اور بہن مرجائے اور اس کے اولاد نہ ہو تو اس کا وارث وہ حقیقی بھائی ہی ہوگا' پھر اگر دو بہنیں ہوں' تو انھیں ترکہ میں سے دو تہائی ملے گا اور اگر بھائی بہن' کچھ مرد کچھ عورتیں ہوں تو پھر مرد کے لیے دو عورتوں کے برابر حصہ ہوگا' اللہ تمھارے لیے اپنے احکام واضح کر دیتا ہے تاکہ گمراہ نہ ہو اور اللہ تمام باتوں کا علم رکھنے والا ہے ۝١٧٦

(۵) سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۲)

اٰیاتُھا ۱۲۰ — رکوعاتُھا ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۚ
اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ
مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا
يُرِيْدُ ۝١

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے
اے مسلمانو! اپنے معاہدے پورے کرو' تمھارے لیے مویشی جانور حلال کر دیئے گئے ہیں' مگر ہاں! وہ جن کی نسبت حکم سنایا جائے گا' لیکن جب حالتِ احرام میں ہو تو شکار کرنا حلال نہیں ہے' بلاشبہ اللہ جیسا کچھ چاہتا ہے حکم دے دیتا ہے ۝١

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَاۗىِٕرَ اللّٰهِ
وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَاۗىِٕدَ
وَلَآ اٰۗمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ
وَرِضْوَانًا ۭ
وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۭ
وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَي الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۠ ع ١
وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٢

اے مسلمانو! اللہ کے شعائر کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ ان مہینوں کی بے حرمتی کرو جو حرمت کے مہینے ہیں اور نہ قربانی کی' نہ ان جانوروں کی جن کی گردنوں میں پٹے ڈال دیتے ہیں نیز ان لوگوں کی بھی بے حرمتی نہ کرو جو بیت حرام کا قصد کرتے ہیں اور اپنے پروردگار کا فضل اور اس کی خوشنودی ڈھونڈتے ہیں اور جب تم احرام کی حالت سے باہر آجاؤ تو پھر شکار کر سکتے ہو اور ایسا نہ ہو کہ ایک گروہ کی دشمنی تمھیں اس بات پر ابھار دے کہ زیادتی کرنے لگو کیونکہ انھوں نے مسجد حرام سے تمھیں روک دیا تھا' نیکی اور پرہیزگاری کی ہر بات میں ایک دوسرے کی مدد کرو گناہ اور ظلم کی بات میں نہ کرو اور دیکھو اللہ کی نافرمانی سے بچو یقیناً وہ سخت سزا دینے والا ہے ۝٢

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ
اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ

اے مسلمانو! تم پر حرام کر دیئے گئے ہیں مُردار جانور' خون' سور کا گوشت' وہ جانور جو غیر اللہ کے نام سے پکارا جائے' گلا گھونٹ کر مارا ہوا' چوٹ لگا کر مارا

وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۣ وَمَا ذُبِحَ
عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۭ
ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۭ
اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ
وَاخْشَوْنِ ۭ
اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ
نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۭ
فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
يَسْـَٔـلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ۭ
قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ
مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ
اللّٰهُ ۡ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ
عَلَيْهِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝
اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۭ

ہوا' وہ جو بلندی سے گر کر مر جائے' وہ جانور جو کسی کے سینگ مارنے سے مر جائے' وہ جسے درندہ پھاڑ جائے مگر ہاں! وہ جسے تم ذبح کر لو' وہ جانور جو کسی تھان پر چڑھا کر ذبح کیا جائے اور یہ بات بھی کہ تیروں کے پانسوں سے آپس میں تقسیم کرو تو یہ گناہ کی بات ہے' جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی تھی وہ آج تمھارے دین کی طرف سے مایوس ہو گئے ہیں پس ان سے نہ ڈرو بلکہ صرف مجھ ہی سے ڈرو' آج کے دن میں نے تمھارے لیے تمھارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور تمھارے لیے پسند کر لیا کہ دین ﴿الاسلام﴾ ہو' پس دیکھو جو کوئی بھوک سے بے نیاز ہو جائے یہ بات نہ ہو کہ دانستہ گناہ کرنا چاہے تو اللہ بخشنے والا اور رحمت رکھنے والا ہے ۝

لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا کیا چیزیں ان کے لیے حلال ہیں؟ آپ کہہ دیجیے جتنی اچھی چیزیں ہیں سب تم پر حلال کر دی گئی ہیں اور شکاری جانور جو تم نے شکار کے لیے سدھا رکھے ہیں اور وہ طریقہ جیسا کچھ اللہ نے تمھیں سکھا دیا ہے انھیں سکھا دو' تو جو کچھ وہ شکار کر کے تمھارے لیے بچا رکھیں تم اسے بھی بے کھٹکے کھا سکتے ہو مگر چاہیے کہ اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو یاد رکھو کہ اللہ حساب لینے میں بہت تیز ہے ۝

آج تمام اچھی چیزیں تم پر حلال کر دی گئی ہیں' ان لوگوں کا کھانا جنھیں کتاب دی گئی ہے تمھارے لیے حلال ہے اور تمھارا کھانا ان کے لیے حلال ہے' نیز تمھارے لیے مسلمان بیبیاں اور ان لوگوں کی بیبیاں جنھیں کتاب دی گئی ہے حلال ہیں (تم ان سے نکاح کر سکتے ہو) بشرطیکہ ان کے مہران کے حوالے کرو اور مقصود اس سے حفاظت و حمایت میں لانا ہو یہ بات نہ ہو کہ نفس پرستی کے لیے بدکاری کی جائے یا چوری چھپے بدچلنی کی جائے اور یاد رکھو جو کوئی ایمان سے منکر ہوا تو اس کے تمام کام اکارت گئے اور آخرت میں اس کی جگہ تباہ کاروں میں ہو گی ۝

اے مسلمانو! جب تم نماز کے لیے آمادہ ہو تو چاہیے کہ اپنا منہ اور ہاتھ

وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠ وَطَعَامُكُمْ
حِلٌّ لَّهُمْ ۡ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ
مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ
اَخْدَانٍ ۭ
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۠ وَهُوَ فِي
الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ

فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ
وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ
وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ
مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ
الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً
فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ
اَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ
حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ
عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

کہنیوں تک دھولیا کرو اور سر کا مسح بھی کرلو نیز اپنے دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھولو (اور سنت کے مطابق وضو کرو) اگر نہانے کی حاجت ہو تو چاہیے کہ نہا کر پاک صاف ہو جاؤ اور اگر تم بیمار ہو یا ایسا ہو کہ تم میں سے کوئی جائے ضرورت سے فارغ ہو کر آیا ہو یا تم نے زناشوئی کا عمل کیا ہو اور پانی میسر نہ ہو تو ایسی حالت میں چاہیے کہ پاک مٹی سے کام لو اور اپنے منہ اور ہاتھوں پر اس سے مسح کرلو (یہ نہیں کہ زمین پر لیٹنے لگو) اللہ نہیں چاہتا کہ تمہیں کسی طرح کی مشقت اور تنگی میں ڈالے بلکہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک و صاف رکھے (اور حقیقی پاکیزگی وہ ہے جو دل کی ہے) نیز یہ بھی کہ (اللہ تعالیٰ) تم پر اپنی نعمت پوری کردے تاکہ تم شکر گزار ہو ۝

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ
مِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ
قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ ۝

اور دیکھو اللہ نے جو تم پر انعام کیا ہے اسکی یاد سے غافل نہ ہو اور اسکا عہد و پیمان نہ بھولو جو وہ مضبوطی کے ساتھ تم سے ٹھہرا چکا ہے جب تم نے کہا تھا کہ اے اللہ! ہم نے تیرا فرمان سنا اور ہم نے اسے قبول کیا اور اللہ سے ڈرتے رہو جو کچھ بھی تمہارے سینوں میں چھپا ہوتا ہے وہ اسے پوری طرح جانتا ہے ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ
شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۫ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ
قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۟ هُوَ اَقْرَبُ
لِلتَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ ۝

اے مسلمانو! ایسے ہو جاؤ کہ اللہ کے لیے مضبوطی سے قائم رہنے والے اور انصاف کے لیے گواہی دینے والے ہو اور ایسا کبھی نہ ہو کہ کسی گروہ کی دشمنی تمہیں اس بات کے لیے اُبھار دے کہ انصاف نہ کرو' انصاف کرو کہ یہی تقویٰ سے لگتی ہوئی بات ہے اور اللہ سے ڈرو' تم جو کچھ کرتے ہو وہ اس کی خبر رکھنے والا ہے ۝

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے تو اللہ کا ان سے وعدہ ہے کہ ان کے لیے مغفرت ہوگی اور بہت ہی بڑا اجر ہوگا ۝

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝

ہاں! جن لوگوں نے (حق بات کا) انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو وہ لوگ دوزخی ہیں ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

اے مسلمانو! اپنے اوپر اللہ کا وہ احسان یاد کرو کہ جب ایک گروہ نے پورا

عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ
اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَ
عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾

ارادہ کرلیا تھا کہ تم پر ہاتھ بڑھائے تو اللہ نے ایسا کیا کہ اس کے ہاتھ تمہارے خلاف بڑھنے سے رک گئے اور اللہ سے ڈرتے رہو' اللہ ہی ہے جس پر مومنوں کو بھروسہ رکھنا چاہیے ﴿۱۱﴾

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۚ وَ
بَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ
مَعَكُمْ ۭ لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ
الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ
وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ
سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ
فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾

اور دیکھو یہ واقعہ ہے کہ اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا اور ان میں بارہ سردار مقرر کردیئے تھے اللہ نے فرمایا تھا دیکھو میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نے نماز قائم رکھی' زکوٰۃ ادا کرتے رہے' میرے تمام رسولوں پر ایمان لائے اور ان کی مدد کی اور اللہ کو قرض نیک دیتے رہے (یعنی اللہ کی رضا کے لیے فی سبیل اللہ مال خرچ کیا) تو میں ضرور تم پر سے تمہاری برائیاں محو کردوں گا اور تمہیں ضرور باغوں میں داخل کردوں گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی' پھر تم میں سے جس کسی نے اس کے بعد انکار حق کی راہ اختیار کی تو یقیناً اس نے سیدھی راہ گم کردی ﴿۱۲﴾

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَ
جَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ
عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا
ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰي
خَاۗىِٕنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ
عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾

پس ان لوگوں نے اپنا عہدِ اطاعت توڑ ڈالا ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کردیا' چنانچہ یہ لوگ باتوں کو ان کی اصلی جگہ سے پھیر دیتے ہیں' جس بات کی انھیں نصیحت کی گئی تھی اس سے کچھ بھی فائدہ اٹھانا ان کے حصے میں نہیں آیا اسے بالکل فراموش کر بیٹھے اور تم ہمیشہ ان کی کسی نہ کسی خیانت پر اطلاع پاتے رہتے ہو اور بہت تھوڑے ہیں جو ایسا نہیں کرتے' پس آپ کو چاہیے کہ ان سے درگزر کریں اور ان کی طرف سے اپنی توجہ ہٹالیں' بلاشبہ اللہ انھی لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو نیک کردار ہوتے ہیں ﴿۱۳﴾

وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا
مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠
فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ
بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾

اور جو لوگ اپنے آپ کو نصاریٰ کہتے ہیں ان سے بھی ہم نے عہد لیا تھا پھر ایسا ہوا کہ جس بات کی نصیحت کی گئی تھی اس سے کچھ بھی فائدہ اٹھانا ان کے حصے میں نہ آیا اسے بالکل فراموش کر بیٹھے' پس ہم نے ان کے درمیان قیامت تک کے لیے دشمنی اور کینے کی آگ بھڑکا دی اور وہ وقت دور نہیں کہ جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں اللہ اس کی حقیقت انھیں بتادے گا ﴿۱۴﴾

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ

اے اہل کتاب! یہ واقعہ ہے کہ ہمارا رسول تمہارے پاس آچکا' کتاب الٰہی کی

لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ
الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۭ قَدْ جَاۗءَكُمْ
مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۵

بہت سی باتیں جنھیں تم چھپاتے رہے ہو وہ تم سے صاف صاف بیان کرتا ہے اور بہت سی باتوں سے درگزر کر جاتا ہے اللہ کی طرف سے تمھارے پاس روشنی آچکی اور ایسی کتاب آچکی جو روشن کتاب ہے ۝۱۵

يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ
سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۱۶

اللہ اس کتاب کے ذریعے ان لوگوں پر جو اللہ کی خوشنودیوں کے تابع ہوں سلامتی کی راہ کھول دیتا ہے اور (اپنے خاص حکم سے) انھیں تاریکیوں سے نکالتا' روشنی میں لاتا اور (پہلے ایمان لانے والوں کی) سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے ۝۱۶

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ
مَرْيَمَ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا اِنْ
اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۭ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ
وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱۷

یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جنھوں نے کہا کہ اللہ مریم کا بیٹا مسیح ہے' تم ان لوگوں سے کہو اگر اللہ مسیح ابنِ مریم کو اور اس کی ماں کو اور روئے زمین پر جتنے انسان بستے ہیں سب کو ہلاک کر دینا چاہتا تو کون تھا جو اس کی بادشاہی میں دخل دینے کی جرات کر سکتا؟ آسمان کی اور زمین کی اور جو کچھ ان میں ہے سب کی سلطانی اللہ ہی کے لیے ہے' وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے ۝۱۷

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ
وَاَحِبَّاۗؤُهٗ ۭ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ۭ
بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ۭ
يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۡ وَاِلَيْهِ
الْمَصِيْرُ ۝۱۸

اور یہودی اور عیسائی کہتے ہیں ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں' تم کہہ دو اگر ایسا ہی ہے تو پھر اللہ تمھاری بدعملیوں کی وجہ سے تمھیں عذاب کیوں دیتا ہے؟ اس کے پیدا کیے ہوئے انسانوں میں سے تم بھی انسان ہو اور وہ جسے چاہے بخش دے' جسے چاہے عذاب دے' آسمانوں کی اور زمین اور ان سب کی جو ان کے درمیان ہیں مالکی و سلطانی صرف اسی کے لیے ہے اور سب کو بالآخر اس کی طرف لوٹنا ہے ۝۱۸

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ
لَكُمْ عَلٰي فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا
مَا جَاۗءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ۡ فَقَدْ جَاۗءَكُمْ بَشِيْرٌ
وَّنَذِيْرٌ ۭ
وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱۹

اے اہل کتاب! ایسی حالت میں کہ رسولوں کا ظہور مدتوں سے بند تھا' ہمارا رسول تمھارے پاس آیا وہ تم پر واضح کر رہا ہے تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہماری طرف کوئی رسول نہیں بھیجا گیا' نہ تو بشارت دینے والا' نہ متنبہ کرنے والا تو اب بشارت دینے والا اور متنبہ کرنے والا تمھارے پاس آگیا ہے اور اللہ ہر بات پر قادر ہے ۝۱۹

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَ جَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۚ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾

اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا تھا اے (میری قوم کے) لوگو! اللہ کا اپنے اوپر احسان یاد کرو اس نے تم میں نبی پیدا کئے، تمہیں بادشاہ بنایا اور تمہیں (موجودہ لوگوں پر فضیلت دے کر) وہ بات عطا فرمائی جو دُنیا میں کسی (دوسری قوم) کو نہیں دی گئی ﴿۲۰﴾

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾

اے میری قوم کے لوگو! مقدس سرزمین میں جسے اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے داخل ہو جاؤ اور اُلٹے پاؤں پیچھے کی طرف نہ ہٹو کہ نقصان و تباہی میں پڑ جاؤ ﴿۲۱﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۚ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾

لوگوں نے کہا اے موسیٰ! (علیہ السلام) اس سرزمین میں ایسے لوگ رہتے ہیں جو بڑے ہی زبردست ہیں، جب تک وہ لوگ وہاں موجود ہیں ہم اس سرزمین پر قدم رکھنے والے نہیں، ہاں! اگر وہ لوگ وہاں سے نکل گئے تو پھر ہم ضرور داخل ہو جائیں گے ﴿۲۲﴾

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾

اس پر دو آدمیوں نے جو اللہ سے ڈرنے والوں میں سے تھے اور اللہ نے انھیں نعمت ایمان عطا فرمائی تھی لوگوں سے کہا کہ ہمت کر کے ان لوگوں پر جا پڑو اور دروازے میں داخل ہو اگر تم داخل ہو گئے تو پھر غلبہ تمہارے ہی لیے ہے اور اگر تم ایمان رکھنے والے ہو تو چاہیے کہ اللہ پر بھروسہ کرو ﴿۲۳﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾

وہ بولے اے موسیٰ! جب تک وہ لوگ وہاں موجود ہیں ہم کبھی اس میں داخل ہونے والے نہیں، تم خود چلے جاؤ اور تمہارا رب بھی تمہارے ساتھ چلا جائے ہم تو یہاں بیٹھے رہیں گے تم دونوں وہاں لڑتے رہنا ﴿۲۴﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾

موسیٰؑ نے کہا، اے اللہ! میں اپنی جان کے سوا اور اپنے بھائی کے سوا کسی پر اختیار نہیں رکھتا پس تو ہم میں اور ان نافرمان لوگوں میں فیصلہ کر دے ﴿۲۵﴾

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۗ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾

اللہ کا حکم ہوا کہ اب چالیس برس تک وہ سرزمین ان پر حرام کر دی گئی یہ اس بیابان میں (مجبور و لاچاری کو) سرگرداں رہیں گے سو تم نافرمان لوگوں کی حالت پر غمگین نہ ہو ﴿۲۶﴾

ع ۳

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا

اور ان لوگوں کو دو آدم زادوں کا حال سچائی کے ساتھ سنا دو جب ان دونوں

فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ
قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ

نے قبولیت کے لیے قربانیاں چڑھائیں تو ان میں سے ایک کی قبول ہو گئی' دوسرے کی قبول نہیں ہوئی' اس پر اس نے کہا میں یقیناً تجھے قتل کردوں گا

قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾
لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ
يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾

اس نے کہا: اللہ صرف متقی آدمیوں ہی کی قربانی قبول کرتا ہے۔ ۞ اگر تو مجھے قتل کرنے کے لیے ہاتھ اٹھائے گا تو میں تجھے قتل کرنے کے لیے کبھی ہاتھ نہیں اٹھاؤں گا' میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام دنیا کا پروردگار ہے ۞

اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ
اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾

میں چاہتا ہوں کہ تو میرا اور اپنا دونوں کا گناہ سمیٹ لے اور پھر دوزخیوں میں سے ہو جا کہ ظلم کرنے والوں کو یہی بدلہ ملنا ہے ۞

فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ
الْخٰسِرِيْنَ ﴿۳۰﴾

پھر ایسا ہوا کہ اس کے نفس نے اسے اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کر دیا' اس نے اسے قتل کر دیا نتیجہ یہ نکلا کہ وہ یعنی قاتل تباہ کاروں میں سے ہو گیا ۞

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ
يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ
اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ
فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

اس کے بعد اللہ نے ایک کوّا بھیجا وہ زمین کریدنے لگا تاکہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کا عیب کیونکر چھپانا چاہیے تھا' وہ بول اٹھا کہ افسوس مجھ پر! میں اس کوّے کی طرح بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کے عیب کو چھپا دیتا غرضیکہ وہ بہت ہی پشیمان ہوا ۞

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۚۛ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ
مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ
فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا
فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ
رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ
فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿۳۲﴾

اس وقت سے ہم نے بنی اسرائیل کے لیے حکم لکھ دیا تھا کہ جس کسی نے سوا اس حالت کے قصاص میں لینا ہو یا ملک میں لوٹ مار مچانے والوں کو سزا دینی ہو کسی جان کو قتل کر ڈالا تو گویا اس نے تمام انسانوں کا خون کیا اور جس کسی نے کسی کی زندگی بچالی تو گویا اس نے تمام انسانوں کو زندگی دے دی اور ان کے پاس ہمارے رسول روشن دلیلوں کے ساتھ آتے رہے لیکن اس پر بھی ان میں سے اکثر ایسے نکلے جو ملک میں زیادتیاں کرنے والے تھے ۞

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ
يَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا
اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ
يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي

بلاشبہ ان لوگوں کی جو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور ملک میں خرابی پھیلانے کے لیے دوڑتے پھرتے ہیں یہی سزا ہے کہ قتل کر دیئے جائیں یا سولی پر چڑھائے جائیں یا ان کے ہاتھ پاؤں مخالف جہتوں سے کاٹ ڈالے جائیں یا انھیں جلاوطن کر دیا جائے' یہ ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے

الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝٣٣

اور آخرت میں بھی ان کے لیے عذابِ عظیم ہے ۝٣٣

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٣٤

مگر ہاں! ان میں سے جو لوگ قبل اس کے کہ تم ان لوگوں پر قابو پاؤ، توبہ کر لیں تو جان لو کہ اللہ بخشنے والا رحمت رکھنے والا ہے ۝٣٤

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝٣٥

مسلمانو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس تک پہنچنے کا ذریعہ ڈھونڈو اور اس کی راہ میں جدوجہد کرو تاکہ تمہیں کامیابی حاصل ہو ۝٣٥

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٣٦

بلاشبہ جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے اگر ان کے قبضہ میں وہ سب کچھ آجائے جو روئے زمین میں موجود ہے اور اتنا ہی اور بھی وہ پالیں پھر یہ سب کچھ روز قیامت کے عذاب سے بچنے کے لیے فدیہ میں دے دیں جب بھی ان سے قبول نہیں کیا جائے گا، ان کے لیے عذابِ دردناک ہے ۝٣٦

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝٣٧

وہ چاہیں گے کہ آگ سے باہر نکل آئیں لیکن اس سے باہر ہونے والے نہیں، ان کے لیے قائم رہنے والا عذاب ہے ۝٣٧

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝٣٨

اور جو چور ہو خواہ مرد ہو یا عورت تو اس کے ہاتھ کاٹ ڈالو جو کچھ انھوں نے کیا ہے یہ اس کی سزا ہے اور اللہ کی طرف سے عبرت کی نشانی، اللہ غالب اور حکمت رکھنے والا ہے ۝٣٨

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٣٩

پھر جس کسی نے اپنے ظلم کے بعد توبہ کر لی اور اپنے آپ کو سنوار لیا تو اللہ اس پر لوٹ آئے گا، وہ بخشنے والا رحمت رکھنے والا ہے ۝٣٩

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٤٠

کیا تو نہیں جانتا کہ آسمان و زمین کی ساری بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے وہ (اپنے قانون کے مطابق) جسے چاہے عذاب دے جسے چاہے بخش دے اور وہ ہر بات پر قادر ہے ۝٤٠

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ۭ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ

اے پیغمبر اسلام! اس گروہ میں سے جس نے زبان سے کہا ہم ایمان لائے مگر ان کے دل مومن نہیں ہوئے اور اس گروہ میں سے جو یہودی ہیں جو لوگ کفر میں تیز گام ہوئے تو ان کی حالت تمہیں غمگین نہ کرے، یہ لوگ جھوٹ کے لیے کان لگانے والے ہیں اور اس لیے کان لگانے والے ہیں کہ ایک دوسرے گروہ تک جو تمہارے پاس نہیں آیا خبریں پہنچائیں، یہ کلموں کو

يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ
تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ۭ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ
تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ
لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۚ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۴۱
سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ۭ
فَاِنْ جَاۗءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ
وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـــًٔا ۭ
وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝۴۲
وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا
حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ
وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝۴۳

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا
النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ
وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا
عَلَيْهِ شُهَدَاۗءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَ
لَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝۴۴
وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَ
الْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ
بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ۭ
فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ۭ

باجودیکہ ان کا صحیح محل ثابت ہو چکا ہے صحیح محل سے پھیر دیتے ہیں یہ کہتے ہیں اگر یہی حکم دیا جائے (جو تم کو پسند ہے) تو قبول کر لو (اور اگر ایسا حکم) نہ دیا جائے تو اس سے اجتناب کرو، جس کسی کے لیے اللہ نے چاہا کہ آزمائش میں پڑے تو تم اس کے لیے اللہ سے کچھ نہیں پا سکتے، یہی لوگ ہیں کہ اللہ ان کے دلوں کو پاک کرنا نہیں چاہتا، ان کے لیے دنیا میں بھی رسوائی ہوئی اور آخرت میں بھی بہت بڑا عذاب ہے ۝۴۱

یہ لوگ جھوٹ کے لیے کان لگانے والے اور برے طریقوں سے مال کھانے میں بے باک ہیں، پس اگر یہ تمہارے پاس آئیں تو ان کے درمیان فیصلہ کرو، ان سے کنارہ کش ہو جاؤ، اگر تم کنارہ کش ہو گئے تو یہ تمہیں کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر فیصلہ کرو تو چاہیے کہ انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو بلاشبہ اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ۝۴۲

اور پھر یہ لوگ کس طرح تمہیں منصف بناتے ہیں جب توراۃ ان کے پاس موجود ہے اور اللہ کا حکم بھی توراۃ میں موجود ہے کیا پھر توراۃ رکھنے پر بھی اس سے روگردانی کرتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ایمان نہیں رکھتے ۝۴۳

بلاشبہ ہم نے توراۃ نازل کی اس میں ہدایت اور روشنی ہے، اللہ کے نبی جو احکامِ الٰہی کے فرمانبردار تھے اس کے مطابق حکم دیتے رہے نیز ربی اور احبار بھی اس پر کاربند رہے کیونکہ وہ کتاب اللہ کے محافظ ٹھہرائے گئے تھے اور اس پر گواہ تھے، پس (اے گروہِ یہود اتباعِ حق میں) انسانوں سے نہ ڈرو مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کو سستے داموں فروخت نہ کرو جو کوئی اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ ہیں جو کافر ہیں ۝۴۴

اور ہم نے یہودیوں کے لیے (توراۃ میں) یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان، دانت کے بدلے دانت اور زخموں کے بدلے ویسے ہی زخم، پھر جو کوئی بدلہ لینا معاف کر دے تو یہ اس کے لیے (اس کے گناہوں کا) کفارہ ہو گا اور جو کوئی اللہ

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٤٥

کی نازل کی ہوئی کتاب کے مطابق حکم نہ دے گا تو ایسے ہی لوگ ہیں جو ظلم کرنے والے ہیں ۝٤٥

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٤٦

اور پھر (پہلے انبیاء علیہم السلام کے پیچھے) انھی کے نقش قدم پر ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو چلایا توراۃ کی تصدیق کرتا ہوا جو اس کے سامنے موجود تھی اور ہم نے اسے انجیل دی جس میں ہدایت اور روشنی تھی اور توراۃ کی جو پہلے سے موجود تھی اسی کی تصدیق ہے نیز متقی انسان پر (سعادت کی) راہ کھولنے والی اور پند و نصیحت ہے ۝٤٦

وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝٤٧

اور چاہیے کہ انجیل والے اس کے مطابق حکم دیں جو کچھ انجیل میں اللہ نے نازل کیا ہے اور جو کوئی اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب کے مطابق حکم نہ دے گا تو ایسے ہی لوگ ہیں جو فاسق ہیں ۝٤٧

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ عَمَّا جَاۗءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۭ

اور ہم نے تمھاری طرف کتاب بھیجی ان کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو پہلے سے موجود ہیں اور ان پر نگہبان اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو اور لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو (سچائی تمھارے پاس آچکی ہے) تم میں سے ہر ایک گروہ کے لیے ہم نے ایک ﴿شِرْعَة﴾ اور ﴿مِنْهَاج﴾ ٹھہرادی ہے اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک امت بنا دیتا لیکن اس نے ایسا نہیں کیا تاکہ جو کچھ تمہیں دیا گیا ہے اس میں تمہیں آزمائے، پس نیکی کی راہ میں ایک دوسرے سے آگے بڑھ نکلنے کی کوشش کرو، تم سب کو بالآخر اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے پھر وہ تمہیں بتلائے جن باتوں میں باہم دگر اختلاف کرتے رہے تھے ان کی حقیقت کیا تھی؟ ۝٤٨

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝٤٨

اور ہم نے تمہیں حکم دیا کہ جو کچھ اللہ نے تم پر نازل کیا ہے اس کے مطابق ان لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو نیز ان کی طرف سے ہوشیار ہو جاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ جو کچھ اللہ نے نازل کیا ہے اس کے کسی حکم سے تمہیں ڈگمگا دیں، پھر اگر یہ لوگ روگردانی کریں تو جان لو اللہ کو یہی منظور ہے کہ ان کے بعض گناہوں کی وجہ سے ان پر مصیبت پڑے

وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۭ

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۝۴۹

اور حقیقت یہ ہے کہ انسانوں میں سے بہت سے انسان نافرمان ہیں ۝۴۹

اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝۵۰

پھر کیا جاہلیت کے عہد کا سا حکم چاہتے ہیں؟ اور ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھنے والے ہیں اللہ سے بہتر حکم دینے والا کون ہو سکتا ہے؟ ۝۵۰

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۵۱

مسلمانو! یہودیوں اور عیسائیوں کو اپنا رفیق و مددگار نہ بناؤ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہیں اور تم میں سے جو کوئی انھیں رفیق اور مددگار بنائے گا تو وہ انھی میں سے سمجھا جائے گا' اللہ اس گروہ پر راہ نہیں کھولتا جو ظلم کرنے والا گروہ ہے ۝۵۱

فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰۤى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَاۤ اَسَرُّوْا فِىْۤ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ۝۵۲

پھر تم دیکھو گے کہ جن کے دلوں میں روگ ہے وہ ان لوگوں کی طرف دوڑے جا رہے ہیں' وہ کہتے ہیں ہم ڈرتے ہیں کہ کسی مصیبت کے پھیر میں نہ آ جائیں تو وہ وقت دور نہیں جب اللہ تمہیں فتح دے گا یا اس کی طرف سے کوئی اور بات ظاہر ہو جائے گی اور اس وقت یہ لوگ اس بات پر شرمندہ ہوں گے جو انھوں نے اپنے دلوں میں چھپا رکھی ہے ۝۵۲

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ۝۵۳

اور ایمان والے کہیں گے کیا یہ وہی لوگ ہیں جو اللہ کی سخت سے سخت قسم کھا کر کہا کرتے تھے کہ ہم تمھارے ساتھ ہیں؟ تو ان کے تمام کام اکارت گئے اور بالآخر وہ تباہ و نامراد ہو کر رہ گئے ۝۵۳

الثلثة

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗۤ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ

مسلمانو! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے گا تو قریب ہے کہ اللہ ایک ایسا گروہ پیدا کر دے جنھیں اللہ دوست رکھتا ہو اور وہ بھی اللہ کو دوست رکھنے والے ہوں' مومنوں کے مقابلہ میں نہایت نرم اور جھکے ہوئے لیکن دشمنوں کے مقابلہ میں نہایت سخت' اللہ کی راہ میں جان لڑا دیں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے' یہ اللہ کا فضل ہے جس گروہ کو چاہے عطا فرما دے اور وہ بڑی ہی وسعت رکھنے والا اور جاننے والا ہے ۝۵۴

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝۵۴

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ

تمھارا رفیق و مددگار اگر کوئی ہے تو اللہ ہے اس کا رسول ہے اور وہ لوگ ہیں جو ایمان والے ہیں جن لوگوں کا شیوہ یہ ہے کہ نماز قائم رکھتے ہیں زکوٰۃ ادا

رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾

کرتے ہیں اور اللہ کے آگے جھکے ہوئے ہیں ﴿٥٥﴾

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾ ع ١٢

اور جس کسی نے اللہ کو' اس کے رسول کو اور ایمان والوں کو اپنا رفیق و مددگار بنایا تو بلاشبہ اللہ ہی کا گروہ غالب رہنے والا گروہ ہے ﴿٥٦﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾

اے مسلمانو! یہود و نصاریٰ اور کفار میں سے جن لوگوں نے تمہارے دین کو ہنسی کھیل بنا رکھا ہے (اور اس کی تحقیر و تذلیل کی ہے) تم انھیں اپنا مددگار و رفیق نہ بناؤ اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اگر فی الحقیقت تم ایمان رکھنے والے ہو ﴿٥٧﴾

وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾

اور جب تم نماز کے لیے پکارتے ہو تو یہ اسے تماشا بناتے ہیں اور ہنسی اڑاتے ہیں یہ ایک ایسا گروہ ہے جو سمجھ بوجھ سے یک قلم بے بہرہ ہے ﴿٥٨﴾

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾

تم کہو کہ اے اہل کتاب! کیا تم اس چیز کا انتقام لینا چاہتے ہو کہ ہم اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس سچائی پر جو ہم پر نازل ہوئی اور جو ہم سے پہلے نازل ہو چکی ہے؟ اور تم میں اکثر آدمی نافرمان ہو گئے ہیں ﴿٥٩﴾

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَاۗءِ السَّبِيْلِ ﴿٦٠﴾

تم کہو کیا میں تمہیں بتلاؤں اللہ کے ہاں کون زیادہ بدتر ہوا؟ وہ لوگ جن کو اللہ نے لعنت کی اور اپنا غضب اتارا اور ان میں سے کتوں ہی کو بندر و سور (کی طرح) کر دیا اور وہ جو شریر قوتوں کو پوجنے لگے یہی لوگ ہیں جو بدتر ہیں درجے میں اور سیدھی راہ سے بھٹکے ہوئے ﴿٦٠﴾

وَاِذَا جَاۗءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾

اور دیکھو جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے حالانکہ وہ کفر لیے ہوئے آئے تھے اور کفر لیے ہوئے واپس گئے اور وہ جو کچھ اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں اللہ اسے بہتر جاننے والا ہے ﴿٦١﴾

وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾

اور تم ان میں سے بہتوں کو دیکھو گے کہ گناہ اور ظلم اور مال حرام کھانے میں تیز گام ہیں کیا ہی برے کام ہیں جو وہ کر رہے ہیں ﴿٦٢﴾

لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾

ان کے عالموں اور پیروں کو کیا ہو گیا ہے کہ انھیں (یعنی اپنی قوم کے لوگوں کو) جھوٹ بولنے اور مال حرام کھانے سے روکتے نہیں؟ کیا ہی بری کارگزاری ہے جو یہ کر رہے ہیں ﴿٦٣﴾

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۴﴾

اور یہودیوں نے کہا' اللہ کا ہاتھ بندھ گیا ہے' حالانکہ حقیقت میں انھی کے ہاتھ بندھ گئے ہیں اور جو کچھ انھوں نے کہا اس کی وجہ سے ان پر لعنت پڑی ہے' اللہ کے تو دونوں ہاتھ کھلے ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور اللہ کی طرف سے جو کچھ تم پر نازل ہوا ہے ان لوگوں میں سے بہتوں کی سرکشی اور کفر کو اور زیادہ بڑھا دے گا اور ہم نے ان کے درمیان عداوت اور کینہ ڈال دیا ہے وہ قیامت تک مٹنے والا نہیں' جب کبھی لڑائی کی آگ سلگاتے ہیں' اللہ اسے بجھا دیتا ہے یہ لوگ ملک میں خرابی پھیلانے کے لیے کوشش کرتے ہیں اور اللہ خرابی پھیلانے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۶۴﴾

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۶۵﴾

اور اگر اہل کتاب ایمان رکھتے اور پرہیزگار ہوتے تو ہم ضرور ان پر سے ان کی خطائیں محو کر دیتے (خطاؤں کے اثرات مٹا دیتے) اور ضرور انھیں نعمت کی جنتوں میں داخل کر دیتے ﴿۶۵﴾

وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۶﴾

اور اگر وہ توراۃ اور انجیل کو اور جو کچھ ان کے پروردگار کی جانب سے نازل ہوا ہے قائم رکھتے تو ضرور ایسا ہوتا کہ ان کے اوپر سے بھی اور ان کے قدموں کے نیچے سے بھی انھیں برکت ملتی' ان میں سے ایک گروہ ضرور میانہ رو ہے لیکن زیادہ تر ایسے ہیں کہ جو کچھ کرتے ہیں برائی ہی برائی ہے ﴿۶۶﴾

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۷﴾

اے پیغمبر اسلام! تمھارے پروردگار کی طرف سے تم پر جو کچھ نازل ہوا ہے اسے پہنچا دو اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ کا پیغام نہ پہنچایا اور اللہ تمھیں انسانوں سے محفوظ رکھے گا' وہ اس گروہ پر راہ نہیں کھولتا جس نے کفر کی راہ اختیار کی ہے ﴿۶۷﴾

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾

ان لوگوں سے کہہ دو کہ اے اہل کتاب تمھارے پاس ٹکنے کے لیے کچھ بھی نہیں ہے جب تک کہ تم توراۃ اور انجیل کو اور جو کچھ تمھارے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا ہے قائم نہ کرو اور جو کچھ تمھارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے وہ اور زیادہ ان کو سرکشی اور انکار میں بڑھا دے گا تم اس گروہ کی حالت پر افسوس نہ کرو جو حق سے منکر ہو گیا ﴿۶۸﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝٦٩

جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ ہوں یا وہ لوگ جو یہودی اور صابی اور نصاریٰ ہیں کوئی ہو لیکن (اصل دین یہی ہے کہ) جو کوئی بھی اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھے گا اور اچھے کام کرے گا تو اس کے لیے نہ تو کسی قسم کا اندیشہ ہو گا نہ کسی قسم کی غمگینی ۝٦٩

لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ۭ كُلَّمَا جَاۗءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ۝

ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا اور ان کی طرف رسول بھیجے مگر جب کبھی کوئی رسول ان کے پاس ایسا حکم لے کر آیا جو ان کی نفسانی خواہشوں کے خلاف تھا تو انھوں نے ان میں سے بعض کو جھٹلایا اور بعض کو قتل کیا ۝

وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝

وہ سمجھے کہ کوئی آزمائش نہیں ہوگی اس لیے اندھے بہرے ہو گئے اور پھر اللہ اپنی رحمت سے ان پر لوٹ آیا ' لیکن پھر ان میں سے بہتیرے اندھے بہرے ہو گئے اور اب جیسے کچھ ان کے کرتوت ہیں اللہ انھیں دیکھ رہا ہے ۝

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ

یقیناً وہ کافر ہوئے جنہوں نے کہا اللہ تو یہی مسیح بیٹا مریم کا ہے اور مسیح نے کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل اللہ کی بندگی کرو جو میرا اور تمھارا سب کا پروردگار ہے ' بلاشبہ جس کسی نے اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو شریک ٹھہرایا تو اس پر اللہ نے جنت حرام کر دی اس کا ٹھکانا آتشِ دوزخ ہوا اور ظلم کرنے والوں کے لیے کوئی نہیں جو مددگار ہو گا ۝٧٢

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ

یقیناً وہ لوگ کافر ہوئے جنہوں نے کہا "اللہ تین میں سے ایک ہے" حالانکہ کوئی معبود نہیں مگر وہی معبودِ یگانہ اور جو کچھ یہ کہتے ہیں اگر اس سے باز نہ آئے تو ان میں سے جن لوگوں نے انکار حق کیا ہے انھیں عذابِ دردناک پیش آئے گا ۝٧٣

وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ۭ

انھیں کیا ہو گیا کہ اللہ کی طرف نہیں لوٹتے اور اس سے بخشش طلب نہیں کرتے حالانکہ وہ بخشنے والا ہے ۝٧٤

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ۭ

مریم کا بیٹا مسیح اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ اللہ کا ایک رسول ہے ' اس سے پہلے بھی کتنے رسول ہو چکے اور اس کی ماں صدیقہ تھی یہ دونوں کھانا کھاتے تھے ' دیکھ! کس طرح ہم ان لوگوں کے لیے دلیلیں واضح کر دیتے ہیں اور پھر

كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ

ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝

دیکھ کس طرح یہ لوگ پھرے جارہے ہیں؟

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

تم کہو کیا تم اللہ کو چھوڑ کر ایسی ہستیوں کی بندگی کرتے ہو جن کے اختیار میں نہ تو تمہارا نقصان ہے نہ نفع اور اللہ تو سننے والا علم رکھنے والا ہے

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۝

تم کہہ دو اے اہل کتاب! اپنے دین میں حقیقت کے خلاف غلو نہ کرو اور اس گروہ کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو جو تم سے پہلے گمراہ ہو چکا ہے اور بہتوں کو گمراہ کر چکا ہے اور سیدھی راہ اس پر گم ہو گئی ہے

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝

بنی اسرائیل میں سے جو لوگ منکر ہوئے تھے وہ داؤد اور مریم کے بیٹے عیسیٰ کی زبانی لعنت کیے گئے اور یہ اس لیے ہوا کہ وہ نافرمانی کرتے تھے اور وہ حد سے گزر گئے تھے

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝

وہ برائیوں میں پڑ جاتے تو پھر ان سے باز نہیں آتے تھے البتہ یہ بڑی ہی برائی تھی جو وہ کیا کرتے تھے

تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِى الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝

ان میں سے بہت سے لوگ ایسے ہیں جو کفر کرنے والوں سے مدد و رفاقت رکھتے ہیں کیا ہی بری تیاری ہے جو انکے نفسوں نے ان کیلئے مہیا کر دی کہ ان پر اللہ کا غضب ہوا اور وہ عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِىِّ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور اللہ کے نبی پر اور جو کتاب اس پر نازل ہوئی ہے اس پر ایمان رکھنے والے ہوتے تو کبھی مشرکوں کو مددگار و رفیق نہ بناتے لیکن ان میں زیادہ تر ایسے ہیں جو سچائی کی حدود سے باہر ہو گئے ہیں

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

تم ایمان والوں کی عداوت میں سب سے زیادہ سخت یہودیوں کو پاؤ گے نیز مشرکوں کو اور ایمان والوں کی دوستی میں سب سے زیادہ قریب ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں ہم نصاریٰ ہیں اس لیے کہ ان میں پادری اور رہبان ہیں (یعنی عالم اور تارکِ دنیا فقیر) اس لیے بھی کہ ان میں گھمنڈ اور خود پرستی نہیں ہے

---

(۵۱) زیر نظر آیت میں اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کی پہچان بتائی ہے تاکہ ان کو ان نشانات سے پہچان لیا جائے۔ فرمایا: مسلمان آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ منکسر المزاج ہوتے ہیں' اس لیے نرمی اختیار کرتے ہیں لیکن غیر مسلموں کے ساتھ مقابلہ میں وہ بہت سخت ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی سچائی کی راہ میں جان لڑا دینے والے۔

(۶۴) "اللہ تعالیٰ تنگ دست ہو گیا ہے" یہود نے اس طرح کی بات کیسے کی؟ اس کی وضاحت دوسری جگہ گزر چکی ہے کہ جب نبی کریم ﷺ ہجرت کر کے مدینہ تشریف لے آئے تو مالی ضرورتوں کے پیش نظر آپ نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق لوگوں کو راہِ الٰہی میں خرچ کرنے کی ترغیب دی اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے جو الفاظ استعمال کیے وہ قرآنِ کریم میں کئی بار دُہرائے گئے ہیں جیسے : ﴿ مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ﴾ (۲ : ۲۴۵) "اور اللہ تعالیٰ کو اچھا قرض دیتے ہو" جس کا صاف مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اور اس کو "قرض" سے اس لیے تعبیر کیا کہ "قرض" کے مفہوم میں اس کا واپس لوٹانا ضروری قرار دیا گیا ہے اور اس میں اس بات کی ترغیب تھی کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کیا گیا مال ضائع نہیں جاتا بلکہ کئی گنا زیادہ ہو کر واپس ملتا ہے اور پھر یہ واپسی بھی اُس وقت ہوگی جہاں انسان کے پاس اس کے سوا کچھ نہ ہوگا کہ جو اس نے دنیوی زندگی میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کیا ہے اور یہ بھی ظاہر ہے کہ اس سے مراد بعینہٖ وہ مال نہیں بلکہ اس کا نیک عوض اور بدلہ مراد ہے لیکن یہود نے اس لفظ "قرض" کو بطور تمسخر استعمال کیا اور کہنے لگے کہ اچھا اب اللہ کا ہاتھ تنگ ہو گیا ہے اور اس نے قرض طلب کرنا شروع کر دیا ہے۔ اس طرح کا مذاق آج کل مسلمانوں میں بھی عام پایا جاتا ہے۔

(۶۸) اہل کتاب سے خطاب کہ تم دین کے بارے میں جو کچھ بحث و کلام کرتے ہو وہ جب ہی قابل سماعت ہو سکتا ہے جبکہ تورات و انجیل کی تعلیم پر قائم رہو اور ان کے احکامات کی تعمیل کرو کیونکہ اگر ایسا نہیں ہے تو پھر بتلاؤ تمہارے پاس کون سی جگہ ہے جس پر تم کھڑے ہو سکتے ہو اور دلیل و حجت کے ساتھ کلام کر سکتے ہو؟ پھر اس اصل کا بھی اعلان کر دیا کہ قرآنِ کریم کا مطالبہ اہل کتاب سے یہ نہیں ہے کہ تورات و انجیل کی صداقتوں سے بے پرواہ ہو جائیں بلکہ تمام تر مطالبہ یہی ہے کہ ان پر سچائی کے ساتھ قائم ہوں کیونکہ وہ کہتا ہے کہ تمام الٰہی کتابوں کی حقیقی تعلیم ایک ہی ہے کیونکہ وہ توحید الٰہی اور نیک عمل کی دعوت ہے اور قرآنِ کریم اس پر تمام نوعِ انسانی کو جمع کر دینا چاہتا ہے۔ اگرچہ قرآنِ کریم کو ماننے والے خود بھی اس پر جمع نہ ہوں۔

(۶۹) فرمایا جا رہا ہے کہ نجات و سعادت کا دارومدار تمہاری بنائی ہوئی گروہ بندیوں پر نہیں ہے بلکہ ایمان و عمل کا قانون ہے۔ دراصل دین یہی ہے جس کی سب نے تعلیم دی اور خود تم سے بھی اس کا عہد لیا گیا تھا لیکن جب وہ آزمائش عمل میں پورے نہ اترے تو مغضوب و نامراد ہو گئے۔

(۷۲) عیسائیوں کو بھی اس اصل دین کی تعلیم دی گئی تھی یعنی ایمان و عمل کی لیکن وہ بھی اس سے منحرف ہو گئے اور انہوں نے الوہیت مسیح اور تثلیث کا اعتقاد باطل پیدا کر لیا۔ ازیں بعد جب ہماری مسلمانوں کی باری آئی تو ہماری اکثریت کا حال بھی سب کی آنکھوں کے سامنے ہے کہ آبادی کا کوئی حصہ خواہ چھوٹا ہے یا بڑا اس گمراہی کی زد میں ہے۔

(۷۹) یہودیوں کی اُس حالت کی طرف اشارہ ہے کہ بُرائیوں میں پڑ کر پھر ان سے باز آ جانے کا احساس ان میں باقی نہ رہا تھا۔ اس سے معلوم ہوا کہ جب کسی گروہ کی ایسی حالت ہو جائے کہ بُرائیوں میں پڑ کر پھر ان سے باز رہنے کا احساس و ولولہ پیدا نہ ہو اور اپنی حالت پر قانع ہو جائے تو یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ گمراہی اور شقاوت کی انتہائی حالت پیدا ہو گئی۔

(۸۲) نبی اعظم و آخر ﷺ سے خطاب کہ تم اہل ایمان کی عداوت میں سب سے زیادہ سخت اپنے عہد کے یہودیوں اور مشرکوں کو پاؤ گے اور دوستی میں سب سے زیادہ قریب عیسائی ثابت ہوں گے کیونکہ ان میں ایسے علماء اور رہبان پائے جاتے ہیں جو زہد و عبادت میں مشغول رہتے ہیں اور وہ انجیل کی صحیح تعلیم پر سچے دل سے قائم ہیں اور یہ وہی تھے جو کلامِ الٰہی پر اور پیغمبر اسلام ﷺ پر ایمان لانے والے تھے۔

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

اور جب یہ لوگ وہ کلام سنتے ہیں جو اللہ کے رسول پر نازل ہوا ہے تو تم دیکھتے ہو کہ ان کی آنکھیں جوشِ گریہ سے بہنے لگتی ہیں کیونکہ انھوں نے اس کی سچائی پہچان لی ہے' وہ بول اٹھتے ہیں اے اللہ! ہم اس کلام پر ایمان لائے پس ہمیں بھی انھیں میں سے لکھ جو تیری گواہی دینے والے ہیں ۝

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ۝

اور ہمیں کیا ہو گیا ہے کہ ہم اللہ پر اور اس کلام پر جو سچائی کے ساتھ ہمارے پاس آیا ایمان نہ لائیں اور اللہ سے اس کی توقع نہ رکھیں کہ وہ ہمیں نیک کردار انسانوں کے گروہ میں داخل کر دے؟ ۝

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

تو اللہ تعالیٰ ان کے اس کہنے کے صلے میں انھیں جنتیں عطا فرمائے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان جنتوں میں رہیں گے ایسا ہی بدلہ ہے جو نیک کرداروں کے لیے ٹھہرا دیا گیا ہے ۝

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝

لیکن جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو (سرکشی اور عناد سے) جھٹلایا تو وہ دوزخی ہیں ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

اے مسلمانو! اللہ نے جو چیزیں تم پر حلال کر دی ہیں انھیں اپنے اوپر حرام نہ کرو اور (اس طرح کی روک ٹوک میں) حد سے نہ گزرو اللہ حد سے گزر جانے والوں کو دوست نہیں رکھتا ۝

وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝

اور جو کچھ اللہ نے تمھیں رزق دے رکھا ہے اس میں سے اچھی اور حلال چیزیں کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان لائے ہو ۝

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ

تمھاری قسموں میں سے جو قسمیں لغو ہوں ان پر اللہ تم سے مواخذہ نہیں کرے گا' مواخذہ ان پر کرے گا جنھیں تم نے سمجھ کر کھایا (پھر اگر تم کو کوئی قسم توڑنی پڑے) تو اس کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے' درمیانی درجہ کا کھانا جیسا تم اپنے بیوی بچوں کو کھلایا کرتے ہو یا اتنے مسکینوں کو کپڑا پہنا دینا یا ایک غلام آزاد کر دینا ہے اور اگر وہ میسر نہ آئے تو پھر تین دن تک روزہ رکھنا چاہیے یہ تمھاری قسموں کا کفارہ ہے جبکہ سمجھ سوچ کر قسم کھا بیٹھو اور چاہیے کہ اپنی قسموں کی نگہداشت کرو' اللہ تعالیٰ اس طرح اپنی آیتیں تم پر

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۹۰

واضح کر دیتا ہے تاکہ تم شکر گزار ہو ۝۸۹

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۹۰

اے مسلمانو! بلاشبہ شراب' جوا' معبودانِ باطل کے نشان اور پانسے شیطانی کاموں کی گندگی ہے تم ان سے اجتناب کرو (اور اس گندگی کے قریب مت جاؤ) تاکہ تم کامیاب ہو ۝۹۰

اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝۹۱

شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان عداوت اور کینہ ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کے ذکر اور نماز سے باز رکھے' پھر کیا تم باز رہنے والے ہو ۝۹۱

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۹۲

اور اللہ کی اطاعت کرو' اللہ کے رسول کی اطاعت کرو اور (بُرائیوں سے) بچتے رہو پھر اگر تم نے روگردانی کی تو جان رکھو ہمارے پیغمبر (ﷺ) پر تو صرف پیغام پہنچا دینا ہے ۝۹۲

لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۭ

جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے وہ جو کچھ کھا پی چکے ہیں اس کے لیے ان پر کوئی گناہ نہیں جب کہ وہ پرہیزگار ہو گئے اور ایمان لے آئے اور اچھے کام کیے اور ایمان لے آئے جس بات سے انھیں روکا گیا رُک گئے اور اچھے کام کیے پھر پرہیزی کی اور اللہ نیک کرداروں کو دوست رکھتا ہے ۝۹۳

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۹۳ ع

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۹۴

اے مسلمانو! شکار کے معاملہ میں جس تک تمہارے ہاتھ اور نیزے پہنچیں اللہ ضرور تمہاری ایک حد تک آزمائش کرے گا تاکہ معلوم ہو جائے کہ کون اللہ سے غائبانہ ڈرتا ہے' پھر اس کے بعد جو کوئی حد سے گزر جائے تو اس کے لیے عذابِ دردناک ہے ۝۹۴

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۭ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ۭ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ۭ

اے مسلمانو! جب تم احرام کی حالت میں ہو شکار کے جانور نہ مارو اور جو کوئی تم میں سے جان بوجھ کر مار ڈالے تو چاہیے کہ اس کا بدلہ دے جیسے جانور کو مارا ہے اس کی مانند مویشی میں سے ایک جانور کعبہ پہنچا کر قربان کیا جائے اور مویشی کو تم میں سے دو منصف ٹھہرا دیں یا کفارہ دے مسکینوں کو کھانا کھلائے یا پھر مسکینوں کی گنتی کے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کیے کی جزا چکھ لے اس سے پہلے جو ہو چکا اللہ نے اس سے درگزر کیا لیکن جو کوئی پھر کرے گا تو اللہ

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٩٥﴾

اس سے بدلہ لے گا اور اللہ غالب آنے والا اور بدلہ لینے والا ہے ﴿٩٥﴾

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ

تمھارے لیے سمندر اور دریا کا شکار اور کھانے کی چیزیں حلال ہیں تاکہ ان سے خود تمھیں بھی فائدہ پہنچے اور اہل قافلہ بھی فائدہ اٹھائیں لیکن خشکی کا شکار جب تک احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے' پس اللہ سے ڈرو کہ اس کی طرف تم سب جمع کر کے لے جائے جاؤ گے ﴿٩٦﴾

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٩٦﴾

جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ

اللہ نے کعبہ کو کہ حرمت کا گھر بنایا ہے لوگوں کے لیے قیام کا ذریعہ ٹھہرایا ہے نیز حرمت کے مہینوں کو اور قربانی کو اور ان جانوروں کو جن کی گردنوں میں پٹے ڈال دیتے ہیں' یہ اس لیے کیا گیا تاکہ تم جان لو' آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ سب کا حال جانتا ہے اور وہ ہر بات کا علم رکھنے والا ہے ﴿٩٧﴾

ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٩٧﴾

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٨﴾

جان لو کہ اللہ (پاداشِ عمل میں) سخت سزا دینے والا ہے اور بخشنے والا' رحمت والا ہے ﴿٩٨﴾

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿٩٩﴾

اللہ کے رسول کے ذمے پیغام پہنچانا ہے اور جو کچھ تم کھلے طور پر کرتے ہو اور جو کچھ چھپا کر کرتے ہو اللہ کے علم سے پوشیدہ نہیں ﴿٩٩﴾

قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٠﴾

(اے پیغمبر اسلام!) کہہ دو پاکیزہ اور گندی چیزیں برابر نہیں ہو سکتیں اگرچہ تمھیں گندی چیز کا بہت ہونا اچھا لگے' پس اے اربابِ دانش! اللہ سے ڈرو تاکہ فلاح پاؤ ﴿١٠٠﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ

مسلمانو! ان چیزوں کی نسبت سوالات نہ کرو کہ اگر تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمھیں بری لگیں اگر ان چیزوں کی نسبت سوال کرو گے جبکہ قرآنِ کریم نازل ہو رہا ہے تو تم پر ظاہر کر دی جائیں گی' اللہ نے یہ بات معاف کر دی اور اللہ بخشنے والا اور بہت ہی بردبار ہے ﴿١٠١﴾

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾

دیکھو یہ واقعہ ہے کہ تم سے پہلے ایک گروہ نے ایسی ہی باتیں پوچھی تھیں پھر نتیجہ یہ نکلا کہ وہ منکر ہو گئے ﴿١٠٢﴾

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

﴿ بَحِيرَة ' سَائِبَة ' وَصِيلَة ﴾ اور ﴿ حَام ﴾ میں سے کوئی چیز بھی اللہ نے نہیں ٹھہرائی ہے لیکن جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی وہ اللہ پر افتراء

الْكَذِبَ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

کرتے ہیں اور ان میں زیادہ تر ایسے ہی لوگ ہیں جو سمجھ بوجھ سے محروم ہیں ﴿۱۰۳﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاۗؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـــًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے اس بات کی طرف آؤ جو اللہ نے نازل کی ہے نیز اللہ کے رسول کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں ہمارے لیے تو وہی طریقہ بس کرتا ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو چلتے دیکھا ہے اگرچہ ان کے باپ دادا کچھ جانتے بوجھتے نہ ہوں اور سیدھے راستے پر بھی نہ ہوں ﴿۱۰۴﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

اے مسلمانو! تم پر فقط تمہاری جانوں کی ذمہ داری ہے' اگر تم سیدھے راستے پر قائم ہو تو کسی کا گمراہ ہونا تمہیں کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا' تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے' وہ بتا دے گا کہ تمہارے کام کیسے کچھ رہے ہیں ﴿۱۰۵﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ۭ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

اے مسلمانو! جب تم میں کسی کے سامنے موت آ کھڑی ہو تو وصیت کے وقت گواہی کے لیے تم میں سے دو معتبر آدمی گواہ ہونے چاہئیں' اگر ایسا ہو کہ تم سفر میں ہو اور موت کی مصیبت پیش آ جائے اور اپنے گواہ نہ مل سکیں تو اپنے گواہوں کی جگہ غیر گواہ بھی گواہ ہو سکتے ہیں' پھر اگر تمہیں ان کی سچائی میں کسی طرح کا شبہ پڑ جائے تو انہیں نماز کے بعد روک لو وہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں ہم نے اپنی قسم کسی معاوضہ کے بدلے فروخت نہیں کی ہے' ہمارا قریب و عزیز کیوں نہ ہو ہم اللہ کے لیے سچی گواہی کبھی نہیں چھپائیں گے' اگر ایسا کریں تو ہم گنہگاروں میں سے ہوں ﴿۱۰۶﴾

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۚ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾

پھر اگر معلوم ہو جائے کہ وہ پہلے دونوں گواہ گناہ کے مرتکب ہوئے ہوں تو ان کی جگہ دوسرے دو گواہ ان لوگوں میں کھڑے ہو جائیں جن کا حق پچھلے گواہوں میں سے ہر ایک نے دبانا چاہا تھا اور یہ گواہ ان میں سے ہوں جو نزدیکی رکھنے والے ہوں' پھر یہ دونوں اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہماری گواہی پچھلے گواہوں کی گواہی سے زیادہ درست ہے' ہم نے گواہی دینے میں کسی طرح کی زیادتی نہیں کی' اگر کی ہو تو ہم ظالموں میں سے ہوں ﴿۱۰۷﴾

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰي وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا

اس طرح کی قسم سے زیادہ امید کی جا سکتی ہے کہ گواہ ٹھیک ٹھیک گواہی دیں

اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الْفٰسِقِيْنَ ۝١٠٨

گے یا اس بات کا انھیں اندیشہ رہے گا کہ ہماری قسمیں فریق ثانی کی قسموں کے بعد رد نہ کردی جائیں' اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کا حکم سنو اور اللہ ظلم کرنے والوں پر راہ نہیں کھولتا ۝١٠٨

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ
قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ
اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝١٠٩

وہ دن کہ اللہ تمام رسولوں کو جمع کرے گا اور پھر پوچھے گا تمھیں کیا جواب ملا؟ وہ کہیں گے ہمیں تو کچھ علم نہیں' یہ تو تیری ہی ہستی ہے جو غیب کی باتیں جاننے والی ہے ۝١٠٩

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ
وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ
الْقُدُسِ ۫ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ
عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ
وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ
فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ
وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ
وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ
اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١١٠

وقف لازم

اس دن اللہ کہے گا اے مریم کے بیٹے عیسیٰؑ میں نے تم پر اور تمھاری ماں پر جو انعام کیے ہیں انھیں یاد کرو' جب ایسا ہوا تھا کہ میں نے روح القدس سے تمھیں قوت دی تھی' تم لوگوں سے کلام کرتے تھے چھوٹی عمر میں بھی اور بڑی عمر میں بھی اور جب تم میرے حکم سے مٹی لیتے اور پرند کی شکل جیسی چیز بناتے پھر اس میں پھونک مارتے اور وہ میرے حکم سے ایک پرند ہو جاتی اور جب تم میرے حکم سے اندھے اور برص کے بیمار کو چنگا کر دیتے اور جب تم میرے حکم سے بعض (کفر کے) مُردوں کو موت کی حالت سے باہر لے آتے اور جب میں نے بنی اسرائیل کا شر جو وہ تمھارے خلاف کر رہے تھے روک دیا تھا' یہ وہ وقت تھا کہ تم روشن دلیلیں ان کے سامنے لے گئے تھے اور ان میں سے جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی تھی وہ بول اٹھے تھے' یہ تو اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ آشکارا جادوگری ہے ۝١١٠

وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوٰرِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا
بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا
مُسْلِمُوْنَ ۝١١١

اور جب میں نے حواریوں (مسیح علیہ السلام پر ایمان لانے والی جماعت) پر الہام کیا تھا کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ انھوں نے کہا تھا ہم ایمان لائے اور اے اللہ! تو گواہ رہیو کہ ہم مسلم ہیں ۝١١١

اِذْ قَالَ الْحَوٰرِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ
رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ
قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١١٢

اور دیکھو جب حواریوں نے کہا تھا اے مریم کے بیٹے عیسیٰ (علیہ السلام) کیا تمھارا پروردگار ایسا کر سکتا ہے کہ آسمانوں سے ہم پر ایک خوان اتار دے؟ عیسیٰ (علیہ السلام) نے کہا' اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان رکھتے ہو ۝١١٢

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا

انھوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل آرام

وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ
الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

پائیں اور ہم جان لیں کہ تو نے جو کچھ بتلایا وہ سچ تھا اور اس پر ہم گواہ ہو جائیں ﴿۱۱۳﴾

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ
عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا
لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ
خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

اس پر مریم کے بیٹے عیسیٰؑ نے دُعا کی اے اللہ! اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے ایک خوان بھیج دے کہ اس کا آنا ہمارے لیے اور ہمارے اگلے اور پچھلوں کے لیے عید قرار پائے اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو، ہمیں روزی دے تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے ﴿۱۱۴﴾

قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ
مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا
مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

اللہ نے فرمایا میں تمہارے لیے خوان بھیجوں گا لیکن جو شخص اس کے بعد بھی انکار کرے گا تو میں اسے عذاب دوں گا ایسا عذاب کہ تمام دُنیا میں کسی آدمی کو بھی ویسا عذاب نہیں دیا ہو گا ﴿۱۱۵﴾

وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ
اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

اور پھر جب اللہ کہے گا اے مریم کے بیٹے عیسیٰ کیا تو نے لوگوں سے یہ کہا تھا کہ اللہ کو چھوڑ کر مجھے اور میری ماں کو اِلٰہ بنا لو؟ عیسیٰ جواب میں عرض کریں گے

قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۢبِحَقٍّ ؕ
اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ

تیرے لیے پاکیزگی ہو بھلا مجھ سے یہ بات کیسے ہو سکتی ہے کہ ایسی بات کہوں جس کے کہنے کا مجھے حق نہیں، اگر میں نے یہ کہا ہو گا تو ضرور تجھے معلوم ہو گا تو

تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ
عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾

میرے دل کی بات جانتا ہے مجھے تیرے ضمیر کا علم نہیں، تو ہی ہے کہ غیب کی ساری باتیں جاننے والا ہے ﴿۱۱۶﴾

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ
وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا
تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ؕ
وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾

میں نے ان کو صرف وہی بات کہی جس کے کہنے کا تو نے مجھے حکم دیا تھا یہ کہ اللہ کی بندگی کرو، میرا اور تمہارا سب کا پروردگار وہی ہے جب تک میں ان میں رہا ان کا نگرانِ حال تھا، جب تو نے میرا وقت پورا کر دیا تو پھر تو ہی ان کا نگہبان تھا اور تو ہر چیز کو دیکھنے والا اور اس کی نگہبانی کرنے والا ہے ﴿۱۱۷﴾

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ
اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾

اگر تو ان لوگوں کو عذاب دے تو وہ تیرے بندے ہیں اور اگر انہیں بخش دے تو تو سب پر غالب اور حکمت رکھنے والا ہے ﴿۱۱۸﴾

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ
لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ

اللہ فرمائے گا آج وہ دن ہے کہ سچے انسانوں کو ان کی سچائی کام آئے گی اور ان کے لیے جنتیں ہیں جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہنے والے ہیں، اللہ ان سے رضامند ہوا اور وہ اللہ سے رضامند ہوئے یہ

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١٩﴾

سب سے بڑی کامیابی ہے ۞

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ؕ

آسمانوں کی اور زمین کی اور ان میں جو کچھ ہے سب کی بادشاہی اللہ ہی کے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٢٠﴾ ع ۱۶

لیے ہے' اس کی قدرت سے کوئی چیز باہر نہیں ہے ۞

(٦) سُوْرَةُ الْاَنْعَام مَكِّيَّةٌ (٥٥)

اٰيَاتُهَا ١٦٥ — رُكُوْعَاتُهَا ٢٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

ہر طرح کی اچھی تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین

وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ

کو پیدا کیا اور اندھیرا اور اُجالا نمودار کر دیا' اس پر بھی جو لوگ اپنے پروردگار

ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١﴾

سے منکر ہو گئے ہیں وہ دوسری ہستیوں کو اللہ کے برابر سمجھتے ہیں ۞

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ

وہی ہے جس نے تمھیں مٹی سے پیدا کیا' پھر تمھارے لیے ایک میعاد ٹھہرا

قَضٰٓى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ

دی اور ایک دوسری میعاد بھی اس کے علم میں مقرر ہے پھر بھی تم ہو کہ شک

تَمْتَرُوْنَ ﴿٢﴾

کرتے ہو ۞

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ

وہی اللہ ہے آسمانوں کا بھی اور زمین کا بھی' تمھاری چھپی اور کھلی ہر طرح کی

جَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿٣﴾

باتوں کا علم رکھتا ہے' تم جو کچھ کرتے ہو وہ بھی اسکے علم سے باہر نہیں ۞

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

اور ان کے پروردگار کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی نہیں جو ان کے سامنے آئی

مُعْرِضِيْنَ ﴿٤﴾

ہو اور انھوں نے اس سے گردن نہ موڑی ہو ۞

فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا

جب سچائی ان کے پاس آئی تو انھوں نے اسے جھٹلا دیا اور جس بات کی یہ ہنسی

مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٥﴾

اڑاتے رہے ہیں عنقریب اسکی حقیقت انھیں معلوم ہو کر رہے گی ۞

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ

کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ ان سے پہلے قوموں کے کتنے ہی دور رہ چکے ہیں

مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ

جنھیں ہم نے ہلاک کر دیا؟ یہ وہ قومیں تھیں جنھیں ہم نے اس طرح ملکوں

وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا

میں جما دیا تھا کہ اس طرح تمھیں بھی نہیں جمایا ہم نے ان پر آسمانی برسات

الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

اس طرح بھیج دی تھی کہ پے در پے برستی رہی اور ان کی آبادیوں کے نیچے

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا

نہریں چلا دی تھیں لیکن پھر ہم نے ان کے گناہوں کی وجہ سے انھیں ہلاک

اٰخَرِيْنَ ﴿٦﴾

کر دیا اور ان کے بعد دوسری قوموں کے دور پیدا کر دیئے ۞

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ

اور اگر ہم تم پر ایک کتاب کاغذ پر لکھی ہوئی اتار دیتے اور یہ لوگ اپنے

فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

ہاتھوں سے چھو کر دیکھ لیتے کہ سچ مچ کتاب ہے پھر بھی جن لوگوں نے انکار کی راہ اختیار کی ہے وہ کہتے یہ اسکے سوا کچھ نہیں ہے کہ صریح جادو ہے ۝

وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۭ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا
لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝

اور انھوں نے کہا کیوں اس پر فرشتہ نہیں اترتا؟ اگر ہم فرشتہ نازل کرتے تو ساری باتوں کا فیصلہ ہی ہو جاتا پھر ان کے لیے مہلت ہی کب رہتی؟ ۝

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا
عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝

اور اگر ہم کسی فرشتے کو پیغمبر کرتے تو اسے بھی انسان ہی بناتے اور جیسے کچھ شبہات یہ اب کر رہے ہیں ویسے ہی شبہوں میں انھیں ڈال دیتے ۝

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ
سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ ع

اور یہ واقعہ ہے کہ تم سے پہلے بھی رسولوں کی ہنسی اڑائی گئی تو جن لوگوں نے ہنسی اڑائی تھی، وہ جس بات کی ہنسی اڑاتے تھے وہی بات ان پر آن پڑی ۝

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝

ان سے کہو زمین میں پھرو اور دیکھو جھٹلانے والوں کو کیسا انجام پیش آ چکا ہے؟ ۝

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
قُلْ لِّلّٰهِ ۭ كَتَبَ عَلٰي نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۭ
لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ
اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

اے پیغمبر اسلام! ان سے پوچھو آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ کس کے لیے ہے، کہو اللہ کے لیے اس نے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے کہ رحمت فرمائے وہ ضرور تمھیں قیامت کے دن جمع کرے گا اس میں کوئی شک نہیں، جو لوگ اپنے آپ کو تباہ کر چکے ہیں وہ کبھی یقین کرنے والے نہیں ۝

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ۝

اور اس کے لیے ہے جو کچھ رات اور دن میں ٹھہرا ہوا ہے اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے ۝

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا
يُطْعَمُ ۭ

اور تم کہو کیا میں اللہ کو چھوڑ کر جو آسمان و زمین کا پیدا کرنے والا ہے کسی دوسری ہستی کو کارساز بنا لوں؟ وہ سب کو روزی دیتا ہے لیکن کوئی نہیں جو اسے روزی دینے والا ہو، تم کہو مجھے یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کے آگے جھکنے والوں میں پہلا جھکنے والا ہوں اور مجھے کہا گیا ہے کہ ایسا نہ کرکہ مشرکوں میں سے ہو جا ۝

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ
مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ
عَظِيْمٍ ۝

تم کہو میں کس طرح اللہ کی نافرمانی کروں؟ میں تو اس دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں جو بہت بڑا دن ہے ۝

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ۭ وَذٰلِكَ

اس دن جس کے سر سے عذاب ٹل گیا تو اس پر اللہ نے رحم کیا اور بڑی سے

الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾

بڑی کامیابی یہی ہے ﴿۱۶﴾

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾

اور اگر اللہ تجھے اپنے قانون کے مطابق دُکھ پہنچائے تو اس کا ٹالنے والا کوئی نہیں ہے مگر اس کی ذات اور اگر وہ تجھے بھلائی پہنچائے تو وہ ہر بات پر قادر ہے ﴿۱۷﴾

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۚ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾

اور وہی ہے جو اپنے تمام بندوں پر زور و غلبہ رکھنے والا ہے اور وہی ہے حکمت رکھنے والا اور آگاہ ﴿۱۸﴾

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۫ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ

اور تم پوچھو کونسی چیز ہے جس کی گواہی بڑی گواہی ہوئی؟ تم کہہ دو اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے' اس نے مجھ پر اس قرآن کی وحی کی تاکہ انھیں اور ان کو جن تک اس کی تعلیم پہنچ جائے متنبہ کروں کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بھی شریک ہیں؟ تم کہو میں اس کی گواہی نہیں دیتا' میری گواہی یہ ہے کہ صرف وہی معبود یگانہ ہے اسکے ساتھ کوئی نہیں اور جو کچھ تم شریک ٹھہراتے ہو میں ان سے بیزار ہوں ﴿۱۹﴾

اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾

الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کی سچائی اس طرح پہچان گئے ہیں جس طرح اپنی اولاد کو پہچانتے ہیں' جن لوگوں نے اپنے آپ کو تباہ کر لیا وہ کبھی یقین کرنے والے نہیں ﴿۲۰﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ

اور دیکھو اس سے بڑھ کر ظلم کرنے والا کون ہوا جس نے اللہ پر جھوٹ بول کر افترا کیا ہو اور اس طرح اس سے بھی بڑھ کر کوئی نہ ہوا جو اس کی آیتوں کو جھٹلائے بلاشبہ جو ظلم کرنے والے ہیں وہ کبھی کامیاب نہ ہوں گے ﴿۲۱﴾

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْۤا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾

اور دیکھو وہ دن جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کر کے ایک جگہ جمع کریں گے پھر جن لوگوں نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا ہے ان سے کہیں گے بتلاؤ تمہارے شریک کہاں گئے جن کی نسبت تم زعم باطل رکھتے تھے ﴿۲۲﴾

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾

تو اس وقت وہ اس کے سوا کوئی شرارت نہیں کر سکیں گے کہ کہیں اللہ کی قسم جو ہمارا پروردگار ہے ہم شرک کرنے والے نہ تھے ﴿۲۳﴾

اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ ؕ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا

دیکھو کس طرح یہ اپنے اوپر جھوٹ بولنے لگے اور جو کچھ افترا پردازیاں کیا

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

کرتے تھے وہ سب ان سے کھوئی گئیں ﴿٢٤﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٥﴾

اور دیکھو ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو سننے کے لیے تمہاری طرف کان لگاتے ہیں اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ہے کہ سن نہیں سکتے' اگر یہ ہر ایک نشانی بھی دیکھ لیں جب بھی یقین کرنے والے نہیں یہاں تک کہ جب یہ تمہارے پاس آتے ہیں اور تم سے جھگڑتے ہیں تو جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے وہ کہنے لگتے ہیں کہ یہ تو اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ پچھلوں کی کہانیاں ہیں ﴿٢٥﴾

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْــَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾

اور دیکھو یہ لوگ قرآنِ کریم سے دوسروں کو بھی روکتے ہیں اور خود بھی دور بھاگتے ہیں اور وہ ایسا کر کے کسی کا کچھ نہیں بگاڑتے اپنے ہی کو ہلاکت میں ڈالتے ہیں اور اس کا شعور نہیں رکھتے ﴿٢٦﴾

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧﴾

اور تو تعجب کرے اگر انھیں اس حالت میں دیکھے جب یہ آتشِ دوزخ کے کنارے کھڑے ہوں گے اس وقت کہیں گے اے کاش! ایسا ہو کہ ہم پھر دنیا کی طرف لوٹا دیئے جائیں اور اپنے پروردگار کی آیتیں نہ جھٹلائیں اور ان میں سے ہو جائیں جو ایمان والے ہیں ﴿٢٧﴾

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٢٨﴾

جو کچھ یہ پہلے چھپایا کرتے تھے اس کا بدلہ ان پر نمودار ہو گیا اگر یہ دنیا کی طرف لوٹا دیئے جائیں تو پھر اس بات میں پڑ جائیں جس سے انھیں روکا گیا تھا اور کچھ شک نہیں کہ یہ لوگ جھوٹے ہوں گے ﴿٢٨﴾

وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٢٩﴾

اور انھوں نے کہا کہ زندگی اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ یہی دنیا کی زندگی ہے اور ہمیں پھر اٹھنا نہیں ہے ﴿٢٩﴾

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰي رَبِّهِمْ ۭ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع

اور تو تعجب کرے! اگر انھیں اس حالت میں دیکھے جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے اس وقت اللہ ان سے پوچھے گا کیا یہ حقیقت نہیں ہے؟ یہ کہیں گے ہاں! ہمیں اپنے پروردگار کی قسم' اس پر اللہ فرمائے گا تم جو انکار کرتے رہے ہو تو اب اس کی پاداش میں عذاب کا مزہ چکھ لو ﴿٣٠﴾

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ ۭ

یقیناً وہ لوگ نقصان و تباہی میں پڑے جنھوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا یہاں

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝۳۱

تک کہ جب گھڑی اچانک ان پر آجائے گی تو اس وقت کہیں گے افسوس اس پر جو کچھ ہم سے اس بارے میں تقصیر ہوئی وہ اس وقت اپنے گناہوں کا بوجھ پیٹھوں پر اٹھائے ہوں گے سو دیکھو کیا ہی بُرا بوجھ ہوا جو یہ لاد رہے ہیں ۝۳۱

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۳۲

اور دنیا کی زندگی تو کچھ نہیں ہے مگر ایک عارضی چیز ہے جو متقی ہیں ان کے لیے آخرت ہی کا گھر بہتر ہے کیا تم نہیں سمجھتے ؟ ۝۳۲

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝۳۳

ہم جانتے ہیں کہ یہ لوگ جیسی کچھ باتیں کرتے ہیں وہ تمھارے لیے ملال خاطر کا موجب ہوتی ہیں یہ دراصل تمھیں نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم جان بوجھ کر اللہ کی آیتوں کو جھٹلا رہے ہیں ۝۳۳

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰي مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَاۗءَكَ مِنْ نَّبَاِي الْمُرْسَلِيْنَ ۝۳۴

اور دیکھو یہ واقعہ ہے کہ تم سے پہلے بھی اللہ کے رسول جھٹلائے گئے سو انھوں نے لوگوں کے جھٹلانے اور دکھ دینے پر صبر کیا یہاں تک کہ ہماری مدد آپہنچی اور کوئی نہیں جو اس کی باتوں کو بدل دینے والا ہو اور رسولوں کی خبروں میں بہت سی چیزیں تو تم تک پہنچ ہی چکی ہیں ۝۳۴

وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاۗءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَي الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝۳۵

اور اگر ان لوگوں کی روگردانی تم پر کٹھن گزرتی ہے تو اگر تم سے ہو سکے تو زمین کے اندر کوئی سرنگ ڈھونڈ نکالو یا آسمان میں کوئی سیڑھی لگا لو اور اس طرح انھیں ایک نشانی لا کر دکھاؤ اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو دین حق پر جمع کر دیتا دیکھو ان میں سے نہ ہو جاؤ جو علم نہیں رکھتے ! ۝۳۵

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ۘ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝۳۶

تمھاری دعوت کا وہی جواب دے سکتے ہیں جو تمھاری پکار سنتے ہیں لیکن جو مردے ہیں انھیں تو اللہ ہی اٹھائے گا پھر اس کے حضور لوٹائے جائیں گے ۝۳۶

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۷

اور انھوں نے کہا کیونکر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی اس پر نہیں اتاری گئی ' تم کہہ دو اللہ یقیناً اس پر قادر ہے کہ ایک نشانی اتار دے لیکن اکثر آدمی ایسے ہیں جو نہیں جانتے ۝۳۷

وَمَا مِنْ دَاۗبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰۗىِٕرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ۭ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ

اور دیکھو زمین میں چلنے والا کوئی حیوان اور ہوا میں پروں سے اڑنے والا کوئی پرند ایسا نہیں جو تمھاری ہی طرح اپنی امتیں نہ رکھتا ہو ہم نے نوشتہ میں کوئی بات بھی فروگزاشت نہیں کی پھر سب اپنے پروردگار کے حضور جمع کیے

يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٨﴾

جائیں گے ﴿٣٨﴾

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ

اور دیکھو جن لوگوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں وہ بہرے گونگے تاریکیوں میں

مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ

گم ہیں، اللہ جس کسی پر چاہے راہ گم کردے جسے چاہے کامیابی کی سیدھی راہ

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٩﴾

پر لگادے ﴿٣٩﴾

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ

ان سے کہو کیا تم نے اس بات پر غور کیا کہ اگر اللہ کا عذاب تم پر آجائے یا آنے

اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ

والی گھڑی سامنے آکھڑی ہو تو اس وقت بھی تم اللہ کے سوا دوسروں کو پکارو

صٰدِقِيْنَ ﴿٤٠﴾

گے؟ اگر تم سچے ہو ﴿٤٠﴾

بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ

نہیں، اس کو پکارو گے اور اگر وہ چاہے گا تو تمہاری مصیبت دور کردے گا اور

وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿٤١﴾

اس وقت بھول جاؤ گے جو کچھ تم شرک کرتے رہے تھے ﴿٤١﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ

اور یہ واقعہ ہے کہ جو امتیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں ہم نے ان کی طرف

فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ

رسول بھیجے اور انھیں جن کی طرف رسول بھیجے گئے سختی اور محنت میں گرفتار

يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٤٢﴾

کیا کہ عجب نہیں کہ وہ عجز و نیاز کریں ﴿٤٢﴾

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ

پھر ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب ہماری طرف سے ان پر سختی آئی تو وہ گڑگڑائے؟

قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا

اس لیے ان کے دل سخت پڑ گئے تھے اور جو کچھ وہ بد عملیاں کر رہے تھے

يَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾

انھیں شیطان نے ان کی نظروں میں خوشنما کر دکھایا تھا ﴿٤٣﴾

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ

پھر جب ایسا ہوا کہ جو کچھ نصیحت انھیں کی گئی تھی اسے انھوں نے بھلا دیا تو ہم

كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ

نے ان پر ہر طرح کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ وہ خوشیاں منانے

بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿٤٤﴾

لگے لیکن اچانک ہم نے انھیں پکڑ لیا پس ناگہاں وہ ناامید ہو کر رہ گئے ﴿٤٤﴾

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اس طرح اس گروہ کی جڑ کاٹ دی گئی جو ظلم کرنے والا تھا اور تمام ستائشیں

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٥﴾

اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے ﴿٤٥﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَ

ان سے کہو تم نے اس بات پر بھی غور کیا کہ اگر اللہ تعالیٰ تمہارے کان اور

اَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ

تمہاری آنکھیں لے لے اور تمہارے دلوں پر مُہر لگادے تو اس کے سوا کون

غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ

معبود ہے جو تمھیں یہ واپس دلا سکتا ہے؟ ہم کس طرح گوناں گوں طریقوں

ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿٤٦﴾

سے بیان کرتے ہیں پھر بھی یہ لوگ ہیں کہ منہ پھیرے ہوئے ہیں ﴿٤٦﴾

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ
بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ
الظّٰلِمُوْنَ ۝٤٧

ان سے کہو کہ تم نے اس بات پر بھی کبھی غور کیا کہ اگر اللہ تم پر اچانک عذاب بھیج دے یا آشکارا آئے تو ظالموں کے گروہ کے سوا کونسا گروہ ہو سکتا ہے جو ہلاک کیا جائے گا؟ ۝٤٧

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ
فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ۝٤٨

اور (ہمارا قانون یہ ہے کہ) ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر اس لیے کہ خوشخبری سنائیں اور متنبہ کریں، پھر جو کوئی یقین لایا اور اپنے آپ کو سنوار لیا تو اس کے لیے نہ تو کسی قسم کا اندیشہ ہوگا نہ کسی طرح کی غمگینی ۝٤٨

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝٤٩

اور جن لوگوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں تو اپنی بدعملیوں کی وجہ سے ضروری ہے کہ ہمارے عذاب کی لپیٹ میں آجائیں ۝٤٩

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ
الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا
مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ

تم کہو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے غیبی خزانے ہیں نہ یہ کہتا ہوں کہ غیب کا جاننے والا ہوں، نہ میرا یہ کہنا ہے کہ میں فرشتہ ہوں، میری حیثیت تو فقط یہ ہے کہ اس بات پر چلتا ہوں جس کی اللہ نے مجھ پر وحی کر دی ہے، ان سے پوچھو کیا وہ جو اندھا ہے اور جو بینا ہے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا تم غور و فکر نہیں کرتے ۝٥٠

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۚ
اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝٥٠

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى
رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ
لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝٥١

تم ان لوگوں کو وحی الٰہی سنا کر متنبہ کرو جو اس بات سے ڈرتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے حضور لے جائے جائیں اور اس دن اس کے سوا نہ کوئی مددگار ہوگا نہ سفارشی، عجب نہیں کہ وہ متقی ہو جائیں ۝٥١

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ
الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۚ
مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ
حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥٢

اور (اے پیغمبر اسلام! تم) ان لوگوں کو جو (دعوتِ حق پر ایمان رکھتے ہیں اور) صبح و شام اللہ کے حضور مناجات کرتے اور اس کی خوشنودی چاہتے ہیں اپنے پاس سے نہ نکالو، ان کے کاموں کی جوابدہی تمہارے ذمے نہیں نہ تمہاری جوابدہی ان کے ذمے ہے کہ نکال دو اگر ایسا کرو گے تو زیادتی کرنے والوں میں سے ہو جاؤ گے ۝٥٢

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ
مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ۚ
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ۝٥٣

اور دیکھو اس طرح ہم نے بعض انسانوں کو بعض انسانوں کے ساتھ آزمایا ہے کہ کہنے لگے کیا یہی لوگ ہیں جنھیں اللہ نے اپنے انعام کے لیے ہم میں سے چن لیا ہے؟ کیا اللہ بہتر جاننے والا نہیں کہ کون قدر کرنے والے ہیں؟ ۝٥٣

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ
عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ
عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ
وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾

اور جب وہ لوگ تمھارے پاس آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھنے والے ہیں تو تم کہو تم پر سلام ہو تمھارے پروردگار نے اپنے اوپر رحمت لازم ٹھہرالی ہے تم میں سے جو کوئی نادانی سے برائی کر بیٹھے اور پھر توبہ کرلے اور اپنی حالت سنوار لے تو وہ بخشنے والا رحمت رکھنے والا ہے ﴿۵۴﴾

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ
الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾

اور ہم اس طرح کھول کھول کر اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں اور اس لیے تاکہ مجرموں کی راہ نمایاں ہو جائے ﴿۵۵﴾

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَاۗءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ
اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾

تم کہو مجھے اس بات سے روکا گیا ہے کہ میں ان کی بندگی کروں جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو نیز کہو کہ میں کبھی تمھاری نفسانی خواہشوں پر چلنے والا نہیں اگر میں ایسا کروں تو میں گمراہ ہو چکا اور ان میں نہ رہا جو راہ پانے والے ہیں ﴿۵۶﴾

قُلْ اِنِّيْ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ۭ
مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ۭ

تم کہو بلاشبہ میں اپنے پروردگار کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور تم نے اسے جھٹلایا ہے تم جس کے لیے جلدی مچا رہے ہو وہ کچھ میرے اختیار میں تو ہے نہیں حکم تو بس اللہ ہی کے لیے ہے' وہی حق کی باتیں بیان کرتا ہے اور وہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۵۷﴾

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ يَقُصُّ الْحَقَّ ۭ وَهُوَ
خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ
الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ

تم کہہ دو جس بات کے لیے تم جلدی مچا رہے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی تو مجھ میں اور تم میں کب کا فیصلہ ہو گیا ہوتا اور وہ ظلم کرنے والوں کی حالت اچھی طرح جاننے والا ہے ﴿۵۸﴾

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۭ
وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ

اس کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں اسے اس کے سوا کوئی نہیں جانتا جو کچھ خشکی میں ہے اور جو سمندروں میں ہے سب کا وہ علم رکھتا ہے' درختوں سے کوئی پتہ نہیں گرتا اور زمین کے اندر کے اندھیروں میں کوئی دانہ نہیں پھوٹتا مگر یہ کہ وہ اسے جانتا ہے کوئی خشک اور تر پھل نہیں گرتا مگر یہ کہ واضح نوشتہ میں مندرج ہے ﴿۵۹﴾

وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ
ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ
كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾

وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ
مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ
فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ

اور وہی ہے جو رات کے وقت تم پر موت طاری کر دیتا ہے اور جو کچھ تم نے دن میں کاوشیں کی تھیں ان سے بے خبر نہیں ہے پھر دن کے وقت تمھیں اٹھا کھڑا کرتا ہے تاکہ ٹھہرائی ہوئی میعاد پوری ہو جائے پھر تم سب اللہ کی طرف

إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٠﴾

لوٹائے جاؤ گے اور جیسے کچھ تمہارے کام رہے ہیں اس کی حقیقت وہ تمہیں بتادے گا ﴿٦٠﴾

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۭ

اور وہی اپنے بندوں پر زور اور غلبہ رکھنے والا ہے اور تم پر حفاظت کرنے والی قوتیں بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آتی ہے تو اس کے

حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿٦١﴾

بھیجے ہوئے فرشتے اسے وفات دے دیتے ہیں اور وہ کسی طرح کا قصور نہیں کرتے ﴿٦١﴾

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۭ

پھر تمام بندے اللہ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں جو ان کا مالک حقیقی ہے، حکم

اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۣ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿٦٢﴾

اسی کا ہے اور حساب لینے والوں میں اس سے جلد حساب لینے والا کوئی نہیں ﴿٦٢﴾

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَىِٕنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾

ان لوگوں سے کہو وہ کون ہے جو تمہیں بیابانوں اور سمندروں کے اندھیروں میں نجات دیتا ہے اور جس کی جناب میں آہ و زاری کرتے اور کبھی پوشیدہ دعائیں مانگتے ہو اور کہتے ہو اگر اللہ ہمیں اس مصیبت سے نجات دلادے تو پھر ہم ضرور شکر گزار بندے ہو کر رہیں گے؟ ﴿٦٣﴾

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾

تم کہو اللہ ہی ہے جو تمہیں اس بلا سے اور ہر طرح کے دکھ سے نجات دیتا ہے لیکن اس پر بھی تم ہو کہ اس کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہو ﴿٦٤﴾

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾

(اے پیغمبر اسلام!) تم کہہ دو وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر اوپر (یعنی آسمان) سے کوئی عذاب بھیج دے یا تمہارے پاؤں تلے سے کوئی عذاب اٹھادے یا ایسا کرے کہ تم گروہ گروہ ہو کر آپس میں لڑ پڑو اور ایک دوسرے کی شدت کا مزہ چکھو سو دیکھو کس طرح ہم گوناگوں طریقوں سے آیتیں بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھیں بوجھیں ﴿٦٥﴾

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۭ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦٦﴾

اور تیری قوم نے اسے جھٹلایا ہے حالانکہ وہ حق پر ہے تم کہہ دو میں تم پر کچھ نگہبان نہیں ہوں ﴿٦٦﴾

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۚ وَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾

ہر خبر کیلئے ایک ٹھہرایا ہوا وقت ہے اور قریب ہے کہ تمہیں معلوم ہو جائے ﴿٦٧﴾

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۶۸

اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں میں کاوشیں کرتے ہیں تو تم ان کے ساتھ بحث کرنے میں وقت ضائع نہ کرو اور ان سے کنارہ کش ہو جاؤ یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بات میں غور و خوض کرنے لگیں اور اگر ایسا ہو کہ شیطان تمھیں بھلا دے تو چاہیے کہ یاد آنے کے بعد ایسے گروہ میں نہ بیٹھو جو ظلم کرنے والے ہیں ۝۶۸

وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝۶۹

اور جو لوگ پرہیزگاری کی راہ چلنے والے ہیں تو ان پر ایسے لوگوں کے کاموں کی کوئی ذمہ داری نہیں جو کچھ ان کے ذمہ ہے وہ تو یہ ہے کہ خود نصیحت پکڑیں تاکہ وہ بچیں ۝۶۹

وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ

اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشہ بنا لیا ہے اور دنیا کی زندگی نے انھیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے تو ایسے لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دو اور کلامِ الٰہی کے ذریعہ نصیحت کرتے رہو کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی انسان اپنی بد عملی کی وجہ سے ہلاکت میں چھوڑ دیا جائے' اللہ کے سوا کوئی نہیں جو اس کا مددگار ہو گا یا اس کی شفاعت کر کے اسے بچا لے گا' جس قدر بدلے بھی ہو سکتے ہیں اگر وہ سب دے دے تو بھی اس سے نہ لیے جائیں یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی بد عملیوں کی وجہ سے ہلاکت میں چھوڑ دیے گئے' ان کے لیے کھولتا ہوا

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝

پانی پینے کو ہو گا اور انکارِ حق کی جزا میں دردناک عذاب ۝

ع

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ

ان لوگوں سے پوچھو کیا تم چاہتے ہو ہم اللہ کو چھوڑ کر انھیں پکاریں جو نہ تو ہمیں فائدہ پہنچا سکتے ہیں نہ نقصان؟ اور باوجودیکہ اللہ ہمیں سیدھی راہ دکھا چکا ہے لیکن ہم الٹے پاؤں پھر جائیں؟ اور ہماری مثال اس آدمی کی سی ہو جائے جسے شیطان نے بیابان میں گمراہ کر دیا ہو حیران و پریشان پھر رہا ہے اور اس کے ساتھی ہیں جو اس راہ کی طرف بلا رہے ہیں کہ تو کدھر کھو گیا؟ ادھر آ! کہہ دو اللہ کی ہدایت وہی ﴿اَلْهُدٰى﴾ ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ تمام

قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

جہانوں کے پروردگار کے آگے سر اطاعت جھکا دیں ۝

وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ

اور یہ حکم دیا گیا ہے کہ نماز قائم کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کی

وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾

طرف تم سب اکٹھے لے جائے جاؤ گے ﴿۷۲﴾

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۙ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۭ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۭ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو علم و حقیقت کے ساتھ پیدا کیا اور جس دن وہ کہہ دے "ہو جا" تو ویسا ہی ہو جائے اس کا قول حق ہے اور جس دن صور پھونکا جائے گا اس دن بادشاہی اس کی ہوگی وہ غیب اور شہادت کا جاننے والا ہے اور وہ حکمت رکھنے والا اور آگاہ ہے ﴿۷۳﴾

الثلثة

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّىْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾

اور ذرا دیکھو جب ایسا ہوا تھا کہ ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے کہا تھا کیا تم بتوں کو معبود مانتے ہو؟ میرے نزدیک تو تم اور تمہاری قوم کھلی گمراہی میں مبتلا ہے ﴿۷۴﴾

وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾

اور اس طرح ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہت کے جلوے دکھا دیئے تاکہ وہ یقین رکھنے والوں میں سے ہو جائے ﴿۷۵﴾

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾

پھر جب ایسا ہوا کہ اس پر رات کی اندھیری چھا گئی تو اس نے ایک ستارہ دیکھا اس نے کہا کیا یہ میرا پروردگار ہے؟ لیکن جب وہ ڈوب گیا تو کہا ہاں! میں انھیں پسند نہیں کرتا جو ڈوب جانے والے ہیں ﴿۷۶﴾

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَىِٕنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّاۗلِّيْنَ ﴿۷۷﴾

پھر جب ایسا ہوا کہ چاند چمکتا ہوا نکل آیا تو ابراہیم نے کہا کیا یہ میرا پروردگار ہے؟ اور جب وہ ڈوب گیا تو کہا اگر میرے پروردگار نے مجھے راہ نہ دکھائی ہوتی تو میں ضرور اس گروہ میں سے ہو جاتا جو سیدھے راستے سے بھٹک گیا ہے ﴿۷۷﴾

فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾

پھر جب سورج چمکتا ہوا طلوع ہوا تو ابراہیم نے کہا کیا یہ میرا پروردگار ہے؟ کہ یہ سب سے بڑا ہے لیکن جب وہ بھی غروب ہو گیا تو اس نے کہا اے میری قوم! تم جو کچھ اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہو میں اس سے بیزار ہوں ﴿۷۸﴾

اِنِّىْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾

میں نے ہر طرف سے منہ موڑ کر صرف اس ہستی کی طرف اپنا رخ کر لیا ہے جو آسمان و زمین کی بنانے والی ہے اور میں ان سے نہیں جو اس کے ساتھ شریک ٹھہرانے والے ہیں ﴿۷۹﴾

وَحَاۗجَّهٗ قَوْمُهٗ ۭ قَالَ اَتُحَاۗجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ۭ

اور ابراہیمؑ سے اس کی قوم نے ردوکد کی' ابراہیمؑ نے کہا کیا تم مجھ سے اللہ کے بارے میں ردوکد کرتے ہو حالانکہ اس نے مجھے راہِ حق دکھا دی ہے'

وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ
شَيْـًٔا ؕ
وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ
اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۸۰
وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ
اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ
فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ۝۸۱
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ
اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝۸۲
وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ
نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ
اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝۸۳
وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا
هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ
وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ
وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝۸۴
وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ
الصّٰلِحِيْنَ ۝۸۵
وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝۸۶
وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ
وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۸۷
ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

جنھیں تم نے اللہ کا شریک ٹھہرالیا ہے میں ان سے نہیں ڈرتا' میں جانتا ہوں
کہ جب تک میرا پروردگار مجھے نقصان نہ پہنچانا چاہے مجھے کوئی نقصان نہیں
پہنچا سکتا' میرا پروردگار اپنے علم سے تمام چیزوں کا احاطہ کیے ہوئے ہے پھر کیا
تم نصیحت نہیں پکڑتے ؟ ۝۸۰
اور میں ان ہستیوں سے کیوں ڈروں جنھیں تم نے اللہ کا شریک ٹھہرالیا ہے
جب کہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ دوسروں کو شریک
ٹھہراؤ جس کے لیے کوئی سند اور دلیل تم پر نہیں اتری ہے بتلاؤ ہم دونوں
فریقوں میں سے کس کی راہ امن کی راہ ہوئی اگر تم علم و بصیرت رکھتے ہو؟ ۝۸۱
جن لوگوں نے اللہ کو مانا اور اپنے ماننے کو ظلم سے آلودہ نہ کیا تو انھیں کے لیے
امن ہے اور وہی ٹھیک راستے پر ہیں ۝۸۲
اور دیکھو یہ ہماری حجت ہے جو ہم نے ابراہیمؑ کو اس کی قوم پر دی تھی ہم
جس کے مرتبے بلند کرنا چاہتے ہیں بلند کر دیتے ہیں اور یقیناً تمھارا پروردگار
علم عطا کرنے والا ہے ۝۸۳
اور ہم نے ابراہیم کو اسحٰق اور یعقوب (علیہما السلام) دیا ہم نے ان کو سیدھی راہ
دکھائی اور ابراہیم (علیہ السلام) سے پہلے نوح (علیہ السلام) کو دکھا چکے تھے اور ابراہیم (علیہ السلام)
کی نسل سے داؤد' سلیمان' ایوب' یوسف' موسیٰ' ہارون (علیہم السلام) کو بھی' ہم
اسی طرح نیک کرداروں کو بدلہ دیتے ہیں ۝۸۴
اور زکریا' یحییٰ' عیسیٰ' اور الیاس (علیہم السلام) کہ یہ سب نیک انسانوں میں
سے تھے ۝۸۵
اور نیز اسمٰعیل' الیسع' یونس اور لوط (علیہم السلام) کو ان سب کو ہم نے دنیا والوں
پر برتری دی تھی ۝۸۶
اور ان کے آباؤ اجداد اور ان کی نسل اور ان کے بھائی بندوں میں سے بھی
کتنوں ہی کو ہم نے برگزیدہ کیا تھا اور سیدھی راہ ان پر کھول دی تھی ۝۸۷
یہ اللہ کی ہدایت ہے اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اس کی روشنی دکھادے

مِنْ عِبَادِهٖ ۚ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾

اور اگر یہ لوگ (توحید کی راہ چھوڑ کر) شرک کرتے تو ان کا سارا کیا دھرا اکارت جاتا ﴿۸۸﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾

یہ وہ لوگ ہیں جنھیں ہم نے کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائی پھر اگر یہ نعمت سے انکار کرتے ہیں، ہم نے ان کی حفاظت ایک ایسے گروہ کے حوالے کردی ہے جو سچائی سے انکار کرنے والا نہیں ﴿۸۹﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ۗ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ ع ۱۰

یہ وہ لوگ ہیں جنھیں اللہ نے راہِ حق دکھادی پس تم بھی انھی کی پیروی کرو تم کہہ دو میں اس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا یہ اس کے سوا کچھ نہیں کہ تمام دنیا کے لیے نصیحت ہے ﴿۹۰﴾

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ۗ

اور دیکھو جب ان لوگوں نے کہا اللہ نے کسی انسان پر کوئی چیز نہیں اتاری ہے تو گویا ان لوگوں نے اللہ کا بڑا غلط اندازہ لگایا تم کہو کس نے وہ کتاب اتاری جسے موسیٰ (علیہ السلام) لائے تھے؟ جو لوگوں کے لیے روشنی اور ہدایت ہے اور جسے تم اوراق کا مجموعہ بنا کر لوگوں کو دکھاتے ہو اور بہت سی پوشیدہ باتیں پوشیدہ رکھتے ہو؟ نیز تمھیں وہ باتیں سکھائی گئیں جو پہلے نہ تو تم جانتے تھے نہ تمھارے باپ دادا جانتے تھے؟ تم کہو "اللہ نے" اور پھر انھیں ان کی کاوشوں میں چھوڑ دو کہ وہ کھیلتے رہیں ﴿۹۱﴾

قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ

اور دیکھو یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا برکت والی ہے اور جو اس سے پہلے نازل ہوا! اس کی تصدیق کرنے والی ہے اور اس لیے نازل کی تاکہ تم اُم القریٰ کے باشندوں کو اور ان کو جو اس کے چاروں طرف بستے ہیں متنبہ کرو جو لوگ آخرت کا یقین رکھتے ہیں وہ اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور اپنی نمازوں کی نگہداشت سے غافل نہیں ہوتے ﴿۹۲﴾

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَهُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۭ

اور اس سے بڑھ کر ظلم کرنے والا کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بول کر افتراء کرے؟ یا کہے مجھ پر وحی کی گئی ہے اور حقیقت میں اس پر کوئی وحی نہیں آتی؟ اور اس سے بھی جو کہے میں بھی ایسی ہی بات اتار دکھاؤں گا جیسی اللہ نے اتاری ہے؟ اور تم تعجب کرو اگر ظالموں کو اس حالت میں دیکھو جب وہ

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ

بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۹۳

جان کنی کی بے ہوشیوں میں پڑے ہوں گے اور فرشتے ہاتھ بڑھائے ہوں گے کہ اپنی جانیں نکال باہر کرو' آج کا دن وہ دن ہے کہ جو کچھ تم اللہ پر تہمتیں باندھتے تھے اور اس کی آیتوں کی تصدیق سے گھمنڈ کرتے تھے اس کی پاداش میں تمھیں رُسوا کرنے والا عذاب دیا جائے ۝۹۳

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَاۗءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَاۗءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰۗؤُا ۭ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝۹۴

اور بالآخر تم ہمارے حضور اکیلی جان آگئے جس طرح تم کو پہلی مرتبہ اکیلا پیدا کیا گیا تھا اور جو کچھ تمھیں دیا تھا وہ سب اپنے پیچھے چھوڑ آئے' ہم تمھارے ساتھ ان ہستیوں کو نہیں دیکھتے جنھیں تم نے شفاعت کا وسیلہ سمجھا تھا اور جن کی نسبت تمھارا زعم تھا کہ تمھارے کاموں میں وہ اللہ کے شریک ہیں تمھارے سارے رشتے ٹوٹ گئے جو کچھ تم زعم رکھتے تھے سب کے سب تم سے کھو گئے ۝۹۴

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۭ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝۹۵

یہ اللہ ہی کی کارفرمائی ہے کہ وہ دانے اور گٹھلی کو شق کر دیتا ہے وہ زندہ کو مُردے سے نکالتا ہے اور وہی ہے جو مُردہ کو زندے سے نکالنے والا ہے وہی اللہ ہے پھر تم کدھر بھٹکے چلے جا رہے ہو؟ ۝۹۵

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝۹۶

وہ رات کا پردہ چاک کر کے صبح نمودار کرنے والا ہے اس نے رات کو راحت و سکون کا سامان بنا دیا اور سورج اور چاند حساب کا معیار بن گئے یہ اس کا ٹھہرایا ہوا اندازہ ہے جو سب پر غالب ہے اور علم رکھنے والا ہے ۝۹۶

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۹۷

اور وہی ہے جس نے تمھارے لیے ستارے بنا دیئے کہ بیابانوں اور سمندروں کے اندھیروں میں ان کی علامتوں سے راہ پالو' بلاشبہ ہم نے ان لوگوں کے لیے جو جاننے والے ہیں اپنی نشانیاں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ۝۹۷

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ۝۹۸

اور پھر وہی ہے جس نے تمھیں اکیلی جان سے نشو و نما دی پھر تمھارے لیے قرار پانے کی جگہ ہے اور سپردگی کا مقام ہے' بلاشبہ جو لوگ بات کی سمجھ بوجھ رکھنے والے ہیں ان کے لیے ہم نے اپنی نشانیاں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ۝۹۸

وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ
نَبَاتَ كُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا
مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِیَةٌ وَّ
جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا
وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ
اُنْظُرُوْٓا اِلٰی ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَیَنْعِهٖ ۗ اِنَّ فِیْ ذٰلِكُمْ
لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾

اور وہی ہے جو آسمانوں سے پانی برساتا ہے پھر اس سے ہر طرح کی روئیدگی پیدا کر دیتا ہے پھر روئیدگی سے ہری ہری ٹہنیاں نکل آتی ہیں اور ٹہنیوں سے دانے نمودار ہو جاتے ہیں اور ایک دانے سے دوسرا دانہ ملا ہوا اور کھجور کے درخت سے جس کی شاخوں میں گچھے جھکے پڑتے ہیں اور انگور' زیتون اور انار کے باغ پیدا کیے ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور الگ الگ انکے پھلوں کو دیکھو جب درخت پھل لاتا ہے اور پھر ان کے پکنے کو دیکھو' بلاشبہ جو لوگ یقین رکھتے ہیں ان کے لیے اس بات میں بڑی ہی نشانیاں ہیں ﴿۹۹﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ
وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِیْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَیْرِ
عِلْمٍ ۗ
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

اور ان لوگوں نے اللہ کے ساتھ جنوں کو شریک ٹھہرالیا ہے حالانکہ انھیں بھی اللہ ہی نے پیدا کیا ہے اور انھوں نے بغیر علم کی کسی روشنی کے اللہ کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بھی تراش لی ہیں اللہ کی پاکیزگی ہو اس کی ذات تو ان تمام باتوں سے پاک اور بلند ہے جو یہ اس کی نسبت بیان کرتے ہیں ﴿۱۰۰﴾

بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ اَنّٰی یَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ
تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۗ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ ۚ وَهُوَ
بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۰۱﴾

وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ کوئی اس کا بیٹا ہو جبکہ کوئی اس کی بیوی نہیں' اس نے تمام چیزیں پیدا کیں اور وہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے؟ ﴿۱۰۱﴾

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
وَّكِیْلٌ ﴿۱۰۲﴾

یہی اللہ تمھارا پروردگار ہے کوئی معبود نہیں ہے مگر وہی' (اس دنیا میں جتنی چیزیں ہیں) تمام چیزوں کا پیدا کرنے والا ہے' سو دیکھو اس کی بندگی کرو ہر چیز اس کے حوالے ہے ﴿۱۰۲﴾

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۖ وَهُوَ یُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ
اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ﴿۱۰۳﴾

اسے نگاہیں پا نہیں سکتیں لیکن وہ تمام نگاہوں کو پا رہا ہے' وہ بڑا ہی باریک بیں اور آگاہ ہے ﴿۱۰۳﴾

قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ
وَمَنْ عَمِیَ فَعَلَیْهَا ۗ
وَمَآ اَنَا عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ ﴿۱۰۴﴾

دیکھو تمھارے پروردگار کی طرف سے تمھارے پاس علم و دلیل کی روشنیاں آچکی ہیں' پس اب جو کوئی دیکھے تو خود اس کیلئے ہے اور جو کوئی اندھا ہو جائے تو اسکا وبال بھی اُسی کے سر آئے گا اور میں تم پر کچھ پاسبان نہیں ہوں ﴿۱۰۴﴾

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ وَلِیَقُوْلُوْا
دَرَسْتَ وَلِنُبَیِّنَهٗ لِقَوْمٍ

اور دیکھو اس طرح ہم گوناگوں طریقوں سے آیتیں بیان کرتے ہیں اور تاکہ وہ بول اٹھیں تم نے پڑھ سنایا نیز اس لیے کہ جو لوگ جاننے والے ہیں ان کے

يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٥﴾

لیے دلائل حق روشن کردیں ﴿١٠٥﴾

اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٦﴾

تمہارے پروردگار کی طرف سے جو کچھ تم پر وحی کی گئی ہے تم اس کی پیروی کرو کہ کوئی معبود نہیں ہے مگر صرف اس کی ذات اور مشرکوں کو ان کے حال پر چھوڑ دو ﴿١٠٦﴾

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٧﴾

اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے، ہم نے تمہیں نہ تو ان پر پاسبان بنایا ہے، نہ تمہارے حوالے ان کی ذمہ داری کی ہے ﴿١٠٧﴾

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ

اور جو لوگ اللہ کے سوا دوسری ہستیوں کو پکارتے ہیں تم ان کے معبودوں کو گالیاں نہ دو کہ پھر وہ بھی حق سے متجاوز ہو کر بے سمجھے بوجھے اللہ کو برا بھلا کہنے لگیں گے ہم نے اس طرح ہر قوم کے لیے اس کے کاموں کو خوشنما کر دیا ہے پھر بالآخر سب کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے اس وقت وہ ان سب پر ان کے کاموں کی حقیقت کھول دے گا جو وہ کرتے رہے ہیں ﴿١٠٨﴾

كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٨﴾

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَىِٕنْ جَاۗءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۭ

اور یہ کہ اللہ کی سخت قسمیں کھا کر کہتے ہیں اگر کوئی نشانی ان کے سامنے آجائے تو وہ ضرور اس پر ایمان لے آئیں گے اے پیغمبر اسلام! تم کہہ دو "نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں؟" اور تمہیں کیا معلوم؟ اگر نشانیاں آبھی جائیں جب بھی یہ یقین کرنے والے نہیں ﴿١٠٩﴾

قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَاۗءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٩﴾

وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١١٠﴾

ع ۱۳ ۱۱

ہم ان کے دلوں کو اور آنکھوں کو الٹ دیں گے (کہ وہ نشانیاں دیکھ کر بھی انکار کرتے جائیں) جس طرح پہلی دفعہ قرآنِ کریم سے انکار کیا اور ہم انہیں چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشیوں میں بھٹکتے رہیں ﴿١١٠﴾

---

(۴۴) فرمایا: آپ دیکھ رہے ہیں اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ایک قوم ظلم اور بد عملی میں مبتلا ہوتی ہے لیکن اس کے باوجود دنیوی زندگی میں وہ خوشحال نظر آتی ہے اور بہت سے لوگ ان کو دیکھ کر دھوکے میں پڑ جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ظلم و بد عملی کے نتائج کیا ہوئے؟ لیکن یہ اس لیے نہیں ہوتا کہ جزائے عمل کا قانون موجود نہیں بلکہ اس لیے ہے کہ اللہ ربّ ذوالجلال والاکرام نے جو ربّ العالمین ہے ہر چیز کی طرح مفاسد کے نشوونما اور بلوغ کے لیے بھی مقدار و اوقات کا قانون ٹھہرایا ہوا ہے اور جب تک وہ وقت نہیں آتا نتائج آشکارا نہیں ہوتے۔ زیرِ نظر آیت میں اس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اور یہی وہ حقیقت ہے جس کو قرآنِ کریم نے "قانونِ امہال" سے بھی تعبیر کیا ہے یعنی مہلت اور ڈھیل دینے کا قانون۔

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ ﴿۱۱۱﴾
الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا
كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
يَجْهَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

اور اگر ہم ان پر فرشتے اتار دیتے اور مردے ان سے باتیں کرنے لگتے اور جتنی چیزیں بھی ہیں سب ان کے سامنے لا کھڑی کرتے جب بھی یہ ایسا کرنے والے نہیں ہیں کہ ایمان لے آئیں اِلّا یہ کہ اللہ ہی کی مشیئت ہو لیکن ان میں اکثر ایسے ہیں جو نہیں جانتے ﴿۱۱۱﴾

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ
وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ
الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ
وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے انسان اور جنوں میں سے شیطانوں کو دشمن ٹھہرا دیا جو آپس میں ایک دوسرے کو دکھاوے کی خوشنما باتیں سکھائیں' لوگوں کو فریب دیں اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے' پس انہیں ان کی افترا پردازیوں میں چھوڑ دو ﴿۱۱۲﴾

وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ
مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

اور تاکہ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کے دل ان کی طرف جھک پڑیں اور ان کی باتیں پسند کریں اور جیسی کچھ بدکرداریاں وہ خود کرتے رہتے ہیں ویسی ہی وہ بھی کرنے لگیں ﴿۱۱۳﴾

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ
الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ

کیا میں اللہ کے سوا کوئی دوسرا منصف ڈھونڈوں؟ حالانکہ وہی ہے جس نے تم پر ﴿ اَلْكِتٰب ﴾ نازل کر دی جو کھول کھول کے بیان کرنے والی ہے اور

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ
مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ
مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

دیکھو جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ نازل ہوا ہے' پس ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جو شک کرنے والے ہیں ﴿۱۱۴﴾

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ
لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾

اور یاد رکھو تمہارے پروردگار کی بات سچائی اور انصاف کے ساتھ پوری ہو گئی' اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں' وہ سننے والا' جاننے والا ہے ﴿۱۱۵﴾

وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ

اور اگر تم ان لوگوں کا کہا مانو جو روئے زمین میں سب سے زیادہ ہیں تو وہ تمہیں اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں' وہ پیروی نہیں کرتے مگر محض گمان کی وہ

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا
يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

اسکے سوا کچھ نہیں ہیں کہ محض شک اور گمان میں قیاس آرائیاں کرتے رہتے ہیں ﴿۱۱۶﴾

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ
اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾

بلاشبہ تمہارا پروردگار ہی اس بات کو بہتر جاننے والا ہے کہ کون اس کی راہ سے بہک رہا ہے اور کون ہیں جنہوں نے راہ پائی ﴿۱۱۷﴾

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

پس جس جانور پر اللہ کا نام لیا گیا ہے اسے بلا تامل کھاؤ اگر تم اللہ کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو ﴿۱۱۸﴾

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ

اور تمہارے لیے کونسی بات روکنے والی ہے کہ جس جانور پر اللہ کا نام لیا گیا ہے اسے نہ کھاؤ؟ حالانکہ جو کچھ تم پر حرام کیا گیا ہے وہ اللہ نے کھول کر بیان کر دیا ہے' ہاں حالت کی مجبوری تمہیں جو کچھ کھلا دے وہ اس سے مستثنیٰ ہے اور

وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

بہت سے لوگ ہیں جو بغیر علم کے محض اپنی نفسانی خواہشوں سے لوگوں کو بہکاتے رہتے ہیں' تمہارا پروردگار انہیں اچھی طرح جانتا ہے جو زیادتی کرنے والے ہیں ﴿۱۱۹﴾

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ

اور ظاہری گناہ ہو یا چھپا گناہ ہو' ہر حال میں گناہ کی باتیں ترک کر دو جو لوگ

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾

گناہ کماتے ہیں وہ (انسانوں کی نگاہ سے اگرچہ چھپ جائیں لیکن) جو کچھ کرتے رہتے ہیں ضرور اس کا بدلہ پائیں گے ﴿۱۲۰﴾

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ

اور جس جانور پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا ہے اس کا گوشت نہ کھاؤ اس میں سے کھانا البتہ نافرمانی کی بات ہوگی اور دیکھو شیطان تو اپنے ساتھیوں کے دلوں

وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾

میں وسوسے ڈالتے رہتے ہیں تاکہ تم سے کج بحثی کریں اگر تم نے ان کا کہا مان لیا تو پھر سمجھ لو تم بھی شرک کرنے والے ہوئے ﴿۱۲۱﴾

ع ۱۵ ۱۱

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ

پھر کیا وہ آدمی کہ مردہ تھا اور ہم نے اسے زندہ کر دیا اور اس کے لیے ایک نور ٹھہرا دیا کہ وہ اس کے اُجالے میں لوگوں کے درمیان چلے پھرے کیا وہ اس آدمی جیسا ہو سکتا ہے جس کا حال یہ ہے کہ اندھیریوں میں گھرا ہوا ہے اور ان سے باہر نکلنے والا نہیں؟ اس طرح کافروں کی نظروں میں وہی باتیں خوشنما

كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

دکھائی دیتی ہیں جو وہ کرتے رہتے ہیں ﴿۱۲۲﴾

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِىْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

اور اس طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بدکردار آدمیوں کو سردار بنا دیا تاکہ وہاں مکر و فریب کے جال بچھائیں اور فی الحقیقت وہ مکر و فریب نہیں کرتے مگر اپنے ہی ساتھ لیکن اس کا شعور نہیں رکھتے ﴿۱۲۳﴾

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى

اور جب ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے تو کہتے ہیں ہم کبھی یقین کرنے والے

مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسٰلَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

نہیں جب تک ہمیں ویسی ہی بات نہ ملے جیسے اللہ کے رسولوں کو مل چکی ہے' اللہ ہی اس بات کو بہتر جاننے والا ہے کہ کہاں اپنی رسالت ٹھہرائے جو لوگ جرم کے مرتکب ہوئے عنقریب انھیں اللہ کے ہاں ذلت و حقارت ملے گی اور جیسی کچھ مکاریاں وہ کرتے رہے ہیں اس کی پاداش میں سخت عذاب بھی ﴿۱۲۴﴾

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

پس جس کسی کو اللہ چاہتا ہے (سعادت و کامیابی کی) راہ دکھاوے' اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جس کسی پر (سعادت و کامیابی کی) راہ گم کر دینا چاہے اس کے سینہ کو اس طرح تنگ کر دیتا ہے گویا وہ بلندی پر چڑھ رہا ہو (اس کا سینہ پھول جاتا ہے) اس طرح اللہ ان لوگوں پر عذاب بھیج دیتا ہے جو ایمان نہیں رکھتے ﴿۱۲۵﴾

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾

اور یہ تمھارے پروردگار کی سیدھی راہ ہے بلاشبہ ہم نے ان لوگوں کے لیے جو نصیحت پر دھیان دینے والے ہیں نشانیاں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿۱۲۶﴾

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

ان لوگوں کے لیے ان کے پروردگار کے حضور سلامتی و عافیت کا گھر ہے اور جیسے کچھ ان کے عمل رہے ہیں ان کی وجہ سے وہ ان کا مددگار و رفیق ہے ﴿۱۲۷﴾

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓـُٔهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾

اور اس دن کیا ہوگا جب اللہ ان سب کو جمع کرے گا اے گروہ جن تم نے انسانوں میں سے بڑی تعداد اپنے ساتھ لے لی اور انسانوں میں سے جو لوگ ان کے ساتھی رہے ہیں وہ کہیں گے اے پروردگار! ہم ایک دوسرے سے فائدہ اٹھاتے رہے ہیں اور میعاد کی اس منزل تک پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لیے ٹھہرا دی تھی اللہ فرمائے گا تمھارا ٹھکانا آتشِ دوزخ ہے اس میں ہمیشہ رہو گے بجز ان کے جنھیں ہم نجات دینا چاہیں' بلاشبہ تمھارا پروردگار جاننے والا ہے ﴿۱۲۸﴾

وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع ۱۵ ۱۲

اور اس طرح ہم بعض ظالموں کو بعض ظالموں پر مسلط کر دیتے ہیں ان کی اس کمائی کی وجہ سے جو وہ حاصل کرتے رہتے ہیں ﴿۱۲۹﴾

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ

اے گروہ جن و انس! کیا تمھارے پاس ہمارے پیغمبر جو تم ہی میں سے تھے

مِنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

نہیں آئے تھے؟ انھوں نے ہماری آیتیں تمھیں نہیں سنائی تھیں؟ اور آج کے دن سے جو تمھیں پیش آیا ہے نہیں ڈرایا تھا؟ وہ عرض کریں گے اے اللہ ہم اپنے اوپر آپ گواہی دیتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ دنیا کی زندگی نے انھیں فریب میں ڈال دیا تھا اور اب وہ خود ہی اپنے خلاف گواہ ہو گئے کہ بلاشبہ وہ سچائی سے انکار کرنے والے تھے ﴿۱۳۰﴾

ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾

یہ اس لیے ہوا کہ تمھارے پروردگار کا یہ ڈھنگ نہیں کہ وہ ناانصافی سے بستیوں کو ہلاک کر دے اور وہاں کے رہنے والے بے خبر ہوں ﴿۱۳۱﴾

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

اور سب کے درجے ان کے کاموں کے مطابق ہیں اور جیسے کچھ انسانوں کے کام ہیں تمھارا پروردگار ان سے غافل نہیں ﴿۱۳۲﴾

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

اور تمھارا پروردگار بے نیاز اور رحمت والا ہے اگر وہ چاہے تو تمھیں ہٹا دے اور تمھارے بعد جس کو چاہے تمھارا جانشین بنا دے جس طرح ایک دوسرے گروہ کی نسل سے تمھیں اٹھا کھڑا کیا ہے ﴿۱۳۳﴾

اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۱۳۴﴾

جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ یقیناً آنے والی ہے اور تمھارے بس میں نہیں کہ تم اسے عاجز کر دو ﴿۱۳۴﴾

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

ان لوگوں سے کہو اے میری قوم! تم اپنی جگہ کام کیے جاؤ میں بھی کام کر رہا ہوں عنقریب تمھیں معلوم ہو جائے گا کہ آخر کار کس کا انجام بخیر ہے یقیناً ظلم کرنے والے کبھی کامیاب نہیں ہوں گے ﴿۱۳۵﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

اور جو کچھ اللہ نے کھیتی اور مویشی میں سے پیدا کیا ہے اس میں سے ایک حصہ یہ لوگ اپنے زعم باطل کے مطابق اللہ کے لیے ٹھہراتے ہیں اور کہتے ہیں یہ اللہ کے لیے ہے اور یہ ان کے لیے جنھیں ہم نے اللہ کا شریک ٹھہرا لیا ہے پس جو کچھ ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کے لیے ہے وہ تو اللہ کی طرف پہنچتا نہیں لیکن جو کچھ اللہ کے لیے ہے وہ ان کے شریکوں کی طرف پہنچ جاتا ہے کیا ہی برا فیصلہ ہے جو یہ لوگ کرتے ہیں ﴿۱۳۶﴾

وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

اور دیکھو اس طرح بہت سے مشرک ہیں کہ ان کے شریکوں نے ان کی

قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَ
لِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا
فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ۝ ۱۳۷

نظروں میں قتل اولاد خوشنما کر دکھایا ہے تاکہ انھیں ہلاکت میں ڈالیں اور ان کے دین کی راہ ان پر مشتبہ کر دیں' اگر اللہ چاہتا تو وہ یہ کام نہ کرتے پس انھیں اور اُن کی افتراء پردازیوں کو اُن کے حال پر چھوڑ دو ۝ ۱۳۷

وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ
اِلَّا مَنْ نَّشَاۗءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ
ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ
عَلَيْهَا افْتِرَاۗءً عَلَيْهِ ۭ

اور کہتے ہیں یہ کھیت اور چارپائے ممنوع ہیں انھیں اس آدمی کے سوا کوئی نہیں کھا سکتا جسے ہم اپنے خیال کے مطابق کھلانا چاہیں اور کچھ جانور ہیں کہ ان کی پیٹھ حرام ہے اور کچھ جانور ایسے ہیں کہ ان پر اللہ کا نام نہیں لیتے کیونکہ اللہ پر افتراء کر کے انھوں نے یہ طریقہ نکال لیا ہے پھر جیسی کچھ افتراء

سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ ۱۳۸

پردازیاں یہ کرتے رہتے ہیں قریب ہے کہ اللہ بھی انھیں اس کی سزا دے ۝ ۱۳۸

وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ
لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓي اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ
مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَاۗءُ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ۭ
اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝ ۱۳۹

اور کہتے ہیں ان چارپایوں کے پیٹ میں سے جو زندہ بچہ نکلے وہ صرف ہمارے مَردوں کے لیے حلال ہے ہماری عورتوں کے لیے حلال نہیں اور اگر وہ مُردہ ہو تو پھر سب اس میں شریک ہیں' قریب ہے کہ اللہ انھیں ان کی ان تقسیموں کی سزا دے' بلاشبہ وہ حکمت والا اور جاننے والا ہے ۝ ۱۳۹

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ
عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَاۗءً عَلَي اللّٰهِ ۭ
قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝ ۱۴۰

یقیناً وہ لوگ تباہ و برباد ہوئے جنھوں نے جہالت سے اپنی اولاد مار ڈالی اور جو کچھ اللہ نے ان کے لیے روزی پیدا کی اسے اللہ پر افتراء پردازی کر کے حرام ٹھہرایا' بلاشبہ وہ گمراہ ہوئے اور بلاشبہ وہ سیدھی راہ پر چلنے والے نہیں تھے ۝ ۱۴۰

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ
مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ
وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ
مُتَشَابِهٍ ۭ

اور وہ اللہ ہی ہے جس نے باغ پیدا کیے چھپروں پر چڑھائے ہوئے اور کھجوروں کے درخت اور کھیتیاں جن کے پھل مختلف قسموں کے ہوتے ہیں نیز زیتون اور انار کے درخت شکل و صورت میں ایک دوسرے سے ملتے ہوئے اور ایک دوسرے سے الگ الگ سو ان کے پھل شوق سے کھاؤ جب

كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ
حَصَادِهٖ ۡ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الْمُسْرِفِيْنَ ۝ ۱۴۱

وہ پھل تیار ہو جائیں اور چاہیے کہ جس دن فصل کاٹو تو اس کا حق بھی دے دیا کرو اور اسراف نہ کرو اللہ انھیں دوست نہیں رکھتا جو اسراف کرنے والے ہوں ۝ ۱۴۱

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ۭ
كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ

اور چارپایوں میں سے کچھ تو بوجھ اٹھانے والے پیدا کر دیئے اور کچھ زمین سے لگے ہوئے سو جو کچھ اللہ نے تمھاری روزی کے لیے پیدا کر دیا ہے اسے کھاؤ

الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝۱۴۲

اور شیطان کے قدم بہ قدم نہ چلو وہ بلاشبہ تمہارا آشکارا دشمن ہے ۝۱۴۲

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ ءٰۗالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ نَبِّـــُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۴۳

چارپایوں میں آٹھ قسمیں پیدا کیں: بھیڑ میں سے دو قسم اور بکری کی دو قسم! ان لوگوں سے پوچھو اللہ نے ان میں سے کس جانور کو حرام کیا ہے؟ دونوں قسموں کے نروں کو یا مادہ کو یا پھر اس بچے کو جسے دونوں قسم کی مادہ اپنے پیٹ میں لیے ہوئے ہیں؟ اگر تم سچے ہو تو مجھے علم کے ساتھ اسکا جواب دو ۝۱۴۳

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ ءٰۗالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاۗءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۴۴

اور دیکھو اونٹ میں سے دو قسمیں ہیں اور گائے میں سے دو قسمیں (یعنی نر اور مادہ) تم ان سے پوچھو کیا ان میں سے نر کو حرام کیا ہے یا مادہ کو یا اس کو جو ان دونوں کی مادہ اپنے پیٹ میں لیے ہوتی ہیں؟ پھر بتلاؤ اس آدمی سے زیادہ ظلم کرنے والا کون ہوا جو لوگوں کو گمراہ کرنے کے لیے اللہ پر افتراء پردازیاں کرے اور اس کے پاس کوئی علم نہ ہو؟ بلاشبہ اللہ ان لوگوں پر راہ نہیں کھولتا جو ظلم کرنے والے ہوں ۝۱۴۴

ع ۱۶

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰي طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۴۵

تم کہہ دو جو وحی مجھ پر بھیجی گئی ہے میں اس میں ایسی کوئی چیز حرام نہیں پاتا کہ کھانے والے پر اس کا کھانا حرام ہو بجز اس کے کہ وہ مُردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا سور کا گوشت ہو کہ یہ چیزیں بلاشبہ گندگی ہیں یا پھر جو چیز گناہ کا موجب ہو کہ غیر اللہ کا نام اس پر پکارا گیا ہو اور اگر کوئی آدمی مجبور ہو جائے اور مقصود نافرمانی نہ ہو، نہ حدِ ضرورت سے گزر جانا تو بلاشبہ تمہارا پروردگار بخشنے والا رحمت والا ہے ۝۱۴۵

وَعَلَي الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۭ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۠ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝۱۴۶

اور یہودیوں پر ہم نے تمام ناخن والے جانور حرام کر دیے تھے اور گائے اور بکری میں سے ان کی چربی بھی حرام کر دی تھی مگر وہ چربی نہیں جو ان کی پیٹھ پر لگی ہو یا انتڑیوں میں ہو یا ہڈی کے ساتھ ملی ہوئی ہو یہ ہم نے انھیں ان کی سرکشی کی سزا دی تھی (یہ بات نہ تھی کہ یہ چیزیں فی نفسہٖ حرام ہوں) اور بلاشبہ ہم سچے ہیں ۝۱۴۶

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۴۷

پھر یہ لوگ تمھیں جھٹلائیں تو ان سے کہہ دو تمہارا پروردگار بڑی ہی وسیع رحمت رکھنے والا ہے مگر مجرموں پر سے اس کا عذاب کبھی ٹلنے والا نہیں ۝۱۴۷

سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا
وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ
كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا
بَاْسَنَا ؕ
قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ
اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا
تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾
قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ
اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾
قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ
حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ
يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ ع ۱۵

جن لوگوں نے شرک کا ڈھنگ اختیار کیا ہے وہ کہیں گے اگر اللہ چاہتا تو ہم اور
ہمارے باپ دادا شرک نہ کرتے اور نہ کسی چیز کو حرام ٹھہراتے سو اس طرح
ان لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں یہاں تک کہ ان کو
ہمارے عذاب کا مزہ چکھنا پڑا' تم کہو کیا تمہارے پاس کوئی علم کی روشنی ہے
جسے ہمارے سامنے پیش کر سکتے ہو؟ اصل بات یہ ہے کہ تم پیروی نہیں کر
رہے مگر محض وہم اور اٹکل کی اور تم اس کے سوا کچھ نہیں ہو کہ بے سمجھے
بوجھے باتیں بنانے والے ہو ﴿۱۴۸﴾
تم کہہ دو اللہ ہی کے لیے پہنچی ہوئی اور پکی دلیل ہے اور اگر وہ چاہتا تو تم سب
کو راہ دکھا دیتا ﴿۱۴۹﴾
ان سے کہو کہ بلاؤ ان کو جو اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ نے یہ چیز حرام کر دی
ہے' پھر اگر ان کے گواہ اس بات پر گواہی بھی دے دیں جب بھی تم ان کے
ساتھ ہو کر اس کا اعتراف نہ کرو تم ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو
جنھوں نے ہماری آیتیں جھٹلائی ہیں اور جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور
دوسری ہستیوں کو اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں ﴿۱۵۰﴾

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ۖ
اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ
نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ
حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ
ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾
وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ
حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ
بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا

ان سے کہو آؤ میں تمہیں پڑھ کر سناؤں جو کچھ تمہارے پروردگار نے تم پر
حرام کیا ہے؟ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ' ماں باپ کے ساتھ
نیک سلوک کرو' اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو ہم تمہیں روزی
دیتے ہیں اور انھیں بھی دیں گے اور بے حیائی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ
وہ کھلے طور پر ہوں یا چھپی ہوئی ہوں اور کسی جان کو قتل نہ کرو جسے اللہ نے
حرام ٹھہرا دیا ہے ہاں! یہ کہ کسی حق کی بنا پر قتل کرنا پڑے' یہ ہیں وہ باتیں جن
کی اللہ نے تمہیں وصیت کی ہے تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو ﴿۱۵۱﴾
اور یتیموں کے مال کی طرف نہ بڑھو الا یہ کہ اچھے طریقے پر ہو یہ بھی اس
وقت تک کہ یتیم اپنی بلوغت کی عمر کو پہنچ جائیں اور انصاف و دیانت کے
ساتھ ماپ تول پورا کرو ہم کسی جان پر اس کے مقدور سے زیادہ بوجھ نہیں

قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ
اَوْفُوْا ؕ
ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾
وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا
السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ
ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾
ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَ
تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ
رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ ع ۱۹
وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾
اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ
مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ
لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾
اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى
مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى
وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ
عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا
يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ
رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ
يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا
اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ

ڈالتے اور جب کبھی کوئی بات کہو تو انصاف کی کہو اگرچہ معاملہ اپنی قرابت
داری کا کیوں نہ ہو اور اللہ کے ساتھ جو عہد و پیمان کیا ہے اسے پورا کرو یہ
باتیں ہیں جن کا اللہ نے تمھیں حکم دیا ہے تاکہ نصیحت پکڑو ﴿۱۵۲﴾
اور اس نے تمھیں بتلایا ہے کہ یہی راہ میری سیدھی راہ ہے سو اسی پر چلو اور
راہوں پر نہ چلو کہ اللہ کی راہ سے بھٹکا کر تمھیں تتر بتر کر دیں' یہ بات ہے
جس کا اللہ نے تمھیں حکم دیا ہے تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ ﴿۱۵۳﴾
پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی کہ جو کوئی نیک عمل ہو اس پر اپنی نعمت پوری کر
دیں اور ہر بات کو کھول کھول کر بیان کر دیں اور لوگوں کے لیے ہدایت اور
رحمت ہو تاکہ وہ اپنے پروردگار کی ملاقات پر ایمان لائیں ﴿۱۵۴﴾
اور یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے برکت والی پس چاہیے کہ اس کی
پیروی کرو اور پرہیزگاری کا ڈھنگ اختیار کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۱۵۵﴾
ہم نے یہ کتاب اس لیے نازل کی کہ تم یہ نہ کہو کہ اللہ نے صرف دو جماعتوں
پر ہی کتاب نازل کی ہے جو ہم سے پہلے تھیں اور ہمیں ان کے پڑھنے پڑھانے
کی خبر نہ تھی ﴿۱۵۶﴾
یا کہو اگر ہم پر کتاب نازل ہوتی تو ہم ان جماعتوں سے زیادہ ہدایت والے
ہوتے سو دیکھو تمھارے پاس بھی تمھارے پروردگار کی طرف سے ایک
دلیل ہدایت اور رحمت آگئی' پھر بتلاؤ اس سے بڑھ کر ظالم کون انسان ہے جو
اللہ کی نشانیاں جھٹلائے اور ان سے گردن موڑے؟ جو لوگ ہماری نشانیوں
سے گردن موڑتے ہیں ہم انھیں اس کی پاداش میں عنقریب سخت سزا دینے
والے ہیں ﴿۱۵۷﴾
پھر یہ لوگ کس بات کے انتظار میں ہیں؟ اس بات کے انتظار میں کہ فرشتے
ان کے پاس آجائیں یا خود تمھارا پروردگار ان کے سامنے آکھڑا ہو یا پھر
تمھارے پروردگار کی بعض نشانیاں نمودار ہو جائیں؟ تو (سن لو) جس دن
تمھارے پروردگار کی بعض نشانیاں نمودار ہوں گی اس دن کسی انسان کو جو

إِيمَانُهَا خَيْرًا ۗ

پہلے سے ایمان نہ لاچکا ہو یا اپنے ایمان میں نیکی نہ کمائی ہو ایمان لانا سود مند نہ

قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

ہو گا' تم کہہ دو انتظار کرتے رہو پھر ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿۱۵۸﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ

جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور الگ الگ گروہ بن گئے تمہیں ان

فِيْ شَيْءٍ ۗ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا

سے کچھ سروکار نہیں ان کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے' پھر وہی بتلائے گا کہ جو

يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

کچھ وہ کرتے رہے ہیں اس کی حقیقت کیا ہے؟ ﴿۱۵۹﴾

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ

جو کوئی نیکی لائے گا تو اس کے لیے اس کے عمل سے دس گنا زیادہ ثواب ہو گا

بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا

اور جو کوئی برائی لائے گا تو وہ برائی کے بدلے اتنی ہی سزا پائے گا جتنی برائی کی

يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

ہو گی اور ایسا نہ ہو گا کہ لوگوں کے ساتھ ناانصافی کی جائے ﴿۱۶۰﴾

قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ

کہہ دو مجھے تو میرے پروردگار نے سیدھا راستہ دکھایا ہے وہی درست اور

دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ

صحیح دین ہے ابراہیم (علیہ السلام) کا طریقہ کہ ایک ہی اللہ کے لیے ہو جانا اور ابراہیم (

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾

علیہ السلام) ہرگز مشرکوں میں سے نہ تھا ﴿۱۶۱﴾

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ

کہہ دو میری نماز' میرا حج' میرا جینا' میرا مرنا سب کچھ اللہ ہی کے لیے ہے جو

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۲﴾

تمام جہانوں کا پروردگار ہے ﴿۱۶۲﴾

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ

اس کا کوئی شریک نہیں مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں فرمانبرداروں

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾

میں پہلا فرمانبردار ہوں ﴿۱۶۳﴾

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ

تم ان لوگوں سے پوچھو کیا میں اللہ کے سوا کوئی دوسرا پروردگار ڈھونڈوں

وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ

حالانکہ وہی ہر چیز کا پرورش کرنے والا ہے؟ اور دیکھو ہر آدمی اپنے عمل سے

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى

جو کچھ کماتا ہے وہ اس کے ذمہ ہوتا ہے کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ

رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ

نہیں اٹھاتا' پھر تم سب کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے اور وہ بتلائے گا کہ

تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

تم جن باتوں میں اختلاف کیا کرتے تھے ان کی حقیقت کیا تھی؟ ﴿۱۶۴﴾

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ

اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں (ایک دوسرے کا) جانشین بنایا اور تم

بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۗ

میں سے بعض کو بعض پر مرتبے دیئے تاکہ جو کچھ تمہیں دیا گیا اس میں تمہیں

اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ

آزمائے' بلاشبہ تمہارا پروردگار جلد سزا دینے والا ہے اور بلاشبہ وہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾

رحمت والا ہے ﴿۱۶۵﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

الٓمّٓصٓ ۝

الف۔لا....م می....م صا....د ۝

كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

یہ کتاب ہے جو تم پر نازل کی گئی ہے اسلئے کہ اسکے ذریعہ لوگوں کو خبردار کرو اور اسلئے کہ ایمان رکھنے والوں کیلئے بیداری و نصیحت ہو' پس دیکھو ایسا نہ ہو کہ اس بارے میں کسی طرح کی دل تنگی تمہارے اندر راہ پائے ۝

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝

جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس کی پیروی کرو اور اللہ کو چھوڑ کر اپنے مددگاروں کے پیچھے نہ چلو' بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ تم نصیحت پذیر ہو ۝

وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ۝

اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنھیں ہم نے ہلاک کر دیا چنانچہ ایسا ہوا کہ لوگ راتوں کو بے خبر سو رہے تھے یا دوپہر کے وقت استراحت میں تھے کہ اچانک عذاب کی سختی نمودار ہو گئی ۝

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝

پھر جب عذاب کی سختی نمودار ہوئی تو اس وقت ان کی پکار اس کے سوا کچھ نہ تھی کہ بلاشبہ ہم ظلم کرنے والے تھے ۝

فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

تو یقیناً ہم ان لوگوں سے باز پرس کریں گے جن کی طرف پیغمبر بھیجے گئے اور یقیناً پیغمبروں سے بھی باز پرس ہو گی ۝

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝

اور یقیناً ایسا ہو گا کہ ہم اپنے علم سے انھیں سنا دیں گے اور ہم غائب نہ تھے ۝

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِۨالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

اور اس دن تولنا برحق ہے پھر جس کسی کا پلہ بھاری نکلے گا تو کامیابی اسی کے لیے ہو گی ۝

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝

اور جس کسی کا پلہ ہلکا ہوا تو یہ لوگ وہ ہوں گے جنھوں نے اپنے ہاتھوں اپنا نقصان کیا کیونکہ وہ ہماری آیتوں کے ساتھ ناانصافی کرتے تھے ۝

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

اور ہم نے تمھیں زمین میں بسا دیا اور زندگی کے سروسامان مہیا کر دیئے مگر بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ تم شکرگزار ہو ۝

ع ۱

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

اور ہم نے تمھیں پیدا کیا پھر تمھاری شکل و صورت بنا دی پھر فرشتوں کو حکم دیا

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾

کہ آدم (کی خلافت کو قبول کرتے ہوئے) سجدہ کرو' وہ سب سجدہ ریز ہو گئے مگر ابلیس نے سجدہ نہ کیا﴿۱۱﴾

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ

اللہ نے فرمایا کس بات نے تجھے سجدہ کرنے سے روکا جب کہ میں نے حکم دیا تھا؟

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾

کہا اس بات نے کہ میں آدم سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے پیدا کیا (خلافت میرا حق ہے)﴿۱۲﴾

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾

فرمایا جنت سے نکل جا تیری یہ ہستی نہیں کہ تو یہاں رہ کر سرکشی کرے یہاں سے دور ہو' یقیناً تو ان میں سے ہوا جو ذلیل و خوار ہیں﴿۱۳﴾

قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾

ابلیس نے کہا مجھے اس وقت تک کے لیے مہلت دے جب لوگ دوبارہ اٹھائیں جائیں گے﴿۱۴﴾

قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾

فرمایا تجھے مہلت ہے﴿۱۵﴾

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾

اس پر ابلیس نے کہا چونکہ تو نے مجھ پر راہ بند کر دی تو اب میں بھی ایسا ضرور کروں گا کہ تیری سیدھی راہ سے بھٹکانے کیلئے بنی آدم کی تاک میں بیٹھوں﴿۱۶﴾

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾

پھر (طاقت نے جس کا نام ابلیس رکھا گیا ہے) کہا کہ میں ان کے سامنے سے' پیچھے سے' داہنے سے' بائیں سے ان پر آؤں گا اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا﴿۱۷﴾

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾

اللہ نے فرمایا یہاں سے نکل جا ذلیل اور ٹھکرایا ہوا بنی آدم میں سے جو کوئی تیری پیروی کرے گا تو میں ایسا کروں گا کہ تم سب سے جہنم بھر دوں گا﴿۱۸﴾

وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا ۪ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾

اے آدم! تو اور تیری بیوی جنت میں رہو سہو اور جس جگہ سے جو چیز پسند آئے شوق سے کھاؤ مگر دیکھو اس درخت کے قریب بھی نہ جانا اگر گئے تو یاد رکھو تم زیادتی کرنے والوں میں سے ہو جاؤ گے﴿۱۹﴾

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ

(لیکن پھر ایسا ہوا کہ) شیطان نے ان دونوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا تاکہ ان کے ستر جو ان سے چھپے تھے ان پر کھول دے' اس نے کہا تمہارے پروردگار نے اس درخت سے جو تمہیں روکا ہے تو صرف اس لیے کہ کہیں ایسا نہ ہو

أَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ۝٢٠

کہ تم فرشتے بن جاؤ یا دائمی زندگی تمھیں حاصل ہو جائے ۝٢٠

وَ قَاسَمَهُمَآ اِنِّیْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝٢١

اس نے قسمیں کھا کھا کر یقین دلایا کہ میں تم دونوں کو خیر خواہی سے نیک بات سمجھانے والا ہوں ۝٢١

فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝٢٢

غرضیکہ شیطان انھیں فریب میں لے آیا پھر جونہی ایسا ہوا کہ انھوں نے درخت کا پھل چکھا ان کے ستر ان پر کھل گئے اور باغ کے پتے اوپر تلے رکھ کر اپنے جسم پر چپکانے لگے اس وقت ان کے پروردگار نے پکارا کیا میں نے تمھیں اس درخت سے نہیں روک دیا تھا اور کیا میں نے نہیں کہہ دیا تھا کہ شیطان تمھارا کھلا دشمن ہے؟ ۝٢٢

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٢٣

انھوں نے کہا پروردگار! ہم نے اپنے ہاتھوں اپنا نقصان کیا اگر تو نے ہمارا قصور نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ فرمایا تو ہمارے لیے بربادی کے سوا کچھ نہیں ۝٢٣

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝٢٤

فرمایا یہاں سے نکل جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اب تمھارے لیے زمین میں ٹھکانا ہے اور یہ کہ ایک خاص وقت تک وہاں سروسامانِ زندگی سے فائدہ اٹھاؤ گے ۝٢٤

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ۝٢٥

اور فرمایا تم اس میں جیو گے اس میں مرو گے پھر اس سے (ان کے بعد) نکالے جاؤ گے ۝٢٥

ع ۲

يٰبَنِیْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِیْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝٢٦

اے اولادِ آدم! ہم نے تمھارے لیے ایسا لباس مہیا کر دیا ہے جو جسم کی ستر پوشی کرتا ہے اور ایسی چیزیں بھی جو زیب و زینت کا ذریعہ ہیں نیز تمھیں پرہیزگاری کی راہ دکھا دی کہ تمام لباسوں سے بہتر لباس ہے، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے تاکہ لوگ نصیحت پذیر ہوں ۝٢٦

يٰبَنِیْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٢٧

اے اولادِ آدم! دیکھو کہیں ایسا نہ ہو کہ شیطان تمھیں اسی طرح بہکا دے جس طرح تمھارے ماں باپ کو بہکا کر جنت سے نکلوا دیا تھا اور ان کے لباس اُتروا دیے تھے کہ ان کے ستر انھیں دکھا دے وہ اور اس کا گروہ تمھیں اس طرح دیکھتا ہے کہ تم اسے نہیں دیکھتے، ہم نے یہ بات ٹھہرا دی ہے کہ جو لوگ ایمان نہیں رکھتے ان کے رفیق و مددگار شیاطین ہوتے ہیں ۝٢٧

وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا
وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ
قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ
اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾
قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۫ وَاَقِيْمُوْا
وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ
لَهُ الدِّيْنَ ؕ
كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾
فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ
اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ
مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾

اور یہ لوگ جب بے حیائی کی باتیں کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو ایسا ہی کرتے دیکھا ہے اور اللہ نے ایسا ہی کرنے کا ہمیں حکم دیا ہے تم کہہ دو اللہ کبھی بے حیائی کی باتوں کا حکم نہیں دے گا کیا تم اللہ کے نام پر ایسی بات کہنے کی جرات کرتے ہو جس کے لیے تمہارے پاس کوئی علم نہیں؟ ﴿۲۸﴾
تم کہو میرے پروردگار نے جو کچھ حکم دیا ہے وہ تو یہ ہے کہ اعتدال کی راہ اختیار کرو' اپنی تمام عبادتوں میں اللہ کی طرف توجہ درست رکھو اور دین کو اس کے لیے خالص کر کے اسے پکارو' اس نے جس طرح تمہاری ہستی شروع کی اسی طرح لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۹﴾
ایک گروہ کو (کامیابی و کامرانی کی) راہ دکھائی' دوسرے پر گمراہی ثابت ہو گئی' ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو اپنا رفیق بنا لیا بایں ہمہ سمجھے کہ وہ راہِ راست پر ہیں ﴿۳۰﴾
اے اولادِ آدم! عبادت کے ہر موقع پر اپنے جسم کی زیب و زینت سے آراستہ رہا کرو نیز کھاؤ پیو مگر حد سے گزر نہ جاؤ' اللہ انھیں پسند نہیں کرتا جو حد سے گزر جانے والے ہیں ﴿۳۱﴾

ع ۳

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ
مِنَ الرِّزْقِ ؕ
قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ
الْقِيٰمَةِ ؕ
كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾
قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ
مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ
يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾

ان لوگوں سے کہو اللہ کی زینتیں جو اس نے اپنے بندوں کے برتنے کے لیے پیدا کی ہیں اور کھانے پینے کی اچھی چیزیں کس نے حرام کی ہیں؟ تم کہو وہ تو اس لیے ہیں کہ ایمان والوں کے کام آئیں' دنیا کی زندگی میں بھی قیامت کے دن بھی خالص (ان کے لیے) اس طرح ہم ان لوگوں کے لیے کھول کھول کر نشانیاں بیان کرتے ہیں جو جاننے والے ہیں ﴿۳۲﴾
ان لوگوں سے کہو میرے پروردگار نے جو کچھ حرام ٹھہرایا ہے وہ تو یہ ہے کہ بے حیائی کی باتیں جو کھلے طور پر کی جائیں اور جو چھپا کر کی جائیں' گناہ کی باتیں' ناحق کی زیادتی' یہ کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤ جس کی اس نے کوئی سند نہیں اتاری اور یہ کہ اللہ کے نام سے ایسی بات کہو جس کے لیے تمہارے پاس کوئی علم نہیں ﴿۳۳﴾

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ
سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٣٤﴾

اور ہر اُمت کے لیے ایک ٹھہرایا ہوا وقت ہے جب کسی اُمت کا ٹھہرایا ہوا وقت آگیا تو پھر نہ تو ایک گھڑی پیچھے ہو سکتی ہے نہ ایک گھڑی آگے ﴿٣٤﴾

يَا بَنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ
عَلَيْكُمْ آيَاتِي ۙ فَمَنِ اتَّقَىٰ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٥﴾

اے اولادِ آدم! جب کبھی ایسا ہو کہ میرے پیغمبر تم میں پیدا ہوں اور میری آیتیں تمھیں پڑھ کر سنائیں تو جو کوئی بُرائیوں سے بچے گا اور اپنے آپ کو سنوار لے گا اس کے لیے کسی طرح کا اندیشہ نہ ہوگا نہ کسی طرح کی غم گینی ﴿٣٥﴾

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ
أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٦﴾

لیکن جو لوگ میری آیتیں جھٹلائیں گے اور ان کے مقابلے میں سرکشی کریں گے تو وہ دوزخی ہوں گے ہمیشہ دوزخ میں رہنے والے ﴿٣٦﴾

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ
بِآيَاتِهِ ۚ

پھر بتلاؤ اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو جھوٹ بولتے ہوئے اللہ پر بہتان لگائے اور اس سے بڑھ کر جو اللہ کی آیتیں جھٹلائے؟ یہی لوگ ہیں کہ نوشتہ میں جو کچھ ان کے لیے ٹھہرا دیا گیا ہے اس کے مطابق اپنا حصہ پاتے رہیں گے

أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُمْ مِنَ الْكِتَابِ ۖ
حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوا
أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ

لیکن بالآخر جب ہمارے فرستادہ پہنچیں گے کہ انھیں وفات دیں تو اس وقت وہ کہیں گے جن ہستیوں کو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے اب وہ کہاں ہیں؟ وہ

قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا
كَافِرِينَ ﴿٣٧﴾

جواب دیں گے وہ ہم سے کھوئی گئی ہیں اور اپنے اوپر خود گواہی دیں گے کہ وہ واقعی منکر تھے ﴿٣٧﴾

قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنِّ
وَالْإِنْسِ فِي النَّارِ ۖ

اس پر حکم الٰہی ہوگا انسانوں اور جنوں کی ان اُمتوں کے ساتھ جو تم سے پہلے گزر چکی ہیں تم بھی آتشِ دوزخ میں داخل ہو جاؤ جب کبھی ایسا ہوگا کہ ایک

كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَعَنَتْ أُخْتَهَا ۖ
حَتَّىٰ إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا ۖ قَالَتْ أُخْرَاهُمْ
لِأُولَاهُمْ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ
عَذَابًا ضِعْفًا مِنَ النَّارِ ۖ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَٰكِنْ لَا
تَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾

اُمت دوزخ میں داخل ہو تو وہ اپنی طرح کی دوسری اُمت پر لعنت بھیجے گی پھر جب سب اکٹھی ہو جائیں گی تو پچھلی اُمت پہلی امت کی نسبت کہے گی اے ہمارے پروردگار! یہ لوگ ہیں جنھوں نے ہمیں گمراہ کیا تو انھیں آتشِ دوزخ کا دوگنا عذاب دیجیو' اللہ فرمائے گا تم میں سے ہر ایک کے لیے دوگنا عذاب ہے لیکن تمھیں معلوم نہیں ﴿٣٨﴾

وَقَالَتْ أُولَاهُمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ
عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ
تَكْسِبُونَ ﴿٣٩﴾

(ان کی بات سُن کر) پہلی اُمت پچھلی اُمت سے کہے گی دیکھو تمھیں (عذاب کی کمی میں) ہم پر کوئی بزرگی نہ ہوئی تم جیسی کچھ کمائی کر چکے ہو اس کے عذاب کا مزہ چکھ لو ﴿٣٩﴾

ع ٤

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا
تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ
حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي
الْمُجْرِمِينَ ﴿٤٠﴾

جن لوگوں نے ہماری نشانیاں جھٹلائیں اور ان کے مقابلہ میں سرکشی کی تو ان کے لیے آسمان کے دروازے کبھی کھلنے والے نہیں' ان کا جنت میں داخل ہونا ایسا ہے جیسے سوئی کے ناکے سے اونٹ کا گزر جانا اسی طرح ہم مجرموں کو ان کے جرائم کا بدلہ دیتے ہیں ﴿٤٠﴾

لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَكَذَٰلِكَ
نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٤١﴾

ان کے نیچے آگ کا بچھونا ہوگا اور اوپر آگ کی چادر! ہم ظلم کرنے والوں کو ان کے ظلم کا ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ﴿٤١﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ
نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا
خَالِدُونَ ﴿٤٢﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کے کام بھی اچھے ہوئے اور ہم کسی جان پر اس کی برداشت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے تو بس ایسے ہی لوگ جنت والے ہیں ہمیشہ جنت میں رہنے والے ﴿٤٢﴾

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۖ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا
لِهَٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ ۖ لَقَدْ
جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ

اور دیکھو ان لوگوں کے دلوں میں جو کچھ کینہ و غبار تھا ہم نے نکال دیا ان کے تلے نہریں رواں ہیں انھوں نے کہا ساری ستائش اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں اس کی راہ دکھائی' ہم کبھی اس کی راہ نہ پاتے اگر وہ ہماری راہنمائی نہ کرتا بلاشبہ ہمارے پروردگار کے پیغمبر سچائی کا پیغام لے کر آئے تھے اور دیکھو

وَنُودُوا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾

الجزء الثامن

انھوں نے پکار سنی یہ ہے جنت جو تمھارے ورثہ میں آئی' ان کاموں کی بدولت جو تم کرتے رہے ہو ﴿٤٣﴾

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا
مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ
حَقًّا ۖ قَالُوا نَعَمْ ۚ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ
اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿٤٤﴾

اور جنت والوں نے دوزخیوں کو پکارا ہمارے پروردگار نے جو کچھ ہم سے وعدہ کیا تھا ہم نے اسے سچا پایا پھر کیا تم نے بھی وہ تمام باتیں ٹھیک پائیں جن کا تمھارے پروردگار نے تم سے وعدہ کیا تھا؟ دوزخی جواب میں بولے ہاں! اس پر ایک پکارنے والے نے پکار کر کہا ظالموں پر اللہ کی لعنت ہو ﴿٤٤﴾

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا
وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ ﴿٤٥﴾

الجزء التاسع

ان پر جو اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکتے تھے اور چاہتے تھے ان کی راہ سیدھی نہ ہو (اس میں کجی ڈال دیں) اور آخرت کی زندگی سے بھی وہ منکر تھے ﴿٤٥﴾

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ
يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ ۚ وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ
أَنْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۚ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ

اور دیکھو ان دونوں کے درمیان ایک اوٹ ہے اور اعراف پر کچھ لوگ ہیں جو ہر ایک کو اس کے قیافہ سے پہچان لیتے ہیں' ان لوگوں نے جنت والوں کو پکارا تم پر سلامتی ہو وہ ابھی جنت میں داخل نہیں ہوئے اس کے

يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٦﴾

آرزو مند ہیں ﴿٤٦﴾

وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾

اور جب ان لوگوں کی نگاہ دوزخیوں کی طرف پھری تو پکار اٹھے' اے پروردگار! ہمیں ظالم گروہ کے ساتھ شامل نہ کیجیو ﴿٤٧﴾

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٨﴾

اور اعراف والوں نے ان لوگوں کو پکارا جنھیں وہ ان کے قیافہ سے پہچان گئے تھے نہ تو تمھارے جتھے تمھارے کام آئے نہ تمھاری بڑائیاں (ہی تمھارے کام آئیں) ﴿٤٨﴾

اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ۭ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٤٩﴾

کیا یہ وہی لوگ نہیں ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے کہ اللہ کی رحمت سے انھیں کچھ ملنے والا نہیں؟ جنت میں داخل ہو جاؤ آج تمھارے لیے نہ تو کسی طرح کا اندیشہ ہے نہ کسی طرح کی غمگینی ﴿٤٩﴾

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاۗءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۭ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾

اور دوزخیوں نے جنت والوں کو پکارا تھوڑا سا پانی ہم پر بہا دو یا اس میں سے کچھ دے دو جو اللہ نے تمھیں بخشا ہے' جنت والوں نے جواب دیا اللہ نے یہ دونوں چیزیں منکروں پر روک دی ہیں ﴿٥٠﴾

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَاۗءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿٥١﴾

جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا لیا تھا اور دنیا کی زندگی نے انھیں دھوکے میں ڈال رکھا تھا جس طرح انھوں نے اس دن کا آنا بھلا دیا تھا آج وہ بھی بھلا دیئے جائیں گے نیز اس لیے کہ وہ ہماری آیتوں سے جان بوجھ کر انکار کرتے تھے ﴿٥١﴾

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰي عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾

اور دیکھو ہم نے تو ان لوگوں کے لیے ایک ایسی کتاب بھی نازل کر دی جس میں علم کے ساتھ حق کی باتیں الگ الگ کر کے واضح کر دی ہیں اور جو ایمان رکھنے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿٥٢﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ۭ

پھر کیا یہ لوگ اس بات کے انتظار میں ہیں کہ اس کا مطلب وقوع میں آجائے

يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ

جس دن اس کا مطلب وقوع میں آئے گا اس دن وہ لوگ کہ اسے پہلے

نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاۗءَتْ رُسُلُ

بھولے بیٹھے تھے بول اٹھیں گے بلاشبہ ہمارے پروردگار کے پیغمبر ہمارے

رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَاۗءَ

پاس سچائی کا پیام لے کر آئے تھے! کاش شفاعت کرنے والوں میں سے کوئی ہو

فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ

جو آج ہماری شفاعت کرے یا کاش ایسا ہو کہ ہم پھر دنیا میں لوٹا دیئے جائیں

كُنَّا نَعْمَلُ ؕ
قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ
فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ
النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ
مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ
رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾
اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾
وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ
خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾
وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ
رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ
لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ
كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾
وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ
خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾
لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾

اور جیسے کچھ کام کرتے رہے ہیں اس کے برخلاف کام انجام دیں' بلاشبہ ان لوگوں نے اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو تباہی میں ڈالا اور دنیا میں جو کچھ افتراء پردازیاں کیا کرتے تھے وہ سب ان سے کھوئی گئیں ﴿۵۳﴾
تمہارا پروردگار تو وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ ادوار میں پیدا کیا اور پھر تخت پر متمکن ہو گیا رات کی اندھیری دن کی روشنی کو ڈھانپ لیتی ہے اور دن کے پیچھے لپکی چلی آ رہی ہے اور دیکھو سورج' چاند' ستارے سب اس کے حکم کے آگے سجدہ ریز ہیں اس کے لیے پیدا کرنا ہے اور اسی کے لیے حکم دینا سو کیا ہی بابرکت ذات ہے اللہ کی' تمام جہانوں کا پروردگار ﴿۵۴﴾
اپنے پروردگار سے دعائیں مانگو آہ و زاری کرتے ہوئے بھی اور پوشیدگی میں بھی وہ انھیں پسند نہیں کرتا جو حد سے گزر جانے والے ہیں ﴿۵۵﴾
اور ملک کی درستگی کے بعد اس میں خرابی نہ پھیلاؤ ڈرتے ہوئے اور امیدیں رکھتے ہوئے اس کے حضور دعائیں کرو یقیناً اللہ کی رحمت ان سے نزدیک ہے جو نیک کردار ہیں ﴿۵۶﴾
اور یہ اس کی کارفرمائی ہے کہ بارانِ رحمت سے پہلے ہوائیں بھیجتا ہے کہ خوشخبری پہنچا دیں پھر جب وہ بوجھل بادل لے اڑتی ہیں تو انھیں کسی مردہ زمین کی بستی کی طرف کھینچ لے جاتا ہے پھر ان سے پانی برساتا ہے اور زمین سے ہر طرح کے پھل پیدا کر دیتا ہے اس طرح ہم مُردوں کو زندہ کر دیتے ہیں تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ﴿۵۷﴾
اور دیکھو اچھی زمین اپنے پروردگار کے حکم سے اچھی پیداوار ہی نکالتی ہے لیکن جو زمین نکمی ہے اس سے کچھ پیدا نہیں ہوتا مگر یہ کہ نکمی چیز پیدا ہو اس طرح ہم نشانیاں ان لوگوں کے لیے دہراتے ہیں جو شکر کرنے والے ہیں ﴿۵۸﴾
یہ واقعہ ہے کہ ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تھا اس نے کہا اے میری قوم! اللہ ہی کی بندگی کرو' اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں ڈرتا ہوں کہ ایک بڑے دن کا عذاب تمھیں پیش نہ آ جائے ﴿۵۹﴾

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۶۰

اس پر اس کی قوم کے سربرآوردہ لوگوں نے جواب دیا کہ ہمیں تو ایسا دکھائی دیتا ہے کہ تو صریح گمراہی میں پڑ گیا ہے ۝۶۰

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶۱

نوح (علیہ السلام) نے کہا بھائیو! یہ بات نہیں ہے کہ میں گمراہی میں پڑ گیا ہوں میں تو اس کی طرف سے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے فرستادہ ہوں ۝۶۱

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۶۲

میں اپنے پروردگار کا پیغام تمھیں پہنچاتا ہوں اور پند و نصیحت کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے اس بات کا علم رکھتا ہوں جو تمھیں معلوم نہیں ۝۶۲

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۶۳

کیا تمھیں اس بات پر اچنبھا ہو رہا ہے کہ تمھارے پروردگار کی نصیحت ایک ایسے آدمی کے ذریعے تمھیں پہنچی جو تم ہی میں سے ہے؟ اور اس لیے پہنچی تاکہ خبردار کر دے اور تم برائیوں سے بچو اور رحمت الٰہی کے سزاوار رہو ۝۶۳

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ۝۶۴

بایں ہمہ لوگوں نے نوح (علیہ السلام) کو جھٹلایا پس ہم نے اسے اور ان سب کو جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے نجات دی اور جنھوں نے ہماری نشانیاں جھٹلائی تھیں انھیں غرق کر دیا، حقیقت یہ ہے کہ وہ یک قلم اندھے ہو گئے تھے ۝۶۴

ع ۸ ۱۵

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ

اور ہم نے قومِ عاد کی طرف اس کے بھائی بندوں میں سے ہود (علیہ السلام) کو بھیجا

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝۶۵

اس نے کہا اے قوم اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا کوئی معبود نہیں کیا تم نہیں ڈرتے؟ ۝۶۵

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۶۶

اس پر قوم کے سربرآوردہ لوگوں نے جنھوں نے کفر کا شیوہ اختیار کر رکھا تھا کہا ہمیں تو ایسا دکھائی دیتا ہے کہ تم حماقت میں پڑ گئے ہو اور ہمارا خیال یہ ہے کہ تم جھوٹ بولنے والوں میں سے ہو ۝۶۶

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶۷

ہود (علیہ السلام) نے کہا بھائیو! میں احمق نہیں ہوں میں تو اس کی طرف سے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے فرستادہ ہوں ۝۶۷

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ۝۶۸

اس کا پیام تمھیں پہنچاتا ہوں اور یقین کرو کہ تمھیں دیانتداری کے ساتھ نصیحت کرنے والا ہوں ۝۶۸

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ۭ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاۗءَ

کیا تمھیں اس بات پر اچنبھا ہو رہا ہے کہ ایک ایسے آدمی کے ذریعہ تمھارے پروردگار کی نصیحت تم تک پہنچی جو خود تم ہی میں سے ہے؟ اللہ کا یہ احسان یاد

مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝٦٩

کرو کہ قومِ نوح کے بعد تمھیں اس کا جانشین بنایا اور تمھاری نسل کو زیادہ وسعت وتوانائی بخشی پس چاہیے کہ اللہ کی نعمتوں کی یاد سے غافل نہ ہو تاکہ ہر طرح کامیاب ہو ۝٦٩

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٧٠

انھوں نے کہا کیا تم اس لیے ہمارے پاس آئے ہو کہ ہم صرف ایک ہی اللہ کے پجاری ہو جائیں اور ان معبودوں کو چھوڑ دیں جنھیں ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں؟ اگر تم سچے ہو تو وہ بات لا دکھاؤ جس کا ہمیں خوف دلا رہے ہو؟ ۝٧٠

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ۭ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَاۗءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَاۗؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝٧١

ہود (علیہ السلام) نے کہا یقین کرو تمھارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب واقع ہو گیا ہے کیا ہے جس کی بنا پر تم مجھ سے جھگڑ رہے ہو؟ محض چند نام جو تم نے اور تمھارے بزرگوں نے اپنے جی سے گھڑ لیے ہیں اور جن کے لیے اللہ نے کوئی سند نہیں اتاری' اچھا انتظار کرو میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ۝٧١

فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝٧٢

پھر ہم نے ہود (علیہ السلام) کو اور اس کے ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جنھوں نے ہماری نشانیاں جھٹلائی تھیں ان کی بیخ وبنیاد تک اکھاڑ دی' حقیقت یہ ہے کہ وہ کبھی ایمان لانے والے نہ تھے ۝٧٢

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ

اور ہم نے قومِ ثمود کی طرف اس کے بھائی بندوں میں سے صالح (علیہ السلام) کو بھیجا اس نے کہا اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا کوئی معبود نہیں دیکھو تمھارے پروردگار کی طرف سے ایک واضح دلیل تمھارے سامنے آچکی ہے یہ اللہ کے نام پر چھوڑی ہوئی اونٹنی تمھارے لیے ایک نشانی ہے' پس اسے کھلا چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں جہاں چاہے چرے' اسے کسی طرح کا نقصان نہ پہنچاؤ کہ عذابِ جانکاہ تمھیں آپکڑے گا ۝٧٣

هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْۗءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٧٣

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاۗءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ

اور (وہ وقت یاد کرو کہ) اللہ نے تمھیں قومِ عاد کے بعد اس کا جانشین بنایا اور اس سرزمین پر اس طرح بسا دیا کہ میدانوں سے محل بنانے کا کام لیتے ہو اور پہاڑوں کو بھی تراش کر اپنا گھر بنا لیتے ہو' پس اللہ کی نعمتیں یاد کرو اور ملک

اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٧٤﴾

میں سرکشی کرتے ہوئے خرابی نہ پھیلاؤ ﴿٧٤﴾

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ صَالِحًا مُرْسَلٌ مِنْ رَبِّهِ ۚ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٧٥﴾

قوم کے جن سربرآوردہ لوگوں کو گھمنڈ تھا انھوں نے مومنوں سے کہا اور یہ ان لوگوں میں سے تھے جنھیں وہ کمزور و حقیر سمجھتے تھے کیا تم نے سچ مچ معلوم کر لیا ہے کہ صالح (علیہ السلام) اللہ کا بھیجا ہوا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! بیشک جس پیام حق کے ساتھ وہ بھیجا گیا ہے ہم اس پر پورا یقین رکھتے ہیں ﴿٧٥﴾

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي آمَنْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿٧٦﴾

اس پر گھمنڈ کرنے والوں نے کہا تمھیں جس بات کا یقین ہے ہم اس سے انکار کر رہے ہیں ﴿٧٦﴾

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا يَا صَالِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٧٧﴾

انھوں نے اونٹنی کو کاٹ ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی انھوں نے کہا اے صالح! اگر تم واقعی پیغمبروں میں سے ہو تو اب وہ بلا ہم پر لا دکھاؤ جس کا تم نے ہمیں خوف دلایا تھا ﴿٧٧﴾

فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٧٨﴾

پس لرزا دینے والی ہولناکی نے انھیں آلیا اور جب ان پر صبح ہوئی تو گھروں میں اوندھے منہ پڑے تھے ﴿٧٨﴾

فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلَٰكِنْ لَا تُحِبُّونَ النَّاصِحِينَ ﴿٧٩﴾

پھر صالح (علیہ السلام) ان سے کنارہ کش ہو گیا اس نے کہا اے میری قوم کے لوگو میں نے اپنے پروردگار کا پیام تمھیں پہنچایا اور نصیحت کی مگر تم نصیحت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے ہو ﴿٧٩﴾

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾

اور لوط (علیہ السلام) کا واقعہ یاد کرو جب اس نے اپنی قوم سے کہا تھا کیا تم ایسی بے حیائی کا کام کرنا پسند کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا میں کسی انسان نے نہیں کیا؟ ﴿٨٠﴾

إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ ﴿٨١﴾

تم عورتوں کو چھوڑ کر نفسانی خواہش سے امردوں پر مائل ہوتے ہو یقیناً تم ایک ایسی قوم ہو گئے ہو جو بالکل چھوٹ ہے ﴿٨١﴾

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ مِنْ قَرْيَتِكُمْ ۖ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ﴿٨٢﴾

لوط (علیہ السلام) کی قوم کے پاس اگر اس کا کچھ جواب تھا تو یہ تھا کہ آپس میں کہنے لگے اس آدمی کو اپنی بستی سے نکال باہر کرو یہ ایسے لوگ ہیں جو بڑے پاک صاف بننا چاہتے ہیں ﴿٨٢﴾

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٨٣﴾

پس لوط (علیہ السلام) کو اور اس کے گھر والوں کو تو ہم نے بچا لیا مگر اس کی بیوی نہ بچی کہ وہ بھی پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی ﴿٨٣﴾

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٨٤﴾

(پھر ایسا ہوا کہ) ہم نے ان پر پتھروں کا مینہ برسایا' سو دیکھو کہ مجرموں کا انجام کیسا ہوا؟ ﴿٨٤﴾

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۚ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨٥﴾

اور مدین کی بستی میں شعیب (علیہ السلام) بھیجا گیا کہ انھی کے بھائی بندوں میں سے تھا اس نے کہا بھائیو! اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں دیکھو تمھارے پروردگار کی طرف واضح دلیل تمھارے سامنے آچکی پس چاہیے کہ ماپ تول پورا پورا کیا کرو لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو ملک کی درستگی کے بعد اس میں خرابی نہ ڈالو' اسی میں تمھارے لیے بہتری ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو ﴿٨٥﴾

وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۚ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨٦﴾

اور دیکھو ایسا نہ کرو کہ ہر راستے میں تم جا بیٹھو اور جو آدمی بھی ایمان لائے اسے دھمکیاں دے کر اللہ کی راہ سے روکو اور اس میں کجی ڈالنے کے درپے ہو جاؤ اللہ کا احسان یاد کرو کہ تم بہت تھوڑے تھے اس نے تمھاری تعداد زیادہ کر دی اور پھر غور کرو جن لوگوں نے فساد کا شیوہ اختیار کیا تھا انھیں کیسا کچھ انجام پیش آچکا ہے؟ ﴿٨٦﴾

وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٧﴾

اور اگر ایسا ہوا ہے کہ تم میں سے ایک گروہ اس تعلیم پر ایمان لے آیا ہے جس کی تبلیغ کے لیے میں بھیجا گیا ہوں اور دوسرا گروہ ہے جسے اس پر یقین نہیں تو صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿٨٧﴾

---

(۱۱) یہ سورۃ الاعراف کی آیت گیارہ ہے۔ اس مضمون کی آیاتِ کریمات قرآنِ کریم میں بار بار آئی ہیں جن میں انسانِ اوّل کا ذکر کیا گیا ہے۔ انسان جو مجسمہ خیر و شر ہے اس کی قوت خیر اور قوت شر دونوں کو الگ الگ تفہیم کے لیے دو مختلف کرداروں کے طور پر ذکر کیا گیا ہے تاکہ انسان سمجھ لے کہ اس کی قوتِ خیر کے تقاضے کیا ہیں اور قوتِ شر کے تقاضے کیا؟ اور دونوں کے مجموعہ کی ذمہ داری کیا ہے؟ پھر جو اس ذمہ داری کو پورا کرتا ہے اس کو کیا انعام ملے گا اور جو اس ذمہ داری کو پورا نہیں کرتا اس کو کیا سزا ملے گی لیکن افسوس کہ اکثر لوگوں نے اس قصہ کو دیومالا کی کہانی کی طرح پڑھا ہے اور اصل حقیقت کو بالکل ضائع کر دیا ہے۔ بہرحال خلافت ارضی کا صحیح حقدار وہی ہے جو خیر و شر دونوں کی قوتوں کو پہچانتا ہے اور قوت شر کو قوت خیر پر غالب نہیں ہونے دیتا بلکہ دونوں کو الگ الگ رکھتے ہوئے ان کو مطیع و فرمانبردار کر کے ان سے اپنا کام لیتا ہے۔ مختصر یہ کہ قوت شر کے غلبہ کو سجدہ نہ کرنے سے موسوم کیا گیا ہے اور اس کی مکاریوں کو دو ٹوک الفاظ میں بیان کیا گیا ہے تاکہ انسان اس کے فریب سے اپنی حفاظت کر سکے لیکن بہت ہی تھوڑے ہیں جنھوں نے اس حقیقت کو سمجھنے کی کوشش کی ہے اور لفظی بحث و مباحثہ میں اکثریت مبتلا ہے خواہ وہ علمائے کرام ہیں یا علامہ حضرات جو بیسیوں ناموں سے موسوم کیے جاتے ہیں یا عوام کالانعام ہیں۔

(۲۶) بنی آدم کو مخاطب کر کے بتایا جا رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کی پیداوار میں تمہارے لیے لباس کا سامان پیدا کر دیا ہے۔ اس میں پوشش و حفاظت بھی ہے اور زیب و زینت بھی۔ نیز اللہ تعالیٰ نے ایک دوسرا لباس بھی پیدا کر دیا ہے اور وہ لباس تقویٰ ہے۔ پہلا لباس جسم کی زیب و زینت ہے اور حفاظت بھی اور دوسرا لباس روح کا لباس ہے جو نیک عمل ہے جو آخرت میں کام آنے والی چیز ہے اور اس لباس کی حقیقت وہیں معلوم ہوگی۔

دنیا کا سامان اور زیب و زینت بھی اللہ تعالیٰ کی بخشی ہوئی نعمت ہے۔ پس دینداری کا مقتضیٰ یہ ہے کہ انہیں کام میں لایا جائے نہ یہ کہ ان سے گریز کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو تو اپنے سامانِ زینت سے آراستہ ہو کر کرو۔ کھاؤ پیو اور دنیا کی تمام نعمتیں کام میں لاؤ مگر ہاں! یاد رکھو کہ اسراف یعنی بے اعتدالی سے بچو۔ یہ بات کہ دنیا کی تمام راحتوں اور لذتوں سے فائدہ اٹھانا مگر بے اعتدالی سے بچنا' دینِ حقیقی کی وہ بنیادی اصل ہے جس کی اولاد آدم کو تعلیم دی گئی ہے اور اولاد آدم نے اس تعلیم کے ساتھ جو سلوک کیا ہے وہ آپ کے سامنے ہے اور ہم سب اولاد آدم ہیں اور سب کا اپنا اپنا ذاتی فرض ہے کہ اپنا محاسبہ کریں اور ان بداعتدالیوں سے حتی المقدور بچتے رہیں۔

(۲۸) اللہ تعالیٰ کے دین کی اصل تعلیم کی وضاحت کرنے کے بعد فرمایا جا رہا ہے کہ لوگوں نے اسلام کے اصولوں سے انحراف کرتے ہوئے خود ساختہ گمراہیاں پیدا کر لیں اور انہیں حکم الٰہی سمجھنے لگے اور اس کی وضاحت میں بتایا جا رہا ہے کہ گمراہی کا سب سے بڑا سرچشمہ اپنے بزرگوں کی تقلید ہے۔ مشرکینِ عرب کی سب سے بڑی دلیل یہ تھی کہ "ہم نے اپنے بزرگوں کو ایسا کرتے دیکھا ہے" اور اگر غور کرو گے تو آج بھی یہی گمراہی ہے جو بدستور اسی طرح قائم ہے۔

(۲۹) اس آیت میں دینِ حق کے تین بنیادی اصول واضح کر دیئے۔ عمل میں اعتدال۔ عبادت میں توجہ اور توحید پرستی میں اخلاص۔ اس طرح یہ آیت گویا باب توحید میں اصل اصول ہے۔ فرمایا دین کو اللہ ربّ ذوالجلال والاکرام کے لیے خاص کر کے اُسے پکارو یعنی دین کی جتنی باتیں ہیں وہ صرف اور صرف اللہ ہی کے لیے مخصوص کر دو۔ وضاحت کے لیے عُرْوَۃُ الْوُثْقٰی جلد سوم میں زیرِ نظر سورۃ کی اس آیت کی تفسیر ملاحظہ کریں۔

(۳۱) اب اس اصل عظیم کا اعلان کیا جا رہا ہے کہ دنیوی زندگی کی آسائشیں اور زینتیں توحید پرستی کے خلاف نہیں بلکہ ان کو کام میں لانا عین منشاء الٰہی ہے۔ چنانچہ فرمایا جا رہا ہے کہ اولاد آدم کو جو تعلیم دی گئی ہے وہ یہ ہے کہ اپنی زیب و زینت سے آراستہ ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ پیروانِ مذاہب کی عالمگیر گمراہی یہ ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ روحانی سعادت جب ہی مل سکتی ہے کہ دنیا ترک کر دی جائے اور توحید پرستی کا مقتضاء یہ ہے کہ زینتوں اور آسائشوں سے کنارہ کش ہو جایا جائے۔ قرآنِ کریم کہتا ہے کہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ تم سمجھتے ہو کہ دنیا کی زینتیں اس لیے ہیں کہ ترک کر دی جائیں حالانکہ وہ اس لیے ہیں کہ وہ کام میں لائی جائیں۔ دنیا کی نعمتوں کو ٹھیک طور پر کام میں لانا مشیئت الٰہی کے عین مطابق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے زمین میں جو کچھ پیدا کیا ہے سب تمہارے لیے ہے۔ کھاؤ' پیو اور زینت کی تمام نعمتیں کام میں لاؤ مگر حد سے تجاوز نہ کرو۔ یاد رکھو کہ دنیا نہیں دنیا کا بے اعتدالانہ استعمال روحانی سعادت کے خلاف ہے۔ وضاحت کے لیے عُرْوَۃُ الْوُثْقٰی کی محولہ آیت کی طرف رجوع کرو۔

(۳۴) اسی حقیقت کی طرف اشارہ ہے کہ افراد کی طرح جماعتوں کی موت و حیات کے لیے بھی مقررہ قوانین ہیں اور ان کے احکام اٹل ہیں جب ایک جماعت کا شر و فساد اس حد تک پہنچ جاتا ہے جو جماعتوں کی ہلاکت کے لیے ٹھہرا دیا گیا ہے تو پھر ظہورِ نتائج کے لیے ایک لمحہ کی بھی تاخیر نہیں ہوتی۔ اس طرح پیغمبر اسلام ﷺ اور اہل ایمان کے لیے تذکیر ہے کہ اب انقلاب حال کا وقت آگیا ہے۔ گویا یہ ایک طرح کی پیشگوئی تھی جس کے پورا ہونے کے دن قریب آ چکے تھے۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ ۝۸۸
لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ
اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ
قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ۝۸۸

اس پر قوم کے سرداروں نے جنہیں گھمنڈ تھا کہا کہ اے شعیب (علیہ السلام) یا تو تجھے اور ان سب کو جو ایمان لائے ہیں ہم اپنے شہر سے ضرور نکال باہر کریں یا تمھیں مجبور کر دیں گے کہ ہمارے دین میں لوٹ آؤ' شعیب (علیہ السلام) نے کہا اگر ہمارا دل تمھارے دین پر مطمئن نہ ہو تو کیا جبراً مان لیں؟ ۝۸۸

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ
اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ
اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ
وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ
عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا
بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝۸۹

اگر ہم تمھارے دین میں لوٹ آئیں حالانکہ اللہ نے ہمیں اس سے نجات دے دی ہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ہم نے جھوٹ بولتے ہوئے اللہ پر بہتان باندھا' ہمارے لیے ممکن نہیں کہ اب قدم ہٹائیں ہاں! اللہ کا جو ہمارا پروردگار ہے ایسا ہی چاہنا ہو' کوئی چیز نہیں جس پر وہ اپنے علم سے چھایا ہوا نہ ہو ہمارا تمام تر بھروسہ اسی پر ہے' اے پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان سچائی کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ۝۸۹

وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ
شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝۹۰

قوم کے سرداروں نے جو شعیب علیہ السلام کے منکر تھے کہا اگر تم نے شعیب علیہ السلام کی پیروی کی تو یہی سمجھ لو تم برباد ہوئے ۝۹۰

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ
جٰثِمِيْنَ ۝۹۱

پس لرزا دینے والی ہولناکی نے انھیں آلیا اور جب ان پر صبح ہوئی تو گھروں میں اوندھے پڑے تھے ۝۹۱

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ۝۹۲

جن لوگوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا تھا گویا ان بستیوں میں کبھی بسے ہی نہ تھے' جن لوگوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا تھا وہی برباد ہونے والے تھے ۝۹۲

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ
رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ
كٰفِرِيْنَ ۝۹۳

ان سے کنارہ کش ہو گیا اس نے کہا بھائیو! میں نے پروردگار کے پیغامات تمھیں پہنچا دیئے تھے اور تمہاری بہتری چاہی تھی اب کفر کرنے والوں پر میں کیسے افسوس کروں؟ ۝۹۳

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ
اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ
يَضَّرَّعُوْنَ ۝۹۴

اور ہم نے جب کبھی کسی بستی میں کوئی نبی بھیجا تو ہمیشہ ایسا کیا کہ اس کے باشندوں کو سختیوں اور نقصانوں میں مبتلا کر دیا تاکہ سرکشی سے باز آئیں اور عاجزی و نیازمندی کریں ۝۹۴

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا
قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً

پھر ہم نے مصیبت راحت سے بدل دی پھر جب وہ خوب بڑھ گئے اور کہنے لگے ہمارے بزرگوں پر سختی کے دن بھی گزرے' راحت کے بھی' تو اچانک

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٩٥

ہمارے عذاب کی پکڑ میں آگئے اور وہ بالکل بے خبر تھے ۝٩٥

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝٩٦

اور اگر ان بستیوں کے رہنے والے ایمان لاتے اور بُرائیوں سے بچتے تو ہم آسمان اور زمین کی برکتوں کے دروازے ضرور ان پر کھول دیتے لیکن انھوں نے جھٹلایا پس اس کمائی کی وجہ سے جو انھوں نے حاصل کی تھی ہم نے انھیں پکڑ لیا ۝٩٦

اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ۝٩٧

کیا شہروں کے بسنے والوں کو اس بات سے امان مل گئی ہے کہ ہمارا عذاب راتوں رات نازل ہو اور وہ پڑے سوتے ہوں؟ ۝٩٧

اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝٩٨

یا انھیں اس بات سے امان مل گئی ہے کہ دن دہاڑے عذاب نازل ہو جائے اور وہ کھیل کود میں مصروف ہوں؟ ۝٩٨

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٩٩

کیا انھیں اللہ کی مخفی تدبیروں سے امان مل گئی ہے؟ تو یاد رکھو اللہ کی مخفی تدبیروں سے بے خوف نہیں ہو سکتے مگر وہی جو تباہ ہونے والے ہیں ۝٩٩

اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝١٠٠

پھر جو لوگ مُلک کے وارث ہوتے ہیں کیا وہ یہ بات نہیں پاتے کہ اگر ہم چاہیں تو انھیں بھی گناہوں کی وجہ سے مصیبتوں میں مبتلا کر دیں اور ان کے دِلوں پر مُہر لگا دیں کہ کوئی بات سنیں ہی نہیں؟ ۝١٠٠

تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ۝١٠١

یہ ہیں آبادیاں جن کے حالات ہم تمھیں سناتے ہیں ان سب میں ان کے پیغمبر روشن دلیلوں کے ساتھ آئے مگر ان کے بسنے والے ایسے نہ تھے کہ جو بات پہلے جھٹلا چکے تھے اسے مان لیں سو دیکھو اس طرح اللہ ان لوگوں کے دِلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو انکار کرتے ہیں ۝١٠١

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ۝١٠٢

اور ان میں سے اکثروں کو ہم نے ایسا پایا کہ اپنے عہد پر قائم نہ تھے اور اکثروں کو ایسا ہی پایا کہ یک قلم نافرمان ہو گئے ۝١٠٢

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝١٠٣

پھر ان پیغمبروں کے بعد ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا لیکن انھوں نے ہماری نشانیوں کے ساتھ ناانصافی کی تو دیکھو مفسدوں کا کیسا انجام ہوا؟ ۝١٠٣

وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ

موسیٰؑ نے کہا "اے فرعون! میں اس کی طرف سے بھیجا ہوا آیا ہوں جو تمام

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾

جہانوں کا پروردگار ہے"﴿۱۰۴﴾

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾

میرا فرضِ منصبی ہے کہ اللہ کے نام سے کوئی بات نہ کہوں مگر یہ کہ سچ ہو' میں تیرے پروردگار کی طرف سے روشن دلیلیں لایا ہوں سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ رخصت کردے﴿۱۰۵﴾

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

فرعون نے کہا اگر تو واقعی کوئی نشانی لے کر آیا ہے اور اپنے دعوے میں سچا ہے تو پیش کر﴿۱۰۶﴾

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾

اس پر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی لاٹھی ڈال دی تو اچانک ایک نمایاں اژدھا ان کے سامنے تھا﴿۱۰۷﴾

وَنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

اور اپنا ہاتھ نکالا تو اچانک ایسے ہوا کہ دیکھنے والوں کے لیے سفید چمکیلا تھا﴿۱۰۸﴾

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾

فرعون کی قوم کے سردار آپس میں ایک دوسرے سے کہنے لگے بلاشبہ یہ بڑا ماہر جادوگر ہے﴿۱۰۹﴾

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

یہ چاہتا ہے کہ تمھیں ملک سے نکال باہر کرے اب بتلاؤ تمھاری صلاح اس بارے میں کیا ہے﴿۱۱۰﴾

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾

چنانچہ انھوں نے کہا موسیٰ اور اس کے بھائی کو ڈھیل دے کر روک لے اور نقیب روانہ کردے﴿۱۱۱﴾

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾

کہ تمام شہروں سے جادوگر اکٹھا کر کے تیرے حضور لے آئیں﴿۱۱۲﴾

وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

چنانچہ جادوگر فرعون کے حضور آئے' انھوں نے کہا اگر ہم موسیٰ پر غالب آئے تو ہمیں اس خدمت کے صلے میں انعام ملنا چاہیے﴿۱۱۳﴾

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

فرعون نے کہا ضرور ملے گا اور تم سب میرے مقربین کی صف میں داخل ہو جاؤ گے﴿۱۱۴﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

(مقابلہ شروع ہوا تو فرعون کے جادوگروں نے) کہا اے موسیٰ (علیہ السلام) یا تو تم پہلے پھینکو یا پھر ہم ہی کو پھینکنا ہے﴿۱۱۵﴾

قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ

موسیٰ نے کہا تم ہی پھینکو! پھر جب جادوگروں نے پھینکا تو ایسا کیا کہ لوگوں کی نگاہیں جادو سے مار دیں اور ان میں دہشت پھیلا دی اور بہت بڑا جادو

عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾

بنا لائے ﴿۱۱۶﴾

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) پر وحی کی کہ تم بھی اپنی لاٹھی ڈال دو جونہی اس نے لاٹھی پھینکی تو اچانک کیا ہوا جو کچھ جھوٹی نمائش جادوگروں کی تھی سب اس نے نگل کرنابود کردی ﴿۱۱۷﴾

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

سچائی ثابت ہوگئی اور جو کچھ جادوگروں نے کرتب کیے تھے سب ملیا میٹ ہوئے ﴿۱۱۸﴾

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

فرعون اور اسکے درباریوں کو مغلوب ہونا پڑا اور اُلٹے ذلیل ہوئے ﴿۱۱۹﴾

وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

اور پھر جادوگر بے اختیار سجدے میں گر پڑے ﴿۱۲۰﴾

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

انھوں نے کہا ہم اس پر ایمان لائے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے ﴿۱۲۱﴾

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

جو موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کا پروردگار ہے ﴿۱۲۲﴾

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

فرعون نے کہا مجھ سے اجازت لیے بغیر تم موسیٰ پر ایمان لے آئے؟ یقیناً یہ ایک پوشیدہ تدبیر ہے جو تم نے شہر میں کی ہے تاکہ اس کے باشندوں کو اس سے نکال باہر کرو' اچھا تھوڑی دیر میں تمھیں معلوم ہو جائے گا ﴿۱۲۳﴾

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

میں ضرور ایسا کروں گا کہ پہلے تمھارے ہاتھ پاؤں الٹے سیدھے کٹواؤں پھر تم سب کو سولی پر چڑھادوں ﴿۱۲۴﴾

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

انھوں نے جواب دیا ہمیں اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۱۲۵﴾

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاۗءَتْنَا ۭ

ہمارا قصور اس کے سوا کچھ نہیں کہ جب ہمارے پروردگار کی نشانیاں ہمارے سامنے آگئیں تو ہم ایمان لے آئے' پروردگار! ہمیں صبر و شکیبائی سے معمور کردے اور ہمیں دُنیا سے اس طرح اُٹھا کہ تیرے فرمانبردار ہوں ﴿۱۲۶﴾

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ ع

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ۭ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَاۗءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَاۗءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

اور فرعون کی قوم کے سرداروں نے فرعون سے کہا تو موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ دے گا کہ ملک میں بدامنی پھیلائیں اور تجھے اور تیرے معبودوں کو ترک کردیں؟ کہا کہ ہم ان کے لڑکوں کو قتل کردیں گے اور ان کی عورتوں کو زندہ رہنے دیں گے اور وہ ہماری طاقت سے دبے ہوئے بے بس ہیں ﴿۱۲۷﴾

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ

تب موسیٰ نے اپنی قوم کو کہا اللہ سے مدد کے طلبگار ہو اور جمے رہو بلاشبہ زمین

اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾

اللہ ہی کے لیے ہے وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اس کا وارث بنا دیتا ہے اور انجام انھی کے لیے ہے جو متقی ہیں ﴿۱۲۸﴾

قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا
جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ
وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ
تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

انھوں نے کہا تیرے آنے سے پہلے ہم ستائے گئے اور اب تمھارے آنے کے بعد بھی ستائے جا رہے ہیں' موسیٰ نے کہا قریب ہے کہ تمھارا پروردگار تمھارے دشمن کو ہلاک کر دے اور تمھیں ملک میں اس کا جانشین بنائے پھر دیکھے تمھارے کیسے کام ہوتے ہیں ﴿۱۲۹﴾

وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ
مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾

اور ہم نے فرعون کی قوم کو خشک سالی کے برسوں اور پیداوار کے نقصان میں مبتلا کیا تھا تاکہ وہ متنبہ ہوں ﴿۱۳۰﴾

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ
تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ
اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾

جب کبھی خوشحالی آتی تو کہتے یہ ہمارے حصّے کی بات ہے (یعنی ہماری وجہ سے ہے) اور اگر ایسا ہوتا کہ سختی پیش آجاتی تو کہتے یہ موسیٰ (علیہ السلام) اور اس کے ساتھیوں کی نحوست ہے' سُن رکھو اُن کی نحوست اللہ کے یہاں تھی لیکن بہتوں کو یہ بات معلوم نہیں ﴿۱۳۱﴾

وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ
فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾

اور فرعون کی قوم نے کہا تو ہم پر اپنا جادو چلانے کے لیے کتنی ہی نشانیاں لائے مگر ہم ماننے والے نہیں ﴿۱۳۲﴾

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ
وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ فَاسْتَكْبَرُوْا
وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

پس ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیوں کے دل اور جوئیں اور مینڈک اور لہو کہ یہ سب الگ الگ نشانیاں تھیں اس پر بھی انھوں نے سرکشی کی اور ان کا گروہ مجرموں کا گروہ تھا ﴿۱۳۳﴾

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى
ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ
عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾

اور جب ان پر عذاب کی سختی واقع ہوئی تو کہنے لگے اے موسیٰ (علیہ السلام)! تیرے پروردگار نے تجھ سے جو عہد کیا ہے تو اس کی بنا پر ہمارے لیے دعا کر اگر تیری دعا سے عذاب ٹل گیا تو ضرور ہم تیرے معتقد ہو جائیں گے اور بنی اسرائیل کو چھوڑ دیں گے کہ تیرے ساتھ چلے جائیں ﴿۱۳۴﴾

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ
بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

لیکن پھر جب ہم نے ایک خاص وقت کے لیے کہ انھیں اس تک پہنچنا تھا عذاب ٹال دیا تو دیکھو کہ اچانک وہ اپنی بات سے پھر گئے ﴿۱۳۵﴾

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ

بالآخر ہم نے انھیں سزا دی انھیں سمندر میں غرق کر دیا اس باعث کہ انھوں

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

نے ہماری نشانیاں جھٹلائیں اور ان کی طرف سے غافل رہے ﴿۱۳۶﴾

وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾

اور جس قوم کو حقیر و کمزور خیال کرتے تھے اس کو ملک کے تمام مشرق کا اور اس کے مغربی حصوں کا کہ ہماری بخشی ہوئی برکت سے مالا مال ہے وارث کر دیا اور اس طرح تیرے مالک کا فرمان پسندیدہ بنی اسرائیل کے حق میں پورا ہوا کہ وہ جمے رہے تھے اور فرعون اور اس کا گروہ جو کچھ بناتا رہا تھا اور جو کچھ بلندیاں اٹھائی تھیں وہ سب درہم برہم کر دیں ﴿۱۳۷﴾

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ

اور ہمارے حکم سے ایسا ہوا کہ بنی اسرائیل سمندر پار اترے تو وہاں ان کا گزر ایک گروہ پر ہوا کہ وہ اپنے بتوں پر مجاور بنا بیٹھا تھا' بنی اسرائیل نے کہا اے موسیٰؑ! ہمارے لیے بھی ایسا ہی ایک معبود بنا دے جیسا ان لوگوں کے لیے ہے

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

موسیٰؑ نے کہا تم بلاشبہ ایک جاہل گروہ ہو ﴿۱۳۸﴾

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾

یہ لوگ جس طریقہ پر چل رہے ہیں وہ تو تباہ ہونے والا طریقہ ہے اور انھوں نے جو عمل اختیار کیا ہے وہ یک قلم باطل ہے ﴿۱۳۹﴾

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾

موسیٰ نے کہا کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود تمھارے لیے تلاش کروں؟ حالانکہ وہی ہے جس نے تمھیں دنیا کی قوموں پر فضیلت دی ہے ﴿۱۴۰﴾

وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ

اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تمھیں فرعون کی قوم سے نجات دلائی' وہ تمھیں سخت عذابوں میں مبتلا کرتے تھے' تمھارے بیٹوں کو قتل کر ڈالتے تھے اور تمھاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے اس صورتحال میں تمھارے

وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ ع ۱۶

پروردگار کی طرف سے تمھاری بڑی ہی آزمائش تھی ﴿۱۴۱﴾

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے تیس راتوں کا وعدہ کیا تھا پھر دس راتیں ملا کر اسے پورا کر دیا اس طرح پروردگار کے حضور آنے کی مقررہ میعاد چالیس راتوں کی پوری ہو گئی' موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے کہا تم میرے بعد قوم میں میرے جانشین بن کر رہو اور دیکھو سب کام درستگی سے کرنا خرابی ڈالنے والوں کی راہ نہ چلنا ﴿۱۴۲﴾

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ

اور جب موسیٰ آیا تاکہ ہمارے مقررہ وقت میں حاضری دے اور اس کے

رَبِّ اَرِنِیۡۤ اَنۡظُرۡ اِلَیۡکَ ؕ

پروردگار نے اس سے کلام کیا تو وہ پکار اُٹھا پروردگار مجھے اپنا جمال دکھا کہ تیری

قَالَ لَنۡ تَرٰىنِیۡ وَلٰکِنِ انۡظُرۡ اِلَی الۡجَبَلِ فَاِنِ

طرف نگاہ کر سکوں (حکم ہوا) تُو مجھے کبھی نہ دیکھ سکے گا ہاں! اس پہاڑ کی طرف

اسۡتَقَرَّ مَکَانَہٗ فَسَوۡفَ تَرٰىنِیۡ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّہٗ

دیکھ اگر یہ اپنی جگہ ٹکا رہا تو مجھے دیکھ سکے گا پھر جب اس کے پروردگار نے

لِلۡجَبَلِ جَعَلَہٗ دَکًّا وَّ خَرَّ مُوۡسٰی صَعِقًا ۚ فَلَمَّاۤ

نمود کی تو پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰؑ غش کھا کر گر پڑا' پھر جب موسیٰؑ ہوش

اَفَاقَ قَالَ سُبۡحٰنَکَ تُبۡتُ اِلَیۡکَ وَ اَنَا اَوَّلُ

میں آیا تو بولا اے میرے اللہ! تیرے لیے ہر طرح کی تقدیس ہے' میں تیرے

الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۴۳﴾

حضور توبہ کرتا ہوں میں ان میں پہلا شخص ہوں جو یقین رکھتے ہیں ﴿۱۴۳﴾

قَالَ یٰمُوۡسٰۤی اِنِّی اصۡطَفَیۡتُکَ عَلَی النَّاسِ

اللہ نے کہا اے موسیٰ! (علیہ السلام) میں نے تجھے اپنی رسالت اور ہمکلامی سے

بِرِسٰلٰتِیۡ وَ بِکَلَامِیۡ ۫ فَخُذۡ مَاۤ اٰتَیۡتُکَ وَ کُنۡ مِّنَ

لوگوں پر برگزیدگی بخشی' پس جو چیز تجھے عطا فرمائی ہے (یعنی احکامِ شریعت)

الشّٰکِرِیۡنَ ﴿۱۴۴﴾

اسے لے اور شکر بجا لا ﴿۱۴۴﴾

وَ کَتَبۡنَا لَہٗ فِی الۡاَلۡوَاحِ مِنۡ کُلِّ

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کے لیے ان تختیوں میں ہر قسم کی باتیں لکھ دی تھیں

شَیۡءٍ مَّوۡعِظَۃً وَّ تَفۡصِیۡلًا لِّکُلِّ

تاکہ ہر معاملہ کے لیے اس میں نصیحت ہو اور ہر بات الگ الگ واضح ہو جائے

شَیۡءٍ ۚ فَخُذۡہَا بِقُوَّۃٍ وَّ اۡمُرۡ قَوۡمَکَ یَاۡخُذُوۡا

پس اسے مضبوطی کے ساتھ پکڑ لے اور اپنی قوم کو بھی حکم دے کہ اس کے

بِاَحۡسَنِہَا ؕ

پسندیدہ حکموں پر کاربند ہو جائے وہ وقت دور نہیں کہ ہم نافرمانوں کی جگہ

سَاُوۡرِیۡکُمۡ دَارَ الۡفٰسِقِیۡنَ ﴿۱۴۵﴾

تمہیں دکھا دیں گے ﴿۱۴۵﴾

سَاَصۡرِفُ عَنۡ اٰیٰتِیَ الَّذِیۡنَ یَتَکَبَّرُوۡنَ فِی

جو لوگ ناحق اللہ کی زمین میں سرکشی کرتے ہیں ہم اپنی نشانیوں سے ان کی

الۡاَرۡضِ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ ؕ

نگاہیں پھرا دیں گے وہ دُنیا بھر کی نشانیاں دیکھ لیں پھر بھی ایمان نہ لائیں' اگر وہ

وَ اِنۡ یَّرَوۡا کُلَّ اٰیَۃٍ لَّا یُؤۡمِنُوۡا بِہَا ۚ وَ اِنۡ یَّرَوۡا

دیکھیں کہ ہدایت کی سیدھی راہ سامنے ہے تو کبھی اس پر نہ چلیں اگر دیکھیں

سَبِیۡلَ الرُّشۡدِ لَا یَتَّخِذُوۡہُ سَبِیۡلًا ۚ وَ اِنۡ یَّرَوۡا

گمراہی کی ٹیڑھی راہ سامنے ہے تو فوراً چل دیں' ان کی ایسی حالت اس لیے

سَبِیۡلَ الۡغَیِّ یَتَّخِذُوۡہُ سَبِیۡلًا ؕ ذٰلِکَ بِاَنَّہُمۡ

ہو جاتی ہے کہ ہماری نشانیاں جھٹلاتے ہیں اور ان کی طرف سے غافل

کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَ کَانُوۡا عَنۡہَا غٰفِلِیۡنَ ﴿۱۴۶﴾

رہتے ہیں ﴿۱۴۶﴾

وَ الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَ لِقَآءِ الۡاٰخِرَۃِ حَبِطَتۡ

اور جن لوگوں نے ہماری نشانیاں جھٹلائیں اور آخرت کے پیش آنے سے

اَعۡمَالُہُمۡ ؕ

منکر ہوئے تو ان کے سارے کام اکارت گئے وہ جو کچھ بدلہ پائیں گے وہ اس

ع ۱۹ هَلۡ یُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۷﴾

کے سوا کچھ نہ ہو گا کہ انہی کے کرتوتوں کا پھل ہو گا جو دُنیا میں کرتے تھے ﴿۱۴۷﴾

وَ اتَّخَذَ قَوۡمُ مُوۡسٰی مِنۡۢ بَعۡدِہِمۡ مِّنۡ حُلِیِّہِمۡ عِجۡلًا

اور پھر ایسا ہوا کہ موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم نے اس کے چلے جانے کے بعد اپنے

جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ
زیور کی چیزوں سے ایک بچھڑے کا دھڑ بنایا جس سے گائے کی سی آواز نکلتی

اَلَمْ یَرَوْا اَنَّهٗ لَا یُكَلِّمُهُمْ وَلَا
تھی اور اسے اختیار کر لیا' کیا انھوں نے اتنی بات بھی نہ سمجھی کہ نہ تو وہ ان

یَهْدِیْهِمْ سَبِیْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا
سے بات کرتا ہے نہ کسی طرح کی رہنمائی کر سکتا ہے؟ وہ اسے لے بیٹھے اور وہ

ظٰلِمِیْنَ ﴿۱۴۸﴾
ظلم کرنے والے تھے ﴿۱۴۸﴾

وَلَمَّا سُقِطَ فِیْۤ اَیْدِیْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ
پھر جب ہاتھ ملنے لگے اور انھوں نے دیکھ لیا کہ راہ سے قطعاً بھٹک گئے ہیں تو

قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ یَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَیَغْفِرْ لَنَا
کہنے لگے اگر ہمارے پروردگار نے ہم پر رحم نہ کیا اور نہ بخشا تو ہمارے لیے

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۱۴۹﴾
تباہی کے سوا کچھ نہیں ہے ﴿۱۴۹﴾

وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤی اِلٰی قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ
اور جب موسیٰ (علیہ السلام) خشم ناک اور افسوس کرتا ہوا اپنی قوم میں لوٹا تو اس نے

قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِیْ مِنْۢ بَعْدِیْ ۚ اَعَجِلْتُمْ
کہا افسوس تم پر! کس برے طریقے پر تم نے میرے پیچھے میری جانشینی کی' تم

اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَی الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِیْهِ
اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں ذرا بھی صبر نہ کر سکے اس نے (جوش

یَجُرُّهٗۤ اِلَیْهِ ؕ
میں آکر) تختیاں پھینک دیں اور ہارون کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگا ہارونؑ نے

قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِیْ وَكَادُوْا
کہا' اے میری ماں جائے بھائی! میں کیا کرتا' لوگوں نے مجھے بے حقیقت سمجھا

یَقْتُلُوْنَنِیْ ۫ فَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِیْ
اور قریب تھا کہ قتل کر ڈالیں پس میرے ساتھ ایسا نہ کر کہ دشمن ہنسیں اور نہ

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۵۰﴾
مجھے ظالموں کے ساتھ شمار کر ﴿۱۵۰﴾

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِاَخِیْ وَاَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ ۚ وَاَنْتَ
موسیٰ نے کہا پروردگار میرا قصور بخش دے اور میرے بھائی کا بھی اور ہمیں

اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۵۱﴾
اپنی رحمت میں داخل کر تجھ سے بڑھ کر کون ہے جو رحم کرنے والا ہے ﴿۱۵۱﴾

ع

اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَیَنَالُهُمْ غَضَبٌ
اللہ نے فرمایا جن لوگوں نے بچھڑے کی پوجا کی ان کے حصے میں ان کے

مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ
پروردگار کا غضب آئے گا اور دنیا کی زندگی میں بھی ذلت و رسوائی پائیں گے

وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُفْتَرِیْنَ ﴿۱۵۲﴾
ہم افتراء پردازوں کو اس طرح بدلہ دیتے ہیں ﴿۱۵۲﴾

وَالَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ
جن لوگوں نے برائیوں کے ارتکاب کے بعد (حقیقت حال کو سمجھ کر) توبہ کر

بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْۤا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ
لی اور ایمان لے آئے بلاشبہ تمھارا پروردگار توبہ کے بعد بخش دینے والا

رَّحِیْمٌ ﴿۱۵۳﴾
رحمت والا ہے ﴿۱۵۳﴾

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَی الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖۚ
اور جب موسیٰ کی خشم ناکی فرو ہوئی تو اس نے تختیاں اٹھالیں ان کی کتابت

وَفِیْ نُسْخَتِهَا هُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِیْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ
میں ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے جو اپنے پروردگار کا ڈر

يَرْهَبُوْنَ ﴿١٥٤﴾

رکھتے ہیں ﴿١٥٤﴾

وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۚ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۚ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ۚ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾

اور اس غرض سے کہ ہمارے ٹھہرائے ہوئے وقت میں حاضر ہوں موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم میں سے ستر آدمی چنے پھر جب لرزا دینے والی ہولناکی نے انھیں آلیا تو موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کی پروردگار اگر تو چاہتا تو ان سب کو اب سے پہلے ہلاک کر ڈالتا اور میری زندگی بھی ختم کر دیتا پھر کیا ایک ایسی بات کے لیے جو ہم میں سے چند بیوقوف آدمی کر بیٹھے ہیں تو ہم سب کو ہلاک کر دے گا؟ یہ اس کے سوا کیا ہے کہ تیری طرف سے ایک آزمائش ہے تو جسے چاہے اس میں بھٹکا دے جسے چاہے راہ دکھا دے' اے اللہ! تو ہمارا والی ہے ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر تجھ سے بہتر بخشنے والا کوئی نہیں ﴿١٥٥﴾

وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۚ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٦﴾

اور اس دنیا کی زندگی میں بھی ہمارے لیے اچھائی لکھ دے اور آخرت کی زندگی میں بھی ہمارے لیے اچھائی کر ہم تیری طرف لوٹ آئیں' اللہ نے فرمایا میرے عذاب کا حال یہ ہے کہ جسے چاہتا ہوں دیتا ہوں اور رحمت کا حال یہ ہے کہ ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے' پس میں ان لوگوں کیلئے جلد ہی لکھ دوں گا جو تقویٰ اختیار کریں گے اور زکوٰۃ ادا کریں گے اور جو میری نشانیوں پر ایمان لائیں گے ﴿١٥٦﴾

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٥٧﴾

جو الرسول (یعنی محمد رسول اللہ ﷺ) کی پیروی کریں گے کہ وہ نبی اُمّی ہے اور اس کے ظہور کی خبر اپنے یہاں توراۃ و انجیل میں لکھی پائیں گے وہ انھیں نیکی کا حکم دے گا' برائی سے روکے گا' پسندیدہ چیزیں حلال کرے گا' گندی چیزیں حرام ٹھہرائے گا' اس بوجھ سے نجات دلائے گا جس کے تلے دبے ہوں گے ان پھندوں سے نکالے گا جن میں گرفتار ہوں گے تو جو لوگ اس پر ایمان لائے اس کے مخالفوں کے لیے روک ہوئے (اور راہِ حق میں) اس کی مدد کی اور اس روشنی کے پیچھے ہو لیے جو اس کے ساتھ بھیجی گئی ہے سو وہی ہیں جو کامیابی پانے والے ہیں ﴿١٥٧﴾

ع ١٩

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ

تم کہو اے افرادِ نسل انسانی! میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں' وہ

جَمِيْعَا ۨ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ
وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ
كَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾
وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ
يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾
وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ۭ
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ
اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۭ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا
عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ وَ
ظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ
وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا
ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾
وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَ
كُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّ
ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْۗـــٰٔتِكُمْ ۭ
سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾
فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ
قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ
السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ ع
وَسْـَٔـلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ
حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ
تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّ
يَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ

اللہ کہ آسمانوں اور زمین کی ساری بادشاہت اس کے لیے ہے کوئی معبود نہیں
مگر اس کی ذات! وہی جلاتا ہے وہی مارتا ہے پس اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے
رسول نبی امی پر وہ جو اللہ اور اس کے کلمات پر ایمان رکھتا ہے اس کی پیروی
کرو تاکہ راہ تم پر کھل جائے ﴿۱۵۸﴾
اور موسیٰؑ کی قوم میں ایک گروہ ایسا ہے جو لوگوں کو سچائی کی راہ چلاتا ہے اور
سچائی ہی کے ساتھ انصاف بھی کرتا ہے ﴿۱۵۹﴾
اور (پھر وہ واقعہ یاد کرو جب) ہم نے بنی اسرائیل کو بارہ خاندانوں کے بارہ
گروہوں میں تقسیم کر دیا اور جب لوگوں نے موسیٰؑ سے پینے کے لیے پانی مانگا
تو ہم نے وحی کی کہ اپنی لاٹھی (جبل حوریب کی) ایک خاص چٹان پر مارو چنانچہ
اس طرح بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور ہر گروہ نے اپنی اپنی جگہ پانی کی معلوم کر لی
اور ہم نے بنی اسرائیل پر ابر کا سایہ کر دیا تھا اور ﴿من﴾ اور ﴿سلوٰی﴾ اتارا
تھا ہم نے کہا تھا کہ یہ پسندیدہ غذا کھائیے جو ہم نے عطا کی ہے' انھوں نے ہمارا
تو کچھ نہیں بگاڑا خود اپنے ہاتھوں اپنا ہی نقصان کرتے رہے ﴿۱۶۰﴾
اور جب بنی اسرائیل کو حکم دیا گیا کہ اس شہر میں جا کر آباد ہو جاؤ اور جس جگہ
سے چاہو اپنی غذا حاصل کرو اور تمہاری زبانوں پر ﴿حطة﴾ کا کلمہ جاری ہو
اور اس کے دروازے میں داخل ہو تو جھکے ہوئے ہو ہم تمہاری خطائیں بخش
دیں گے اور نیک کرداروں کو زیادہ اجر دیں گے ﴿۱۶۱﴾
لیکن پھر جو لوگ ان سے ظلم و شرارت کی راہ چلنے والے تھے انھوں نے اللہ
کی بتلائی ہوئی بات بدل کر ایک دوسری ہی بات بنا ڈالی پس ہم نے آسمان سے
ان پر عذاب بھیجا اس ظلم کی وجہ سے جو وہ کیا کرتے تھے ﴿۱۶۲﴾
اور اے پیغمبر اسلام! بنی اسرائیل سے اس شہر کے بارے میں پوچھو جو سمندر
کے کنارے واقع تھا اور جہاں سبت کے دن لوگ اللہ کی ٹھہرائی ہوئی حد سے
باہر ہو جاتے تھے' سبت کے دن ان کی مطلوبہ مچھلیاں پانی پر تیرتی ہوئی ان کے
پاس آجاتیں مگر جس دن سبت نہ مناتے نہ آتیں' اس طرح ہم انھیں

نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾

آزمائش میں ڈالتے تھے بسبب اس نافرمانی کے جو وہ کیا کرتے تھے ﴿۱۶۳﴾

وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

اور جب اس شہر کے باشندوں میں سے ایک گروہ نے کہا تم ایسے لوگوں کو نصیحت کیوں کرتے ہو جنہیں یا تو اللہ ہلاک کردے گا یا نہایت سخت عذاب میں مبتلا کردے گا؟ انھوں نے کہا اس لیے کرتے ہیں تاکہ تمھارے پروردگار کے حضور معذرت کرسکیں اور اس لیے بھی کہ شاید لوگ باز آجائیں ﴿۱۶۴﴾

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَـِٕيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾

پھر جب ان لوگوں نے وہ تمام نصیحتیں بھلادیں جو انھیں کی گئی تھیں تو ہمارا مواخذہ نمودار ہوگیا' ہم نے ان لوگوں کو تو بچالیا جو برائی سے روکتے تھے مگر شرارت کرنے والوں کو ایسے عذاب میں ڈالا کہ محرومی و نامرادی میں مبتلا کرنے والا عذاب تھا' بسبب ان نافرمانیوں کے جو وہ کیا کرتے تھے ﴿۱۶۵﴾

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿۱۶۶﴾

پھر جب یہ اس بات میں حد سے زیادہ سرکش ہوگئے جس سے انھیں روکا گیا تھا تو ہم نے کہا "بندر ہوجاؤ" ذلت و خواری سے ٹھکرائے ہوئے ﴿۱۶۶﴾

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾

اور جب تیرے پروردگار نے اس بات کا اعلان کردیا تھا کہ وہ قیامت کے دن تک ان پر ایسے لوگوں کو مسلط کردے گا جو انھیں ذلیل کرنے والے عذاب میں مبتلا کریں گے' حقیقت یہ ہے کہ تیرا پروردگار سزا دینے میں دیر کرنے والا نہیں اور ساتھ ہی بخشنے والا رحمت والا بھی ہے ﴿۱۶۷﴾

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾

اور ہم نے انھیں الگ الگ گروہ کرکے زمین میں متفرق کردیا کچھ ان میں نیک تھے کچھ اس کے خلاف اور ہم نے انھیں اچھی اور بری دونوں طرح کی حالتوں میں ڈال کر آزمایا تاکہ وہ باز آجائیں ﴿۱۶۸﴾

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ

پھر ان لوگوں کے بعد ناخلفوں نے ان کی جگہ پائی اور کتاب الٰہی کے وارث ہوئے وہ اس دنیائے حقیر کی متاع لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں اس کی تو ہمیں معافی مل ہی جائے گی اور اگر کوئی متاع انھیں اس طرح ہاتھ آجائے تو اسے بھی بلا تامل لے لیں' کیا ان سے کتاب میں عہد نہیں لیا گیا ہے کہ اللہ کے نام سے کوئی بات نہ کہیں مگر وہی جو سچ ہو؟ اور کیا جو کچھ کتاب میں حکم دیا گیا ہے وہ پڑھ نہیں چکے ہیں؟ جو متقی ہیں ان کے لیے تو آخرت کا گھر کہیں بہتر ہے کیا

أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

اتنی سی بات بھی تمہاری عقل میں نہیں آتی؟ ﴿۱۶۹﴾

وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ
اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾

اور جو لوگ کتاب اللہ کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں اور نماز میں سرگرم ہیں تو ہم کبھی سنوارنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ﴿۱۷۰﴾

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ
وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا
مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾

اور جب ہم نے ان کے اوپر پہاڑ کو "زلزلہ" میں ڈالا تھا گویا ایک سائبان ہے اور وہ سمجھتے تھے کہ بس ان کے سروں پر آگرا اور انھیں حکم دیا تھا کہ یہ کتاب جو ہم نے دی ہے مضبوطی سے پکڑے رہو اور جو کچھ اس میں بتلایا گیا ہے اسے خوب طرح یاد رکھو اور یہ اس لیے کہ تم بُرائیوں سے بچو ﴿۱۷۱﴾

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ
ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ
اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ

اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے جو ان کے ہیکل سے پیدا ہونے والی تھی عہد لیا تھا اور انھیں خود اس پر گواہ ٹھہرایا تھا کہ کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں؟ سب نے جواب دیا تھا ہاں! تو ہی پروردگار ہے' ہم نے اس کی گواہی دی اور یہ اس لیے کہا تھا کہ تم قیامت کے دن عذر کر بیٹھو کہ ہم

قَالُوْا بَلٰى ۛ شَهِدْنَا ۛ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا
عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾

اس سے بے خبر رہے ﴿۱۷۲﴾

اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ
وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا
فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾

یا کہو اے اللہ! شرک تو ہم سے پہلے ہمارے باپ دادوں نے کیا ہم ان کی نسل میں بعد کو پیدا ہوئے پھر کیا تو ہمیں اس بات کے لیے ہلاک کرے گا جو جھوٹی راہ چلنے والوں نے کی تھی؟ ﴿۱۷۳﴾

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾

اور دیکھو اس طرح ہم سچائی کی نشانیاں الگ الگ کر کے واضح کر دیتے ہیں تاکہ لوگ لوٹ آئیں ﴿۱۷۴﴾

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا
فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ
الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾

اور ان لوگوں کو اس آدمی کا حال پڑھ کر سناؤ جسے ہم نے اپنی نشانیاں دی تھیں لیکن پھر اس نے وہ جامہ اتار دیا پس شیطان اس کے پیچھے لگا نتیجہ یہ نکلا کہ گمراہوں میں سے ہو گیا ﴿۱۷۵﴾

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ
اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ
كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ
اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

اور اگر ہم چاہتے تو ان نشانیوں کے ذریعے اس کا مرتبہ بلند کرتے (اور وہ اس حق کا جو علم ہم نے اُس کو دیا تھا وہ اس پر قائم رہتا) مگر وہ پستی کی طرف جھکا اور ہوائے نفس کی پیروی کی تو اس کی مثال کتے کی سی ہو گئی' مشقت میں ڈالو جب بھی ہانپے اور زبان لٹکائے چھوڑ دو جب بھی ایسا ہی کرے' ایسی ہی مثال

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾

ان لوگوں کی ہے جنھوں نے ہماری نشانیاں جھٹلائیں تو یہ حکایتیں لوگوں کو سناؤ تاکہ ان میں غور و فکر کریں ﴿۱۷۶﴾

سَآءَ مَثَلًا ۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ
كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

کیا ہی بُری مثال ان لوگوں کی ہے جنھوں نے ہماری نشانیاں جھٹلائیں وہ اپنے ہاتھوں خود اپنا ہی نقصان کرتے رہے ﴿۱۷۷﴾

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾

جس پر اللہ راہ کھول دے وہی راہ پر ہے اور جس پر راہ گم کر دے تو ایسے ہی لوگ ہیں جو گھاٹے ٹوٹے میں پڑے ﴿۱۷۸﴾

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ
لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا
يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۡ
اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾

اور کتنے ہی جن اور انسان ہیں جنہیں ہم نے جہنم کے لیے پیدا کیا ہے' ان کے پاس عقل ہے مگر اس سے سمجھ بوجھ کا کام نہیں لیتے' آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھنے کا کام نہیں لیتے' کان ہیں مگر ان سے سننے کا کام نہیں لیتے وہ چارپایوں کی طرح ہو گئے بلکہ ان سے بھی زیادہ کھوئے ہوئے ایسے ہی لوگ ہیں جو یک قلم غفلت میں ڈوب گئے ہیں ﴿۱۷۹﴾

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ
بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ
فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ۭ

اور اللہ کے لیے حسن و خوبی کے نام ہیں سو تم انھی ناموں سے اسے پکارو اور جو لوگ اس کے ناموں میں کج اندیشیاں کرتے ہیں یعنی ایسی صفتیں گھڑتے ہیں تو تم انھیں ان کے حال پر چھوڑ دو وہ وقت دور نہیں کہ اپنے کیے کا بدلہ پا لیں گے ﴿۱۸۰﴾

سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ
بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾

اور جن لوگوں کو ہم نے پیدا کیا ان میں ضرور ایک گروہ ایسے لوگوں کا بھی ہے جو لوگوں کو سچائی کی راہ دکھاتا ہے اور سچائی ہی کے ساتھ ان میں انصاف بھی کرتا ہے ﴿۱۸۱﴾

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ
حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾

اور جن لوگوں نے ہماری نشانیاں جھٹلائیں ہم انھیں درجہ بدرجہ لے جائیں گے اس طرح کہ انھیں خبر بھی نہیں ہوگی ﴿۱۸۲﴾

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾

ہم انھیں ڈھیل دیتے ہیں اور ہماری مخفی تدبیر بڑی ہی مضبوط ہے ﴿۱۸۳﴾

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۭ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ
اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾

کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا؟ ان کے رفیق کو کچھ دیوانگی تو نہیں لگ گئی ہے وہ اس کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے کہ کھلے طور پر خبردار کرنے والا ہے ﴿۱۸۴﴾

اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

پھر کیا یہ نظر اٹھا کر آسمان و زمین کی بادشاہی اور جو کچھ اللہ نے پیدا کیا ہے نہیں

وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى
اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ
يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾
مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ
وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ
قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَاۤ اِلَّا هُوَ ۚ
ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ
يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ
قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾
قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا
مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ
وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛ
وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ؕ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ
يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ؕ
فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا
فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ
رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ
الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾
فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ

دیکھتے؟ نیز یہ بات کہ ہو سکتا ہے ان کا وقت قریب آ گیا ہو؟ (اگر سوچنے سمجھنے کی یہ ساری باتیں انھیں درست نہیں کر سکتیں تو) پھر اس کے بعد اور کونسی بات ہو سکتی ہے جس پر ایمان لائیں گے ﴿۱۸۵﴾

جس پر اللہ راہ گم کر دے تو پھر اس کے لیے کوئی راہ دکھانے والا نہیں' اللہ نے انھیں چھوڑ دیا ہے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ﴿۱۸۶﴾

لوگ تم سے آنے والے وقت کی نسبت پوچھتے ہیں کہ آخر وہ کب قرار پائے گا؟ تم کہہ دو اس کا علم تو میرے پروردگار کو ہے وہی ہے جو اس بات کو اس کے وقت پر نمایاں کرنے والا ہے وہ بڑا بھاری حادثہ ہے جو آسمانوں اور زمین میں واقع ہو گا' وہ تم پر نہیں آئے گا مگر اچانک یہ لوگ تم سے اس طرح پوچھ رہے ہیں گویا تم اس کی کاوش میں لگے ہوئے ہو' تم کہو حقیقت حال اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ صرف اللہ ہی یہ بات جانتا ہے لیکن اکثر آدمی ایسے ہیں جو اس حقیقت سے انجان ہیں ﴿۱۸۷﴾

(اے پیغمبر اسلام! ﷺ) تم کہہ دو میرا حال تو یہ ہے کہ خود اپنی جان کا نفع و نقصان بھی اپنے قبضے میں نہیں رکھتا وہی ہو کر رہتا ہے جو اللہ چاہتا ہے' اگر مجھے غیب کا علم ہوتا تو ضرور ایسا کرتا کہ بہت سی منفعت بٹور لیتا اور (میری زندگی میں) کوئی گزند مجھے نہ پہنچتا' میں اس کے سوا کیا ہوں کہ ماننے والوں کے لیے خبردار کرنے والا اور بشارت دینے والا ہوں ﴿۱۸۸﴾

وہی ہے جس نے ایک جنس سے تمھیں پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنا دیا تاکہ وہ اس کی رفاقت میں چین پائے پھر جب مرد عورت کی طرف ملتفت ہوتا ہے تو عورت کو حمل ہو جاتا ہے پہلے حمل کا بوجھ ہلکا ہوتا ہے اور وہ وقت گزارتی ہے پھر جب بوجھل ہو جاتی ہے تو مرد اور عورت دونوں اللہ کے حضور (جو اُن کا رب ہے) دعا مانگتے ہیں کہ اے اللہ! ہم دونوں تیرے شکر گزار بندے ہوں گے اگر ہمیں ایک تندرست بچہ عطا فرما دے ﴿۱۸۹﴾

پھر جب اللہ نے انھیں ایک تندرست فرزند دے دیا تو جو چیز اللہ نے دی وہی

شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾

اس میں دوسری ہستیوں کو شریک ٹھہرانے لگے سو یہ لوگ جیسی کچھ شرک کی باتیں کرتے ہیں اس سے اللہ کی ذات بہت بلند ہے ﴿۱۹۰﴾

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾

یہ لوگ اللہ کے ساتھ کن ہستیوں کو شریک ٹھہراتے ہیں؟ ایسی کو جو کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے اور خود کسی کے پیدا کئے ہوئے ہیں ﴿۱۹۱﴾

وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾

ان میں نہ تو اس کی طاقت ہے کہ ان کی مدد کریں، نہ اس کی کہ خود اپنی ذات ہی کو مدد پہنچائیں ﴿۱۹۲﴾

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾

(اور اے پیغمبر اسلام! ان کی منافقت کا یہ حال ہے کہ) اگر تم سیدھی راہ کی طرف بلاؤ تو تمہارے پیچھے قدم نہ اٹھا سکیں اور تم انھیں پکارو یا چپ رہو دونوں حالتوں کا نتیجہ تمہارے لیے یکساں ہو ﴿۱۹۳﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾

تم اللہ کے سوا جن جن ہستیوں کو پکارتے ہو وہ تمہاری ہی طرح اللہ کے بندے ہیں اگر تم سچے ہو (ماورائے بشریت ان میں طاقتیں ہیں) تو اپنی احتیاجوں میں پکارو وہ تمہاری پکار کا جواب دیں ﴿۱۹۴﴾

اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾

کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے چلتے ہیں؟ ہاتھ ہیں جن سے پکڑتے ہیں؟ آنکھیں ہیں جن سے دیکھتے ہیں؟ کان ہیں جن سے سنتے ہیں؟ (نہیں اور یقیناً نہیں بلکہ یہ تو محض بت، شبیہیں اور قبریں ہیں پھر) ان لوگوں سے کہو انھیں پکار لو پھر مخفی تدبیریں کر ڈالو اور مجھے ذرا بھی مہلت نہ دو ﴿۱۹۵﴾

اِنَّ وَلِيِّ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۚ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾

میرا کارساز تو بس اللہ ہے جس نے یہ کتاب نازل فرمائی اور وہی ہے جو نیک انسانوں کی کارسازی کرتا ہے ﴿۱۹۶﴾

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾

تم اللہ کے سوا جنہیں پکارتے ہو وہ نہ تو تمہاری مدد کرنے کی قدرت رکھتے ہیں نہ خود اپنی ہی مدد پر قادر ہیں ﴿۱۹۷﴾

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ۭ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾

اگر تم ان لوگوں کو سیدھے راستے کی طرف بلاؤ تو کبھی تمہاری پکار نہ سنیں تمھیں ایسا دکھائی دیتا ہے کہ تمہاری طرف تک رہے ہیں حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ دیکھتے نہیں ﴿۱۹۸﴾

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ

(اے پیغمبر اسلام! بہرحال) نرمی و درگزر سے کام لو، نیکی کا حکم دو، جاہلوں کی

الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾

طرف متوجہ نہ ہو ﴿۱۹۹﴾

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾

اور اگر شیطان کی طرف سے وسوسہ کی کوئی خلش محسوس ہو تو اللہ کی طرف متوجہ ہو جاؤ اور اس سے پناہ طلب کرو بلاشبہ وہ سننے والا جاننے والا ہے ﴿۲۰۰﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰۗىِٕفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾

جو لوگ متقی ہیں اگر انھیں شیطان کی وسوسہ اندازی سے کوئی خیال چھو بھی جائے تو فوراً چونک اٹھتے ہیں اور پھر اچانک ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں ﴿۲۰۱﴾

وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾

مگر جو لوگ شیطانوں کے بھائی بند ہیں تو انھیں وہ گمراہی میں کھینچے لیے جاتے ہیں اور پھر اس میں ذرا بھی کمی نہیں کرتے ﴿۲۰۲﴾

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۭ

اور جب تم ان کے پاس کوئی نشانی لے کر نہ جاؤ تو کہتے ہیں کیوں کوئی نشانی پسند کر کے نہ چن لی تم کہہ دو حقیقت حال اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ جو کچھ

قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾

میرے پروردگار کی طرف سے مجھ پر وحی کی جاتی ہے اس کی پیروی کرتا ہوں' یہ قرآنِ کریم تمھارے پروردگار کی طرف سے سرمایہ دلائل ہے اور ان سب کے لیے جو یقین رکھنے والے ہیں ہدایت اور رحمت ہے ﴿۲۰۳﴾

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

اور جب قرآن کریم پڑھا جائے تو جی لگا کر سنو اور چپ رہو تاکہ اللہ کی مہربانی کے مستحق ثابت ہو ﴿۲۰۴﴾

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾

(اے پیغمبر اسلام! ﷺ) اپنے پروردگار کو صبح و شام یاد کیا کرو دل ہی دل میں عجز و نیاز کے ساتھ ڈرتے ہوئے اور زبان سے بھی آہستہ آہستہ بغیر پکارے اور ایسا نہ کرنا کہ غافلوں میں سے ہو جاؤ ﴿۲۰۵﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ ع

جو اللہ کے حضور ہیں وہ کبھی بڑائی میں آ کر اس کی بندگی سے نہیں جھجکتے وہ اس کی پاکیزگی و ثنا میں مصروف رہتے ہیں اور اس کے آگے سربسجود ہیں ﴿۲۰۶﴾

(۸) سُوْرَةُ الْاَنْفَال مَدَنِيَّةٌ (۸۸)

اٰيَاتُهَا ۷۵ | رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۭ

لوگ تم سے پوچھتے ہیں مالِ غنیمت کے بارے میں کیا ہونا چاہیے؟ کہہ

قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۠ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ

دو مالِ غنیمت دراصل اللہ اور اس کے رسول کا ہے' پس چاہئے کہ اللہ سے ڈرو' اپنا باہمی معاملہ درست رکھو اور اس کی اور اس کے رسول کی اطاعت

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

کے لیے سرگرم ہو جاؤ اگر تم مومن ہو ۝

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝

مومنوں کی شان تو یہ ہے کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل دہل جاتے ہیں اور جب اس کی آیتیں سنائی جاتی ہیں تو ان کے ایمان کو اور زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ ہر حال میں اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ۝

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

جو نماز قائم کرتے ہیں اور ہم نے جو دے رکھا ہے اس میں سے (ایک حصہ ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں ۝

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

بلاشبہ ایسے ہی لوگ حقیقی مومن ہیں ان کے لیے ان کے پروردگار کے یہاں مرتبے ہیں اور بخشائش اور بڑی خوبی و عزت کی روزی ۝

كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝

جس طرح "بدر میں" یہ بات ہوئی تھی کہ تیرے پروردگار نے سچائی کے ساتھ تجھے گھر سے باہر نکالا تھا اور یہ واقعہ ہے کہ مومنوں کا ایک گروہ اس بات سے ناخوش تھا ۝

يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَمَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝

وہ تجھ سے آمرِ حق میں جھگڑنے لگے باوجودیکہ معاملہ واضح ہو چکا تھا گویا انھیں زبردستی موت کے مُنہ میں دھکیلا جا رہا ہے اور وہ اُسے دیکھ رہے ہیں ۝

وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّاۗىِٕفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

اور جب ایسا ہوا تھا کہ اللہ نے تم سے وعدہ فرمایا تھا کہ دو جماعتوں میں سے کوئی ایک جماعت تمھارے ہاتھ ضرور آئے گی اور تمھارا حال یہ تھا کہ تم چاہتے تھے کہ جس جماعت میں لڑائی کی طاقت نہیں وہ ہاتھ آجائے اور اللہ چاہتا تھا کہ اپنے وعدہ کے ذریعہ حق کو ثابت کر دے اور دشمنانِ حق کی جڑیں بنیادیں کاٹ کر رکھ دے ۝

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

تاکہ حق کو حق کر دکھلائے اور باطل کو باطل کر کے اگرچہ (ظلم و فساد کے) مجرم پسند نہ کریں ۝

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّىْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝

جب تم نے اپنے پروردگار سے فریاد کی تھی کہ ہماری مدد کرو اس نے تمھاری فریاد سُن لی تھی اس نے کہا تھا کہ میں ایک ہزار فرشتوں سے کہ یکے بعد دیگرے آئیں گے تمھاری مدد کروں گا ۝

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَىِٕنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ

اور اللہ تعالیٰ نے یہ بات جو کی تو اس کا مقصد اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ خوشخبری

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝١٠

ہو اور تمہارے دل قرار پائیں حالانکہ مدد تو اللہ کی طرف سے ہے بلاشبہ وہ غالب آنے والا حکمت رکھنے والا ہے ۝١٠

اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۝١١

جب اس نے چھا جانے والی غنودگی تم پر طاری کردی تھی کہ یہ اسکی طرف سے تمہارے لیے تسکین و بے خوفی کا سامان تھا اور آسمان سے تم پر پانی برسا دیا تھا کہ تمھیں پاک وصاف ہونے کا موقعہ دے دے اور تم سے شیطان کی ناپاکی دور کر دے نیز تمہارے دلوں کی ڈھارس بندھ جائے اور قدم جم جائیں ۝١١

اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝١٢

یہ وقت تھا کہ تیرے پروردگار نے فرشتوں پر وحی کی تھی کہ میں تمہارے ساتھ ہوں پس مومنوں کو استوار رکھو، عنقریب ایسا ہوگا کہ میں کافروں کے دلوں میں دہشت ڈال دوں گا سو ان کی گردنوں پر ضرب لگاؤ اور ان کے ہاتھ پاؤں کی ایک ایک پور پر مارو ۝١٢

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝١٣

یہ اس لیے کہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا تو یاد رکھو اللہ (پاداشِ عمل میں ان کو) سخت سزا دینے والا ہے ۝١٣

ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ۝١٤

یہ ہے سزا تمہارے لیے تو اس کا مزہ چکھ لو اور جان رکھو منکرینِ حق کو آتشِ دوزخ کا عذاب بھی پیش آنے والا ہے ۝١٤

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۝١٥

مسلمانو! جب کافروں کے لشکر سے تمہارا آمنا سامنا ہو جائے (وہ تم پر چڑھ دوڑیں) تو انھیں پیٹھ نہ دکھاؤ ۝١٥

وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَىِٕذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَاۗءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝١٦

اور جو کوئی ایسے موقعہ پر پیٹھ دکھلائے گا تو سمجھ لو کہ وہ اللہ کے غضب میں آگیا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور اس کے پہنچنے کی جگہ کیا ہی بری جگہ ہے، مگر ہاں جو کوئی لڑائی کی مصلحت سے ہٹ جائے یا اپنے گروہ کے پاس جگہ حاصل کرنی چاہے تو یہ دوسری بات ہے ۝١٦

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۠ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ

پھر کیا تم نے انھیں (میدانِ جنگ میں) قتل کیا؟ نہیں اللہ نے کیا اور جب تم نے مٹھی بھر کر پھینکی تو تم نے نہیں پھینکی تھی اللہ نے پھینکی تھی اور یہ اس

مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ۚ
إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٧﴾

لیے ہوا تھا تاکہ اس کے ذریعہ ایمان والوں کو ایک بہتر آزمائش میں ڈال کر
آزمائے بلاشبہ اللہ سننے والا، علم رکھنے والا ہے ﴿١٧﴾

ذٰلِكُمْ وَأَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٨﴾

یہ سب تو ہو چکا اب سُن رکھو کہ اللہ کافروں کی مخفی تدبیروں کو کمزور کر دینے
والا ہے ﴿١٨﴾

إِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ
وَإِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَإِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ
وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَأَنَّ
اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩﴾

اگر تم فتح مندی کے ظہور کے طلبگار تھے تو دیکھ لو فتح مندی تمہارے سامنے آ
گئی اور اگر باز آجاؤ تو تمہارے لیے بہتری کی بات یہی ہے اور اگر پھر یہی چال
چلے تو ہم بھی چلیں گے اور یاد رکھو تمہارا جتھا تمہارے کچھ کام نہ آئے گا
اگرچہ بہت سے آدمی ہی اکٹھے کر لو بلاشبہ اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہے ﴿١٩﴾

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا أَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا
تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿٢٠﴾

مسلمانو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اس سے روگردانی نہ کرو اور
تم سُن رہے ہو ﴿٢٠﴾

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا
يَسْمَعُوْنَ ﴿٢١﴾

اور دیکھو ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے کہا تھا ہم نے سنا اور واقعہ یہ
تھا کہ وہ سنتے نہ تھے ﴿٢١﴾

إِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ
الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٢٢﴾

یقیناً اللہ کے نزدیک سب سے بدتر حیوان وہ ہیں جو بہرے گونگے ہو گئے جو
کچھ بھی سمجھتے نہیں ﴿٢٢﴾

وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّأَسْمَعَهُمْ ۖ
وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ
مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾

اور اگر اللہ دیکھتا کہ ان میں کچھ بھلائی ہے تو ضرور انھیں سنوا دیتا اور اگر وہ
انھیں سنوائے تو نتیجہ یہی نکلے گا کہ اس سے منہ پھیر لیں گے اور وہ اس سے
پھرے ہوئے ہیں ﴿٢٣﴾

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ
إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا
أَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَأَنَّهٗٓ إِلَيْهِ
تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

اے مسلمانو! اللہ اور اس کے رسول کی پکار کا جواب دو جب وہ پکارے تاکہ
تمھیں (روحانی موت سے نکال کر) زندہ کر دے اور جان لو کہ (بسا اوقات)
اللہ انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور جان لو کہ اسی
کے حضور جمع کیے جاؤ گے ﴿٢٤﴾

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا أَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾

اور اس فتنہ سے بچتے رہو جو اگر اٹھا تو اس کی زد صرف انھی پر نہیں پڑے گی
جو تم میں ظلم کرنے والے ہیں بلکہ سبھی اس کی لپیٹ میں آجائیں گے اور
جان لو کہ اللہ سزا دینے میں سخت ہے ﴿٢٥﴾

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ
فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ
وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٦﴾

اور یاد کرو جب تمہاری تعداد بہت تھوڑی تھی اور تم ملک میں کمزور سمجھے جاتے تھے تم اس وقت ڈرتے تھے کہ کہیں لوگ تمھیں اچک نہ لے جائیں' پھر اللہ نے تمھیں ٹھکانا دیا' اپنی مددگاری سے قوت بخشی اور اچھی چیزیں دے کر رزق کا سامان مہیا کر دیا تاکہ تم شکر گزار ہو ﴿٢٦﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَ
تَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٧﴾

اے مسلمانو! ایسا نہ کرو کہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ خیانت کرو اور نہ یہ کہ آپس کی امانتوں میں خیانت کرو اور تم اس بات سے ناواقف نہیں ہو ﴿٢٧﴾

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ
وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾

اور یاد رکھو تمھارا مال اور تمھاری اولاد ایک آزمائش ہے اور یہ نہ بھولو کہ اللہ ہی ہے جس کے پاس بہت بڑا اجر ہے ﴿٢٨﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ
فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾

اے مسلمانو! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو تو وہ تمھارے لیے امتیاز کرنے والی ایک قوت پیدا کر دے گا اور تم سے تمھاری برائیاں دور کر دے گا اور بخش دے گا اللہ تو بہت بڑا فضل کرنے والا ہے ﴿٢٩﴾

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ
يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۭ
وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ
وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٣٠﴾

وہ وقت یاد کرو جب کافر تیرے خلاف اپنی چھپی تدبیروں میں لگے تھے تاکہ تجھے گرفتار کر رکھیں یا قتل کر ڈالیں' یا جلاوطن کر دیں اور وہ اپنی مخفی تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ ان کی مخفی تدبیروں کو توڑ رہا تھا اور اللہ بہتر ہے لوگوں کی مخفی تدبیروں کو توڑنے میں ﴿٣٠﴾

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا
لَوْ نَشَاۗءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣١﴾

اور جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں ہاں! ہم نے سن لیا اگر چاہیں تو ہم بھی اس طرح کی باتیں کہہ لیں یہ اس کے سوا کیا ہے کہ جو لوگ پہلے گزر چکے ان کی لکھی ہوئی داستانیں ہیں ﴿٣١﴾

وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ
مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاۗءِ
اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٢﴾

اور (اے پیغمبر اسلام!) جب انھوں نے کہا تھا خدایا! اگر یہ بات (یعنی پیغمبر اسلام کی دعوت) تیری جانب سے امر حق ہے تو ہم پر پتھروں کی بارش برسا دے یا ہمیں عذاب دردناک میں مبتلا کر ﴿٣٢﴾

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۚ وَمَا كَانَ
اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿٣٣﴾

اور اللہ ایسا کرنے والا نہ تھا کہ تو ان کے درمیان موجود ہو اور پھر انھیں عذاب میں ڈالے حالانکہ وہ معافی مانگ رہے ہوں ﴿٣٣﴾

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ

لیکن اب کونسی بات رہ گئی ہے کہ انھیں عذاب نہ دے حالانکہ وہ مسجد حرام

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ
اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾
وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً
وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ
تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ
لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ
تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾
لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ
الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا
فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾
قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ
مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾
وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ
الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾
وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ
نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

سے مسلمانوں کو روک رہے ہیں؟ اور حقیقت یہ ہے کہ وہ اس کے متولی
ہونے کے لائق نہیں اس کے متولی اگر ہو سکتے ہیں تو ایسے ہی لوگ ہو سکتے
ہیں جو متقی ہوں لیکن ان میں سے اکثروں کو معلوم نہیں ﴿۳۴﴾
اور بیت اللہ میں ان کی نماز اس کے سوا کیا تھی کہ سیٹیاں بجائیں اور تالیاں
پیٹیں تو دیکھو جیسے کچھ کفر کرتے رہے ہو اب (اس کی پاداش میں) عذاب کا
مزہ چکھو ﴿۳۵﴾
جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے وہ اپنا مال اس لیے خرچ کرتے ہیں کہ
لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکیں تو یہ لوگ آئندہ بھی خرچ کریں گے لیکن پھر
ان کے لیے سراسر پچھتاوا ہو گا اور بالآخر مغلوب کیے جائیں گے اور جن
لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی وہ دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے ﴿۳۶﴾
اور یہ اس لیے ہو گا کہ اللہ ناپاک کو پاک سے جدا کر دے اور جو ناپاک ہیں ان
میں سے بعض کو بعض کے ساتھ ملا دے پھر سب کو (انھیں تباہ حالیوں میں)
اکٹھا کر دے پھر اس کو دوزخ کے حوالے کرے یہی لوگ ہیں یکسر تباہ ہو
جانے والے ﴿۳۷﴾
اور جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے تم ان سے کہہ دو اگر وہ باز آجائیں
تو جو کچھ گزر چکا معاف کر دیا جائے گا لیکن اگر وہ پھر لوٹے تو پچھلوں کا طور
طریقہ اور اس کا نتیجہ گزر چکا ہے ﴿۳۸﴾
اور ان سے لڑتے رہو یہاں تک کہ ظلم و فساد باقی نہ رہے اور دین کا سارا
معاملہ اللہ ہی کے لیے ہو جائے پھر اگر ایسا ہو کہ وہ باز آجائیں تو جو کچھ وہ
کرتے ہیں اللہ کی نگاہوں سے پوشیدہ نہیں ﴿۳۹﴾
اور اگر روگردانی کریں تو یاد رکھو اللہ تمھارا رفیق و کارساز ہے کیا ہی اچھا
رفیق ہے اور کیا ہی اچھا مددگار ﴿۴۰﴾

---

(۹) فرشتوں پر ایمان لانا ایمانیات میں سے ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی غیر مرئی مخلوق میں سے ایک مخلوق ہیں جو نیکی کی قوت کو تقویت بخشتے ہیں۔ ایمان والوں کی تقویت کا باعث بنتے ہیں۔ جس طرح انسانی طاقت و قوت کو انسان کا مال و دولت' برادری' خاندان اور اس کی عزت و احترام' اس کے اعوان و انصار بہت حد تک بڑھا دیتے ہیں حالانکہ یہ چیزیں ہر وقت انسان کے ساتھ نہیں ہوتیں۔

(۱۶۷) سورۃ الاعراف کی اس آیت سے واضح ہوا کہ کسی قوم پر ظالم و مستبد حکمرانوں کا مسلط ہونا بھی اللہ تعالیٰ کے عذابوں میں سے ایک عذاب ہے جو لوگوں پر پاداشِ عمل میں نمودار ہوتا ہے اور آج کل اس مغربی جمہوریت (Western Democracy) کے باعث جو ظلم و ستم قوموں پر ڈھائے جا رہے ہیں وہ کسی سے بھی پوشیدہ نہیں اور یہ نظام تشکیل دینے والے ساحروں نے کس چالاکی کے ساتھ اس کو لوگوں کی نظروں میں عدل بنا کر پیش کر دیا ہے کہ وہ اس سحر سے نکلنے کے لیے کسی حال میں بھی تیار نہیں اور اس عذابِ الٰہی کو رحمت الٰہی سمجھ لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس ملک عزیز کے مذہبی اور سیاسی لیڈروں کو سمجھ عطا فرمائے کہ وہ اس عذابِ الٰہی کو کم از کم عذاب تو سمجھیں تاکہ اس سے نجات حاصل کرنے کی کوئی صورت پیدا ہو جائے۔ اس کی مزید وضاحت اگلی آیت پیش کر رہی ہے۔ مزید وضاحت کے لیے عُرْوَۃُ الْوُثْقٰی جلد سوم میں محولہ آیات کی تفسیر ملاحظہ کریں۔

(۱۶۸) بتایا جا رہا ہے کہ قانونِ الٰہی یہ ہے کہ جب کوئی جماعت بدعملی و فساد میں مبتلا ہوتی ہے تو اُس کا مہلک نتیجہ فوراً ظاہر نہیں ہوتا بلکہ اللہ تعالیٰ کے قانونِ تدریج و امہال کی وجہ سے یکے بعد دیگرے مہلتیں ملتی رہتی ہیں کہ وہ اصلاحِ حال پر آمادہ ہو جائے۔ ارشاد فرمایا کہ "ہم نے انہیں الگ الگ گروہ کر کے زمین میں متفرق کر دیا" یعنی بنی اسرائیل کی قومی وحدت باقی نہ رہی' چھوٹے چھوٹے گروہوں میں منتشر ہو گئے اور یہ ان کی تباہی کی ابتدا تھی اس لیے کہ ابھی ان میں نیک جماعتیں بالکل معدوم نہیں ہو گئی تھیں لیکن اس کے بعد جو نسلیں پیدا ہوئیں وہ عمل و حقیقت سے یکسر محروم ہو گئیں اور انجامِ کار علمائے یہود کا یہ حال ہو گیا کہ دنیا کے حقیر فوائد کے لیے دین فروشی کرنے لگے اور ناجائز باتوں کو جائز بنانے لگے اور وہ سمجھنے لگے کہ ایسا کرنے میں ہمارے لیے کوئی کھٹکا نہیں کہ ہم بخشے بخشائے ہیں کیونکہ نجات ہمارے حصہ میں آ چکی ہے۔

سمجھ لینا چاہیے کہ جب کسی گروہ میں عمل اور حقیقت کی روح باقی نہیں رہتی تو ارتکابِ معاصی میں وہ چھوٹ ہو جاتا ہے اور عمل کی جگہ محض خوش اعتقادی کے خود ساختہ سہاروں پر اعتماد کرنے لگتا ہے چنانچہ یہی حال یہودیوں کا ہوا جو سمجھتے تھے کہ ہم اللہ کی پسندیدہ امت ہیں اور آتشِ دوزخ ہم پر حرام کر دی گئی ہے اور یہی حال اب مسلمانوں کا ہے جو سمجھتے ہیں کہ ہم امت مرحومہ ہیں' آتشِ دوزخ ہم پر حرام کر دی گئی ہے۔ اگر کچھ مواخذہ ہو گا بھی تو کسی پیر کی مُریدی یا کسی وظیفہ کا ورد یا کسی خاص نمازِ نفل کی مداومت یا مجلس میلاد کا انعقاد اور عرسوں کی شرکت ہماری بخشش و نجات کے لیے کافی ہے۔

(۱۷۹) قرآنِ کریم نے جا بجا یہ حقیقت بھی واضح کی ہے کہ ہدایت و سعادت کی راہ عقل و فکر کی راہ ہے اور گمراہی و شقاوت کا سرچشمہ جہل و کوری اور حواس و تفکر کو بیکار کر دینا ہے۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی عقل سے کام نہیں لیتے یا ہوائے نفس سے اس درجہ مغلوب ہو جاتے ہیں کہ ذہن و ادراک کی قوتیں بیکار ہو جاتی ہیں وہ کبھی ہدایت نہیں پا سکتے۔ چنانچہ یہاں انسان کی دماغی شقاوت کی اس حالت کی طرف اشارہ کیا ہے کہ جب بڑے بوڑھوں کے تقلیدی اثرات سے یا ہوائے نفس کے غلبہ سے یا ذاتی طمع و بغض سے وہ اس درجہ مغلوب ہو جاتا ہے کہ عقل و حواس کی ساری روشنیاں اس کے لیے بیکار ہو جاتی ہیں۔ قرآنِ کریم کہتا ہے کہ ایسا ہی گروہ جہنمی گروہ ہے معلوم ہو گیا کہ معرفت و حقیقت کی دو ہی راہیں ہیں فکر اور نظر۔ "فکر" یہ کہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی عقل سے کام لیں اور اپنے اندر سوچیں سمجھیں اور "نظر" یہ کہ کارخانۂ ہستی کے عجائب و حقائق کا مشاہدہ کریں اور اُس سے بصیرت حاصل کریں۔ جو شخص ان دونوں باتوں سے محروم ہے وہ اندھا بہرا ہے اور گمراہی سے کبھی بھی لوٹنے والا نہیں۔ یہی وہ اندھا پن اور بہرا پن ہے جس سے بچانے کے لیے انبیاء علیہم السلام بھیجے جاتے رہے۔

(۱۸۹) مشرکوں کی یہ گمراہی واضح کی جا رہی ہے کہ وہ اپنی احتیاجوں اور مصیبتوں میں اللہ تعالیٰ سے التجائیں کرتے ہیں لیکن جب مطلب حاصل ہو جاتا ہے تو اُسے ان آستانوں اور معبودوں کی بخشش سمجھنے لگتے ہیں جو انھوں نے خود ہی ٹھہرا رکھے ہیں۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہیں مالِ غنیمت میں سے ملے اس کا پانچواں حصہ اللہ کیلئے' رسول کیلئے' قرابت داروں کیلئے' یتیموں کیلئے' مسکینوں کیلئے اور مسافروں کیلئے نکالنا چاہیے اور بقیہ چار حصے مجاہدین میں تقسیم کر دیئے جائیں اگر تم اللہ پر اور اس چیز پر یقین رکھتے ہو جو ہم نے فیصلہ کر دینے والے دن اپنے بندے پر نازل کی تھی جبکہ دو لشکر ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تھے اور اللہ کی قدرت سے کوئی بات باہر نہیں ۝

اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ۭ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ۭ

یہ وہ دن تھا کہ تم اِدھر قریب کے ناکے پر تھے اُدھر دشمن دور کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نچلے حصے میں تھا اور اگر تم نے آپس میں لڑائی کی بات ٹھہرائی ہوتی تو ضرور میعادِ جنگ سے گریز کرتے لیکن اللہ نے دونوں لشکروں کو بھڑا دیا تاکہ جو بات ہونے والی تھی اسے کر دکھائے نیز اس لیے کہ جسے ہلاک ہونا ہے اتمام حجت کے بعد ہلاک ہو اور جو زندہ رہنے والا ہے اتمام حجت کے بعد

وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

زندہ رہے اور بلاشبہ اللہ سب کی سنتا اور سب کچھ جانتا ہے ۝

اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ۭ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

یہ وہ دن تھا کہ اللہ نے تجھے خواب میں ان کی تعداد تھوڑی کر کے دکھائی اور اگر انھیں بہت کر کے دکھاتا تو تم ضرور ہمت ہار دیتے اور اس معاملہ میں جھگڑنے لگتے اللہ نے تمھیں اس صورتحال سے بچا لیا یقین کرو جو کچھ انسان کے سینوں میں چھپا ہوا ہے وہ اس کے علم سے پوشیدہ نہیں ۝

وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

اور پھر جب تم دونوں فریق ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تھے اور اللہ نے ایسا کیا تھا کہ دشمن تمھاری نظروں میں تھوڑے دکھائی دیتے اور یہ اس لیے کیا تھا تاکہ جو بات ہونے والی تھی اسے کر دکھائے اور سارے کاموں کا دارومدار اللہ ہی کی ذات پر ہے ۝

ع ۱۶

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۭ

اے مسلمانو! جب کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو جائے تو لڑائی میں ثابت قدم رہو اور زیادہ سے زیادہ اللہ کو یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو ۝ اور اللہ اور اس کے رسول کا کہا مانو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ایسا کرو گے تو تمہاری طاقت سست پڑ جائے گی اور ہوا اکھڑ جائے گی اور تم صبر کرو اللہ ان کا

إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٤٦﴾

ساتھی ہے جو صبر کرنے والے ہیں ﴿٤٦﴾

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا

اور ان لوگوں جیسے نہ ہو جاؤ جو اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے اور لوگوں کی

وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

نظروں میں نمائش کرتے ہوئے نکلے اور جن کا حال یہ ہے کہ اللہ کی راہ سے

وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٤٧﴾

روکتے ہیں اور جو کچھ بھی یہ لوگ کرتے ہیں اللہ اس کو گھیرے ہوئے ہے ﴿٤٧﴾

وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ

اور جب (ایسا ہوا تھا کہ) شیطان نے ان کے کرتوت ان کی نگاہوں میں خوشنما

لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّيْ

بنا کر دکھا دیئے تھے اور کہا تھا آج ان لوگوں میں کوئی نہیں جو تم پر غالب آسکے

جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى

اور میں تمہارا پشت پناہ ہوں، مگر جب دونوں فوجیں آمنے سامنے ہوئیں تو

عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ إِنِّيْٓ أَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ

الٹے پاؤں واپس ہوا اور کہنے لگا مجھے تم سے کچھ سروکار نہیں مجھے وہ بات

إِنِّيْٓ أَخَافُ اللّٰهَ ؕ

دکھائی دے رہی ہے جو تم نہیں دیکھتے میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ

وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٤٨﴾ ع ٦

(بدعملیوں کی پاداش میں) بہت سخت سزا دینے والا ہے ﴿٤٨﴾

إِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ تھا کہنے لگے تھے ان

مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ

مسلمانوں کو تو ان کے دین نے مغرور کر دیا ہے اور جس کسی نے اللہ پر بھروسہ

فَإِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٩﴾

کیا تو اللہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿٤٩﴾

وَلَوْ تَرٰٓى إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمَلٰٓئِكَةُ

اور اگر تو وہ حالت دیکھے جب فرشتے کافروں کی روحیں قبض کرتے اور ان

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا

کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر ضربیں لگاتے ہیں اور کہتے ہیں اب عذاب

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٥٠﴾

آتش کا مزہ چکھو ﴿٥٠﴾

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيْكُمْ وَأَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ

یہ اس کا نتیجہ ہے جو خود تمہارے ہی ہاتھوں نے پہلے سے ذخیرہ کر دیا اور ایسا

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٥١﴾

نہیں ہو سکتا کہ اللہ اپنے بندوں کے لیے ظلم کرنے والا ہو ﴿٥١﴾

كَدَأْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

جیسا کچھ دستور فرعون کے گروہ کا اور ان کا جو اس سے پہلے گزر چکے ہیں رہ

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ

چکا ہے وہی تمہارا ہو) اللہ کی نشانیوں سے انکار کیا تو اللہ نے ان کے گناہوں پر

إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾

انھیں پکڑ لیا بلاشبہ اللہ سزا دینے میں بہت ہی سخت ہے ﴿٥٢﴾

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا

یہ بات اس لیے ہوئی کہ اللہ کا مقررہ قانون ہے کہ جو نعمت وہ کسی گروہ کو عطا

عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۙ وَأَنَّ اللّٰهَ

فرماتا ہے اسے پھر کبھی نہیں بدلتا جب تک کہ خود اس گروہ کے افراد اپنی

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٣﴾

حالت نہ بدل لیں اور اس لیے بھی کہ اللہ سنتا اور جانتا ہے ﴿٥٣﴾

كَدَأْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
جیسا کچھ دستور فرعون کے گروہ اور ان کا جو اس سے پہلے گزر چکے ہیں رہ چکا

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ
ہے وہی تمہارا ہوا انھوں نے اپنے پروردگار کی نشانیاں جھٹلائیں تو ہم نے ان

وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا
کے گناہوں کی پاداش میں انھیں ہلاک کر ڈالا فرعون کا گروہ غرق کیا گیا تھا اور

ظٰلِمِيْنَ ۝۵۴
وہ سب ظلم کرنے والے تھے ۝۵۴

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا
بلاشبہ اللہ کے نزدیک بدترین چلنے پھرنے والے وہ لوگ ہیں جنھوں نے کفر کی

يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۵
راہ اختیار کی تو یہ وہ لوگ ہیں کہ کبھی ایمان لانے والے نہیں ۝

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ
جن لوگوں سے تم نے عہد و پیمان کیا تھا پھر انھوں نے اسے توڑا اور ہر مرتبہ

فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ۝۵۶
عہد کر کے توڑتے ہی رہے اور ڈرتے نہیں ۝

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ
اگر تم لڑائی میں انھیں موجود پاؤ تو ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے پس پشت ہیں

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝۵۷
انھیں بھاگتے دیکھ کر خود ہی بھاگ کھڑے ہوں اور یہ کہ وہ عبرت پکڑیں ۝

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ
اور اگر ایک گروہ سے تمھیں دغا کا اندیشہ ہے تو چاہیے ان کا عہد انھی پر لوٹا دو

عَلٰى سَوَآءٍ ؕ
اس طرح کہ دونوں جانب یکساں حالت میں ہو جائیں یاد رکھو اللہ خیانت

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ۝۵۸
کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ۝

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ
اور جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی وہ خیال نہ کریں کہ بازی لے گئے وہ

اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ۝۵۹
کبھی درماندہ نہیں کر سکتے ۝

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ
جہاں تک تمہارے بس میں ہے قوت پیدا کر کے اور گھوڑے تیار رکھ کر

وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ
دشمنوں کے مقابلہ کے لیے اپنا ساز و سامان مہیا کیے رہو کہ اس طرح مستعد رہ

وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ
کر تم اللہ کے اور اپنے دشمنوں پر اپنی دھاک بٹھائے رکھو گے نیز ان لوگوں

اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ
کے سوا اوروں پر بھی جن کی تمھیں خبر نہیں اللہ انھیں جانتا ہے اور اللہ کی

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ
راہ میں تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے وہ تمھیں پورا پورا مل جائے گا ایسا نہ ہو گا

اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝۶۰
کہ تمھاری حق تلفی ہو ۝

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ
اور اگر صلح کی طرف جھکیں تو چاہیے کہ تم بھی ان کی طرف جھک جاؤ اور اللہ

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۶۱
پر بھروسہ رکھو بلاشبہ وہی ہے جو سنتا اور جانتا ہے ۝

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ
اور اگر ان کا ارادہ یہ ہو گا کہ تجھے دھوکا دیں تو اللہ کی ذات تیرے لیے کافی

هُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۶۲﴾

ہے' وہی ہے جس نے اپنی مددگاری سے اور مومنوں سے تیری تائید کی ﴿۶۲﴾

وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۶۳﴾

اور وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں باہم اُلفت پیدا کردی اگر تو وہ سب کچھ خرچ کر ڈالتا جو روئے زمین میں ہے جب بھی ان کے دلوں کو باہمی اُلفت سے نہ جوڑ سکتا لیکن یہ اللہ ہے جس نے ان میں باہمی اُلفت پیدا کردی بلاشبہ وہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿۶۳﴾

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۶۴﴾ ع

اے پیغمبر اسلام! اللہ تیرے لیے کفایت کرتا ہے اور ان مومنوں کو بھی جو تیرے پیچھے چلنے والے ہیں ﴿۶۴﴾

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَی الْقِتَالِ ؕ اِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ یَغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ ۚ وَاِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ یَّغْلِبُوْۤا اَلْفًا مِّنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾

اے پیغمبر اسلام! مومنوں کو لڑائی کا شوق دلا اگر تم میں بیس آدمی بھی مشکلوں کو جھیل جانے والے نکل آئے تو یقین کرو وہ دو سو دشمنوں پر غالب ہو کر رہیں گے اور اگر تم میں ایسے آدمی سو ہو گئے تو سمجھ لو کہ وہ ہزار کافروں کو مغلوب کر کے رہیں گے اور یہ اس لیے ہو گا کہ کافروں کا گروہ ایسا گروہ ہے جس میں سمجھ بوجھ نہیں ﴿۶۵﴾

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ یَّغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ ۚ وَاِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ یَّغْلِبُوْۤا اَلْفَیْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۶۶﴾

(اے مسلمانو!) اب اللہ نے تم سے بوجھ ہلکا کر دیا' اس نے دیکھا کہ تم میں کمزوری ہے اچھا اب اگر تم میں صبر کرنے والے سو آدمی ہوں گے تو (ان کو دوگنی تعداد کا مقابلہ کرنا ہو گا) وہ دو سو دشمنوں پر غالب رہیں گے اور اگر ہزار ہوں گے تو سمجھو' دو ہزار دشمنوں کو مغلوب کر دیں گے اور اللہ صبر کرنے والوں کا ساتھی ہے ﴿۶۶﴾

مَا كَانَ لِنَبِیٍّ اَنْ یَّكُوْنَ لَهٗۤ اَسْرٰی حَتّٰی یُثْخِنَ فِی الْاَرْضِ ؕ تُرِیْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْیَا ۖ وَاللّٰهُ یُرِیْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۶۷﴾

نبی (ﷺ) کے لیے سزاوار نہیں کہ اس کے قبضہ میں قیدی ہوں جب تک کہ ملک میں غلبہ حاصل نہ کر لے' (مسلمانو! جلدی نہ کرو) تم دنیا کی متاع چاہتے ہو اور اللہ چاہتا ہے تمھیں آخرت کا اجر دے اور اللہ غالب ہے حکمت والا ﴿۶۷﴾

لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِیْمَاۤ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۶۸﴾

اگر پہلے سے اللہ کا حکم نہ ہو گیا ہوتا تو جو کچھ تم نے لوٹا اس کے لیے ضرور تمھیں بہت بڑا عذاب پہنچتا ﴿۶۸﴾

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَیِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

بہرحال جو کچھ تمھیں غنیمت میں ہاتھ لگا ہے اسے حلال و پاکیزہ سمجھ کر اپنے

إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٦٩

کام میں لاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو بلاشبہ اللہ بخشنے والا رحمت والا ہے ۝

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ
اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ
اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٧٠

اے پیغمبر اسلام! لڑائی کے قیدیوں میں سے جو لوگ تمہارے قبضہ میں ہیں ان سے کہہ دو اگر اللہ نے تمہارے دلوں میں کچھ نیکی پائی تو جو کچھ تم سے لیا گیا ہے اس سے کہیں بہتر چیز تمہیں عطا فرمائے گا اور تمہیں بخش دے گا وہ بڑا بخشنے والا رحمت والا ہے ۝

وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ
فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ۭ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٧١

اور اگر ان لوگوں نے چاہا تمہیں دغا دیں تو یہ اس سے پہلے خود اللہ کے ساتھ خیانت کر چکے ہیں اور اسی کی پاداش ہے کہ تمہیں ان پر قدرت دے دی گئی اور اللہ سب کچھ جانتا اور حکمت رکھنے والا ہے ۝

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ
وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا
اُولٰۗىِٕكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ

جو لوگ ایمان لائے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جانوں سے جہاد کیا اور جن لوگوں نے جگہ دی اور ان کی مدد کی تو یہی لوگ ہیں کہ ان میں سے ایک دوسرے کا کارساز و رفیق ہے اور جن لوگوں کا حال ایسا ہوا کہ ایمان تو لائے مگر ہجرت نہیں کی تو تمہارے لیے ان کی اعانت و رفاقت میں سے کچھ نہیں ہے جب تک وہ اپنے وطن سے ہجرت نہ کریں' ہاں اگر دین کے بارے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ
مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ
فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰي قَوْمٍ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۭ

میں تم سے مدد چاہیں تو بلاشبہ تم پر ان کی مددگاری لازم ہے اِلّا یہ کہ کسی ایسے گروہ کے مقابلہ میں مدد چاہی جائے جس سے تمہارا عہد و پیمان ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ کی نگاہ سے پوشیدہ نہیں ۝

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٧٢

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ

اور جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے وہ بھی ایک دوسرے کے کارساز و رفیق ہیں اگر تم ایسا نہ کرو گے تو ملک میں فتنہ پیدا ہو جائے گا اور بڑی ہی خرابی پھیلے گی ۝

اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ
كَبِيْرٌ ۝٧٣

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ هُمُ
الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝٧٤

(خوب سُن لو اور اچھی طرح یاد رکھو کہ) جو لوگ ایمان لائے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے (مہاجرین کو) پناہ دی اور مدد کی تو (فی الحقیقت) یہی (سچے) مومن ہیں' ان کے لیے (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) بخشش ہے اور عزت کی روزی ۝

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا

اور جو لوگ بعد کو ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کیا تو

مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ
اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

وہ بھی تم ہی میں داخل ہیں (انھیں تم لوگ اپنے سے الگ نہ سمجھو) اور قرابت دار، تو وہ اللہ کے حکم میں ایک دوسرے کی میراث کے زیادہ حقدار ہیں بلاشبہ اللہ ہر بات کا علم رکھتا ہے ۝

(۹) سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۳)

اٰیَاتُهَا ۱۲۹ — رُكُوْعَاتُهَا ۱۶

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عَاهَدْتُّمْ مِّنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ۝

جن مشرکوں کے ساتھ تم نے معاہدہ کیا تھا اب اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے بری الذمہ ہونے کا ان کے لیے اعلان ہے ۝

فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا
اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي
الْكٰفِرِيْنَ ۝

وہ چلیں پھریں چار مہینے تک ان پر کوئی روک ٹوک نہیں اور (اس کے بعد جنگ کی حالت قائم ہو جائے گی) یاد رکھو تم کبھی اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے اور اللہ منکروں کو ذلیل کرنے والا ہے ۝

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ
الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْۗءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ ۭ
فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ
غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۭ

اور اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے حج کے بڑے دن عام منادی کی جاتی ہے کہ اللہ مشرکوں سے بری الذمہ ہے اور اس کا رسول بھی (اب کوئی معاہدہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک باقی نہیں رہا) پس اگر تم توبہ کر لو تو تمھارے لیے اس میں بہتری ہے اور اگر نہ مانو گے تو جان لو تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور جو لوگ کفر کی راہ اختیار کر رہے ہیں انھیں عذاب دردناک کی خبر پہنچا دو ۝

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

اِلَّا الَّذِيْنَ عَاهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ
يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـــًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا
اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝

ہاں! مشرکوں میں سے وہ لوگ کہ تم نے ان سے معاہدہ کیا تھا، پھر انھوں نے کسی طرح کی کمی نہیں کی اور نہ تمھارے مقابلہ میں کسی کی مدد کی ہو پس چاہیے کہ ان کے ساتھ جتنی مدت کے لیے عہد ہوا ہے اتنی مدت تک اسے پورا کیا جائے اللہ انھیں دوست رکھتا ہے جو متقی ہوتے ہیں ۝

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ
وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا
لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ
اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۝

پھر جب حرمت کے مہینے گزر جائیں تو (جنگ کی حالت قائم ہو گئی اب) مشرکوں کو جہاں کہیں پاؤ قتل کرو اور جہاں کہیں ملیں گرفتار کر لو نیز ان کا محاصرہ کرو اور ہر جگہ ان کی تاک میں بیٹھو پھر اگر وہ باز آ جائیں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو ان سے کسی طرح کا تعرض نہ کرو، بلاشبہ اللہ بڑا ہی بخشنے والا، رحمت والا ہے ۝

وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ

اگر مشرکوں میں سے کوئی آدمی آئے اور تم سے امان مانگے تو اسے ضرور امان

حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝٦

دو' یہاں تک کہ اللہ کا کلام سُن لے پھر اس کو اس کے ٹھکانے پہنچادو' یہ بات اس لیے ضروری ہوئی کہ یہ لوگ علم نہیں رکھتے ۝

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ
رَسُوْلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝

یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ان مشرکوں کا عہد اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک عہد ہو؟ جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد حرام کے قریب عہد و پیمان باندھا تھا تو جب تک وہ تمھارے ساتھ قائم رہیں تو تم بھی قائم رہو' اللہ انھیں دوست رکھتا ہے جو متقی ہوتے ہیں ۝

كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ
اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ
يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ
وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

ان مشرکوں کا عہد کیونکر عہد ہو سکتا ہے جب کہ ان کا حال یہ ہے کہ اگر آج تم پر غلبہ پا جائیں تو نہ تمھارے لیے قرابت داروں کا پاس کریں نہ کسی عہد و پیمان کا' وہ اپنی باتوں سے تمھیں راضی کرنا چاہتے ہیں مگر ان کے دلوں کا فیصلہ اس کے خلاف ہے اور ان میں زیادہ تر ایسے ہی لوگ ہیں جو فاسق ہیں ۝

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ
سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

ان لوگوں نے اللہ کی آیتیں ایک بہت ہی حقیر قیمت پر بیچ ڈالیں' پس اس کی راہ سے لوگوں کو روکنے لگے کیا ہی بُرا ہے جو یہ لوگ کرتے رہے ہیں ۝

لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝

کسی مومن کے لیے نہ تو قرابت کا پاس کرتے ہیں' نہ عہد و قرار کا یہی لوگ ہیں کہ ظلم میں حد سے گزر گئے ہیں ۝

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ
فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ
وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

بہرحال اگر باز آئیں' نماز قائم کریں' زکوٰۃ ادا کریں تو (پھر ان کے خلاف تمھارا ہاتھ نہ اُٹھنا چاہیے) تمھارے دینی بھائی ہو گئے ان لوگوں کے لیے جو جاننے والے ہیں ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دیتے ہیں ۝

وَاِنْ نَّكَثُوْۤا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ
وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْۤا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ
اِنَّهُمْ لَاۤ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۝

اور اگر یہ اپنے عہد و پیمان جو خود کر چکے ہیں توڑ ڈالیں اور تمھارے دین کو بُرا بھلا کہیں تو پھر کفر کے سرداروں سے جنگ کرو یہ ایسے لوگ ہیں کہ ان کی قسمیں کوئی قسمیں نہیں کہ وہ باز آجائیں ۝

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْۤا اَيْمَانَهُمْ
وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ
اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ
اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ

کیا تم ایسے لوگوں سے جنگ نہیں کرتے جنھوں نے اپنے عہد و پیمان کی قسمیں توڑ ڈالیں' جنھوں نے اللہ کے رسول کو اس کے وطن سے نکال باہر کرنے کے منصوبے کیے اور پھر تمھارے خلاف لڑائی میں پہل بھی انھی کی طرف سے ہوئی ہے کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ حالانکہ اللہ اس بات کا زیادہ

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣﴾

سزاوار ہے کہ اس کا ڈر تمہارے دلوں میں رچ بس جائے اگر تم مومن ہو ﴿١٣﴾

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٤﴾

ان سے جنگ کرو' اللہ تمہارے ہاتھوں انھیں عذاب دے گا' انھیں رسوائی میں ڈالے گا' ان پر تمھیں فتح مند کرے گا اور مومنوں کی جماعت کے سارے دُکھ دور کردے گا ﴿١٤﴾

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٥﴾

اور ان کے دلوں کی جلن باقی نہیں رہے گی اور پھر جس پر چاہے گا اپنی رحمت سے لوٹ آئے گا' اللہ سب کچھ جاننے والا' حکمت رکھنے والا ہے ﴿١٥﴾

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾

کیا تم نے ایسا سمجھ لیا ہے کہ تم اتنے ہی میں چھوڑ دیے جاؤ گے حالانکہ ابھی تو اللہ نے ان لوگوں کو پوری طرح ظاہر ہی نہیں کیا کہ کون ہیں جنھوں نے تم میں سے جہاد کیا ہے اور اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کو چھوڑ کر کسی کو اپنا پوشیدہ دوست نہیں بنایا اور جیسے کچھ تمہارے اعمال ہیں اللہ ان سب کی خبر رکھنے والا ہے ﴿١٦﴾

ع

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۭ

(اے پیغمبر اسلام! ان) مشرکوں کو اس بات کا حق نہیں پہنچتا کہ اللہ کی مسجدیں آباد کریں ایسی حالت میں کہ خود اپنے کفر کا اعتراف کر رہے ہیں' یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے سارے عمل اکارت گئے اور وہ عذاب آتش میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ﴿١٧﴾

اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰۗىِٕكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٨﴾

مسجدوں کو آباد کرنے والا تو وہ ہے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لایا' نماز قائم کی' زکوٰۃ ادا کی اور اللہ کے سوا اور کسی کا ڈر نہ مانا جو لوگ ایسے ہیں انھی سے توقع کی جاسکتی ہے کہ وہ (سعادت و کامیابی کی) راہ پانے والے ثابت ہوں گے ﴿١٨﴾

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاۗجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾

کیا تم لوگوں نے یوں ٹھہرا رکھا ہے کہ حاجیوں کے لیے سبیل لگا دینا اور مسجد حرام کو آباد رکھنا اسی درجہ کا کام ہے جیسا اس شخص کا کام جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا؟ اللہ کے نزدیک تو یہ دونوں برابر نہیں اور اللہ ظلم کرنے والوں پر راہ نہیں کھولتا ﴿١٩﴾

(وقف لازم)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ

جو لوگ ایمان لائے' ہجرت کی اور اپنے دل اور جان سے اللہ کی راہ میں جہاد

اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً
عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝۲۰
يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ
لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۝۲۱
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ
عَظِيْمٌ ۝۲۲
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَاۗءَكُمْ
وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَاۗءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى
الْاِيْمَانِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ
الظّٰلِمُوْنَ ۝۲۳
قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَ
اَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُۨ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ
تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ
اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ
سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۲۴ ع
لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ
حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ
عَنْكُمْ شَيْـــًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا
رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۝۲۵
ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَعَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَعَذَّبَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ
وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝۲۶

کیا تو یقیناً اللہ کے نزدیک ان کا بہت بڑا درجہ ہے اور وہی ہیں جو (آخرت میں) کامیاب ہونے والے ہیں ۝۲۰

ان کا پروردگار انھیں اپنی رحمت اور کامل خوشنودی کی بشارت دیتا ہے نیز ایسے باغوں کی جہاں ان کے لیے ہمیشگی کی نعمت ہوگی ۝۲۱

وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے یقیناً اللہ کے پاس نیک کرداروں کے لیے بہت بڑا اجر ہے ۝۲۲

اے مسلمانو! اگر تمھارے باپ اور تمھارے بھائی ایمان کے مقابلہ میں کفر کو عزیز رکھیں (وہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائیں) تو انھیں اپنا رفیق و مددگار نہ بناؤ اور جو کوئی بنائے گا تو ایسے ہی لوگ ہیں جو (اپنے آپ پر خود) ظلم کرنے والے ہیں ۝۲۳

کہہ دو اگر ایسا ہے کہ تمھارے باپ، تمھارے بیٹے، تمھارے بھائی، تمھاری بیویاں، تمھاری برادری، تمھارا مال جو تم نے کمایا ہے، تمھاری تجارت جسکے مندا پڑ جانے سے ڈرتے ہو، تمھارے رہنے کے مکانات جو تمھیں اس قدر پسند ہیں کہ یہ ساری چیزیں تمھیں اللہ سے، اسکے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ پیاری ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ جو کچھ اللہ کو کرنا ہے وہ تمھارے سامنے لے آئے اور اللہ فاسقوں پر راہ نہیں کھولتا ۝۲۴

یہ حقیقت ہے کہ اللہ بہت سے موقعوں پر تمھاری مدد کر چکا ہے اور جنگِ حنین کے موقعہ پر بھی جب کہ تم اپنی کثرت پر اترا گئے تھے تو دیکھو وہ کثرت تمھارے کچھ کام نہ آئی اور زمین اپنی ساری وسعت کے باوجود تمھارے لیے تنگ ہو گئی، بالآخر ایسا ہوا کہ تم میدان کو پیٹھ دکھا کر بھاگنے لگے ۝۲۵

پھر اللہ نے اپنے رسول پر اور مومنوں پر اپنی جانب سے دل کا سکون و قرار نازل فرمایا اور ایسی فوجیں اتار دیں جو تمھیں نظر نہ آتی تھیں اور ان لوگوں کو عذاب دیا جنھوں نے کفر کی راہ اختیار کی تھی اور یہی جزا ہے ان لوگوں کی جو کفر کی راہ اختیار کرتے ہیں ۝۲۶

يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۷﴾

پھر اس کے بعد اللہ جس پر چاہے گا اپنی رحمت سے لوٹ آئے گا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا رحمت والا ہے ﴿۲۷﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ؕ

اے مسلمانو! حقیقت حال اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ یہ مشرک نجس ہیں (گویا شرک نے ان کے دلوں کی پاکیزگی سلب کرلی ہے) پس چاہیے کہ اس برس کے بعد وہ مسجد حرام کے نزدیک نہ آئیں اور اگر تم کو فقر و فاقہ کا اندیشہ ہو تو گھبراؤ نہیں اللہ چاہے گا تو عنقریب تمہیں اپنے فضل سے تونگر کردے گا

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۸﴾

اللہ سب کچھ جاننے والا' حکمت رکھنے والا ہے ﴿۲۸﴾

قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۲۹﴾

اہل کتاب میں سے جن لوگوں کا یہ حال ہے کہ وہ نہ تو اللہ پر سچے دل سے ایمان رکھتے ہیں اور نہ آخرت کے دن پر' نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جنھیں اللہ اور اس کے رسول نے کتاب الٰہی میں حرام ٹھہرایا ہے اور نہ ہی سچے دین پر عمل پیرا ہیں تو ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ وہ اپنی خوشی سے جزیہ دینا قبول کرلیں اور ان کی سرکشی ٹوٹ چکی ہو ﴿۲۹﴾

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ِۨابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾

اور یہودیوں نے کہا عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور عیسائیوں نے کہا مسیح اللہ کا بیٹا ہے' یہ ان کی باتیں ہیں محض ان کی زبان سے نکالی ہوئی' ان لوگوں نے بھی انھی کی سی بات کہی جو ان سے پہلے کفر کی راہ اختیار کرچکے ہیں' ان پر اللہ کی لعنت! یہ کدھر بھٹکے جارہے ہیں ﴿۳۰﴾

اِتَّخَذُوْۤا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَاۤ اُمِرُوْۤا اِلَّا لِيَعْبُدُوْۤا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾

ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے علماء اور مشائخ کو پروردگار بنالیا اور مریم کے بیٹے مسیح کو بھی حالانکہ انھیں جو کچھ حکم دیا گیا تھا وہ اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ ایک خدا کی بندگی کرو' کوئی معبود نہیں ہے مگر وہی اس کی پاکیزگی ہے اس شرکت سے جو یہ اس کی ذات میں کررہے ہیں ﴿۳۱﴾

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۳۲﴾

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کی روشنی اور رسول اللہ (ﷺ) کی لائی ہوئی ہدایت کو اپنی پھونکوں سے بجھادیں حالانکہ اللہ یہ روشنی پوری کیے بغیر رہنے والا نہیں اگرچہ کافروں کو پسند نہ آئے ﴿۳۲﴾

هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ

ہاں! وہی ہے جس نے اپنے رسول کو حقیقی ہدایت اور سچے دین کے ساتھ

الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾

بھیجا تاکہ اس دین کو سارے دینوں پر غالب کردے اگرچہ مشرکوں کو ایسا ہونا
پسند نہ آئے ﴿٣٣﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ
وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ
يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ
الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٤﴾

اے مسلمانو! یاد رکھو کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے علماء اور مشائخ میں ایک
بڑی تعداد ایسے لوگوں کی ہے جو لوگوں کا مال ناحق ناروا کھاتے ہیں اور اللہ کی
راہ سے انھیں روکتے ہیں اور جو لوگ چاندی سونا اپنے ذخیروں میں ڈھیر
کرتے رہتے ہیں اور اللہ کی راہ میں اسے خرچ نہیں کرتے تو ایسے لوگوں کو
عذابِ دردناک کی خوشخبری سنادو ﴿٣٤﴾

يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا
جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ
هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ
تَكْنِزُوْنَ ﴿٣٥﴾

وہ دن جب کہ سونے چاندی کے ڈھیروں کو دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا
اور ان سے ان کے ماتھے' ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں داغی جائیں گی اور کہا
جائے گا کہ یہ ہے جو تم نے اپنے لیے ذخیرہ کیا تھا سو جو کچھ ذخیرہ کر کے جمع
کرتے رہے اس کا مزہ آج چکھ لو ﴿٣٥﴾

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا
فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ
الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا
الْمُشْرِكِيْنَ كَاۗفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَاۗفَّةً ۭ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٦﴾

اللہ کے نزدیک مہینوں کی گنتی بارہ مہینے کی ہے اللہ کی کتاب میں ایسا ہی لکھا گیا
ہے جس دن آسمانوں کو اور زمین کو اس نے پیدا کیا ان بارہ مہینوں میں سے چار
مہینے حرمت کے مہینے ہوئے' دین کی سیدھی راہ یہی ہے پس ان حرمت کے
مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو اور چاہیے کہ تمام مشرکوں سے بلا استثناء
جنگ کرو جس طرح وہ تم سب سے بلا استثناء جنگ کرتے ہیں اور یاد رکھو کہ
اللہ انھی کا ساتھی ہے جو تقویٰ والے ہیں ﴿٣٦﴾

اِنَّمَا النَّسِيْۗءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا
لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا
مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ۭ
زُيِّنَ لَهُمْ سُوْۗءُ اَعْمَالِهِمْ ۭ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾

"نسی" اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ کفر میں کچھ اور بڑھ جاتا ہے اس سے کافر
مزید گمراہی میں پڑتے ہیں ایک ہی مہینے کو ایک برس حلال سمجھتے ہیں اور پھر
اس کو دوسرے برس حرام کر دیتے ہیں تاکہ اللہ نے مہینوں کی جو گنتی رکھی
ہے اسے اپنی گنتی سے مطابق کر کے اللہ کے حرام کیے ہوئے مہینوں کو حلال
کرلیں' ان کی نگاہوں میں ان کے برے کام خوشنما ہو کر دکھائی دیتے ہیں اور
اللہ منکرینِ حق پر راہ نہیں کھولتا ﴿٣٧﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ

اے مسلمانو! تمھیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں

انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ
اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۳۸﴾
اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ
وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾
اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ
يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ
فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ
تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ
وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾
اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَ
اَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾
لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّا
اتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ
وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا
مَعَكُمْ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾
عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى
يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ
الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾

قدم اٹھاؤ تو تمہارے پاؤں بوجھل ہو کر زمین پکڑ لیتے ہیں کیا آخرت چھوڑ کر صرف دنیا کی زندگی ہی پر ریجھ گئے ہو؟ دنیا کی زندگی کی متاع تو آخرت کے مقابلہ میں کچھ نہیں ہے مگر بہت تھوڑی ﴿۳۸﴾

اگر قدم نہ اٹھاؤ گے تو یاد رکھو وہ تمہیں ایک ایسے عذاب میں ڈالے گا جو دردناک ہوگا اور تمہاری جگہ کسی دوسرے گروہ کو لا کھڑا کرے گا اور تم اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکو گے اور اللہ تو ہر بات پر قادر ہے ﴿۳۹﴾

اگر تم اللہ کے رسول کی مدد نہیں کرو گے تو اللہ نے اس کی مدد کی ہے اور اس وقت کی ہے جب کافروں نے اسے اس حال میں گھر سے نکالا تھا کہ وہ دو میں سے دوسرا تھا اور دونوں غار میں چھپے بیٹھے تھے' اس وقت اللہ کے رسول نے اپنے ساتھی سے کہا تھا "غمگین نہ ہو یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے" پس اللہ نے اپنا سکون و قرار اس پر نازل کیا اور پھر ایسی فوجوں سے مدد گاری کی جنہیں تم نہیں دیکھتے اور بالآخر کافروں کی بات پست کی اور اللہ ہی کی بات ہے جس کے لیے بلندی ہے اور اللہ غالب آنے والا حکمت والا ہے ﴿۴۰﴾

(مسلمانو! سازوسامان کے بوجھ سے) تم ہلکے ہو یا بوجھل جس حال میں نکل کھڑے ہو اور اپنے مال سے اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو اگر تم جانتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿۴۱﴾

اگر تمہارا بلاوا کسی ایسی بات کے لیے ہوتا جس میں قریبی فائدہ نظر آتا اور ایسے سفر کے لیے جو آسان ہوتا تو یہ لوگ بلا تامل تمہارے پیچھے ہو لیتے لیکن انہیں راہ دور کی دکھائی دی اور تم سے قسمیں کھا کھا کر کہیں گے کہ اگر ہم مقدور رکھتے تو ضرور تمہارے ساتھ نکلتے' یہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ وہ قطعاً جھوٹے ہیں ﴿۴۲﴾

اللہ تجھے معاف فرمائے تو نے ایسا کیوں کیا کہ انہیں رخصت دے دی؟ اس وقت تک رخصت نہ دی ہوتی کہ تجھ پر کھل جاتا کون سچے ہیں اور تو معلوم کر لیتا کون جھوٹے ہیں؟ ﴿۴۳﴾

لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۴﴾
اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ
الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ
رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾
وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّ
لٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَ
قِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾
لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا
وَّلَاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ
وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾
لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ
الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ
هُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ
اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۹﴾
اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ
مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَاۤ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ
وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۰﴾
قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ
مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾

جو لوگ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں وہ کبھی تجھ سے اجازت
کے طلبگار نہ ہوں گے کہ اپنے مال سے اور اپنی جانوں سے جہاد کریں اور اللہ
جانتا ہے کہ کون متقی ہیں ﴿۴۴﴾
تجھ سے اجازت طلب کرنے والے تو وہی ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر
ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑ گئے ہیں تو اپنے شک کی حالت
میں متردد ہو رہے ہیں ﴿۴۵﴾
اور اگر واقعی ان لوگوں نے نکلنے کا ارادہ کیا ہوتا تو اس کے لیے کچھ نہ کچھ
تیاری ضرور کرتے مگر اللہ نے ان کا اٹھنا پسند نہ کیا پس انھیں بوجھل کر دیا اور
ان سے کہا گیا کہ دوسرے بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ تم بھی بیٹھ رہو ﴿۴۶﴾
اگر یہ تم میں نکلتے تو تمھارے اندر کچھ زیادہ نہ کرتے مگر خرابی اور ضرور
تمھارے درمیان فتنہ انگیزی کے گھوڑے دوڑاتے اور تم جانتے ہو کہ تم
میں ایسے لوگ بھی ہیں جو ان کی بات پر کان دھرنے والے ہیں اور اللہ جانتا
ہے کہ کون ظلم کرنے والے ہیں ﴿۴۷﴾
ان لوگوں نے اس سے پہلے بھی فتنہ انگیزی کی کوششیں کیں اور تمھارے
خلاف ہر طرح کی تدبیریں اُلٹ پلٹ کر آزمائیں یہاں تک کہ سچائی نمایاں ہو
گئی اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور ایسا ہونا ان کے لیے خوشگوار نہ تھا ﴿۴۸﴾
اور ان (منافقوں) میں کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے مجھے اجازت دیجیے کہ میں گھر
بیٹھا رہوں اور فتنہ میں نہ ڈالیے تو سن رکھو یہ لوگ فتنہ ہی میں گر پڑے اور
بلاشبہ دوزخ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ﴿۴۹﴾
اگر تمھیں کوئی اچھی بات پیش آ جائے تو وہ انھیں بُری لگے اور اگر کوئی
مصیبت پیش آ جائے تو کہنے لگیں کہ اس خیال سے ہم نے پہلے ہی اپنے لیے
مصلحت بینی کر لی تھی اور پھر گردن موڑ کر خوش خوش چل دیں ﴿۵۰﴾
کہہ دو ہمیں کچھ پیش نہیں آ سکتا مگر وہی جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا ہے،
وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ پر بھروسہ رکھیں ﴿۵۱﴾

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۭ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۚ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ۝۵۲

تم کہو کہ تم ہمارے لیے جس بات کا انتظار کرتے ہو وہ ہمارے لیے اس کے سوا کیا ہے کہ دو خوبیوں میں سے ایک خوبی ہے اور ہم تمھارے لیے جس بات کے منتظر ہیں وہ یہ ہے کہ اللہ اپنے یہاں سے کوئی عذاب بھیج دے یا ہمارے ہی ہاتھوں عذاب دلائے تو اب انتظار کرو ہم بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والے ہیں ۝۵۲

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۭ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝۵۳

آپ کہہ دیں کہ تم خوش ہو کر خرچ کرو یا ناخوش ہو کر تمھارا خرچ کرنا کبھی قبول نہیں کیا جائے گا کیونکہ تم ایک ایسا گروہ ہو گئے ہو جو نافرمان ہے ۝۵۳

وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝۵۴

اور خرچ کرنے کی قبولیت سے وہ محروم نہیں کیے گئے مگر اس لیے کہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول سے انکار کیا وہ نماز کے لیے نہیں آتے مگر کاہلی کے ساتھ اور مال خرچ نہیں کرتے مگر اس حال میں کہ خرچ کرنے کی ناگواری ان کے دلوں میں بسی ہوئی ہے ۝۵۴

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۵۵

ان کے پاس مال و دولت ہے اور صاحب اولاد ہیں (یہ بات) تجھے متعجب نہ کرے یہ تو اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ اللہ نے مال و اولاد ہی کی راہ سے انھیں دنیوی زندگی میں عذاب دینا چاہا ہے اور ان کی جانیں اس حالت میں نکلیں گی کہ ایمان سے محروم ہوں گے ۝۵۵

وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ۝۵۶

اور اللہ کی قسمیں کھا کر وہ تمھیں یقین دلاتے ہیں کہ وہ تم ہی میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں بلکہ ایک گروہ ہے ڈرا سہما ہوا ۝۵۶

لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ۝۵۷

اگر انھیں پناہ کی کوئی جگہ مل جائے یا کوئی غار یا کوئی چھپ بیٹھنے کا سوراخ تو تم دیکھو کہ یہ فوراً اس کا رُخ کریں اور حالت یہ ہو کہ گویا رسّی کو توڑ کر بھاگے جا رہے ہیں ۝۵۷

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطَوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ۝۵۸

اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں کہ مالِ زکوٰۃ بانٹنے میں تجھ پر عیب لگاتے ہیں پھر حالت ان کی یہ ہے کہ اگر انھیں اس میں سے دیا جائے تو خوش ہو جائیں نہ دیا جائے تو بس اچانک بگڑ بیٹھیں ۝۵۸

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ

اور اگر ایسا ہوتا کہ جو کچھ اللہ اور اس کے رسول نے انھیں دے دیا اس پر

وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا
اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ
رٰغِبُوْنَ ۝٥٩

راضی ہو جاتے اور کہتے ہمارے لیے اللہ بس کرتا ہے' اللہ اپنے فضل سے ہمیں عطا فرمائے گا اور اس کا رسول بھی' ہمارے لیے تو بس اللہ ہی غایت و مقصود ہے ۝٥٩

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ
عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ
وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ
فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٦٠

صدقہ کا مال تو اور کسی کے لیے نہیں ہے' صرف فقیروں کے لیے ہے اور مسکینوں کے لیے اور ان کے لیے جو اس کی وصولی کے کام پر مقرر کیے جائیں اور وہ کہ ان کے دلوں میں اُلفت پیدا کرنا ہے اور وہ کہ ان کی گردنیں جکڑی ہیں' نیز قرض داروں کے لیے اور اللہ کی راہ میں مسافروں کے لیے یہ اللہ کی طرف سے ٹھہرائی ہوئی بات ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ۝٦٠

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ
اُذُنٌ ۭ

اور انہی میں ہیں جو اللہ کے رسول کو اذیت پہنچانا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں یہ شخص تو بہت سننے والا ہے' تم کہو ہاں! وہ بہت سننے والا ہے مگر تمھاری بہتری کے لیے' وہ اللہ پر یقین رکھتا ہے اور وہ مومنوں کی بات پر بھی یقین رکھتا ہے اور وہ ان لوگوں کے لیے سرتاسر رحمت ہے جو تم میں سے ایمان لاتے ہیں

قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ
لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۭ
وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ۝٦١

اور جو لوگ اللہ کے رسول کو آزار پہنچانا چاہتے ہیں تو انھیں سمجھ لینا چاہیے کہ ان کے لیے عذاب ہے' عذابِ دردناک ۝٦١

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ
وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا
مُؤْمِنِيْنَ ۝٦٢

وہ تمھارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمھیں راضی کرلیں حالانکہ اگر یہ واقعی مومن ہوتے تو سمجھتے کہ اللہ اور اس کا رسول اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ اسے راضی رکھیں ۝٦٢

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ۭ
ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ۝٦٣

کیا (ابھی تک) انھوں نے یہ بات نہ جانی کہ جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کا مقابلہ کرتا ہے اس کے لیے دوزخ کی آگ ہے ہمیشہ اس میں جلے گا اور یہ بہت ہی بڑی رسوائی ہے ۝٦٣

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ
تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ
قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا
تَحْذَرُوْنَ ۝٦٤

منافق اس بات سے ڈرتے ہیں کہ کہیں ایسا نہ ہو ان کے بارے میں کوئی صورت نازل ہو جائے اور جو کچھ ان کے دلوں میں ہے وہ انھیں جتادے' تم ان سے کہہ دو تم تمسخر کرتے رہو یقیناً اللہ اب وہ بات نکال کر ظاہر کردینے والا ہے جس کا تمھیں اندیشہ رہتا ہے ۝٦٤

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ۭ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۶۵

اور اگر تم ان لوگوں سے پوچھو تو یہ ضرور جواب میں کہیں ہم نے تو یوں ہی جی بہلانے کو ایک بات چھیڑ دی تھی اور ہنسی کرتے تھے' تم کہو کیا اللہ کے ساتھ' اسکی آیتوں کے ساتھ اور اسکے رسول کے ساتھ ہنسی کرتے ہو؟ ۝۶۵

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۭ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَاۗىِٕفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَاۗىِٕفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝۶۶

بہانے نہ بناؤ حقیقت یہ ہے کہ تم نے ایمان کا اقرار کر کے پھر کفر کیا اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف بھی کر دیں تاہم ایک گروہ کو ضرور عذاب دیں گے اس لیے کہ وہی مجرم تھے ۝۶۶

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ۭ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۭ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۶۷

منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہیں برائی کا حکم دیتے ہیں اچھی باتوں سے روکتے ہیں اور اپنی مٹھیاں بند رکھتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ انھوں نے اللہ کو بھلا دیا نتیجہ یہ نکلا کہ یہ بھی اللہ کے حضور بھلا دیئے گئے بلاشبہ یہ منافق ہیں جو فاسق ہو کر رہ گئے ہیں ۝۶۷

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ هِىَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝۶۸

منافق مرد اور منافق عورتوں اور منکروں کیلئے اللہ کی طرف سے دوزخ کی آگ کا وعدہ ہے کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہی انھیں بس کرتی ہے' اللہ نے ان پر لعنت کی اور ان کیلئے عذاب ہے ایسا عذاب کہ برقرار رہے گا ۝۶۸

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۭ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْٓا ۭ اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۶۹

(منافقو! تمھارا بھی وہی حال ہوا) جیسا ان لوگوں کا حال کہ تم سے پہلے گزر چکے ہیں وہ تم سے کہیں زیادہ قوت والے تھے اور مال و اولاد بھی تم سے زیادہ رکھتے تھے پس ان کے حصے میں جو کچھ دنیا کے فوائد آئے وہ برت گئے' تم نے بھی اپنے حصہ کا فائدہ اس طرح برت لیا جس طرح انھوں نے برتا تھا اور جس طرح (ہر طرح کی باطل پرستی) کی باتیں وہ کر گئے تم نے بھی کر لیں' یہی لوگ تھے جن کے سارے کام دنیا و آخرت میں اکارت ہوئے اور یہی ہیں اس گھاٹے میں پڑنے والے ۝۶۹

اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ۭ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

کیا انھیں ان لوگوں کی خبر نہیں ملی جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں؟ قومِ نوح' قومِ عاد' قومِ ثمود' قومِ ابراہیم اور مدین کے لوگ اور وہ کہ ان کی بستیاں الٹ دی گئیں؟ ان سب کے رسول ان کے پاس روشن دلیلوں کے ساتھ آئے تھے اور ہرگز ایسا نہ ہو سکتا تھا کہ اللہ ان پر ظلم کرتا مگر وہ خود ہی اپنے

يَظْلِمُوْنَ ۝

اوپر ظلم کرتے تھے ۝

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ
بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ
الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ
سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

اور جو مرد اور عورتیں مومن ہیں تو وہ سب ایک دوسرے کے کارساز و رفیق ہیں نیکی کا حکم دیتے ہیں برائی سے روکتے ہیں' نماز قائم کرتے ہیں' زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں سو یہی لوگ ہیں جن پر عنقریب اللہ رحمت فرمائے گا یقیناً اللہ سب پر غالب آنے والا' حکمت والا ہے ۝

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً
فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ
وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
الْعَظِيْمُ ۝

مومن مردوں اور عورتوں کے لیے اللہ کی طرف سے (نعیم ابدی کے) باغوں کا وعدہ ہے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں (اس لیے وہ کبھی خشک ہونے والے نہیں) وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے نیز ان کے لیے ہمیشگی کے باغوں میں پاک مسکن ہوں گے اور ان سب سے بڑھ کر اللہ کی خوشنودیوں کا ان پر نزول ہوگا ۝

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ
عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ

اے پیغمبر اسلام! کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان کے ساتھ سختی سے پیش آؤ (کیونکہ کافروں کی عہد شکنیاں اور منافقوں کا عذر آخری حد تک پہنچ چکا ہے) بالآخر ان کا ٹھکانا دوزخ ہے کیا ہی بری پہنچنے کی جگہ ہے ۝

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۚ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ
وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ
وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ
فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ
وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ
وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

یہ منافق اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ ہم نے ایسا نہیں کہا اور واقعہ یہ ہے کہ انھوں نے ضرور کفر کی بات کہی ہے وہ اسلام قبول کر کے پھر کفر کی چال چلے اور اس بات کا منصوبہ باندھا جو نہ پا سکے' انھوں نے انتقام نہیں لیا مگر اس بات کا کہ اللہ اور اس کے رسول نے انھیں اپنے فضل سے تونگر کر دیا بہرحال اگر یہ لوگ اب بھی باز آجائیں تو ان کے لیے بہتر ہے اور اگر گردن موڑیں تو پھر یاد رکھیں اللہ ضرور انھیں دنیا اور آخرت میں عذاب دردناک دے گا اور روئے زمین پر نہ کوئی ان کا کارساز ہونے والا ہے نہ مددگار ہے ۝

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَىِٕنْ اٰتٰىنَا
مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ۝

اور (دیکھو) ان میں (کچھ لوگ) ایسے بھی ہیں جنھوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ اپنے فضل سے ہمیں عطا فرمائے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور ضرور نیکی کی زندگی بسر کریں گے ۝

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾

پھر جب اللہ نے اپنے فضل سے مالا مال کر دیا تو لگے کنجوسی کرنے اور اپنے عہد سے پھر گئے اور حقیقت یہ ہے کہ ان کے دل ہی پھرے ہوئے ہیں ﴿٧٦﴾

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾

پس اس بات کا نتیجہ یہ نکلا کہ ان کے دلوں میں نفاق دائمی ہو گیا اس وقت تک کے لیے کہ یہ اللہ سے ملیں اور یہ اس لیے کہ انھوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا اسے پورا نہیں کیا اور اس وجہ سے کہ دروغ گوئی کیا کرتے تھے ﴿٧٧﴾

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٧٨﴾

کیا انھوں نے نہیں جانا کہ اللہ ان کے بھیدوں اور سرگوشیوں سے واقف ہے اور یہ کہ غیب کی کوئی بات اس سے پوشیدہ نہیں ﴿٧٨﴾

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ۙ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾

جن لوگوں کا حال یہ ہے کہ خوش دلی سے خیرات کرنے والے مومنوں پر عیب لگاتے ہیں اور جن مومنوں کو اپنی محنت و مشقت کی کمائی کے سوا اور کچھ میسر نہیں ان پر تمسخر کرنے لگتے ہیں تو دراصل اللہ کی طرف سے خود ان پر تمسخر ہو رہا ہے ان کے لیے عذاب دردناک ہے ﴿٧٩﴾

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۚ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾

آپ ان کے لیے مغفرت کی دعا کریں یا نہ کریں آپ اگر ستر مرتبہ بھی ان کے لیے مغفرت کی دعا کریں جب بھی اللہ انھیں کبھی نہیں بخشے گا' یہ اس بات کا نتیجہ ہے کہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور اللہ دائرۂ ہدایت سے نکل جانے والوں پر کبھی راہ نہیں کھولتا ﴿٨٠﴾

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ۭ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ۭ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾

جو پیچھے چھوڑ دیے گئے وہ اس بات پر خوش ہوئے کہ اللہ کے رسول کی خواہش کے خلاف اپنے گھروں میں بیٹھے ہوئے ہیں اور انھیں یہ بات ناگوار ہوئی کہ اپنے مال اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کریں انھوں نے لوگوں سے کہا تھا اس گرمی میں کوچ نہ کرو' تم کہو دوزخ کی آگ کی گرمی تو کہیں زیادہ گرم ہو گی اگر انھوں نے سمجھا ہوتا ﴿٨١﴾

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾

اچھا یہ تھوڑا سا ہنس لیں پھر انھیں اپنی ان بدعملیوں کی پاداش میں بہت کچھ رونا ہے جو یہ کماتے رہے ہیں ﴿٨٢﴾

فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَاۗىِٕفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ

دیکھو اللہ نے تمھیں ان کے کسی گروہ کی طرف (صحیح سلامت) لوٹا دیا اور پھر (کسی موقعہ پر) انھوں نے نکلنے کی اجازت مانگی تو اس وقت تم کہہ دینا نہ تو تم

تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ۚ
میرے ساتھ کبھی نکلو اور نہ کبھی میرے ساتھ ہو کر دشمن سے لڑو تم نے پہلی

اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ
مرتبہ بیٹھ رہنا پسند کیا تو اب بھی پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ (گھروں میں)

الْخٰلِفِيْنَ ﴿۸۳﴾
بیٹھے رہو ﴿۸۳﴾

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ
اور ان میں سے کوئی مرجائے تو تم کبھی اس کے جنازہ پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس

اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
کی قبر پر کھڑے رہنا کیونکہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا

وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾
اور اسی حالت میں مرے کہ ہدایت سے باہر تھے ﴿۸۴﴾

وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ
اور ان کے مال اور ان کی اولاد پر تمھیں تعجب نہ ہو یہ اس کے سوا کچھ نہیں

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ
ہے کہ اللہ چاہتا ہے مال و اولاد کے ذریعے انھیں عذاب دے اور ان کی جان

اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾
اس حالت میں نکلے کہ سچائی کے منکر ہوں ﴿۸۵﴾

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ
اور جب کوئی سورۃ اس بارے میں اترتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے

وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا
رسول کے ساتھ ہو کر جہاد کرو تو جو لوگ ان میں مقدور والے ہیں وہی تجھ

الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ
سے رخصت مانگنے لگتے ہیں کہ ہمیں چھوڑ دیجئے کہ گھر میں بیٹھ رہنے والوں

مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۸۶﴾
کے ساتھ بیٹھے رہیں ﴿۸۶﴾

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى
انھوں نے پسند کیا کہ پیچھے رہ جانے والیوں کے ساتھ رہیں اور ان کے دلوں

قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾
پر مہر لگ گئی پس یہ کچھ سمجھتے نہیں ﴿۸۷﴾

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا
لیکن اللہ کے رسول نے اور انھوں نے جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۚ
اپنے مال سے اور اپنی جانوں سے جہاد کیا یہی لوگ ہیں کہ ان کے لیے نیکیاں

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸۸﴾
ہیں اور یہی ہیں کہ کامیاب ہوئے ﴿۸۸﴾

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
اللہ نے ان کے لیے ایسے باغات تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
(اس لیے وہ کبھی خشک ہونے والے نہیں) یہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۸۹﴾
ہے بہت بڑی فیروزمندی ﴿۸۹﴾

وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَ
اور اعرابیوں میں سے عذر کرنے والے تمھارے پاس آئے کہ انھیں بھی

قَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ
اجازت دی جائے اور جن لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا

سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ
تھا وہ گھروں ہی میں بیٹھے رہے سو معلوم ہو کہ ان میں سے جنھوں نے کفر کی

أَلِيمٌ ۝٩٠

راہ اختیار کی انھیں عنقریب عذابِ دردناک پیش آئے گا ۝٩٠

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٩١

ناتوانوں پر، بیماروں پر اور ایسے لوگوں پر جنھیں خرچ کے لیے کچھ میسر نہیں (کچھ گناہ نہیں) ہے (اگر وہ دفاع میں شریک نہ ہوں) بشرطیکہ اللہ اور اس کے رسول کی خیر خواہی میں کوشاں رہیں (کیونکہ ایسے لوگ نیک عمل سے الگ نہیں ہوتے) پھر ایسے نیک عملوں پر الزام کی کوئی وجہ نہیں اللہ بڑا بخشنے والا رحمت والا ہے ۝٩١

وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۖ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ۝٩٢

نہ ان لوگوں پر کچھ گناہ ہے جن کا حال یہ تھا کہ تیرے پاس آئے کہ ان کے لیے سواری بہم پہنچادے اور جب آپ نے کہا کہ میں تمھارے لیے کوئی سواری نہیں پاتا تو وہ لوٹ گئے لیکن ان کی آنکھیں اشکبار ہو رہی تھیں کہ افسوس ہمیں میسر نہیں کہ اس راہ میں کچھ خرچ کریں ۝٩٢

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۚ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٩٣

سارا الزام تو دراصل ان پر ہے جو تجھ سے اجازت مانگتے ہیں حالانکہ مالدار ہیں انھوں نے پسند کیا کہ گھروں میں رہ جانے والی عورتوں کے ساتھ رہیں، اللہ نے ان کے دلوں پر مُہر لگادی پس جانتے بوجھتے نہیں ۝٩٣

---

(٦٠) یہ آیت نص قطعی ہے کہ مسلمانوں کو مقدور بھر سامانِ جنگ کی تیاری کرنا چاہیے اور زمانہ کے مطابق اپنے اسلحہ ان کو خود تیار کرنے چاہئیں۔ دوسروں پر انحصار کا کوئی جواز نہیں اور دوسروں کی لگائی گئی پابندیوں کو قبول کرنا اور سامانِ جنگ کو خود تیار کرنے میں سعی نہ کرنا اس قطعی حکم سے انحراف کرنا ہے اور یہ حکم کہ "جہاں تک تمھارے بس میں ہے" اس لیے ہے کہ یہ ممکن نہیں کہ کوئی جماعت اس طرح کا سروسامانِ جنگ تیار کر سکے جو ہر طرح سے مکمل ہو۔ اس لیے مسلمانوں کو جو حکم دیا گیا ہے کہ اپنے مقدور کے مطابق جو کچھ کر سکتے ہو خود کرو اور ادائے فرض کے لیے ہر وقت تیار رہو، یہ بات نہیں کہ جب تک دُنیا جہان کے ہتھیار اور ہر قسم کے سازوسامان سے لیس (Up To Date) نہ ہو جاؤ اُس وقت تک بے بسی کا عذر کرتے رہو اور فرضِ دفاع سے بے فکر ہو جاؤ۔ لیکن افسوس کہ اس وقت مسلمانوں نے من حیث القوم اس آیت کی رُوح کو نہیں سمجھا یا سمجھنے کے باوجود اللہ پر بھروسہ ترک کر کے لوگوں پر نظریں جمادیں اور اس طرح بالکل اپاہج ہو کر رہ گئے حالانکہ یہ بات توحید کے خلاف اور شرک کے موافق ہے۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو خوابِ غفلت سے جگادے اور اس معاملہ میں وہ اپنا فرض سمجھیں اور اُس کو پورا کریں۔

(٦٢) فاسق کون ہیں؟ زیرِ نظر آیت کے مضمون پر ایک بار پھر غور کرو تو بات واضح ہو جائے گی کہ ہر وہ شخص فاسق ہے جو اپنے آباؤ اجداد، اپنی اولاد، اپنے بھائیوں، اپنی بیویوں، اپنی برادری اور اپنے خاندان، اپنے مال و دولت، اپنے کاروبار اور تجارت اور اپنی رہائش گاہ اور دوسرے سازوسامانِ دُنیا سے اللہ اور اُس کے رسول کے مقابلہ میں زیادہ محبت کرے خواہ وہ کون ہے، کہاں ہے اور کیسا ہے؟ اس طرح ہر مسلمان کا اپنا ذاتی فرض ہے کہ وہ اپنا تجزیہ (Test) کر کے اپنی حالت کو معلوم کرے اور غور کرے کہ کہیں ایسا تو نہیں کہ وہ بھی فاسق ہو۔

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ۭ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ۭ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۹۴

جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تو وہ آئیں گے اور تمہارے سامنے معذرتیں کریں گے، تمھیں چاہیے کہ اس وقت کہہ دو کہ معذرت کی باتیں نہ بناؤ اب ہم تمہارا اعتبار کرنے والے نہیں اللہ نے ہمیں پوری طرح تمہارا حال بتلادیا ہے اب آئندہ اللہ اور اس کا رسول دیکھے گا تمہارا عمل کیسا رہتا ہے اور پھر اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو ظاہر و پوشیدہ ہر طرح کی باتیں جاننے والا ہے پس وہ تمھیں بتلائے گا کہ کیا کچھ کرتے رہے ہو ۝۹۴

سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ۔ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۹۵

جب تم لوٹ کر ان سے ملو گے تو ضرور یہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ ان سے درگزر کرو سوچاہیے کہ تم ان سے درگزر ہی کرلو' (یعنی رُخ پھیرلو) یہ ناپاک ہیں ان کا ٹھکانا دوزخ ہوگا' اس کمائی کا نتیجہ جو یہ (اپنی بدعملیوں سے) کماتے رہے ۝۹۵

يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۝۹۶

یہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے تاکہ ان سے راضی ہو جاؤ سو اگر تم راضی بھی ہو گئے تو اللہ ان سے کبھی راضی ہونے والا نہیں جو (دائرۂ) ہدایت سے باہر ہو گئے ہیں ۝۹۶

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۹۷

اعرابی کفر و نفاق میں سب سے زیادہ سخت ہیں اور اس کے زیادہ مستحق ہیں کہ ان کی نسبت سمجھا جائے دین کے ان حکموں کی انھیں خبر نہیں جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کیے ہیں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ۝۹۷

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَاۗىِٕرَ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۹۸

اور اعرابیوں ہی میں ایسے لوگ بھی ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے جرمانہ سمجھتے ہیں اور منتظر ہیں کہ تم پر کوئی گردش آجائے' حقیقت یہ ہے کہ بُری گردش کے دن خود انھی پر آنے والے ہیں اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے ۝۹۸

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ۭ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۭ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۹۹

اور ہاں! اعرابیوں ہی میں وہ لوگ بھی ہیں جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کے تقرب اور رسول کی دُعاؤں کا وسیلہ سمجھتے ہیں تو سن رکھو کہ وہ ان کے لیے موجب تقرب ہی ہے اللہ انھیں اپنی رحمت کے دائرہ میں داخل کرے گا بلاشبہ وہ بڑا ہی بخشنے والا' بڑا ہی رحمت والا ہے ۝۹۹

ع ۱۱

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ
وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ
رَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۰۰﴾

اور مہاجرین اور انصار میں جو لوگ سبقت کرنے والے سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں اور وہ لوگ جنھوں نے راست بازی کے ساتھ ان کی پیروی کی تو اللہ ان سے خوشنود ہوا وہ اللہ سے خوشنود ہوئے اور اللہ نے ان کے لیے باغ تیار کر دیے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے اور یہی ہے بہت بڑی فیروزمندی ﴿۱۰۰﴾

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَمِنْ ع ۱۲
اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛؔ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ
نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى
عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾

اور ان اعرابیوں میں جو تمھارے آس پاس بستے ہیں کچھ منافق ہیں اور خود مدینہ کے باشندوں میں بھی جو نفاق میں مشاق ہو گئے ہیں، تم انھیں نہیں جانتے لیکن ہم جانتے ہیں ہم انھیں دو مرتبہ عذاب دیں گے پھر اس عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے جو بہت ہی بڑا عذاب ہے ﴿۱۰۱﴾

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّ
اٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾

اور دوسرے لوگ جنھوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا انھوں نے ملے جلے کام کیے کچھ اچھے اور کچھ بُرے تو کچھ بعید نہیں کہ اللہ ان پر لوٹ آئے اللہ بڑا ہی بخشنے والا بڑا ہی رحمت والا ہے ﴿۱۰۲﴾

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا
وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾

ان کے مال سے صدقات قبول کر لو تو قبول کر کے انھیں پاک اور تربیت یافتہ کر دو گے نیز ان کے لیے دعائے خیر کرو بلاشبہ تمھاری دعا ان کے دلوں کے لیے راحت و سکون ہے اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿۱۰۳﴾

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ
وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ
الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾

کیا انھیں معلوم نہیں کہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور جو کچھ بطورِ خیرات کے نکالیں اسے منظور کر لیتا ہے؟ اور یہ کہ اللہ ہی ہے زیادہ سے زیادہ توبہ قبول کرنے والا، بڑا ہی رحمت والا ﴿۱۰۴﴾

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ
وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

اور تم کہو عمل کیے جاؤ اب اللہ دیکھے گا کہ تمھارے اعمال کیسے ہوتے ہیں اور اللہ کا رسول بھی دیکھے گا اور مسلمان بھی دیکھیں گے اور پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے جس کے علم سے نہ تو کوئی ظاہر بات پوشیدہ ہے نہ کوئی چھپی بات پس وہ تمھیں بتلائے گا کہ جو کچھ کرتے رہے ہو اس کی حقیقت کیا تھی ﴿۱۰۵﴾

وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ
عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾

اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا معاملہ اس انتظار میں ہے کہ اللہ کا حکم کیا ہوتا ہے وہ انھیں عذاب دے یا ان پر لوٹ آئے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۱۰۶﴾

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّ
تَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ
وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ
وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۰۷
لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ
اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ
فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝۱۰۸
اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ
خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ
فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۰۹
لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ
اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۱۱۰

اور جنھوں نے اس غرض سے ایک مسجد بنا کھڑی کی کہ نقصان پہنچائیں، کفر کریں، مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور ان لوگوں کے لیے ایک کمین گاہ پیدا کر دیں جو اب سے پہلے اللہ اور اس کے رسول سے لڑ چکے ہیں وہ ضرور قسمیں کھا کر کہیں گے کہ ہمارا مطلب اس کے سوا کچھ نہیں تھا کہ بھلائی ہو لیکن اللہ کی گواہی یہ ہے کہ وہ اپنی قسموں میں قطعاً جھوٹے ہیں ۝۱۰۷

اے پیغمبر اسلام! تم اس مسجد میں کبھی کھڑے نہ ہونا اس بات کی کہ تم اس میں کھڑے ہو وہی مسجد حقدار ہے جس کی بنیاد اول دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس میں ایسے لوگ ہیں جو پسند کرتے ہیں کہ وہ صاف رہیں اور اللہ پاک و صاف رہنے والوں ہی کو پسند کرتا ہے ۝۱۰۸

کیا وہ شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اس کی خوشنودی پر رکھی یا وہ جس نے ایک کھائی کے گرتے ہوئے کنارے پر اپنی عمارت کی بنیاد رکھی اور وہ مع اپنے مکین کے آتشِ دوزخ میں جا گری؟ اللہ انھیں راہ نہیں دکھاتا جو ظلم کا شیوہ اختیار کرتے ہیں ۝۱۰۹

یہ عمارت جو انھوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں کو شک و شبہ سے مضطرب رکھے گی مگر یہ کہ ان کے دلوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے جائیں اور اللہ سب کا حال جاننے والا حکمت والا ہے ۝۱۱۰

ع ۱۳

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَ
اَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ ؕ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي
التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى
بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ
بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۱۱۱
اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ
الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

بلاشبہ اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں بھی خرید لیں اور ان کا مال بھی اور اس قیمت پر خرید لیں کہ ان کے لیے بہشت ہے وہ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں پس مارتے بھی ہیں اور مرتے بھی ہیں یہ وعدہ اللہ کے ذمہ ہو چکا توراۃ، انجیل، قرآن میں اس کا اعلان ہے اور اللہ سے بڑھ کر کون ہے جو اپنا عہد پورا کرنے والا ہو؟ پس اپنے اس سودے پر جو تم نے اللہ سے چکایا خوشیاں مناؤ اور یہی ہے جو بڑی سے بڑی فیروزمندی ہے ۝۱۱۱

وہ لوگ توبہ کرنے والے، عبادت میں سرگرم رہنے والے، اللہ کی حمد و ثنا کرنے والے، سیر و سیاحت کرنے والے، رکوع و سجود میں جھکنے والے، نیکی کا

وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

حکم دینے والے' بُرائی سے روکنے والے' اور اللہ کی ٹھہرائی ہوئی حد بندیوں کی حفاظت کرنے والے ہیں پس ان مومنوں کو خوشخبری دیں ﴿۱۱۲﴾

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا
لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا
تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾

پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں ایسا کرنا سزاوار نہیں کہ جب واضح ہو گیا یہ لوگ دوزخی ہیں تو پھر مشرکوں کی بخشائش کے طلبگار ہوں اگرچہ ان کے عزیز و اقارب ہی کیوں نہ ہوں ﴿۱۱۳﴾

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ
مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ
عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ
اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾

اور ابراہیمؑ نے جو اپنے باپ کے لیے بخشائش کی آرزو کی تھی تو صرف اس وجہ سے کہ اپنا وعدہ پورا کر دے جو وہ اس سے کر چکا تھا لیکن جب اس پر واضح ہو گیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی سچائی کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گیا بلاشبہ ابراہیمؑ بڑا ہی دردمند بڑا ہی بردبار تھا ﴿۱۱۴﴾

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًاۢ بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى
يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ وہ ایک گروہ کو ہدایت دے کر پھر گمراہ قرار دے تاوقتیکہ ان پر وہ ساری باتیں واضح نہ کر دے جن سے انھیں بچنا چاہیے بلاشبہ اللہ کے علم سے کوئی بات باہر نہیں ﴿۱۱۵﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ
وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾

بلاشبہ آسمان اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے' وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے (سب کچھ اسی کے قبضۂ قدرت میں ہے) اور اس کے سوا نہ تو تمھارا کوئی رفیق و کارساز ہے نہ مددگار ﴿۱۱۶﴾

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ
وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ
مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ
ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ
اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾

یقیناً اللہ اپنی رحمت سے پیغمبر پر متوجہ ہو گیا نیز مہاجرین اور انصار پر جنھوں نے بڑی تنگی اور بے سروسامانی کی گھڑی میں اس کے پیچھے قدم اٹھایا اور اس وقت اٹھایا جب کہ حالت ایسی ہو چکی تھی کہ قریب تھا ان میں سے ایک گروہ کے دل ڈگمگا جائیں پھر وہ اپنی رحمت سے ان سب پر متوجہ ہو گیا بلاشبہ وہ شفقت رکھنے والا رحمت فرمانے والا ہے ﴿۱۱۷﴾

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ
عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ
اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ؕ
ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ

اور ان تین شخصوں پر بھی جو چھوڑ دیے گئے تھے جب کہ زمین اپنی ساری وسعت پر بھی ان کے لیے تنگ ہو گئی تھی اور وہ خود بھی اپنی جان سے تنگ آ گئے تھے اور انھوں نے جان لیا تھا کہ اللہ سے بھاگ کر انھیں کوئی پناہ نہیں مل سکتی مگر خود اس کے دامن میں' پس اللہ ان پر لوٹ آیا تاکہ وہ رجوع کریں

إِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۸﴾

بلاشبہ اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا بڑا ہی رحمت والا ہے ﴿۱۱۸﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

اے مسلمانو! اللہ کے خوف سے بے پرواہ ہو جاؤ اور چاہیے کہ سچوں کے ساتھی بنو (کہ یہ سچائی ہی تھی جو ان لوگوں کی بخشش کا وسیلہ ہوئی) ﴿۱۱۹﴾

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ

مدینہ کے باشندوں کو اور ان اعرابیوں کو جو اس کے اطراف میں بستے ہیں لائق نہ تھا کہ اللہ کے رسول کا ساتھ نہ دیں اور پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ بات لائق تھی کہ اس کی جان کی پرواہ کر کے اپنی جانوں کی فکر میں پڑ جائیں اس لیے کہ

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ

اللہ کی راہ میں انھیں جو مصیبت بھی پیش آئی وہ ان کے لیے ایک نیک عمل شمار کی جاتی ہر پیاس جو وہ جھیلتے ہر محنت جو وہ اٹھاتے ہر مخمصہ جس پر وہ پڑتے ہر وہ قدم جو وہاں چلتا جہاں چلنا کافروں کے لیے غیظ و غضب کا باعث ہوتا اور ہر وہ چیز جو وہ دشمنوں سے پاتے (یہ سب کچھ ان کے لیے عمل نیک ثابت ہوتا کیونکہ) اللہ نیک کرداروں کا اجر کبھی بھی ضائع نہیں کرتا ﴿۱۲۰﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾

اور وہ کوئی خرچ نہیں کرتے تھوڑا ہو یا زیادہ اور کوئی میدان طے نہیں کرتے مگر یہ کہ ان کے نام لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کے کاموں کا انھیں بہتر سے بہتر اجر عطا فرمائے ﴿۱۲۱﴾

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

اور یہ ممکن نہ تھا کہ سب کے سب مسلمان نکل کھڑے ہوں پس کیوں نہ ایسا کیا گیا کہ ان کے ہر گروہ میں سے ایک جماعت نکل آئی ہوتی کہ دین میں دانش و فہم پیدا کرتی اور جب (تعلیم و تربیت کے بعد) وہ اپنے گروہ میں واپس جاتی تو لوگوں کو ہوشیار کرتی تاکہ وہ بچیں ﴿۱۲۲﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

اے مسلمانو! ان کافروں سے جنگ کرو جو تمھارے آس پاس ہیں اور چاہیے کہ وہ تمھاری سختی محسوس کریں (کہ بغیر اس کے جنگ جنگ نہیں) اور یاد رکھو اللہ ان کا ساتھی ہے جو متقی ہیں ﴿۱۲۳﴾

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

اور جب ایسا ہوتا ہے کہ قرآن کی کوئی سورۃ اترتی ہے تو ان میں کچھ لوگ ہیں جو کہتے ہیں تم لوگوں میں سے کس کا ایمان اس نے زیادہ کیا؟ جو ایمان رکھتے ہیں ان کا ایمان تو ضرور زیادہ کر دیا اور وہ اس پر خوشیاں منا رہے ہیں ﴿۱۲۴﴾

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

لیکن جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) روگ ہے تو بلاشبہ اس نے ان کی ناپاکی پر ایک اور ناپاکی بڑھادی (انجام کار) اور وہ مرگئے اور اس حالت میں مرے کہ ایمان سے قطعی محروم تھے ﴿۱۲۵﴾

اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾

کیا یہ نہیں دیکھتے کہ کوئی برس اس سے خالی نہیں جاتا کہ ایک مرتبہ یا دو مرتبہ آزمائش میں نہ ڈالے جاتے ہوں پھر بھی یہ ہیں کہ نہ تو توبہ کرتے ہیں نہ نصیحت پکڑتے ہیں ﴿۱۲۶﴾

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

اور جب کوئی سورۃ نازل ہوتی ہے (جس میں منافقوں کا ذکر ہوتا ہے) تو وہ آپس میں ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں کہ تم پر کسی کی نگاہ تو نہیں؟ پھر منہ پھیر کر چل دیتے ہیں اللہ نے ان کے دل ہی پھیر دیئے کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ بوجھ سے کورے ہیں ﴿۱۲۷﴾

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾

تمہارے پاس ایک رسول آگیا جو تم ہی میں سے ہے' تمہارا رنج و کلفت میں پڑنا اس پر بہت شاق گزرتا ہے وہ تمہاری بھلائی کا بڑا ہی خواہش مند ہے' وہ مومنوں کے لیے شفقت رکھنے والا' رحمت والا ہے ﴿۱۲۸﴾

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

اگر اس پر بھی یہ لوگ سرتابی کریں تو ان سے کہہ دو میرے لیے اللہ کا سہارا بس کرتا ہے' کوئی معبود نہیں ہے مگر صرف اسی کی ذات میں نے اسی پر بھروسہ کیا وہ عرشِ عظیم کا پروردگار ہے ﴿۱۲۹﴾

ع ۱۶

(۱۰) سُوْرَةُ يُوْنُس مَدَنِيَّةٌ (۵۱)

اٰيَاتُهَا ۱۰۹ — رُكُوْعَاتُهَا ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾

الف لا... م. را... یہ آیتیں ہیں کتابِ حکمت والی کی ﴿۱﴾

اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ

کیا لوگوں کو اس بات پر اچنبھا ہوا کہ انھیں میں سے ایک آدمی پر ہم نے وحی بھیجی؟ اس بات کی وحی کہ لوگوں کو خبردار کردے اور ایمان والوں کو خوشخبری دے دے کہ پروردگار کے حضور ان کے لیے اچھا مقام ہے؟ کافروں نے کہا بلاشبہ یہ شخص جادوگر ہے کھلا جادوگر ﴿۲﴾

قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ

تمہارا پروردگار تو وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو چھ ایام میں

سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝

(یعنی چھ معین زمانوں میں) پیدا کیا پھر اپنے تخت پر متمکن ہو گیا' وہی تمام کاموں کا بندوبست کر رہا ہے اس کے حضور کوئی سفارش نہیں کر سکتا مگر یہ کہ وہ خود اجازت دے دے' یہ ہے اللہ تمہارا پروردگار پس اس کی بندگی کرو کیا تم غور و فکر سے کام نہیں لیتے؟ ۝

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝

تم سب کو بالآخر اسی کی طرف لوٹنا ہے یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے وہی ہے جو پیدائش شروع کرتا ہے اور پھر اسے دہراتا ہے (مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرے گا) تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے انھیں انصاف کے ساتھ بدلہ دے' باقی رہے وہ لوگ جنھوں نے کفر کی راہ اختیار کی تو انھیں پاداش کفر میں کھولتا ہوا پانی پینے کو ملے گا اور عذاب دردناک ۝

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاۗءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

وہی ہے جس نے سورج کو چمکتا ہوا بنایا اور چاند کو روشن اور پھر چاند کی منزلوں کا اندازہ ٹھہرا دیا تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر لیا کرو' اللہ نے یہ سب کچھ نہیں بنایا ہے مگر حکمت و مصلحت کے ساتھ ان لوگوں کے لیے جو جاننے والے ہیں وہ دلیلیں کھول کھول کر بیان کر دیتا ہے ۝

اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝

بلاشبہ اس بات میں کہ رات کے پیچھے دن اور دن کے پیچھے رات آتی ہے اور بلاشبہ ان تمام چیزوں میں جو اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کی ہیں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو متقی ہیں ۝

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝

(اے پیغمبر اسلام!) جو لوگ (مرنے کے بعد) ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے صرف دنیا کی زندگی ہی میں مگن ہیں اور اس حالت پر مطمئن ہو گئے ہیں اور جو لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہو گئے ہیں ۝

اُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

تو ایسے ہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانا دوزخ ہو گا بہ سبب اس کمائی کے جو کماتے رہے تھے ۝

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے تو ان کے ایمان کی وجہ سے سعادت کی راہ ان کا پروردگار ان پر کھول دے گا ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور وہ نعمت الٰہی کے باغوں میں ہوں گے ۝

دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٠

وہاں (جنت میں پہنچنے کے بعد) ان کی پکار یہ ہوگی کہ اے اللہ! ساری پاکیزگیاں تیرے ہی لیے ہیں! ان کی دُعا یہ ہوگی کہ سلامتی ہو اور دعاؤں کا خاتمہ الحمدللہ رب العالمین پر ہوگا ۝١٠

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ

اور انسان جس طرح فائدہ کے لیے جلد باز ہوتا ہے اگر اسی طرح اللہ اسے نقصان پہنچانے میں جلد باز ہوتا تو اس کا وقت کبھی کا پورا ہو چکا ہوتا' پس جو لوگ ہماری ملاقات کی توقع نہیں رکھتے ہم انھیں ان کی سرکشیوں میں سرگرداں چھوڑ دیتے ہیں ۝١١

فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝١١

اور جب کبھی انسان کو کوئی رنج پہنچتا ہے خواہ کسی حال میں ہو کروٹ پر لیٹا ہو' بیٹھا ہو' کھڑا ہو ہمیں پکارنے لگے گا لیکن جب ہم اس کا رنج دور کر دیتے ہیں تو پھر اسی طرح چل دیتا ہے گویا رنج و مصیبت میں کبھی اس نے ہمیں پکارا ہی نہیں تھا تو دیکھو! جو حد سے گزر گئے ہیں ان کے کام خوشنما کر دیے گئے ہیں ۝١٢

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَاۗىِٕمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٢

اور تم سے پہلے کتنی ہی امتیں گزر چکی ہیں کہ جب انھوں نے ظلم کی راہ اختیار کی تو ہم نے انھیں ہلاک کر دیا ان کے رسول ان کے پاس روشن دلیلوں کے ساتھ آئے تھے مگر اس پر بھی وہ آمادہ نہ ہوئے کہ ایمان لائیں تو یاد رکھو مجرموں کو اس طرح ہم ان کے جرموں کا بدلہ دیتے ہیں ۝١٣

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝١٣

پھر ان امتوں کے بعد ہم نے تمھیں ان کا جانشین بنایا تاکہ دیکھیں تمھارے کام کیسے ہوتے ہیں؟ ۝١٤

ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰۗىِٕفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۝١٤

اور (اے پیغمبر اسلام!) جب تم ہماری واضح آیتیں انھیں پڑھ کر سناتے ہو تو جو لوگ (مرنے کے بعد) ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں اس قرآن کے سوا کوئی دوسرا قرآن لا کر سناؤ یا اس میں ردوبدل کرو' تم کہو میرا یہ مقدور نہیں کہ اپنے جی سے اس میں ردوبدل کر دوں میں تو بس اس حکم کا تابع ہوں جو مجھ پر وحی کیا جاتا ہے میں ڈرتا ہوں کہ اگر اپنے پروردگار کے حکم سے سرتابی کروں تو عذاب کا ایک بہت بڑا دن آنے والا ہے ۝١٥

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ۭ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَاۗيِٕ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝١٥

اور تم کہو اگر اللہ نہ چاہتا تو میں قرآن تمھیں نہ سناتا اور تمھیں اس سے خبردار

قُلْ لَّوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ

بِهٖ ۭ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ۭ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦﴾

ہی نہ کرتا پھر میں اس معاملہ سے پہلے تم لوگوں کے اندر ایک پوری عمر بسر کر چکا ہوں کیا تم سمجھتے بوجھتے نہیں؟ ﴿١٦﴾

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ
كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٧﴾

پھر بتلاؤ اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جو اپنے جی سے جھوٹ بنا کر اللہ پر افتراء کرے اور اس آدمی سے جو اللہ کی سچی آیتیں جھٹلائے؟ یقیناً جرم کرنے والے کبھی کامیابی حاصل نہیں کر سکتے ﴿١٧﴾

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا
يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَاۗءِ شُفَعَاۗؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ
قُلْ اَتُنَبِّـــُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا
فِي الْاَرْضِ ۭ
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٨﴾

اور یہ لوگ (مشرکینِ مکہ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ تو انھیں نقصان پہنچا سکتی ہیں نہ فائدہ اور کہتے ہیں یہ اللہ کے حضور ہمارے سفارشی ہیں تم کہہ دو کیا تم اللہ کو ایسی بات کی خبر دینا چاہتے ہو جو خود اسے معلوم نہیں نہ تو آسمانوں میں اور نہ زمینوں میں؟ پاک اور بلند ہے اس کی ذات اس شرک سے جو یہ لوگ کر رہے ہیں ﴿١٨﴾

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ۭ
وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ
فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٩﴾

اور انسانوں کی ایک ہی امت تھی پھر الگ الگ ہو گئے اور اگر تمھارے پروردگار کی جانب سے پہلے ایک بات نہ ٹھہرا دی گئی ہوتی تو جن باتوں میں لوگ اختلاف کر رہے ہیں ان کا فیصلہ کبھی کا ہو چکا ہوتا ﴿١٩﴾

وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ
فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّىْ
مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٢٠﴾

اور یہ لوگ کہتے ہیں کیوں ایسا نہ ہوا کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی اترتی؟ تو تم کہہ دو غیب کا علم صرف اللہ ہی کے لیے ہے پس انتظار کرو میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں ﴿٢٠﴾

ع ۳

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا
لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ
قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ
اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿٢١﴾

اور جب ہم لوگوں کو درد دکھ کے بعد اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو فوراً ہماری نشانیوں میں باریک باریک حیلے نکالنا شروع کر دیتے ہیں تم کہہ دو اللہ ان باریکیوں میں سب سے زیادہ تیز ہے اس کے فرشتے تمھاری یہ ساری مکاریاں قلمبند کر رہے ہیں ﴿٢١﴾

هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ
حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ
وَّفَرِحُوْا بِهَا جَاۗءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَاۗءَهُمُ الْمَوْجُ
مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ

وہی ہے جس نے تمھارے لیے زمین کی خشکی اور تری میں سیر و گردش کا سامان کر دیا ہے پھر جب تم جہازوں میں سوار ہوتے ہو' جہاز موافق ہوا پا کر تمھیں لے اڑتے ہیں مسافر خوش ہوتے ہیں کہ اچانک ہوائے تند کے جھونکے نمودار ہو جاتے ہیں اور ہر طرح سے موجیں ہجوم کرنے لگتی ہیں اور

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ
مسافر خیال کرتے ہیں بس اب ان میں گھر گئے تو اس وقت وہ دین کے اخلاص

لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ
کے ساتھ اللہ کو پکارنے لگتے ہیں کہ اے اللہ! اگر اس حالت سے ہمیں نجات

الشّٰكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾
دے دے تو ہم ضرور تیرے شکر گزار ہوں گے ﴿۲۲﴾

فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ
پھر جب اللہ انھیں نجات دے دیتا ہے تو اچانک بھول جاتے ہیں اور ناحق

الْحَقِّ ۗ
ملک میں سرکشی و فساد کرنے لگتے ہیں اے لوگو! تمھاری سرکشی کا وبال تو خود

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ
تمھاری ہی جانوں پر پڑنے والا ہے' یہ دنیا کی زندگی کے فائدے ہیں سو اٹھالو

الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
پھر تمھیں ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم تمھیں بتائیں گے کہ

تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾
جو کچھ دنیا میں کرتے رہے اس کی حقیقت کیا تھی ﴿۲۳﴾

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
دنیا کی زندگی کی مثال تو بس ایسی ہے جیسے یہ معاملہ کہ آسمان سے ہم نے پانی

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ
برسایا اور زمین کی نباتات جو انسانوں اور چارپایوں کے لیے غذا کا کام دیتی ہے

وَالْاَنْعَامُ ۗ
اس سے شاداب ہو کر پھلی پھولیں اور باہم دگر مل گئیں پھر جب وہ وقت آیا

حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ
کہ زمین نے اپنے سارے زیور پہن لیے اور خوشنما ہو گئی اور زمین کے مالک

اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا
سمجھے کہ اب فصل ہمارے قابو میں آگئی ہے تو اچانک ہمارا حکم دن کے وقت یا

اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ
رات کے وقت نمودار ہو گیا اور ہم نے زمین کی ساری فصل اس طرح بیخ و

بِالْاَمْسِ ۗ
بن سے کاٹ کر رکھ دی گویا ایک دن پہلے تک اس کا نام و نشان ہی نہ تھا اس

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
طرح ہم دلیلیں کھول کھول کر بیان کر دیتے ہیں تو ان لوگوں کے لیے جو غور و

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾
فکر کرنے والے ہیں ﴿۲۴﴾

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ۭ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى
اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جسے چاہتا ہے (کامیابی و نجات

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾
کی) سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے ﴿۲۵﴾

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ۭ
جن لوگوں نے بھلائی کی ان کے لیے بھلائی ہو گی اور اس سے کچھ زیادہ ان کے

وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ
چہروں پر نہ تو کالک لگے گی اور نہ ذلت کا اثر نمایاں ہو گا' ایسے ہی لوگ جنتی

الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾
ہیں ہمیشہ جنت میں رہنے والے ﴿۲۶﴾

وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَاۗءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۙ
اور جن لوگوں نے برائیاں کمائیں تو برائی کا نتیجہ ویسا ہی نکلے گا جیسی کچھ برائی

وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ
ہو گی اور ان پر خواری چھا جائے گی اللہ تعالیٰ کے قانون سے انھیں بچانے والا

مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۲۷

کوئی نہ ہو گا' ان کے چہروں پر اس طرح کالک چھا جائے گی جیسے اندھیری رات کا ایک ٹکڑا چہروں پر اوڑھا دیا گیا ہو سو ایسے ہی لوگ دوزخی ہیں دوزخ میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ۝۲۷

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَاۗؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَاۗؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲۸

اور جس دن ہم ان سب کو اپنے حضور اکٹھا کریں گے اور پھر ان لوگوں سے جنھوں نے شرک کیا ہے کہیں گے تم اور وہ سب جنھیں تم نے شریک ٹھہرایا تھا اپنی جگہ سے نہ ہلو اور پھر ایک دوسرے سے انھیں الگ الگ کر دیں گے تب وہ ہستیاں جنھیں اللہ کے ساتھ شریک بنایا گیا ہے کہیں گی' یہ بات تو نہ تھی کہ تم ہماری پرستش کرتے تھے ۝۲۸

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ۝۲۹

آج کے دن ہم میں اور تم میں اللہ کی گواہی بس کرتی ہے اور تمھاری پرستاریوں سے ہم یک قلم بے خبر تھے ۝۲۹

هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۳۰

پس اس دن ہر آدمی جان لے گا کہ جو کچھ وہ پہلے کر چکا ہے اس کی حقیقت کیا تھی' سب اللہ کے حضور کہ ان کا مالک حقیقی ہے لوٹائے جائیں گے اور حقیقت کے خلاف جس قدر افتراء پردازیاں کرتے رہے ہیں سب ان سے کھوئی جائیں گی ۝۳۰

ع

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ

ان لوگوں سے پوچھو وہ کون ہے جو تمھیں آسمان و زمین کی بخشائشوں کے ذریعہ روزی دیتا ہے؟ وہ کون ہے جس کے قبضہ میں تمھارا سننا اور دیکھنا ہے؟ وہ کون ہے جو زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے؟ اور پھر وہ کون ہے جو تمام کارخانہ ہستی کا انتظام کر رہا ہے؟ یہ فوراً بول اٹھیں گے کہ "اللہ" پس تم کہو اگر ایسا ہی ہے تو پھر تم ڈرتے نہیں؟ ۝۳۱

فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝۳۱

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝۳۲

یہی اللہ تمھارا پروردگار ہے پھر بتلاؤ سچائی کے جان لینے کے بعد اسے نہ ماننا گمراہی نہیں ہے تو اور کیا ہے؟ تم منہ پھیرے کدھر کو جا رہے ہو؟ ۝۳۲

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۳۳

اسی طرح تیرے پروردگار کا فرمودہ ان لوگوں پر صادق آگیا جو ہدایت سے باہر ہو گئے ہیں کہ وہ ایمان لانے والے نہیں ۝۳۳

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ

ان سے پوچھو کیا تمھارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو

يُعِيْدُهٗ

خلقت کی پیدائش شروع کرے اور پھر اسے دہرائے؟ تم کہو یہ تو اللہ ہے جو

قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى

ابتدا میں پیدا کرتا ہے پھر اسے دہرائے گا' پس غور کرو تمہاری الٹی چال

تُؤْفَكُوْنَ ۝٣٤

تمہیں کدھر کو لے جا رہی ہے؟ ۝٣٤

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ

ان سے پوچھو کیا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں کوئی ہے جو حق کی راہ

قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ۭ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ

دکھاتا ہے پھر جو حق کی راہ دکھائے وہ اس کا حقدار ہے کہ اس کی پیروی کی

اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ

جائے یا وہ جو خود ہی راہ نہیں پاتا جب تک اسے راہ نہ دکھائی جائے تمہیں کیا

كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝٣٥

ہو گیا ہے تم کیسے فیصلے کر رہے ہو؟ ۝٣٥

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ۭ

اور ان لوگوں میں زیادہ تر ایسے ہی لوگ ہیں جو صرف وہم و گمان کی باتوں پر

اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـــًٔا ۭ

چلتے ہیں اور سچائی کی معرفت میں گمان کچھ کام نہیں دے سکتا' یہ جو کچھ کر

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝٣٦

رہے ہیں اللہ اس سے بے خبر نہیں ۝٣٦

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى

اور اس قرآن کا معاملہ ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اپنے جی سے گھڑ لائے وہ تو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ

ان تمام وحیوں کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے نازل ہو چکی ہیں اور کتاب اللہ

بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ

کی تفصیل ہے (گزشتہ کتب الٰہی میں نچوڑ ہے) اس میں کچھ شبہ نہیں کہ تمام

الْعٰلَمِيْنَ ۝٣٧

جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے ۝٣٧

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس شخص نے اللہ کے نام پر افتراء کیا ہے؟ تم کہو اگر

قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ

تم اپنے اس قول میں سچے ہو تو قرآن کی مانند ایک سورۃ بنا لاؤ اور اللہ کے سوا

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٣٨

جن جن ہستیوں کو اپنی مدد کے لیے بلا سکتے ہو بلا لو ۝٣٨

بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ

نہیں' یہ بات نہیں ہے اصل حقیقت یہ ہے کہ جس بات پر یہ اپنے علم سے

تَاْوِيْلُهٗ ۭ

احاطہ نہ کر سکے اور جس بات کا نتیجہ ابھی پیش نہیں آیا اس کے جھٹلانے پر

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

آمادہ ہو گئے ٹھیک اسی طرح ان لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے گزر

عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝٣٩

چکے ہیں تو دیکھو ظلم کرنے والوں کا کیسا کچھ انجام ہو چکا ہے ۝٣٩

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ

اور ان میں کچھ تو ایسے ہیں جو قرآن پر ایمان لانے والے ہیں کچھ ایسے ہیں جو

بِهٖ ۭ

ایمان لانے والے نہیں اور تیرا پروردگار خوب جانتا ہے کہ کون لوگ

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝٤٠

مفسد ہیں ۝٤٠

وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ
اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا
تَعْمَلُوْنَ ﴿٤١﴾

اور اگر یہ تجھے جھٹلائیں تو کہہ دے میرے لیے میرا عمل ہے تمہارے لیے
تمہارا! میں جو کچھ کرتا ہوں اس کی ذمہ داری تم پر نہیں تم جو کچھ کرتے ہو
اس کے لیے میں ذمہ دار نہیں ﴿٤١﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَ
لَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٢﴾

اور ان میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو تیری باتوں کی طرف کان لگاتے ہیں پھر کیا تو
بہروں کو بات سنائے گا اگرچہ وہ بات نہ پا سکتے ہوں؟ ﴿٤٢﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ
كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٤٣﴾

اور ان میں کچھ ایسے ہیں جو تیری طرف تکتے ہیں پھر کیا تو اندھے کو راہ دکھا
دے گا اگرچہ اسے کچھ سوجھ نہ پڑتا ہو؟ ﴿٤٣﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٤﴾

یقیناً اللہ انسانوں پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا مگر خود انسان ہی ہے جو اپنے
اوپر ظلم کرتا ہے ﴿٤٤﴾

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا
اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ
بَيْنَهُمْ ۭ

اور جس دن ایسا ہوگا کہ اللہ ان سب کو اپنے حضور جمع کرے گا اس دن
انھیں ایسا معلوم ہوگا گویا اس سے زیادہ نہیں ٹھہرے جیسے گھڑی بھر کو لوگ
ٹھہر جائیں اور آپس میں صاحب سلامت کر لیں، بلاشبہ وہ لوگ بڑے ہی
گھاٹے میں رہے جنھوں نے اللہ کی ملاقات کا اعتقاد جھٹلایا اور وہ کبھی راہ
پانے والے نہ تھے ﴿٤٥﴾

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا
مُهْتَدِيْنَ ﴿٤٥﴾

وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ
فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰي مَا
يَفْعَلُوْنَ ﴿٤٦﴾

اور ہم نے ان لوگوں سے جن جن باتوں کا وعدہ کیا ہے ان میں سے بعض باتیں
تجھے دکھا دیں یا تیرا وقت پورا کر دیں لیکن بہرحال انھیں ہماری ہی طرف لوٹنا
ہے اور یہ جو کچھ کر رہے ہیں اللہ اس پر شاہد ہے ﴿٤٦﴾

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ
رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾

اور ہر اُمت کے لیے ایک رسول ہے پھر جب کسی اُمت میں اس کا رسول
ظاہر ہو گیا تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ایسا
نہیں ہوتا کہ ناانصافی ہو ﴿٤٧﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتلاؤ یہ بات کب ظہور میں
آئے گی؟ ﴿٤٨﴾

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ
لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۭ اِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ

تم کہہ دو کہ میں تو خود اپنی جان کا بھی نفع نقصان اپنے قبضہ میں نہیں رکھتا،
وہی ہوتا ہے جو اللہ نے چاہا ہے، ہر اُمت کیلئے ایک وقت مقررہ ہے اور جب

سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝٤٩

وہ وقت آپہنچتا ہے تو پھر نہ تو ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہیں نہ ایک گھڑی آگے ۝٤٩

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝٥٠

آپ ان لوگوں سے کہہ دیں کیا تم نے اس بات پر غور کیا ہے کہ تم کیا کرو گے اگر اس کا عذاب راتوں رات نازل ہو یا دن دہاڑے تم پر مسلط ہو جائے؟ پھر کیا بات ہے جس کے لیے مجرم جلدی مچا رہے ہیں؟ ۝٥٠

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝٥١

کیا جب وہ واقعہ ہو جائے گا اس وقت تم یقین کرو گے؟ ہاں! اب تم نے یقین کیا اور تم ہی تھے کہ اس کی طلب میں جلدی مچایا کرتے تھے! ۝٥١

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝٥٢

پھر ظلم کرنے والوں سے کہا جائے گا اب ہمیشگی کا عذاب چکھو تمھیں جو کچھ بدلہ مل رہا ہے یہ خود تمھارے ہی کرتوتوں کا نتیجہ ہے جو دنیا میں کماتے رہے ہو ۝٥٢

وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝٥٣

اور تجھ سے پوچھتے ہیں کیا یہ بات واقعی سچ ہے؟ تم کہو ہاں میرا پروردگار اس پر شاہد ہے کہ یہ سچائی کے سوا کچھ نہیں اور تم کبھی ایسا نہیں کر سکتے کہ اسے عاجز کر دو ۝٥٣

وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝٥٤

اور اگر ہر ظالم انسان کے قبضے میں وہ سب کچھ آجائے جو روئے زمین میں ہے تو وہ ضرور اسے اپنے فدیہ میں دے دے اور دیکھو جب انھوں نے عذاب اپنے سامنے دیکھا تو دل ہی دل میں پچھتانے لگے پھر ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور ایسا کبھی نہ ہو گا کہ ان پر کسی طرح کی زیادتی واقع ہو ۝٥٤

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٥٥

آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کے لیے ہے اور یہ بات بھی نہ بھولو کہ اللہ کا وعدہ حق ہے مگر ان میں زیادہ تر ایسے ہیں جو یہ بات نہیں جانتے ۝٥٥

هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٥٦

وہی جلاتا ہے، وہی مارتا ہے اور وہی ہے جس کی طرف تم سب کو لوٹنا ہے ۝٥٦

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٥٧

اے لوگو! تمھارے پاس تمھارے پروردگار کی جانب سے ایک ایسی چیز آگئی جو موعظت ہے دل کی تمام بیماریوں کے لیے شفا ہے اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں ۝٥٧

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا

تم کہو یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ کی رحمت ہے پس چاہیے کہ اس پر خوشی

هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾

منائیں اور یہ ان ساری چیزوں سے بہتر ہے جسے وہ جمع کرتے رہتے ہیں ﴿۵۸﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ۭ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾

تم ان سے کہو کیا تم نے اس بات پر بھی غور کیا کہ جو روزی اللہ نے تمہارے لیے پیدا کی ہے تم نے اس میں سے بعض کو حرام ٹھہرا دیا بعض کو حلال سمجھ لیا ہے تم پوچھو کیا اللہ نے اسکی اجازت دی ہے یا تم اللہ پر بہتان باندھتے ہو ﴿۵۹﴾

وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ

اور جن لوگوں کا یہ حال ہے کہ اللہ کے نام پر جھوٹ بول کر افتراء پردازی کر رہے ہیں انھوں نے روزِ قیامت کو کیا سمجھ رکھا ہے' حقیقت یہ ہے کہ اللہ

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع ۱۱

انسانوں کے لیے بڑا ہی فضل رکھتا ہے لیکن ان میں زیادہ تر ایسے ہیں جو اس کا شکر نہیں بجالاتے ﴿۶۰﴾

وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ

اور (اے پیغمبر اسلام!) تم کسی حال میں ہو اور قرآن کی کوئی سی آیت بھی پڑھ کر سناتے ہو اور (اے لوگو!) تم کوئی سا کام بھی کرتے ہو مگر وہ بات کرتے ہوئے ہماری نگاہوں سے غائب نہیں ہوتے اور نہ تو زمین میں نہ آسمان میں

وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۱﴾

کوئی چیز تمہارے پروردگار کے علم سے غائب ہے (اور نہ ہی کبھی ایسا ہو سکتا ہے) ذرہ بھر کوئی چیز ہو یا اس سے چھوٹی یا بڑی سب کچھ ایک کتاب واضح میں مندرج ہے ﴿۶۱﴾

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾

جو اللہ کے دوست ہیں ان کے لیے نہ تو کسی طرح کا خوف ہوگا نہ کسی طرح کی غمگینی ﴿۶۲﴾

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾

یہ لوگ ایمان لائے اور زندگی ایسی بسر کی کہ بُرائیوں سے بچتے رہے ﴿۶۳﴾

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ

ان کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت کی زندگی میں بھی' اللہ کے فرمان اٹل ہیں کبھی بدلنے والے نہیں اور یہی سب سے بڑی

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۴﴾

فیروز مندی ہے ﴿۶۴﴾

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۵﴾ ع ۱۲

منکروں کی باتوں سے تم آزردہ نہ ہو ساری عزتیں اللہ ہی کے لیے ہیں وہ سننے والا جاننے والا ہے ﴿۶۵﴾

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ

وہ تمام ہستیاں جو آسمانوں میں ہیں اور وہ سب جو زمین میں ہیں اللہ ہی کے

وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

تابع فرمان ہیں اور جو لوگ اللہ کے سوا اپنے ٹھہرائے شریکوں کو پکارتے ہیں

شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُونِ ﴿٧١﴾

تم جانتے ہو کہ وہ کس بات کی پیروی کرتے ہیں؟ محض وہم و گمان کی' وہ اس کے سوا کچھ نہیں ہیں کہ اپنی اٹکلیں دوڑاتے ہیں ﴿٦٦﴾

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٧﴾

وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات کا وقت بنا دیا کہ اس میں آرام پاؤ اور دن کا وقت کہ اس کی روشنی میں دیکھو بھالو' بلاشبہ اس بات میں ان لوگوں کے لیے بڑی ہی نشانیاں ہیں جو سننے والے ہیں ﴿٦٧﴾

قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ هُوَ الْغَنِيُّ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ إِنْ عِندَكُم مِّن سُلْطَانٍ بِهَٰذَا أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾

یہ لوگ کہتے ہیں اللہ نے ایک بیٹا بنا رکھا ہے اس کیلئے تقدیس ہو! وہ تو بے نیاز ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کیلئے ہے' تمہارے پاس ایسی بات کہنے کیلئے کونسی دلیل آگئی؟ کیا تم اللہ کے بارے میں ایسی بات کہنے کی جرات کرتے ہو جس کیلئے تمہارے پاس کوئی علم نہیں؟ ﴿٦٨﴾

قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾

(اے پیغمبر اسلام!) تم کہو جو لوگ اللہ پر بہتان باندھتے ہیں وہ کبھی (کامیابی و) فلاح پانے والے نہیں ﴿٦٩﴾

مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾

ان کے لیے صرف دنیا ہی کی متاع ہے پھر انجام کار ہماری طرف لوٹنا ہے' تب ہم انھیں عذاب سخت کا مزہ چکھائیں گے کہ جیسی کچھ کفر کی باتیں کرتے رہے ہیں اس کا نتیجہ پالیں ﴿٧٠﴾

ع ۸ السابعة

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُم مَّقَامِي وَتَذْكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنظِرُونِ ﴿٧١﴾

اور انھیں نوح (علیہ السلام) کا حال سناؤ جب ایسا ہوا تھا کہ اس نے اپنی قوم سے کہا تھا اے میری قوم! اگر تم پر یہ بات شاق گزرتی ہے کہ میں تم میں کھڑا ہوں اور اللہ کی نشانیوں کے ساتھ پند و نصیحت کرتا ہوں' تو میرا بھروسہ صرف اللہ پر ہے تم میرے خلاف جو کچھ کرنا چاہتے ہو اسے ٹھان لو اور اپنے شریکوں کو بھی ساتھ لے لو پھر جو کچھ تمہارا منصوبہ ہے اسے اچھی طرح سمجھ بوجھ لو جو کچھ میرے خلاف کرنا ہے کر گزرو اور مجھے ذرا بھی مہلت نہ دو ﴿٧١﴾

فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٧٢﴾

پھر اگر تم نے مجھ سے روگردانی کی تو میں جو کچھ کر رہا ہوں اس کیلئے تم سے کسی مزدوری کا طلبگار نہیں ہوا میری مزدوری تو اللہ کے سوا اور کسی کے پاس نہیں مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اس کے فرمانبردار بندوں میں شامل رہوں ﴿٧٢﴾

فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ فِي

اس پر بھی لوگوں نے اسے جھٹلایا پس ہم نے اسے اور ان لوگوں کو جو اس کے

الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝

ساتھ کشتی میں سوار تھے بچالیا اور غرق ہونے والوں کا جانشین بنادیا اور جن لوگوں نے ہماری نشانیاں جھٹلائی تھیں ان سب کو غرق کردیا تو دیکھو ان لوگوں کا حشر کیسا ہوا جو خبردار کردیئے گئے تھے؟

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۭ

پھر نوحؑ کے بعد ہم نے رسولوں کو ان کی قوموں میں پیدا کیا وہ ان کے پاس روشن دلیلیں لے کر آئے تھے اس پر بھی ان کی قومیں تیار نہ تھیں کہ جو بات پہلے جھٹلا چکی ہیں اسے مان لیں سو دیکھو جو لوگ حد سے گزر جاتے ہیں ہم اس طرح ان کے دلوں پر مُہر لگا دیتے ہیں

كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰي قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝

پھر ہم نے ان رسولوں کے بعد موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کو بھیجا فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف وہ ہماری نشانیاں اپنے ساتھ رکھتے تھے مگر فرعون اور اس کے درباریوں نے گھمنڈ کیا ان کا گروہ مجرموں کا گروہ تھا

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

پھر جب ہماری جانب سے سچائی ان پر نمودار ہوگئی تو کہنے لگے یہ اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ جادو ہے صریح جادو

قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ۭ اَسِحْرٌ هٰذَا ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ۝

موسیٰ نے کہا تم سچائی کے حق میں جب وہ نمودار ہوگئی ایسی بات کہتے ہو کیا یہ جادو ہے؟ حالانکہ جادوگر تو کبھی کامیابی نہیں پاسکتے

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ۝

انھوں نے کہا کیا تم اس لیے ہمارے پاس آئے ہو کہ جس راہ پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو چلتے دیکھا ہے اس سے ہمیں ہٹا دو اور ملک میں تم دونوں بھائیوں کے لیے سرداری ہو جائے ہم تو تمھیں ماننے والے نہیں

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝

اور فرعون نے کہا کہ جتنے ماہر جادوگر ہیں سب کو میرے حضور حاضر کرو

فَلَمَّا جَاۗءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝

جب جادوگر آموجود ہوئے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا تمھیں جو کچھ میدان میں ڈالنا ہے ڈال دو

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰي مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

جب انھوں نے (اپنی لاٹھیاں اور رسیاں) ڈال دیں تو موسیٰ نے کہا تم جو کچھ بنا کر لائے ہو یہ جادو ہے اور یقیناً اللہ اسے ملیامیٹ کردے گا اللہ کا یہ قانون ہے کہ وہ مفسدوں کا کام نہیں سنوارتا

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ

وہ حق کو اپنے احکام کے مطابق ضرور ثابت کر دکھائے گا اگرچہ ان لوگوں کو جو

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٣﴾

مجرم ہیں ایسا ہونا پسند نہ آئے ۞

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ۭ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٨٣﴾

تو دیکھو اس پر بھی موسیٰؑ پر کوئی ایمان نہیں لایا مگر صرف ایک گروہ جو اس کی قوم کے نوجوانوں کا گروہ تھا وہ بھی فرعون اور اس کے سرداروں سے ڈرتا ہوا کہ کہیں کسی مصیبت میں نہ ڈال دیں اور اس میں شک نہیں کہ فرعون ملک میں بڑا ہی سرکش تھا اور اس میں بھی شک نہیں کہ بالکل چھوٹ تھا ۞

وَقَالَ مُوْسٰي يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿٨٤﴾

اور موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا لوگو! اگر تم فی الحقیقت اللہ پر ایمان لائے ہو اور اس کی فرمانبرداری کرنی چاہتے ہو تو چاہیے کہ صرف اس پر بھروسہ رکھو ۞

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾

انھوں نے کہا ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا اے پروردگار! ہمیں اس ظالم گروہ کے لیے آزمائشوں کا موجب نہ بنائیو ۞

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾

اور اپنی رحمت سے ایسا کیجیو کہ اس کافر گروہ کے پنجہ سے ہم نجات پائیں ۞

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾

اور ہم نے موسیٰؑ اور اس کے بھائی پر وحی کی کہ اپنی قوم کے لیے مصر میں مکان بناؤ اور اپنے مکانوں کو قبلہ رُخ تعمیر کرو نیز نماز قائم کرو اور جو ایمان لائے ہیں انھیں بشارت دو ۞

وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے دُعا مانگی کہ اے اللہ! تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو اس دنیا کی زندگی میں زیب و زینت کی چیزیں اور مال و دولت کی شوکتیں بخشی ہیں تو خدایا کیا یہ اس لیے ہے کہ تیری راہ سے یہ لوگوں کو بھٹکائیں' اے ہمارے رب! ان کی دولت زائل کر دے اور ان کے دلوں پر مہر لگا دے کہ اس وقت تک یقین نہ کریں گے جب تک عذابِ دردناک اپنے سامنے نہ دیکھ لیں گے ۞

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾

فرمایا میں نے تم دونوں کی دُعا قبول کی تو اب تم جم کر کھڑے ہو جاؤ اور ان لوگوں کی پیروی نہ کرو جو نہیں جانتے ۞

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ

اور پھر ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے پار اتار دیا یہ دیکھ کر فرعون اور اس کے لشکر نے پیچھا کیا مقصود یہ تھا کہ ظلم و شرارت کریں لیکن جب حالت یہاں تک پہنچ گئی کہ فرعون سمندر میں غرق ہونے لگا تو اس وقت پکار اٹھا میں

إِلَّا الَّذِيٓ اٰمَنَتۡ بِهٖ بَنُوٓا إِسۡرَآءِيلَ وَ أَنَا مِنَ
الۡمُسۡلِمِينَ ۝٩٠

یقین کرتا ہوں کہ اس ہستی کے سوا کوئی معبود نہیں جس پر بنی اسرائیل ایمان رکھتے ہیں اور میں بھی اس کے فرمانبرداروں میں ہوں ۝٩٠

آلۡـٰٔنَ وَقَدۡ عَصَيۡتَ قَبۡلُ وَكُنتَ مِنَ
الۡمُفۡسِدِينَ ۝٩١

ہاں! اب تو ایمان لایا حالانکہ پہلے برابر نافرمانی کرتا رہا اور تو دنیا کے مفسد انسانوں میں سے ایک مفسد تھا ۝٩١

فَالۡيَوۡمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنۡ
خَلۡفَكَ ءَايَةً ؕ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنۡ ءَايَٰتِنَا
لَغَٰفِلُونَ ۝٩٢

پس آج ہم ایسا کریں گے کہ تیرے جسم کو بچالیں گے تاکہ ان لوگوں کے لیے جو تیرے بعد آنے والے ہیں ایک نشانی ہو اور اکثر انسان ایسے ہیں جو ہماری نشانیوں کی طرف سے یک قلم غافل رہتے ہیں ۝٩٢

وَلَقَدۡ بَوَّأۡنَا بَنِيٓ إِسۡرَآءِيلَ مُبَوَّأَ صِدۡقٖ وَرَزَقۡنَٰهُم
مِّنَ الطَّيِّبَٰتِ ۖ فَمَا اخۡتَلَفُواْ حَتَّىٰ جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ؕ
إِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِي بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيَٰمَةِ فِيمَا كَانُواْ
فِيهِ يَخۡتَلِفُونَ ۝٩٣

اور ہم نے بنی اسرائیل کو بسنے کا بہت اچھا ٹھکانہ دیا تھا اور پاکیزہ چیزوں سے ان کی روزی کا سامان کر دیا تھا پھر جب کبھی انھوں نے اختلاف کیا تو علم کی روشنی ضرور ان پر نمودار ہو گئی قیامت کے دن تمھارا پروردگار ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں باہم اختلاف کرتے رہے تھے ۝٩٣

فَإِن كُنتَ فِي شَكّٖ مِّمَّآ أَنزَلۡنَآ
إِلَيۡكَ فَسۡـَٔلِ الَّذِينَ يَقۡرَءُونَ الۡكِتَٰبَ مِن
قَبۡلِكَ ۚ لَقَدۡ جَآءَكَ الۡحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ
الۡمُمۡتَرِينَ ۝٩٤

اور اگر تمھیں اس بات میں کسی طرح کا شک ہو جو ہم نے تمھاری طرف بھیجی ہے تو ان لوگوں سے پوچھ لو؟ تمھارے زمانے سے پہلے کی کتابیں پڑھتے رہتے ہیں کہ یقیناً یہ سچائی ہے جو تمھارے پروردگار کی طرف سے تم پر اتری ہے تو ہرگز ایسا نہ کرنا کہ شک کرنے والوں میں سے ہو جاؤ ۝٩٤

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِ اللَّهِ
فَتَكُونَ مِنَ الۡخَٰسِرِينَ ۝٩٥

اور نہ ان لوگوں میں سے جنھوں نے اللہ کی نشانیاں جھٹلائیں اور نتیجہ یہ نکلا کہ نامراد ہوئے ۝٩٥

إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتۡ عَلَيۡهِمۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا
يُؤۡمِنُونَ ۝٩٦

بلاشبہ (اے پیغمبر اسلام!) جن لوگوں پر اللہ کا فرمان صادق آگیا ہے (کہ جو آنکھیں بند کرلیں ان کو کچھ نظر نہیں آتا) وہ کبھی ایمان نہیں لائیں گے ۝٩٦

وَلَوۡ جَآءَتۡهُمۡ كُلُّ ءَايَةٍ حَتَّىٰ يَرَوُاْ الۡعَذَابَ
الۡأَلِيمَ ۝٩٧

اگر ساری نشانیاں بھی ان کے سامنے آجائیں جب بھی وہ نہ مانیں یہاں تک کہ عذابِ دردناک اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں ۝٩٧

فَلَوۡلَا كَانَتۡ قَرۡيَةٌ ءَامَنَتۡ فَنَفَعَهَآ إِيمَٰنُهَآ إِلَّا قَوۡمَ
يُونُسَ ؕ

پھر قومِ یونس کی بستی کے سوا اور کوئی بستی ایسی نہ نکلی کہ یقین کرلیتی اور ایمان کی برکتوں سے فائدہ اٹھاتی؟ یونس کی قوم جب ایمان لے آئی تو ہم نے رسوائی کا وہ عذاب اس پر سے ٹال دیا جو دنیا کی زندگی میں پیش آنے والا تھا اور

الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ
إِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾

ایک خاص مدت تک سروسامانِ زندگی سے بہرہ مند ہونے کی مہلت دے دی ﴿٩٨﴾

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ
اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا
مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾

اور اگر تیرا پروردگار چاہتا تو جتنے آدمی روئے زمین پر ہیں سب کے سب ایمان لے آتے کیا تو ان پر جبر کرے گا کہ جب تک وہ ایمان نہ لائیں میں چھوڑنے والا نہیں؟ ﴿٩٩﴾

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا
يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾

اور (یاد رکھو) کسی جان کے اختیار میں نہیں ہے کہ (کسی بات پر) یقین لے آئے مگر یہ کہ اللہ کے حکم سے اور وہ ان لوگوں کو (محرومی و شقاوت کی) گندگی میں چھوڑ دیتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے ﴿١٠٠﴾

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا
يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾

تم ان لوگوں سے کہو کہ جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اس پر نظر ڈالو، لیکن جو لوگ یقین نہیں رکھتے ان کے لیے نہ تو نشانیاں ہی کچھ سود مند ہیں نہ تنبیہیں ﴿١٠١﴾

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ
قَبْلِهِمْ ؕ

پھر اگر یہ لوگ منتظر ہیں تو ان کا انتظار اس بات کے سوا اور کس بات کے لیے ہو سکتا ہے کہ جیسے کچھ دن ان سے پہلے لوگوں پر گزر چکے ہیں ویسے ہی ان پر بھی آموجود ہوں تو تم کہہ دو اچھا انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں ﴿١٠٢﴾

قُلْ فَانْتَظِرُوْا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ
الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾

ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا
نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾

پھر اپنے رسولوں کو اور مومنوں کو اس سے بچا لیتے رہے اس طرح ہم نے اپنے اوپر ضروری ٹھہرا لیا ہے کہ مومنوں کو بچا لیا کریں ﴿١٠٣﴾

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ
شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَاۤ اَعْبُدُ
الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ
يَتَوَفّٰىكُمْ ۖ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾

(اے پیغمبر اسلام!) تم کہہ دو، اے لوگو! اگر تم میرے دین کے بارے میں کسی طرح کے شبہ میں ہو تو میں بتلا دیتا ہوں کہ میرا طریقہ کیا ہے تم اللہ کے سوا جن ہستیوں کی بندگی کرتے ہو میں ان کی بندگی نہیں کرتا میں تو اللہ کی بندگی کرتا ہوں جس کے قبضہ میں تمہاری زندگی ہے اور جس کے حکم سے تم پر موت طاری ہوتی ہے اور مجھے اس کی طرف سے حکم دیا گیا ہے کہ مومنوں کے زمرے میں رہوں ﴿١٠٤﴾

وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

اور نیز مجھے کہا گیا ہے کہ ہر طرف سے ہٹ کر اپنا رخ اللہ کے دین کی طرف کر

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾

لے اور ایسا ہرگز نہ کیجیو کہ شرک کرنے والوں سے ہو جاؤ ﴿١٠٥﴾

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾

اور اللہ کے سوا کسی کو نہ پکارو' اسکے سوا جو کوئی ہے وہ نہ فائدہ پہنچا سکتا ہے نہ نقصان اگر تو نے ایسا کیا تو یقیناً تو بھی ظلم کرنے والوں میں گنا جائے گا ﴿١٠٦﴾

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾

اور اگر اللہ کے حکم سے تجھے دکھ پہنچے تو جان لے کہ اسے دور کرنے والا کوئی نہیں مگر اسی کی ذات اگر وہ تجھے کسی طرح کی خوبی بخشنی چاہے تو جان لے کہ کوئی نہیں جو اس کا فضل روک سکے' وہ بخشنے والا رحمت والا ہے ﴿١٠٧﴾

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ

ان لوگوں سے کہہ دو کہ اے لوگو! تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی تمہارے پاس آگئی ہے پس جو ہدایت کی راہ اختیار کرے گا تو اپنے ہی بھلے کے لیے کرے گا اور جو بھٹکے گا تو اس کی گمراہی اس کے آگے آئے گی میں تم پر نگہبان نہیں ہوں ﴿١٠٨﴾

وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٨﴾

اور جو کچھ تم پر وحی کی جاتی ہے اس پر چلتے رہو اور اپنی راہ میں جمے رہو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿١٠٩﴾

وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

ع ۱۱

(۱۱) سُوْرَةُ هُوْد مَكِّيَّةٌ (۵۲)

اٰیاتُها ۱۲۳ — رُکُوْعاتُها ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿١﴾

الف- لا...م- را... یہ کتاب ہے جس کی آیتیں مضبوط کی گئیں پھر کھول کر واضح کر دی گئیں یہ اُس کی طرف سے ہے جو حکمت والا ساری باتوں کی خبر رکھنے والا ہے ﴿١﴾

اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ﴿٢﴾

یہ کہ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو یقین کرو میں اس کی طرف سے تمہیں خبردار کرنے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں ﴿٢﴾

وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ

اور یہ کہ اپنے پروردگار سے معافی کے طلبگار رہو اور اُس کی طرف لوٹ جاؤ وہ تمہیں ایک وقت مقررہ تک زندگی کے فوائد سے بہت اچھی طرح بہرہ مند کرے گا اور ہر زیادہ عمل کرنے والے کو اس کی سعی مزید کا اَجر بھی دے گا

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

لیکن اگر تم نے رُوگردانی کی تو میں ڈرتا ہوں کہ تم پر عذاب کا ایک بڑا دن

يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۝

نمودار نہ ہو جائے ۝

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

تم سب کو اللہ کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے اور اس کی قدرت سے کوئی بات باہر نہیں ۝

اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ۭ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

یہ لوگ اپنے سینوں کو لپیٹتے ہیں کہ اللہ سے چھپیں مگر یہ لوگ جب اپنے سارے کپڑے اپنے اوپر ڈال لیتے ہیں تو اس وقت بھی نہیں چھپ سکتے' جو کچھ یہ چھپا کر کریں اور جو کچھ کھلم کھلا کریں سب اللہ کو معلوم ہے وہ تو سینے کے اندر کے بھید جاننے والا ہے ۝

---

(۲۷) سورۃ یونس کی اس آیت اور اس جیسی بے شمار دوسری آیات کریمات پر غور کرو وہ کس صفائی سے یہ بیان کرتی ہیں کہ انسان جیسا کچھ اس دنیا میں عمل کمائے گا ویسا کچھ ہی اس کو بدلہ دیا جائے گا۔ ایسا نہیں ہو سکتا کہ ایک آدمی دنیا میں بڑائیاں کما کر گیا ہو اور اس کے مرنے کے بعد اُس کے ورثاء اس کے دوست و احباب' اس کے عزیز و اقارب قرآن خوانی کر کے' آیت کریمہ کا وِرد کر کے یا کرا کر' درود اور کلمہ طیبہ پڑھ کر یا ٹھیکہ پر پڑھوا کر اُس کے گناہوں میں تخفیف کروالیں۔ اس کا تصور کتابؔ و سنت میں بالکل نہیں ہے۔ یہ محض پیٹ کے پجاریوں نے اپنے پیٹ کی خاطر سب کچھ گھڑا ہے اور وہمی مفروضوں پر اس کی بنیاد رکھ کر سادہ لوح مسلمانوں کو اس میں پھنسا دیا ہے اور اب چونکہ وہ باپ دادا سے ایسا کرتے چلے آ رہے ہیں اس لیے ان رسوم سے گلو خلاصی نہیں کرا سکتے جیسے بہت سے دوسرے رواجات سے پیچھا چھڑانا مشکل ہے لیکن اس نظریہ کے حاملین نے جو داستانیں گھڑلی ہیں ان سے چھٹکارا بہت مشکل ہے اور جب بھی کسی بدعت کو نیکی سمجھ کر کیا جائے اُس سے چھٹکارا بہت ہی مشکل ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی اس کا کوئی حل نکال دے تو نکال سکتا ہے کہ وہ الحکیم اور العزیز ہے۔

(۲۸) اس آیت میں اس حقیقت کی طرف اشارہ ہے کہ تم جن پیشواؤں کو اپنی حاجت روائیوں کے لیے پکارتے ہو اُن تک نہ تو تمہاری پکار پہنچتی ہے اور نہ ہی تمہاری پرستاریوں کی انھیں کچھ خبر ہے۔ وہ تمہاری حاجت روائی کیا کریں گے؟ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ مشرکوں کو اور ان کے بنائے ہوئے شریکوں کو ایک صف میں کھڑا کرے گا کیونکہ معبودوں کو اپنے پرستاروں ہی کے حلقے میں ہونا چاہیے لیکن ان کے بنائے معبود مشرکوں کا ساتھی ہونا پسند نہیں کریں گے۔ وہ کہیں گے کہ ہمیں ان سے کوئی واسطہ نہیں یہ اگرچہ ہمارا نام لیتے ہوں لیکن فی الحقیقت ہمیں نہیں پوجتے تھے اپنی ہوائے نفس کے پجاری تھے۔ ہمیں تو ان کی پرستش کی خبر بھی نہیں اور یہ ایسی ہی بات ہے جیسی کہ سورۃ المائدۃ کے آخر میں سیدنا مسیح علیہ السلام کی نسبت فرمائی ہے کہ وہ قیامت کے دن عرض کریں گے کہ : ﴿ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ (۵ : ۱۱۷) ﴾ "میں عیسائیوں کے شرک سے بری ہوں" اِس پر ہمارے ان بھائیوں کو ٹھنڈے دل سے غور کرنا چاہیے جو دن رات اَلاپتے ہیں کہ شرک صرف بتوں کی پوجا کرنا ہے' اولیاء کرام رحمہم اللہ اور قبروں والوں سے اس کا کوئی تعلق نہیں حالانکہ حقیقت ان سب کی یکساں ہے۔ وہ مرنے والے بزرگوں کے بت تراشتے تھے' ہمارے ہاں مرنے والوں کے مقبرے بنائے جاتے ہیں۔ وہ بت سامنے رکھتے تھے اور ہم مقبروں پر حاضری کو ضروری قرار دیتے ہیں تاکہ اپنی عرضیاں ان کے سامنے پیش کر سکیں۔ وہ بھی صاحب بت کی پرستش کرتے تھے ہمارے ہاں بھی صاحب قبر کی پرستش ہوتی ہے اور قیامت کے روز جب بات کھلے گی تو سب کچھ واضح ہو جائے گا اگرچہ اس وضاحت سے کسی کا کچھ بھی فائدہ نہیں ہوگا۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ
رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ
كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٦

اور زمین میں چلنے پھرنے والا کوئی جانور نہیں ہے جس کی روزی کا انتظام اللہ پر نہ ہو اور وہ نہ جانتا ہو کہ اس کا ٹھکانا کہاں ہے اور وہ جگہ کہاں ہے جہاں بالآخر اس کا وجود سونپ دیا جائے گا' یہ سب کچھ کتاب میں مندرج ہے ۝٦

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ
اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ
اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ
مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ
اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧

اور وہی ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو چھ ایام میں پیدا کیا اور اس کے تخت کی فرمانروائی پانی پر تھی اور اس لیے پیدا کیا کہ تمھیں آزمائش میں ڈالے اور یہ بات ظاہر ہو جائے کہ کون عمل میں بہتر ہے اور اگر تُو ان لوگوں سے کہے کہ تم مرنے کے بعد اٹھائے جاؤ گے تو جو لوگ منکر ہیں وہ ضرور بول اٹھیں گے کہ یہ تو صریح جادو کی سی بات ہے ۝٧

وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ
لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ
اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا
كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٨

اور اگر ان پر عذاب کا نازل کرنا ایک مقررہ مدت تک ہم تاخیر میں ڈال دیں تو یہ ضرور کہیں گے کہ کونسی بات ہے جو اسے روک رہی ہے؟ سو سُن رکھو جس دن عذاب ان پر آئے گا تو پھر کسی کے ٹالے ٹلنے والا نہیں اور جس بات کی یہ ہنسی اڑایا کرتے تھے اُسی نے انھیں آگھیرا ۝٨

وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ
اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۝٩

اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت کا مزہ چکھائیں اور پھر اس سے وہ ہٹا لیں تو وہ یک قلم مایوس اور ناشکرا ہو جاتا ہے ۝٩

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ
ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ
اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝١٠

اور اگر اسے دُکھ پہنچا ہو اور اس کے بعد راحت کا مزہ چکھائیں تو پھر کہتا ہے کہ اب تو بُرائیاں مجھ سے دور ہو گئیں حقیقت یہ ہے کہ انسان خوش ہو جانے والا ڈینگیں مارنا والا ہے ۝١٠

اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١١

مگر ہاں! جو صبر کرتے ہیں اور نیک عملی کی راہ چلتے ہیں تو ان کا حال ایسا نہیں ہوتا ایسے ہی لوگ ہیں جن کے لیے بخشش ہے اور بہت بڑا اَجر ہے ۝١١

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَ
ضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ
كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ
اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝١٢

پھر کیا تو ایسا کرے گا کہ جو کچھ تجھ پر وحی کیا جاتا ہے اس میں سے کچھ باتیں چھوڑ دے گا اور اس کی وجہ سے تنگ دل رہے گا؟ اور یہ اس لیے کہ لوگ کہہ اٹھیں گے' اس آدمی پر کوئی خزانہ کیوں نہیں اُتر آیا یا ایسا کیوں نہ ہوا کہ اس کے ساتھ ایک فرشتہ آکر کھڑا ہو جاتا؟ کہ تو خبردار کر دینے والا ہے اور ہر چیز پر اللہ ہی نگہبان ہے ۝١٢

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ
مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝١٣

پھر کیا لوگ ایسا کہتے ہیں کہ اس نے قرآن اپنے جی سے گھڑ لیا ہے؟ تو کہہ دے اگر تم اپنی اس بات میں سچے ہو تو اس طرح کی دس سورتیں گھڑی ہوئی بنا کر پیش کر دو اور اللہ کے سوا جس کسی کو پکار سکتے ہو پکار لو ۝١٣

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ
اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ
مُّسْلِمُوْنَ ۝١٤

پھر اگر وہ تمہاری پکار کا جواب نہ دیں تو سمجھ لو کہ قرآن اللہ ہی کے علم سے اترا ہے اور یہ بات بھی سچی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اب بتلاؤ کیا تم یہ بات تسلیم کرتے ہو؟ ۝١٤

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ
زِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا
لَا يُبْخَسُوْنَ ۝١٥

جو کوئی دنیا کی زندگی اور اس کی دلفریبیاں ہی چاہتا ہے تو ہم اس کی کوشش و عمل کے نتائج یہاں پورے پورے دے دیتے ہیں ایسا نہیں ہوتا کہ دنیا میں اس کے ساتھ کمی کی جائے ۝١٥

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۠
وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۝١٦

لیکن یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں ہوگا جو کچھ انھوں نے یہاں بنایا ہے سب اکارت جائے گا اور جو کچھ کرتے رہے ہیں سب نابود ہونے والا ہے ۝١٦

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ
شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا
وَّرَحْمَةً ۭ
اُولٰۗىِٕكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ
فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۣ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٧

پھر جو لوگ اپنے پروردگار کی جانب سے ایک روشن دلیل رکھتے ہوں اور اس کے ساتھ ہی ایک گواہ بھی اس کی طرف سے آگیا ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب بھی پیشوائی کرتی ہوئی اور سرتاپا رحمت آچکی ہو کیا یہ لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ اور اس طرح گروہوں میں سے جو کوئی اس سے منکر ہوا تو یقین کرو آگ وہ ٹھکانا ہے جس کا اس سے وعدہ کیا گیا ہے پس تم اس کی نسبت کسی طرح کے شک میں نہ پڑو وہ تیرے پروردگار کی جانب سے امر حق ہے لیکن اکثر آدمی ایمان نہیں لاتے ۝١٧

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا ۭ
اُولٰۗىِٕكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰي رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ
هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰي رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ
عَلَي الظّٰلِمِيْنَ ۝١٨

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جو جھوٹ بول کر اللہ پر بہتان باندھے؟ جو ایسا کر رہے ہیں وہ اپنے پروردگار کے حضور پیش کیے جائیں گے اور اس وقت گواہ گواہی دیں گے کہ یہ ہیں جنھوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تو سن رکھو ان ظالموں پر اللہ کی پھٹکار ہے ۝١٨

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا

جو لوگ اللہ کی راہ سے اس کے بندوں کو روکتے ہیں اور چاہتے ہیں اس میں

عِوَجًا وَّهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝١٩

کجی پیدا کردیں اور یہ وہی ہیں جو آخرت سے منکر ہیں ۝١٩

اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۭ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ۝٢٠

یہ لوگ نہ تو زمین میں (اللہ تعالیٰ کو) عاجز کردینے والے ہیں نہ اللہ کے سوا ان کا کوئی کارساز ہے انھیں دوگنا عذاب ہوگا (کیونکہ وہ ہٹ دھرم ہیں) کہ وہ نہ تو حق بات سُن سکتے ہیں نہ حقیقت پر نظر رکھ سکتے ہیں ۝٢٠

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝٢١

یہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنی جانیں تباہی میں ڈالیں اور زندگی میں جو کچھ افتراء پردازی کرتے رہے وہ سب ان سے کھوئی گئی ۝٢١

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝٢٢

کوئی شک نہیں یہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ تباہ حال ہوں گے ۝٢٢

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٢٣

لیکن اے پیغمبر اسلام! جو لوگ ایمان لائے' نیک کام کیے اور اپنے پروردگار کی طرف (اپنی دلی رضا سے) قرار پکڑ لیا تو وہ جنت والے ہیں جو جنت (کی کامرانیوں) میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ۝٢٣

مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝٢٤

ان دو فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا' بہرا اور ایک دیکھنے والا' سننے والا پھر بتاؤ کیا دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا تم غور و فکر نہیں کرتے؟ ۝٢٤

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۡ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٢٥

اور یہ واقعہ کہ ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تھا اس نے کہا میں تمھیں آشکارا خبردار کرنے والا ہوں ۝٢٥

اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝٢٦

اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو میں ڈرتا ہوں کہ تم پر عذاب کا ایک دردناک دن نہ آ جائے ۝٢٦

فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۢ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ۝٢٧

اس پر قوم کے سردار جنھوں نے کفر کی راہ اختیار کی تھی کہا ہم تو تم میں اسکے سوا کوئی بات نہیں دیکھتے کہ ہماری ہی طرح کے ایک آدمی ہو اور جو لوگ تمھارے پیچھے چلے ہیں ان میں بھی ان لوگوں کے سوا کوئی دکھائی نہیں دیا جو ہم میں کمینے ہیں اور بے سوچے سمجھے تمھارے پیچھے ہو لیے ہیں ہم تو تم لوگوں میں اپنے سے کوئی برتری نہیں پاتے بلکہ سمجھتے ہیں تم جھوٹے ہو ۝٢٧

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ۭ

نوح (علیہ السلام) نے کہا اے میری قوم کے لوگو! تم نے اس بات پر بھی غور کیا کہ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے ایک دلیل روشن پر ہوں اور اس نے اپنے حضور سے ایک رحمت بھی مجھے بخش دی ہو مگر وہ تمھیں دکھائی نہ دے تو کیا

أَنُلْزِمُكُمُوهَا وَأَنتُمْ لَهَا كَٰرِهُونَ ﴿٢٨﴾

ہم جبراً تمھیں راہ دکھادیں حالانکہ تم اس سے بیزار ہو ﴿٢٨﴾

وَيَٰقَوْمِ لَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا

لوگو! جو کچھ میں کر رہا ہوں اس پر مال و دولت کا تم سے طالب نہیں میری

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى ٱللَّهِ وَمَآ أَنَا۠ بِطَارِدِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟

خدمت کی مزدوری صرف اللہ پر ہے اور یہ بھی سمجھ لو کہ جو لوگ ایمان لائے

إِنَّهُم مُّلَٰقُوا۟ رَبِّهِمْ وَلَٰكِنِّيٓ أَرَىٰكُمْ قَوْمًا

ہیں میں ایسا کرنے والا نہیں کہ اپنے پاس سے انھیں ہنکادوں انھیں بھی اپنے

تَجْهَلُونَ ﴿٢٩﴾

رب سے ملنا ہے لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم ایک جماعت ہو جاہلوں کی ﴿٢٩﴾

وَيَٰقَوْمِ مَن يَنصُرُنِي مِنَ ٱللَّهِ إِن

اے میری قوم کے لوگو! مجھے بتلاؤ اگر میں ان لوگوں کو اپنے پاس سے نکال باہر

طَرَدتُّهُمْ

کروں تو اللہ کے مقابلے میں کون ہے جو میری مدد کرے گا؟ کیا تم غور

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٣٠﴾

نہیں کرتے ﴿٣٠﴾

وَلَآ أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَآئِنُ ٱللَّهِ وَلَآ أَعْلَمُ

اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں' نہ یہ کہتا ہوں

ٱلْغَيْبَ وَلَآ أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ وَلَآ أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِيٓ

کہ میں غیب کی باتیں جانتا ہوں' نہ میرا یہ دعویٰ ہے کہ میں فرشتہ ہوں' میں

أَعْيُنُكُمْ لَن يُؤْتِيَهُمُ ٱللَّهُ خَيْرًا

یہ بھی نہیں کہتا کہ جن لوگوں کو تم حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو اللہ انھیں کوئی

ٱللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِيٓ أَنفُسِهِمْ ۖ إِنِّيٓ إِذًا

بھلائی نہیں دے گا اللہ ہی بہتر جانتا ہے جو کچھ ان لوگوں کے دلوں میں ہے'

لَّمِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٣١﴾

اگر میں ایسا کہوں تو جو نہی ایسی بات کہی میں ظالموں میں سے ہو گیا ﴿٣١﴾

قَالُوا۟ يَٰنُوحُ قَدْ جَٰدَلْتَنَا فَأَكْثَرْتَ جِدَٰلَنَا فَأْتِنَا بِمَا

ان لوگوں نے کہا اے نوح! تو نے ہم سے جھگڑا کیا اور بہت جھگڑ چکا' اگر تو سچا

تَعِدُنَآ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ﴿٣٢﴾

ہے تو جس بات کا وعدہ کیا ہے وہ ہمیں لا دکھا ﴿٣٢﴾

قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيكُم بِهِ ٱللَّهُ إِن شَآءَ وَمَآ أَنتُم

نوحؑ نے کہا اگر اللہ کو منظور ہو گا تو بلاشبہ تم پر وہ بات لے آئے گا اور تمھیں یہ

بِمُعْجِزِينَ ﴿٣٣﴾

قدرت نہیں کہ اسے عاجز کر دو ﴿٣٣﴾

وَلَا يَنفَعُكُمْ نُصْحِيٓ إِنْ أَرَدتُّ أَنْ أَنصَحَ لَكُمْ

اور اگر اللہ کی مشیت یہی ہے کہ تمھیں ہلاک کرے تو میں کتنی ہی نصیحت کرنا

إِن كَانَ ٱللَّهُ يُرِيدُ أَن يُغْوِيَكُمْ ۚ هُوَ رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ

چاہوں میری نصیحت کچھ سودمند نہ ہو گی وہی تمھارا پروردگار ہے اس کی

تُرْجَعُونَ ﴿٣٤﴾

طرف تمھیں لوٹنا ہے ﴿٣٤﴾

أَمْ يَقُولُونَ ٱفْتَرَىٰهُ ۖ

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس آدمی نے اپنے جی سے بات گھڑلی ہے؟ تو کہہ

قُلْ إِنِ ٱفْتَرَيْتُهُۥ فَعَلَيَّ إِجْرَامِى وَأَنَا۠ بَرِىٓءٌ مِّمَّا

دے اگر میں نے یہ بات گھڑلی ہے تو میرا جرم مجھ پر اور تم جو جرم کر رہے ہو

تُجْرِمُونَ ﴿٣٥﴾

میں اس سے بری الذمہ ہوں! ﴿٣٥﴾

ع ٤

وَأُوحِىَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُۥ لَن يُؤْمِنَ

اور نوح (علیہ السلام) پر وحی کی گئی کہ تیری قوم میں سے جو لوگ ایمان لا چکے ہیں ان

مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾

کے سوا اب کوئی ایمان لانے والا نہیں پس جو کچھ یہ کر رہے ہیں اس پر غم نہ کر ﴿۳۶﴾

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾

اور ہماری نگرانی میں اور ہمارے حکم کے مطابق ایک کشتی بنانا شروع کر دے اور ان ظالموں کے بارے میں اب ہم سے کچھ عرض معروض نہ کر یقیناً یہ لوگ غرق ہو جانے والے ہیں ﴿۳۷﴾

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۖ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ۭ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾

چنانچہ وہ کشتی بنانے لگا اور جب کبھی ایسا ہوتا کہ اس کی قوم کا کوئی گروہ اس پر سے گزرتا تو تمسخر کرنے لگتا نوح (علیہ السلام) انہیں جواب دیتا کہ اگر تم ہماری ہنسی اڑاتے ہو تو اس طرح ہم بھی تم پر ہنسیں گے ﴿۳۸﴾

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾

وہ وقت دور نہیں جب تمہیں معلوم ہو جائے گا کون ہے جس پر ایسا عذاب آتا ہے کہ اسے رسوا کرے اور پھر دائمی عذاب بھی اس پر نازل ہو ﴿۳۹﴾

حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ۭ

یہاں تک کہ جب وہ وقت آگیا کہ ہماری بات ظہور میں آئے اور تنور نے جوش مارا تو ہم نے حکم دیا ہر قسم کے دو دو جوڑے کشتی میں لے لے اور اپنے اہل و عیال کو بھی ساتھ رکھ مگر اہل و عیال میں وہ لوگ داخل نہیں جن کے متعلق پہلے یہ بات کہی جا چکی ہے نیز ان لوگوں کو بھی لے لے جو ایمان لا چکے

وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾

ہیں اور نوح کے ساتھ ایمان نہیں لائے تھے مگر بہت تھوڑے آدمی ﴿۴۰﴾

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾

اور کہا نوح نے اب کشتی میں سوار ہو جاؤ اللہ کے نام سے اسے چلنا ہے اور اللہ ہی کے نام سے ٹھہرنا ہے' بلاشبہ میرا پروردگار بخشنے والا رحمت والا ہے ﴿۴۱﴾

وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۡ وَنَادٰى نُوْحُ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾

اور دیکھو ایسی موجوں میں کہ پہاڑ کی طرح اٹھتی ہیں کشتی انہیں لیے جا رہی تھی اور نوح (علیہ السلام) نے اپنے بیٹے کو پکارا وہ کنارہ پر تھا اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ کشتی میں سوار ہو جا کافروں کے ساتھ نہ رہ ﴿۴۲﴾

قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَاۗءِ ۭ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾

(نوح علیہ السلام کے بیٹے نے کہا میں کسی پہاڑ پر پناہ لے لوں گا' وہ مجھے پانی کی زد سے بچا لے گا نوح (علیہ السلام) نے کہا آج اللہ کی بات سے بچانے والا کوئی نہیں مگر ہاں وہی جس پر وہ رحم کرے اور دونوں کے درمیان ایک موج حائل ہو گئی' پس وہ انہی میں ہوا جو ڈوبنے والے تھے ﴿۴۳﴾

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ
الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ
بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾

اور حکم ہوا اے زمین! اپنا پانی پی لے اور اے آسمان! تھم جا! اور پانی کا چڑھاؤ اُتر گیا اور حادثہ انجام پا گیا اور کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہر گئی اور کہا گیا' نامرادی اس گروہ کے لیے ہے کہ ظلم کرنے والا گروہ تھا ﴿٤٤﴾

وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ
اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ
الْحٰكِمِيْنَ ﴿٤٥﴾

اور نوح (علیہ السلام) نے اپنے پروردگار سے دعا کی اس نے کہا خدایا! میرا بیٹا تو میرے گھر کے لوگوں میں سے ہے اور یقیناً تیرا وعدہ بھی سچا ہے' تجھ سے بہتر فیصلہ کرنے والا اور کوئی نہیں ﴿٤٥﴾

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ
اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ
بِهٖ عِلْمٌ ۭ

اللہ نے فرمایا' اے نوحؑ! وہ تیرے لوگوں میں سے نہیں ہے وہ تو بد عمل ہے (اور کوئی عمل بھی اس کا اچھا نہیں ہے اور وہ بد عملوں کا ساتھی ہے) پس جس حقیقت کا تجھے علم نہیں اس بارے میں سوال نہ کر میں تجھے نصیحت کرتا ہوں

اِنِّىْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٤٦﴾

کہ ناواقفوں میں سے نہ ہو جا ﴿٤٦﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ
بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ
الْخٰسِرِيْنَ ﴿٤٧﴾

نوحؑ نے عرض کیا! خدایا! میں اس بات سے تیرے حضور پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی بات کا سوال کروں جس کی حقیقت کا مجھے علم نہیں اگر تو نے مجھے نہ بخشا اور رحم نہ فرمایا تو میں ان لوگوں میں سے ہو جاؤں گا جو تباہ حال ہوئے ﴿٤٧﴾

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى
اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ۭ

حکم ہوا اے نوح! (علیہ السلام) اب کشتی سے اُتر ہماری جانب سے تجھ پر سلامتی اور برکتیں ہوں نیز ان جماعتوں پر جو تیرے ساتھ ہیں اور دوسری کتنی ہی جماعتیں ہیں جنھیں ہم بہرہ مند کریں گے لیکن پھر انھیں ہماری طرف سے

وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿٤٨﴾

عذابِ دردناک پہنچے گا ﴿٤٨﴾

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ
تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۭ

اے پیغمبر اسلام! یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جسے وحی کے ذریعہ ہم تجھے بتلا رہے ہیں اس سے پہلے نہ تو جانتا تھا نہ تیری قوم' بس صبر کر (منکروں کی شرارت سے دلگیر نہ ہو) انجام کار متقیوں ہی کے لیے ہے ﴿٤٩﴾

اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٩﴾

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ

اور ہم نے عاد کی طرف اس کے بھائی بندوں میں سے ہود کو بھیجا' ہود نے کہا'

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾

اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا کوئی تمھارا معبود نہیں یقین کرو تم اس کے سوا کچھ نہیں ہو کہ افتراء پر دازیاں کر رہے ہو ﴿٥٠﴾

يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا

اے میری قوم کے لوگو! میں اس بات کے لیے تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا'

الَّذِیْ فَطَرَنِیْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

میرا بدلہ تو اس پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا پھر کیا تم نہیں سمجھتے؟ ﴿۵۱﴾

وَیٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ یُرْسِلِ

اے میری قوم کے لوگو! اپنے پروردگار سے مغفرت مانگو اور اس کی جناب

السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا وَّیَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى

میں توبہ کرو وہ تم پر برسنے والے بادل بھیجتا ہے اور تمہاری قوتوں پر قوتیں

قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِیْنَ ﴿۵۲﴾

بڑھاتا ہے اور جرم کرتے ہوئے اس سے منہ نہ موڑو ﴿۵۲﴾

قَالُوْا یٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَیِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ

ان لوگوں نے کہا اے ہود! تو ہمارے پاس کوئی دلیل لے کر تو نہیں آیا اور ہم

بِتَارِكِیْۤ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ

ایسا کرنے والے نہیں کہ تیرے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں ہم تجھ

بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۳﴾

پر ایمان لانے والے نہیں ﴿۵۳﴾

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ

ہم جو کچھ کہتے ہیں وہ تو یہ ہے کہ ہمارے معبودوں میں سے کسی کی تجھ پر مار پڑ

قَالَ اِنِّیْۤ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْۤا اَنِّیْ بَرِیْٓءٌ

گئی ہے' ہودؑ نے کہا' میں اللہ کو گواہ ٹھہراتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ جن

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾

ہستیوں کو تم نے اس کا شریک بنا رکھا ہے مجھے ان سے کوئی سروکار نہیں ﴿۵۴﴾

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِیْدُوْنِیْ جَمِیْعًا ثُمَّ لَا

تم سب مل کر میرے خلاف جو کچھ تدبیریں کر سکتے ہو ضرور کرو اور مجھے (ذرا

تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾

بھر بھی) مہلت نہ دو ﴿۵۵﴾

اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ ؕ

میرا بھروسہ اللہ پر ہے جو میرا پروردگار ہے اور تمہارا بھی' کوئی حرکت کرنے

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى

والی ہستی نہیں کہ اس کے قبضہ سے باہر ہو' میرا پروردگار (حق و انصاف کی)

صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۵۶﴾

سیدھی راہ پر ہے ﴿۵۶﴾

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ اِلَیْكُمْ ؕ

پھر اگر تم نے روگردانی کی تو جس بات کے لیے میں بھیجا گیا تھا وہ میں نے پہنچا

وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ ۫ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَیْـًٔا ؕ

دی اور میرا پروردگار کسی دوسرے گروہ کو تمہاری جگہ دے دے گا اور تم

اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ﴿۵۷﴾

اس کا کچھ بگاڑ نہ سکو گے' یقیناً میرا پروردگار ہر چیز کا نگرانِ حال ہے ﴿۵۷﴾

وَ لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا هُوْدًا

اور جب ہماری بات کا وقت آ پہنچا تو اپنی رحمت سے ہود (علیہ السلام) کو بچا لیا اور ان

وَّالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَ نَجَّیْنٰهُمْ مِّنْ

لوگوں کو بھی بچا لیا جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اور ایسے عذاب سے بچایا

عَذَابٍ غَلِیْظٍ ﴿۵۸﴾

کہ بڑا ہی سخت عذاب تھا ﴿۵۸﴾

وَتِلْكَ عَادٌ ۫ جَحَدُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْۤا

یہ ہے سرگزشت عاد کی انہوں نے اپنے پروردگار کی نشانیاں جھٹلائیں اور اس

اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ﴿۵۹﴾

کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر متکبر و سرکش کے حکم کی پیروی کی ﴿۵۹﴾

وَاُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً وَّیَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ

اور دنیا میں بھی ان کے پیچھے لعنت پڑی اور قیامت کے دن بھی تو سن رکھو کہ

أَلَآ إِنَّ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُودٍ ﴿٦٠﴾

قومِ عاد نے اپنے پروردگار کی ناشکری کی اور سُن رکھو کہ عاد کے لیے محرومی کا اعلان ہوا جو ہود کی قوم تھی ﴿٦٠﴾

وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَٰلِحًا ۚ قَالَ يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥ ۖ

اور ہم نے قومِ ثمود کی طرف اس کے بھائی بندوں میں سے صالح کو بھیجا اس نے کہا اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں، وہی ہے جس نے تمھیں زمین سے پیدا کیا اور پھر اس میں تمھیں بسا دیا پس اس سے بخشش مانگو اور اس کی طرف رجوع کرو، یقین کرو کہ میرا

هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ ٱلْأَرْضِ وَٱسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَٱسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوٓا۟ إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّى قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ﴿٦١﴾

پروردگار ہر ایک کے پاس ہے اور ہر ایک کی دُعاؤں کا جواب دینے والا ہے ﴿٦١﴾

قَالُوا۟ يَٰصَٰلِحُ قَدْ كُنتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَٰذَآ ۖ أَتَنْهَىٰنَآ أَن نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ ءَابَآؤُنَا ۖ وَإِنَّنَا لَفِى شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَآ إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿٦٢﴾

لوگوں نے کہا اے صالحؑ! پہلے تو تُو ایک ایسا آدمی تھا کہ ہم سب کی اُمیدیں تجھ سے وابستہ تھیں پھر کیا تو ہمیں روکتا ہے کہ ان معبودوں کی پوجا نہ کریں جنھیں ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آرہے ہیں؟ ہمیں تو اس بات میں شک ہے جس کی طرف تم دعوت دیتے ہو کہ ہمارے دل میں اترتی نہیں ﴿٦٢﴾

قَالَ يَٰقَوْمِ أَرَءَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّى وَءَاتَىٰنِى مِنْهُ رَحْمَةً فَمَن يَنصُرُنِى مِنَ ٱللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُۥ ۖ فَمَا تَزِيدُونَنِى غَيْرَ تَخْسِيرٍ ﴿٦٣﴾

صالح (علیہ السلام) نے کہا اے میری قوم کے لوگو! کیا تم نے اس بات پر بھی غور کیا کہ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے ایک دلیل روشن پر ہوں اور اس نے اپنی رحمت مجھے عطا فرمائی ہو تو پھر کون ہے جو اللہ کے مقابلہ میں میری مدد کرے گا اگر میں اس کے حکم سے سرتابی کروں؟ تم مجھے کوئی فائدہ نہیں پہنچاتے تباہی کی طرف لے جانا چاہتے ہو ﴿٦٣﴾

وَيَٰقَوْمِ هَٰذِهِۦ نَاقَةُ ٱللَّهِ لَكُمْ ءَايَةً ۖ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِىٓ أَرْضِ ٱللَّهِ ۖ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوٓءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ﴿٦٤﴾

اور اے میری قوم کے لوگو! دیکھو یہ اللہ کی اونٹنی تمھارے لیے ایک نشانی ہے پس اسے چھوڑ دو اللہ کی زمین میں چرتی رہے اسے کسی طرح کی اذیت نہ پہنچانا ورنہ فوراً عذاب تمھیں آپکڑے گا ﴿٦٤﴾

فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوا۟ فِى دَارِكُمْ ثَلَٰثَةَ أَيَّامٍ ۖ ذَٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ ﴿٦٥﴾

لیکن لوگوں نے اسے ہلاک کر ڈالا تب صالح (علیہ السلام) نے کہا تین دن تک اپنے گھروں میں کھا پی لو یہ وعدہ جھوٹا نہیں نکلے گا ﴿٦٥﴾

فَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَٰلِحًا وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مَعَهُۥ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْىِ يَوْمِئِذٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ ٱلْقَوِىُّ ٱلْعَزِيزُ ﴿٦٦﴾

پھر جب ہماری بات کا وقت آپہنچا تو ہم نے صالح کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے نجات دے دی بلاشبہ تیرا پروردگار ہی ہے جو قوت والا اور سب پر غالب ہے ﴿٦٦﴾

وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ
جٰثِمِيْنَ ﴿٦٧﴾

اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کا حال یہ ہوا کہ ایک زور کی کڑک نے آلیا
جب صبح ہوئی تو سب اپنے گھروں میں اوندھے پڑے تھے ﴿٦٧﴾

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ
اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿٦٨﴾

گویا ان گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے! ثمود نے اپنے پروردگار کی ناشکری کی
اور ثمود کے لیے محرومی ہوئی ﴿٦٨﴾

وَلَقَدْ جَاۗءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى
قَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَاۗءَ بِعِجْلٍ
حَنِيْذٍ ﴿٦٩﴾

اور یہ واقعہ ہے کہ ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس خوشخبری لے کر
آئے تھے' انھوں نے کہا تم پر سلامتی ہو' کہا تم پر بھی سلامتی ہو' پھر فوراً ایک
بھنا ہوا بچھڑا لے آیا ﴿٦٩﴾

فَلَمَّا رَآٰ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ
مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ

پھر جب اس نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف بڑھتے نہیں تو ان سے
بدگمان ہوا اور جی میں ڈرا (کہ یہ بات کیا ہے؟) انھوں نے کہا خوف نہ کر ہم تو
قومِ لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں ﴿٧٠﴾

قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٠﴾

وَامْرَاَتُهٗ قَاۗىِٕمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ
وَّرَاۗءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿٧١﴾

اور اس کی بیوی بھی کھڑی تھی وہ ہنس پڑی پس ہم نے اسے اسحٰق (علیہ السلام) کی
خوشخبری دی اور اس بات کی بھی کہ اسحٰق سے یعقوب (علیہ السلام) کا ظہور ہوگا ﴿٧١﴾

قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ۭ
اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿٧٢﴾

وہ بولی تعجب مجھ پر! کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ میرے اولاد ہو حالانکہ میں بڑھیا
ہو گئی ہوں اور میرا شوہر بھی بوڑھا ہے' یہ تو بڑی ہی عجیب بات ہے ﴿٧٢﴾

قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ۭ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ
عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ۭ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿٧٣﴾

انھوں نے کہا کیا تو اللہ کے کاموں پر تعجب کرتی ہے؟ اللہ کی رحمت اور اس کی
برکتیں تجھ پر ہوں' اے اہل خانہ' ابراہیمؑ! بلاشبہ اس کی ذات ہے جس کی
ستائش کی جاتی ہے اور وہی ہے جس کے لیے ہر طرح کی بڑائیاں ہیں ﴿٧٣﴾

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَاۗءَتْهُ الْبُشْرٰى
يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٤﴾

پھر جب ابراہیمؑ کے دل سے اندیشہ دور ہو گیا اور اسے خوشخبری ملی تو قومِ لوط
کے بارے میں ہم سے جھگڑنے لگا ﴿٧٤﴾

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿٧٥﴾

ابراہیم بڑا ہی بردبار' نرم دل اور اللہ کی طرف رجوع ہو کر رہنے والا تھا ﴿٧٥﴾

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ
قَدْ جَاۗءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ
مَرْدُوْدٍ ﴿٧٦﴾

(اللہ تعالیٰ کے فرستادوں نے کہا) اے ابراہیم! (علیہ السلام) اب اس بات کا خیال
چھوڑ دے تیرے پروردگار کی جو بات تھی وہ آ پہنچی اور ان لوگوں پر عذاب
آ رہا ہے جو کسی طرح ٹل نہیں سکتا ﴿٧٦﴾

وَلَمَّا جَاۗءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ
بِهِمْ

اور پھر جب ہمارے فرستادے لوط (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو وہ ان کے آنے سے

بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ۝۷۷

خوش نہیں ہوا ان کی موجودگی نے اسے پریشان کر دیا وہ بولا' آج کا دن تو بڑی مصیبت کا دن ہے ۝۷۷

وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ۝۷۸

اور اس کی قوم کے لوگ دوڑتے ہوئے آئے وہ پہلے سے برے کاموں کے عادی ہو رہے تھے لوط نے ان سے کہا' لوگو! یہ (تمہارے گھر میں) میری بیٹیاں ہیں یہ تمہارے لیے جائز اور پاک ہیں' پس اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں کے معاملہ میں مجھے رسوا نہ کرو کیا تم میں کوئی بھی بھلا آدمی نہیں؟ ۝۷۸

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ۝۷۹

ان لوگوں نے کہا تجھے معلوم ہو چکا ہے کہ تیری ان بیٹیوں سے ہمیں کوئی سروکار نہیں اور تو اچھی طرح جانتا ہے ہم کیا کرنا چاہتے ہیں ۝۷۹

قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ۝۸۰

لوط (علیہ السلام) نے کہا کاش! تمہارے مقابلہ کی مجھے طاقت ہوتی یا کوئی سہارا ہوتا جس کا آسرا پکڑ سکتا (یعنی ہجرت کا حکم آجاتا) ۝۸۰

قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ۝۸۱

آنے والوں نے کہا اے لوط! ہم تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے آئے ہیں' یہ لوگ کبھی تجھ پر قابو نہ پا سکیں گے تو ایسا کر جب رات کا ایک حصہ گزر جائے تو اپنے گھر کے آدمیوں کو ساتھ لے کر نکل چل اور تم میں سے کوئی ادھر اُدھر نہ دیکھے مگر تیری بیوی' جو کچھ ان لوگوں پر گزرنا ہے وہ اس پر بھی گزرے گا' عذاب کا مقررہ وقت صبح کا ہے اور صبح کے آنے میں کچھ دیر نہیں ۝۸۱

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ۝۸۲

پھر جب ہماری بات کا وقت آپہنچا تو ہم نے اس بستی کی تمام بلندیاں پستی میں بدل دیں اور اس پر آگ میں پکے ہوئے پتھر لگاتار برسائے ۝۸۲

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ۝۸۳

وہ پتھر تیرے پروردگار کے حضور نشان کیے ہوئے تھے' یہ بستی ان ظالموں سے کچھ دور نہیں ۝۸۳

ع ۸

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ۝۸۴

اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا' اس نے کہا اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اور ماپ تول میں کمی نہ کیا کرو' میں دیکھ رہا ہوں کہ تم خوشحال ہو' میں ڈرتا ہوں کہ تم پر عذاب کا ایسا دن نہ آجائے جو سب پر چھا جائے ۝۸۴

وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَ

(شعیب علیہ السلام نے کہا) اے میری قوم کے لوگو! ماپ تول انصاف کے ساتھ

لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾

پوری پوری کیا کرو لوگوں کو ان کی چیزیں (ان کے حق سے) کم نہ دو ملک میں شر و فساد پھیلاتے نہ پھرو ﴿۸۵﴾

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾

اگر تم میرا کہا مانو تو جو کچھ اللہ کا دیا بچ رہے اس میں تمہارے لیے بہتری ہے اور دیکھو میں کچھ تم پر نگہبان نہیں ﴿۸۶﴾

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۭ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾

لوگوں نے کہا اے شعیب! کیا تیری یہ نمازیں تجھے یہ حکم دیتی ہیں کہ ہمیں آکر کہے کہ ان معبودوں کو چھوڑ دو جنھیں تمہارے باپ دادا پوجتے رہے ہیں یا یہ کہ تمھیں اختیار نہیں کہ اپنے مال میں جس طرح کا تصرف کرنا چاہو کرو؟ بس تم ایک ہی نرم دل اور راست باز آدمی رہ گئے ہو؟ ﴿۸۷﴾

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰي مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾

شعیب (علیہ السلام) نے کہا اے میری قوم کے لوگو! کیا تم نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے ایک روشن دلیل رکھتا ہوں اور وہ مجھے اچھی روزی عطا فرما رہا ہے اور میں یہ نہیں چاہتا کہ جس بات سے تمہیں روکتا ہوں اس سے تمھیں تو روکوں اور خود اس کے خلاف چلوں، میں اس کے سوا کچھ نہیں چاہتا کہ جہاں تک میرے بس میں ہے اصلاحِ حال کی کوشش کروں میرا کام بنتا ہے تو اللہ ہی کی مدد سے بنتا ہے، میں نے اس پر بھروسہ کیا اور اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں! ﴿۸۸﴾

وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ۭ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾

اور اے میری قوم کے لوگو! میری ضد میں آکر کہیں ایسی بات نہ کر بیٹھنا کہ تمھیں بھی ویسا ہی معاملہ پیش آجائے جیسا قومِ نوح کو یا قومِ ہود کو یا قومِ صالح کو پیش آچکا ہے اور قومِ لوط تم سے کچھ دور نہیں ہے ﴿۸۹﴾

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾

اور اللہ سے معافی مانگو اور اس کی طرف لوٹ جاؤ، میرا پروردگار بڑا ہی رحمت والا بڑا ہی محبت والا ہے ﴿۹۰﴾

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۡ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾

لوگوں نے کہا اے شعیب! (علیہ السلام) تم جو کچھ کہتے ہو اس میں سے اکثر باتیں تو ہماری سمجھ ہی میں نہیں آتیں اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ تم ہم لوگوں میں ایک کمزور آدمی ہو اگر تمھاری برادری کے آدمی نہ ہوتے تو ہم ضرور تمھیں سنگسار کر دیتے تمھاری ہمارے سامنے کوئی ہستی نہیں ﴿۹۱﴾

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاۗءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝۹۲

(شعیب علیہ السلام نے) کہا اے میری قوم کے لوگو! کیا اللہ سے بڑھ کر تم پر میری برادری کا دباؤ ہوا؟ اور اللہ تمھارے لیے کچھ نہ ہوا کہ اسے پیچھے ڈال دیا؟ اچھا جو کچھ تم کرتے ہو میرے پروردگار کے احاطہ سے باہر نہیں ۝۹۲

وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۭ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۭ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ۝۹۳

اے میری قوم کے لوگو! تم اپنی جگہ کام کیے جاؤ، میں بھی سرگرمِ عمل ہوں تم بہت جلد معلوم کر لوگے کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رُسوا کرے گا اور کون جھوٹا ہے، انتظار کرو میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ۝۹۳

وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝۹۴

اور پھر جب ہماری بات کا وقت آ پہنچا تو ایسا ہوا کہ ہم نے شعیب (علیہ السلام) کو اور ان کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے بچا لیا اور جو لوگ ظالم تھے انھیں ایک سخت آواز نے آ پکڑا، پس جب صبح ہوئی تو اپنے اپنے گھروں میں اوندھے پڑے تھے ۝۹۴

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ۝۹۵

گویا ان گھروں میں وہ کبھی بسے ہی نہ تھے تو سُن رکھو کہ قبیلہ مدین کے لیے بھی محرومی ہوئی جس طرح قومِ ثمود کے لیے محرومی ہوئی تھی ۝۹۵

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۹۶

اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں اور واضح سند کے ساتھ (قوم کے پاس) بھیجا تھا ۝۹۶

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ۝۹۷

فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف مگر وہ فرعون کی بات پر چلے اور فرعون کی بات راست بازی کی بات نہ تھی ۝۹۷

يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۭ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ۝۹۸

قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا اور انھیں دوزخ میں پہنچائے گا تو دیکھو کیا ہی پہنچنے کی بری جگہ ہے جہاں وہ پہنچ کر رہے ۝۹۸

وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ۝۹۹

اور اس دُنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگی اور قیامت میں بھی تو دیکھو کہ کیا ہی بُرا صلہ ہے جو ان کے حصے میں آیا ۝۹۹

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَاۗىِٕمٌ وَّحَصِيْدٌ ۝۱۰۰

یہ آبادیوں کی خبروں میں سے چند کا بیان ہے جو ہم تجھے سنا رہے ہیں ان میں سے کچھ تو اس وقت تک قائم ہیں، کچھ بالکل اُجڑ گئیں ۝۱۰۰

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ خود انھوں نے ہی اپنے اوپر ظلم کیا، تو دیکھ جب تیرے پروردگار کی ٹھہرائی ہوئی بات آ پہنچی تو ان کے وہ معبود کچھ بھی

شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾

کام نہ آئے جنھیں اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے انھوں نے کچھ فائدہ نہ پہنچایا بجز اس کے کہ ہلاکت کا باعث ہوئے ﴿۱۰۱﴾

وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَاۤ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِىَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾

اور تیرے پروردگار کی پکڑ ایسی ہی ہوتی ہے جب وہ انسانی آبادیوں کو ظلم کرتے ہوئے پکڑتا ہے یقیناً اس کی پکڑ بڑی ہی دردناک' بڑی ہی سخت ہے ﴿۱۰۲﴾

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾

اور اس بات میں اس کے لیے بڑی ہی عبرت ہے جو آخرت کے عذاب کا خوف رکھتا ہے یہ آخرت کا دن وہ دن ہے جب تمام انسان اکٹھے کیے جائیں گے اور یہ وہ دن ہے جس کا نظارہ کیا جائے گا ﴿۱۰۳﴾

وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾

اور ہم نے اس کو پیچھے نہیں ڈالا مگر اسلیے کہ مقررہ وقت پر اسکا ظہور ہو ﴿۱۰۴﴾

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِىٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾

جب وہ دن آپہنچے گا تو کسی جان کی مجال نہ ہوگی کہ بغیر اللہ کی اجازت کے زبان کھولے پھر کچھ ایسے ہوں گے جن کیلئے محرومی ہے اور کچھ ایسے ہوں گے جن کیلئے سعادت ہے ﴿۱۰۵﴾

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِى النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾

تو جو لوگ محروم ہوئے وہ دوزخ میں ہوں گے (اس کے سوا کچھ نہ ہوگا کہ) ان کے لیے وہاں چیخنا چلّانا ہوگا ﴿۱۰۶﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾

وہ اس میں رہیں گے جب تک آسمان و زمین قائم ہیں مگر ہاں! اس صورت میں کہ تیرا پروردگار چاہے بلاشبہ تیرا پروردگار اپنے کاموں میں مختار ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿۱۰۷﴾

وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِى الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾

اور جن لوگوں نے سعادت پائی تو وہ بہشت میں ہوں گے اور اسی میں رہیں گے جب تک آسمان و زمین قائم ہیں مگر ہاں! اس صورت میں کہ تیرا پروردگار چاہے یہ بخشش ہے ہمیشہ جاری رہنے والی ﴿۱۰۸﴾

فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾

پس یہ لوگ جو پرستش کرتے ہیں تو اس بارے میں تجھے کوئی شبہ نہ ہو یہ اس طرح پرستش کر رہے ہیں جس طرح ان سے پہلے ان کے باپ دادا کرتے رہے ہیں' ایسا ضرور ہونے والا ہے کہ ہم ان کا حصہ انھیں پورا پورا دے دیں بغیر کسی کمی کے ﴿۱۰۹﴾

ع ۹ ۱۰

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْ

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی پھر اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر تیرے

لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ﴿١١٠﴾

پروردگار نے پہلے سے ایک بات نہ ٹھہرادی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اور ان لوگوں کو اس کی نسبت شبہ ہے جس سے وہ حیران ہیں ﴿۱۱۰﴾

وَإِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ ۚ إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١١١﴾

اور سب کے لیے یہی ہونا ہے کہ جب وقت آئے گا تو تیرا پروردگار ان کے اعمال انھیں پورے پورے دے گا جو کچھ یہ لوگ کر رہے ہیں وہ پوری خبر رکھنے والا ہے ﴿۱۱۱﴾

فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۚ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١٢﴾

پس چاہیے کہ جس طرح تمھیں حکم دیا گیا ہے تم اور وہ سب جو توبہ کر کے تمھارے ساتھ ہو لیے ہیں استوار ہو جاؤ اور حد سے نہ بڑھو یقین کرو تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۲﴾

وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿١١٣﴾

اور ایسا بھی نہ کرنا کہ ظالموں کی طرف جھک پڑو اور (قریب ہونے کے باعث) آگ تمھیں بھی چھو جائے اللہ کے سوا تمھارا کوئی رفیق نہیں پھر کہیں مدد نہ پاؤ گے ﴿۱۱۳﴾

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ ۚ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ۚ ذَٰلِكَ ذِكْرَىٰ لِلذَّاكِرِينَ ﴿١١٤﴾

اور نماز قائم کرو اس وقت جب دن شروع ہونے کو ہو اور جب ختم ہونے کو ہو نیز اس وقت جب رات کا ابتدائی حصہ گزر رہا ہو' یاد رکھو نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں یہ نصیحت ہے ان کیلئے جو نصیحت پذیر ہیں ﴿۱۱۴﴾

وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٥﴾

اور صبر کرو کیونکہ اللہ نیک عملوں کا اجر کبھی ضائع نہیں کرتا ﴿۱۱۵﴾

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِن قَبْلِكُمْ أُولُو بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ أَنجَيْنَا مِنْهُمْ ۗ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿١١٦﴾

پھر ایسا کیوں نہیں ہوا کہ جو عہد تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان میں اہل خیر باقی رہے ہوتے اور لوگوں کو ملک میں شر و فساد کرنے سے روکتے؟ ایسا نہیں ہوا مگر بہت تھوڑے عہدوں میں جنھیں ہم نے نجات دی' ظلم کرنے والے تو اس راہ پر چلے جس میں انہوں نے آسودگی پائی اور وہ مجرم تھے ﴿۱۱۶﴾

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ﴿١١٧﴾

اور یاد رکھو ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا تھا کہ تمھارا پروردگار آبادیوں کو ناحق ہلاک کر دے اور اس کے باشندے سنوارنے والے ہوں ﴿۱۱۷﴾

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ﴿١١٨﴾

اور اگر تمھارا پروردگار چاہتا تو تمام انسانوں کو ایک اُمت بنا دیتا اور لوگ ایسے ہی رہیں گے کہ مختلف ہوں ﴿۱۱۸﴾

إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ

مگر ہاں! جس پر تیرے پروردگار نے رحم فرمایا اور اسی لیے انھیں پیدا کیا ہے

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

اور تمہارے پروردگار کی بات پوری ہو کر رہی کہ میں جہنم کو کیا جن اور کیا انسان سب سے بھرپور کردوں گا ﴿۱۱۹﴾

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

اور رسولوں کی سرگزشتوں میں سے جو قصے ہم تجھے سناتے ہیں تو ان سب میں یہی بات ہے کہ تیرے دل کو تسکین دے دیں اور پھر ان کے اندر تجھے آمرِ حق مل گیا اور موعظت اور یاد دہانی ہوئی مومنوں کے لیے ﴿۱۲۰﴾

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾

جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان سے کہہ دے تم اپنی جگہ کام کیے جاؤ، ہم بھی سرگرم عمل ہیں ﴿۱۲۱﴾

وَانْتَظِرُوْا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

اور منتظر رہو ہم بھی منتظر ہیں ﴿۱۲۲﴾

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ

اور اللہ ہی کے لیے آسمان و زمین کی چھپی باتوں کا علم ہے اور سارے کام اس کے آگے رجوع ہوتے ہیں پس اس کی بندگی میں لگا رہ اور اس پر بھروسہ کر،

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

تیرا پروردگار اس سے غافل نہیں ہے جو کچھ لوگ کر رہے ہیں ﴿۱۲۳﴾

(۱۲) سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَدَنِيَّةٌ (۵۳)

اٰیاتُها ۱۱۱ — رُکُوْعاتُها ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۱﴾

الف لا... م را... یہ آیتیں ہیں روشن اور واضح کتاب کی ﴿۱﴾

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾

ہم نے اسے عربی زبان کی شکل میں اُتارا ہے تاکہ تم سمجھو بوجھو ﴿۲﴾

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۚ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳﴾

اس قرآن کی وحی کر کے ہم تجھے بہتر سے بہتر گزشتہ سرگزشتیں سناتے ہیں اور یقیناً قرآنِ کریم کے نازل ہونے سے پہلے تو انھی لوگوں میں سے تھا جو بے خبر تھے ﴿۳﴾

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿۴﴾

اور دیکھو جب ایسا ہوا تھا کہ یوسف (علیہ السلام) نے اپنے باپ سے کہا تھا، اے میرے باپ! میں نے (خواب میں) دیکھا کہ گیارہ ستارے ہیں اور سورج اور چاند سب مجھے سجدہ کر رہے ہیں ﴿۴﴾

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰۤى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ

باپ نے کہا اے میرے بیٹے! اپنے اس خواب کا حال اپنے بھائیوں سے نہ بیان کرنا کہ وہ تیرے خلاف کسی منصوبہ کی تدبیریں کرنے لگیں گے، یاد رکھ

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۵﴾

شیطان انسان کا صریح دشمن ہے ﴿۵﴾

وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ
تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى
اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ
اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ
اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

اور اس طرح تیرا پروردگار تجھے برگزیدہ کرنے والا ہے اور یہ بات سکھلانے والا ہے کہ باتوں کا نتیجہ و مطلب کیونکر ٹھہرایا جائے نیز جس طرح وہ اب سے پہلے تیرے بزرگوں ابراہیم و اسحٰق (علیہما السلام) پر اپنی نعمت پوری کر چکا ہے اس طرح تجھ پر اور یعقوب (علیہ السلام) کے گھرانے پر بھی پوری کرے گا' بلاشبہ تیرا پروردگار سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے ۝

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ
لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝

جو لوگ پوچھنے والے ہیں' ان کے لیے یوسف (علیہ السلام) اور ان کے بھائیوں کے معاملہ میں بڑی ہی نشانیاں ہیں ۝

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ
عُصْبَةٌ ؕ
اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

جب ایسا ہوا تھا کہ وہ کہنے لگے ہمارے باپ کو یوسف (علیہ السلام) اور اس کا بھائی ہم سب سے بہت زیادہ پیارا ہے حالانکہ ہم ایک پوری جماعت ہیں اور یقیناً ہمارا باپ صریح غلطی پر ہے ۝

اِقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا
يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا
صٰلِحِيْنَ ۝

پس (بہتر یہی ہے کہ) یوسف (علیہ السلام) کو مار ڈالیں یا کسی جگہ پھینک آئیں تاکہ ہمارے باپ کی توجہ ہماری ہی طرف رہے اور اس کے نکل جانے کے بعد ہمارے سارے کام سدھر جائیں ۝

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ
فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ
كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا' نہیں' یوسف (علیہ السلام) کو قتل مت کرو اگر تمہیں کچھ کرنا ہی ہے تو اندھے کنوئیں میں ڈال دو (یہ کہ گزرنے والے قافلوں سے کوئی قافلہ) اسے نکال لے جائے گا ۝

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ
لَنٰصِحُوْنَ ۝

انھوں نے کہا اے ہمارے باپ! کیوں آپ یوسف (علیہ السلام) کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے ہو' حالانکہ ہم تو اس کے دل سے خیر خواہ ہیں ۝

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ
لَحٰفِظُوْنَ ۝

کل ہمارے ساتھ جانے دیجئے کہ کھائے پیئے' کھیلے کودے ہم اس کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں ۝

قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ
يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ۝

باپ نے کہا یہ بات مجھے غم میں ڈالتی ہے کہ تم اسے اپنے ہمراہ لے جاؤ اور میں ڈرتا ہوں کہیں ایسا نہ ہو کہ اسے بھیڑیا کھالے اور تم اس سے غافل ہو ۝

قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ
اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝

انھوں نے کہا بھلا یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ بھیڑیا اسے کھالے اور ہمارا ایک پورا جتھا موجود ہو اگر ایسا ہو تو پھر ہم نرے نکمے ہی نکلے ۝

فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ
الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا
وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٥﴾
وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿١٦﴾
قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ
وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ
الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا
وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾
وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ۭ
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ
فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ
وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰي مَا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾
وَجَاۗءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۭ
قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ۭ
وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ۭ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾
وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ
مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿٢٠﴾
وَقَالَ الَّذِي اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِيْ
مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ۭ
وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ
تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۭ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢١﴾
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ

پھر جب یہ لوگ یوسف کو ساتھ لے گئے اور اس پر اتفاق کر لیا کہ اس کو کسی
اندھے کنوئیں میں ڈال دیں تو ہم نے یوسفؑ پر وحی بھیجی کہ ایک دن آنے
والا ہے جب ان کا یہ معاملہ تو انھیں جتائے گا اور وہ نہیں جانتے ہوں گے ۝
اور وہ اپنے باپ کے پاس شام کو روتے پیٹتے ہوئے آئے ۝
انھوں نے کہا اے ہمارے باپ! ہم ایک دوسرے سے آگے نکل جانے کے
لیے دوڑ میں لگ گئے اور یوسف (علیہ السلام) کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا تھا
پس ایسا ہوا کہ بھیڑیا آنکلا اور یوسف (علیہ السلام) کو کھالیا اور ہم جانتے ہیں کہ آپ
ہماری بات کا یقین کرنے والے نہیں اگرچہ ہم کتنے ہی سچے ہوں ۝
اور وہ یوسف (علیہ السلام) کے کرتے پر جھوٹ موٹ کا خون لگا لائے تھے باپ نے
کہا، نہیں یہ تو ایک بات ہے جو تمھارے نفسوں نے گھڑ کر تمھیں خوشنما کر
کے دکھادی ہے، خیر میرے لیے اب صبر کرنا ہے اور صبر بھی پسندیدہ اور جو کچھ
تم بیان کرتے ہو اس پر اللہ ہی سے مدد مانگنی ہے ۝
اور ایک قافلہ کا اس پر سے گزر ہوا اور قافلہ والوں نے پانی کے لیے اپنا سقہ
بھیجا، پھر جونہی اس نے اپنا ڈول لٹکایا تو وہ پکار اٹھا کہ کیا ہی خوشی کی بات ہے یہ
تو ایک لڑکا ہے اور پھر قافلہ والوں نے اسے اپنا سرمایۂ تجارت سمجھ کر چھپا
رکھا اور وہ جو کچھ کر رہے تھے اللہ کے علم سے پوشیدہ نہ تھا ۝
اور پھر انھوں نے یوسف (علیہ السلام) کو بہت کم داموں پر کہ گنتی کے چند درہم تھے
فروخت کر دیا اور وہ اس معاملہ میں زیادہ کے خواہشمند ہی نہ تھے ۝
اور اہل مصر میں سے جس شخص نے یوسف (علیہ السلام) کو خریدا تھا وہ اپنی بیوی
سے بولا کہ اسے عزت کے ساتھ رکھو، عجب نہیں یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا
اسے ہم بیٹا ہی بنالیں اور اس طرح ہم نے یوسف کا قدم سرزمین مصر میں جما
دیا اور مقصود یہ تھا کہ اسے باتوں کا نتیجہ و مطلب نکالنا سکھادیں اور اللہ کو جو
معاملہ کرنا ہوتا ہے وہ کر کے رہتا ہے لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے ۝
اور پھر جب ایسا ہوا کہ یوسف اپنی جوانی کو پہنچا تو ہم نے اسے کار فرمائی کی

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٢﴾

قوت اور علم کی فراوانی بخشی ہم نیک عملوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ﴿٢٢﴾

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ

اور جس عورت کے گھر میں یوسف رہتا تھا وہ اس پر ڈورے ڈالنے لگی کہ وہ بے قابو ہو کر بات مان جائے' اس نے دروازے بند کر دیئے اور بولی لو اب آؤ' یوسف نے کہا معاذ اللہ! بلاشبہ وہ میرا رب ہے اس نے مجھے عزت کے ساتھ جگہ دی ہے اور حد سے گزرنے والے کبھی فلاح نہیں پا سکتے ﴿٢٣﴾

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّيْۤ اَحْسَنَ مَثْوَايَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ

اور عورت یوسف (علیہ السلام) کے پیچھے پڑ چکی تھی اور یوسف بھی اس کی طرف متوجہ ہو جاتا اگر اس کے پروردگار کی دلیل اس کے سامنے نہ آ گئی ہوتی' اس طرح ہم نے برائی اور بے حیائی کی باتیں اس سے دور رکھیں بلاشبہ وہ ہمارے ان بندوں میں سے تھا جو برگزیدگی کے لیے چن لیے گئے ﴿٢٤﴾

كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٢٤﴾

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ

اور دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور عورت نے یوسف (علیہ السلام) کا کرتہ پیچھے سے کھینچا اور وہ پھٹ گیا' دونوں نے دیکھا کہ عورت کا خاوند دروازے کے پاس کھڑا ہے تب عورت نے کہا جو آدمی تیرے اہل خانہ کے ساتھ بری بات کا ارادہ کرے اس کی سزا کیا ہونی چاہیے؟ کیا یہی نہیں کہ اسے قید میں ڈالا جائے یا دردناک سزا دی جائے؟ ﴿٢٥﴾

قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّاۤ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٥﴾

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ ۚ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٦﴾

اس پر یوسف (علیہ السلام) نے کہا خود اس نے مجھ پر ڈورے ڈالے اور مجبور کیا کہ میں پھسل پڑوں اور اس عورت کے کنبہ والوں میں سے ایک گواہ نے گواہی دی اس نے کہا یوسف (علیہ السلام) کا کرتہ اگر آگے سے دو ٹکڑے ہوا ہے تو عورت سچی ہے یوسف (علیہ السلام) جھوٹا ہے ﴿٢٦﴾

وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٧﴾

اگر یوسف (علیہ السلام) کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو عورت نے جھوٹ بولا ہے یوسف (علیہ السلام) سچا ہے ﴿٢٧﴾

فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ

پس جب عورت کے خاوند نے دیکھا کہ یوسف (علیہ السلام) کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہے تو عورت سے کہا کچھ شک نہیں یہ تم عورتوں کی مکاریوں میں سے ایک مکاری ہے اور تم لوگوں کی مکاریاں بڑی ہی سخت مکاریاں ہیں ﴿٢٨﴾

اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾

يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۫

اے یوسف! (علیہ السلام) اس سے درگزر کر اور اے عورت اپنے گناہ کی معافی

إِنَّكِ كُنتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ ﴿٢٩﴾

مانگ بلاشبہ تُو ہی خطاوار ہے ﴿٢٩﴾

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَن نَّفْسِهِ ۖ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۖ إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٠﴾

پھر شہر کی بعض عورتیں کہنے لگیں دیکھو عزیز کی بیوی اپنے غلام پر ڈورے ڈالنے لگی کہ اسے اپنی طرف راغب کرلے دراصل وہ اس کی چاہت میں دل ہار گئی' ہمارے خیال میں تو وہ صریح بدچلنی میں پڑ گئی ہے ﴿٣٠﴾

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۖ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَٰذَا بَشَرًا ۚ إِنْ هَٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ﴿٣١﴾

جب اس نے مکاری کی یہ باتیں سنیں تو انھیں بلوا بھیجا اور ان کے لیے مسندیں آراستہ کیں اور ہر ایک کو ایک ایک چھری پیش کردی پھر یوسف (علیہ السلام) سے کہا کہ ان سب کے سامنے نکل آؤ جب یوسف (علیہ السلام) نکل آیا اور ان عورتوں نے اس کو دیکھا تو وہ اس کی بڑائی کی قائل ہو گئیں' انھوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور پکار اٹھیں سبحان اللہ! یہ تو انسان نہیں ہے ضرور ایک فرشتہ ہے بڑے مرتبے والا ﴿٣١﴾

قَالَتْ فَذَٰلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ ۖ وَلَقَدْ رَاوَدتُّهُ عَن نَّفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ ۖ وَلَئِن لَّمْ يَفْعَلْ مَا آمُرُهُ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونًا مِّنَ الصَّاغِرِينَ ﴿٣٢﴾

تب وہ عورت بولی تم نے دیکھا؟ یہ ہے وہ آدمی جس کے بارے میں تم نے مجھے طعنے دیئے تھے ہاں بیشک میں نے اس کا دل اپنے قابو میں لینا چاہا تھا مگر وہ بے قابو نہ ہوا اور اب بھی اگر اس نے میرا کہنا نہ مانا تو ضرور ایسا ہو گا کہ قید کیا جائے اور بے عزتی میں پڑے ﴿٣٢﴾

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۖ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُن مِّنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٣٣﴾

یوسف (علیہ السلام) نے اللہ کے حضور دعا کی اے میرے رب! مجھے قید میں رہنا اس بات سے کہیں زیادہ پسند ہے جس کی طرف یہ عورتیں مجھے بلا رہی ہیں اگر تو نے مجھے ان کی مکاریوں کے دام سے نہ بچایا تو عجب نہیں کہ میں ان کی طرف جھک پڑوں اور ان لوگوں میں سے ہو جاؤں جو ناشناس ہیں ﴿٣٣﴾

فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٤﴾

تو اس کے پروردگار نے اس کی دعا قبول کرلی اور اس سے عورتوں کی مکاریاں دفع کردیں بلاشبہ وہی ہے سننے والا جاننے والا ﴿٣٤﴾

ثُمَّ بَدَا لَهُم مِّن بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيَاتِ لَيَسْجُنُنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٣٥﴾

پھر اگرچہ وہ لوگ نشانیاں دیکھ چکے تھے پھر بھی انھیں یہی بات ٹھیک دکھائی دی کہ ایک خاص وقت تک کے لیے یوسف کو قید میں ڈال دیں ﴿٣٥﴾

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ ۖ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا ۖ

اور یوسف (علیہ السلام) کے ساتھ دو جوان آدمی اور بھی قید خانے میں داخل ہوئے ان میں سے ایک نے کہا مجھے ایسا دکھائی دیا ہے کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں

وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّیْٓ اَرٰىنِیْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِیْ خُبْزًا تَاْكُلُ
الطَّیْرُ مِنْهُ
نَبِّئْنَا بِتَاْوِیْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝
قَالَ لَا یَاْتِیْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا
بِتَاْوِیْلِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّاْتِیَكُمَا ۚ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِیْ رَبِّیْ ۚ
اِنِّیْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ
بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝
وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِیْٓ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ ۚ
مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ۚ
ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَیْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ۝
یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَیْرٌ اَمِ اللّٰهُ
الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝
مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّیْتُمُوْهَآ
اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ
اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۚ
اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاهُ ۚ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ وَ
لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝
یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَیَسْقِیْ رَبَّهٗ
خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَیُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّیْرُ مِنْ
رَّاْسِهٖ ۚ
قُضِیَ الْاَمْرُ الَّذِیْ فِیْهِ تَسْتَفْتِیٰنِ ۝
وَقَالَ لِلَّذِیْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ
مِّنْهُمَا اذْكُرْنِیْ عِنْدَ رَبِّكَ ۫ فَاَنْسٰىهُ

دوسرے نے کہا مجھے ایسا دکھائی دیا ہے کہ سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور پرند ان کو کھا رہے ہیں ہمیں بتلاؤ اس بات کا نتیجہ کیا نکلنے والا ہے؟ ہم دیکھتے ہیں کہ تم بڑے نیک آدمی ہو ۝

یوسف (علیہ السلام) نے کہا قبل اس کے کہ تمہارا مقررہ کھانا تم تک پہنچے میں تمہارے خوابوں کا حال تمہیں بتلادوں گا' اس بات کا علم بھی منجملہ ان باتوں کے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے تعلیم فرمائی ہیں' میں نے ان لوگوں کی ملت ترک کی جو اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اور آخرت کے بھی منکر ہیں ۝

میں نے اپنے باپ دادوں یعنی ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب (علیہم السلام) کی ملت کی پیروی کی ہم ایسا نہیں کر سکتے کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو بھی شریک ٹھہرائیں یہ اللہ کا ایک فضل ہے جو اس نے ہم پر اور بعض دوسرے لوگوں پر کیا ہے لیکن اکثر آدمی ہیں جو اس کا شکر نہیں بجالاتے ۝

اے یارانِ مجلس! کیا جدا جدا معبودوں کا ہونا بہتر ہے یا اللہ کا جو یگانہ اور سب پر غالب ہے ۝

تم اس کے سوا جن ہستیوں کی بندگی کرتے ہو ان کی حقیقت اس سے زیادہ کیا ہے کہ محض چند نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھ لیے ہیں اللہ نے ان کے لیے کوئی سند نہیں اتاری' حکومت تو اللہ ہی کی ہے ان کا فرمان یہ ہے کہ صرف اس کی بندگی کرو اور کسی کی نہ کرو' یہی سیدھا دین ہے مگر اکثر آدمی ایسے ہیں جو نہیں جانتے ۝

اے یارانِ قید! (اب اپنے خوابوں کا مطلب سن لو) تم میں ایک آدمی تو وہ ہے جو اپنے آقا کو شراب پلائے گا اور دوسرا آدمی وہ ہے جو سولی پر چڑھایا جائے گا اور پرند اس کا سر کھائیں گے جس بات کے بارے میں تم سوال کرتے ہو وہ فیصلہ ہو چکی اور فیصلہ ان شاء اللہ یہی ہے ۝

اور یوسف (علیہ السلام) نے جس آدمی کی نسبت سمجھا تھا کہ نجات پائے گا اس سے کہا اپنے آقا کے پاس جب جاؤ تو مجھے یاد رکھنا لیکن شیطان نے اس کو یہ بات

الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ۝٤٢

بھلادی کہ اپنے آقا کے حضور پہنچ کر اسے یاد کرتا پس یوسف کئی برس تک قید خانہ میں پڑا رہا ۝٤٢

وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۭ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ۝٤٣

اور پھر ایسا ہوا کہ بادشاہ نے کہا میں کیا دیکھتا ہوں کہ سات گائیں ہیں موٹی تازی انھیں سات دبلی پتلی گائیں نگل رہی ہیں اور سات بالیاں ہری ہیں اور سات دوسری سوکھی' اے اہل دربار اگر تم خواب کا مطلب حل کرلیا کرتے ہو تو بتلاؤ میرے خواب کا حل کیا ہے؟ ۝٤٣

قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۭ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ۝٤٤

درباریوں نے کہا یہ پریشان خواب وخیالات ہیں اور ہم پریشان خوابوں کا حل نہیں جانتے ۝٤٤

وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ۝٤٥

اور جس آدمی نے ان قیدیوں میں سے نجات پائی تھی اسے ایک عرصہ کے بعد بات یاد آئی وہ بول اٹھا میں اس کا نتیجہ تمھیں بتادوں گا تم مجھے جانے دو ۝٤٥

يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝٤٦

اے یوسف (علیہ السلام)! اے وہ کہ مجسم سچائی ہے! اس کا ہمیں حل بتادے کہ سات موٹی تازی گایوں کو سات دبلی پتلی گائیں نگل رہی ہیں اور سات بالیاں ہری ہیں سات سوکھی تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جاسکوں کیا عجب ہے کہ وہ معلوم کرلیں ۝٤٦

قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ۝٤٧

یوسف (علیہ السلام) نے کہا سات برس تک تم لگاتار کھیتی کرتے رہو پس جو کچھ کاٹو اسے ان کی بالوں ہی میں رہنے دو اور صرف اتنی تعداد الگ کرلیا کرو جو تمھارے کھانے کے لیے ضروری ہو ۝٤٧

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ۝٤٨

پھر اس کے بعد سات سال بڑی سخت مصیبت کے آئیں گے جو وہ سب ذخیرہ کھاجائیں گے جو تم نے پہلے سے جمع کر رکھا ہوگا مگر ہاں تھوڑا سا جو تم روک رکھو گے وہی بچے گا ۝٤٨

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ۝٤٩

پھر اس کے بعد ایک برس ایسا آئے گا کہ لوگوں پر خوب بارش بھیجی جائے گی لوگ اس میں عرق اور تیل خوب نکالیں گے ۝٤٩

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَاۗءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔـلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ

بادشاہ نے کہا یوسف (علیہ السلام) کو میرے پاس لاؤ لیکن جب بادشاہ کا پیغامبر یوسف کے پاس پہنچا تو اس نے کہا تم اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور دریافت کرو کہ

أَيْدِيَهُنَّ
إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿٥٠﴾
قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ
عَن نَّفْسِهِ
قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِن سُوءٍ
قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُهُ
عَن نَّفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٥١﴾
ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ
بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ
الْخَائِنِينَ ﴿٥٢﴾

ان عورتوں کا معاملہ کیا تھا جنھوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے' جیسی کچھ مکاریاں انھوں نے کی تھیں میرا پروردگار انھیں خوب جانتا ہے ﴿٥٠﴾
بادشاہ نے ان عورتوں سے کہا کہ صاف صاف بتلادو تمھیں کیا معاملہ پیش آیا تھا جب تم نے یوسفؑ پر ڈورے ڈالے تھے کہ اسے اپنی طرف مائل کرلو؟ وہ بولیں حاشاللہ ہم نے اس میں بُرائی کی کوئی بات نہیں پائی' یہ سن کر عزیز کی بیوی بھی بول اٹھی جو حقیقت تھی وہ اب ظاہر ہو گئی ہاں! وہ میں ہی تھی جس نے یوسفؑ پر ڈورے ڈالے کہ اپنا دل ہار بیٹھے بلاشبہ وہ بالکل سچا ہے ﴿٥١﴾
یہ میں نے اس لیے کہا کہ اسے معلوم ہو جائے کہ میں نے پیٹھ پیچھے اس کی خیانت نہیں کی نیز اس لیے کہ اللہ خیانت کرنے والوں کی تدبیروں پر کبھی راہ نہیں کھولتا ﴿٥٢﴾

---

(۵۰) بادشاہِ مصر نے اپنے ایلچی سے کہا کہ یوسف کو قید خانہ سے نکال کر میرے پاس لے آؤ۔ اس طرح یوسف علیہ السلام کو قید سے رہائی مل رہی تھی اور رہا کرنے والا خود بادشاہِ مصر تھا۔ جو مصر کے سیاہ و سفید کا مالک تھا لیکن یوسف علیہ السلام نے بادشاہِ مصر کے کہنے پر بھی قید خانہ سے نکلنے سے انکار کر دیا اور بادشاہ سے کہلوا بھیجا کہ پہلے میرے قضیہ (Case) کا فیصلہ کیا جائے کہ میں مجرم تھا یا ملزم؟ جب تک یہ بات واضح نہ ہو میں بادشاہ سے جا کر ملاقات کرنا نہیں چاہتا اور پھر قضیہ کے متعلق فرمایا کہ معاملہ ان عورتوں کا ہے جن کو عزیز مصر کی بیوی نے دعوت میں مدعو کیا تھا اس لیے کہ اس دعوت سے پہلے تو عزیز مصر کی بیوی کا معاملہ تھا کہ اس نے مجھے بے راہ کرنے کی کوشش کی لیکن اللہ نے مجھے بچا لیا اور جب اس نے مصر کی کوپیوں (Royal Ladies) کی دعوت کی تو وہ سب کی سب اپنے ہاتھ کاٹ بیٹھیں اور اللہ تعالیٰ کے خاص فضل نے جب مجھے ان کے دامِ تزویر سے بچایا تو انھوں نے مجھے قید میں ڈلوانے کا فیصلہ کیا۔ اب جب ایک عرصہ گزر چکا ہے تو اب بھی بات وہیں رہے اور واضح نہ ہو کہ مجرم کون تھا اور سزا کس نے پائی تو یہ صحیح نہ ہوگا؟ بادشاہ نے آپ کے قضیہ کی تحقیق کی تو عورتوں نے مل کر یوسف علیہ السلام کی پاکیزگی کی شہادت دے دی اور حقیقت کو تسلیم کر لیا اور بات صاف ہو گئی کہ : (۱) قید کے معاملہ میں ان عورتوں کا بھی ہاتھ تھا۔ یقیناً انھوں نے اپنی ناکامی کی ذلت مٹانے کے لیے جھوٹے الزام تراشے تھے۔ (۲) یہ اس بات کی مزید تصدیق ہے کہ قید کا معاملہ اس کے بعد پیش آیا تھا۔ (۳) سب نے بیک زبان یوسف علیہ السلام کی بے گناہی کی شہادت دے دی کہ آپ علیہ السلام کی پاکیزگی اور طہارت کا یہ حال ہے کہ ان تمام فتنہ گرانِ شہر اور خوب رویانِ عہد کا متفقہ اظہارِ عشق بھی یوسف علیہ السلام کو مسخر نہ کر سکا۔ (۴) ان عورتوں کے اس بیان کے بعد عزیز مصر کی بیوی نے بھی یوسف علیہ السلام کی بریت کا فیصلہ سنا دیا اور اپنے گناہ کا اعتراف کر لیا۔ اب غور کرو کہ اتنے بڑے صاف اور ستھرے کردار کا آدمی جب کہ ابھی نبی بھی نہیں تھا پھر نبی و رسول ہونے کے بعد ایک معمولی بات کے لیے کہ وہ اپنے بھائی کو اپنے پاس روک لے' اس کے سامان میں پیالہ رکھ کر اس پر چوری کا الزام لگوا کر اس کو روکے اور ایک کام خود کر کے دوسروں کے ذمہ لگا دے۔ کیا کوئی عقل مند اس کو قبول کر سکتا ہے؟ افسوس کہ ہمارے مفسرین نے ایسا مفہوم بیان کیا جس کو قرآنِ کریم کبھی قبول نہیں کرتا اور جو یوسف علیہ السلام پر سراسر بہتان ہے۔

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ
بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ۭ
اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵۳

میں اپنے نفس کی پاکی کا دعویٰ نہیں کرتا آدمی کا نفس تو برائی کے لیے بڑا ہی اُبھارنے والا ہے مگر ہاں! اس حال میں کہ میرا پروردگار رحم کرے بلاشبہ میرا پروردگار بڑا ہی بخشنے والا' بڑا ہی رحم کرنے والا ہے ۵۳

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ
لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ
اَمِيْنٌ ۝۵۴

پھر بادشاہ نے حکم دیا یوسف (علیہ السلام) کو میرے پاس لاؤ کہ اسے خاص اپنے لیے مقرر کروں پھر جب بات چیت ہوئی تو کہا آج کے دن تو ہماری نگاہوں میں بڑا صاحب اقتدار اور امانت دار انسان ہے ۵۴

قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰي خَزَاۗىِٕنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ حَفِيْظٌ
عَلِيْمٌ ۝۵۵

یوسف نے کہا مملکت کے خزانوں پر مجھے مختار کر دیجئے میں حفاظت کر سکتا ہوں اور میں اس کام کا جاننے والا ہوں ۵۵

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ
يَشَاۗءُ ۭ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَاۗءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ
الْمُحْسِنِيْنَ ۝۵۶

اور اس طرح ہم نے سرزمین مصر میں یوسف کے قدم جما دیئے کہ جس جگہ سے چاہے حسب مرضی رہنے سہنے کا کام لے ہم جسے چاہتے ہیں اپنی رحمت سے فیضیاب کر دیتے ہیں اور نیک عملوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ۵۶

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا
يَتَّقُوْنَ ۝۵۷

اور جو لوگ ایمان لائے اور بدعملیوں سے بچتے رہے ان کے لیے تو آخرت کا اجر اس سے کہیں بہتر ہے ۵۷

ع ۶ ۱۰

وَجَاۗءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ
لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝۵۸

اور (پھر قحط کے سالوں میں) یوسف (علیہ السلام) کے بھائی آئے' یوسف (علیہ السلام) نے انھیں پہچان لیا لیکن انھوں نے نہیں پہچانا ۵۸

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ
مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ
الْمُنْزِلِيْنَ ۝۵۹

اور جب یوسف (علیہ السلام) نے ان کا سامان مہیا کر دیا تو کہا اب کے آنا ہو تو اپنے سوتیلے بھائی کو بھی ساتھ لانا' تم نے اچھی طرح دیکھ لیا ہے کہ میں تمھیں پوری تول دیتا ہوں اور بہتر مہمان نواز ہوں ۵۹

فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ
وَلَا تَقْرَبُوْنِ ۝۶۰

لیکن اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے تو پھر یاد رکھو نہ تو تمھارے لیے میرے پاس ماپ ہو گا اور نہ تم میرے نزدیک جگہ پاؤ گے ۶۰

قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا
لَفٰعِلُوْنَ ۝۶۱

انھوں نے کہا ہم اس کے باپ کو اس کی ترغیب دیں گے اور ہم ضرور ایسا کریں گے ۶۱

وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ
لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ

اور یوسف (علیہ السلام) نے اپنے خدمت گاروں کو حکم دیا کہ ان لوگوں کی پونجی انھیں کے سامان میں رکھ دو جب یہ لوگ اپنے گھر کی طرف لوٹیں تو ممکن ہے

يَرْجِعُوْنَ ۝٦٢

اپنی پونجی دیکھ کر پہچان لیں اور پھر عجب نہیں کہ دوبارہ آئیں ۝٦٢

فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝٦٣

پھر جب وہ لوگ اپنے باپ کے پاس لوٹ کر گئے تو کہا اے ہمارے باپ! آئندہ کو غلّہ کی فروخت ہم پر بند کر دی گئی ہے پس ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دے کہ غلّہ خرید لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں ۝٦٣

قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ۭ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۠ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝٦٤

باپ نے کہا کیا میں اس کے لیے اسی طرح تمہارا اعتبار کروں جس طرح پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کر چکا ہوں؟ سو اللہ ہی سب سے بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور اس سے بڑھ کر رحم کرنے والا کوئی نہیں ہے ۝٦٤

وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ۭ

اور جب ان لوگوں نے اپنا سامان کھولا تو دیکھا کہ ان کی پونجی انھی کو لوٹا دی گئی ہے تب انھوں نے کہا اے ہمارے باپ! اس سے زیادہ ہمیں اور کیا چاہیے؟ دیکھ یہ ہماری پونجی ہے جو ہمیں لوٹا دی گئی ہے ہمیں اجازت دے کہ ہم اپنے گھر والوں کے لیے رسد لے آئیں ہم اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ کا بوجھ اور زیادہ لے آئیں گے یہ غلّہ بہت تھوڑا ہے ۝٦٥

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ۭ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ۭ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ۝٦٥

قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰي مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۝٦٦

باپ نے کہا میں کبھی اسے تمہارے ساتھ بھیجنے والا نہیں جب تک کہ اللہ کے نام پر مجھ سے عہد نہ کرو کہ بجز اس صورت کے کہ تم سب گھیر لیے جاؤ تم ضرور اسے میرے پاس واپس لے آؤ گے جب انھوں نے باپ کو اپنا پکا قول دے دیا تو اس نے کہا ہم نے جو قول و اقرار کیا اس پر اللہ نگہبان ہے ۝٦٦

وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝٦٧

اور باپ نے انھیں کہا اے میرے بیٹو! دیکھو تم ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا میں تمھیں کسی ایسی بات سے نہیں بچا سکتا جو اللہ کے حکم سے ہونے والی ہو، فرمانروائی کسی کے لیے نہیں ہے مگر اللہ کے لیے میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہی ہے جس پر تمام بھروسہ کرنے والوں کو بھروسہ کرنا چاہیے ۝٦٧

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ۭ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ۭ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَ

پھر جب یہ لوگ داخل ہوئے اس طرح جس طرح باپ نے حکم دیا تھا تو دیکھو یہ بات اللہ کی مشیت کے مقابلہ میں کچھ بھی کام نہ آئی مگر ہاں یعقوب (علیہ السلام) کے دل میں ایک خیال پیدا ہوا تھا جسے اس نے پورا کر دیا بلاشبہ وہ صاحب علم

لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾

تھا کہ ہم نے اس پر علم کی راہ کھول دی تھی لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٦٨﴾

وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٩﴾

اور یہ لوگ یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے بھائی (بنیامین) کو اپنے پاس ٹھہرالیا اور اسے (علیحدگی میں) واضح کر دیا کہ میں تیرا بھائی ہوں پس جو کچھ وہ کرتے آئے ہیں اس پر غمگین نہ ہو ﴿٦٩﴾

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ ﴿٧٠﴾

پھر جب یوسف (علیہ السلام) نے ان لوگوں کا سامان ان کی روانگی کے لیے مہیا کیا تو اپنے بھائی کے ٹھہرنے کے مقام پر ان سب کے کھانے پینے کا بندوبست کر دیا پھر ایک پکارنے والے نے پکارا کہ اے قافلہ والو! تم تو چور ہو ﴿٧٠﴾

قَالُوا وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا تَفْقِدُونَ ﴿٧١﴾

وہ پکارنے والے کی طرف پھرے اور پوچھا تمہاری کون سی چیز کھو گئی ہے ﴿٧١﴾

قَالُوا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ ﴿٧٢﴾

کارندوں نے کہا ہمارا شاہی پیمانہ نہیں ملتا' جو شخص اسے ڈھونڈ دے اس کے لیے ایک بارِ شتر انعام ہے اور میں اس کا ضامن ہوں ﴿٧٢﴾

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ ﴿٧٣﴾

انھوں نے کہا اللہ جانتا ہے ہم اس لیے یہاں نہیں آئے کہ ملک میں شرارت کریں اور یہ بات تم اچھی طرح جانتے ہو اور ہمارا کبھی یہ شیوہ نہیں رہا کہ چوری کریں ﴿٧٣﴾

قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ كَاذِبِينَ ﴿٧٤﴾

انھوں نے کہا اچھا اگر تم جھوٹے نکلے تو بتلاؤ چور کی سزا کیا ہونی چاہیے؟ ﴿٧٤﴾

قَالُوا جَزَاؤُهُ مَنْ وُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٧٥﴾

انھوں نے کہا چور کی سزا یہ ہے کہ جس کی بوری سے چوری کا مال نکلے وہ آپ اپنی سزا میں پکڑا جائے ہم زیادتی کرنے والوں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں ﴿٧٥﴾

فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ أَخِيهِ كَذَٰلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَنْ نَشَاءُ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿٧٦﴾

پس ان کی بوریوں کی تلاشی شروع کی گئی قبل اس کے کہ یوسف (علیہ السلام) کے بھائی کی بوری کی تلاشی لیتے پھر یوسف (علیہ السلام) کے بھائی کی بوری سے وہ ماپنے کا آلہ نکل آیا ایسا ہوا کہ ہم نے یوسف (علیہ السلام) کیلئے ایک تدبیر کر دی حالانکہ وہ بادشاہ کے قانون کی رو سے ایسا نہیں کر سکتا تھا کہ اپنے بھائی سے وہ مقدمہ خارج کرا لے مگر ہاں! اس صورت میں کہ اللہ کو ایک راہ نکال دینا منظور تھا' ہم جسے چاہتے ہیں مرتبوں میں بلند کر دیتے ہیں اور ہر علم والے کے اوپر ایک علم والی ہستی ہے ﴿٧٦﴾

قَالُوا إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ

بھائیوں نے کہا اگر اس نے چوری کی تو یہ کوئی عجیب بات نہیں اس سے پہلے

لَهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ
يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ
بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾

اس کا ایک بھائی بھی چوری کر چکا ہے تب یوسف (علیہ السلام) نے یہ بات اپنے دل میں رکھ لی ان پر ظاہر نہ کی اور اتنا کہا کہ سب سے بُری جگہ تمہاری ہوئی اور جو کچھ تم بیان کرتے ہو اللہ اسے بہتر جاننے والا ہے ﴿۷۷﴾

قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا
كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾

انھوں نے کہا اے عزیز! اس کا باپ بہت بوڑھا آدمی ہے پس اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجئے ہم دیکھتے ہیں کہ آپ ان لوگوں میں سے ہیں جو احسان کرنے والے ہیں ﴿۷۸﴾

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا
عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾

یوسفؑ نے کہا' اس بات سے اللہ کی پناہ کہ ہم اس آدمی کو چھوڑ کر جس سے ہمارا سامان نکلا کسی دوسرے کو پکڑیں اگر ایسا کریں تو ہم ظالم ٹھہریں ﴿۷۹﴾

فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ۭ قَالَ كَبِيْرُهُمْ
اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا
مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ
اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ
لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾

پھر جب وہ یوسفؑ سے مایوس ہو گئے تو مشورہ کے لیے الگ ہو کر بیٹھ گئے جو ان میں بڑا تھا اس نے کہا کہ تم جانتے ہو کہ باپ نے اللہ کو شاہد ٹھہرا کر تم سے عہد لیا تھا اور اس سے پہلے یوسفؑ کے معاملہ میں تم سے بڑی تقصیر ہو چکی ہے پس میں تو اب اس جگہ سے ٹلنے والا نہیں جب تک خود باپ حکم نہ دے یا پھر اللہ میرے لیے کوئی دوسرا فیصلہ کر دے اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۰﴾

اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ
سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا
لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾

تم لوگ باپ کی طرف لوٹ جاؤ اور اس سے جا کر کہو اے ہمارے باپ! تیرے بیٹے نے چوری کی جو بات ہمارے جاننے میں آئی وہی ہم نے ٹھیک ٹھیک کہہ دی اور ہم غیب کی باتوں کی خبر رکھنے والے نہ تھے ﴿۸۱﴾

وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ
اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾

اور آپ اس بستی سے دریافت کر لیں جہاں ہم ٹھہرے تھے اور اس قافلہ کے آدمیوں سے پوچھ لیں جس میں ہم آئے ہیں ہم بالکل سچے ہیں ﴿۸۲﴾

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ
جَمِيْلٌ ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ
اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾

کہا نہیں یہ تو ایک بات ہے جو تمہارے جی نے تمہیں بھلا دی' خیر! میرے لیے صبر کے سوا چارہ نہیں ایسا صبر کہ خوبی کا صبر ہو اللہ سے کچھ بعید نہیں ہے کہ وہ ان کو میرے پاس جمع کر دے' وہی ہے جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۸۳﴾

وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰي
يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ
كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾

اور اس نے ان لوگوں کی طرف سے رُخ پھیر لیا اور پکار اٹھا' آہ یوسف (علیہ السلام)' درد فراق اور شدت غم سے اس کی آنکھیں بھر آئیں (سفید پڑ گئیں) اور اس کا سینہ غم سے لبریز تھا ﴿۸۴﴾

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ
حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾

کہنے لگے 'بخدا تم تو ہمیشہ ایسے ہی رہو گے کہ یوسف (علیہ السلام) کی یاد میں لگے رہو یہاں تک کہ گھل جاؤ یا اپنے کو ہلاک کر دو ﴿۸۵﴾

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ
مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾

باپ نے کہا 'میں تو اپنی حاجت اور اپنا غم اللہ کی جناب میں عرض کرتا ہوں میں اللہ کی جانب سے وہ بات جانتا ہوں جو تمہیں معلوم نہیں ﴿۸۶﴾

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ
وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ
مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾

اے میرے بیٹو جاؤ یوسف (علیہ السلام) اور اس کے بھائی کا سراغ لگاؤ اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو 'اس کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتے مگر وہی لوگ جو منکر ہیں ﴿۸۷﴾

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا
وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ
فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ اِنَّ
اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾

پھر جب یوسف (علیہ السلام) کے پاس گئے تو کہا اے عزیز! ہم پر اور ہمارے گھر کے آدمیوں پر بڑی سختی کے دن گزر رہے ہیں پس ہم تھوڑی سی پونجی لے کر آئے ہیں اسے قبول کر لیجئے اور ہمیں خیرات دے دیجئے اللہ خیرات کرنے والوں کو ان کا اجر دیتا ہے ﴿۸۸﴾

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ
اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾

یوسف (علیہ السلام) نے کہا 'تمہیں یاد ہے تم نے یوسف (علیہ السلام) اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا جب کہ تمہیں سمجھ بوجھ نہ تھی؟ ﴿۸۹﴾

قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ۭ

انہوں نے کہا کیا تم ہی یوسف (علیہ السلام) ہو؟ یوسف (علیہ السلام) نے کہا ہاں! میں ہی

قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ۡ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ۭ
اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾

یوسف (علیہ السلام) ہوں اور یہ (بنیامین) میرا بھائی ہے 'اللہ نے ہم پر احسان کیا ہے اور جو کوئی (بھی برائیوں سے) بچتا اور ثابت قدم رہتا ہے تو اللہ نیک عملوں کا اجر کبھی ضائع نہیں کرتا ﴿۹۰﴾

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا
لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾

انہوں نے کہا بخدا اس میں کچھ شک نہیں کہ اللہ نے تجھے ہم پر برتری دی اور بلاشبہ ہم سرتاسر قصوروار ہیں ﴿۹۱﴾

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۭ
يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۡ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾

یوسف (علیہ السلام) نے کہا آج کے دن تم پر کوئی سرزنش نہیں اللہ تمہارا قصور بخش دے اور وہ تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿۹۲﴾

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰي وَجْهِ
اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ
اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾

اب تم یوں کرو کہ میرا یہ کرتہ اپنے ساتھ لے جاؤ اور میرے باپ کے چہرے پر ڈال دو کہ اس کی آنکھیں روشن ہو جائیں اور اپنے گھرانے کے تمام آدمیوں کو لے کر میرے پاس آجاؤ ﴿۹۳﴾

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾

اور پھر جب قافلہ نے مصر کی سرزمین چھوڑی تو ان کا باپ کہنے لگا اگر تم لوگ یہ نہ کہنے لگو کہ بڑھاپے سے اس کی عقل ماری گئی ہے تو میں کہوں گا کہ مجھے یوسف (علیہ السلام) کی مہک آ رہی ہے ﴿۹۴﴾

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾

سننے والوں نے کہا بخدا! تم تو اب تک اپنے پرانے خبط میں پڑے ہو ﴿۹۵﴾

فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾

پھر جب خوشخبری سنانے والا آیا تو اس نے اس کرتہ کو یعقوب کے سامنے رکھ دیا تو وہ بات کو سمجھ گیا اور کہا کہ میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿۹۶﴾

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۷﴾

وہ بولے اے ہمارے باپ! ہمارے گناہوں کی مغفرت کے لیے دعا کر ہم سے سراسر قصور ہی ہوتے رہے! ﴿۹۷﴾

قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾

باپ نے کہا' وہ وقت دور نہیں کہ میں اپنے پروردگار سے تمہارے لیے دعائے مغفرت کروں' وہ بڑا بخشنے والا بڑی ہی رحمت والا ہے ﴿۹۸﴾

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰي يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾

پھر جب یہ لوگ (کنعان سے آ کر شہر سے باہر ہی) یوسف (علیہ السلام) سے ملے تو اس نے اپنے باپ اور ماں کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا تم سب شہر میں چلو اللہ نے چاہا تو تمہارے لیے ہر طرح کی سلامتی ہے ﴿۹۹﴾

وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَي الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ڰ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۭ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَاۗءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَاۗءُ ۚ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾

اور اس نے اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور وہ سب سجدہ ریز ہو گئے' اس وقت یوسف پکار اٹھا کہ اے ابا جان! یہ ہے تعبیر اس خواب کی جو مدت ہوئی میں نے دیکھا تھا' میرے پروردگار نے اسے سچا ثابت کر دیا یہ اس کا احسان ہے کہ مجھے قید سے رہائی دی تم سب کو صحرا سے نکال کر میرے پاس پہنچا دیا اور یہ سب کچھ اس واقعہ کے بعد ہوا کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں اختلاف ڈال دیا تھا بلاشبہ میرا پروردگار ان باتوں کے لیے جو کرنی چاہے بہتر تدبیر کرنے والا ہے بلاشبہ وہی ہے جو جاننے والا' حکمت والا ہے ﴿۱۰۰﴾

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ

اے اللہ! تو نے مجھے حکومت عطا فرمائی اور باتوں کا مطلب اور نتیجہ نکالنا تعلیم فرمایا اے آسمان و زمین کے بنانے والے! تو ہی میرا کارساز ہے' دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی تو ایسا کیجیو کہ دنیا سے جاؤں تو تیری فرمانبرداری کی حالت

اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾

میں جاؤں اور ان لوگوں میں داخل ہو جاؤں جو تیرے نیک بندے ہیں ﴿۱۰۱﴾

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جس کی تجھ پر وحی کر رہے ہیں ورنہ جس وقت یوسف (علیہ السلام) کے بھائی سازش میں مصمم ہو گئے تھے اور پوشیدہ تدبیریں کر رہے تھے تو تم اس وقت ان کے پاس کھڑے نہ تھے ﴿۱۰۲﴾

وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾

اور (اس پر بھی یاد رکھو کہ) اکثر آدمیوں کا حال یہ ہے کہ تم کتنا ہی چاہو کبھی ایمان لانے والے نہیں ﴿۱۰۳﴾

وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ

حالانکہ تم ان سے اس بات کے لیے مزدوری نہیں مانگتے ہو وہ تو اس کے سوا

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ ع ۱۱

کچھ نہیں ہے کہ تمام جہان کے لیے پند و وعظ ہے ﴿۱۰۴﴾

وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

اور دیکھو آسمانوں میں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر سے لوگ گزر جاتے ہیں اور نظر اٹھا کر دیکھتے بھی نہیں ﴿۱۰۵﴾

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾

اور ان میں سے اکثروں کا حال یہ ہے کہ اللہ پر یقین لاتے ہیں تو اس حال میں لاتے ہیں کہ اس کے ساتھ شریک بھی ٹھہراتے جاتے ہیں ﴿۱۰۶﴾

اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

پھر کیا یہ لوگ اس بات پر مطمئن ہو گئے ہیں کہ اللہ کے عذاب میں سے کوئی آفت ان پر آئے اور چھا جائے؟ یا اچانک قیامت آ جائے اور وہ بے خبری میں پڑے ہوں ﴿۱۰۷﴾

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ

تم کہہ دو میری راہ تو یہ ہے میں اس روشنی کی بنا پر جو میرے سامنے ہے اللہ کی طرف بلاتا ہوں اور جن لوگوں نے میرے پیچھے قدم اٹھایا ہے وہ بھی بلاتے ہیں

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

اللہ کے لیے پاکیزگی ہو، میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں ﴿۱۰۸﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

ہم نے تم سے پہلے کسی رسول کو نہیں بھیجا ہے مگر اس طرح کہ وہ باشندگانِ شہر ہی میں سے ایک آدمی تھا اور ہم نے اس پر وحی اتاری تھی پھر کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے ان لوگوں کا انجام کیسا کچھ ہو چکا ہے جو پہلے گزر چکے ہیں؟ اور جو لوگ بچتے ہیں تو یقیناً آخرت کا گھر ان کے لیے کہیں بہتر ہے پھر کیا تم سمجھتے بوجھتے نہیں؟ ﴿۱۰۹﴾

حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْــَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا

یہاں تک کہ جب اللہ کے رسول مایوس ہو گئے اور لوگوں نے خیال کیا کہ ان

جَآءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾
سے جھوٹا وعدہ کیا گیا تھا ہماری مدد ان کے پاس آ پہنچی پس ہم نے جسے بچانا چاہا بچالیا اور ایسا کبھی نہیں ہو سکتا کہ مجرموں سے ہمارا عذاب ٹل جائے ۞

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۭ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾
یقیناً ان لوگوں کے قصہ میں دانشمندوں کے لیے بڑی ہی عبرت ہے یہ کوئی جی سے گھڑی ہوئی بات نہیں ہے بلکہ اس کتاب کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے آچکی ہے نیز ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں ساری باتوں کی تفصیل ہے اور راہنمائی ہے اور رحمت ہے ۞

(۱۳) سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ (۹۶)

اٰيَاتُهَا ۴۳ | رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۭ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝
الف لا... م می... م را... یہ کتاب کی آیتیں ہیں اور جو کچھ تیرے پروردگار کی جانب سے تجھ پر نازل ہوا ہے وہ امر حق ہے' مگر اکثر آدمی ایسے ہیں کہ ایمان نہیں لاتے ۞

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝
یہ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں کو بلند کر دیا اور تم دیکھ رہے ہو کہ کوئی ستون انھیں تھامے ہوئے نہیں ہے' پھر وہ اپنے تخت پر نمودار ہوا اور سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا کہ ہر ایک اپنی ٹھہرائی ہوئی میعاد تک چلا جا رہا ہے' وہی انتظام کر رہا ہے اور نشانیاں الگ الگ کر کے بیان کر دیتا ہے تاکہ تمھیں یقین ہو جائے کہ اپنے پروردگار سے ملنا ہے ۞

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝
اور وہی ہے جس نے زمین کی سطح پھیلا دی اس میں پہاڑ بنا دیے نہریں جاری کر دیں اور ہر طرح کے پھلوں کے جوڑے دو دو قسموں کے اگا دیے' اس نے رات اور دن کا ایسا قاعدہ بنا دیا کہ دن کی روشنی کو رات کی تاریکی ڈھانپ لیا کرتی ہے یقیناً اس بات میں ان لوگوں کے لیے کتنی ہی نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرنے والے ہیں ۞

وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَاۗءٍ وَّاحِدٍ ۣ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى
اور دیکھو زمین میں ٹکڑے ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے ان میں انگور کے باغ ہیں' کھیتیاں ہیں' کھجور کے درخت ہیں باہم دگر ملتے جلتے ہوئے اور بعض ایسے کہ ملتے جلتے ہوئے نہیں ہیں سب ایک ہی پانی سے سیراب ہوتے

بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝٤

ہیں مگر ہم بعض پھلوں کو بعض پر مزہ میں برتری دے دیتے ہیں یقیناً اس بات میں ان لوگوں کے لیے بڑی ہی نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں ۝٤

وَإِن تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۗ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝٥

اور اگر تو عجیب بات دیکھنی چاہتا ہے تو عجیب بات ان کا یہ قول ہے کہ جب ہم مٹی ہو گئے تو پھر کیا ہم پر ایک نئی پیدائش طاری ہو گی؟ تو یقین کرو یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے پروردگار سے انکار کیا اور جن کی گردنوں میں طوق پڑے ہوں گے اور یہی ہیں کہ دوزخی ہیں ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں رہنے والے ۝٥

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِمُ الْمَثُلَاتُ ۗ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلَىٰ ظُلْمِهِمْ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ۝٦

یہ تم سے برائی کے لیے جلدی مچاتے ہیں قبل اس کے کہ بھلائی کے لیے خواستگار ہوں حالانکہ ان سے پہلے ایسی سرگزشتیں گزر چکی ہیں جن کی کہاوتیں بن گئیں تو اس میں شک نہیں کہ تیرا پروردگار لوگوں کے ظلم سے بڑا ہی درگزر کرنے والا ہے اور اس میں بھی شک نہیں کہ تیرا پروردگار سزا دینے میں بڑا ہی سخت ہے ۝٦

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۗ إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝٧

اور جن لوگوں نے کفر کا شیوہ اختیار کیا ہے وہ کہتے ہیں اس آدمی پر اس کے پروردگار کی جانب سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری؟ حالانکہ تو اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ خبردار کرنے والا ہے اور ہر قوم کیلئے ایک راہنما ہوا ہے ۝٧

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنثَىٰ وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ عِندَهُ بِمِقْدَارٍ ۝٨

اللہ جانتا ہے ہر مادہ کے پیٹ میں کیا ہے (نیک یا بد) اور پیٹ میں کیا کچھ گھٹتا ہے کیا کچھ بڑھتا ہے (اور شکم مادر میں کیا کیا تبدیلیاں ہوتی ہیں) اس کے ہاں ہر چیز کا ایک اندازہ ٹھہرایا ہوا ہے ۝٨

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ۝٩

وہ غیب اور شہادت کا جاننے والا ہے' سب سے بڑا بلند مرتبہ ہے ۝٩

سَوَاءٌ مِّنكُم مَّنْ أَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَن جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ۝١٠

تم میں سے کوئی چپکے سے کوئی بات کہے یا پکار کر کہے' رات کی تاریکی میں چھپا ہو یا دن کی روشنی میں راہ چل رہا ہو ساری حالتیں اس کے لیے یکساں ہیں (اس کے علم سے کوئی بات مخفی نہیں) ۝١٠

لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا

انسان کے آگے اور پیچھے ایک کے بعد ایک آنے والی قوتیں ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتی ہیں اللہ کبھی اس حالت کو نہیں بدلتا جو کسی گروہ

بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ
وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ
مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾
هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ
السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾
وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ
خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا
مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ
الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾
لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ
وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ
بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا
هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ
وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾
وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ
كَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾
قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ
قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ
لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ
قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ
اَمْ هَلْ تَسْتَوِى الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ
اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ
الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ وَّهُوَ
الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾

کو حاصل ہوتی ہے جب تک کہ وہ خود ہی اپنی حالت نہ بدل ڈالے اور جب اللہ چاہتا ہے کسی گروہ کو مصیبت پہنچے تو کسی کے ٹالے ٹل نہیں سکتی اور اللہ کے سوا کوئی نہیں جو اس کا کارساز ہو ﴿۱۱﴾

وہی ہے جو تمھیں بجلی کی چمک دکھاتا ہے وہ دلوں میں ہراس بھی پیدا کر دیتی ہے اور اُمید بھی اور وہی ہے جو بادلوں کو بوجھل کر دیتا ہے ﴿۱۲﴾

اور بادلوں کی گرج اس کی ستائش کرتی ہے اور فرشتے بھی اس کی دہشت سے سرگرم ستائش رہتے ہیں وہ بجلیاں گراتا ہے اور جسے چاہتا ہے ان کی زد میں لے آتا ہے لیکن یہ منکر ہیں کہ اس کے بارے میں جھگڑ رہے ہیں حالانکہ وہ (اپنی قدرت میں) بڑا ہی سخت اور اٹل ہے ﴿۱۳﴾

اسی کا پکارنا ہی سچا پکارنا ہے جو لوگ اس کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں وہ پکارنے والے کی کچھ نہیں سنتے ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک آدمی دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے کہ بس پانی اس کے منہ تک پہنچ جائے حالانکہ وہ اس کے منہ تک پہنچنے والا نہیں اور منکرینِ حق کی پکار اس کے سوا کچھ نہیں کہ ٹیڑھے راستوں میں بھٹکتے پھرنا ہے ﴿۱۴﴾

اور آسمانوں و زمین میں جو کوئی ہے اللہ ہی کے آگے سجدہ میں گرا ہوا ہے خوشی سے ہو یا مجبوری سے اور ان کے سائے صبح و شام گھٹتے بڑھتے رہتے ہیں ﴿۱۵﴾

ان لوگوں سے پوچھو آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟ تم کہو اللہ ہے اس کے سوا کوئی نہیں پھر ان سے کہو جب وہی پروردگار ہے تو پھر یہ کیا ہے کہ تم نے اس کے سوا دوسروں کو اپنا کارساز بنا رکھا ہے جو اپنی جانوں کا نفع و نقصان بھی اپنے اختیار میں نہیں رکھتے؟ نیز ان سے کہو کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہیں؟ یا یہ کہ اندھیرا اور اُجالا برابر ہو جائے؟ یا پھر یہ بات ہے کہ ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں نے بھی اسی طرح مخلوقات پیدا کی جس طرح اللہ نے پیدا کی ہے اور اس لیے پیدا کرنے کا معاملہ ان پر مشتبہ ہو گیا تم ان سے کہو اللہ ہی ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے وہ یگانہ ہے سب کو مغلوب رکھنے والا ﴿۱۶﴾

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا
فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ
عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ
مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ؕ
فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا
يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ
يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ۝

اس نے آسمانوں سے پانی برسایا تو اپنی سمائی کے مطابق وادیاں بہہ نکلیں اور میل کچیل سے جھاگ بن بن کر پانی کی سطح پر اٹھا تو سیلاب کی رو اسے بہالے گئی اور دیکھو اس طرح کا جھاگ اس وقت بھی اٹھتا ہے جب لوگ زیور یا کوئی اور چیز بنانے کے لیے (مختلف دھاتوں کو) آگ میں تپاتے ہیں حق اور باطل کے معاملہ کی مثال ایسی ہی سمجھو جو اللہ بیان کر دیتا ہے پس جھاگ رائیگاں گیا اور جس چیز میں انسان کے لیے نفع تھا وہ زمین میں رہ گئی' اس طرح اللہ مثالیں بیان کر دیتا ہے ۝

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ
وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ
جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ
وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

جن لوگوں نے اپنے پروردگار کا حکم قبول کیا تو ان کے لیے سرتاسر خوبی ہے جنھوں نے قبول نہیں کیا اگر کرۂ ارضی کی تمام دولت ان کے اختیار میں آ جائے اور اسے دوگنا کر دیا جائے تو یہ لوگ اپنے بدلہ میں ضرور اسے بطور فدیہ کے دے دیں یہی لوگ ہیں جن کے لیے حساب کی سختی ہے اور ٹھکانا جہنم اور کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے ۝

اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ
هُوَ اَعْمٰى ؕ
اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ دونوں آدمی برابر ہو جائیں؟ وہ جو یہ بات جان گیا ہے کہ جو بات تجھ پر تیرے پروردگار کی جانب سے اتری ہے حق ہے اور وہ جو اندھا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ وہی لوگ سمجھتے بوجھتے ہیں جو دانشمند ہیں ۝

اَلَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ
الْمِيْثَاقَ ۝

یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ کے ساتھ اپنا عہد پورا کرتے ہیں اپنا قول و قرار توڑنے والے نہیں ۝

وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ
اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ
الْحِسَابِ ۝

یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے جن رشتوں کو جوڑنے کا حکم دیا ہے انھیں جوڑے رکھتے ہیں اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں حساب کی سختی کے خیال سے اندیشہ ناک رہتے ہیں ۝

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ
بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى

اور یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اللہ سے محبت کرتے ہوئے صبر کیا' نماز قائم کی' جو کچھ روزی انھیں دے رکھی ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں پوشیدگی میں بھی اور کھلے طور پر بھی' انھوں نے بُرائی کے مقابلہ میں بُرائی نہیں کی جب پیش آئے تو اچھائی ہی سے پیش آئے تو یہی لوگ ہیں کہ ان کے لیے

الدَّارِ ﴿٢٢﴾

عاقبت کا گھر ہے ﴿٢٢﴾

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾

ہمیشگی کے باغ جن میں وہ خود بھی داخل ہوں گے اور ان کے آباؤ اجداد' بیویوں اور اولاد میں سے جو نیک کردار ہوں گے وہ بھی جگہ پائیں گے اور ہر دروازے سے فرشتے ان پر آئیں گے ﴿٢٣﴾

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾

یہ جو تم نے صبر کیا تو اس کی وجہ سے تم پر سلامتی ہو پھر کیا ہی اچھا عاقبت کا ٹھکانا ہے جو ان لوگوں کے حصہ میں آیا ﴿٢٤﴾

وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾

اور جن لوگوں کا حال یہ ہے کہ اللہ کا عہد مضبوط کرنے کے بعد پھر اسے توڑ دیتے ہیں اور جن رشتوں کے جوڑنے کا حکم دیا ہے انھیں قطع کر ڈالتے ہیں اور ملک میں شر و فساد برپا کرتے ہیں تو ایسے ہی لوگ ہیں کہ ان کے لیے لعنت ہے اور ان کے لیے برا ٹھکانا ہے ﴿٢٥﴾

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿٢٦﴾

اللہ جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور بعض کی تنگی کر دیتا ہے لوگ دنیا کی زندگی پر شادمانیاں کرتے ہیں حالانکہ دنیا کی زندگی تو آخرت کی زندگی کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں ہے محض تھوڑا سا برت لینا ہے ﴿٢٦﴾

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِىْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿٢٧﴾

جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی وہ کہتے ہیں ایسا کیوں نہ ہوا کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی اترتی؟ کہہ دو اللہ جسے چاہتا ہے راہ میں گم کر دیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع ہوتا ہے اسے راہ دکھا دیتا ہے ﴿٢٧﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۗ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿٢٨﴾

وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے مطمئن ہو گئے اور یاد رکھو یہ اللہ کا ذکر ہی ہے جس سے دلوں کو چین اور قرار ملتا ہے ﴿٢٨﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿٢٩﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے تو ان کے لیے خوشحالیاں ہیں اور (بالآخر) بہت اچھا ٹھکانا ہے ﴿٢٩﴾

كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِىْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ الَّذِىْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۚ قُلْ هُوَ رَبِّىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ

اور ہم نے تجھے ایک امت کی طرف بھیجا جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں اور اس لیے بھیجا کہ جو بات تجھ پر اتاری ہے وہ ان لوگوں کو پڑھ کر سنا دے اور وہ سرے سے خدائے رحمٰن کے قائل ہی نہیں تم کہہ دو وہی میرا پروردگار ہے کوئی معبود نہیں بلکہ وہی اس پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی

مَتَابِ ﴿٣٠﴾

طرف رجوع کرتا ہوں ﴿٣٠﴾

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ
اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ
بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ
اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ
جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ
اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿٣١﴾

اور اگر ایسا ہو سکتا کہ قرآن سے پہاڑ چلنے لگتے یا زمین کی مسافتیں طے ہو جاتیں یا مردے بول اٹھتے مگر ان ساری باتوں کا اختیار اللہ ہی کو ہے' پھر کیا جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ مایوس نہیں ہو گئے کہ اگر اللہ چاہتا تو تمام انسانوں کو راہِ حق دکھا دیتا؟ اور جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے انھیں ان کے کرتوتوں کی پاداش میں کوئی نہ کوئی سخت عقوبت پہنچتی ہی رہے گی یا ان کے ٹھکانے کے قریب ہی آنازل ہو گی یہاں تک کہ وہ وقت آجائے جب اللہ کا وعدہ ظہور میں آنے والا ہے بلاشبہ وہ کبھی وعدہ خلافی نہیں کرتا ﴿٣١﴾

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ
لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ
عِقَابِ ﴿٣٢﴾

اور تجھ سے پہلے بھی ایسا ہی ہو چکا ہے کہ پیغمبروں کی ہنسی اڑائی گئی اور ہم نے پہلے انھیں ڈھیل دی پھر گرفتار کر لیا تو دیکھو ہمارا ٹھہرایا ہوا بدلہ کیسا تھا اور کس طرح ظہور میں آیا؟ ﴿٣٢﴾

اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ؕ وَجَعَلُوْا
لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ
قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ
اَمْ تُنَبِّـُٔوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ
مِّنَ الْقَوْلِ ؕ
بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾

پھر جس ہستی کے علم و احاطہ کا یہ حال ہے کہ ہر جان پر نگاہ رکھتی ہے کہ اس نے اپنے عملوں سے کیسی کمائی کی؟ اور انھوں نے اللہ کے لیے شریک ٹھہرا رکھے ہیں ان سے پوچھو وہ کون ہیں؟ ان کے اوصاف بیان کرو یا پھر تم اللہ کو ایسی بات کی خبر دینا چاہتے ہو جو خود اسے بھی معلوم نہیں کہ وہ کہاں ہیں؟ یا پھر محض ایک دکھاوے کی بات ہے' اصل یہ ہے کہ منکروں کی نگاہوں میں ان کی مکاریاں خوشنما بن گئیں اور راہِ حق میں قدم اٹھانے سے رُک گئے اور جس پر اللہ راہ بند کر دے تو کون اسے راہ دکھانے والا ہے ﴿٣٣﴾

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ
اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿٣٤﴾

ان کے لیے دُنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت میں بھی اور آخرت کا عذاب یقیناً بہت زیادہ سخت ہو گا اور کوئی نہیں جو انھیں اللہ سے بچا سکے ﴿٣٤﴾

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ
اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ
وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿٣٥﴾

متقی انسانوں کے لیے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک باغ ہے اور اس کے تلے نہریں رواں ہیں اس کے پھل دائمی ہیں اس کے درختوں کی چھاؤں بھی ہمیشگی کی ہے' یہ ان لوگوں کا انجام ہے جنھوں نے تقویٰ کی راہ اختیار کی اور کافروں کا انجام آگ ہے ﴿٣٥﴾

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ۝۳۶

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس بات سے خوش ہوتے ہیں جو تجھ پر اتاری گئی ہے اور ان جماعتوں میں ایسے لوگ بھی ہیں جنھیں اس کی بعض باتوں سے انکار ہے تو تم کہہ دو مجھے تو بس یہی حکم دیا گیا ہے کہ اللہ کی بندگی کروں اور کسی ہستی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤں اس کی طرف تمھیں بلاتا ہوں اور اس کی طرف میرا رخ ہے ۝۳۶

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ۝۳۷

اور اسی طرح یہ بات ہوئی کہ ہم نے اسے ایک عربی فرمان کی شکل میں اتارا اگر حصولِ علم کے بعد تو نے ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی کی تو سمجھ لے کہ پھر اللہ کے مقابلہ میں نہ تو تیرا کوئی کارساز ہوگا نہ بچانے والا ۝۳۷

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ۝۳۸

اور یہ واقعہ ہے کہ ہم نے تجھ سے پہلے بھی پیغمبر قوموں میں پیدا کیے اور وہ تیری طرح انسان تھے ہم نے انھیں بیویاں بھی دی تھیں اور اولاد بھی اور کسی پیغمبر کے لیے یہ بات نہ ہوئی کہ وہ کوئی نشانی لاد کھاتا مگر اس وقت کہ اللہ کا حکم ہوا ہو ہر وقت کے لیے ایک کتاب ہے ۝۳۸

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ۝۳۹

اللہ جو بات چاہتا ہے مٹا دیتا ہے جو چاہتا ہے نقش کر دیتا ہے اور کتاب کی اصل وبنیاد اس کے پاس ہے ۝۳۹

وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝۴۰

اور ہم نے ان لوگوں سے جو وعدے کیے ہیں ہو سکتا ہے کہ ان میں سے بعض باتیں ہم تجھے تیری زندگی ہی میں دکھا دیں ہو سکتا ہے کہ ان سے پہلے تیرا وقت پورا کر دیں بہرحال جو کچھ تیرے ذمہ ہے وہ یہی ہے کہ پیغام حق پہنچا دے' ان سے حساب لینا ہمارا کام ہے تیرا کام نہیں ۝۴۰

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۴۱

پھر کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ ہم اس سرزمین کا قصد کر رہے ہیں؟ اسے اطراف سے گھٹاتے ہوئے اور اللہ جو فیصلہ کرتا ہے کوئی نہیں جو اس کا فیصلہ ٹال سکے' وہ حساب لینے میں بہت تیز ہے ۝۴۱

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى

اور جو لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں انھوں نے بھی مخفی تدبیریں کی تھیں سو ہر طرح کی تدبیریں اللہ ہی کے لیے ہیں وہ جانتا ہے کہ ہر انسان کیا کمائی کر رہا ہے اور وہ وقت دور نہیں کہ کافروں کو معلوم ہو جائے گا کس کا انجام بخیر

الدَّارِ ﴿۴۲﴾

ہونے والا ہے ﴿۴۲﴾

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ

(اے پیغمبر اسلام! ﷺ) منکرینِ حق کہتے ہیں کہ تُو اللہ کا بھیجا ہوا نہیں تو کہہ

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ

دے میرے اور تمھارے درمیان اللہ کی گواہی بس کرتی ہے اور اس کی جس

عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾

کے پاس کتاب کا علم ہے ﴿۴۳﴾

(۱۴) سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَدَنِيَّةٌ (۷۲)

اٰيَاتُهَا ۵۲ — رُكُوْعَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ

الف لا... م را... یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے تجھ پر اتاری ہے تاکہ

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ

لوگوں کو ان کے پروردگار کے حکم کی تعمیل میں تاریکیوں میں سے نکالے اور

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ

روشنی میں لائے کہ غالب اور ستودہ خدا کی راہ ہے ﴿۱﴾

اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

وہ اللہ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، سب اُسی کا ہے اور

وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ

عذاب سخت کی خرابی ان منکروں کے لیے ہے ﴿۲﴾

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَ

جنھوں نے آخرت کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پسند کرلی، جو اللہ کی راہ سے

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ

انسانوں کو روکتے ہیں اور چاہتے ہیں اس میں کجی ڈالیں یہی لوگ ہیں کہ بڑی

اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۳﴾

گہری گمراہی میں جا پڑے ﴿۳﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ

اور ہم نے کوئی پیغمبر دنیا میں نہیں بھیجا مگر اس طرح کہ اپنی قوم ہی کی زبان میں

لَهُمْ ؕ

پیامِ حق پہنچانے والا تھا تاکہ لوگوں پر مطلب واضح کردے پس اللہ جس پر

فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ

چاہتا ہے راہ گم کردیتا ہے اور جس پر چاہتا ہے کھول دیتا ہے وہ غالب آنے والا

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴﴾

حکمت والا ہے ﴿۴﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ

اور ہم نے اپنی نشانیوں کے ساتھ موسیٰ (علیہ السلام) کو بھیجا تھا کہ اپنی قوم کو

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ

تاریکیوں سے نکالے اور روشنی میں لائے نیز یہ کہ اللہ کے واقعات کا تذکرہ

وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

کرکے وعظ و نصیحت کرے کیونکہ ہر اس انسان کے لیے جو صبر و شکر کرنے

شَكُوْرٍ ﴿۵﴾

والا ہے اس تذکرہ میں بڑی ہی نشانیاں ہیں ﴿۵﴾

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

اور پھر جب ایسا ہوا تھا کہ موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم کو کہا تھا کہ اللہ نے تم پر جو

عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ

سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝

تمھیں کیسے جانکاہ عذابوں میں ڈالتے تھے؟ تمھارے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتے' تمھاری لڑکیوں کو زندہ چھوڑ دیتے' دیکھو اس صورتحال میں تمھارے پروردگار کی طرف سے تمھارے لیے کیسی سخت آزمائش تھی؟ ۝

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَىِٕنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝

اور جب تمھارے پروردگار نے اعلان کیا تھا کہ اگر تم نے شکر کیا تو میں تمھیں اور زیادہ نعمتیں بخشوں گا اور اگر ناشکری کی تو پھر یاد رکھو میرا عذاب بھی بڑا سخت ہے ۝

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝

اور اگر تم اور وہ سب جو زمین میں بستے ہیں کفرانِ نعمت کریں تو اللہ کی ذات تو بے نیاز اور ستودہ صفات ہے ۝

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۭ

پھر کیا تم تک ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں؟ قومِ نوح' قومِ عاد' قومِ ثمود اور وہ قومیں جو ان کے بعد ہوئیں اور جن کا حال اللہ کو معلوم ہے؟ ان تمام قوموں کے پاس ان کے رسول روشن دلیلوں کے ساتھ آئے تھے لیکن انھوں نے ان کی باتیں اُنھیں پر لوٹا دیں انھوں نے کہا جو بات لے کر تم آئے ہو ہمیں اس سے انکار ہے اور جس بات کی طرف تم بلاتے ہو ہمیں اس پر یقین نہیں ہم شک و شبہ میں پڑ گئے ہیں ۝

جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ

ان کے رسولوں نے کہا کیا تمھیں اللہ کے بارے میں شک ہے؟ وہ اللہ کہ آسمان و زمین کا بنانے والا ہے؟ وہ تمھیں بلا رہا ہے کہ تمھارے گناہ بخش دے اور ایک مقررہ وقت تک (زندگی اور کامرانی کی) مہلتیں دے' اس پر قوموں نے کہا تم اس کے سوا کیا ہو کہ ہماری ہی طرح کے ایک آدمی ہو اور پھر چاہتے ہو جن معبودوں کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ان کی پوجا کرنے سے ہمیں روک دو اچھا کوئی واضح دلیل پیش کرو ۝

قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ

ان کے رسولوں نے جواب میں کہا ہاں! ہم اس کے سوا کچھ نہیں کہ تمھاری ہی طرح کے آدمی ہیں لیکن اللہ جس بندہ کو چاہتا ہے اپنے فضل و احسان کے لیے چن لیتا ہے اور یہ بات ہمارے اختیار میں نہیں کہ تمھیں کوئی سند لا دکھائیں مگر ہاں! یہ کہ اللہ کے حکم سے ہو اور اللہ ہی ہے جس پر ایمان رکھنے

وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾

والوں کا بھروسہ ہے ﴿۱۱﴾

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ

اور ہمیں کیا ہوگیا ہے کہ اللہ پر بھروسہ نہ کریں؟ حالانکہ اس نے ہماری

وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ

رہنمائی کی ہے کہ ہم ان ایذاؤں پر صبر کریں جو تم ہمیں دے رہے ہو بس اللہ

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ ع

ہی ہے، جس پر بھروسہ کرنے والوں کو بھروسہ کرنا چاہئے ﴿۱۲﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ

اور منکروں نے اپنے رسولوں سے کہا ہم تمھیں اپنے ملک سے ضرور نکال

اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ

باہر کریں گے یا پھر تم ہمارے مذہب میں لوٹ آؤ گے تو ہم نے رسولوں پر وحی

فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾

بھیجی کہ اب ایسا ضرور ہوگا کہ ہم ان ظالموں کو ہلاک کر ڈالیں ﴿۱۳﴾

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ

اور ان کے بعد تمھیں اس سرزمین میں جگہ دیں، یہ ہے نتیجہ اس کے لیے جو

مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾

ہماری جگہ سے ڈرانیز اس کے لیے تنبیہ ہے ﴿۱۴﴾

وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾

غرض کہ پیغمبروں نے فتح مندی طلب کی اور ہر سرکش ضدی نامراد ہوا ﴿۱۵﴾

مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ

اس کے پیچھے دوزخ ہے (دنیا کی نامرادی کے بعد آخرت کی نامرادی) وہاں

صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾

خون اور پیپ کا پانی پلایا جائے گا ﴿۱۶﴾

يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ

وہ ایک ایک گھونٹ کر کے منہ میں لے گا اور گلے سے اتار نہ سکے گا ہر طرف

مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ

سے اس پر موت آئے گی مگر مرے گا نہیں اس کے پیچھے ایک سخت عذاب لگا

غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾

ہوا ہے ﴿۱۷﴾

مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ

جن لوگوں نے اپنے پروردگار کا انکار کیا تو ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے

الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ

راکھ کا ڈھیر کہ آندھی کے دن ہوا لے اڑے جو کچھ انھوں نے کمایا ہے اس

لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ

میں سے کچھ بھی ان کے ہاتھ نہ آئے گا، یہی گمراہی کی حالت ہے جو بڑی ہی

الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾

گہری گمراہی ہے ﴿۱۸﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو ایک فعل عبث کی طرح

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ

نہیں بنا دیا ہے کسی مصلحت سے بنایا ہے اگر وہ چاہے تو تم سب کو ہٹا دے اور

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾

ایک نئی پیدائش نمودار کر دے ﴿۱۹﴾

وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾

ایسا کرنا اللہ تعالیٰ کی ذات پر کچھ دشوار نہیں ﴿۲۰﴾

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ

اور اللہ کے حضور سب لوگ حاضر ہو گئے پس ناتوانوں نے سرکشوں سے کہا

اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ
عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ
قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ
اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ۝٢١
وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ
وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ۭ
وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ
فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ
مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۭ
اِنِّىْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۭ
اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٢٢
وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ
رَبِّهِمْ ۭ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۝٢٣
اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً
طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي
السَّمَاۗءِ ۝٢٤
تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ
الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝٢٥
وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِۨ اجْتُثَّتْ مِنْ
فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝٢٦
يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ
وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ۝٢٧

ہم تمہارے پیچھے چلنے والے تھے پھر کیا آج تم ایسا کر سکتے ہو کہ ہمیں اللہ کے
عذاب سے بچا دو؟ انھوں نے کہا اللہ ہم پر بچاؤ کی کوئی راہ کھولتا تو ہم بھی
تمھیں کوئی راہ دکھاتے اب خواہ جھیل لیں خواہ روئیں پیٹیں ہمارے لیے
دونوں حالتیں برابر ہو گئیں ہمارے لیے آج کسی طرح چھٹکارا نہیں ۲۱
اور جب فیصلہ ہو چکا تو شیطان بولا بلاشبہ اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا' سچا وعدہ
اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا تھا مگر اسے پورا نہ کیا مجھے تم پر کسی طرح کا تسلط
نہ تھا جو کچھ پیش آیا وہ صرف یہ ہے کہ میں نے تمھیں بلایا اور تم نے میرا بلاوا
قبول کر لیا پس اب مجھے ملامت نہ کرو بلکہ اپنے آپ کو ملامت کرو' آج کے
دن نہ تو میں تمھاری فریاد کو پہنچ سکتا ہوں نہ تم میری فریاد کو پہنچ سکتے ہو' تم نے
اب سے پہلے جو مجھے شریک ٹھہرا لیا تھا تو میں اس سے بیزاری ظاہر کرتا ہوں
بلاشبہ ظلم کرنے والوں کے لیے بڑا ہی دردناک عذاب ہے ۲۲
اور جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے نیک کام کیے وہ باغوں میں داخل
ہو گئے ان کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں' اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ
انھیں میں رہیں گے وہاں ان کیلئے دعاؤں کی پکار ہے کہ تم پر سلامتی ہو ۲۳
کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اللہ نے کس طرح ایک مثال بیان کی؟ ایک اچھی
بات کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اچھا درخت جڑ اس کی جمی ہوئی اور ٹہنیاں
آسمان میں پھیلی ہوئیں ۲۴
اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل پیدا کرتا رہتا ہے اللہ لوگوں کے لیے
مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ سوچیں اور سمجھیں ۲۵
اور گندی بات کی مثال کیا ہے؟ جیسے ایک نکما درخت' زمین کی سطح پر اس کی جڑ
کھوکھلی' جب چاہا اکھاڑ پھینکا اس کے لیے جماؤ نہیں ۲۶
اللہ ایمان والوں کو جمنے اور مضبوط رہنے والی بات کے ذریعہ جماؤ اور مضبوطی
دیتا ہے دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت کی زندگی میں بھی اور نافرمانوں پر راہ
گم کر دیتا ہے اور وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ۲۷

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾

کیا تم نے ان لوگوں پر نظر نہیں کی جنھیں اللہ نے نعمت عطا فرمائی تھی مگر انھوں نے کفرانِ نعمت سے اسے بدل ڈالا اور اپنے گروہ کو ہلاکت کے گھر میں جا اتارا؟ ﴿۲۸﴾

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾

دوزخ میں جا اتارا جس میں وہ داخل ہوں گے؟ کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے ﴿۲۹﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾

اور انھوں نے اللہ کے لیے شریک بنائے کہ لوگوں کو اس کی راہ سے بھٹکائیں' ان سے کہہ دو اچھا فائدہ برت لو تمھاری راہ آتشِ دوزخ ہی کی طرف ہے ﴿۳۰﴾

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾

میرے بندوں کو جو ایمان لائے ہیں یہ پیغام پہنچا دو اس سے پہلے کہ وہ دن آ نمودار ہو جب کہ نہ تو کسی طرح کا لین دین کام دے گا نہ کسی طرح کی دوستی کہ وہ نماز قائم کریں اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے ظاہر و پوشیدہ طور پر خرچ کرتے رہیں ﴿۳۱﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾

یہ اللہ ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا اور اوپر سے پانی برسایا جس کی آبیاری سے طرح طرح کے پھل پیدا کیے جو تمھارے لیے غذا کا سامان ہیں اور تمھارے لیے بحری جہاز مسخر کر دیئے کہ اس کے حکم سے سمندر میں چلنے لگیں نیز دریا بھی تمھارے لیے مسخر کر دیئے ہیں ﴿۳۲﴾

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾

اسی طرح سورج اور چاند بھی مسخر کر دیئے ہیں کہ ایک خاص دستور پر برابر چلے جا رہے ہیں اور رات اور دن کا ظہور بھی مسخر ہے ﴿۳۳﴾

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۚ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ ع ۵

غرض کہ تمھیں جو کچھ مطلوب تھا سب اس نے عطا فرما دیا' اگر تم اللہ کی نعمتیں گننی چاہو تو وہ اتنی ہیں کہ کبھی ان کا احاطہ نہ کر سکو' حقیقت یہ ہے کہ انسان بڑا ہی ناانصاف اور بڑا ہی ناشکرا ہے ﴿۳۴﴾

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾

اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے دُعا مانگی تھی کہ اے میرے پروردگار! اس شہر کو امن کی جگہ بنا دیجیو اور مجھے اور میری نسل کو اس بات سے دور رکھیو کہ وہ بتوں کی (غیر اللہ کی) پوجا کرنے لگیں ﴿۳۵﴾

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ

فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٦﴾

سے بھٹکا دیا ہے تو جو میرے پیچھے چلا وہ میرا ہوا جس نے میرے طریقہ سے نافرمانی کی تو تُو بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے ﴿٣٦﴾

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ
زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ
اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ
يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٧﴾

اے ہم سب کے پروردگار! ایک ایسے میدان میں جہاں کھیتی کا نام و نشان نہیں میں نے اپنی بعض اولاد تیرے محترم گھر کے پاس لا کر بسائی ہے اور اس لیے بسائی ہے کہ نماز قائم کریں پس لوگوں کے دل ان کی طرف مائل ہو جائیں اور ان کے لیے زمین کی پیداوار اور سامانِ رزق مہیا کر دے تاکہ تیرے شکر گزار ہوں ﴿٣٧﴾

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ
وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا
فِي السَّمَاۗءِ ﴿٣٨﴾

اے ہمارے پروردگار! ہم جو کچھ چھپاتے ہیں وہ بھی تو جانتا ہے جو کچھ ظاہر کرتے ہیں وہ بھی تیرے علم میں ہے آسمان اور زمین کی کوئی چیز نہیں جو تجھ سے پوشیدہ ہو ﴿٣٨﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ
وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ﴿٣٩﴾

ساری ستائش اللہ کے لیے ہے جس نے باوجود بڑھاپے کے مجھے اسمٰعیل اور اسحٰق (علیہما السلام) عطا فرمائے بلاشبہ میرا پروردگار دعائیں سنتا ہے ﴿٣٩﴾

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۣ
رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاۗءِ ﴿٤٠﴾

اے اللہ! مجھے توفیق دے کہ میں نماز قائم کروں اور میری نسل کو بھی اس کی توفیق ملے اے پروردگار میری یہ دعا تیرے حضور قبول ہو ﴿٤٠﴾

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ
يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾

اے اللہ! جس دن اعمال کا حساب لیا جائے گا تو مجھے اور میرے ماں باپ کو اور ان سب کو جو ایمان لائے بخش دیجیو ﴿٤١﴾

ع ١٢

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ
الظّٰلِمُوْنَ ۭ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ
فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿٤٢﴾

اور اے پیغمبر اسلام! ایسا خیال نہ کرنا کہ اللہ ان ظالموں کے کاموں سے غافل ہے دراصل اللہ نے ان کا معاملہ اس دن تک کے لیے پیچھے ڈال دیا ہے جب آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی ﴿٤٢﴾

مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ
طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَاۗءٌ ﴿٤٣﴾

حیران و سراسیمہ نظریں اٹھائے ہوئے دوڑ رہے ہوں گے نگاہیں ہیں کہ لوٹ کر آنے والی نہیں اور دل ہیں کہ خالی ہو رہے ہیں ﴿٤٣﴾

وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ
وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۭ

اور لوگوں کو اس دن کی آمد سے خبردار کر دو جب کہ ان پر عذاب نمودار ہو جائے گا اس دن ظلم کرنے والے کہیں گے اے پروردگار! تھوڑی سی مدت کے لیے ہمیں مہلت دے دے ہم تیری پکار کا جواب دیں گے اور پیغمبروں کی

أَوَلَمْ تَكُونُوٓا أَقْسَمْتُم مِّن قَبْلُ مَا لَكُم مِّن زَوَالٍ ﴿٤٤﴾

پیروی کریں گے کیا تم وہی نہیں ہو کہ اب سے پہلے قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے کہ ہمیں کسی طرح کا زوال نہ ہوگا؟ ﴿٤٤﴾

وَسَكَنتُمْ فِي مَسَٰكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوٓا أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ ﴿٤٥﴾

اور تم انھیں لوگوں کی بستیوں میں بستے تھے جنھوں نے اپنی جانوں کے ساتھ ناانصافی کی تھی اور تم پر اچھی طرح واضح ہو گیا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا کیا نیز تمھیں سمجھانے کے لیے طرح طرح کی مثالیں بھی ہم نے بیان کر دیں ﴿٤٥﴾

وَقَدْ مَكَرُوا۟ مَكْرَهُمْ وَعِندَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ ۚ وَإِن كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿٤٦﴾

ان لوگوں نے اپنی ساری تدبیریں کر ڈالیں اور اگرچہ ان کی تدبیریں ایسی تھیں کہ پہاڑوں کو ان کی جگہ سے ہلا دیں ﴿٤٦﴾

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفَ وَعْدِهِۦ رُسُلَهُۥٓ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿٤٧﴾

پس ایسا خیال نہ کرنا کہ اللہ اپنے رسولوں سے جو وعدہ کر چکا ہے اس کے خلاف کرے گا' وہ غالب ہے اور سزا دینے والا ہے ﴿٤٧﴾

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَٰوَٰتُ وَبَرَزُوا۟ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٤٨﴾

وہ دن کہ جب زمین بدل کر ایک دوسری زمین ہو جائے گی اور آسمان بھی بدل جائیں گے اور سب لوگ خدائے یگانہ و غالب کے حضور حاضر ہوں گے ﴿٤٨﴾

وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿٤٩﴾

تم اس دن مجرموں کو دیکھو گے کہ (دوزخ میں) زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں ﴿٤٩﴾

سَرَابِيلُهُم مِّن قَطِرَانٍ وَتَغْشَىٰ وُجُوهَهُمُ النَّارُ ﴿٥٠﴾

ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے اور چہرے آگ کے شعلوں سے ڈھکے ہوئے ﴿٥٠﴾

لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٥١﴾

یہ اس لیے ہوگا کہ اللہ ہر جان کو اس کی کمائی کے مطابق بدلہ دے دے بلاشبہ وہ حساب لینے میں بہت تیز ہے ﴿٥١﴾

هَٰذَا بَلَٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنذَرُوا۟ بِهِۦ وَلِيَعْلَمُوٓا۟ أَنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَٰحِدٌ وَلِيَذَّكَّرَ أُولُوا۟ الْأَلْبَابِ ﴿٥٢﴾

یہ انسانوں کے لیے ایک پیام ہے اور لوگوں کو خبردار کیا جائے اور وہ معلوم کر لیں کہ ان کا معبود ایک ہی معبود ہے نیز اس لیے کہ سمجھ بوجھ والے اس سے نصیحت پکڑیں ﴿٥٢﴾

ع ١١

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ (١٥) (٥٤)

اٰیَاتُهَا ٩٩ — رُكُوْعَاتُهَا ٦

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ ﴿١﴾

الف لا ..... م را ..... یہ آیتیں ہیں ﴿الکتب﴾ کی اور قرآن روشن ہے ﴿١﴾

آیت ۶۹ سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ جب یوسف علیہ السلام کے بھائی دوسری بار مصر آئے اور ان کی ہدایت کے مطابق ان کے اور اپنے بھائی بنیامین کو بھی اپنے ساتھ لائے تو آتے ہی حسن اتفاق یہ ہوا کہ یوسف علیہ السلام نے اس کو دوسرے بھائیوں سے الگ رکھا اور اپنے قریب یا اپنے پاس اس کو ٹھہرالیا اور اپنی سرگزشت اس کو سنادی پھر اس کو مطمئن کر دیا کہ جو کچھ ہوا وہ ہوا اور بھائیوں نے جس نظر سے بھی ایسا کیا اس کا نتیجہ میرے اور آپ سب کے حق میں اچھا رہا اسلئے اس پر اب غمگین ہونے کی کوئی بات نہیں۔ وہ پروگرام کے مطابق جتنے دن یا جتنا وقت بھی وہاں ٹھہرائے گئے آخر کار ان سب کا مطلوبہ سامان تیار کرنے کا باضابطہ حکم دیا جب سامان تیار کر دیا گیا تو ان سب کی آخری دعوت یوسف علیہ السلام نے اُس مقام پر رکھی جس مقام پر بنیامین کو ٹھہرایا گیا تھا تاکہ اس جگہ سے وہ سب مل کر رخصت ہوں لیکن ابھی وہ وہاں سے رخصت ہوئے ہی تھے کہ سرکاری کارندوں نے سرکاری ماپنے کے آلات کو دیکھ بھال کر جمع کرنا شروع کیا تو ایک ماپنے کا آلہ جس کو ان کی زبان میں ''صاع'' کہا جاتا تھا گم پایا چونکہ اس روز آخری ماپ ان ہی لوگوں کو دیا گیا تھا انہوں نے خیال کیا کہ ''صاع'' ان ہی لوگوں کے سامان میں ممکن ہے۔ اندریں صورت وہ اس قافلہ والوں سے مخاطب ہو گئے اور اس کی باز پرس کی جیسا کہ آیت: ۷۰ کا مضمون وضاحت کر رہا ہے۔ قافلہ والوں نے ان سے پوچھا کہ تمہارا کیا گم ہو گیا ہے جس کا تم ہم پر شک کر رہے ہو تو انہوں نے قافلہ والوں کو واضح کر دیا کہ شاہی پیمانوں سے ایک پیمانہ گم ہے جس کو سرکاری زبان میں ''صاع'' کہا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی سرکاری کارندوں میں سے اس کام کے ذمہ دار نے اعلان بھی کر دیا کہ اگر آپ کو صاع کے متعلق معلوم ہو تو بغیر کسی حیل و حجت کے اسکو ہمارے حوالے کر دو اور اگر ایسا کر دو تو ہم اپنی ذمہ داری پر ایک اونٹ کا بوجھ آپ کو بطور انعام پیش کر دیں گے تاکہ بات آگے نہ بڑھنے پائے' ہم اور آپ اس قضیہ سے سرخرو ہوں۔

جب ان کے اعلان کا کوئی نتیجہ نہ نکلا اور قافلہ والوں نے اپنے بری الذمہ ہونے کا اظہار کیا تو سرکاری کارندوں نے ان کے سامان کی تلاشی لینا شروع کر دی اور بنیامین کو جس اعزاز کے ساتھ یوسف علیہ السلام نے ٹھہرایا تھا اس کے پیش نظر اس کے سامان سے قبل قافلہ کے دوسرے لوگوں کے سامان کو پہلے چیک کیا لیکن مشیت ایزدی کا فیلہ کچھ اور ہی تھا اس کے باعث جبکہ پیمانہ بنیامین ہی کے سامان میں رکھا گیا تھا خواہ وہ ماپنے والے ہی سے اتفاقاً رکھا گیا ہو اس لیے اُس کے سامان سے برآمد ہوا جس کے باعث بنیامین ہی کو ملزم قرار دیا گیا۔ اگرچہ اس کا علم بنیامین کو بھی نہیں تھا کہ یہ کیسے ہو گیا لیکن حالات کا تقاضا تھا کہ بنیامین پر مقدمہ قائم کیا جائے لہٰذا وہ قائم کر دیا گیا۔

اب ظاہر ہے کہ مقدمہ قائم ہونے کے مطابق بنیامین ملزم قرار پائے لیکن جب مقدمہ چلا اور اس سلسلے میں گفت و شنید شروع ہوئی تو ثابت ہو گیا کہ بنیامین مصر سے آئے جتنا وقت یا جتنے دن وہاں قیام کیا وہ اس جگہ سے باہر نہیں گئے جہاں ان کو ٹھہرایا گیا تھا اور اس سلسلہ میں سب سے بڑی شہادت یوسف علیہ السلام کی تھی جنہوں نے اس کے قیام کا بندوبست کیا تھا اور اپنی معیت میں اس کو رکھا تھا۔ ارشاد الٰہی صاف کہہ رہا ہے کہ شاہی قانون کے مطابق وہ بری الذمہ قرار نہیں پا سکتا تھا لیکن جب اس کی شہادت بھی شاہی مہمان نوازی ہی سے مل گئی جس سے ثابت ہو گیا کہ اس الزام کی زد میں بنیامین نہیں آ سکتا اور نہ ہی وہ مجرم قرار پا سکتا ہے تو گویا شاہی شہادت نے اس کی بری الزمہ قرار دے دیا جیسا کہ آیت: ۷۶ کا مضمون واضح کر رہا ہے کہ یوسف علیہ السلام کی ذات سے جو اس وقت بنیامین کے میزبان خاص تھے بنیامین کو اس الزام سے بری الزمہ قرار دیا گیا اگر یوسف علیہ السلام نے اُن کے آتے ہی بنیامین کو خصوصاً اپنے پاس نہ ٹھہرایا ہوتا تو حالات اس سے بالکل مختلف ہوتے یہ اختصار ہے اور تفصیل دیکھنا ہو تو عروۃ الوثقیٰ جلد چہارم میں زیر نظر آیات کی تفسیر ملاحظہ کریں۔

دراصل یہ غلطی اس طرح ہوئی کہ ہمارے مفسرین نے ''صاع'' اور ''سقایہ'' ایک چیز کو قرار دیا حالانکہ ان دونوں کو ایک چیز قرار دینے کا کوئی واضح قرینہ موجود نہیں تھا اور اس کے متعلق جو کہانی گھڑی گئی وہ محض ایک خیالی چیز تھی لیکن جب وہ ایک بار تحریر میں آ گئی تو ہر آنے والے نے اُس کو اس طرح تحریر کرنے پر اکتفاء کیا۔ پھر اس غلطی پر مزید غلطی یہ ہوئی کہ: ﴿کذلک کدنا لیوسف﴾ کا مفہوم یہ بتایا گیا کہ یہ تدبیر کہ یوسف علیہ السلام بنیامین کو روکنے کے لیے اُس کے سامان میں سقایہ رکھ دیں تاکہ وہ چور قرار پا جائے اور اس کو اس طرح روک لیا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے سکھائی تھی جس پر انا للہ وانا الیہ راجعون ہی پڑھا جا سکتا ہے حالانکہ قرآن کریم کے اس جملہ کا یہ مفہوم کسی طرح بھی صحیح نہیں ہو سکتا۔ صحیح کیا ہے اس کی وضاحت ہم نے تفسیر عروۃ الوثقیٰ میں اس کے مقام پر کر دی ہے اس کی طرف مراجعت کی جائے اس جگہ تفصیل کی گنجائش نہیں۔

یا للعجب! کہ یوسف علیہ السلام کے بھائیوں میں سے ایک نے واپس جانے سے انکار کر دیا اور وہ واپس نہیں گیا جب تک کہ وہ قافلہ تیسری بار مصر آیا اور اس سارے واقعہ سے پردہ اٹھا نہ دیا گیا لیکن اس کی طرف کسی مفسر نے کچھ بھی نہیں کہا۔ مختصر یہ کہ بنیامین چاہتے تو ویسے ہی واپس جانے سے انکار کر سکتے تھے تاکہ وہ اپنے بھائی کے پاس خود رک جائیں اس کے لیے اس اہتمام کی کیا ضرورت تھی جو سراسر خلاف حقیقت تھا۔

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا ۝ (جن لوگوں نے) انکار کیا ہے ایک وقت آنے والا ہے کہ (آرزوئیں
مُسْلِمِيْنَ ۝ کریں گے) کاش ہم ماننے والوں میں ہوتے ۝
ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ انھیں ان کے حال پر چھوڑ دو' کھائیں پئیں اور عیش و آرام کریں' امیدوں
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ پر پھولے رہیں لیکن وہ وقت دور نہیں کہ انھیں معلوم ہو جائے گا ۝
وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ ہم نے کبھی کسی بستی کے باشندوں کو ہلاک نہیں کیا مگر اس طرح کہ اس کے
مَّعْلُوْمٌ ۝ لیے ایک ٹھہرائی ہوئی بات تھی ۝
مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝ کوئی اُمت نہ تو اپنے وقت سے آگے بڑھ سکتی ہے' نہ پیچھے رہ سکتی ہے ۝
وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ اے پیغمبر اسلام! اور ان لوگوں نے تم سے کہا اے وہ آدمی کہ تجھ پر نصیحت
لَمَجْنُوْنٌ ۝ اتری ہے تو یقیناً دیوانہ ہے ۝
لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ اگر تو اپنے وعدے میں سچا ہے تو ایسا کیوں نہیں کرتا کہ فرشتے اتار کر ہمیں
الصّٰدِقِيْنَ ۝ دکھادے؟ ۝
مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا ہم فرشتے جبھی اتارتے ہیں کہ کوئی مصلحت ہوتی ہے اور اس وقت انھیں
مُّنْظَرِيْنَ ۝ مہلت نہیں ملے گی ۝
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ بلاشبہ ہم نے ﴿الذِّکر﴾ اتارا ہے اور بلاشبہ ہم ہی اسکے نگہبان ہیں ۝
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ اور (اے پیغمبر اسلام ﷺ یہ واقعہ ہے کہ) ہم نے تم سے پہلے بھی پچھلے
الْاَوَّلِيْنَ ۝ گروہوں میں پیغمبر بھیجے ۝
وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ لیکن ایسا کبھی نہیں ہوا کہ کسی گروہ میں کوئی پیغمبر آیا ہو اور لوگوں نے اس کی
يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ ہنسی نہ اڑائی ہو ۝
كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ اس طرح ہم مجرموں کے دلوں میں کلامِ حق کی مخالفت ٹھادیتے ہیں ۝
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ وہ اس پر ایمان لانے والے نہیں اور جو پہلے گزر چکے ہیں ان کا بھی ایسا ہی
الْاَوَّلِيْنَ ۝ دستور رہ چکا ہے ۝
وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ اگر ہم ان پر آسمان کا دروازہ کھول دیں اور یہ دن دہاڑے اس پر چڑھنے لگیں
يَعْرُجُوْنَ ۝ تب بھی یہ لوگ نہیں مانیں گے ۝
لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ (اس وقت) یہ کہنے لگیں گے ضرور ہماری آنکھیں دھوکہ کھا گئی ہیں یا ہم پر

مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾

جادو کر دیا گیا ہے ﴿۱۵﴾

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾

اور دیکھو یہ ہماری ہی کارفرمائی ہے کہ آسمان میں برج بنا دیئے اور انھیں دیکھنے والوں کے لیے خوشنما بنا دیا ﴿۱۶﴾

وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾

نیز ہر پھٹکارے ہوئے شیطان سے اس کی حفاظت کر دی ہے ﴿۱۷﴾

اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾

اِلّا یہ کہ کوئی (گھات لگا کر) سن گن لینا چاہے تو پھر ایک چمکتا ہوا شعلہ ہے جو اس کا تعاقب کرتا ہے ﴿۱۸﴾

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾

اور ہم نے زمین پھیلا دی اور اس میں پہاڑ گاڑ دیئے نیز جتنی چیزیں اس میں اُگائیں سب موزوں اُگائیں ﴿۱۹﴾

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾

اور تمھارے لیے معیشت کا سارا سامان مہیا کر دیا اور ان مخلوقات کے لیے بھی کر دیا جن کے لیے تم روزی مہیا کرنے والے نہیں ہو ﴿۲۰﴾

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾

اور کوئی چیز ایسی نہیں ہے کہ اس کے ذخیرے ہمارے پاس نہ ہوں مگر ہم انھیں ایک ٹھہرائے ہوئے اندازہ کے مطابق ہی بھیجتے ہیں ﴿۲۱﴾

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾

اور ہم نے ہوائیں چلائیں کہ باردار تھیں پھر آسمان سے پانی برسا دیا اور وہ تمھارے پینے کے کام آیا اور تم نے اسے ذخیرہ کر کے نہیں رکھا تھا ﴿۲۲﴾

وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾

اور ہم ہی جلاتے اور موت دیتے ہیں اور ہمارے قبضہ میں سب کی کمائی ہے ﴿۲۳﴾

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾

اور بلاشبہ ہم نے ان لوگوں کو جانا جو تم میں پہلے آنے والے تھے اور انھیں بھی جو پیچھے آنے والے تھے ﴿۲۴﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾

اور تیرا پروردگار ہی ان سب کو جمع کرے گا، وہ حکمت والا، علم والا ہے ﴿۲۵﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾

اور بلاشبہ یہ واقعہ ہے کہ ہم نے انسان کو خمیر اٹھائے ہوئے گارے سے بنایا جو سوکھ کر بجنے لگتا ہے ﴿۲۶﴾

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾

اور ہم "جان" کو اس سے پہلے جلتی ہوئی ہوا کی گرمی سے پیدا کر چکے تھے ﴿۲۷﴾

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾

اور جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا تھا میں خمیر اٹھے ہوئے گارے سے جو سوکھ کر بجنے لگتا ہے ایک بشر پیدا کرنے والا ہوں ﴿۲۸﴾

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ
سٰجِدِيْنَ ۝٢٩

تو جب میں اسے درست کر دوں اور اس میں اپنی رُوح پھونک دوں تو چاہیے کہ تم سب اس کے (خلیفہ بننے کے) لیے سربسجود ہو جاؤ ۝٢٩

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝٣٠

چنانچہ جتنے فرشتے تھے وہ سربسجود ہو گئے ۝٣٠

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۝٣١

مگر ابلیس پر یہ بات شاق گزری کہ سجدہ کرنے والوں میں سے ہو ۝٣١

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ
السّٰجِدِيْنَ ۝٣٢

اللہ (ربِّ ذوالجلال والاکرام) نے فرمایا اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا؟ ۝٣٢

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ
خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ
مَّسْنُوْنٍ ۝٣٣

اس نے کہا مجھ سے یہ نہیں ہو سکتا کہ ایک بشر کے (خلیفہ بننے کیلئے) سجدہ کروں جسے تو نے خمیر اٹھائے ہوئے گارے سے بنایا ہے جو سوکھ کر بجنے لگتا ہے ۝٣٣

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۝٣٤

حکم ہوا اگر ایسا ہے تو یہاں سے نکل جا کہ تو راندہ ہوا ہے ۝٣٤

وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣٥

اور جزاء کے دن تک تجھ پر لعنت ہوئی ۝٣٥

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝٣٦

اس نے کہا مجھے اس دن تک مہلت دے جب انسان اٹھائے جائیں گے ۝٣٦

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝٣٧

فرمایا تو ڈھیل دیئے گیوں سے ہے ۝٣٧

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝٣٨

اس مقررہ وقت کے دن تک تجھے مہلت دی گئی ۝٣٨

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ
لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ
اَجْمَعِيْنَ ۝٣٩

اس نے کہا اے میرے رب! چونکہ تو نے مجھ پر راہ بند کر دی میں ضرور ایسا کروں گا کہ زمین میں ان کے لیے خوشنمائیاں بنا دوں اور ان سب کو گمراہ کر دوں ۝٣٩

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ
الْمُخْلَصِيْنَ ۝٤٠

ہاں! ان میں جو تیرے مخلص بندے ہوں گے میرے بہکاوے میں آنے والے نہیں ۝٤٠

قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ۝٤١

فرمایا بس یہی سیدھی راہ ہے جو مجھ تک پہنچانے والی ہے ۝٤١

اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ
اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝٤٢

بلاشبہ جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں چلے گا صرف انہی پر چلے گا جو راہ سے بھٹک گئے ۝٤٢

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝٤٣

اور ان سب کے لیے جہنم کے عذاب کا وعدہ ہے ۝٤٣

لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ۭ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ

اس کے لیے سات دروازے ہیں ان کی ہر ٹولی کے حصہ میں ایک دروازہ

مَّقْسُوْمٌ ﴿٤٤﴾

آئے گا جس سے جہنم میں داخل ہوں گے ﴿٤٤﴾

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٤٥﴾

بلاشبہ متقی انسان باغوں اور چشموں میں ہوں گے ﴿٤٥﴾

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿٤٦﴾

سلامتی کے ساتھ بہ اطمینان ان باغوں میں داخل ہو جاؤ ﴿٤٦﴾

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٧﴾

ان کے دلوں میں جو کچھ رنجشیں تھیں سب ہم نکال دیں گے وہ بھائیوں کی طرح ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر بیٹھے ہوں گے ﴿٤٧﴾

لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿٤٨﴾

(ان خوش نصیبوں کو) وہاں کسی طرح کا صدمہ چھو نہیں سکے گا نہ وہاں سے کبھی نکالے جائیں گے ﴿٤٨﴾

نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٤٩﴾

میرے بندوں کو آگاہ کر دے کہ بلاشبہ میں ہی بخشنے والا' رحمت والا ہوں ﴿٤٩﴾

وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿٥٠﴾

اور بلاشبہ میرا عذاب بڑا دردناک عذاب ہے ﴿٥٠﴾

وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٥١﴾

اور انھیں ابراہیم (علیہ السلام) کے مہمانوں کا معاملہ بھی سنا دو ﴿٥١﴾

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿٥٢﴾

جب یہ مہمان ان کے پاس آئے تو کہا تم پر سلامتی ہو' ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا ہمیں تم سے اندیشہ ہے ﴿٥٢﴾

قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿٥٣﴾

انھوں نے کہا ڈرو مت ہم تو تمھیں ایک علم والے فرزند کی پیدائش کی خوشخبری سناتے ہیں ﴿٥٣﴾

قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿٥٤﴾

ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا تم مجھے اس بات کی خوشخبری دیتے ہو' حالانکہ مجھ پر بڑھاپا طاری ہو گیا ہے کونسی اُمید اب باقی رہ گئی ہے کہ یہ خوشخبری مجھے سناؤ ﴿٥٤﴾

قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿٥٥﴾

انھوں نے کہا ہم نے تمھیں سچائی کے ساتھ خوشخبری سنائی' پس تمھیں ناامید نہ ہونا چاہئے ﴿٥٥﴾

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّاۗلُّوْنَ ﴿٥٦﴾

ابراہیمؑ نے کہا' میں اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہوں کیونکہ گمراہوں کے سوا کون ہے جو اپنے پروردگار کی رحمت سے مایوس ہو سکتا ہے؟ ﴿٥٦﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٧﴾

اس نے پوچھا تم لوگ جو بھیجے ہوئے ہو تو تمھیں کونسی مہم درپیش ہے؟ ﴿٥٧﴾

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٥٨﴾

انھوں نے کہا ہم ایک مجرم گروہ کی طرف بھیجے گئے ہیں ﴿٥٨﴾

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٩﴾

مگر ہاں! ایک خاندان وہاں لوطؑ کا ہے اس کے تمام افراد کو ہم بچا لیں گے ﴿٥٩﴾

اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۙ قَدَّرْنَا ۙ اِنَّهَا لَمِنَ

البتہ اس کی بیوی نہیں بچے گی اس لیے کہ ہمارا اندازہ ہو چکا ہے کہ وہ پیچھے رہ

الْغٰبِرِيْنَ ﴿٦٠﴾

جانے والوں کا ساتھ دے گی ﴿٦٠﴾

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِالْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾

پھر جب یہ بھیجے ہوئے خاندانِ لوط (علیہ السلام) کے پاس پہنچے ﴿٦١﴾

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾

اس نے کہا تم لوگ اجنبی آدمی معلوم ہوتے ہو ﴿٦٢﴾

قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٦٣﴾

انھوں نے کہا نہیں یہ بات نہیں ہے بلکہ ہم تمھارے پاس وہ بات لے کر آئے ہیں جس میں لوگ شک کیا کرتے تھے ﴿٦٣﴾

وَ اٰتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٦٤﴾

ہمارا آنا ایک امرِ حق کے لیے ہے اور اپنے بیان میں ہم سچے ہیں ﴿٦٤﴾

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٥﴾

پس چاہیے کہ کچھ رات رہے اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر نکل جاؤ اور ان کے پیچھے قدم اٹھاؤ اور اس بات کا خیال رکھو کہ کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے جہاں جانے کا حکم دے دیا گیا ہے چلے جاؤ ﴿٦٥﴾

وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿٦٦﴾

غرض کہ ہم نے لوط (علیہ السلام) پر حقیقت حال واضح کر دی کہ ہلاکت کا ظہور ہونے والا ہے اور باشندگانِ شہر کی بیخ و بنیاد صبح ہوتے ہوتے اکھڑ جانے والی ہے ﴿٦٦﴾

وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٦٧﴾

اور شہر کے لوگ خوشیاں مناتے ہوئے آپہنچے ﴿٦٧﴾

قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿٦٨﴾

لوط (علیہ السلام) نے کہا دیکھو یہ میرے مہمان ہیں تم میری فضیحت نہ کرو ﴿٦٨﴾

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿٦٩﴾

اللہ سے ڈرو تم میری رسوائی کے کیوں درپے ہو گئے ہو؟ ﴿٦٩﴾

قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾

انھوں نے کہا کیا ہم نے تجھے جہاں والوں سے نہیں روک دیا تھا ﴿٧٠﴾

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٧١﴾

لوط نے کہا دیکھو (تمھارے گھروں میں) یہ میری بیٹیاں ہیں ان کی طرف ملتفت ہو ﴿٧١﴾

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٢﴾

تمھاری زندگی کی قسم یہ لوگ تو اپنی بدمستیوں میں کھوئے گئے ہیں ﴿٧٢﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾

غرض کہ سورج نکلتے نکلتے ایک ہولناک آواز نے انھیں آلیا ﴿٧٣﴾

فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٧٤﴾

پس ہم نے (لوط علیہ السلام کی) وہ بستی زیر و زبر کر ڈالی اور پکی ہوئی مٹی کے پتھروں کی ان پر بارش کی ﴿٧٤﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿٧٥﴾

بلاشبہ ان لوگوں کے لیے بڑی ہی نشانیاں ہیں جو پہچان رکھنے والے ہیں ﴿٧٥﴾

وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿٧٦﴾

اور یہ بستی ایسی راہ پر واقع ہے جہاں آمد و رفت کا سلسلہ قائم ہے ﴿٧٦﴾

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾
بلاشبہ اس میں ایمان رکھنے والوں کے لیے ایک بڑی نشانی ہے ﴿٧٧﴾

وَإِن كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ لَظَالِمِينَ ﴿٧٨﴾
اور گھنے جنگل کے باشندے بڑے ظالم تھے ﴿٧٨﴾

فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَإِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿٧٩﴾
ع ۵ ۵ ۵

إِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿٩٥﴾

ان ہنسی اڑانے والوں کے لیے ہم تمھاری طرف سے بس کرتے ہیں ﴿٩٥﴾

الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾

جو اللہ کے ساتھ دوسری ہستیوں کو بھی معبود بناتے ہیں' عنقریب معلوم کر لیں گے کہ حقیقت حال کیا تھی؟ ﴿٩٦﴾

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿٩٧﴾

ہم اس بات سے بے خبر نہیں کہ ان لوگوں کی باتوں سے تمھارا دل رُکنے لگتا ہے ﴿٩٧﴾

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٩٨﴾

سو چاہیے کہ اپنے پروردگار کی ستائش کرو' اس کے حضور سجدے میں گرے رہو ﴿٩٨﴾

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾

اس کی بندگی میں لگے رہو یہاں تک کہ یقین تمھارے سامنے آجائے ﴿٩٩﴾

(١٦) سُوْرَةُ النَّحْل مَكِّيَّةٌ (٧٠)

اٰیاتُها ١٢٨ — رُكُوْعاتُها ١٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١﴾

اللہ کا حکم آپہنچا پس اس کے لیے جلدی نہ مچاؤ' اس کی ذات بلند ہے جو یہ لوگ شرک کر رہے ہیں ﴿١﴾

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿٢﴾

وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس غرض سے چن لیتا ہے کہ اپنے حکم سے فرشتے الرّوح کے ساتھ اس پر بھیجے اور اسے حکم دے کہ لوگوں کو اس حقیقت سے خبردار کر دو' میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے پس مجھ سے ڈرو ﴿٢﴾

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣﴾

اس نے آسمان و زمین کا یہ تمام کارخانہ تدبیر و مصلحت سے پیدا کیا ہے اس کی ذات اس بات سے بلند ہے جو یہ لوگ شرک کر رہے ہیں ﴿٣﴾

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤﴾

اس نے انسان کو نطفہ (ایک قطرۂ منی) سے پیدا کیا' پھر وہ ایک جھگڑنے والا اور اُبھرنے والا ہو گیا ﴿٤﴾

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٥﴾

اور اس نے چارپائے پیدا کیے' ان میں تمھارے لیے گرم کرنے والی پوشش ہے اور فائدے اور اُن میں ایسے جانور ہیں جن کا تم گوشت کھاتے ہو ﴿٥﴾

وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴿٦﴾

اور ان میں تمھاری نگاہوں کے لیے خوشنمائی پیدا ہو گئی ہے جو تم شام کے وقت انھیں واپس لاتے ہو اور جب صبح کو چھوڑ دیتے ہو ﴿٦﴾

وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ

اور یہی جانور ہیں جو تمھارا بوجھ اٹھا کر ایسے شہروں تک لے جاتے ہیں کہ تم

إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ
رَّحِيمٌ ۝

وہاں تک نہیں پہنچ سکتے تھے مگر بڑی ہی جانکاہی کے ساتھ' بلاشبہ تمہارا پروردگار بڑا ہی شفقت رکھنے والا' بڑا ہی رحمت رکھنے والا ہے ۝

وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا
وَزِينَةً ۚ

اور گھوڑے' خچر اور گدھے پیدا کر دیئے ہیں کہ تم ان سے سواری کا کام لو اور ویسے ان میں خوشنمائی اور رونق بھی ہے وہ (سواری کے لیے) اور بھی بہت سی چیزیں پیدا کرتا ہے جن کی تمہیں خبر نہیں ۝

وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ
لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۝

اور یہ اللہ کا کام ہے کہ راہِ حق واضح کر دے اور راہوں میں ٹیڑھی راہیں بھی ہیں' وہ اگر چاہتا تو تم سب کو راہ دکھا دیتا ۝

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ
فِيهِ تُسِيمُونَ ۝

وہی ہے جس نے آسمانوں سے پانی برسایا اس میں سے کچھ تو تمہارے پینے کے کام آتا ہے کچھ زمین کو سیراب کرتا ہے اس سے درختوں کے جنگل پیدا ہوتے ہیں اور تم اپنے مویشی ان میں چراتے ہو ۝

يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ
وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

اس پانی سے وہ تمہارے لیے کھیتیاں بھی پیدا کر دیتا ہے نیز زیتون' کھجور' انگور اور ہر طرح کے پھل یقیناً اس بات میں ان لوگوں کے لیے ایک بڑی نشانی ہے جو غور و فکر کرنے والے ہیں ۝

وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَ
الْقَمَرَ ۚ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

اور اس نے تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور چاند مسخر کر دیئے اور ستارے بھی اس کے حکم سے تمہارے لیے مسخر ہو گئے ہیں یقیناً اس بات میں ان لوگوں کے لیے بڑی ہی نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں ۝

وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۚ
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ
يَذَّكَّرُونَ ۝

اور زمین کی سطح پر طرح طرح کے رنگوں کی پیداوار جو تمہارے لیے پیدا کر دی ہے بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے ایک نشانی ہے جو سوچنے سمجھنے والے ہیں ۝

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا
طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ
وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا
مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

اور دیکھو وہی ہے جس نے سمندر تمہارے لیے مسخر کر دیا کہ اس سے تر و تازہ گوشت نکالو اور کھاؤ اور زیور کی (قیمتی اور خوشنما) چیزیں نکالو جنہیں آرائش کے لیے پہنتے ہو نیز تم دیکھتے ہو کہ جہاز پانی کو چیرتے ہوئے چلے جاتے ہیں تاکہ اس کا فضل تلاش کرو اور شکر گزار ہو جاؤ ۝

وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ

اور اس نے زمین میں پہاڑ قائم کر دیئے کہ وہ تمہیں لے کر جھک نہ پڑے اور

تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ ۝١٥

اس نے نہریں رواں کر دیں اور راستے نکال دیئے تاکہ تم اپنی منزل تک (بآسانی) پہنچو ۝١٥

وَعَلٰمٰتٍ ۭ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝١٦

اور اس نے علامتیں پیدا کر دیں اور ستاروں سے لوگ رہنمائی پاتے ہیں ۝١٦

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ۭ

پھر بتلاؤ کیا دونوں ہستیاں برابر ہیں؟ وہ جو پیدا کرتی ہے اور وہ جو کچھ پیدا نہیں کرتی؟ پھر کیا تم سمجھتے بوجھتے نہیں؟ ۝١٧

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝١٧

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۝١٨

اور اگر تم اللہ کی نعمتیں شمار کرنی چاہو، تو وہ اتنی ہیں کہ کبھی شمار نہ کر سکو، بلاشبہ اللہ بڑا ہی بخشنے والا، بڑا ہی رحمت والا ہے ۝١٨

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۝١٩

اور اللہ سب کچھ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو ۝١٩

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـــًٔا
وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ۝٢٠

اور اللہ کے سوا جن ہستیوں کو پکارتے ہیں ان کا حال تو یہ ہے کہ وہ کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے اور وہ خود کسی کے پیدا کیے ہوئے ہیں ۝٢٠

اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَاۗءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ
يُبْعَثُوْنَ ۝٢١

وہ مُردے ہیں نہ کہ زندگی رکھنے والے انھیں اس کی خبر نہیں کہ کب اٹھائے جائیں گے ۝٢١

ع ١٣

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ
مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝٢٢

تمھارا معبود تو ایک ہی معبود ہے، (اس کے سوا کوئی نہیں ہے) پھر جو لوگ آخرت کی زندگی پر یقین نہیں رکھتے تو ضرور ان کے دل انکار میں ڈوبے ہوئے ہیں اور وہ (سچائی کے مقابلہ میں) گھمنڈ کر رہے ہیں ۝٢٢

لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۭ اِنَّهٗ لَا
يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ۝٢٣

یقیناً یہ جو کچھ چھپائے ہوئے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں سب اس کے علم میں ہے وہ گھمنڈ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ۝٢٣

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٢٤

اور جب ان لوگوں سے پوچھا جاتا ہے وہ کیا بات ہے جو تمھارے پروردگار نے اتاری ہے؟ تو کہتے ہیں کچھ نہیں محض اگلے وقتوں کے افسانے ہیں ۝٢٤

لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ
وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ

قیامت کے روز یہ لوگ اپنا پورا پورا بوجھ اٹھائیں گے اور ان لوگوں کے بوجھ کا ایک حصہ بھی جنھیں یہ بغیر علم و روشنی کے گمراہ کر رہے ہیں تو دیکھو کیا ہی بُرا بوجھ ہے جو وہ اپنے اوپر لادے چلے جا رہے ہیں ۝٢٥

اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝٢٥

ع ١٤

قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ
مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ

ان سے پہلے لوگوں نے بھی تدبیریں کی تھیں لیکن اپنی تدبیروں کی جو عمارت بنائی تھی اللہ نے اسکی بنیاد کی اینٹیں تک ہلا دیں، پس انکے اوپر چھت آگری

وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٢٦

اور ایسی راہ سے عذاب نمودار ہوا جس کا انھیں وہم و گمان بھی نہ تھا ۝٢٦

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَاۗقُّوْنَ فِيْهِمْ ۭ

پھر قیامت کا دن ہے جب وہ انھیں رُسوائی میں ڈالے گا اور پوچھے گا بتلاؤ آج وہ ہستیاں کہاں گئیں جنھیں تم نے میرا شریک بنایا تھا اور جن کے بارے میں تم لڑا کرتے تھے؟ جنھیں علم دیا گیا تھا پکار اٹھیں گے' بے شک آج کے دن کی رسوائی اور خرابی سر تا سر کافروں کے لیے ہے ۝٢٧

قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْۗءَ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۝٢٧ۙ

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْۗءٍ ۭ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٢٨

ان کافروں کے لیے کہ فرشتوں نے جب ان کی روحیں قبض کی تھیں تو اپنی جانوں پر خود اپنے ہاتھوں ظلم کر رہے تھے' تب وہ اطاعت کا اظہار کریں گے ہم نے تو کوئی بُرائی کی بات نہیں کی تھی' ہاں تم جو کچھ کرتے رہے ہو اللہ اس سے اچھی طرح واقف ہے ۝٢٨

فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝٢٩

پس اب جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ تمھیں ہمیشہ کیلئے اسی میں رہنا ہے تو دیکھو گھمنڈ کرنے والوں کا کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے ۝٢٩

وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوْا خَيْرًا ۭ

اور متقیوں سے پوچھا گیا' وہ کیا بات ہے جو تمھارے پروردگار نے نازل کی ہے؟ تو انھوں نے کہا سر تا سر خیر و برکت کی بات سو جن لوگوں نے اس دُنیا میں اچھائی کی ان کے لیے اچھائی ہے اور یقیناً آخرت کا گھر بھی خیر و برکت کا گھر ہی ہے پس متقیوں کا ٹھکانا کیا ہی اچھا ٹھکانا ہوا ۝٣٠

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۭ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۝٣٠ۚ

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَاۗءُوْنَ ۭ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۝٣١ۙ

دائمی (راحت و سرور کے) باغ جن میں وہ داخل ہوں گے ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں' جو کچھ چاہیں گے وہاں ان کے لیے مہیا ہو جائے گا' اس طرح اللہ متقیوں کو بدلہ دیتا ہے ۝٣١

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٣٢

وہ متقی جنھیں فرشتے اس حال میں وفات دیتے ہیں کہ خوشحال ہوتے ہیں فرشتے انھیں کہتے ہیں کہ تم پر سلامتی ہو' جنت میں داخل ہو جاؤ' یہ نتیجہ ہے ان کاموں کا جو تم کرتے رہے ہو ۝٣٢

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ۭ

یہ لوگ جو انتظار کر رہے ہیں تو اس بات کے سوا اور کونسی بات اب باقی رہ گئی ہے کہ فرشتے ان پر اتر آئیں یا تیرے پروردگار کا کلمہ ظہور میں آجائے؟ ایسا ہی ان لوگوں نے بھی کیا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں اور اللہ نے ان پر ظلم

كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٣٣﴾

نہیں کیا تھا بلکہ وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے رہے تھے ﴿٣٣﴾

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٤﴾

اس صورتحال کا نتیجہ یہ نکلا کہ جیسے کچھ ان کے کام تھے ویسے ہی بُرے نتیجے بھی ملے اور جس بات کی ہنسی اڑایا کرتے تھے وہی انھیں آ لگی ﴿٣٤﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ

اور مشرکوں نے کہا' اگر اللہ چاہتا تو کبھی ایسا نہ ہوتا کہ ہم یا ہمارے باپ دادا اس کے سوا دوسری ہستیوں کی پوجا کرتے اور نہ ایسا ہوتا کہ بغیر اس کے حکم کے کسی چیز کو (اپنے جی سے) حرام ٹھہرا لیتے ایسی ہی روش ان لوگوں نے بھی اختیار کی تھی جو ان سے پہلے گزر چکے پھر (تم ہی بتاؤ) پیغمبروں کے ذمے اس کے سوا اور کیا ہے کہ صاف صاف پیامِ حق پہنچا دیں؟ ﴿٣٥﴾

كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٥﴾

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۭ

اور (یہ واقعہ ہے کہ) ہم نے ہر اُمت میں کوئی نہ کوئی رسول ضرور پیدا کیا جس نے کہا کہ اللہ کی بندگی کرو اور سرکش قوتوں سے بچو' پھر ان امتوں میں سے بعض ایسی تھیں جن پر اللہ نے راہ کھول دی' بعض ایسی تھیں جن پر گمراہی ثابت ہو گئی' پس ملکوں کی سیر کرو اور دیکھو جو قومیں جھٹلانے والی تھیں انھیں بالآخر کیسا انجام پیش آیا؟ ﴿٣٦﴾

فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٦﴾

اِنْ تَحْرِصْ عَلٰي هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٧﴾

آپ ان لوگوں کے ہدایت پانے کے کتنے ہی خواہش مند ہوں لیکن اللہ اس آدمی پر راہ کبھی نہیں کھولتا جس پر راہ گم کر دیتا ہے اور ایسے لوگوں کے لیے کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا ﴿٣٧﴾

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ۭ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾

اور ان لوگوں نے اللہ کی سخت قسمیں کھائیں کہ جو مر گیا اسے اللہ کبھی دوبارہ نہیں اٹھائے گا ہاں! ضرور اٹھائے گا یہ اس کا وعدہ ہے اور اس کا پورا کرنا اس پر لازم ہے لیکن اکثر آدمی ہیں جو اس بات کا علم نہیں رکھتے ﴿٣٨﴾

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿٣٩﴾

اس لیے کہ جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان کی حقیقت کھول دے اور اس لیے کہ منکر جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے ﴿٣٩﴾

اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٠﴾

جب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ کوئی چیز پیدا کر دیں تو اس کے سوا ہمیں اور کچھ نہیں کہنا ہوتا کہ "ہو جا" اور بس وہ ہو جاتی ہے ﴿٤٠﴾

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا

اور جن لوگوں پر ظلم ہوا اور ظلم سہنے کے بعد انھوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۚ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

کی تو ہم ضرور انھیں دُنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا بدلہ تو کہیں بڑھ کر ہے اگر یہ لوگ جان لیتے ﴿٤١﴾

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٤٢﴾

یہ لوگ ہیں جو ثابت قدم رہے اور جو اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿٤٢﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٣﴾

اور آپ سے پہلے ہم نے جتنے رسولوں کو بھیجا وہ آدمی تھے ان پر ہم وحی بھیجتے تھے پس اگر خود تمھیں معلوم نہیں تو ان لوگوں سے دریافت کرلو جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں ﴿٤٣﴾

بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۗ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٤﴾

ہم نے رسولوں کو روشن دلیلوں اور کتابوں کے ساتھ بھیجا تھا اور تجھ پر بھی ﴿الذِّکر﴾ نازل کیا تاکہ جو تعلیم لوگوں کی طرف بھیجی گئی ہے وہ ان پر واضح کردے نیز اس لیے کہ وہ غور و فکر کریں ﴿٤٤﴾

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَن يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٤٥﴾

پھر جن لوگوں نے بُرے مقصدوں کے لیے تدبیریں کی ہیں کیا وہ اس بات پر مطمئن ہو گئے ہیں کہ اللہ انھیں زمین میں دھنسا دے؟ یا ایک ایسی راہ سے عذاب آ نازل ہو جس کا انھیں وہم و گمان بھی نہ ہو ﴿٤٥﴾

أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ ﴿٤٦﴾

یا عین اس وقت جب وہ تگ و دو کر رہے ہوں عذابِ الٰہی انھیں آ پکڑے؟ کہ وہ اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے ﴿٤٦﴾

أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ ۚ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٤٧﴾

یا انھیں ڈرا دے پھر پکڑے کیونکہ بلاشبہ تمھارا پروردگار بڑا ہی شفقت والا بڑا ہی رحمت والا ہے ﴿٤٧﴾

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ يَتَفَيَّأُ ظِلَالُهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِّلَّهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ ﴿٤٨﴾

کیا ان لوگوں نے اللہ کی مخلوقات میں سے کسی چیز پر بھی غور نہیں کیا ہے کہ ہر چیز کا سایہ دائیں اور بائیں سے ڈھلتا رہتا ہے اور اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہوئے ڈھلتا ہے؟ اور یہ کہ سب اس کے آگے عاجز و درماندہ ہیں؟ ﴿٤٨﴾

وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِن دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٩﴾

اور (تم لوگ اچھی طرح غور و فکر کر کے دیکھو) آسمانوں میں جتنی چیزیں ہیں اور زمین میں جتنے جانور ہیں سب اللہ کے آگے سربسجود ہیں نیز فرشتے اور وہ جانور سرکشی نہیں کرتے ﴿٤٩﴾

يَخَافُونَ رَبَّهُم مِّن فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٥٠﴾

اور وہ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے ہیں جو ان کے اوپر موجود ہے اور جو کچھ حکم انھیں دیا جاتا ہے اس کی تعمیل کرتے ہیں ﴿٥٠﴾

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ
وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾

اور اللہ نے فرمایا دو دو معبود اپنے لیے نہ بناؤ حقیقت یہ ہے کہ وہی ایک معبود ہے تو دیکھو صرف میں ہی ہوں پس صرف مجھ ہی سے ڈرو ﴿٥١﴾

وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ
اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿٥٢﴾

اُسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اس کے لیے دائمی دین ہے پھر کیا تم اللہ کے سوا دوسری ہستیوں سے ڈرتے ہو؟ ﴿٥٢﴾

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ
فَاِلَيْهِ تَجْــَٔرُوْنَ ﴿٥٣﴾

اور نعمتوں میں سے جو کچھ تمھارے پاس ہے سب اللہ ہی کی طرف سے ہے' پھر جب تمھیں کوئی دکھ پہنچتا ہے تو اس کے آگے نالہ وزاری کرتے ہو ﴿٥٣﴾

ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ
يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾

پھر جب وہ تم سے دکھ دور کر دیتا ہے تو تم میں سے ایک گروہ معاً اپنے پروردگار کے ساتھ دوسری ہستیوں کو شریک بنانے لگتا ہے ﴿٥٤﴾

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾

تاکہ جو نعمت ہم نے اسے دی اس کی ناشکری کرے اچھا' فائدے اٹھالو' پھر ایک وقت آئے گا کہ تم معلوم کرلو گے ﴿٥٥﴾

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا
رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔـلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ
تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٦﴾

اور ہم نے جو کچھ رزق انھیں دیا ہے اس میں یہ ان ہستیوں کا بھی حصہ ٹھہراتے ہیں جن کی حقیقت کی انھیں خبر نہیں' واللہ! تم سے ضرور اس بارے میں بازپرس ہوگی کہ کیسی افتراء پردازیاں کرتے رہے ہو ﴿٥٦﴾

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا
يَشْتَهُوْنَ ﴿٥٧﴾

اور یہ اللہ کے لیے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں! اس کے لیے پاکیزگی ہو اور خود ان کے لیے کیا؟ وہ' جس کے یہ بڑے خواہشمند ہیں (یعنی لڑکے) ﴿٥٧﴾

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ
كَظِيْمٌ ﴿٥٨﴾

جب ان لوگوں میں سے کسی کو بیٹی پیدا ہونے کی خوشخبری دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ کالا پڑ جاتا ہے اور وہ غم میں ڈوب جاتا ہے ﴿٥٨﴾

يَتَوٰرٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْۗءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ
اَيُمْسِكُهٗ عَلٰي هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ
اَلَا سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٥٩﴾

جس بات کی اس کو خبر دی گئی ہے ایسی برائی کی بات ہوئی کہ لوگوں سے چھپتا پھرے ذلت قبول کر کے بیٹی کو لیے رہے یا مٹی کے تلے گاڑ دے افسوس! ان پر! کیا ہی برا فیصلہ ہے جو یہ کرتے ہیں ﴿٥٩﴾

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ
الْاَعْلٰى ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٠﴾

جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کیلئے یہی ہے کہ برا تصور کریں حالانکہ اللہ کے لیے تو بلند ترین تصور ہے' وہ سب پر غالب' حکمت والا ہے ﴿٦٠﴾

ع ۱۳

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا
تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ

اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم پر پکڑتا تو ممکن نہ تھا کہ زمین کی سطح پر ایک حرکت کرنے والی ہستی بھی باقی رہتی لیکن وہ انھیں ایک خاص ٹھہرائے ہوئے

إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٦١﴾

وقت تک ڈھیل دے دیتا ہے پھر جب وہ مقررہ وقت آپہنچتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہیں' نہ ایک گھڑی آگے ۞

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَأَنَّهُم مُّفْرَطُونَ ﴿٦٢﴾

اور یہ اللہ کیلئے ایسی باتیں ٹھہراتے ہیں جنھیں خود پسند نہیں کرتے ان کی زبانیں جھوٹے وعدوں میں بے باک ہیں کہ ان کیلئے اچھائی ہے' حالانکہ ان کیلئے آگ ہے اور یہ سب سے پہلے اس میں پہنچنے والے ہیں ۞

تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾

اس بات کی اچھائی پر ہم شاہد ہیں کہ ہم نے تجھ سے پہلے کتنی ہی اُمتوں کی طرف رسول بھیجے شیطان نے لوگوں کو ان کی بد عملیاں اچھی کر دکھائیں سو وہی حال آج بھی ہو رہا ہے' وہی شیطان ان منکروں کا رفیق ہے اور ان کے لیے عذابِ دردناک ہے ۞

وَمَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٦٤﴾

اور ہم نے تجھ پر ﴿الکتٰب﴾ نہیں اتاری ہے مگر اس لیے کہ جن باتوں میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں ان کی حقیقت ان پر واضح کر دے اور ایمان والوں کے لیے یہ ہدایت ہے اور رحمت ۞

وَاللَّهُ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٥﴾

اور اللہ نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس کی آبپاشی سے زمین کو جو مردہ ہو چکی تھی زندہ کر دیا' بلاشبہ اس صورتحال میں ان لوگوں کے لیے ایک نشانی ہے جو سنتے ہیں ۞

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِن بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشَّارِبِينَ ﴿٦٦﴾

اور بلاشبہ تمھارے لیے چوپایوں میں بڑی عبرت ہے' ہم ان کے جسم سے خون و کثافت کے درمیان دودھ پیدا کر دیتے ہیں' یہ پینے والوں کے لیے ایسی لذیذ چیز ہوتی ہے کہ بے غل و غش پی لیتے ہیں ۞

وَمِن ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾

اس طرح کھجور اور انگور کے درختوں کے پھل ہیں کہ ان سے نشہ آور عرق اور اچھی غذا دونوں طرح کی چیزیں تم حاصل کرتے ہو بلاشبہ اس بات میں ان لوگوں کے لیے ایک نشانی ہے جو عقل سے کام لیتے ہیں ۞

وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ﴿٦٨﴾

اور دیکھو تمھارے پروردگار نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ پہاڑوں میں' درختوں میں اور ان چھپروں میں جو اس غرض سے بلندی میں بنا دیئے جاتے ہیں اپنا چھتہ بنا ۞

ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ
يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ
فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ
يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۶۹

پھر ہر طرح کے پھولوں سے رس چوستی پھر اور اپنے پروردگار کے ٹھہرائے ہوئے طریقہ پر پوری فرمانبرداری کے ساتھ گامزن ہو جا اسکے پیٹ سے مختلف رنگتوں کا رس نکلتا ہے اس میں انسان کیلئے شفا ہے' بلاشبہ اس میں ان لوگوں کیلئے ایک نشانی ہے جو غور و فکر کرنے والے ہیں ۝۶۹

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۭ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ
الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـــًٔا ۭ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝۷۰

اور اللہ ہی نے تمھیں پیدا کیا پھر وہی ہے جو تمھاری زندگی پوری کر دیتا ہے اور تم میں سے کوئی بدترین عمر تک پہنچ جاتا ہے کہ سمجھ بوجھ رکھنے کے بعد پھر نادان ہو جائے' بے شک اللہ جاننے والا' ہر بات کی قدرت رکھنے والا ہے ۝۷۰

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا
الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَاۗدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰي مَا مَلَكَتْ
اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ ۭ
اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝۷۱

اور دیکھو اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر بہ اعتبار روزی کے برتری دی ہے پھر ایسا نہیں ہوتا کہ جس کسی کو زیادہ رزوی دی گئی ہے وہ اپنی روزی اپنے زیردستوں کو لوٹا دے حالانکہ سب اس میں برابر کے حقدار ہیں پھر کیا یہ لوگ اللہ کی نعمتوں سے صریح منکر ہو رہے ہیں؟ ۝۷۱

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا
وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ
هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۝۷۲

اور اللہ نے تم ہی میں سے تمھارے لیے جوڑے پیدا کر دیئے اور تمھارے جوڑوں سے تمھارے لیے تمھارے بیٹے اور پوتے پیدا کر دیئے نیز تمھاری روزی کے لیے اچھی اچھی چیزیں مہیا کر دیں' پھر کیا یہ لوگ جھوٹی باتیں تو مان لیتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی حقیقت سے انکار کرتے ہیں؟ ۝۷۲

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ
رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـــًٔا وَّلَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝۷۳

یہ اللہ کے سوا ان ہستیوں کی پوجا کرتے ہیں (حاجت روا اور مشکل کشا سمجھتے ہیں) جو آسمان و زمین سے رزق دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتیں اور نہ انھیں کسی بات کا مقدور ہے ۝۷۳

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ
لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۷۴

پس دنیا کے بادشاہوں پر قیاس کر کے اللہ کے لیے مثالیں نہ گھڑو اللہ جانتا ہے اور تم کچھ نہیں جانتے ۝۷۴

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰي
شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ
مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ۭ
هَلْ يَسْتَوٗنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ

اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے' ایک غلام ہے کسی دوسرے آدمی کی ملک وہ خود کسی بات کی قدرت نہیں رکھتا اور ایک دوسرا آدمی ہے ہم نے اپنے فضل سے اسے اچھی روزی دے رکھی ہے اور وہ ظاہر و پوشیدہ اسے خرچ کرتا ہے' اب بتلاؤ کیا یہ دونوں آدمی برابر ہو سکتے ہیں؟ ساری ستائش اللہ کے لیے

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

ہے مگر اکثر آدمی ہیں جو نہیں جانتے ۝

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ
عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُ
لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ۭ

اور اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی' دو آدمی ہیں ایک گونگا ہے کسی بات کے کرنے کی قدرت نہیں رکھتا' اپنے آقا پر ایک بوجھ ہے جہاں کہیں بھیجو کوئی خوبی کی بات اس سے بن نہ آئے' دوسرا ایسا ہے کہ (گونگے ہونے کی جگہ) لوگوں کو عدل و انصاف کی باتوں کا حکم دیتا ہے اور خود بھی سیدھے راستے پر

هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰي
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ ع

ہے کیا وہ اور یہ' دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ ۝

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

اور آسمانوں اور زمین کی جتنی مخفی باتیں ہیں سب کا علم اللہ ہی کے پاس ہے

وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ۭ

اور قیامت کا معاملہ بس ایسا سمجھو جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ اس سے بھی جلد تر'

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

بے شک اللہ کی قدرت سے کوئی بات باہر نہیں ۝

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ
شَيْـــًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

اور اللہ نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے نکالا اور اس وقت تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے پھر تمہارے لیے شنوائی بینائی اور عقل کی قوتیں پیدا کر دیں تاکہ تم شکر گزار ہو ۝

اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَاۗءِ ۭ
مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

کیا پرندوں کو نہیں دیکھتے جو آسمان کی فضا میں مطیع و منقاد ہیں؟ اللہ کے سوا کون ہے جو انہیں تھامے ہوئے ہے؟ بلاشبہ ایمان والوں کے لیے اس بات میں بڑی نشانیاں ہیں ۝

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ
سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ
بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ
وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّ
مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝

اور اللہ نے تمہارے گھروں کو تمہاری سکونت کی جگہ بنا دیا نیز تمہارے لیے چارپایوں کی کھالوں سے گھر بنا دیئے (وہ خیمے ہیں جن کو تم ساتھ لیے پھرتے ہو) کوچ کر دیا اقامت کی حالت میں ہو' دونوں حالتوں میں نہایت سبک اور پھر چارپایوں کی اُون سے اور روؤں سے اور بالوں سے کتنے ہی سامان اور مفید چیزیں بنا دیں کہ ایک خاص وقت تک کام دیتی ہیں ۝

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ
مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ
الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُتِمُّ
نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ۝

اور اللہ نے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں سے تمہارے لیے سائے پیدا کر دیئے (جن لوگوں کو خیمے میسر نہیں وہ درختوں کے نیچے ٹھہر جائیں) اور پہاڑوں میں پناہ لینے کی جگہیں بنا دیں اور لباس پیدا کر دیا کہ گرمی سے بچاتا ہے' اس طرح اللہ اپنی نعمتیں پوری طرح بخش رہا ہے تاکہ اسی کے آگے جھک جاؤ! ۝

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٨٢﴾

پھر اگر لوگ اس سے بھی اعراض کریں تو تمھارے ذمے جو کچھ ہے وہ صرف یہی ہے کہ صاف صاف پیغامِ حق پہنچادیں ﴿٨٢﴾

يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٣﴾

یہ اللہ کی نعمتیں پہچانتے ہیں پھر اس سے انکار کرتے ہیں اور اکثر ایسے ہیں جنھیں سچائی سے قطعاً انکار ہے ﴿٨٣﴾

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٨٤﴾

اور جس دن ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہی دینے والا (یعنی ہر اُمت کا رسول) اٹھا کھڑا کریں گے پھر کافروں کو اجازت نہ دی جائے گی (کہ وہ زبان کھولیں) نہ ہی ان سے کہا جائے گا کہ توبہ کریں ﴿٨٤﴾

وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٥﴾

جن لوگوں نے ظلم کیا ہے جب وہ عذاب اپنے سامنے دیکھیں گے تو ایسا ہرگز نہ ہوگا کہ ان پر عذاب ہلکا کردیا جائے' نہ ہی انھیں مہلت دی جائے گی ﴿٨٥﴾

وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٨٦﴾

اور جن لوگوں نے اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے ہیں جب اپنے بنائے ہوئے شریکوں کو دیکھیں گے تو پکار اٹھیں گے اے پروردگار یہ ہیں ہمارے شریک جنھیں ہم تیرے سوا پکارتے تھے اس پر وہ ان کی طرف اپنا جواب بھیجیں گے نہیں تم سراسر جھوٹے ہو ﴿٨٦﴾

وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٨٧﴾

اور اس دن سب اللہ کے آگے سر اطاعت جھکا دیں گے وہ ساری افتراء پردازیاں ان سے کھوئی جائیں گی جو وہ کیا کرتے تھے! ﴿٨٧﴾

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿٨٨﴾

جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا تو ان کی شرارتوں کی پاداش میں ہم نے ان کے عذاب پر ایک اور عذاب بڑھادیا (ایک عذاب کفر کا اور دوسرا حق سے روکنے کا) ﴿٨٨﴾

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿٨٩﴾

اور وہ (عذاب آنے والا) دن کہ جب ہم ہر اُمت میں ایک گواہ کھڑا کریں گے جو انھیں میں سے ہوگا (وہ بتلائے گا کہ میں نے کس طرح اللہ کا پیغام پہنچایا) اور تجھے ان لوگوں کے لیے گواہ بنائیں گے' ہم نے تجھ پر ﴿اَلْكِتٰب﴾ نازل کی تمام باتیں بیان کرنے کے لیے اور اس لیے کہ مسلمانوں کے لیے راہنمائی اور رحمت اور خوشخبری ہو ﴿٨٩﴾

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ

اللہ حکم دیتا ہے کہ انصاف کرو' بھلائی کرو اور قرابت داروں کے ساتھ

وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٩٠﴾

سلوک کرو اور تمھیں روکتا ہے بے حیائی کی باتوں سے' ہر طرح کی برائیوں سے اور ظلم و زیادتی کے کاموں سے' وہ تمھیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو ﴿٩٠﴾

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٩١﴾

اور جب تم آپس میں قول و قرار کرو' چاہیے کہ اللہ کا عہد پورا کرو اور ایسا نہ کرو کہ قسمیں پکی کرنے کے بعد انھیں توڑ دو حالانکہ تم اللہ کو اپنے اوپر نگہبان ٹھہرا چکے ہو' یقین کرو تم جو کچھ کرتے ہو اللہ سے پوشیدہ نہیں ﴿٩١﴾

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ۭ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِىَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ۭ

اور تمھاری مثال اس عورت کی سی نہ ہو جائے جس نے بڑی محنت سے سوت کاتا پھر توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تم آپس کے معاملہ میں اپنی قسموں کو مکر و فساد کا ذریعہ بناتے ہو' اس لیے کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے بڑھ چڑھ گیا ہے' اللہ اس معاملے میں تمھاری آزمائش کرتا ہے جن جن باتوں میں تمھارے اختلافات ہیں وہ قیامت کے دن تم پر آشکارا کر دے گا ﴿٩٢﴾

اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ۭ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٢﴾

وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی اُمت بنا دیتا لیکن وہ جس کسی پر چاہتا ہے راہ گم کر دیتا ہے جس کسی پر چاہتا ہے کھول دیتا ہے اور ضرور ایسا ہونا ہے کہ تم سے ان کاموں کی باز پرس ہو جو کرتے رہتے ہو ﴿٩٣﴾

وَلَتُسْـَٔـلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْۗءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٩٤﴾

اور آپس کے معاملات میں اپنی قسموں کو مکر و فریب کا ذریعہ نہ بناؤ کہ لوگوں کے پاؤں جمنے کے بعد اُکھڑ جائیں اور اس بات کی پاداش میں کہ اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکا بُرے نتیجوں کا تمھیں مزہ چکھنا پڑے اور تم ایک بڑے عذاب کے سزاوار ہو جاؤ ﴿٩٤﴾

وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٥﴾

اور اللہ کے نام پر کیے ہوئے عہد بہت تھوڑے فائدے کے بدلے نہ بیچو' جو اَجر اللہ کے پاس ہے وہی تمھارے حق میں بہتر ہے بشرطیکہ تم سمجھتے بوجھتے ہو ﴿٩٥﴾

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۭ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾

جو کچھ تمھارے پاس ہے ختم ہو جائے گا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ ختم ہونے والا نہیں' جن لوگوں نے صبر کیا ہم ضرور انھیں اَجر عطا فرمائیں گے انھوں نے جیسے جیسے اچھے کام کیے ہیں اسکے مطابق ہمارا اَجر بھی ہو گا ﴿٩٦﴾

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ
بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾

جس کسی نے اچھا کام کیا خواہ مرد ہو خواہ عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہے تو ہم ضرور اسے اچھی زندگی دیں گے اور آخرت میں بھی ضرور اسے اجر دیں گے انھوں نے جیسے اچھے کام کیے ہیں اس کے مطابق ہمارا اجر بھی ہوگا ﴿۹۷﴾

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ
الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾

پس جب تم قرآن پڑھنے لگو تو چاہیے کہ شیطان مردود (کے وسوسوں) سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو ﴿۹۸﴾

اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى
رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾

جو لوگ ایمان والے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ایسا کبھی نہیں ہو سکتا کہ ان پر اس کا زور چلے ﴿۹۹﴾

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ
بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

اس کا زور تو انھی پر چلتا ہے جو اسے اپنا رفیق بناتے ہیں اور جو اس کی وجہ سے شرک کا ارتکاب کرتے ہیں ﴿۱۰۰﴾

وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

اور جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت نازل کرتے ہیں اور اللہ ہی بہتر جاننے والا ہے کہ وہ کیا نازل کر رہا ہے تو یہ لوگ کہتے ہیں تم تو بس اپنے جی سے گھڑ لیا کرتے ہو' حالانکہ ان میں سے اکثروں کو معلوم نہیں ﴿۱۰۱﴾

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ
لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى
لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

تم کہہ دو یہ تو تمھارے پروردگار کی طرف سے رُوح القدس نے اتاری ہے اور اس لیے اتاری ہے کہ ایمان والوں کے دل جمادے فرمانبردار بندوں کے لیے رہنمائی ہو اور خوشخبری ﴿۱۰۲﴾

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ۭ
لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا
لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾

اور بلاشبہ ہم جانتے ہیں کہ یہ لوگ کہتے ہیں اس شخص کو تو ایک آدمی سکھا دیتا ہے حالانکہ اس آدمی کی زبان جس کی طرف اسے منسوب کرتے ہیں عجمی ہے اور یہ صاف اور آشکارا عربی زبان ہے ﴿۱۰۳﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ
اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾

اصل یہ ہے کہ جو لوگ اللہ کی آیتوں پر یقین نہیں کرتے' اللہ انھیں کامیابی کی راہ کبھی نہیں دکھاتا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا ﴿۱۰۴﴾

اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

اپنے جی سے جھوٹ گھڑنا تو انھیں کا کام ہے جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے یہی ہیں کہ سرتاسر جھوٹے ہیں ﴿۱۰۵﴾

مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ
وَقَلْبُهٗ مُطْمَىِٕنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ

جو کوئی ایمان لانے کے بعد پھر اللہ سے منکر ہوا اور اس کا دل اس انکار پر رضامند ہو گیا تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کے لیے بہت بڑا

بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾

عذاب ہے مگر ہاں' جو کوئی کفر پر مجبور کیا جائے اور (بے بس ہو کر کوئی بات منہ سے کہہ دے) اس کا دل اندر سے ایمان پر مطمئن ہو ﴿١٠٦﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾

یہ اس وجہ سے کہ انھوں نے آخرت چھوڑ کر دُنیا کی زندگی سے محبت کی نیز اس وجہ سے کہ اللہ (کا قانون ہے کہ وہ) منکروں پر راہ (سعادت ہرگز ہرگز) نہیں کھولتا ﴿١٠٧﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾

یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں پر' کانوں پر اور آنکھوں پر مُہر کر دی ہے اور یہی ہیں کہ غفلت میں ڈوب گئے ہیں ﴿١٠٨﴾

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾

لامحالہ یہی لوگ ہیں کہ آخرت میں تباہ حال ہوں گے ﴿١٠٩﴾

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾

اور پھر جن لوگوں کا یہ حال ہوا کہ آزمائشوں میں پڑنے کے بعد ہجرت کی اور پھر جہاد بھی کیا اور صابر رہے تو بلاشبہ تمھارا پروردگار ان اعمال کے بعد ضرور بخشنے والا' ضرور رحمت فرمانے والا ہے ﴿١١٠﴾

ع ۱۴

يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾

وہ آنے والا دن جب ہر جان صرف اپنے ہی لیے سوال و جواب کرتی ہوئی آئے گی اور جس دن ہر جان کو اس کے عمل کا پورا پورا نتیجہ مل جائے گا کسی کے ساتھ زیادتی نہ ہوگی ﴿١١١﴾

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١١٢﴾

اور اللہ نے ایک مثال بیان کی ایک بستی تھی جہاں ہر طرف امن چین تھا ہر جگہ سے سامانِ رزق آتا رہتا اور ہر شخص فراغت سے کھاتا پیتا تھا لیکن پھر ایسا ہوا کہ انھوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے بھی ان کے کاموں کی پاداش میں انھیں نعمتوں سے محروم کر دیا پھر فاقہ اور خوف ان پر چھا گیا ﴿١١٢﴾

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١١٣﴾

اور پھر خود انھیں میں سے ایک رسول بھی ان کے سامنے آیا مگر انھوں نے اُسے جھٹلایا' پس عذاب میں گرفتار ہو گئے اور وہ ظلم کرنے والے تھے ﴿١١٣﴾

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١١٤﴾

پس چاہیے کہ اللہ نے جو رزق تمھیں عطا کیا ہے اسے شوق سے کھاؤ' حلال اور پاکیزہ چیزیں ہیں اور چاہیے کہ اللہ کی نعمت کا شکر بھی بجالاؤ اگر تم صرف اس کی عبادت کرنے والے ہو ﴿١١٤﴾

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ

جو کچھ تم پر حرام کیا گیا ہے وہ تو صرف یہ ہے کہ مردار جانور' لہو' سور کا گوشت

الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِاللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ
اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

اور وہ چیز جسے اللہ کے سوا کسی دوسری ہستی کے لیے پکارا جائے' پھر جو کوئی ناچار ہو جائے اور نہ تو سرتابی کرنے والا ہو' نہ حد سے گزر جانے والا' تو اللہ بخشنے والا رحمت والا ہے ﴿۱۱۵﴾

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ
هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ
الْكَذِبَ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ
لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

اور ایسا نہ کرو کہ تمھاری زبانوں پر جو جھوٹی بات آجائے بے دھڑک نکال دیا کرو اور حکم لگا دو' یہ چیز حلال ہے اور یہ چیز حرام ہے' اس طرح حکم لگانا اللہ پر افتراء پردازی کرنا ہے جو لوگ اللہ پر افتراء پردازیاں کرتے ہیں وہ کبھی فلاح پانے والے نہیں ﴿۱۱۶﴾

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۠ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾

بہت تھوڑے فائدے ہیں انھیں عذابِ دردناک پیش آنے والا ہے ﴿۱۱۷﴾

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا
عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

اور یہودیوں پر ہم نے وہ چیزیں حرام کردی تھیں جن کی سرگزشت تجھے پہلے سنا چکے ہیں اور ہم نے ان پر زیادتی نہیں کی وہ خود اپنے ہاتھوں اپنے اوپر زیادتی کرتے رہے ہیں ﴿۱۱۸﴾

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْۗءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ
تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ
بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾

ع ۱۵

ہاں! جو لوگ نادانی سے برائیوں میں پڑ گئے لیکن اس کے بعد تائب ہو گئے اور توبہ کے بعد اپنی حالت بھی سنوار لی تو تمھارا پروردگار اس کے بعد ضرور بخشنے والا رحمت فرمانے والا ہے ﴿۱۱۹﴾

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۭ وَلَمْ
يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

بلاشبہ ابراہیم (علیہ السلام) ایک پوری اُمت تھا اللہ کے آگے جھکا ہوا' تمام راہوں سے ہٹا ہوا اور ہرگز مشرکوں میں سے نہ تھا ﴿۱۲۰﴾

شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ۭ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾

اور اللہ کی نعمتوں کا شکر بجالانے والا تھا' اللہ نے اسے برگزیدگی کے لیے چن لیا اور سیدھے راستے پر لگا دیا ﴿۱۲۱﴾

وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾

اسے دُنیا میں بھی بہتری دی اور بلاشبہ آخرت میں بھی اس کی جگہ صالح انسانوں میں ہوگی ﴿۱۲۲﴾

ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا
كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

اور پھر ہم نے تمھاری طرف وحی بھیجی کہ ابراہیم (علیہ السلام) کے طریقہ کی پیروی کرو ہر طرف سے ہٹا ہوا اور جو مشرکوں میں سے نہ تھا ﴿۱۲۳﴾

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ
وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا

﴿سبت﴾ منانے کا حکم تو صرف اُنھیں لوگوں کو دیا گیا تھا جو اس بارے میں اختلاف کرنے لگے تھے اور بلاشبہ تمھارا پروردگار قیامت کے دن ان کے

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

درمیان فیصلہ کردے گا کہ جن جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے ﴿۱۲۴﴾

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

اپنے پروردگار کی طرف لوگوں کو بلاؤ اس طرح کہ حکمت کی باتیں بیان کرو اور اچھے طریقہ پر پند و نصیحت کرو اور مخالفوں سے بحث و نزاع کرو تو ایسے طریقہ پر کہ حسن و خوبی کا طریقہ ہو تمھارا پروردگار ہی بہتر جانتا ہے کہ کون اسکی راہ سے بھٹک گیا ہے اور وہی جانتا ہے کہ کون راہِ راست پر ہے ﴿۱۲۵﴾

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ۭ وَلَىِٕنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾

اور مخالفوں کی سختی کے جواب میں سختی کرو تو چاہیے کہ ویسی ہی اور اتنی ہی کرو جیسی تمھارے ساتھ سختی کی گئی ہے اور اگر تم نے صبر کیا تو بلاشبہ صبر کرنے والوں کے لیے صبر ہی بہتر ہے ﴿۱۲۶﴾

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

صبر کرو اور آپ کا صبر کرنا نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے اور ان لوگوں کے حال پر غم نہ کھاؤ نہ ہی ان کی مخالفانہ مخفی تدبیروں سے دل تنگ ہو ﴿۱۲۷﴾

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾

(اے پیغمبر اسلام! ﷺ) یقیناً اللہ اُنھیں کا ساتھی ہے جو متقی ہیں اور نیک عملی میں (ہر وقت اور ہر حال) سرگرم رہتے ہیں ﴿۱۲۸﴾

---

(۸۵) قرآنِ کریم میں ﴿ السَّاعَة ﴾ کا لفظ کہیں تو قیامت کے دن کے لیے بولا گیا ہے، کہیں ایسے فیصلہ کن دن کے لیے جو دعوتِ حق اور اُس کے مخالفوں کے درمیان فیصلہ کر دے گا۔ آیت ۸۵ میں ﴿ السَّاعَة ﴾ سے مقصود ایسا ہی دن ہے، قیامت کا دن مراد نہیں ہے جیسا کہ اکثر مفسرین و مترجمین نے قرار دیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جس طرح پچھلے رسولوں سے مقابلہ کرنے والے ناکام رہے اسی طرح اب بھی مخالف و سرکش ناکام و نامراد رہیں گے اور وہ دن دور نہیں جب حق و باطل کی اس کشمکش کا فیصلہ ہو جائے گا اور ازیں بعد فرمایا: ﴿ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْل ﴾ یعنی جب صورتِ حال ایسی ہے تو چاہیے کہ لوگوں کی سرکشی و شرارت سے آپ آزردہ خاطر نہ ہوں اور حسن و خوبی کے ساتھ درگزر کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی سب کا پیدا کرنے والا ہے اور سب کی حالت جاننے والا ہے۔ پس اُس کے بندوں کا معاملہ اُس پر چھوڑ دینا چاہیے۔ کسی بات سے درگزر کرنے کی ایک صورت تو یہ ہوتی ہے کہ آدمی بے بس ہوتا ہے اس لیے مجبور ہو کر بدلہ نہیں لیتا درگزر کر دیتا ہے لیکن دل نفرت و انتقام سے لبریز رہتا ہے یہ بلاشبہ ﴿ صفح ﴾ ہے مگر ﴿ صفح جمیل ﴾ نہیں ہے ﴿ صفح جمیل ﴾ یہ ہے کہ مجبور ہو کر نہیں بلکہ خود اپنی مرضی اور خواہش سے درگزر کیا جائے اور نفرت و انتقام کا کوئی جذبہ دل میں نہ آئے اور اگر اُٹھے تو غالب نہ آسکے بلکہ مغلوب ہو کر رہ جائے۔ پس فرمایا تمھیں مخالفوں کے ساتھ ﴿ صفح جمیل ﴾ کرنا چاہیے۔

(۲۸) بُرائی اور معصیت کرنے کو ہر جگہ قرآنِ کریم نے ﴿ ظَلَمُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ ﴾ اور ﴿ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ ﴾ سے تعبیر کیا ہے یعنی انھوں نے اپنی جانوں کے ساتھ ناانصافی کی اور اپنی جانوں پر زیادتی کی۔ یہاں بھی آیت ۲۸ میں ایسی ہی تعبیر ہے۔ اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآنِ کریم کے نزدیک کفر و بدعملی کی حقیقت اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ یہ خود اپنے ہاتھوں اپنی جانوں کو نقصان و ہلاکت میں ڈالنا ہے۔

۱۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝

پاکیزگی ہے اس ذات کے لیے جس نے اپنے بندے کو راتوں رات مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک کہ اس کے اطراف کو ہم نے بڑی ہی برکت دی ہے' سیر کرائی اور اس لیے سیر کرائی کہ اپنی نشانیاں اسے دکھادیں' بلاشبہ وہی ذات ہے جو سننے والی اور دیکھنے والی ہے ۝

وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ۝

اور (اسی طرح) ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب (یعنی شریعت) دی اور اسے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت کا ذریعہ ٹھہرایا (اور حکم دیا) کہ میرے سوا اور کسی کو اپنا کارساز (حاجت روا اور مشکل کشا) نہ ٹھہراؤ ۝

ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۝

تم ان لوگوں کی نسل ہو جنھیں ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ سوار کرایا تھا اور وہ ایک شکر گزار بندہ تھا ۝

وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ فِي الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝

اور ہم نے کتاب میں (یعنی توراۃ میں) بنی اسرائیل کو اس فیصلہ کی خبر دے دی تھی کہ تم ضرور ملک میں دو مرتبہ خرابی پھیلاؤ گے اور بڑی ہی (زبردست) سرکشی کرو گے ۝

فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ۭ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝

پھر جب ان دو وقتوں میں سے پہلا وقت آ گیا تو ہم نے تم پر اپنے ایسے بندے بھیج دیے جو بڑے ہی خوفناک تھے پس وہ تمھاری آبادیوں کے اندر پھیل گئے اور اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہا ۝

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ۝

پھر ہم نے زمانہ کی گردش تمھارے دشمنوں کے خلاف اور تمھارے موافق کر دی اور مال و دولت اور اولاد کی کثرت سے تمھاری مدد کی اور تمھیں ایسا بنا دیا کہ بڑے جتھے والے ہو گئے ۝

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۙ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ۭ فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْۗءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝

اگر تم نے بھلائی کے کام کیے تو اپنے ہی لیے کیے اور اگر برائیاں کیں تو بھی اپنے ہی لیے کیں' پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا تاکہ تمھارے چہروں پر رُسوائی پھیر دی اور وہ اسی طرح مسجد میں داخل ہو گئے جس طرح پہلی مرتبہ حملہ آور گھسے تھے اور جو کچھ پایا توڑ پھوڑ کر برباد کر دیا ۝

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝

کچھ عجب نہیں کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم فرمائے لیکن اگر تم پھر سرکشی و فساد کی طرف لوٹے تو ہماری طرف سے بھی پاداشِ عمل لوٹ آئے گی اور ہم نے منکرینِ حق کے لیے جہنم کا قید خانہ تیار کر رکھا ہے ۝

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝

بلاشبہ یہ قرآن اس راہ کی طرف راہنمائی کرتا ہے جو سب سے زیادہ سیدھی راہ ہے اور ایمان والوں کو جو نیک عمل میں سرگرم عمل رہتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ انھیں بہت بڑا اجر ملنے والا ہے ۝

وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

اور جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکھتے ان کے لیے ہم نے عذابِ دردناک تیار کر رکھا ہے ۝

وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝

اور جس طرح انسان اپنے لیے بھلائی کی دعائیں مانگتا ہے اسی طرح (بعض اوقات) برائی بھی مانگنے لگتا ہے اور انسان بڑا ہی جلد باز ہے ۝

وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝

اور ہم نے رات اور دن کو ایسا بنایا کہ دو نشانیاں ہو گئیں سو رات کی نشانی دھیمی کر دی اور دن کی نشانی روشن کر دی کہ اپنے پروردگار کا فضل ڈھونڈو نیز برسوں کی گنتی اور حساب بھی معلوم کر لو' ہم نے ہر چیز کا بیان کھول کھول کر الگ الگ واضح کر دیا ہے ۝

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰۗىِٕرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝

اور ہم نے ہر انسان کی شامت خود اس کی گردن سے باندھ دی ہے قیامت کے دن ہم اس کے لیے ایک کتاب نکال کر پیش کر دیں گے وہ اسے اپنے سامنے کھلا دیکھ لے گا ۝

اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۝

اپنا نامۂ اعمال پڑھ لے' آج کے دن خود تیرا وجود ہی تیرے احتساب کے لیے بس کرتا ہے ۝

مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۝

جو سیدھے راستے چلا تو اپنے ہی لیے چلا اور جو بھٹک گیا تو بھٹکنے کا خمیازہ بھی وہی اٹھائے گا' کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا (ہر جان کو خود ہی اپنا بوجھ اٹھانا ہے) اور ہم کبھی ایسا نہیں کرتے کہ عذاب دیں مگر اس وقت جب کہ اس میں ایک رسول پیدا کر دیں ۝

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا

مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيرًا ﴿١٦﴾

لوگوں کو تکوینی حکم دیتے ہیں پھر وہ نافرمانی میں سرگرم ہو جاتے ہیں پس ان پر عذاب کی بات ثابت ہو جاتی ہے اور انھیں برباد و ہلاک کر ڈالتے ہیں ﴿١٦﴾

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿١٧﴾

اور نوح (علیہ السلام) کے بعد قوموں کے کتنے ہی دور گزر چکے ہیں جنھیں ہم نے ہلاک کر دیا اور (اے پیغمبر اسلام! صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے پروردگار کی خبرداری اور نگرانی اس کے بندوں کے لیے بس کرتی ہے ﴿١٧﴾

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَاۗءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿١٨﴾

جو کوئی فوری فائدہ (اس دنیا کے اندر) چاہتا ہے تو جس کسی کو ہم دینا چاہیں اس دنیا میں دے دیتے ہیں پھر آخر اس کے لیے جہنم بنا دی ہے اس میں داخل ہو گا بدحال، ٹھکرایا ہوا ﴿١٨﴾

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿١٩﴾

لیکن جو آخرت کا طالب ہوا اور اس کیلئے جیسی کچھ کوشش کرنی چاہیے کی نیز وہ ایمان بھی رکھتا ہے تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش مقبول ہو گی ﴿١٩﴾

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَاۗءِ وَهٰٓؤُلَاۗءِ مِنْ عَطَاۗءِ رَبِّكَ ۭ وَمَا كَانَ عَطَاۗءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿٢٠﴾

ہم ہر فریق کو اپنی پروردگاری بخشائشوں سے مدد دیتے ہیں ان کو بھی اور ان کو بھی اور تیرے پروردگار کی بخشش عام کسی پر بند نہیں ﴿٢٠﴾

اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿٢١﴾

ہم نے کس طرح بعض لوگوں کو بعض پر برتری دے دی اور حقیقت یہ ہے کہ آخرت کے درجے سب سے بڑھ کر ہیں اور سب سے برتر ﴿٢١﴾

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿٢٢﴾

اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ ٹھہراؤ ورنہ ایسے ہو رہو گے کہ ہر طرف سے نفرین کے مستحق اور ہر طرف سے درماندگی میں پڑے ہوئے ﴿٢٢﴾

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿٢٣﴾

اور تمھارے پروردگار نے یہ بات ٹھہرا دی ہے کہ اس کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو اور اپنے ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو اگر اُن میں سے ایک یا دونوں تمھاری زندگی میں بڑھاپے کی عمر تک پہنچ جائیں تو ان کی کسی بات پر اُف نہ کرو اور نہ جھڑکنے لگو ان سے بات چیت ادب و عزت کے ساتھ کرو ﴿٢٣﴾

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿٢٤﴾

ان کے لیے محبت اور مہربانی کے ساتھ عاجزی کا بازو جھکائے رکھو، ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار! جس طرح انھوں نے مجھے صغر سنی میں پالا پوسا اسی طرح تو بھی ان پر رحم فرما ﴿٢٤﴾

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ

تمھارا پروردگار خوب جانتا ہے جو کچھ تمھارے جی میں ہوتا ہے اگر تم نیک

لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ۝۲۵

کردار ہوئے تو وہ بلاشبہ توبہ کرنے والوں کے لیے بڑا ہی بخشنے والا ہے ۝۲۵

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ۝۲۶

اور جو لوگ تمہارے قرابت دار ہیں' جو مسکین ہیں' جو مسافر ہیں ان سب کا تم پر حق ہے' ان کا حق ادا کرتے رہو اور مال و دولت کو بے محل خرچ نہ کرو جیسا کہ بے محل خرچ کرنا ہوتا ہے ۝۲۶

اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ۝۲۷

بے محل خرچ کرنے والے شیطان کے بھائی بند ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کی نعمتوں کا کفران کرنے والا ہے ۝۲۷

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ۝۲۸

اور تم اپنے پروردگار کی مہربانی کی راہ دیکھ رہے ہو اور اس لیے تمہیں منہ پھیرنا پڑے تو چاہیے کہ نرمی سے انہیں سمجھا دو ۝۲۸

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ۝۲۹

اور نہ تو اپنا ہاتھ اتنا سکیڑ لو کہ گردن میں بندھ جائے اور نہ بالکل پھیلا دو دونوں کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ ہر طرف سے ملامت پڑے گی اور درماندہ ہو کر رہ جاؤ گے ۝۲۹

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۝۳۰

تمہارا پروردگار جس کسی کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور جس کی چاہتا ہے نپی تلی' وہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا اور دیکھنے والا ہے ۝۳۰

ع ۳

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ۝۳۱

اور (لوگو!) دیکھو افلاس کے ڈر سے اپنی اولاد کو ہلاک نہ کرو' ہم ہی ہیں کہ انہیں بھی اور تمہیں بھی روزی دیتے ہیں انہیں ہلاک کرنا بڑے ہی گناہ کی بات ہے ۝۳۱

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ۝۳۲

اور زناکاری کے قریب بھی نہ جاؤ یقین کرو وہ بڑی بے حیائی کی بات اور بڑی ہی برائی کا چلن ہے ۝۳۲

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ۝۳۳

اور کسی جان کو ناحق قتل نہ کرو جسے قتل کرنا اللہ نے حرام ٹھہرا دیا ہے جو کوئی ظلم سے مارا جائے تو ہم نے اس کے وارث کو (قصاص کے مطالبہ کا) اختیار دے دیا ہے' پس چاہیے کہ خونریزی میں زیادتی نہ کرے (حق سے زیادہ بدلا نہ لے) اس کی مدد کی جائے گی۔ ۝۳۳

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ

اور یتیموں کے مال کے قریب بھی نہ جانا' مگر ہاں! ایسے طریقہ پر جو بہتر ہو یہاں تک کہ یتیم جوان ہو جائیں اور اپنا عہد پورا کیا کرو' عہد کے بارے میں تم سے

مَسْئُوْلًا ۝۳۴

باز پرس کی جائے گی ۝۳۴

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ

اور جب کوئی چیز ماپو تو پیمانہ بھرپور رکھا کرو اور جب تولو تو درست ترازو سے

ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝۳۵

تولو یہ بہتر طریقہ ہے اور اچھا انجام لانے والا ہے ۝۳۵

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ

اور دیکھو جس بات کا تمھیں علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑو (بلکہ اپنی حد کے

اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ

اندر ہی رہو) یاد رکھو کان، آنکھ، عقل ان سب کے بارے میں یقیناً باز پرس

مَسْئُوْلًا ۝۳۶

ہونے والی ہے ۝۳۶

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَ

اور زمین پر اکڑ کر نہ چلو، یقیناً تم زمین میں شگاف نہیں ڈال سکتے اور نہ

لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝۳۷

پہاڑوں کی لمبائی تک پہنچ سکتے ہو ۝۳۷

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ

ان ساری باتوں کا یہ حال ہے کہ ان کی برائی تمھارے پروردگار کے نزدیک

مَكْرُوْهًا ۝۳۸

بڑی ہی ناپسندیدہ ہے ۝۳۸

ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ

یہ ان دانائی کی باتوں میں سے ہے جو تیرے پروردگار کی جانب سے تجھ پر وحی

وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ

کی گئی ہیں اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ ٹھہرا کہ بالآخر دوزخ میں ڈالا

مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝۳۹

جائے گا ہر بھلائی سے ٹھکرایا ہوا ۝۳۹

اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ

تمھارے پروردگار نے تمھیں تو اس برگزیدگی کے لیے چن لیا ہو کہ بیٹے

الْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنَاثًا ۭ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا

والے ہو اور خود اپنے لیے پسند کیا ہو کہ فرشتوں کو بیٹیاں بنائے؟ کیسی سخت

عَظِيْمًا ۝۴۰

بات ہے جو تم کہہ رہے ہو ۝۴۰

ع

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۭ

اور ہم نے اس قرآنِ کریم میں طرح طرح کے طریقوں سے بیان کیا ہے تاکہ

وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ۝۴۱

یہ لوگ نصیحت پکڑیں لیکن ان پر اثر نہیں ہوا اور زیادہ نفرت بڑھ گئی ۝۴۱

قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى

تم کہہ دو اگر اللہ کے ساتھ بہت سے معبود ہوتے جیسا کہ وہ کہتے ہیں تو اس

ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ۝۴۲

صورت میں ضروری تھا کہ فوراً صاحب تخت ہستی تک راہ نکال لیتے ۝۴۲

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝۴۳

ان ساری باتوں سے اس کی ذات پاک اور بلند ہے، بے حد بلند! ۝۴۳

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ

ساتوں آسمان اور زمین (جو آسمان ہی کی مانند ہیں) اور جو کوئی ان میں ہے سب

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ

اس کی پاکیزگی و کبریائی کا زمزمہ بلند کر رہے ہیں یہاں کوئی چیز نہیں جو اس کی

تَسْبِيْحَهُمْ ۭ

حمد و ثنا میں زمزمہ خواں نہ ہو مگر تم ان کی (تسبیحات اور) زمزمہ خوانیاں سمجھتے

إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤٤﴾

نہیں' بلاشبہ وہ بڑا ہی بردبار ہے' بڑا ہی بخشنے والا ہے ﴿٤٤﴾

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا ﴿٤٥﴾

جب تُو قرآن پڑھتا ہے تو ہم تجھ پر اور ان لوگوں میں جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے ایک پوشیدہ پردہ حائل کر دیتے ہیں ﴿٤٥﴾

وَقْرًا ۚ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ﴿٤٦﴾

میں گرانی کہ کچھ سنائی نہیں دیتا' جب تو قرآن میں صرف اپنے پروردگار کا ذکر کرتا ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگنے لگتے ہیں نفرت میں بھرے ہوئے ﴿٤٦﴾

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿٤٧﴾

جب یہ لوگ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جو کچھ انکا سننا ہوتا ہے اسے ہم اچھی طرح جانتے ہیں اور جب یہ ظالم باہم سرگوشیاں کرتے ہیں تو کہتے ہیں جس آدمی کے پیچھے پڑے ہو وہ اسکے سوا کیا ہے کہ جادو سے مارا ہوا ہے ﴿٤٧﴾

انظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿٤٨﴾

غور کرو ان لوگوں نے آپ کی نسبت کیسی باتیں بنائی ہیں جس کی وجہ سے گمراہی میں پڑ گئے پس اب راہ نہیں پا سکتے ﴿٤٨﴾

وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ﴿٤٩﴾

اور انھوں نے کہا جب ہم محض چند ہڈیوں کی شکل میں رہ گئے اور گل سڑ گئے تو پھر کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ از سر نو اٹھا کھڑے کیے جائیں؟ ﴿٤٩﴾

قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ﴿٥٠﴾

تم کہہ دو ہاں! تم کچھ ہی کیوں نہ ہو جاؤ' لوہا ہو جاؤ پتھر یا کوئی اور چیز ﴿٥٠﴾

أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ ۚ فَسَيَقُولُونَ مَن يُعِيدُنَا ۖ قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هُوَ ۖ قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ قَرِيبًا ﴿٥١﴾

جو تمہارے خیال میں بہت ہی سخت ہو یہ سُن کر وہ کہیں گے لیکن کون اس طرح ہمیں دوبارہ زندہ کر دے گا؟ تم کہو وہی جس نے پہلی مرتبہ تم پیدا کیا! اس پر یہ لوگ تیرے آگے سر ہلا ہلا کر کہیں گے ایسا کب ہو گا؟ عجب نہیں کہ اس کا وقت قریب ہو ﴿٥١﴾

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَتَظُنُّونَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٥٢﴾

وہ دن کہ اللہ تمھیں بلائے گا اور تم حمد کرتے ہوئے اس کی پکار کا جواب دو گے کہ تم نے جو وقت گزارا وہ کوئی بڑی مدت نہ تھی' تھوڑا سا وقت تھا ﴿٥٢﴾

وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿٥٣﴾

اور اے پیغمبر اسلام! میرے بندوں سے کہہ دو جو بات کہو ایسی کہو کہ خوش اسلوبی کی بات ہو شیطان لوگوں کے درمیان فساد ڈالتا ہے (اور ان سنی باتیں پڑھا دیتا ہے) یقیناً شیطان انسان کا صریح دشمن ہے ﴿٥٣﴾

رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ

تمہارا پروردگار تمہارے حال سے خوب واقف ہے وہ چاہے تو تم پر رحم

إِنْ يَّشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِنْ يَّشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَآ أَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿٥٤﴾

کرے چاہے تو عذاب میں ڈالے اور (اے پیغمبر اسلام! ﷺ) ہم نے تجھے ان لوگوں پر پاسبان بنا کر نہیں بھیجا ہے ﴿٥٤﴾

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿٥٥﴾

(اے پیغمبر اسلام! ﷺ) آسمان و زمین میں جو کوئی ہے تیرا پروردگار سب کا حال بہتر جاننے والا ہے' ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر برتری دی ہے اور ہم نے داؤد کو زبور عطا فرمائی ﴿٥٥﴾

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿٥٦﴾

ان لوگوں سے کہہ دو تم نے اپنے خیال میں اللہ کے سوا جن ہستیوں کو معبود سمجھ رکھا ہے انھیں پکار دیکھو' نہ تو وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں کہ تمھارا کوئی دکھ دور کر دیں اور نہ تمھاری حالت بدل سکتے ہیں ﴿٥٦﴾

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ إِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿٥٧﴾

یہ لوگ جن ہستیوں کو پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کے حضور وسیلہ ڈھونڈتے ہیں کہ کون اس راہ میں زیادہ قریب ہوتا ہے' نیز اس کی رحمت کے متوقع رہتے ہیں اور اس کے عذاب سے ترساں تمھارے پروردگار کا عذاب بڑی ہی ڈرنے کی چیز ہے ﴿٥٧﴾

وَإِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ أَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ۚ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿٥٨﴾

اور روزِ قیامت سے پہلے ضرور ایسا ہونے والا ہے کہ جتنی بستیاں ہیں ہم انھیں ہلاک کر دیں یا عذاب سخت میں مبتلا کر دیں یہ بات نوشتہ میں لکھی جا چکی ہے ﴿٥٨﴾

وَمَا مَنَعَنَآ أَنْ نُّرْسِلَ بِالْأٰيٰتِ إِلَّآ أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُوْنَ ۚ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ وَمَا نُرْسِلُ بِالْأٰيٰتِ إِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿٥٩﴾

اور نشانیوں کے بھیجنے سے ہمیں کون روک سکتا ہے؟ مگر یہ کہ ہم جانتے ہیں کہ پچھلے عہد کے لوگ ایسی ہی نشانیاں جھٹلا چکے ہیں ہم نے قومِ ثمود کو اونٹنی دی کہ ایک واضح نشانی تھی لیکن انھوں نے اس پر ظلم کیا اور ہم نشانیاں تو صرف اس لیے بھیجتے ہیں کہ لوگ ڈریں ﴿٥٩﴾

وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۚ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ أَرَيْنٰكَ إِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ۚ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿٦٠﴾

اور جب تیرے پروردگار نے آپ سے کہا تھا کہ یقین کر تیرے پروردگار نے لوگوں کو گھیرے میں لے لیا ہے اور وہ رؤیا جو ہم نے تجھے دکھائی کہ لوگوں کے لیے ایک آزمائش ہو' اس درخت کا ذکر کر کے جس پر قرآنِ کریم میں لعنت کی گئی ہے' ہم انھیں ڈراتے ہیں لیکن ان پر کوئی اثر نہیں ہوتا وہ اپنی سرکشیوں میں اور زیادہ بڑھ جاتے ہیں ﴿٦٠﴾

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ۝۶۱

اور جب ہم نے فرشتوں کو کہا کہ (فضیلت) آدم (کے پیشِ نظر) سجدہ کرو اس پر سب سجدہ ریز ہو گئے مگر ابلیس نے سجدہ نہ کیا اس نے کہا کیا میں ایسی ہستی کے لیے سجدہ ریز ہو جاؤں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے؟ ۝۶۱

قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَىِٕنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۶۲

نیز اس نے یہ بھی کہا کیا تیرا یہی فیصلہ ہوا کہ تو نے اس ہستی کو مجھ پر بڑائی دی؟ اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے دے تو میں ضرور اس کی نسل کی بیخ و بنیاد اکھاڑ کے رہوں، تھوڑے آدمی ہی ہلاکت سے بچیں ۝۶۲

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاۗؤُكُمْ جَزَاۗءً مَّوْفُوْرًا ۝۶۳

اللہ نے فرمایا جا اپنی راہ لے جو کوئی بھی ان میں سے تیرے پیچھے چلے گا تو اس کے لیے اور تیرے لیے جہنم کی سزا ہوئی پوری پوری سزا ۝۶۳

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝۶۴

ان میں سے جس کسی کو تو اپنی صدائیں سنا کر بہکا سکتا ہے بہکانے کی کوشش کر لے، اپنے لشکر کے سواروں اور پیادوں سے حملہ کر ان کے مال اور اولاد میں شریک ہو جا، ان سے وعدے کر اور شیطان کے وعدے تو اس کے سوا کچھ نہیں کہ سرتا سر دھوکا ہے ۝۶۴

اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۚ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ۝۶۵

جو میرے بندے ہیں ان پر تو (اے شیطان) قابو پانے والا نہیں، تیرا پروردگار کارسازی کے لیے بس کرتا ہے ۝۶۵

رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝۶۶

(لوگو!) تمھارا پروردگار وہ ہے جس نے تمھارے لیے سمندر میں جہاز چلائے تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو بلاشبہ وہ تم پر بڑی ہی رحمت رکھنے والا ہے ۝۶۶

وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۭ

اور جب تم سمندر میں ہوتے ہو اور مصیبت آ لگتی ہے تو اس وقت وہ تمام ہستیاں تم سے کھوئی جاتی ہیں جنھیں تم پکارا کرتے ہو، صرف ایک اللہ ہی کی یاد باقی رہ جاتی ہے، پھر جب وہ تمھیں مصیبت سے نجات دے دیتا ہے اور خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو تم اس سے گردن موڑ لیتے ہو، انسان بڑا ہی ناشکرا ہے ۝۶۷

وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝۶۷

اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ۝۶۸

کیا تمھیں اس سے امن مل گیا ہے کہ وہ تمھیں خشکی کے کسی گوشے میں دھنسا دے یا تم پر پتھر برسانے والی آندھیاں بھیج دے اور تم اس حال میں کسی کو اپنا مددگار نہ پاؤ ۝۶۸

اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ

کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ اللہ تمھیں دوبارہ ویسی ہی مصیبت

تَارَةً أُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ
الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ
تَبِيْعًا ۝

میں ڈال دے اور ہوا کا ایک سخت طوفان بھیج دے اور تمہاری ناشکری کی پاداش میں تمہیں غرق کردے اور پھر کسی کو نہ پاؤ جو اس کے لیے ہم پر دعویٰ کرنے والا ہو؟

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ
فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ
الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا
تَفْضِيْلًا ۝

اور البتہ ہم نے بنی آدم کو بزرگی دی اور خشکی اور تری دونوں کی قوتیں اس کے تابع کردیں کہ اسے اٹھائے پھرتی ہیں اور اچھی چیزیں اس کی روزی کے لیے مہیا کردیں نیز جو مخلوقات ہم نے پیدا کی ہیں ان میں سے اکثر پر اسے برتری دے دی!

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ
بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ
فَتِيْلًا ۝

وہ دن جب کہ ہم تمام انسانوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے پھر جو کوئی اپنا نوشتہ اپنے داہنے ہاتھ میں پائے گا تو وہ ان لوگوں میں ہوگا جو اپنا نوشتہ پڑھ لیں گے اور ان پر رائی برابر بھی زیادتی نہیں ہوگی

وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى
وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝

اور جو کوئی اس دنیا میں اندھا رہا تو یقین کرو آخرت میں بھی وہ اندھا ہی رہے گا اور راستہ سے یک قلم بھٹکا ہوا

وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ
اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا
غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّا تَّخَذُوْكَ
خَلِيْلًا ۝

اور ان لوگوں نے تو اس میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی تھی کہ تجھے فریب دے کر اس کلام سے باز رکھیں جو ہم نے بذریعہ وحی نازل کیا ہے اور مقصود ان کا یہ تھا کہ اس کلام کی جگہ دوسری باتیں کہہ کر تو ہم پر افتراء پردازی کرے اور پھر اس سے خوش ہو کر یہ تجھے اپنا دوست بنالیں

وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا
قَلِيْلًا ۝

اور اگر (راہِ حق میں) ہم نے تجھے جما نہ دیا ہوتا تو تُو ضرور ان کی طرف کچھ نہ کچھ میلان کر ہی بیٹھتا

اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا
تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ۝

اور اس صورت میں ضرور ایسا ہوتا کہ ہم تجھے زندگی کا بھی دوہرا عذاب چکھاتے اور موت کا بھی اور پھر تجھے ہمارے مقابلہ میں کوئی مددگار نہ ملتا

وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ
لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا
قَلِيْلًا ۝

اور انھوں نے اس میں بھی کوئی کسر اٹھا نہ رکھی کہ تجھے اس سرزمین سے عاجز کرکے نکال دیں اور اگر ایسا کر بیٹھیں تو تیرے پیچھے مہلت نہ پائیں مگر بہت تھوڑی سی

سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ

ہم تجھ سے پہلے جو پیغمبر بھیج چکے ہیں ان سب کے معاملہ میں ہمارا ایسا ہی

مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ۝

قاعدہ رہا ہے اور ہمارے ٹھہرائے ہوئے قاعدوں کو تو کبھی بدلتا ہوا نہ پائے گا ۝

ع

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ۝

(اے پیغمبر اسلام! ﷺ) نماز قائم کر سورج کے ڈھلنے کے وقت سے لے کر رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر، مغرب اور عشاء) نیز صبح کی (نماز میں) تلاوتِ قرآن ایک ایسی تلاوت ہے جو دیکھی جاتی ہے ۝

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝

اور رات کا کچھ حصہ بیداری میں بسر کر یہ تیرے لیے ایک مزید عمل ہے قریب ہے کہ اللہ تجھے ایک ایسے مقام پر پہنچا دے جو نہایت پسندیدہ مقام ہو ۝

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝

اور تیری دعا یہ ہونی چاہیے کہ اے پروردگار! مجھے سچائی کے ساتھ پہنچا اور سچائی کے ساتھ نکال اور مجھے اپنے حضور سے قوت عطا فرما، ایسی قوت کہ مددگاری کرنے والی ہو ۝

وَقُلْ جَاۗءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝

اور تیرا اعلان یہ ہو کہ حق ظاہر ہو گیا اور باطل نابود ہوا اور باطل اسی لیے تھا کہ نابود ہو کر رہے! ۝

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

اور ہم نے جو قرآنِ کریم میں سے نازل کیا ہے تو وہ یقین کرنے والوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور جو نافرمان ہیں تو انھیں کچھ فائدہ ہونے والا نہیں۔ بجز اس کے کہ اور زیادہ تباہ ہوں ۝

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَي الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ۝

اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو تہی کرتا ہے اور جب اسے دکھ پہنچ جائے تو دیکھو بالکل مایوس ہو کر بیٹھ رہتا ہے ۝

قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰي شَاكِلَتِهٖ ۭ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ۝

ع

آپ کہہ دیجئے کہ ہر انسان اپنے طور طریقہ کے مطابق عمل کرتا ہے، پس تمھارا پروردگار ہی بہتر جانتا ہے کہ کون سب سے زیادہ ٹھیک راہ پر ہے ۝

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

اور یہ لوگ تجھ سے رُوح کے بارے میں سوال کرتے ہیں تو کہہ دے رُوح میرے پروردگار کے حکم سے ہے اور تمھیں علم جو کچھ دیا گیا ہے وہ بہت ہی تھوڑا ہے ۝

وَلَىِٕنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا

تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿٨٦﴾

تجھے کوئی نہ ملے جو اس کے لیے ہم پر اپنی وکالت چلائے ﴿٨٦﴾

اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿٨٧﴾

مگر یہ محض تیرے پروردگار کی رحمت ہے اس میں شک نہیں کہ اس کا تجھ پر بڑا ہی فضل ہے ﴿٨٧﴾

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿٨٨﴾

اس بات کا اعلان کر دے کہ اگر تمام انسان اور جن اکٹھے ہو کر چاہیں کہ اس قرآنِ کریم کی مانند کوئی کلام پیش کر دیں تو کبھی پیش نہ کر سکیں گے اگرچہ ان میں سے ہر ایک دوسرے کا مددگار ہی کیوں نہ ہو ﴿٨٨﴾

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٨٩﴾

اور ہم نے اس قرآنِ کریم میں ہر طرح کی مثالیں بار بار بیان کیں لیکن ان میں سے اکثروں نے کوئی بات قبول نہیں کی اور قبول کی تو صرف ناشکری! ﴿٨٩﴾

وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿٩٠﴾

اور انھوں نے کہا ہم تو اس وقت تک تجھے ماننے والے نہیں جب تک کہ تو اس زمین کو حکم دے اور ہمارے لیے اس سے ایک چشمہ پھوٹ نکلے ﴿٩٠﴾

اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿٩١﴾

یا تیرے پاس کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو اور اس کے درمیان بہت سی نہریں رواں کر کے دکھا دے ﴿٩١﴾

اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿٩٢﴾

یا جیسا کہ تُو نے خیال کیا ہے' آسمان ٹکڑے ٹکڑے ہو کر ہم پر آ گرے یا اللہ اور اس کے فرشتے ہمارے سامنے آ کھڑے ہوں ﴿٩٢﴾

اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ

یا ہم دیکھیں کہ سونے کا ایک محل تیرے لیے مہیا ہو گیا ہے تو بلند ہو کر آسمان پر چلا جائے اور اگر تو آسمان پر چلا بھی گیا تو بھی ہم یہ بات ماننے والے نہیں' جب تک کہ تو ایک کتاب ہم پر نہ اتار دے اور ہم خود اسے پڑھ کر جانچ نہ لیں' ان لوگوں سے کہہ دے سبحان اللہ! میں اس کے سوا کیا ہوں کہ ایک آدمی ہوں پیغامِ حق پہنچانے والا ﴿٩٣﴾

قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٣﴾

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٤﴾

اور حقیقت یہ ہے کہ جب کبھی اللہ کی ہدایت ظاہر ہوئی تو صرف اس بات نے لوگوں کو ایمان لانے سے روکا کہ ایک آدمی پیغمبر بنا کر بھیج دیا ہے؟ ﴿٩٤﴾

قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿٩٥﴾

(اے پیغمبر اسلام! ﷺ) تُو کہہ دے اگر ایسا ہوا ہوتا کہ زمین میں فرشتے بسے ہوتے اور اطمینان سے چلتے پھرتے تو ہم ضرور آسمان سے (ان فرشتوں کیلئے) ایک فرشتہ پیغمبر بنا کر اتار دیتے ﴿٩٥﴾

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۚ
آپ کہہ دیں کہ میرے اور تمھارے درمیان اللہ کی گواہی بس کرتی ہے
اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾
یقیناً وہ اپنے بندوں کے حال سے واقف اور سب کچھ دیکھنے والا ہے ﴿۹۶﴾
وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ
جس کو اللہ راہ پر لگادے وہی راہ پر ہے اور جس پر اس نے راہ گم کردی تو تم
تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى
اللہ کے سوا اس کا کوئی مددگار نہیں پاؤ گے' قیامت کے دن ہم ایسے لوگوں کو
وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۭ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ
ان کے منہ کے بل اٹھائیں گے اندھے گونگے بہرے ان کا آخری ٹھکانا دوزخ
كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾
ہوگا' جب کبھی اس کی آگ بجھنے کو ہوگی اسے اور زیادہ بھڑکا دیں گے؟ ﴿۹۷﴾
ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا
یہ ان کی سزا ہوئی اس لیے کہ انھوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا تھا اور کہا
ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا
تھا بھلا جب ہم محض ہڈیاں ہی ہڈیاں ہو گئے اور ریزہ ریزہ تو ایسا ہو سکتا ہے کہ
جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾
از سر نو پیدا کر کے اٹھائے جائیں؟ ﴿۹۸﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ
کیا ان لوگوں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ وہ اللہ جس نے یہ تمام کائنات
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى
پیدا کر دی ہے ضرور اس پر قادر ہے کہ ان کی موجودہ زندگی کی طرح ایک
اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ
دوسری زندگی پیدا کر دے؟ اس نے ان کیلئے ایک میعاد مقرر کر رکھی ہے
اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ
جس میں کسی طرح کا شک نہیں' اس پر بھی دیکھو ظالموں نے کفر ہی
اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾
اختیار کیا ﴿۹۹﴾
قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَاۗىِٕنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا
کہہ دے اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمھارے اختیار میں
لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ
ہوتے تو تم ضرور خرچ ہو جانے کے ڈر سے انھیں روکے رکھتے' انسان بڑا ہی
قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾
تنگ دل ہے ﴿۱۰۰﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔـلْ
اور (غور کرو کہ) ہم نے موسیٰ کو نو آشکارا نشانیاں دی تھیں جب وہ بنی
بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِذْ جَاۗءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّىْ لَاَظُنُّكَ
اسرائیل میں ظاہر ہوا' تو بنی اسرائیل سے دریافت کر لے' فرعون نے اس
يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾
سے کہا تھا اے موسیٰ! میں خیال کرتا ہوں تجھ پر کسی نے جادو کر دیا ہے ﴿۱۰۱﴾
قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ
موسیٰؑ نے کہا تھا تو یقیناً جان چکا ہے کہ یہ نشانیاں مجھ پر کسی اور نے نہیں
هٰٓؤُلَاۗءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اتاری ہیں مگر اس نے جو آسمان و زمین کا پروردگار ہے اور یہ سمجھنے بوجھنے کی
بَصَاۗىِٕرَ ۚ وَاِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ
روشنی ہے اور اے فرعون! میں تو سمجھتا ہوں تو نے اپنے کو ہلاکت میں ڈال
مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾
دیا ہے ﴿۱۰۲﴾

فَأَرَادَ أَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿۱۰۳﴾

فرعون نے چاہا تھا کہ بنی اسرائیل پر ملک میں رہنا دشوار کر دے لیکن ہم نے اُسے اور اُن سب کو جو اُس کے ساتھ تھے سمندر میں غرق کر دیا ﴿۱۰۳﴾

وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْأَرْضَ فَإِذَا جَآءَ وَعْدُ الْأٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿۱۰۴﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل سے کہا تھا اب اس سرزمین میں (فارغ البال ہو کر) بسو پھر جب آخرت کا وعدہ وقوع میں آجائے گا تو ہم تم سب کو اپنے حضور اکٹھا کر لیں گے ﴿۱۰۴﴾

وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَآ أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾

اور ہم نے قرآنِ کریم کو سچائی کے ساتھ اتارا اور وہ سچائی ہی کے ساتھ اترا اور ہم نے تجھے نہیں بھیجا مگر بشارت دینے والا اور خبردار کرنے والا ﴿۱۰۵﴾

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾

اور ہم نے قرآنِ کریم کو الگ الگ ٹکڑوں میں منقسم کر دیا تاکہ تم ٹھہر ٹھہر کر لوگوں کو سناتے رہو اور اسے بیک دفعہ نہیں اتار دیا بلکہ بتدریج اُتارا ﴿۱۰۶﴾

قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ أَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۚ إِنَّ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ إِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾

ان لوگوں سے کہہ دے تم قرآن کو مانو یا نہ مانو لیکن جن لوگوں کو پچھلی کتابوں کا علم دیا گیا ہے انھیں جب یہ کلام سنایا جاتا ہے تو وہ بے اختیار ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر پڑتے ہیں ﴿۱۰۷﴾

وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾

اور پکار اٹھتے ہیں کہ ہمارے پروردگار کے لیے پاکیزگی ہو! بلاشبہ ہمارے پروردگار کا وعدہ اس لیے تھا کہ پورا ہو کر رہے ﴿۱۰۸﴾

وَيَخِرُّوْنَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾

وہ ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں ان کی آنکھیں اشکبار ہو جاتی ہیں اس کلامِ حق کی سماعت ان کی عاجزی اور زیادہ کر دیتی ہے ﴿۱۰۹﴾

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ أَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾

(اے پیغمبر اسلام! ﷺ) کہہ دے تم اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو جس نام سے پکارو اس کے سارے نام حسن و خوبی کے نام ہیں اور تو جب نمازیں مشغول ہو تو نہ تو چلّا کر (زور سے) پڑھ نہ بالکل چپکے چپکے چاہیے کہ درمیان کی راہ اختیار کی جائے ﴿۱۱۰﴾

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾

اور کہہ ساری ستائشیں اللہ کے لیے ہیں جو نہ تو اولاد رکھتا ہے نہ اس کی فرمانروائی میں کوئی اس کا شریک ہے اور نہ کوئی ایسا ہے کہ اس کی درماندگی کی وجہ سے اس کا مددگار ہو اس کی بڑائی کی پکار بلند کر جیسی پکار بلند کرنی چاہیے ﴿۱۱۱﴾

(۱۱۰) موجودہ طریقہ نماز نبی کریم ﷺ اس آیت کی تفسیر ہے کہ آپ کے اُسوۂ حسنہ نے بعض نمازوں کو خفی رکھا اور بعض کو جہر اور اس طرح نہ تو ساری نمازیں جہر رہیں اور نہ ساری نمازیں خفی بلکہ درمیانی راہ نکل آئی جس کی طرف آپ نے اشارہ کیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَ لَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۝

ساری ستائشیں اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنے بندے پر ﴿اَلْکِتٰب﴾ اُتاری اور اس میں کسی طرح کی بھی کجی نہ رکھی ۝

قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝

بالکل سیدھی بات اور اس طرح اتاری کہ لوگوں کو خبردار کردے اللہ کی جانب سے ایک سخت ہولناکی آسکتی ہے اور مومنوں کو جو اچھے اچھے کام کرتے ہیں خوشخبری دے دے کہ یقیناً ان کے لیے بڑی ہی خوبی کا اَجر ہے ۝

مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۝

وہ ہمیشہ اس میں خوشحال رہیں گے ۝

وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝

نیز ان لوگوں کو متنبہ کردے جنھوں نے کہا اللہ بھی اولاد رکھتا ہے ۝

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝

اس بارے میں انھیں کوئی علم نہیں نہ ان کے باپ دادوں کے پاس کوئی علم تھا کیسی سخت بات ہے جو ان کی زبانوں سے نکلتی ہے (اللہ کی اولاد قرار دے کر) یہ کچھ نہیں کہتے مگر سرتاسر جھوٹ ۝

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝

تیری حالت تو ایسی ہو رہی ہے کہ جب لوگ یہ بات بھی نہ مانیں تو عجب نہیں تُو ان کے پیچھے مارے افسوس کے اپنی جان ہلاکت میں ڈال دے ۝

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝

رُوئے زمین پر جو کچھ بھی ہے اسے ہم نے زمین کی خوشنمائی کا موجب بنایا ہے اور اس لیے بنایا ہے کہ لوگوں کو آزمائش میں ڈالیں 'کون ایسا ہے جس کے کام سب سے زیادہ اچھے ہوتے ہیں ۝

وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝

اور پھر ہم ہی ہیں کہ جو کچھ زمین پر ہے اسے چٹیل میدان بنا دیتے ہیں ۝

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝

کیا تو خیال کرتا ہے کہ غار اور رقیم والے ہماری نشانیوں میں سے کوئی عجیب نشانی تھے ؟ ۝

اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝

جب چند جوان غار میں جا بیٹھے تھے اور انھوں نے دُعا کی 'پروردگار! تیرے حضور سے ہم پر رحمت ہو اور تو ہمارے اس کام کے لیے کامیابی کا سامان کر دے ۝

فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ

پس (اے پیغمبر اسلام! ﷺ) غار میں کئی برسوں تک ہم نے ان کے کان (دُنیا

عَدَدًا ﴿١١﴾

کی طرف سے) بند کر رکھے ﴿١١﴾

ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿١٢﴾

پھر انھیں اٹھا کھڑا کیا تاکہ واضح ہو جائے کہ دونوں جماعتوں میں سے کون ہے جو گزری ہوئی مدت کا زیادہ بہتر طریقہ پر احاطہ کر سکتا ہے ﴿١٢﴾

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْیَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًی ﴿١٣﴾

ہم ان لوگوں کی خبر ٹھیک ٹھیک تیرے آگے بیان کر دیتے ہیں وہ چند نوجوان تھے کہ اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے ہم نے انھیں ہدایت میں زیادہ مضبوط کر دیا ﴿١٣﴾

وَّرَبَطْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿١٤﴾

اور ان کے دلوں کو ہم نے مضبوط کر دیا وہ جب کھڑے ہوئے تو انھوں نے کہہ دیا ہمارا پروردگار تو وہی ہے جو آسمان و زمین کا پروردگار ہے ہم اس کے سوا کسی اور معبود کو پکارنے والے نہیں' اگر ہم ایسا کریں تو یہ بڑی ہی بے جا بات ہو گی ﴿١٤﴾

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا یَاْتُوْنَ عَلَیْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَیِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ﴿١٥﴾

یہ ہماری قوم کے لوگ ہیں جو اللہ کے سوا دوسرے معبودوں کو پکڑے بیٹھے ہیں وہ اگر معبود ہیں تو ان کیلئے کوئی روشن دلیل پیش کریں؟ پھر اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ کہہ کر بہتان باندھے؟ ﴿١٥﴾

وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَی الْكَهْفِ یَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَیُهَیِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾

پھر جب ہم نے ان لوگوں سے اور ان سے جنھیں اللہ کے سوا پوجتے ہیں کنارہ کشی کر لی تو چاہیے غار میں چل کر پناہ لیں' ہمارا پروردگار اپنی رحمت کا سایہ ہم پر پھیلائے گا اور ہمارے اس معاملہ کے لیے سامان کر دے گا ﴿١٦﴾

وَتَرَی الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِیْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ

اور وہ جس غار میں جا کر بیٹھے وہ اس طرح واقع ہوئی ہے کہ جو سورج نکلے تو تم دیکھو کہ ان کے داہنے جانب سے ہٹا ہوا رہتا ہے اور جب ڈوبے تو بائیں طرف کترا کر نکل جاتا ہے اور وہ اس کے اندر ایک کشادہ جگہ میں پڑے ہیں'

ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾

یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے' جس کسی پر وہ راہ کھول دے وہی راہ پر ہے اور جس پر راہ گم کر دے' تو تم کسی کو اس کا کارساز اس کا راہ دکھانے والا نہ پاؤ گے ﴿١٧﴾

وَتَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۚ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۚ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ

اور تم انھیں دیکھو تو خیال کرو کہ یہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سو رہے ہیں' ہم انھیں داہنے بائیں پلٹتے رہتے ہیں اور ان کا کتا چوکھٹ کی جگہ اپنے دونوں

بِالْوَصِيْدِ ۭ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا
وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾

بازو پھیلائے بیٹھا ہے اگر تم انھیں جھانک کر دیکھو تو الٹے پاؤں بھاگ کھڑے ہو تم پر دہشت چھا جائے ﴿١٨﴾

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَاۗءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۭ
قَالَ قَاۗىِٕلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۭ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا
اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۭ
فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ
اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا
فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا
يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿١٩﴾

اور اس طرح یہ بات ہوئی کہ ہم نے انھیں پھر اٹھا کھڑا کیا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے پوچھ گچھ کریں ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا ہم یہاں کتنی دیر تک رہے ہوں گے؟ سب نے کہا ایک دن یا دن کا کچھ حصہ' پھر بولے ہمارا پروردگار ہی بہتر جانتا ہے کتنی دیر تک یہاں پڑے رہے ہیں' اچھا ایک آدمی کو یہ سکہ دے کر شہر میں بھیجو' جا کر دیکھے کس کے یہاں اچھا کھانا ملتا ہے اور جہاں کہیں سے ملے تھوڑی بہت غذا لے آئے اور ہاں چپکے سے لائے کسی کو ہماری خبر نہ ہونے پائے ﴿١٩﴾

اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ
اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا
اَبَدًا ﴿٢٠﴾

اگر لوگوں نے خبر پالی تو وہ چھوڑنے والے نہیں یا تو سنگسار کریں گے یا مجبور کریں گے کہ ان کے دین میں واپس چلے جائیں پھر کبھی تم فلاح نہ پا سکو گے ﴿٢٠﴾

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ
اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ
اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا
عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ
رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ
قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ
عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾

اور اس طرح یہ بات بھی ہوئی کہ ہم نے لوگوں کو ان کے حال سے واقف کر دیا اور اس لیے واقف کر دیا کہ لوگ جان لیں اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت کے آنے میں کوئی شبہ نہیں' اس وقت کی بات ہے کہ لوگ آپس میں بحث کرنے لگے' ان لوگوں کے معاملہ میں کیا کیا جائے لوگوں نے کہا اس غار پر ایک عمارت بنا دو ان پر جو کچھ گزری' ان کا پروردگار ہی اسے بہتر جانتا ہے' تب ان لوگوں نے کہ معاملات میں غالب آ گئے تھے کہا کہ ٹھیک ہے ہم ضرور ان کے مرقد پر ایک عبادت گاہ بنائیں گے ﴿٢١﴾

سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ
خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ
سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ
قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۭ۬
فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَاۗءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ

کچھ لوگ کہتے ہیں غار والے تین آدمی تھے چوتھا ان کا کتا تھا' کچھ لوگ کہتے ہیں پانچ تھے' چھٹا ان کا کتا تھا' یہ سب اندھیرے میں تیر چلاتے ہیں' بعض کہتے ہیں سات تھے آٹھواں ان کا کتا تھا اے پیغمبر اسلام! کہہ دے ان کی اصل گنتی تو میرا پروردگار ہی جانتا ہے ان کا حال بہت کم لوگوں کے علم میں آیا ہے' تو لوگوں سے اس بارے میں بحث نہ کر مگر صرف اس حد تک کہ صاف صاف

فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾

بات ہو اور ان لوگوں میں سے کسی سے اس بارے میں دریافت نہ کر ﴿٢٢﴾

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾

اور کوئی بات بھی ہو مگر کبھی ایسا نہ کہو کہ میں کل اسے ضرور کروں گا ﴿٢٣﴾

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَ

الّا یہ کہ سمجھ لو ہو گا وہی جو اللہ چاہے گا اور جب کبھی بھول جاؤ تو اپنے

قُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا

پروردگار کی یاد تازہ کر لو تم کہو امید ہے میرا پروردگار اس سے بھی زیادہ

رَشَدًا ﴿٢٤﴾

کامیابی کی راہ مجھ پر کھول دے گا ﴿٢٤﴾

وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا

بعض نے کہا کہ غار میں تین سو برس تک رہے اور بعض لوگوں نے نو برس

تِسْعًا ﴿٢٥﴾

اور بھی بڑھا دیئے ﴿٢٥﴾

قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۖ لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ

آپ کہہ دیں اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنی مدت تک رہے وہ آسمان و زمین

وَالْأَرْضِ ۖ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ۚ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ

کی پوشیدہ باتیں جاننے والا ہے وہ بڑا ہی دیکھنے اور سننے والا ہے اس کے سوا

مِنْ وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ﴿٢٦﴾

لوگوں کا کوئی کارساز نہیں نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے ﴿٢٦﴾

وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۖ لَا مُبَدِّلَ

اور تیرے پروردگار نے جو وحی تجھ پر کی ہے اسکی تلاوت میں لگا رہ' اللہ کی

لِكَلِمَاتِهِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾

باتیں کوئی بدل نہیں سکتا اور تجھے اسکے سوا کوئی پناہ کا سہارا ملنے والا نہیں ﴿٢٧﴾

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ

اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے رہتے ہیں اور اس کی محبت

وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ

میں سرشار ہیں تم انھیں کی محبت پر اپنے جی کو قانع کر لو ان کی طرف سے کبھی

عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَا تُطِعْ

تمہاری نگاہ نہ پھرے کہ دنیوی زندگی کی رونقیں ڈھونڈنے لگو' جس کے دل

مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ

کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے پڑ گیا تو ایسے

أَمْرُهُ فُرُطًا ﴿٢٨﴾

آدمی کی باتوں پر کان نہ دھرو اس کا معاملہ حد سے گزر گیا ہے ﴿٢٨﴾

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ

اور کہہ دو یہ سچائی تمہارے پروردگار کی جانب سے ہے' اب جو چاہے مانے

وَمَنْ شَاءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ

اور جو چاہے نہ مانے' ہم نے ظالموں کے لیے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے جس

نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا

کی چادریں چاروں طرف سے انھیں گھیر لیں گی' وہ فریاد کریں گے تو ان کی

يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ ۚ بِئْسَ

فریاد کے جواب میں ایسا پانی ملے گا جیسے پگھلا ہوا شیشہ ہو وہ ان کے منہ پکا دے

الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾

گا تو پینے کی کیا ہی بری چیز انھیں ملی اور بیٹھنے کی کیا ہی بری جگہ ہوئی ﴿٢٩﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ

مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے تو جس نے اچھے کام کیے ہوں ہم

أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾

کبھی اس کا اجر ضائع نہیں کرتے ﴿٣٠﴾

أُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ
الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ
وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ
مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ
وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝۳۱

یہ لوگ ہیں جن کے لیے ہمیشگی کے باغ ہوں گے اور باغوں کے تلے نہریں بہ رہی ہوں گی (بادشاہوں کی طرح) یہ سونے کے کنگن پہنے ہوئے سبز ریشم کے باریک اور دبیز کپڑوں سے آراستہ مسندوں پر تکیہ لگائے ہوئے (بڑی شان و شوکت سے) بیٹھے ہوں گے! تو کیا ہی اچھا ان کا ثواب ہوا اور کیا ہی اچھی انھوں نے جگہ پائی ۝

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا
جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا
بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝۳۲

ان لوگوں کو ایک مثال سنا دو' دو آدمی تھے ان میں سے ایک کے لیے ہم نے انگور کے دو باغ مہیا کر دیئے' گرد اگرد کھجور کے درختوں کا احاطہ تھا' بیچ کی زمین میں کھیتی تھی ۝

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـــًٔا ۙ وَّ
فَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۝۳۳

پس دونوں باغ پھلوں سے لد گئے' پیداوار میں کسی طرح کی بھی کمی نہ ہوئی' ہم نے ان کے درمیان ایک نہر جاری کر دی تھی ۝

وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ
اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ۝۳۴

تب وہ ایک دن اپنے دوست سے باتیں کرتے کرتے بول اٹھا دیکھو میں تم سے زیادہ مالدار ہوں اور میرا جتھا بھی بڑا طاقتور جتھا ہے ۝

وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ
اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۝۳۵

پھر وہ اپنے باغ میں گیا اور وہ اپنے ہاتھوں اپنا نقصان کر رہا تھا اس نے کہا میں نہیں سمجھتا کہ ایسا شاداب باغ کبھی ویران ہو سکتا ہے ۝

وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَاۗىِٕمَةً ۙ وَّلَىِٕنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى
رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝۳۶

مجھے توقع نہیں کہ قیامت کی گھڑی بپا ہو اور اگر ایسا ہوا بھی کہ میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا گیا تو مجھے ضرور اس سے بہتر ٹھکانا ملے گا ۝

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ
بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ
سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝۳۷

یہ سن کر اس کے دوست نے کہا اور باہم گفتگو کا سلسلہ جاری تھا' کیا تم اس ہستی کا انکار کرتے ہو جس نے تمھیں پہلے مٹی سے اور پھر نطفہ سے پیدا کیا اور پھر آدمی بنا کر نمودار کر دیا؟ ۝

لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ
اَحَدًا ۝۳۸

لیکن میں تو یقین رکھتا ہوں کہ وہی اللہ میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا ۝

وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۙ
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّ
وَلَدًا ۝۳۹

اور پھر جب تو اپنے باغ میں آیا تو کیوں تو نے یہ نہ کہا کہ وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہتا ہے اس کی مدد کے بغیر کوئی کچھ نہیں کر سکتا؟ اور یہ جو تمھیں دکھائی دے رہا ہے کہ میں تم سے مال و اولاد میں کم تر ہوں ۝

فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَ
يُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا
زَلَقًا ۝٤٠

تو کیا عجب ہے میرا پروردگار تمہارے اس باغ سے بھی بہتر مجھے دے دے اور تمہارے باغ پر آسمان سے کوئی ایسی اندازہ کی ہوئی بات اتار دے کہ وہ چٹیل میدان ہو کر رہ جائے ۝٤٠

اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ۝٤١

یا پھر اس کا پانی بالکل نیچے اتر جائے اور تم کسی طرح بھی اس تک نہ پہنچ سکو ۝٤١

وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ
عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى
عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ
اَحَدًا ۝٤٢

اور پھر اس کے پھل گھیرے میں آ گئے وہ ہاتھ مل مل کر افسوس کرنے لگا کہ ان باغوں کی درستگی پر میں نے کیا کچھ خرچ کیا تھا اور باغوں کا یہ حال ہوا کہ وہ اوندھے گر کر زمین کے برابر ہو گئے' اب وہ کہتا ہے' اے کاش! میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا! ۝٤٢

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۝٤٣

اور کوئی جتھا نہ ہوا کہ اللہ کے سوا اس کی مدد کرتا اور نہ خود اس نے یہ طاقت پائی کہ بدلہ لینے والا ہو ۝٤٣

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّ
خَيْرٌ عُقْبًا ۝٤٤

یہاں سے معلوم ہو گیا کہ سارا اختیار اللہ ہی کے لیے ہے' وہی ہے جو بہتر ثواب دینے والا ہے اور اسی کے ہاتھ بہتر انجام ہے ۝٤٤

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ
اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ
الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ وَكَانَ
اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝٤٥

اور انھیں دنیا کی زندگی کی مثال سنا دو' اس کی مثال ایسی ہے جیسے آسمان سے ہم نے پانی برسایا اور زمین کی روئیدگی اس سے مل جل کر ابھر آئی' پھر سب کچھ سوکھ کر چورا چورا ہو گیا' ہوا کے جھونکے اسے اڑا کے منتشر کر رہے ہیں! اور کونسی بات ہے جس کے کرنے پر اللہ قادر نہیں؟ ۝٤٥

اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ
اَمَلًا ۝٤٦

مال و دولت اور آل و اولاد دنیوی زندگی کی دلفریبیاں ہیں اور جو نیکیاں باقی رہنے والی ہیں تو وہی تمہارے پروردگار کے نزدیک بہ اعتبار ثواب کے بہتر ہیں اور وہ ہیں جن کے نتائج سے بہتر امید رکھی جا سکتی ہے ۝٤٦

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَ تَرَى الْاَرْضَ
بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ
اَحَدًا ۝٤٧

اور وہ دن جب ہم پہاڑوں کو چلا دیں گے اور زمین کو تم دیکھو گے کہ اپنی اصل حالت میں ابھر آئی ہے اور ہم تمام انسانوں کو اکٹھا کر دیں گے' کوئی نہ ہو گا جسے چھوڑ دیا ہو؟ ۝٤٧

وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ۭ
لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ بَلْ

اور انکی صفیں تمہارے پروردگار کے سامنے پیش ہوں گی جس طرح ہم نے تمھیں پہلی مرتبہ پیدا کیا اسی طرح تمھیں آج ہمارے سامنے حاضر ہونا پڑا مگر

زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾

تم نے خیال کیا تھا ہم نے تمھارے لیے اسکا کوئی وقت نہیں ٹھہرایا ہے ﴿٤٨﴾

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿٤٩﴾

اور اس روز نوشتے دیئے جائیں گے، تم دیکھو گے جو کچھ ان میں لکھا ہے اس سے مجرم ہراساں ہو رہے ہیں وہ بول اٹھیں گے افسوس ہم پر! یہ کیسا نوشتہ ہے کہ کوئی بات چھوٹی ہوئی نہیں، بڑی ہو یا چھوٹی سب کو اس نے ضبط کر لیا ہے، غرضیکہ جو کچھ انھوں نے کیا تھا سب اپنے سامنے موجود پائیں گے اور تمھارا پروردگار کسی پر زیادتی نہیں کرتا ﴿٤٩﴾

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾

اور جب ایسا ہوا تھا کہ ہم نے فرشتوں کو حکم دیا تھا کہ آدم (کی خلافت) کو (قبول کرتے ہوئے) سجدہ کرو تو وہ سب سجدہ ریز ہو گئے مگر ابلیس نے سجدہ نہ کیا وہ جنوں میں سے تھا، پس اپنے پروردگار کے حکم سے وہ باہر ہو گیا، پھر کیا تم مجھے چھوڑ کر اسے اور اس کی نسل کو اپنا کارساز بناتے ہو حالانکہ وہ تمھارے دشمن ہیں؟ ظلم کرنے والوں کے لیے کیا ہی بُری تبدیلی ہوئی ﴿٥٠﴾

مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿٥١﴾

میں نے انھیں اپنے ساتھ شریک نہیں کیا تھا، جب آسمان و زمین کو پیدا کیا اور نہ اس وقت وہ شریک ہوئے جب خود انھیں پیدا کیا میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو اپنا دست و بازو بناتا ﴿٥١﴾

وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾

اور وہ دن جب اللہ فرمائے گا جن ہستیوں کو تم سمجھتے تھے کہ وہ میرے ساتھ شریک ہیں اب انھیں بلاؤ، وہ پکاریں گے مگر کچھ جواب نہیں پائیں گے، ہم نے ان دونوں کے درمیان آڑ کر دی ہے ﴿٥٢﴾

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾

اور مجرم دیکھیں گے کہ آگ بھڑک رہی ہے اور سمجھ جائیں گے اس میں انھیں گرنا ہے، وہ کوئی گریز کی راہ نہیں پائیں گے ﴿٥٣﴾

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾

اور ہم نے اس قرآنِ کریم میں لوگوں کی ہدایت کے لیے ہر طرح کی مثالیں لوٹا لوٹا کر بیان کر دیں مگر انسان بڑا ہی جھگڑالو واقع ہوا ہے ﴿٥٤﴾

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾

اور جب لوگوں کے سامنے ہدایت آ گئی تو ایمان لانے اور طلبگار مغفرت ہونے سے انھیں کونسی بات روک سکتی ہے؟ مگر یہی کہ اگلی قوموں کا معاملہ انھیں بھی پیش آ جائے یا ہمارا عذاب سامنے آ کھڑا ہو ﴿٥٥﴾

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿٥٦﴾

اور ہم تو پیغمبروں کو صرف اس لیے بھیجتے ہیں کہ بشارت دیں اور خبردار کردیں مگر جنھوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے وہ جھوٹی باتوں کی آڑ پکڑ کر جھگڑنے لگتے ہیں کہ اس طرح سچائی کو متزلزل کردیں انھوں نے ہماری نشانیوں کو اور اس بات کو جس سے انھیں خبردار کیا گیا ہے تمسخر کی بات بنا رکھا ہے ﴿٥٦﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جسے اس کے پروردگار کی آیتیں یاد دلائی جائیں اور وہ ان سے گردن موڑ لے اور اپنی بد عملیاں بھول جائے جو پہلے کر چکا ہے؟ بلاشبہ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں کہ کوئی بات پا نہیں سکتے اور کانوں میں گرانی ہے تم انھیں کتنی ہی سیدھی راہ کی طرف بلاؤ مگر وہ کبھی راہ پانے والے نہیں ﴿٥٧﴾

اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٥٧﴾

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِلًا ﴿٥٨﴾

مگر تیرا پروردگار بڑا ہی بخشنے والا' بڑا ہی رحمت والا ہے اگر وہ ان لوگوں کو ان کے عمل کی کمائی پر پکڑنا چاہتا تو فوراً عذاب نازل کردیتا لیکن ان کے لیے ایک میعاد ٹھہرا دی گئی ہے' اس کے سوا کوئی پناہ کی جگہ نہیں پائیں گے ﴿٥٨﴾

وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾

اور یہ بستیاں ہیں جب ان کے باشندوں نے ظلم کا شیوہ اختیار کیا تو ہم نے انھیں ہلاک کردیا ہم نے ان کی ہلاکت کے لیے ایک میعاد ٹھہرا دی تھی ﴿٥٩﴾

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے ساتھی سے کہا تھا کہ میں اپنی کوشش سے باز آنے والا نہیں جب تک اس جگہ نہ پہنچ جاؤں جہاں دونوں سمندر آ ملے ہیں' میں تو چلتا ہی رہوں گا ﴿٦٠﴾

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾

پھر جب وہ دونوں سمندروں کے ملنے کی جگہ پہنچ گئے تو مچھلی کا انھیں خیال نہ رہا' اس نے سمندر میں جانے کے لیے سرنگ کی طرح ایک راہ نکال لی ﴿٦١﴾

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَاۗءَنَا ۡ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾

جب وہ آگے بڑھے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے ساتھی سے کہا' آج کے سفر نے ہمیں بہت تھکا دیا' لاؤ صبح کا کھانا کھالیں ﴿٦٢﴾

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۡ وَمَآ اَنْسٰىنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۡ عَجَبًا ﴿٦٣﴾

اس نے کہا کیا آپ نے نہیں دیکھا؟ جب ہم چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو مجھے مچھلی کا کچھ خیال نہیں رہا تھا اس نے تو عجیب طریقہ پر سمندر میں جانے کی راہ نکال لی تھی اور شیطان ہی کا کام ہے کہ میں اس کا ذکر کرنا بالکل بھول گیا ﴿٦٣﴾

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا' جو بات ہم چاہتے تھے وہ یہی ہے پس وہ اپنے پاؤں کا نشان دیکھتے ہوئے لوٹ آئے ﴿٦٤﴾

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾

تو انھیں ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ مل گیا کہ اس پر ہم نے خصوصیت کے ساتھ مہربانی کی تھی اسے اپنے پاس سے علم عطا فرمایا تھا ﴿٦٥﴾

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾

موسیٰ نے اس سے کہا کہ آپ اجازت دیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں بشرطیکہ جو علم آپ کو سکھایا گیا ہے اس میں سے کچھ مجھے بھی سکھا دیں ﴿٦٦﴾

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾

اس نے جواب دیا ہاں' مگر تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کر سکو گے ﴿٦٧﴾

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾

جو بات تمھاری سمجھ سے باہر ہے تم دیکھو اور صبر کرو یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ ﴿٦٨﴾

قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا' اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیں گے میں آپ کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہیں کروں گا ﴿٦٩﴾

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾

اس نے کہا اچھا اگر تم کو میرے ساتھ رہنا ہی ہے تو اس بات کا خیال رکھو کہ جب تک میں خود تم سے کچھ نہ کہوں تم کسی بات کی نسبت سوال نہ کرنا ﴿٧٠﴾

ع ۱۱ ۹ ۲۱

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ

پھر دونوں سفر میں نکلے یہاں تک کہ سمندر کے کنارے پہنچے اور کشتی میں سوار ہوئے' اب موسیٰ (علیہ السلام) کے صاحب نے یہ کیا کہ کشتی میں ایک جگہ دراڑ ڈال دی' یہ دیکھتے ہی موسیٰ (علیہ السلام) بول اٹھا کہ آپ نے کشتی میں دراڑ ڈال دی کہ مسافر غرق ہو جائیں آپ نے کیسی خطرناک بات کی؟ ﴿٧١﴾

قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾

اس نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے ﴿٧٢﴾

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا' بھول ہو گئی اس پر نہ پکڑیے اگر ایک بات بھول چوک میں ہو جائے تو آپ سخت گیری کیوں کریں؟ ﴿٧٣﴾

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾

پھر وہ دونوں آگے چلے یہاں تک کہ انھیں ایک لڑکا ملا' موسیٰ کے صاحب نے اسے قتل کر ڈالا اس پر موسیٰ بول اٹھا' آپ نے ایک بے گناہ کی جان لے لی حالانکہ اس نے کسی کی جان نہیں لی تھی آپ نے کیسی سخت بات کی ﴿٧٤﴾

---

(۴۶) اللہ تعالیٰ کا قانون یہ ہے کہ اگر تم آنکھیں نہیں کھولو گے تو تمھارے آگے ایک سیاہ پردہ حائل ہو جائے گا اگر تم سننا نہیں چاہو گے تو تمھارے کان بہروں کے کان ہو جائیں گے اگر تم سوچنے سے انکار کرو گے تو تمھاری عقل پر پردہ پڑ جائے گا' اس کی روشنی کام نہیں دے سکے گی۔ قرآنِ کریم نے انکار و اعراض کی یہ حالت جا بجا بتلائی ہے

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ ۝ صَبْرًا ۝

اُس نے کہا کیا میں نے (اس سفر کے شروع میں) نہیں کہہ دیا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے ۝

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ۝

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اگر پھر میں نے (آپ سے) کچھ پوچھا تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھئے گا اس صورت میں آپ میری طرف سے پوری طرح معذور سمجھے جائیں گے ۝

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨاسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ

وہ دونوں آگے بڑھے یہاں تک کہ ایک گاؤں کے پاس پہنچے گاؤں والوں سے کہا کہ ہمارے کھانے کا انتظام کرو تو انھوں نے مہمان نوازی سے انکار کر دیا پھر ان دونوں نے دیکھا کہ گاؤں میں ایک پرانی دیوار ہے اور وہ گرا ہی چاہتی ہے موسیٰ (علیہ السلام) کے صاحب نے اسے از سر نو مضبوط کر دیا اس پر

قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ۝

موسیٰ بول اٹھا کہ اگر آپ چاہتے تو اس محنت کا کچھ معاوضہ وصول کرتے ۝

قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝

تب موسیٰ کے صاحب نے کہا بس اب مجھ میں اور تم میں جدائی کا وقت آ گیا ہاں! جن باتوں پر تم سے صبر نہ ہو سکا ان کی حقیقت تمھیں بتلا دیتا ہوں ۝

اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَاۗءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ۝

سب سے پہلے کشتی کا معاملہ تو وہ چند مسکینوں کی تھی جو سمندر میں مزدوری کرتے تھے وہ جس طرف بڑھ رہے تھے وہاں ایک بادشاہ تھا وہ جس کی کشتی پاتا زبردستی لے لیتا میں نے چاہا کہ ان کی کشتی میں ایک عیب نکال دوں ۝

وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۝

رہا لڑکے کا معاملہ تو اس کے ماں باپ مومن تھے یہ دیکھ کر ڈرے کہ وہ اپنی سرکشی اور کفر سے ان کو اذیت پہنچائے گا ۝

فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ۝

پس ہم نے ارادہ کیا کہ ان کا پروردگار اس لڑکے سے بہتر انھیں لڑکا دے دینداری میں بھی اور محبت کرنے میں بھی ۝

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ

اور وہ جو دیوار درست کر دی گئی تو وہ اس گاؤں کے دو یتیم بچوں کی تھی جس کے نیچے ان دونوں کا خزانہ گڑا ہوا ہے ان کا باپ ایک نیک آدمی تھا پس تمھارے پروردگار نے چاہا کہ دونوں لڑکے اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ محفوظ پا کر نکال لیں یہ ان لڑکوں کے حال پر ان کے پروردگار کی طرف سے ایک مہربانی تھی جو اس طرح ظہور میں آئی اور میں نے جو کچھ کیا اپنے اختیار

ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝٨٢

سے نہیں کیا' یہ ہے حقیقت ان باتوں کی جن پر تم صبر نہ کر سکے ۝٨٢

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۝٨٣

آپ (ﷺ) سے ذوالقرنین کا حال دریافت کرتے ہیں تم کہہ دو میں اس کا کچھ حال تمہیں پڑھ کر سنا دیتا ہوں ۝٨٣

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝٨٤

ہم نے اسے زمین میں حکمرانی دی تھی نیز اس کے لیے ہر طرح کا ساز و سامان مہیا کر دیا تھا ۝٨٤

فَاَتْبَعَ سَبَبًا ۝٨٥

تو اس نے ایک مہم کا ساز و سامان کیا ۝

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِىْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۭ

یہاں تک کہ سورج کے ڈوبنے کی جگہ پہنچ گیا وہاں اسے سورج ایسا دکھائی دیا جیسے ایک سیاہ دلدل کی جھیل میں ڈوبا جاتا ہے اور اس کے قریب ایک قوم کو بھی آباد پایا' ہم نے کہا اے ذوالقرنین تو چاہے انھیں عذاب میں ڈالے' چاہے اچھا سلوک کر کے اپنا بنا لے ۝٨٦

قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ۝٨٦

ذوالقرنین بولا ہم ناانصافی کرنے والے نہیں جو سرکشی کریگا اسے سزا دیں گے پھر اسے اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے وہ سخت عذاب میں مبتلا کریگا ۝٨٧

قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ۝٨٧

اور جو ایمان لائے گا اور اچھے کام کرے گا تو اسکے بدلہ میں اسے بھلائی ملے گی اور ہم اسے ایسی ہی باتوں کا حکم دیں گے جس میں اس کیلئے آسانی ہو ۝٨٨

وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَاۗءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ۝٨٨

اس کے بعد پھر اس (ذوالقرنین) نے ایک مہم تیار کی ۝

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۝٨٩

وہ نکلا یہاں تک کہ سورج نکلنے کی آخری حد تک پہنچ گیا اس نے دیکھا کہ سورج ایک جماعت پر نکلتا ہے جس سے ہم نے کوئی آڑ نہیں رکھی ہے ۝٩٠

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰي قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۝٩٠

ان کی حالت ایسی ہی تھی اور جو کچھ ذوالقرنین کے پاس تھا اس کی ہمیں پوری پوری خبر تھی ۝٩١

كَذٰلِكَ ۭ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝٩١

اس نے پھر ایک مہم کا ساز و سامان تیار کیا ۝

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۝٩٢

یہاں تک کہ دو پہاڑوں کی دیواروں کے درمیان پہنچ گیا وہاں اس نے دیکھا کہ پہاڑوں کے اس طرف ایک قوم آباد ہے جس سے بات کہی جائے تو وہ بالکل نہیں سمجھتی ۝٩٣

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ۝٩٣

اس قوم نے کہا اے ذوالقرنین یاجوج اور ماجوج اس ملک میں آکر لوٹ مار

قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ

فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ
بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾

کرتے ہیں کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک روک بنادیں اور اس غرض سے ہم آپ کے لیے کچھ خراج مقرر کر دیتے ہیں؟ ﴿٩٤﴾

قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ
فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ
رَدْمًا ﴿٩٥﴾

ذوالقرنین نے کہا' میرے پروردگار نے جو کچھ میرے قبضہ میں دے رکھا ہے وہی کچھ میرے لیے بہتر ہے مگر تم اپنی قوت سے میری مدد کرو میں تمہارے اور یاجوج ماجوج کے درمیان ایک مضبوط دیوار کھڑی کر دوں گا ﴿٩٥﴾

اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ
قَالَ انْفُخُوْا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ
عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾

لوہے کی سلیں میرے لیے مہیا کر دو' پھر جب دونوں پہاڑوں کے درمیان دیوار برابر بلند کر دی تو اس نے حکم دیا کہ اسے دھونکو' پھر جب بالکل آگ کی طرح ہو گئی تو کہا گلا ہوا تانبا لاؤ کہ میں اس پر انڈیل دوں ﴿٩٦﴾

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ
نَقْبًا ﴿٩٧﴾

یہ ایک ایسی دیوار بن گئی کہ وہ (یاجوج ماجوج) نہ تو اس پر چڑھ سکتے تھے نہ اس میں سرنگ لگا سکتے تھے ﴿٩٧﴾

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا
جَاۗءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّاۗءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ
رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾

ذوالقرنین نے کہا یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے جب میرے پروردگار کی بات ظہور میں آئے گی تو وہ اسے ڈھا کر ریزہ ریزہ کر دے گا اور میرے پروردگار کی بات سچ ہے جو ٹلنے والی نہیں ﴿٩٨﴾

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ يَّمُوْجُ فِيْ
بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ
جَمْعًا ﴿٩٩﴾

اور جس دن وہ بات ظہور میں آئے گی تو ایک قوم دوسری قوم کے درمیان بسنے لگے گی اور نرسنگھا پھونکا جائے گا اور اس وقت ساری قوموں کی بھیڑ اکٹھی ہو جائے گی ﴿٩٩﴾

وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَىِٕذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ
عَرْضَۨا ﴿١٠٠﴾

اس دن ہم منکروں کے سامنے دوزخ اس طرح نمودار کر دیں گے جیسے ایک چیز بالکل سامنے دکھائی دے ﴿١٠٠﴾

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَاۗءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾

وہ منکر جن کی نگاہوں پر ہمارے ذکر سے پردہ پڑ گیا تھا اور (کانوں میں ایسی گرانی کہ) کوئی بات سن نہیں سکتے تھے ﴿١٠١﴾

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا
عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَاۗءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ
لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾

جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے کیا انھوں نے خیال کیا ہے کہ ہمیں چھوڑ کر ہمارے بندوں کو اپنا کارساز بنالیں؟ ہم نے کافروں کی مہمانی کے لیے دوزخ تیار کر رکھی ہے ﴿١٠٢﴾

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ

اے پیغمبر اسلام آپ کہہ دیں کیا ہم تمھیں خبر دے دیں کہ کون لوگ اپنے

أَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾

کاموں میں سب سے زیادہ نامراد ہوئے؟ ﴿١٠٣﴾

اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾

وہ جن کی ساری کوششیں دُنیا کی زندگی میں کھوئی گئیں اور وہ اس دھوکے میں پڑے ہیں کہ بڑا اچھا بنا رہے ہیں ﴿١٠٤﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾

یہی لوگ ہیں کہ اپنے پروردگار کی آیتوں سے اور اس کے حضور حاضر ہونے سے منکر ہوئے پس ان کے سارے کام اکارت گئے اور اس لیے قیامت کے دن ہم ان کا کوئی وزن تسلیم نہیں کریں گے ﴿١٠٥﴾

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾

(ان کی سزا دوزخ ہوگی) انھوں نے جیسی کچھ کفر کی راہ اختیار کی تھی اور ہماری آیتوں اور رسولوں کی ہنسی اُڑائی تھی ﴿١٠٦﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾

لیکن جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے تو ان کی مہمانی کے لیے فردوس کے باغ ہوں گے ﴿١٠٧﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾

وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے کبھی نہیں چاہیں گے کہ اپنی جگہ بدلیں ﴿١٠٨﴾

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾

اعلان کردے 'اگر میرے پروردگار کی باتیں لکھنے کے لیے دُنیا کے تمام سمندر سیاہی بن جائیں تو سمندروں کا پانی ختم ہو جائے گا مگر میرے پروردگار کی باتیں ختم نہ ہوں گی 'اگر ان سمندروں کا ساتھ دینے کے لیے ویسے ہی سمندر اور بھی پیدا کر دیں جب بھی وہ کفایت نہ کریں ﴿١٠٩﴾

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾

آپ کہہ دیجئے 'میں تو اس کے سوا کچھ نہیں ہوں کہ تمھارے ہی جیسا ایک آدمی ہوں البتہ اللہ نے مجھ پر وحی کی ہے کہ تمھارا معبود ایک ہی ہے اسکے سوا کوئی نہیں پس جو کوئی اپنے پروردگار سے ملنے کی آرزو رکھتا ہے وہ اچھے کام انجام دے اور اپنے پروردگار کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے ﴿١١٠﴾

ع ۱۲

(۱۹) سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ (۴۴)

اٰيَاتُهَا ۹۸ — رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾

کا...ف-ہا...یا...عائی...ن صا...د ﴿١﴾

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾

تیرے پروردگار نے اپنے بندے زکریا پر جو مہربانی کی تھی' یہ اسکا بیان ہے ﴿٢﴾

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾

جب ایسا ہوا تھا کہ زکریا (علیہ السلام) نے چپکے چپکے اپنے پروردگار کو پکارا ﴿٣﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ
مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآىِٕكَ رَبِّ
شَقِیًّا ۝
اس نے عرض کیا اے پروردگار میرا جسم کمزور پڑ گیا ہے' میرے سر کے بال
بڑھاپے سے بالکل سفید ہو گئے' اے میرے رب! کبھی ایسا نہیں ہوا کہ میں
نے تیری جناب میں دُعا کی ہو اور محروم رہا ہوں ۝

وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ وَكَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا
فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ۝
مجھے اپنے مرنے کے بعد اپنے بھائی بندوں سے اندیشہ ہے اور میری بیوی
بانجھ ہے پس تو اپنے خاص فضل سے مجھے ایک وارث بخش دے ۝

یَّرِثُنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ ۗ وَاجْعَلْهُ رَبِّ
رَضِیًّا ۝
ایسا وارث جو میرا بھی وارث ہو اور خاندانِ یعقوب کا بھی اور اے پروردگار!
اسے ایسا کر دے کہ پسندیدہ ہو ۝

یٰزَكَرِیَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ اسْمُهٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ
قَبْلُ سَمِیًّا ۝
اے زکریا! (علیہ السلام) ہم تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں اس کا نام یحییٰ رکھا
جائے' اس سے پہلے ہم نے کسی کے لیے یہ نام نہیں ٹھہرایا ہے ۝

قَالَ رَبِّ اَنّٰى یَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا وَّ
قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِیًّا ۝
زکریا (علیہ السلام) نے کہا اے پروردگار! میرے ہاں لڑکا کیسے ہو سکتا ہے' میری
بیوی تو بانجھ ہو چکی اور میرا بڑھاپا دُور تک پہنچ گیا ۝

قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ
وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ
شَیْـًٔا ۝
ارشاد ہوا ایسا ہی ہو گا' تیرا پروردگار فرماتا ہے کہ ایسا کرنا میرے لیے کچھ
مشکل نہیں' میں نے اس سے پہلے خود تجھے پیدا کیا حالانکہ تیری ہستی کا نام و
نشان نہ تھا ۝

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْۤ اٰیَةً ؕ قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ
النَّاسَ ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوِیًّا ۝
اس پر زکریاؑ نے عرض کیا اے میرے رب! میرے لیے ایک نشانی ٹھہرا دے'
فرمایا تیری نشانی یہ ہے کہ تو تین رات لگاتار لوگوں سے بات نہ کرے ۝

فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤی اِلَیْهِمْ اَنْ
سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِیًّا ۝
پھر وہ نکلا اور اپنے لوگوں میں آیا اس نے اشارے سے کہا کہ صبح و شام اللہ کی
پاکیزگی و جلال کی صدائیں بلند کرتے رہو! ۝

یٰیَحْیٰی خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَیْنٰهُ الْحُكْمَ
صَبِیًّا ۝
اے یحییٰ! کتابِ الٰہی کے پیچھے مضبوطی کے ساتھ لگ جا چنانچہ وہ ابھی لڑکا ہی
تھا کہ ہم نے اسے علم و فضیلت بخش دی ۝

وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ
وَكَانَ تَقِیًّا ۝
اسے اپنے فضل خاص سے دل کی نرمی اور نفس کی پاکیزگی عطا فرمائی' وہ
پرہیزگار تھا ۝

وَّبَرًّۢا بِوَالِدَیْهِ وَلَمْ یَكُنْ جَبَّارًا عَصِیًّا ۝
اور ماں باپ کا خدمت گزار تھا' سخت گیر اور نافرمان نہ تھا ۝

وَسَلٰمٌ عَلَیْهِ یَوْمَ وُلِدَ وَیَوْمَ یَمُوْتُ وَیَوْمَ یُبْعَثُ
اس (یحییٰ علیہ السلام) پر سلام ہو جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن مرا اور جس دن پھر

حَيًّا ﴿١٥﴾

زندہ کر کے اُٹھایا جائے گا ۞

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا

اور کتاب میں مریم کا معاملہ بیان کر' جب وہ ایک مکان میں کہ مشرق کی طرف

مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾

تھا اپنے گھر کے آدمیوں سے الگ ہو گئی ۞

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۖ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا

پھر اس نے ان لوگوں کی طرف سے پردہ کر لیا پس ہم نے اس کی طرف اپنا

رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾

فرشتہ بھیجا اور وہ ایک بھلے آدمی کے روپ میں نمایاں ہو گیا ۞

قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ

مریم اسے دیکھ کر بولی اگر تو نیک آدمی ہے تو میں خدائے رحمٰن کے نام پر تجھ

تَقِيًّا ﴿١٨﴾

سے پناہ مانگتی ہوں! ۞

قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا

فرشتہ نے کہا میں تو تیرے پروردگار کا فرستادہ ہوں اور اس لیے نمودار ہوا

زَكِيًّا ﴿١٩﴾

ہوں کہ تجھے ایک پاک فرزند (کی خوشخبری) دے دوں ۞

قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ

مریم بولی یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ میرے لڑکا ہو حالانکہ خاوند نے مجھے چھوا تک

وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾

نہیں اور نہ ہی میں بدچلن ہوں؟ ۞

قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ

اُس نے کہا' ایسا ہی ہو گا' تیرے پروردگار نے فرما دیا ہے اور یہ اس کے لیے

وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا

کچھ مشکل نہیں' اسے لوگوں کے لیے ایک نشانی بنا دوں گا اور میری رحمت

مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾

اس کے ظہور میں ہو گی اور ایسی بات ہے جس کا ہونا طے ہو چکا ہے ۞

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا

پھر اسے ہونے والے فرزند کا حمل ٹھہر گیا اور وہ لوگوں سے الگ ہو کر

قَصِيًّا ﴿٢٢﴾

دور چلی گئی ۞

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ

پھر اسے (یعنی سیدہ مریم کو) دردِ زہ کھجور کے ایک درخت کے نیچے لے گیا' تو

قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ

اس نے (دردِ زہ کے باعث) کہا کاش میں اس سے پہلے مر چکی ہوتی' میری ہستی

نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾

لوگ یک قلم بھول گئے ہوتے ۞

فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ

اس وقت اس نے اس کے نیچے سے پکارا کہ غمگین نہ ہو تیرے پروردگار نے

تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾

تیرے تلے ایک بڑی ہستی پیدا کر دی ہے ۞

وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ

تو کھجور کے درخت کا تنا پکڑ اور اپنی طرف ہلا (اس طرح ہلانے سے) تازہ اور

رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾

پکی ہوئی کھجوریں تجھ پر گریں گی ۞

فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ

کھا' پی' آنکھیں ٹھنڈی کر' پھر اگر کوئی آدمی نظر آ جائے تو کہہ دے کہ میں

الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِیْٓ اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا
فَلَنْ اُكَلِّمَ الْیَوْمَ اِنْسِیًّا ﴿۲۶﴾

نے خدائے رحمٰن کے حضور روزہ کی منت مان رکھی ہے' میں آج کسی آدمی سے بھول کر بھی بات نہیں کر سکتی ﴿۲۶﴾

فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا یٰمَرْیَمُ لَقَدْ جِئْتِ
شَیْـًٔا فَرِیًّا ﴿۲۷﴾

پھر وہ لڑکے کو اُٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئی' وہ بول اُٹھے' مریم تو نے بڑی ہی عجیب بات کر دکھائی ﴿۲۷﴾

یٰۤاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ
اُمُّكِ بَغِیًّا ﴿۲۸﴾

اے ہارون (علیہ السلام) کی بہن! (تُو نے منذورہ ہو کر کیسے نکاح کیا حالانکہ) نہ تو تیرا باپ بُرا آدمی تھا' نہ تیری ماں بدچلن تھی ﴿۲۸﴾

فَاَشَارَتْ اِلَیْهِ ؕ قَالُوْا كَیْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِی الْمَهْدِ
صَبِیًّا ﴿۲۹﴾

اس پر مریم نے لڑکے کی طرف اشارہ کیا (جو آٹھ دس برس کا تھا) لوگوں نے کہا' بھلا اس سے ہم کیا بات کریں جو ابھی گود میں بیٹھنے والا بچہ ہے ﴿۲۹﴾

قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ ۫ اٰتٰنِیَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِیْ
نَبِیًّا ﴿۳۰﴾

(لوگوں کی یہ بات سُن کر) وہ بول اُٹھا' میں اللہ کا بندہ ہوں' اس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے ﴿۳۰﴾

وَّجَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ
وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا ﴿۳۱﴾

اور مجھے اس نے بابرکت بنایا ہے خواہ میں کسی جگہ بھی ہوں اور اس نے مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا ہے جب تک میں زندہ رہوں ﴿۳۱﴾

وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِیْ ۫ وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا
شَقِیًّا ﴿۳۲﴾

اس نے مجھے اپنی ماں کا خدمت گزار بنایا اور ایسا نہیں کیا کہ میں خود سر اور نافرمان ہوتا ﴿۳۲﴾

وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَیَوْمَ اَمُوْتُ وَیَوْمَ
اُبْعَثُ حَیًّا ﴿۳۳﴾

مجھ پر سلامتی کا پیغام ہے جس دن میں پیدا ہوا' جس دن میں مروں گا اور جس دن دوبارہ زندہ اُٹھایا جاؤں گا! ﴿۳۳﴾

ذٰلِكَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْهِ
یَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾

یہ ہے مریم کے بیٹے عیسیٰ (علیہ السلام) کی سرگزشت' سچائی کی بات جس میں لوگ اختلاف کرنے لگے ہیں ﴿۳۴﴾

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ یَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ
اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ
فَیَكُوْنُ ﴿۳۵﴾

اللہ کے لیے کبھی یہ بات نہیں ہو سکتی کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے اس کے لیے پاکیزگی ہو' اس کی شان تو یہ ہے کہ جب کوئی کام کرنے کا فیصلہ کر لیتا ہے تو بس حکم کرتا ہے کہ ہو جا! وہ ہو جاتا ہے ﴿۳۵﴾

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ
مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۳۶﴾

اور بلاشبہ اللہ ہی میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے بس اس کی بندگی کرو یہی سیدھا راستہ ہے ﴿۳۶﴾

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَیْنِهِمْ ۚ

مگر اس کے بعد مختلف فرقے آپس میں اختلاف کرنے لگے تو جن لوگوں نے

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٣٧﴾

حقیقت حال سے انکار کیا ان کی حالت پر افسوس! اس دن کے منظر پر افسوس جو بڑا ہی سخت دن ہو گا ﴿٣٧﴾

اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾

جس دن یہ ہمارے حضور حاضر ہوں گے اس دن ان کے کان کیسے سننے والے اور ان کی آنکھیں کیسے دیکھنے والی ہوں گی! لیکن آج کے دن یہ ظالم آشکارا گمراہی میں کھوئے ہوئے ہیں ﴿٣٨﴾

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٩﴾

انھیں اس دن سے بھی خبردار کر دے جو بڑا ہی پچھتانے کا دن ہو گا اور جب ساری باتوں کا فیصلہ ہو جائے گا یہ لوگ غفلت میں پڑے ہیں اور یقین لانے والے نہیں ﴿٣٩﴾

اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٤٠﴾

ہم ہی زمین کے وارث ہوں گے اور ان تمام لوگوں کے بھی جو زمین پر بسے ہوئے ہیں اور ہماری ہی طرف سب کو لوٹ کر آنا ہے! ﴿٤٠﴾

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۘ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾

﴿الْكِتٰب﴾ (یعنی قرآنِ کریم) میں ابراہیم علیہ السلام کا ذکر کر یقیناً وہ مجسم سچائی تھا اور اللہ کا نبی تھا ﴿٤١﴾

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿٤٢﴾

اس وقت کا ذکر جب اس نے اپنے باپ سے کہا' اے میرے باپ! تو کیوں ایک ایسی چیز کی پوجا کرتا ہے جو نہ تو سنتی ہے نہ دیکھتی ہے' نہ تیرے کام آ سکتی ہے؟ ﴿٤٢﴾

يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾

اے میرے باپ! میں سچ کہتا ہوں علم کی ایک روشنی مجھے مل گئی ہے جو تجھے نہیں ملی پس میرے پیچھے پیچھے چل' میں تجھے سیدھی راہ دکھاؤں گا ﴿٤٣﴾

يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾

(ابراہیم علیہ السلام نے کہا) اے میرے باپ! شیطان کی بندگی نہ کر شیطان تو خدائے رحمٰن سے نافرمان ہو چکا ﴿٤٤﴾

يٰٓاَبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾

اے میرے باپ! میں ڈرتا ہوں کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ خدائے رحمٰن کی طرف سے کوئی عذاب تجھے آ لگے اور تو شیطان کا ساتھی ہو جائے ﴿٤٥﴾

قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾

(ابراہیم علیہ السلام کے باپ نے کہا' ابراہیمؑ!) کیا تو میرے معبودوں سے پھر گیا ہے؟ یاد رکھ اگر تو ایسی باتوں سے باز نہ آیا تو تجھے سنگسار کر کے چھوڑوں گا اپنی خیر چاہتا ہے تو جان سلامت لے کر مجھ سے الگ ہو جا ﴿٤٦﴾

قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ۖ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾

ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا اچھا' میرا سلام قبول ہو' میں اپنے پروردگار سے تیری بخشش کی دعا کروں گا' وہ مجھ پر بڑا ہی مہربان ہے ﴿۴۷﴾

وَ اَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾

میں نے تم سب کو چھوڑا اور انھیں بھی جنھیں تم اللہ کے سوا پکارا کرتے ہو میں اپنے پروردگار کو پکارتا ہوں' اُمید ہے کہ اپنے پروردگار کو پکار کر میں محروم ثابت نہیں ہوں گا ﴿۴۸﴾

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾

پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) ان لوگوں سے اور ان سب سے جن کی اللہ کے سوا پوجا کرتے تھے الگ ہو گیا تو ہم نے اسے اسحٰق اور یعقوب (علیہما السلام) عطا فرمائے ان میں سے ہر ایک کو ہم نے نبوت دی ﴿۴۹﴾

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾

اور اپنی رحمت کی بخشش سے سرفراز کیا تھا' نیز ان سب کے لیے سچائی کی صدائیں بلند کر دیں ﴿۵۰﴾

ع ۳

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰۤى ۚ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾

اس کتاب (یعنی قرآنِ کریم) میں موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کر بلاشبہ وہ ایک بندۂ خاص اور فرستادہ نبی تھا ﴿۵۱﴾

وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾

ہم نے اسے کوہِ طور کی داہنی جانب سے پکارا اور سرگوشیوں کے لیے اپنے سے قریب کیا ﴿۵۲﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾

نیز اپنی رحمت سے ہارون (علیہ السلام) عطا فرمایا کہ اس کا بھائی اور نبی تھا ﴿۵۳﴾

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۴﴾

اور (الکتاب) (یعنی قرآنِ کریم) میں اسمٰعیل علیہ السلام کا ذکر کر بلاشبہ وہ اپنے قول کا سچا تھا اور فرستادہ نبی تھا ﴿۵۴﴾

وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿۵۵﴾

اور وہ اپنے گھر کے لوگوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا تھا اور وہ اپنے پروردگار کے حضور پسندیدہ تھا ﴿۵۵﴾

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۵۶﴾

اور (اے پیغمبر اسلام!) کتاب میں ادریس (علیہ السلام) کا بھی ذکر کر بلاشبہ وہ (اپنے وقت کا) مجسم سچائی اور نبی تھا ﴿۵۶﴾

وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾

اور ہم نے اسے بڑے ہی اُونچے مقام تک پہنچا دیا تھا ﴿۵۷﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۖ

یہ ہیں وہ لوگ جو ان نبیوں میں سے ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا' آدم کی نسل میں سے اور ان کی نسل سے جنھیں ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ سوار کیا تھا نیز

وَمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۚ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿۵۸﴾

ابراہیم اور اسرائیل (علیہما السلام) کی نسل سے اور ان گروہوں میں سے جنہیں ہم نے راہِ راست دکھائی اور منتخب کر لیا یہ وہ لوگ ہیں کہ خدائے رحمٰن کی آیتیں انہیں سنائی جاتی تھیں تو بے اختیار سجدے میں گر جاتے تھے اور ان کی آنکھیں اشکبار ہو جاتی تھیں ۵۸

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾

لیکن پھر ان کے بعد ایسے ناخلف ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کھو دی اور اپنی نفسانی خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے سو قریب ہے کہ ان کی سرکشی ان کے آگے آئے ۵۹

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿۶۰﴾

ہاں! جو کوئی باز آ گیا' ایمان لایا اور نیک عمل میں لگ گیا تو بلاشبہ ان کیلئے کوئی کھٹکا نہیں' وہ جنت میں داخل ہوں گے' ان کے حقوق میں ذرا بھی ناانصافی نہ ہو گی ۶۰

جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿۶۱﴾

ہمیشگی کی جنت جس کا اپنے بندوں سے خدائے رحمٰن نے وعدہ کر رکھا ہے اور وعدہ ایک غیبی بات کا ہے یقیناً اس کا وعدہ ایسا ہے جیسے ایک بات وقوع میں آ گئی ۶۱

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿۶۲﴾

اس زندگی میں کوئی ناشائستہ بات ان کے کانوں میں نہیں پڑے گی جو کچھ سنیں گے وہ سلامتی کی صدا ہو گی' وہاں صبح و شام ان کا رزق ان کے لیے برابر مہیا رہے گا ۶۲

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿۶۳﴾

سو دیکھو یہ جنت ہے جس کا ہم اسے وارث کر دیتے ہیں جو ہمارے بندوں میں سے متقی ہوتا ہے ۶۳

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۶۴﴾

اور ہم نہیں آتے مگر تمہارے پروردگار کے حکم سے جو کچھ ہمارے سامنے ہے جو کچھ ہمارے پیچھے گزر چکا ہے اور جو کچھ ان دونوں وقتوں کے درمیان ہوا سب اسی کے حکم سے ہے اور تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ بھول جانے والا ہو ۶۴

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ۭ

آسمان اور زمین کا پروردگار اور ان سب کا پروردگار جو آسمان و زمین میں ہیں سو اس کی بندگی کر اور اس کی بندگی کی راہ میں جو کچھ پیش آئے جھیلتا رہ کیا

هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾

تیرے علم میں کوئی دوسرا بھی اس کا ہم نام ہے؟ ﴿٦٥﴾

وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾

اور (عقل و فکر سے عاری) انسان کہتا ہے جب میں مر گیا تو پھر کیا ایسا ہونے والا ہے کہ زندہ اُٹھایا جاؤں؟ ﴿٦٦﴾

اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾

کیا انسان کو یہ بات یاد نہ رہی کہ ہم اسے پہلے پیدا کر چکے ہیں حالانکہ وہ کچھ بھی نہ تھا؟ ﴿٦٧﴾

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾

سو تیرا پروردگار شاہد ہے کہ ہم ان سب کو اور ان کے ساتھ سارے شیطانوں کو ضرور اکٹھا کریں گے پھر ان سب کو دوزخ کے گرد حاضر ہونے کا حکم دیں گے زانوؤں پر گرے ہوئے ﴿٦٨﴾

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾

پھر ہر گروہ میں سے ان لوگوں کو الگ کر لیں گے جو خدائے رحمٰن سے بہت ہی سرکش تھے ﴿٦٩﴾

ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾

اور یہ بات بھی ہم ہی جانتے ہیں کہ کون دوزخ میں جانے کا زیادہ سزاوار ہے؟ ﴿٧٠﴾

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾

اور تم میں کوئی نہیں جو اس منزل سے گزرنے والا نہ ہو' ایسا کرنا تمہارے پروردگار نے ضروری ٹھہرا لیا ہے' یہ ایک طے شدہ بات ہے ﴿٧١﴾

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾

پھر ہم ایسا کریں گے کہ جو متقی ہیں انھیں نجات دے دیں گے جو ظالم ہیں انھیں دوزخ میں چھوڑ دیں گے گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ﴿٧٢﴾

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾

اور جب ہماری روشن آیتیں لوگوں کو سنائی جاتی ہیں تو جو لوگ کفر میں پڑے ہوئے ہیں وہ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ یہ تو بتاؤ کہ ہم دونوں فریقوں میں کون ہے جو بہتر جگہ رکھتا ہے اور بہتر جمگھٹا؟ ﴿٧٣﴾

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾

حالانکہ ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہم ہلاک کر چکے جو ان سے کہیں بہتر ساز و سامان رکھتی تھیں اور ان سے کہیں بہتر ان کی نمود تھی ﴿٧٤﴾

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ

تو کہہ دے جو کوئی گمراہی میں پڑا تو خدائے رحمٰن کا قانون یہی ہے کہ اسے برابر ڈھیل دیتا جاتا ہے وہ اس حال میں رہے گا' یہاں تک کہ اپنی آنکھوں سے وہ

حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا

السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿۷۵﴾

اس وقت اس کو پتہ چلے گا کہ کون تھا جس کی جگہ سب سے زیادہ بد تر ہوئی اور جس کا جتھا سب سے زیادہ بودا نکلا ۞۷۵

وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾

اور جن لوگوں نے راہ پائی تو وہ ان پر اور زیادہ راہ کھول دیتا ہے اور تمہارے پروردگار کے حضور تو باقی رہنے والی نیکیاں بہت ہیں ثواب کے اعتبار سے بھی اور نتیجہ کے اعتبار سے بھی ۞۷۶

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۷۷﴾

تو نے دیکھا اس آدمی کا کیا حال ہے جس نے ہماری آیتوں سے انکار کیا اور کہا خدا کی قسم! میں ضرور مال و دولت پاؤں گا میں ضرور صاحب اولاد ہوں گا؟ ۞۷۷

اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۷۸﴾

وہ جو ایسا کہتا ہے تو کیا اس نے غیب کو جھانک کر دیکھ لیا ہے؟ یا اللہ سے کوئی عہد لے لیا ہے کہ اسے ایسا ہی کرنا پڑے گا ۞۷۸

كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿۷۹﴾

ہرگز نہیں، اچھا وہ جو کچھ کہتا ہے ہم اسے لکھ لیں گے اور اس کے عذاب کی رسّی لمبی کرتے جائیں گے ۞۷۹

وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿۸۰﴾

یہ جس مال و اولاد کا دعویٰ کرتا ہے ہمارے ہی قبضہ میں آئے گا اور اسے تو ہمارے سامنے تن تنہا حاضر ہونا ہے ۞۸۰

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿۸۱﴾

اور ان لوگوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو معبود بنا لیا ہے (اور ان کو پکارنے لگے ہیں) کہ ان کے مددگار ہوں ۞۸۱

كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿۸۲﴾

لیکن ہرگز ایسا ہونے والا نہیں، وہ ان کی بندگی سے صاف انکار کر جائیں گے، وہ اُلٹے ان کے مخالف ہوں گے! ۞۸۲

اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿۸۳﴾

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے وہ انہیں برابر اُکساتے رہتے ہیں؟ ۞۸۳

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿۸۴﴾

پس تو ان کے بارے میں جلدی نہ کر، یہ اس لیے ہے کہ ہم ان کے دن گن رہے ہیں ۞۸۴

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿۸۵﴾

وہ دن کہ ہم متقی انسانوں کو اپنے حضور مہمانوں کی طرح جمع کریں گے ۞۸۵

وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾

اور مجرموں کو دوزخ کی طرف پیاسے جانوروں کی طرح ہنکائیں گے ۞۸۶

لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ

اس دن شفاعت کرنا کرانا کسی کے اختیار میں نہ ہو گا ہاں! جس کسی نے اللہ

عَهْدًا ۝۸۷

کے ہاں سے وعدہ پالیا ۝

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝۸۸

اور ان لوگوں نے کہا کہ خدائے رحمٰن نے اپنا ایک بیٹا بنا رکھا ہے ۝

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا إِدًّا ۝۸۹

بڑی ہی سخت بات ہے جو تم گھڑ لائے ہو ۝

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝۹۰

قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑے، زمین کا سینہ چاک ہو جائے، پہاڑ جنبش کھا کر گر پڑیں ۝

أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۝۹۱

لوگ اللہ کے لیے بیٹا ہونے کا دعویٰ کر رہے ہیں ۝

وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمٰنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ۝۹۲

اللہ کی یہ شان کب ہو سکتی ہے کہ اپنے لیے ایک بیٹا بنائے ۝

إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝۹۳

آسمان اور زمین میں جو کوئی بھی ہے وہ اس لیے ہے کہ اس کے آگے بندگی کا سر جھکائے حاضر ہو ۝

لَقَدْ أَحْصٰهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝۹۴

اس نے انھیں گھیر رکھا ہے اور ایک ایک کی ہستی گن رکھی ہے ۝

وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝۹۵

قیامت کے دن سب اس کے حضور تن تنہا آ کھڑے ہوں گے ۝

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝۹۶

بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے ہیں اور نیک عملوں میں لگ گئے ہیں، یہ یقین ہے کہ خدائے رحمٰن ان کے لیے محبت پیدا کر دے ۝

فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنْذِرَ بِهِ قَوْمًا لُّدًّا ۝۹۷

اس غرض سے ہم نے قرآن تیری زبان میں اتار کر آسان کر دیا کہ تو متقی انسانوں کو خوشخبری دے اور جو گروہ سچائی کے مقابلہ میں اڑ جانے والا ہے اسے خبردار کر دے ۝

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝۹۸

ان سے پہلے کتنے ہی قوموں کے دور گزر چکے ہیں جنھیں ہم نے ہلاک کر دیا، کیا ان میں سے کسی کی ہستی بھی اب تم محسوس کرتے ہو؟ کیا ان کی بھنک بھی سنائی دیتی ہے؟ ۝

(۲۰) سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ (۱۳۵)

اٰيَاتُهَا ۱۳۵ — رُكُوْعَاتُهَا ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے

طٰهٰ ۝۱

طا ۔ ہا ۔ ۝

مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰى ۝۲

ہم نے تجھ پر قرآنِ کریم اس لیے نازل نہیں کیا کہ تو رنج و محنت میں پڑے ۝

إِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝۳

وہ تو اس لیے نازل ہوا ہے کہ جو دل ڈرنے والا ہے اس کے لیے نصیحت ہو ۝

تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝

یہ (قرآنِ کریم) اس ہستی کا اُتارا ہوا ہے جس نے زمین پیدا کی اور بلندی کے آسمان ۝

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝

﴿اَلرَّحْمٰن﴾ کہ تخت پر متمکن ہے ۝

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے' جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے' جو کچھ مٹی کے نیچے ہے سب اس کے لیے ہے اور اسی کا ہے ۝

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفَى ۝

اور اگر تم پکار کے بات کہو بلاشبہ وہ تو بھیدوں کا جاننے والا ہے زیادہ سے زیادہ چھپے بھیدوں کا بھی ۝

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝

وہی اللہ ہے' کوئی معبود نہیں ہے مگر صرف وہی' اس کے لیے حسن و خوبی کے نام ہیں ۝

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝

(اے پیغمبر اسلام!) موسیٰ (علیہ السلام) کی حکایت تُو نے سنی ۝

وقف لازم

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝

جب اس نے آگ دیکھی تو اپنے گھر کے لوگوں سے کہا' ٹھہر جاؤ' مجھے آگ دکھائی دی ہے' میں جاتا ہوں ممکن ہے تمھارے لیے ایک انگارا لے آؤں یا الاؤ پر کوئی راہ دکھانے والا ہی مل جائے ۝

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ۝

پھر جب وہ وہاں پہنچا تو اس وقت پکارا گیا اے موسیٰ! (علیہ السلام) ۝

اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝

(ایک آواز اُٹھی کہ اے موسیٰ علیہ السلام) میں ہوں تیرا پروردگار! پس اپنی جوتی اُتار دے تو طویٰ کی مقدس وادی میں ہے ۝

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝

اور دیکھ! میں نے تجھے چن لیا ہے پس جو کچھ وحی کی جاتی ہے اسے کان لگا کر سن ۝

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝

میں ہی اللہ ہوں' میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری ہی بندگی کر اور میری ہی یاد کے لیے نماز قائم کر ۝

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ۝

بلاشبہ وقت آنے والا ہے' میں نے اسے پوشیدہ رکھا ہے تاکہ جس شخص کی جیسی کچھ کوشش ہو اس کے مطابق بدلہ پائے ۝

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ

پس دیکھ ایسا نہ ہو کہ جو لوگ اُس وقت کے ظہور پر یقین نہیں رکھتے ہیں اور اپنی خواہش کے بندے ہیں وہ تجھے بھی روک دیں اور نتیجہ یہ نکلے کہ تو تباہ

فَتَرْدٰى ﴿۱۶﴾

ہو جائے ﴿۱۶﴾

وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۱۷﴾

اور اے موسیٰ! (علیہ السلام) تیرے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟ ﴿۱۷﴾

قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ أَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ أُخْرٰى ﴿۱۸﴾

(اس نے) عرض کیا' میری لاٹھی ہے چلنے میں اسکا سہارا لیتا ہوں' اس سے اپنی بکریوں کیلئے درختوں کے پتے جھاڑ لیتا ہوں میرے لیے اس میں اور بھی فائدے ہیں ﴿۱۸﴾

قَالَ أَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿۱۹﴾

حکم ہوا' اے موسیٰ! (علیہ السلام) اسے ڈال دے ﴿۱۹﴾

فَأَلْقٰهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿۲۰﴾

موسیٰؑ نے ڈال دیا اور کیا دیکھتا ہے کہ ایک سانپ ہے جو دوڑ رہا ہے! ﴿۲۰﴾

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۖ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْأُوْلٰى ﴿۲۱﴾

حکم ہوا اسے اب پکڑ لے' خوف نہ کھا ہم اسے پھر اس کی اصل حالت پر کیے دیتے ہیں ﴿۲۱﴾

وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوْءٍ ۖ آيَةً أُخْرٰى ﴿۲۲﴾

اور اپنا ہاتھ اپنے پہلو میں رکھ اور پھر نکال بغیر اس کے کہ کسی طرح کا عیب ہو چمکتا ہوا نکلے گا' یہ دوسری نشانی ہوئی ﴿۲۲﴾

لِنُرِيَكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَى ﴿۲۳﴾

اس لیے کہ آئندہ تجھے اپنی قدرت کی بڑی بڑی نشانیاں دکھائیں ﴿۲۳﴾

اِذْهَبْ إِلٰى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغٰى ﴿۲۴﴾

اے موسیٰ! (علیہ السلام) تو فرعون کی طرف جا' وہ بڑا سرکش ہو گیا ہے ﴿۲۴﴾

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کیا اے پروردگار! میرا سینہ کھول دے ﴿۲۵﴾

وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ ﴿۲۶﴾

میرا کام میرے لیے آسان کر دے ﴿۲۶﴾

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾

میری زبان کی گرہ کھول دے ﴿۲۷﴾

يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾

میری بات لوگوں کے دلوں میں اتر جائے ﴿۲۸﴾

وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ أَهْلِيْ ﴿۲۹﴾

میرے گھر والوں میں سے میرے لیے ایک وزیر بنا دے ﴿۲۹﴾

هٰرُوْنَ أَخِي ﴿۳۰﴾

ہاں! ہارون کو جو میرا بھائی ہے ﴿۳۰﴾

اشْدُدْ بِهٖ أَزْرِيْ ﴿۳۱﴾

اس کی وجہ سے میری قوت مضبوط ہو جائے ﴿۳۱﴾

وَأَشْرِكْهُ فِيْ أَمْرِيْ ﴿۳۲﴾

وہ میرے کام میں میرا شریک ہو ﴿۳۲﴾

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿۳۳﴾

ہم تیری پاکیزگی اور بڑائی کا بکثرت اعلان کریں ﴿۳۳﴾

وَنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿۳۴﴾

اور تیری یاد میں زیادہ سے زیادہ لگے رہیں ﴿۳۴﴾

إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿۳۵﴾

بلاشبہ تو ہمارا حال دیکھ رہا ہے ﴿۳۵﴾

قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾

ارشاد ہوا! اے موسیٰ (علیہ السلام) تیری درخواست منظور ہوئی ﴿٣٦﴾

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰى ﴿٣٧﴾

اور ہم تجھ پر پہلے بھی ایک مرتبہ ایسا احسان کر چکے ہیں؟ ﴿٣٧﴾

اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾

اس وقت جب ہم نے تیری ماں کے دل میں بات ڈال دی تھی ﴿٣٨﴾

اَنِ اقْذِفِيْهِ فِى التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِى الْيَمِّ

ہم نے اس کو سمجھا دیا تھا کہ بچے کو ایک صندوق میں ڈال دے اور صندوق کو

فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّىْ

دریا میں چھوڑ دے، دریا اس کو کنارے پر دھکیل دے گا پھر اسے وہ اٹھا لے گا

وَعَدُوٌّ لَّهٗ

جو میرا دشمن ہے نیز اس کا بھی دشمن ہے اور ہم نے اپنے فضل خاص سے تجھ

وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّىْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى

پر محبت کا سایہ ڈال دیا تھا اور یہ اس لیے تھا کہ ہم چاہتے تھے تو ہماری نگرانی

عَيْنِىْ ﴿٣٩﴾ وقف لازم

میں پرورش پائے ﴿٣٩﴾

اِذْ تَمْشِىْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى

تیری بہن جب وہاں چلتی ہوئی پہنچی تو اس نے کہا میں تمہیں ایسی شخصیت بتلا

مَنْ يَّكْفُلُهٗ

دوں جو اسے پالے پوسے؟ اور اس طرح ہم نے پھر تجھے تیری ماں کی گود میں

فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَىْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ

لوٹا دیا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور غمگین نہ ہو، پھر تو نے ایک آدمی مار

وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ

ڈالا، ہم نے تجھے اس معاملہ کے غم سے بھی نجات دی اور تجھے ہر طرح کی

فُتُوْنًا ۚ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِىْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ

حالتوں میں ڈال کر آزمایا پھر تو کئی برس تک مدین کے لوگوں میں رہا بالآخر تو

عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿٤٠﴾

اے موسیٰ! (علیہ السلام) اندازہ پر پورا اتر آیا ﴿٤٠﴾

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِىْ ﴿٤١﴾

اور میں نے تجھے اپنے لیے بنایا اور تیار کیا ہے ﴿٤١﴾

اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِىْ وَلَا تَنِيَا

اب تو اور تیرا بھائی دونوں میری نشانیاں لے کر (فرعون اور اس کی قوم کے

فِىْ ذِكْرِىْ ﴿٤٢﴾

پاس) جاؤ اور میری یاد میں کوتاہی نہ کرو ﴿٤٢﴾

اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٤٣﴾

ہاں! تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ، وہ سرکشی میں بہت بڑھ چلا ہے ﴿٤٣﴾

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ

پھر جب اس کے پاس پہنچو تو نرمی سے بات کرو، شاید وہ نصیحت پکڑ لے یا

اَوْ يَخْشٰى ﴿٤٤﴾

ڈر جائے ﴿٤٤﴾

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ

دونوں نے عرض کی پروردگار ہمیں اندیشہ ہے کہ فرعون ہماری مخالفت میں

اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾

جلدی نہ کرے یا سرکشی سے پیش نہ آئے ﴿٤٥﴾

قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِىْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ

ارشاد ہوا کچھ اندیشہ نہ کرو میں تمہارے ساتھ ساتھ ہوں، میں سب کچھ سنتا

وَاَرٰى ﴿٤٦﴾

ہوں، سب کچھ دیکھتا ہوں ﴿٤٦﴾

فَأْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰي مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ۝۴۷

تم اس (یعنی فرعون) کے پاس جاؤ اور کہو ہم تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے آئے ہیں پس بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ رخصت کر دے اور ان پر سختی نہ کر' ہم تیرے پروردگار کی نشانی (بصورت لاٹھی) لے کر تیرے پاس آئے ہیں' اس پر سلامتی ہو جو سیدھی راہ اختیار کرے ۝

اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰي مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝۴۸

جو کوئی جھٹلائے اور سرتابی کرے تو ہم پر وحی آ چکی ہے کہ اس کے لیے عذاب کا پیام ہے ۝

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ۝۴۹

فرعون نے پوچھا اگر ایسا ہی ہے تو بتلاؤ اے موسیٰ! (علیہ السلام) تمہارا پروردگار کون ہے؟ ۝

قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ۝۵۰

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی خلقت بخشی' پھر اس پر راہ کھول دی ۝

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ۝۵۱

فرعون نے کہا پھر ان کا کیا حال ہوا ہے جو پچھلے زمانوں میں گزر چکے ہیں؟ ۝

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ۝۵۲

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا' اس بات کا علم میرے پروردگار کے پاس نوشتہ میں ہے' میرا پروردگار ایسا نہیں کہ کھویا جائے یا بھول میں پڑ جائے ۝

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۭ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ۝۵۳

وہ پروردگار جس نے تمہارے لیے زمین بچھونے کی طرح بچھا دی' نقل و حرکت کے لیے اس میں راہیں نکال دیں' آسمان سے پانی برسایا اس کی آب پاشی سے ہر طرح کی نباتات کے جوڑے پیدا کر دیئے ۝

كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ۝۵۴

خود بھی کھاؤ اور اپنے مویشی بھی چراؤ اس بات میں عقل والوں کے لیے کیسی کھلی نشانیاں ہیں؟ ۝

ع ۲

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝۵۵

اس نے اس زمین سے تمہیں پیدا کیا' اسی میں لوٹاتا ہے اور پھر اسی سے دوسری مرتبہ اٹھائے جاؤ گے ۝

وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ۝۵۶

اور ہم نے فرعون کو نشانیاں دکھائیں' مگر اس پر بھی اس نے جھٹلایا اور انکار کیا ۝

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ۝۵۷

اس نے کہا اے موسیٰ! کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال باہر کرے؟ ۝

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾

(فرعون نے کہا) اچھا ہم بھی اس طرح کے جادو کا کرتب تجھے لا دکھائیں گے' ہمارے اور اپنے درمیان ایک دن مقرر کر دے' نہ تو ہم اس (مقررہ دن) سے پھریں نہ تو' دونوں کی جگہ برابر ہوئی ﴿۵۸﴾

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے (فرعون اور اس کے حواریوں سے) کہا جشن کا دن تمہارے لیے مقرر ہوا' دن چڑھے لوگ اکٹھے ہو جائیں ﴿۵۹﴾

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿۶۰﴾

پھر فرعون نے ان سے رُخ پھیرا' اپنے تمام داؤ جمع کئے' پھر نمودار ہوا ﴿۶۰﴾

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿۶۱﴾

موسیٰ نے کہا' افسوس تم پر! دیکھو اللہ پر جھوٹی تہمت نہ لگاؤ ایسا نہ ہو کہ وہ کوئی عذاب بھیج کر تمہاری جڑ اکھاڑ دے جس کسی نے جھوٹ بات بنائی وہ ضرور نامراد ہوا ﴿۶۱﴾

فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿۶۲﴾

لوگ آپس میں رَدو کد کرنے لگے اور پوشیدہ سرگوشیاں شروع ہو گئیں ﴿۶۲﴾

قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿۶۳﴾

پھر بولے یہ دونوں بھائی ضرور جادوگر ہیں' یہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے مُلک سے نکال باہر کریں اور پھر تمہاری شرف و عظمت کے مالک ہو جائیں ﴿۶۳﴾

فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿۶۴﴾

پس اپنے سارے داؤ جمع کرو اور پرا باندھ کر ڈٹ جاؤ' جو آج بازی لے گیا' وہی کامیاب ہوا ﴿۶۴﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿۶۵﴾

جادوگروں نے کہا موسیٰ! یا تم پہلے اپنی لاٹھی پھینکو یا پھر ہماری ہی طرف سے پہل ہو (اس کی وضاحت کرو) ﴿۶۵﴾

قَالَ بَلْ اَلْقُوْا فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿۶۶﴾

موسیٰ نے کہا نہیں تم ہی پہلے پھینکو' چنانچہ اچانک موسیٰ (علیہ السلام) کو ان کے جادو کی وجہ سے ایسا دکھائی دیا کہ ان کی رسیاں اور لاٹھیاں دوڑ رہی ہیں ﴿۶۶﴾

فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿۶۷﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے اندر ہراس محسوس کیا ﴿۶۷﴾

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿۶۸﴾

ہم نے کہا اندیشہ نہ کر' تو ہی غالب رہے گا ﴿۶۸﴾

وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾

تیرے داہنے ہاتھ میں جو لاٹھی ہے' فوراً پھینک دے وہ جادوگروں کی تمام بناوٹیں نگل جائے گی' انھوں نے جو کچھ بنایا ہے محض جادوگروں کا فریب ہے اور جادوگر کسی راستے سے آئے کبھی کامیابی نہیں پا سکتا ﴿۶۹﴾

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ۝

چنانچہ تمام جادوگر بے اختیار سجدے میں گر پڑے اور پکارے ہم ہارون اور موسیٰ (علیہما السلام) کے خدا پر ایمان لائے ۝

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ۝

فرعون نے (اپنے ہی مدعو کیے ہوئے ساحروں سے) کہا تم بغیر میرے حکم کے موسیٰ (علیہ السلام) پر ایمان لے آئے؟ ضرور یہ تمھارا سردار ہے جس نے تمھیں جادو سکھایا ہے' اچھا دیکھو میں کیا کرتا ہوں میں تمھارے ہاتھ پاؤں اُلٹے سیدھے کٹواؤں گا اور کھجور کے تنوں پر سولی دوں گا' پھر تمھیں پتہ چلے گا کہ ہم دونوں میں کون سخت عذاب دینے والا ہے اور کس کا عذاب دیرپا ہے ۝

قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝

انھوں نے کہا' ہم یہ کبھی نہیں کر سکتے کہ جو روشن دلیلیں ہمارے سامنے آگئی ہیں اور جس اللہ نے ہمیں پیدا کیا ہے اس سے مُنہ موڑ کر تیرا حکم مان لیں تُو جو فیصلہ کرنا چاہتا ہے کر گزر' تُو زیادہ سے زیادہ جو کر سکتا ہے وہ یہی ہے کہ دُنیا کی اس زندگی کا فیصلہ کر دے ۝

اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝

ہم تو اپنے پروردگار پر ایمان لا چکے کہ ہماری خطائیں بخش دے خصوصاً جادوگری کی خطا جس پر تُو نے ہمیں مجبور کیا تھا' اللہ ہی بہتر ہے اور وہی باقی رہنے والا ہے ۝

اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ۭ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝

کچھ شک نہیں کہ جو شخص اپنے پروردگار کے حضور مجرم ہو کر حاضر ہو گا تو یقیناً اس کے لیے دوزخ ہو گی نہ تو اس میں وہ مرے گا' نہ زندہ رہے گا ۝

وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۝

اور جو کوئی اس کے حضور مومن ہو کر حاضر ہو گا اور اس کے کام بھی اچھے رہے ہوں گے تو یقیناً ایسے ہی لوگ ہیں جن کے لیے بڑے بڑے درجے ہوں گے ۝

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا مَنْ تَزَكّٰى ۝

ہمیشگی کے گلزار جن کے تلے نہریں رواں ہیں' وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے یہ ہے اس کا بدلہ جو پاک رہا ۝

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝

اور ہم نے موسیٰ پر وحی بھیجی تھی کہ میرے بندوں کو رات کے وقت نکال لے جا پھر سمندر میں ان کے گزرنے کے لیے خشکی کی پایاب راہ نکال لے' نہ تو تعاقب کرنے والوں سے اندیشہ ہو گا اور نہ کسی کا خطرہ ۝

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۝۷۸

پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ اس کا پیچھا کیا پس پانی کا ریلا جیسا کچھ ان پر چھانے والا تھا چھا گیا ۝۷۸

وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ۝۷۹

اور فرعون نے اپنی قوم پر راہ گم کردی' انھیں سیدھی راہ نہیں دکھائی ۝۷۹

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۝۸۰

(اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا) اے بنی اسرائیل! میں نے تمھارے دشمن سے تمھیں نجات بخشی' تم سے وعدہ کیا جو کوہ طور کی داہنی جانب ظہور میں آیا تھا اور تمھارے لیے من اور سلویٰ مہیا کردیا ۝۸۰

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ۝۸۱

(بنی اسرائیل سے کہا گیا کہ) یہ پاک غذا مہیا کردی گئی ہے' شوق سے کھاؤ مگر اس بارے میں سرکشی نہ کرو' کروگے تو میرا غضب نازل ہو جائے گا اور جس پر میرا غضب نازل ہوا تو بس وہ ہلاک ہوا ۝۸۱

وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ۝۸۲

اور جو کوئی توبہ کرے' ایمان لائے نیک عمل ہو' تو میں یقیناً اس کے لیے بڑا ہی اَجر بخشنے والا ہوں ۝۸۲

وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ۝۸۳

اور اے موسیٰ! (علیہ السلام) کس بات نے تجھے جلدی پر اُبھارا اور تُو قوم کو پیچھے چھوڑ آیا؟ ۝۸۳

قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ۝۸۴

عرض کیا' وہ مجھ سے دُور نہیں' میرے نقش قدم پر ہیں اور اے پروردگار! میں نے تیرے حضور آنے میں جلدی کی کہ تو خوش ہو ۝۸۴

قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ۝۸۵

(اللہ تعالیٰ نے) فرمایا' مگر ہم نے تیرے پیچھے تیری قوم کی آزمائش کی اور سامری نے اسے گمراہ کردیا ۝۸۵

فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ

پس موسیٰ (علیہ السلام) خشم ناک اور افسوس کرتا ہوا قوم کی طرف لوٹا اس نے کہا'

قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ

اے میری قوم کے لوگو! کیا تم سے تمھارے پروردگار نے ایک بڑی بھلائی کا وعدہ نہیں کیا تھا؟ پھر کیا ایسا ہوا کہ تم پر بڑی مدت گزر گئی یا یہ بات ہے کہ تم

اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ۝۸۶

نے چاہا تمھارے پروردگار کا غضب تم پر نازل ہو اور اس لیے تم نے مجھ سے ٹھہرائی ہوئی بات توڑ ڈالی؟ ۝۸۶

قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ

انھوں نے کہا ہم نے خود اپنی خواہش سے عہد شکنی نہیں کی بلکہ قوم کی زیب و زینت کی چیزوں کا ہم پر بوجھ پڑا تھا وہ ہم نے پھینک دیا چنانچہ اس طرح

أَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾

سامری نے اسے (آگ میں) ڈالا ﴿٨٧﴾

فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ فَقَالُوا هَٰذَا إِلَٰهُكُمْ وَإِلَٰهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾

اور ان کیلئے ایک بچھڑا نکال لایا' محض ایک بے جان دھڑ جس سے گائے کی سی آواز نکلتی تھی' یہ دیکھ کر وہ بولے یہ ہے تمہارا معبود اور موسیٰ (علیہ السلام) کا بھی مگر وہ بھول میں پڑ گیا ﴿٨٨﴾

أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ ع ١٣

کیا انھیں یہ بات بھی دکھائی نہ دی کہ بچھڑا ان کی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ انھیں فائدہ پہنچا سکتا ہے نہ نقصان؟ ﴿٨٩﴾

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِن قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنتُم بِهِ ۖ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَٰنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ﴿٩٠﴾

اور ہارون (علیہ السلام) نے اس سے پہلے انھیں جتا دیا تھا بھائیو! یہ اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ تمہاری آزمائش ہو رہی ہے تمہارا پروردگار تو خدائے رحمٰن ہے' دیکھو میری پیروی کرو اور میرے کہے سے باہر نہ ہو جاؤ ﴿٩٠﴾

قَالُوا لَن نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ﴿٩١﴾

مگر انھوں نے جواب دیا تھا کہ جب تک موسیٰ (علیہ السلام) ہمارے پاس واپس نہ آ جائے ہم اس کی پرستش پر ہی جمے رہیں گے ﴿٩١﴾

قَالَ يَا هَارُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ﴿٩٢﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا' اے ہارون! (علیہ السلام) جب تو نے دیکھا وہ گمراہ ہو گئے ہیں تو تو نے انھیں روکا نہیں؟ ﴿٩٢﴾

أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ﴿٩٣﴾

کیا تو نے بھی پسند کیا کہ میرے حکم سے باہر ہو جائے؟ ﴿٩٣﴾

قَالَ يَا بْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي ۖ إِنِّي خَشِيتُ أَن تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ﴿٩٤﴾

ہارون (علیہ السلام) بولا' اے میری ماں کے بیٹے! میری داڑھی اور سر کے بال نہ پکڑ' میں ڈرا کہیں تم یہ نہ کہو کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میرے حکم کی راہ نہ دیکھی ﴿٩٤﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾

تب موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا' سامری! یہ تیرا کیا حال ہوا؟ ﴿٩٥﴾

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي ﴿٩٦﴾

اس نے کہا کہ میں نے وہ بات دیکھ لی تھی جو اوروں نے نہیں دیکھی اس لیے رسول کی پیروی میں میں نے بھی کچھ حصہ لیا تھا پھر چھوڑ دیا' میرے جی نے ایسی ہی بات مجھے سجھائی ﴿٩٦﴾

قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَن تَقُولَ لَا مِسَاسَ ۖ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّن تُخْلَفَهُ ۖ وَانظُرْ إِلَىٰ إِلَٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۖ لَّنُحَرِّقَنَّهُ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا' اگر ایسا ہے تو پھر جا زندگی میں تیرے لیے یہ ہونا ہے کہ تو کہے میں اچھوت ہوں اور یہ ایک وعدہ ہے جو کبھی بھی ٹلنے والا نہیں اور دیکھ تیرے معبود کا اب کیا حال ہوتا ہے جس کی پوجا پر تو جم کر بیٹھ رہا تھا ہم اسے جلا

ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾

کر راکھ کردیں گے اور اسے اُٹھا کر سمندر میں بہادیں گے ﴿٩٧﴾

اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾

بلاشبہ معبود تو تمہارا صرف اللہ ہے' اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو ہر چیز پر اپنے علم سے چھایا ہوا ہے ﴿٩٨﴾

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾

اس طرح ہم گزری ہوئی سرگزشتوں میں سے خبریں تجھے سناتے ہیں اور بلاشبہ ہم نے اپنے پاس سے تجھے ایک سرمایہ نصیحت عطا فرمادیا ہے ﴿٩٩﴾

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾

جس کسی نے اس سے (یعنی اللہ رب العزت سے) رُخ پھیرا یقیناً وہ قیامت کے دن ایک بوجھ اُٹھائے گا ﴿١٠٠﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَاۗءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾

اور ہمیشہ اسی حالت میں رہے گا کیا ہی برا بوجھ ہے جو یہ قیامت کے دن اپنے اوپر لادے ہوں گے ﴿١٠١﴾

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۭ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾

وہ دن کہ نرسنگھا پھونکا جائے گا ہم مجرموں کو جمع کریں گے اور ان کی آنکھیں مارے دہشت کے بے نور ہوں گی ﴿١٠٢﴾

يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾

وہ آپس میں چپکے چپکے ایک دوسرے سے پوچھ رہے ہوں گے ہم ہفتہ عشرہ سے زیادہ کیا رہے ہوں گے؟ ﴿١٠٣﴾

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾

یہ جیسی جیسی باتیں کریں گے ہم اس سے بے خبر نہیں' ان میں جو سب سے بہتر اندازہ لگائے گا وہ بول اُٹھے گا نہیں ہم بہت رہے ہوں گے تو بس ایک دن رہے ہوں گے ﴿١٠٤﴾

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾

اور یہ (سوال کرنے والے) پہاڑوں کے بارے میں پوچھتے ہیں' تو کہہ دے میرا پروردگار ان کو اڑا دے گا ﴿١٠٥﴾

فَيَذَرُهَا قَاۗعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾

پھر انہیں ایسا کردے گا جیسے صاف ہموار میدان ہو جائے ﴿١٠٦﴾

لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾

کہیں تم کجی نہ پاؤ اور نہ اُونچ نیچ ﴿١٠٧﴾

يَوْمَىِٕذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾

اس دن سب پکارنے والے کے پیچھے ہولیں گے اور خدائے رحمٰن کے جلال کے آگے سب کی آوازیں خاموش ہو جائیں گی پس اس سناٹے میں کوئی آواز سنائی نہیں دے گی مگر صرف قدموں کی آہٹ ﴿١٠٨﴾

يَوْمَىِٕذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ

وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿۱۰۹﴾

دے اور اس کا زبان کھولنا پسند فرمائے ﴿۱۰۹﴾

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿۱۱۰﴾

جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے گزر چکا' اور انسان اپنے علم سے اس پر چھا نہیں سکتا ﴿۱۱۰﴾

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾

اس ﴿ حَيٌّ وَقَيُّوْم ﴾ کے آگے سب کے سر جھک گئے جس نے ظلم کا بوجھ لاد لیا تھا' وہ نامراد ہوا ﴿۱۱۱﴾

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾

اور جس کے عمل اچھے ہوئے اور وہ مومن بھی ہوا تو اس کے لیے کوئی اندیشہ نہ ہو گا' نہ تو ناانصافی ہو گی نہ حق تلفی! ﴿۱۱۲﴾

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾

اور دیکھو اس طرح یہ بات ہوئی کہ ہم نے اس قرآن کو عربی کی شکل میں اُتارا اور مختلف طریقوں سے اس میں پاداشِ عمل کی خبر دے دی تاکہ لوگ بچیں یا پھر نصیحت پذیری کی روشنی ان میں نمودار ہو جائے ﴿۱۱۳﴾

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۡ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾

پس ہر طرح کی بلندی اللہ ہی کے لیے ہے وہی جہاندار حقیقی ہے اور جب تک قرآنِ کریم کی وحی تجھ پر پوری نہ ہو جائے تو اس میں جلدی نہ کر' تیری پکار یہ ہو کہ اے پروردگار! میرا علم اور زیادہ کر ﴿۱۱۴﴾

وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾

اور ہم نے آدم (علیہ السلام) کو پہلے سے جتا کر عہد لے لیا تھا' پھر وہ بھول گیا اور ہم نے قصد اس میں نہیں پایا ﴿۱۱۵﴾

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾

اور پھر یاد کرو جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم (کی خلافت) کو (قبول کرتے ہوئے) سجدہ کرو تو وہ سب سجدہ ریز ہو گئے مگر ابلیس کہ اُس نے انکار کیا ﴿۱۱۶﴾

فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾

اس پر ہم نے کہا اے آدم! یہ تیرا اور تیری بیوی کا دشمن ہے ایسا نہ ہو کہ یہ تمھیں جنت سے نکال کے رہے اور تم محنت میں پڑ جاؤ ﴿۱۱۷﴾

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾

تمھارے لیے اب ایسی زندگی ہے کہ نہ تو اس میں بھوکے ہو نہ برہنہ ﴿۱۱۸﴾

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾

نہ تمھارے لیے پیاس کی جلن ہے نہ سورج کی تپش ﴿۱۱۹﴾

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾

لیکن پھر شیطان نے آدم کو وسوسہ میں ڈالا اس نے کہا' اے آدم! میں تجھے ہمیشگی کے درخت کا نشان دے دوں اور ایسی بادشاہی کا جو کبھی زائل نہ ہو ﴿۱۲۰﴾

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾

چنانچہ دونوں نے اس درخت کا پھل کھالیا اور دونوں کے ستر ان پر کھل گئے تب ان کی حالت ایسی ہو گئی کہ باغ کے پتے توڑنے لگے اور ان سے اپنا جسم ڈھانکنے لگے' غرضیکہ آدم اپنے رب کے کہنے پر نہ چلا پس وہ بے راہ ہو گیا ﴿۱۲۱﴾

ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾

پھر اسکے پروردگار نے اسکو برگزیدہ کیا' اس پر لوٹ آیا' اس پر راہ کھول دی ﴿۱۲۲﴾

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ

اللہ نے حکم دیا تھا تم سب اکٹھے یہاں سے نکل چلو تم میں سے ہر ایک دوسرے کا دشمن ہو اپھر اگر میری طرف سے تمھارے پاس کوئی پیام ہدایت آیا تو جو کوئی میری ہدایت پر چلے گا وہ نہ تو راہ سے بے راہ ہو گا' نہ دکھ میں پڑے گا ﴿۱۲۳﴾

فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾

جو کوئی میری یاد سے روگرداں ہو گا تو اس کی زندگی ضیق میں گزرے گی اور قیامت کے دن بھی اسے اندھا اٹھاؤں گا ﴿۱۲۴﴾

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾

(قیامت کے روز) وہ کہے گا پروردگار! تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا؟ میں تو اچھا خاصا دیکھنے والا تھا ﴿۱۲۵﴾

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾

ارشاد ہو گا ہاں! اس طرح ہونا تھا' ہماری نشانیاں تیرے سامنے آئیں مگر تو نے انھیں بھلا دیا سو اس طرح آج تو بھلا دیا گیا ہے ﴿۱۲۶﴾

وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ

اور جو کوئی بڑھ نکلتا ہے اور اپنے پروردگار کی نشانیوں پر یقین نہیں کرتا تو اس طرح ہم اسے بدلہ دیتے ہیں اور آخرت کا عذاب تو بہت زیادہ سخت ہے' بہت دیر تک رہنے والا ہے ﴿۱۲۷﴾

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾

اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ

کیا ان لوگوں کو اس بات سے بھی ہدایت نہ ملی کہ ان سے پہلے قوموں کے کتنے ہی دور گزر چکے ہیں جنھیں ہم ہلاک کر چکے؟ یہ ان بستیوں میں چلتے پھرتے ہیں' جو لوگ دانش مند ہیں ان کے لیے اس ایک بات میں کتنی ہی نشانیاں ہیں ﴿۱۲۸﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾

اور اگر ایسا نہ ہوتا کہ پہلے سے تیرے پروردگار نے ایک بات ٹھہرا دی ہوتی تو اس گھڑی ان پر الزام لگ جاتا اور مقررہ وقت نمودار ہو جاتا! ﴿۱۲۹﴾

فَاصْبِرْ عَلٰي مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ

پس ان کی ساری باتوں پر صبر کر اور اپنے پروردگار کی حمد و ثنا (کی پکار) میں لگا

الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿۱۳۰﴾

رہ، سورج نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے، رات کی گھڑیوں میں اور دوپہر کے لگ بھگ بھی ممکن ہے کہ تو بہت جلد خوشنود ہو جائے ﴿۱۳۰﴾

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۚ

اور یہ جو ہم نے مختلف قسم کے لوگوں کو دنیوی زندگی کی آزمائشیں دے رکھی ہیں اور وہ ان سے فائدہ اُٹھا رہے ہیں تو تیری نگاہیں اس پر نہ جمیں، یہ سب کچھ اس لیے ہے کہ ہم نے انھیں آزمائش میں ڈالا ہے اور جو کچھ تیرے

وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾

پروردگار کی بخشی ہوئی روزی ہے وہی بہتر ہے اور باقی رہنے والی ﴿۱۳۱﴾

وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ

اور اپنے گھر والوں کو بھی نماز کا حکم دے اور اس پر مضبوطی کے ساتھ جم جا، ہم تجھ سے روزی کا سوال نہیں رکھتے تو ہم سے سائل ہے، ہم بخشنے والے

وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾

ہیں اور انجام کار تقویٰ ہی کے لیے ہے ﴿۱۳۲﴾

وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

اور ان لوگوں نے کہا کیوں یہ اپنے پروردگار کی کوئی نشانی اپنے ساتھ نہ لایا؟

اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۳۳﴾

لیکن کیا ان تک وہ روشن دلیلیں نہیں پہنچ چکیں جو اگلی کتابوں میں موجود ہیں؟ ﴿۱۳۳﴾

وَلَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿۱۳۴﴾

اور اگر ہم انھیں اس سے پہلے عذاب نازل کر کے ہلاک کر ڈالتے تو یہ ضرور کہتے خدایا اس سے پہلے کہ ہم ظہورِ عذاب سے ذلیل و رسوا ہوں تو نے ایک پیغمبر کیوں نہ بھیج دیا کہ ہم تیری آیتوں پر چلتے اور ہلاک نہ ہوتے؟ ﴿۱۳۴﴾

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿۱۳۵﴾

تو کہہ دے یہاں پر ہر ایک کیلئے انتظار کرنا ہے پس تم بھی انتظار کرو، بہت جلد تمھیں معلوم ہو جائے گا کہ کون سیدھی راہ پر ہے اور کون منزلِ مقصود پر پہنچتا ہے؟ ﴿۱۳۵﴾

ع ۸ ۱۲

---

(11) قرآنِ کریم نے یہ نہیں کہا کہ زکریا علیہ السلام گونگے ہو گئے تھے اور بولنا چاہتے تھے لیکن بول نہیں سکتے تھے۔ یہ سب بعد کی تعبیرات ہیں جو وہمی مفروضے تراشنے والوں نے تراش لی ہیں۔ صاف بات یہ ہے کہ زکریا علیہ السلام کو مشغولِ عبادت رہنے اور دُنیا جہان کی عام باتیں کرنے سے منع کیا گیا تھا اور اس طرح وہ خاموشی کے ساتھ مشغولِ عبادت رہے تھے۔ تفصیل کے لیے "زکریا علیہ السلام کی مختصر سرگزشت" کا مطالعہ کریں جو عُزوۃ الوثقیٰ جلد پنجم سورۃ مریم میں ملے گی۔

(15) یحییٰ علیہ السلام کو عیسیٰ علیہ السلام کی طرح دوسرے انبیاء کرام علیہم السلام کی نسبت چھوٹی عمر میں نبوت پر سرفراز کر دیا گیا اور نبوت کا اعلان ان سے کروا دیا گیا۔ یہ ان کی فضیلت تھی جیسا کہ خود قرآنِ کریم نے وضاحت فرمائی ہے کہ ہم نے بعض رسولوں کو بعض پر فضیلت دی ہے اور اس فضیلت میں صرف عیسیٰ علیہ السلام ان کے شریک تھے اور دونوں نبی ہم عصر بھی تھے لیکن اس کا مطلب یہ بالکل نہیں ہے کہ وہ ابھی دودھ پیتے بچے تھے ہرگز نہیں لاریب وہ بالغ تھے

(۴۹) سورۃ طٰہٰ کی اس آیت سے وہ مکالمہ شروع ہو رہا ہے جو نبوت کے بعد موسیٰ علیہ السلام اور فرعونِ وقت کے مابین ہوا تھا۔ غور کرو کہ سیدنا موسیٰ نے تین چار لفظوں میں جو کچھ کہہ دیا کیا اس سے زیادہ دنیا کی کوئی زبان اللہ رب العزت کے بارے میں کچھ کہہ سکتی ہے؟ فرمایا: "پروردگار وہ ہے جس نے ہر مخلوق کو اس کا وجود بخشا اور پھر اس کی زندگی و بقا کے لیے جن باتوں کی ضرورت تھی ان سب کی راہ انہیں دکھا دی یعنی ایسا وجدان' ایسے حواس' ایسی معنوی قوتیں دے دیں جو ان کی راہنمائی کرتی ہیں۔" فرعون نے جب موسیٰ علیہ السلام کی دعوت کو سنا تو اس میں ایک حساس قسم کا سوال پیدا کر لیا اور اس نے سمجھا کہ اس سوال کے جواب سے حالاتِ وقت کو فوراً بدلا جا سکتا ہے۔ اِس لیے اس نے نہایت چالاکی اور بے باکی سے کہا کہ: "پھر اُن کا کیا حال ہوگا جو گزشتہ زمانوں میں گزر چکے ہیں۔" سیاسی شاطر اس طرح کی چالاکیاں ہمیشہ سے کرتے آئے ہیں اور آج بھی کر رہے ہیں۔

(۵۱) مطلب اس کا یہ تھا کہ اگر پروردگارِ عالم وہی ہے جس کا تم نام لے رہے ہو تو یہ بات پہلوں نے کیوں نہ کہی؟ کیا وہ سب کے سب گمراہی میں مبتلا رہ کر اس دنیا سے رخصت ہوئے؟ اس طرح دراصل اس نے لوگوں کے جذبات کو بھڑکا کر موسیٰ علیہ السلام کے خلاف کرنا چاہا لیکن موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا کہ مجھے کیا معلوم کہ ان کا حال کیا تھا اور انہیں کیا پیش آئے گا؟ اور تمہیں بھی ان کی فکر کیوں ہو؟ ان سب کا علم اللہ تعالیٰ کے نوشتہ میں ہے اور ہر گروہ اور ہر فرد اپنی حالت کے مطابق اپنا نتیجہ پائے گا۔ ہم اپنی فکر کریں۔ گزشتہ لوگوں کی فکر میں کیوں پڑیں؟ ہمارا کیا ہمارے کام آئے گا اور ان کا کیا ان کے کام آئے گا۔ اس مکالمہ پر ذرا غور کرو کہ انبیاء کرام علیہم السلام کا طریق موعظت اور مجادلہ و مناظرہ کا طریقہ کس قدر ہمارے طریقے سے مختلف ہوتا تھا۔

(۱۲۳) زیرِ نظر آیت اور اس سے اگلی آیت ۱۲۴ پر غور کرو کہ یہ آیات بھی مہماتِ معارض میں سے ہیں۔ ان دو آیتوں سے ہم وہ سب کچھ معلوم کر سکتے ہیں جو قرآنِ کریم انسان کی روحانی سعادت و شقاوت کے بارے میں بتلانا چاہتا ہے۔ فرمایا جو شخص ہدایت وحی پر چلے گا وہ نہ تو کامیابی کی راہ سے بے راہ ہوگا اور نہ دُکھی۔ پس معلوم ہوا کہ یہ ہدایت اس لیے ہے کہ انسان کو بے راہی اور اُس کے لازمی نتیجہ سے محفوظ کر دے۔ اب غور کرو کہ انسان کی ساری محرومیوں کی تصویر کس طرح صرف دو لفظوں کے اندر کھینچ دی ہے۔ ضلالت اور شقاوت میں انسان کو جتنی ٹھوکریں بھی لگتی ہیں بے راہ ہو جانے سے لگتی ہیں۔ ہر گوشہ میں کامیابی و سعادت کی ایک مقرر راہ ہے جونہی اس سے قدم بے راہ ہوئے بس شقاوت میں گر گئے۔

پھر فرمایا جس نے بھی ہمارے ذکر سے اعراض کیا تو اُسے دو حالتیں پیش آئیں گی۔ دنیا میں اس کی زندگی ضیق میں پڑ جائے گی یعنی وہ بظاہر کتنا ہی نہال ہو جائے لیکن دل کی طمانیت اور روح کا انبساط اُسے کبھی نہیں ملے گا اور آخرت میں وہ بینائی سے محروم ہو جائے گا۔ سب انسانوں کی نگاہیں روشن ہوں گی اور اس کی اندھی۔ وہ جمالِ الٰہی کا نظارہ کریں گے اور اُس کے آگے پردہ پڑا ہوگا۔ ﴿ كلا انهم عن ربهم يومئذ لمحجوبون ﴾ (۸۳ : ۱۵)

وہ اندھا کیوں ہو جائے گا؟ اس لیے کہ آخرت کی زندگی دنیوی زندگی کا نتیجہ ہے۔ اس نے دنیا میں قدرت کی نشانیوں سے آنکھیں بند کر لی تھیں اس لیے آخرت میں بھی اس کی آنکھیں بند ہی رہیں گی۔ ﴿ من كانَ فى هذهٖ اعمٰى فهو فى الاخرة اعمٰى واضل سبيلا ۝ ﴾ (۱۷ : ۷۲) اس سے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ قرآنِ کریم کے نزدیک ثوابِ آخرت کی حقیقت یہ ہے کہ نگاہیں جمالِ الٰہی سے شاد کام ہوں گی اور عذاب کی یہ ہے کہ اندھی ہو کر محجوب ہو جائیں گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱۷ (پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝

وقت قریب آلگا ہے کہ لوگوں سے حساب لیا جائے' اس پر بھی ان کا یہ حال ہے کہ رخ پھیرے' غفلت میں پڑے چلے جا رہے ہیں!۝

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝

ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نصیحت کی باتیں پیہم آتی رہیں مگر کبھی ایسا نہ ہوا کہ انھوں نے جی لگا کر سنا' وہ سنتے ہیں مگر اس طرح کہ وہ کھیل کود میں لگے ہوئے ہیں۝

لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝

ان کے دل یک قلم غافل ہیں اور ظلم کرنے والوں نے چپکے چپکے سرگوشیاں کیں' یہ ہماری ہی طرح کا ایک آدمی ہے؟ پھر کیا تم جان بوجھ کر ایسی جگہ آتے ہو جہاں جادو کے سوا اور کچھ نہیں؟ اور تم اچھی طرح دیکھتے بھی ہو۝

قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

فرمایا آسمان و زمین میں جو بات بھی کہی جاتی ہے میرے پروردگار کو سب معلوم ہے وہ سننے والا جاننے والا ہے۝

بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝

بلکہ انھوں نے کہا' یہ محض خواب و خیال کی باتیں ہیں بلکہ من گھڑت دعویٰ ہے' نہیں بلکہ یہ شاعر ہے اگر ایسا نہیں ہے تو کوئی نشانی ہمیں لا دکھائے جس طرح اگلے وقتوں کے لوگ نشانیوں کے ساتھ بھیجے جا چکے ہیں۝

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝

لیکن ان سے پہلے جن جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا' ان میں سے تو کوئی بھی ایمان نہیں لایا تھا' پھر کیا یہ لوگ ایمان لے آئیں گے؟۝

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

اور ہم نے تجھ سے پہلے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اس طرح کہ آدمی تھے ان پر ہماری وحی اترتی تھی' اگر تمھیں یہ بات معلوم نہیں تو ان لوگوں سے پوچھ لو جو اہل کتاب ہیں۝

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝

اور ہم نے ان پیغمبروں کو کبھی ایسے جسم کا نہیں بنایا کہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ ہی وہ ہمیشہ زندہ رہنے والے تھے۝

ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝

پھر جس بات کا وعدہ کیا تھا وہ انھیں سچا کر دکھایا' ہم نے انھیں اور جس کسی کو چاہا نجات دے دی اور حد سے نکل چلنے والوں کو ہلاک کر ڈالا۝

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝١٠

ہم نے تمہارے لیے ایک کتاب نازل کردی ہے اس میں تمہارے لیے موعظت ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟ ۝١٠

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا
بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝١١

اور کتنی ہی بستیاں جو ظلم و شرارت میں غرق تھیں ہم نے پامال کرڈالیں اور ان کے بعد دوسرے گروہوں کو اُٹھا کھڑا کیا ۝١١

فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا
يَرْكُضُوْنَ ۝١٢

جب ہمارا عذاب انھوں نے محسوس کیا تو وہ اچانک بستیوں سے بھاگے جا رہے تھے ۝١٢

لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ
وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ۝١٣

اب بھاگتے کہاں ہو؟ اپنی اس عیش و عشرت میں لوٹو اور انھی مکانوں میں شاید تم سے کچھ دریافت کیا جائے ۝١٣

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝١٤

بستیوں کے باشندوں نے پکارا! افسوس ہم پر بلاشبہ ہم ظلم کرنے والے تھے ۝١٤

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا
خٰمِدِيْنَ ۝١٥

تو وہ برابر یہی پکارا کیے یہاں تک کہ ہم نے انھیں کردیا کٹے ہوئے کھیت کی طرح، بجھے ہوئے انگاروں کی طرح ۝١٥

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
لٰعِبِيْنَ ۝١٦

اور ہم نے آسمان و زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کچھ کھیل تماشہ کرتے ہوئے نہیں بنایا ہے ۝١٦

لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ
اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝١٧

اگر ہمیں کھیل تماشہ بنانا منظور ہوتا تو ہم خود اپنی جانب سے ایسا ہی کارخانہ بناتے، مگر ہم ایسا کرنے والے نہ تھے ۝١٧

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ
فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا
تَصِفُوْنَ ۝١٨

بلکہ (اس جگہ حقیقت حال ہی دوسری ہے کہ) ہم حق سے باطل پر چوٹ لگاتے ہیں تو وہ باطل کا سر کچل ڈالتا ہے اور اچانک اسے فنا کردیتا ہے، افسوس تم پر تم کیسی کیسی باتیں بیان کرتے ہو ۝١٨

وَلَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا
يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝١٩

آسمانوں میں جو کوئی ہے اور زمین میں جو کوئی ہے سب اس کے لیے ہے، جو اس کے حضور ہیں وہ کبھی گھمنڈ میں آکر اس کی بندگی سے سرتابی نہیں کرتے، نہ کبھی تھکتے ہیں ۝١٩

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ۝٢٠

وہ رات دن اسکی پاکیزگی کے ترانوں کے تسبیح خواں ہیں، وہ کبھی تھمتے نہیں ۝٢٠

اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ
يُنْشِرُوْنَ ۝٢١

(ذرا غور کرو کہ) کیا ان لوگوں نے زمین سے ایسے معبود بنالیے ہیں جو مُردوں کو زندہ کردیتے ہیں؟ ۝٢١

لَوْكَانَ فِيهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٢٢﴾

اگر آسمان و زمین میں اللہ کے سوا کوئی اور معبود بھی ہوتا تو یقیناً وہ بگڑ کے برباد ہو جاتے پس اللہ کے لیے کہ وہ تخت کا مالک ہے پاکیزگی ہو' ان ساری باتوں سے پاکیزگی جو یہ اس کی نسبت بیان کرتے ہیں ﴿٢٢﴾

لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿٢٣﴾

وہ جو کچھ بھی کرے اس سے کوئی پوچھنے والا نہیں اور سب سے باز پرس ہونی ہے ﴿٢٣﴾

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٤﴾

پھر کیا ان لوگوں نے اس کے سوا دوسرے معبود پکڑ رکھے ہیں؟ تو ان سے کہہ دے بتلاؤ تمھاری دلیل کیا ہے؟ یہ ہے وہ کلام جو میرے ساتھیوں کے ہاتھ میں ہے اور جو مجھ سے پہلوں کے لیے اتر چکا ہے' اکثروں کو حقیقت کا پتہ ہی نہیں وہ رخ پھیرے ہوئے ہیں ﴿٢٤﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾

اور ہم نے تجھ سے پہلے کوئی پیغمبر ایسا نہیں بھیجا جس پر اس بات کی وحی نہ بھیجی ہو کہ کوئی معبود نہیں ہے مگر صرف میری ذات (ذاتِ خداوندی) پس چاہیے کہ میری بندگی کرو ﴿٢٥﴾

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٢٦﴾

اور انھوں نے کہا خدائے رحمٰن نے اپنے لیے اولاد بنائی ہے پاکیزگی ہو اس کے لیے بلکہ وہ تو اس کے معزز بندے ہیں ﴿٢٦﴾

لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾

وہ اس (یعنی اللہ تعالیٰ) کے آگے بڑھ کر بات نہیں کر سکتے' وہ اس کے حکم پر سرتاسر کاربند رہتے ہیں ﴿٢٧﴾

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿٢٨﴾

جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ پیچھے ہے سب اللہ جانتا ہے' ان کی مجال نہیں کہ کسی کو اپنی سفارش سے بخشوالیں مگر ہاں جس کسی کی بخشش اللہ پسند فرمائے اور وہ تو اس کی ہیبت سے خود ہی ڈرتے رہتے ہیں ﴿٢٨﴾

وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّىْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾

اور ان میں سے اگر کوئی (ایسی جرات کر بیٹھے اور) کہے اللہ کے سوا میں معبود ہوں تو اس کی پاداش میں ہم اسے جہنم کی سزا دیں' ہم اس طرح ظلم کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ﴿٢٩﴾

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ

جو لوگ منکر ہیں کیا انھوں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ آسمان اور زمین دونوں (اپنی ابتدائی خلقت میں) ایک دوسرے سے ملے ہوئے تھے پھر ہم نے

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۳۰

انھیں الگ الگ کیا اور پانی سے تمام جاندار چیزیں پیدا کر دیں؟ پھر کیا یہ یقین نہیں رکھتے؟ ۝۳۰

وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝۳۱

اور ہم نے زمین میں جمے ہوئے پہاڑ بنا دیئے کہ ایک طرف کو ان (مخلوقات) کے ساتھ جھک نہ پڑے اور ہم نے ان میں ایسے درے بنا دیئے کہ راستوں کا کام دیتے ہیں تاکہ لوگ اپنی منزل مقصود پا لیں ۝۳۱

وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ وَهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ۝۳۲

اور ہم نے آسمان کو ایک چھت کی طرح بنایا محفوظ! مگر یہ لوگ اس کی نشانیوں سے رُخ پھیرے ہوئے ہیں ۝۳۲

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝۳۳

اور وہی ہے جس نے رات اور دن کا اختلاف پیدا کیا اور سورج اور چاند بنائے' یہ تمام اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں ۝۳۳

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۭ اَفَاْىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۝۳۴

اور ہم نے تجھ سے پہلے کسی آدمی کو ہمیشگی نہیں دی پھر اگر تجھے مرنا ہے تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہنے والے ہیں؟ ۝۳۴

كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۭ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝۳۵

ہر جان کیلئے موت کا مزہ چکھنا ہے اور ہم تمھیں اچھی بری حالتوں کی آزمائش میں ڈالتے ہیں تاکہ تمھارے لیے آزمائش ہوں اور پھر تم سب کو ہماری طرف لوٹنا ہے ۝۳۵

وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۝

اور جب تجھے وہ لوگ دیکھتے ہیں جنھوں نے انکارِ حق کی راہ اختیار کی ہے تو انھیں اور تو کچھ سوجھتا ہی نہیں بس تجھے اپنی ہنسی ٹھٹھے کی بات بنا لیتے ہیں' کیا

اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۳۶

یہی وہ آدمی ہے جو ہمارے معبودوں کا ذکر کرتا ہے؟ اور ان کا حال یہ ہے کہ خدائے رحمٰن کے ذکر سے یک قلم منکر ہیں ۝۳۶

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۭ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝۳۷

آدمی کی سرشت ہی میں جلد بازی ہے' اچھا عنقریب تمھیں اپنی نشانیاں دکھا دیں گے' اتنی جلدی نہ کرو ۝۳۷

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۳۸

اور (وہ مستقبل کا انتظار کرنا نہیں چاہتے) کہتے ہیں' اگر تم سچے ہو تو بتلاؤ یہ وعدہ کب ظہور میں آئے گا؟ ۝۳۸

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ

اگر یہ منکر اس گھڑی کا حال معلوم کر لیں جب آتش (عذاب بھڑکے گی اور اس) کے شعلے نہ تو اپنے آگے سے ہٹا سکیں گے نہ پیچھے سے اور نہ کہیں سے

يُنْصَرُوْنَ ﴿٣٩﴾

مدد پائیں گے ۞

بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

بلکہ وہ گھڑی تو ان پر اچانک آموجود ہوگی اور انھیں مبہوت کر دے گی پھر نہ تو

رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٤٠﴾

اس وقت کو پھرا سکیں گے اور نہ ہی مہلت پائیں گے ۞

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

اور یہ واقعہ ہے کہ تجھ سے پہلے بھی پیغمبروں کی ہنسی اڑائی جا چکی ہے لیکن

فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

اس کا نتیجہ یہی نکلا ہے کہ جس بات کی ہنسی اڑاتے تھے وہی بات ان پر چھا گئی

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤١﴾ ع

(اور وہ دیکھتے کے دیکھتے رہ گئے) ۞

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ

ان سے پوچھ' رات کا وقت ہو یا دن کا مگر کون ہے جو خدائے رحمٰن سے

مِنَ الرَّحْمٰنِ ۭ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ

تمھاری نگہبانی کر سکتا ہے' مگر وہ تو اپنے پروردگار کی یاد سے بالکل رخ

مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٢﴾

پھیرے ہوئے ہیں ۞

اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ۭ

پھر کیا ان لوگوں کے لیے معبود ہیں جو ہم سے انھیں بچا سکتے ہیں؟ (حالانکہ یہ

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا

ممکن ہی نہیں ہے) وہ خود اپنی مدد تو کر نہیں سکتے اور نہ ہماری ہی طرف سے

يُصْحَبُوْنَ ﴿٤٣﴾

حفاظت پا سکتے ہیں ۞

بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَاۗءِ وَاٰبَاۗءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ

ہم نے انھیں اور انکے باپ دادوں کو بہرہ ور ہونے کے موقعے دیئے یہاں

الْعُمُرُ ۭ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا

تک کہ ان کی بڑی بڑی عمریں گزر گئیں مگر کیا یہ لوگ نہیں دیکھ رہے کہ ہم

مِنْ اَطْرَافِهَا ۭ

زمین کو چاروں طرف سے ان پر تنگ کرتے ہوئے چلے آ رہے ہیں؟ پھر کیا وہ

اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾

غالب ہو رہے ہیں؟ ۞

قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۚ

اے پیغمبر اسلام! تو کہہ دے میری پکار اس کے سوا کچھ نہیں کہ اللہ کی وحی

وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاۗءَ اِذَا مَا

سے علم پا کر تمھیں متنبہ کر رہا ہوں اور جو بہرے ہیں انھیں کتنا ہی خبردار کیا

يُنْذَرُوْنَ ﴿٤٥﴾

جائے کبھی سننے والے نہیں ۞

وَلَىِٕنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ

اور اگر ان پر تیرے پروردگار کے عذاب کی ایک چھینٹ بھی پڑ جائے تو بے

يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٤٦﴾

اختیار پکار اٹھیں ہائے افسوس! بلاشبہ ہم ہی ظلم کرنے والے تھے ۞

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا

اور ہم قیامت کے دن انصاف کے ترازو کھڑے کریں گے پس کسی جان کے

تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـــًٔا ۭ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ

ساتھ ذرا بھی ناانصافی نہ ہوگی' اگر رائی کے برابر بھی کسی کا عمل ہوگا تو ہم

حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ۭ وَكَفٰى بِنَا

لَحٰسِبِيْنَ ۝۴۷

بعد کیا باقی رہا؟ ۝۴۷

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۴۸

اور ہم نے موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کو فرقان اور روشنی اور متقیوں کے لیے نصیحت دی تھی ۝۴۸

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ۝۴۹

ان متقیوں کے لیے جو اپنے پروردگار کی ہستی سے بغیر اسے دیکھے ہوئے ڈرتے رہتے ہیں اور آنے والی گھڑی کے تصور سے بھی لرزاں رہتے ہیں! ۝۴۹

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ۭ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝۵۰

اور یہ بھی نصیحت ہے' برکت والی' ہم نے اسے نازل کیا پھر کیا تمھیں اس سے انکار ہے؟ ۝۵۰

ع ۳

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ۝۵۱

اور اس سے پہلے ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اس کے درجہ کے مطابق سمجھ بوجھ عطا فرمائی تھی اور ہم اس کی حالت سے بے خبر نہ تھے ۝۵۱

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ۝۵۲

جب اس نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا تھا یہ کیا مورتیاں ہیں جن کی پوجا پر تم جم کر بیٹھ گئے ہو؟ ۝۵۲

قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ۝۵۳

تو انھوں نے جواب دیا تھا کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو دیکھا وہ انھی کی پوجا کرتے تھے ۝۵۳

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۵۴

ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا یقین کرو تم خود بھی اور تمھارے باپ دادا بھی صریح گمراہی میں پڑے ہو ۝۵۴

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ۝۵۵

اس پر انھوں نے کہا تو ہم سے سچ مچ کہہ رہا ہے یا مزاح کر رہا ہے؟ ۝۵۵

قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۡ وَاَنَا عَلٰي ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝۵۶

ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا' نہیں میں کہتا ہوں آسمان اور زمین کا پروردگار جس نے ان سب کو پیدا کیا وہی تمھارا بھی پروردگار ہے' میں اس حقیقت پر تمھارے آگے گواہ ہوں؟ ۝۵۶

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝۵۷

اور بخدا میں ضرور تمھارے ان بتوں کے ساتھ ایک چال چلوں گا جب تم سب پیٹھ پھیر کر چل دو گے ۝۵۷

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۝۵۸

چنانچہ جب اس نے بتوں کو توڑ کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا' صرف ایک بت جو ان میں بڑا سمجھا جاتا تھا چھوڑ دیا کہ شاید وہ اس کی طرف رجوع کریں ۝۵۸

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ

انھوں نے کہا ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ حرکت کس نے کی؟ جس کسی

الظّٰلِمِيْنَ ۝۵۹

نے کی ہو وہ بڑا ہی ظالم ہے ۝۵۹

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ۝۶۰

بعض آدمیوں نے کہا ہم نے ایک نوجوان کو ان کے بارے میں کچھ کہتے سنا تھا' اسے ابراہیم (علیہ السلام) کہہ کر پکارتے ہیں ۝۶۰

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ۝۶۱

لوگوں نے کہا' اسے (یعنی ابراہیم علیہ السلام کو) یہاں تمام لوگوں کے سامنے بلا لاؤ تاکہ سب گواہ رہیں ۝۶۱

قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝۶۲

ان لوگوں نے کہا' اے ابراہیم (علیہ السلام) کیا تُو نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ حرکت کی؟ ۝۶۲

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ۝۶۳

اُس نے کہا بلکہ اس بُت نے کی' جو ان میں سب سے بڑا ہے اگر بُت بول سکتے ہیں تو خود ان سے دریافت کر لو ۝۶۳

فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۶۴

تب وہ آپس میں ایک دوسرے سے باتیں کرنے لگے' انھوں نے کہا اس میں شک نہیں ناانصافی کی بات تو تم سے ہو گئی ۝۶۴

ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ۝۶۵

پھر وہ اس حال میں پڑ گئے کہ سر جھکے ہوئے تھے' انھوں نے کہا تو اچھی طرح جانتا ہے یہ بُت بات نہیں کرتے ۝۶۵

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ۝۶۶

ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا پھر تمھیں کیا ہو گیا ہے کہ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو تمھیں نہ تو کسی طرح کا نفع پہنچائیں نہ نقصان؟ ۝۶۶

اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۶۷

تمھاری حالت کتنی قابل افسوس ہے اور ان کی بھی جنھیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو کیا تم عقل سے بالکل کورے ہو گئے؟ ۝۶۷

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝۶۸

انھوں نے کہا اگر ہم میں کچھ بھی ہمت ہے تو آؤ اس آدمی کو آگ میں جلا دیں اور اپنے معبودوں کا بول بالا کریں ۝۶۸

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝۶۹

ہمارا حکم ہوا اے آگ ٹھنڈی ہو جا اور ابراہیمؑ کے لیے سلامتی ہی سلامتی ۝۶۹

وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ۝۷۰

اور انھوں نے چاہا تھا کہ ابراہیم (علیہ السلام) کے ساتھ ایک چال چلیں لیکن ہم نے انھیں نامراد کر دیا ۝۷۰

وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ۝۷۱

ہم نے اسے اور لوط (علیہ السلام) کو نجات دلا کر ایک ایسے ملک میں پہنچا دیا جسے قوموں کے لیے بابرکت ملک بنایا ہے ۝۷۱

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ۝۷۲

اور پھر ہم نے اسے اسحٰق (علیہ السلام) عطا فرمایا اور مزید برآں یعقوب ؑ ان سب کو ہم نے نیک کردار بنایا تھا ۝۷۲

وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاۗءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ۝۷۳

ہم نے انھیں پیشوائی دی تھی ہمارے حکم کے مطابق وہ راہ دکھاتے تھے ہم نے ان پر وحی بھیجی کہ ہر طرح کی بھلائی کے کام انجام دیں نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں وہ ہماری بندگی میں لگے رہتے تھے ۝۷۳

وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰۗىِٕثَ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ۝۷۴

اور لوط (علیہ السلام) کو بھی ہم نے حکم و علم عطا فرمایا ہم نے اس بستی سے اسے نجات دی جس کے باشندے بڑے ہی گندے کام کیا کرتے تھے اور کچھ شک نہیں کہ وہ بڑے ہی بدراہ حد سے گزرے ہوئے لوگ تھے ۝۷۴

وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۷۵

اور ہم نے اس کو اپنی رحمت میں لے لیا یقیناً وہ نیک کردار انسانوں میں سے تھا ۝۷۵

وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝۷۶

اور نوح کا معاملہ جو ان سے پیشتر کا ہے جب اس نے ہمیں پکارا تھا تو ہم نے اس کی پکار سن لی اسے اور اس کے اہل کو ایک بڑی ہی سختی سے نجات دی ۝۷۶

وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۷۷

نیز ان لوگوں کے مقابلہ میں جو ہماری نشانیاں جھٹلاتے تھے ان کی مدد کی وہ بڑے ہی بدراہ لوگ تھے پس ہم نے ان سب کو غرق کر دیا ۝۷۷

وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۝۷۸

اور داؤد اور سلیمان (علیہما السلام) (کا معاملہ یاد کرو) جب وہ (اس) کھیت میں کہ لوگوں کی بکریاں اس میں چر گئی تھیں فیصلہ کرتے تھے اور ہم ان کی حکم فرمائی دیکھ رہے تھے ۝۷۸

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۡ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝۷۹

پس ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کو اس بات کی پوری سمجھ دے دی اور ہم نے حکم دینے کا منصب اور علم ہر ایک کو عطا فرمایا تھا نیز ہم نے پہاڑوں کو داؤد ؑ کے لیے مسخر کر دیا تھا وہ اللہ کی پاکیزگی کی صدائیں بلند کرتے تھے اور اسی طرح پرندوں کو بھی اور ہم (ایسا ہی) کرنے والے تھے ۝۷۹

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ۝۸۰

اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو تمھارے لیے زرہیں بنانا سکھا دیا کہ تمھیں ایک دوسرے کی جنگ سے بچائیں پھر کیا تم شکر گزار ہو؟ ۝۸۰

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ

اور ہم نے تند ہواؤں کو بھی سلیمان ؑ کے لیے مسخر کر دیا تھا کہ اس کے حکم پر

إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا ۚ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ ﴿٧١﴾

چلتی تھیں اور اس سرزمین کے رُخ پر جس میں ہم نے بڑی ہی برکت رکھ دی ہے اور ہم ساری باتوں کی آگاہی رکھتے ہیں ﴿٧١﴾

وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَن يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ ﴿٧٢﴾

اور شیطانوں (قوی ہیکل لوگوں) میں سے ایسے شیطان جو اس کے لیے غوطہ لگاتے اور اس کے علاوہ اور بھی طرح طرح کے کام کرتے اور ہم انھیں اپنی پاسبانی میں لیے ہوئے تھے ﴿٧٢﴾

وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿٨٣﴾

اور ایوبؑ جب اس نے اپنے پروردگار کو پکارا تھا کہ میں دکھ میں پڑ گیا ہوں اور خدایا تجھ سے بڑھ کر رحم کرنے والا کوئی نہیں ﴿٨٣﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِن ضُرٍّ ۖ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا وَذِكْرَىٰ لِلْعَابِدِينَ ﴿٨٤﴾

پس ہم نے اس کی پکار سُن لی اور جس دکھ میں پڑ گیا تھا وہ دور کر دیا' ہم نے اس کا گھرانا (پھر سے) بسا دیا اور اس کے ساتھ ویسے ہی اور بھی دیئے' یہ ہماری طرف سے اس کے لیے رحمت تھی اور یہ (قرآن) نصیحت ہے ان کے لیے جو اللہ کی بندگی کرنے والے ہیں ﴿٨٤﴾

وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ﴿٨٥﴾

اور (اِس طرح) اسمٰعیل' ادریس اور ذوالکفل (علیہم السلام) سب (راہِ حق میں) صبر کرنے والے تھے ﴿٨٥﴾

وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُم مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٦﴾

ہم نے انھیں اپنی رحمت کے سایہ میں لے لیا یقیناً وہ (سب ہمارے) نیک بندوں میں سے تھے ﴿٨٦﴾

وَذَا النُّونِ إِذ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَن لَّن نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَن لَّا إِلَٰهَ إِلَّا أَنتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾

اور (اسی طرح) ذوالنون (کا معاملہ یاد کرو) جب وہ خشم ناک ہو کر چلا گیا پھر اس نے خیال کیا کہ ہم اسے تنگی میں نہ ڈالیں گے پھر اندھیروں میں اس نے پکارا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' تیرے لیے پاکیزگی ہے حقیقت یہ ہے کہ میں نے ظلم کیا ہے (یہ اُس کی کشی میں کی گئی تقریر کا ماحصل ہے) ﴿٨٧﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذَٰلِكَ نُنجِي الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾

تب ہم نے اس کی پکار سُن لی اور غمگینی سے اس کو نجات دی' ہم اس طرح ایمان والوں کو نجات دیا کرتے ہیں ﴿٨٨﴾

وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ﴿٨٩﴾

اور زکریا (علیہ السلام) جب اس نے اپنے پروردگار کو پکارا تھا' خدایا مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو ہی بہتر وارث ہے ﴿٨٩﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَا

لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِی
الْخَيْرٰتِ وَ يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ
وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ۝۹۰

بیوی کو اس کے لیے تندرست کر دیا (تاکہ بیٹے کو جنم دے) یہ تمام لوگ نیکی کی راہوں میں سرگرم تھے امید لگائے ہوئے اور ڈرتے ہوئے، ہم سے دعائیں مانگتے تھے اور ہمارے آگے عجز و نیاز سے جھکے ہوئے تھے ۝

وَالَّتِیْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا
فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَ جَعَلْنٰهَا وَابْنَهَاۤ اٰيَةً
لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۹۱

اور اس عورت کا معاملہ جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی یعنی نکاح کیا پس ہم نے اپنی روح اس میں پھونک دی اور اس کو اور اس کے بیٹے کو تمام دنیا کیلئے ایک نشانی بنا دیا ۝

اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ
فَاعْبُدُوْنِ ۝۹۲

یہ تم سب کی اُمت ایک ہی اُمت ہے اور میں ہی تم سب کا پروردگار ہوں، پس چاہیے کہ میری بندگی کرو ۝

وَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَيْنَا
رٰجِعُوْنَ ۝۹۳

مگر لوگوں نے آپس میں اختلاف کر کے اپنے دین کے ٹکڑے کر ڈالے، سب کو ہماری طرف لوٹنا ہے ۝

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا
كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ۝۹۴

پس جس کسی نے نیک کام کیے اور وہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے تو اس کی کوشش اکارت جانے والی نہیں ہم اس کی نیکیاں لکھ لینے والے ہیں ۝

وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَاۤ اَنَّهُمْ لَا
يَرْجِعُوْنَ ۝۹۵

اور جس آبادی کو ہم نے (ایک بار) ہلاک کر دیا تو اس کے لیے ممکن نہیں کہ اس کے لوگ کبھی لوٹنے والے ہوں ۝

حَتّٰۤى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ
حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ۝۹۶

جب وہ وقت آجائے گا کہ یاجوج اور ماجوج کی راہ کھل جائے گی تمام بلندیوں سے وہ دوڑتے ہوئے اُتر آئیں گے ۝

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِیَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ
يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِیْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا
ظٰلِمِيْنَ ۝۹۷

اور سچے وعدہ کی گھڑی قریب آجائے گی تو اس وقت اچانک ایسا ہو گا کہ لوگوں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی ان لوگوں کی آنکھیں جنھوں نے انکار کیا تھا، افسوس ہم پر! ہم اس سے غفلت میں رہے بلکہ ہم ظلم و شرارت میں سرشار تھے! ۝

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ
جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ۝۹۸

بلاشبہ تم اور وہ جن کی اللہ کو چھوڑ کر پوجا کرتے ہو دوزخ کا ایندھن ہیں، تم سب وہاں پہنچنے والے ہو ۝

لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ۝۹۹

اگر یہ ہستیاں معبود ہوتیں تو کبھی دوزخ میں نہ پہنچتیں حالانکہ سب اس میں ہمیشہ کے لیے رہنے والے ہیں ۝

لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾
ان کے لیے دوزخ میں چیخیں ہوں گی اور وہ نہیں سنیں گے ﴿١٠٠﴾

إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿١٠١﴾
مگر جن لوگوں کے لیے ہم نے پہلے سے بھلائی کا حکم دے دیا تو وہ یقیناً دوزخ سے دور کر دیئے گئے ﴿١٠١﴾

لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنْفُسُهُمْ خَالِدُونَ ﴿١٠٢﴾
وہاں کی بھنک بھی ان کے کانوں میں نہیں پڑے گی اور وہ اپنی پسند اور خواہش کی تمام نعمتوں میں ہمیشہ کے لیے مگن رہیں گے ﴿١٠٢﴾

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿١٠٣﴾
انھیں (قیامت کے روز) بڑی سے بڑی ہولناکی بھی ہراساں نہ کرے گی فرشتے آگے بڑھ کر ان کی ملاقات کریں گے (اور کہیں گے) یہ ہے وہ تمھارا دن جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا ﴿١٠٣﴾

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۚ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ ۚ وَعْدًا عَلَيْنَا ۚ إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ﴿١٠٤﴾
وہ دن، جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ دیں گے جیسے بہی کھاتوں کے طومار لپیٹ لیے جاتے ہیں، ہم نے جس طرح پیدائش شروع کی تھی اسی طرح اسے دہرائیں گے، اس وعدہ کا پورا کرنا ہم پر ہے اور ہم پورا کر کے رہیں گے ﴿١٠٤﴾

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ﴿١٠٥﴾
اور ہم نے زبور میں تذکیر و نصیحت کے بعد یہ بات لکھ دی تھی کہ زمین کی وراثت انھی بندوں کے حصے میں آئے گی جو نیک ہوں گے ﴿١٠٥﴾

إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا لِقَوْمٍ عَابِدِينَ ﴿١٠٦﴾
اس بات میں ان لوگوں کے لیے جو عبادت گزار ہیں ایک بڑا ہی پیام ہے ﴿١٠٦﴾

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿١٠٧﴾
اور ہم نے تجھے نہیں بھیجا مگر اس لیے کہ تمام دنیا کے لیے رحمت کا ظہور ہو ﴿١٠٧﴾

قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿١٠٨﴾
تو کہہ دے مجھ پر جو کچھ وحی کیا گیا ہے وہ تو صرف یہ ہے کہ تمھارا معبود ایک ہی تنہا معبود ہے پس بتلاؤ تم اس کے آگے سر جھکاتے ہو یا نہیں؟ ﴿١٠٨﴾

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنْتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۖ وَإِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌ مَا تُوعَدُونَ ﴿١٠٩﴾
پھر اگر وہ روگردانی کریں تو کہہ دے میں نے تمھیں یکساں طور پر خبردار کر دیا ہے، میں نہیں جانتا کہ جس بات کا وعدہ کیا گیا ہے اس کا وقت قریب آ لگا ہے یا ابھی دور ہے ﴿١٠٩﴾

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ﴿١١٠﴾
اللہ کے علم سے کوئی بات پوشیدہ نہیں جو کچھ پکار کے کہا جاتا ہے وہ بھی اور جو کچھ تم (دلوں میں) چھپائے ہوئے ہو وہ بھی ﴿١١٠﴾

وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَكُمْ
اور مجھے کیا معلوم ہو سکتا ہے کہ اس (تاخیر) میں تمھارے لیے آزمائش رکھ

وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۱۱﴾

دی گئی ہو اور مقررہ وقت تک زندگی کا لطف اُٹھالو ﴿۱۱۱﴾

قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

خدایا! اب سچائی کے ساتھ فیصلہ کردے اور ہمارا پروردگار تو ﴿الرَّحْمٰن﴾ ہے اس سے مدد مانگی گئی ہے جیسی کچھ باتیں تم بنا رہے ہو ﴿۱۱۲﴾

ع ۷

(۲۲) سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۳)

اٰیاتُها ۷۸ — رُکُوْعاتُها ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿۱﴾

اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو' یقین کرو کہ آنے والی گھڑی کا زلزلہ بڑا ہی سخت واقع ہوگا ﴿۱﴾

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿۲﴾

جس دن وہ تمہارے سامنے آموجود ہوگی اس دن دودھ پلانے والی مائیں اپنا دودھ پیتا بچہ بھول جائیں گی' حاملہ عورتیں اپنا حمل گرادیں گی' لوگوں کو تم اس حال میں دیکھو گے کہ بالکل متوالے ہو گئے ہیں حالانکہ وہ متوالے نہیں ہوئے مگر اللہ کے عذاب کی ہولناکی بڑی ہی ہولناک ہے ﴿۲﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ﴿۳﴾

اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور ان کے پاس کوئی علم نہیں وہ ہر سرکش شیطان کے پیچھے ہو لیتے ہیں ﴿۳﴾

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۴﴾

یہ بات لکھ دی گئی ہے کہ جو کوئی اس کا رفیق ہوا وہ ضرور اسے گمراہی میں ڈالے گا اور عذابِ جہنم تک پہنچا کر رہے گا ﴿۴﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَنُقِرُّ فِى الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا

لوگو! اگر تمہیں اس بارے میں شک ہے کہ آدمی دوبارہ جی اُٹھے گا تو ہم نے مٹی سے تمہیں پیدا کیا پھر اس طرح کہ پہلے "نطفہ" ہوتا ہے پھر "علقہ" بنتا ہے پھر متشکل اور غیر متشکل گوشت کا ایک لوتھڑا اور یہ اس لیے ہوتا ہے کہ ہم تم پر واضح کردیں' پھر دیکھو جس "نطفہ" کو ہم چاہتے ہیں اسے عورت کے رحم میں ایک مقررہ مدت تک ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر طفولیت کی حالت میں تمہیں باہر نکالتے ہیں پھر تم پر ایسی حالتیں طاری کرتے ہیں کہ جوانی کی عمر کو پہنچ جاتے ہو پھر تم میں کوئی ایسا ہوتا ہے جو مرجاتا ہے کوئی ایسا ہوتا ہے جو عمر کی نکمی حالت کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے کہ سمجھ بوجھ کا درجہ پاکر پھر ناسمجھی کی حالت میں پڑ جائے اور تم دیکھتے ہو کہ زمین سوکھی پڑی ہے پھر جب ہم اس پر

الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝

پانی برسادیتے ہیں تو اچانک لہلہانے اور اُبھرنے لگتی ہیں ہر قسم کی روئیدگیوں میں سے حسن وخوبی کا منظر اُگ آتا ہے ۝

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ کی ہستی ایک حقیقت ہے اور وہ بلاشبہ مُردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر بات پر قادر ہے ۝

وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝

مقررہ گھڑی آنے والی ہے اس میں کسی طرح کا شبہ نہیں اور یہ کہ اللہ ضرور انھیں اُٹھا کھڑا کرے گا جو قبروں میں پڑ گئے ۝

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝

اور دیکھو کچھ لوگ ایسے ہیں کہ نہ تو ان کے پاس علم کی کوئی روشنی ہے، نہ کسی طرح کی رہنمائی، نہ کوئی کتاب روشن ۝

ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ

مگر گھمنڈ کرتے ہوئے اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں تاکہ لوگوں کو اس کی راہ سے بھٹکا دیں، ایسے آدمی کے لیے دُنیا کی زندگی میں بھی رُسوائی ہے

لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝

اور قیامت کے دن بھی ہم اسے عذاب آتش کا مزہ چکھائیں گے ۝

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

یہ اس بات کا نتیجہ ہے جو خود تیرے ہاتھوں نے پہلے سے مہیا کر رکھا تھا اور اللہ تو اپنے بندوں کے لیے کبھی ظالم نہیں ہو سکتا ۝

ع ۲

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰي حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُۨ انْقَلَبَ عَلٰي وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝

اور کچھ لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کی بندگی تو کرتے ہیں مگر دل کے جماؤ سے نہیں، اگر انھیں کوئی فائدہ پہنچ گیا تو مطمئن ہو گئے اگر کوئی آزمائش آ گئی تو اُلٹے پاؤں اپنی حالت پر لوٹ پڑے وہ دُنیا میں بھی نامراد ہوئے اور آخرت میں بھی اور یہی ہے جو آشکارا نامُرادی ہے ۝

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝

وہ اللہ کے سوا ان چیزوں کو پکارتے ہیں جو نہ تو انھیں نقصان پہنچا سکتی ہیں نہ نفع یہی گمراہی ہے جسے سب سے زیادہ گہری گمراہی سمجھنا چاہیے ۝

يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ۭ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝

وہ اس کو پکارتے ہیں جس کے نفع سے زیادہ ان کا نقصان قریب ہے سو کیا ہی بُرا کارساز ہوا اور کیا ہی بُرا ساتھی ۝

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل بھی کیے تو ضرور اللہ انھیں ایسے باغوں میں پہنچا دے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی بلاشبہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ۝

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿١٥﴾

جو آدمی (مایوس ہو کر) ایسا خیال کر بیٹھتا ہے کہ اللہ دُنیا اور آخرت میں اس کی مدد کرنے والا نہیں تو اسے چاہیے کہ ایک رسّی چھت تک لے جا کر باندھ دے اور پھر اُس سے رشتہ کاٹ لے' پھر دیکھے اس تدبیر نے اس کا غم و غصہ دور کر دیا ہے یا نہیں؟ ﴿١٥﴾

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿١٦﴾

اور دیکھو اس طرح ہم نے یہ کلام روشن دلیلوں کی شکل میں اُتارا اور اس لیے اُتارا کہ اللہ جسے چاہتا ہے راہ پر لگا دیتا ہے ﴿١٦﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۙ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿١٧﴾

جو لوگ ایمان لائے' جو یہودی ہیں' جو صابی ہیں' جو نصاریٰ ہیں' جو مجوسی ہیں' جو مشرک ہیں قیامت کے دن ان سب کے درمیان اللہ فیصلہ کر دے گا (اور ان کے اعمال کی حقیقت آشکارا ہو جائے گی) اللہ سے کوئی بات چھپی نہیں وہ سب کچھ دیکھ رہا ہے ﴿١٧﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَاۗبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ

کیا تم نہیں دیکھتے کہ جو کوئی بھی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی بھی زمین میں ہے نیز سورج چاند' ستارے پہاڑ درخت' چارپائے سب اللہ کے لیے سربسجود ہیں (ان میں سے ہر ایک اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار ہے) اور کتنے ہی انسان بھی' ہاں! بہت سے انسان ایسے بھی ہیں کہ ان پر عذاب کی بات ثابت ہو گئی اور

وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ﴿١٨﴾

جس کسی کو اللہ ذلت میں ڈالے تو پھر کوئی نہیں جو اسے عزت دینے والا ہو وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿١٨﴾

ع ۲

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۡ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۭ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿١٩﴾

یہ دو مخالف ہیں جو اپنے پروردگار کے بارے میں ایک دوسرے سے مخالف باتیں کہتے ہیں ان میں سے جنھوں نے کفر کی راہ اختیار کی ان کے لیے آگ کا پہناوا قطع کر دیا گیا ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی انڈیلا جائے گا ﴿١٩﴾

يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿٢٠﴾

اس سے جو کچھ ان کے شکم میں ہے جل کر گل اُٹھے گا اور ان کے جسم کے چمڑے کا بھی یہی حال ہو گا ﴿٢٠﴾

وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿٢١﴾

نیز ان کی روک تھام کے لیے لوہے کے گرز ہوں گے ﴿٢١﴾

كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۠ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٢٢﴾

جب کبھی دکھ سے بے قرار ہو کر نکلنا چاہیں گے تو اس بات میں لوٹا دیئے جائیں گے کہ عذابِ سوزاں کا مزہ چکھو! ﴿٢٢﴾

إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝۲۳

جو فریق ایمان لایا اور نیک عمل ہوا تو یقیناً اللہ اسے (نعیم ابدی کے) باغوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں (ان پر کبھی خزاں نہیں آئے گی) انھیں وہاں سونے کے کنگن اور موتیوں کے ہار پہنائے جائیں گے اور لباس ان کا ریشمی ہوگا ۝۲۳

وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ۝۲۴

انھیں ایسی بات کی رہنمائی ملی جو نہایت پاکیزہ ہے انھیں ایسی راہ پر چلایا گیا جس کی ستائش کی گئی ۝۲۴

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَاۗءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ۭ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۲۵

جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی اور جو اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں نیز مسجد حرام سے جسے ہم نے بلا امتیاز تمام انسانوں کیلئے ٹھہرایا ہے خواہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے اور ہر اس آدمی کو جو اس میں ازراہِ ظلم حق سے منحرف ہونا چاہے گا عذابِ دردناک کا مزہ چکھائیں گے ۝۲۵

وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـــًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْقَاۗىِٕمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝۲۶

اور جب ہم نے ابراہیمؑ کے لیے خانہ کعبہ کی جگہ مقرر کردی کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کر اور میرا یہ گھر ان لوگوں کے لیے پاک رکھ جو طواف کرنے والے ہوں، عبادت میں سرگرم رہنے والے ہوں اور رکوع و سجود میں جھکنے والے ہوں ۝۲۶

وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰي كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۝۲۷

اور لوگوں میں حج کا اعلان پکار دے لوگ تیرے پاس دُنیا کی تمام دور دراز راہوں سے آیا کریں گے پا پیادہ اور ہر طرح کی سواریوں پر جو تھکی ہوئی ہوں گی ۝۲۷

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰي مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَاۗىِٕسَ الْفَقِيْرَ ۝۲۸

وہ اس لیے آئیں گے کہ اپنے فائدے پانے کی جگہ حاضر ہو جائیں اور ہم نے جو پالتو چارپائے ان کے لیے مہیا کر دیئے ہیں ان کی قربانی کرتے ہوئے مقررہ دنوں میں اللہ کا نام لیں، پس قربانی کا گوشت خود بھی کھاؤ اور بھوکے فقیر کو بھی کھلاؤ ۝۲۸

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝۲۹

پھر قربانی کے بعد وہ اپنے جسم و لباس کا میل کچیل دور کریں نیز اپنی نذریں پوری کریں اور خانہ قدیم کے گرد پھیرے پھریں ۝۲۹

ذٰلِكَ ۭ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ

بات اس طرح ہوئی کہ جو کوئی اللہ کی ٹھہرائی ہوئی حرمتوں کی عظمت مانے تو

رَبِّهٖ ؕ
وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ
فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا
قَوْلَ الزُّوْرِ ۙ﴿۳۰﴾
حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ
وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ
فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ
سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾
ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى
الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾
لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى
الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ ع ۱۱
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ
عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ
فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ
الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾
الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ
قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ
وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾
وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا
خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا
وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ
وَالْمُعْتَرَّ ؕ

اس کے لیے اس کے پروردگار کے حضور بڑی ہی بہتری ہے اور جانوروں کو چھوڑ کر جن کا حکم قرآنِ کریم میں سنا دیا گیا ہے تمام چارپائے تمھارے لیے حلال کیے گئے ہیں پس چاہیے کہ بتوں کی ناپاکی سے بچتے رہو اور جھوٹ بولنے سے بھی ۞

صرف اللہ ہی کے لیے ہو کر رہو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، جس کسی نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا تو اس کا حال ایسا سمجھو جیسے بلندی سے اچانک نیچے گر پڑا جو چیز اس طرح گرے گی اسے یا تو کوئی اُچک لے گا یا ہوا کا جھونکا کسی دور دراز گوشہ میں لے جا کر پھینک دے گا ۞

جس کسی نے اللہ کی نشانیوں کی عظمت مانی تو اس نے ایسی بات مانی جو دلوں کی پرہیزگاری کی باتوں میں سے ہے ۞

ان میں ایک مقررہ وقت تک تمھارے لیے فائدے ہیں پھر خانہ قدیم تک پہنچا کر ان کی قربانی کرنی ہے ۞

اور ہر اُمت کے لیے ہم نے عبادت کا ایک طور طریقہ ٹھہرا دیا کہ ہمارے دیے ہوئے پالتو چارپائے ذبح کرو تو اللہ کا نام یاد کر لو پس تمھارا معبود ہی ایک معبود یگانہ ہے اس کے لیے فرمانبرداری کا سر جھکا دو اور عاجزی اور نیاز مندی کرنے والے بندوں کو خوشخبری دے دو ۞

ان کو جن کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل لرز اُٹھتے ہیں جو ہر طرح کی مصیبتوں میں صبر کرنے والے ہیں جو نماز پڑھتے اور درستگی میں کوشاں رہتے ہیں جو اس رزق میں سے کہ اللہ نے دے رکھا ہے خرچ کرتے رہتے ہیں ۞

اور اونٹ تو ہم نے اسے ان چیزوں میں سے ٹھہرا دیا ہے جو تمھارے لیے اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں اس میں تمھارے لیے بہتری کی بات ہے، پس چاہیے کہ انھیں قطار در قطار ذبح کرتے ہوئے اللہ کا نام یاد کرو پھر جب وہ کسی پہلو پر گر پڑیں تو ان کے گوشت میں سے خود بھی کھاؤ اور فقیروں اور

كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٣٦﴾

زائروں کو بھی کھلاؤ' اس طرح ہم نے ان جانوروں کو تمہارے لیے مسخر کردیا تاکہ تم شکر گزار ہو ﴿٣٦﴾

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٧﴾

اللہ تک ان قربانیوں کا نہ تو گوشت پہنچتا ہے' نہ خون اس کے حضور جو کچھ پہنچتا ہے وہ تو صرف تمہارا تقویٰ ہے ان جانوروں کو اس طرح تمہارے لیے مسخر کردیا کہ اللہ کی راہنمائی پر اس کے شکر گزار رہو اور اس کے نام کی بڑائی کا آوازہ بلند کرو اور نیک کرداروں کے لیے خوشخبری ہے ﴿٣٧﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿٣٨﴾

جو لوگ ایمان لائے ہیں یقیناً اللہ ان کی مدافعت کرتا ہے اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ امانت میں خیانت کرنے والوں کو کہ وہ کفرانِ نعمت کر رہے ہیں کبھی پسند نہیں کرتا ﴿٣٨﴾

ع ۵ ۱۳

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ﴿٣٩﴾

جن کے خلاف ظالموں نے جنگ کر رکھی ہے اب انھیں بھی جنگ کی رخصت دی جاتی ہے کیونکہ ان پر سراسر ظلم ہو رہا ہے اور اللہ ان کی مدد کرنے پر قادر ہے ﴿٣٩﴾

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ

یہ وہ مظلوم ہیں جو بغیر کسی حق کے اپنے گھروں سے نکال دیئے گئے ان کا کوئی جرم نہ تھا وہ کہتے تھے ہمارا پروردگار اللہ ہے اور اگر اللہ بعض آدمیوں کے ہاتھوں بعض آدمیوں کی مدافعت نہ کراتا رہتا تو کسی قوم کی عبادت گاہ زمین پر محفوظ نہ رہتی' خانقاہیں' گرجے' عبادت گاہیں' مسجدیں جن میں اس کثرت کے ساتھ اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے سب کبھی کے ڈھائے جا چکے ہوتے جو کوئی اللہ کی حمایت کرے گا ضروری ہے کہ اللہ بھی اس کی مدد فرمائے' کچھ شبہ نہیں وہ یقیناً قوت رکھنے والا غالب ہے ﴿٤٠﴾

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٤٠﴾

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٤١﴾

یہ وہ ہیں کہ اگر ہم نے زمین میں انھیں صاحب اقتدار کردیا تو وہ نماز قائم کریں گے زکوٰۃ کی ادائیگی میں سرگرم ہوں گے' نیکیوں کا حکم دیں گے' برائیاں روکیں گے اور تمام باتوں کا انجام کار اللہ ہی کے ہاتھ ہے ﴿٤١﴾

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿٤٢﴾

اور اگر یہ تجھے جھٹلائیں تو ان سے پہلے کتنی ہی قومیں (اپنے اپنے وقتوں کے) رسولوں کو جھٹلا چکی ہیں قومِ نوح' قومِ عاد' قومِ ثمود ﴿٤٢﴾

وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ۝۴۳

اور قومِ ابراہیم اور قومِ لوط ۝۴۳

وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝۴۴

اور اصحابِ مدین اور موسیٰ بھی جھٹلایا گیا اور ہم نے پہلے منکروں کو ڈھیل دے دی پھر پکڑ لیا تو دیکھ ہماری ناپسندیدگی ان کے لیے کیسی سخت ہوئی؟ ۝۴۴

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ۝۴۵

پھر کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے انھیں ہلاک کر دیا اور وہ ظلم کرنے والی تھیں، وہ ایسی اجڑیں کہ اپنی چھتوں پر گر کے رہ گئیں، کنوئیں ناکارہ ہو گئے، سر بفلک محل کھنڈر بن گئے ۝۴۵

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ۝۴۶

کیا یہ لوگ ملکوں میں چلے پھرے نہیں کہ عبرت حاصل کرتے؟ ان کے پاس دل ہوتے اور سمجھتے بوجھتے، کان ہوتے اور سنتے اور پاتے، حقیقت یہ ہے کہ جب کوئی اندھے پن میں پڑتا ہے تو آنکھیں اندھی نہیں ہو جایا کرتیں دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں کے اندر پوشیدہ ہیں ۝۴۶

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۚ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝۴۷

اور یہ لوگ تجھ سے عذاب کے مطالبہ میں جلدی مچا رہے ہیں اور اللہ کبھی ایسا کرنے والا نہیں کہ اپنا وعدہ پورا نہ کرے مگر تیرے پروردگار کے یہاں ایک دن کی مقدار ایسی ہے جیسے تم لوگوں کی گنتی میں ایک ہزار برس ۝۴۷

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝۴۸

اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنھیں ہم نے ڈھیل دی اور وہ ظالم تھیں پھر ہم نے مواخذہ میں پکڑ لیا اور بالآخر سب کو ہماری ہی طرف لوٹنا ہے ۝۴۸

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۴۹

کہہ دیجیے اے لوگو! میں اس کے سوا کچھ نہیں ہوں کہ تمھیں علانیہ خبردار کر دینا چاہتا ہوں ۝۴۹

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۵۰

پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کے لیے بخشش ہے اور عزت کی روزی ۝۵۰

وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝۵۱

جن لوگوں نے اللہ کی نشانیوں کے خلاف لڑ کر کامیاب ہونا چاہا وہ دوزخی ہیں ۝۵۱

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۚ

ہم نے تجھ سے پہلے جتنے رسول اور جتنے نبی بھیجے سب کے ساتھ یہ معاملہ ضرور پیش آیا کہ جونہی انھوں نے آرزو کی شیطان نے ان کی آرزو میں کوئی فتنہ کی بات ڈال دی اور پھر اللہ نے اس کی وسوسہ اندازیوں کا اثر مٹایا اور اپنی

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾

نشانیوں کو اور زیادہ مضبوط کر دیا' وہ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۵۲﴾

لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾

شیطان کی وسوسہ اندازی ان لوگوں کی آزمائش کا ذریعہ ہو جائے جن کے دل روگی ہیں اور سخت پڑ گئے ہیں اور بلاشبہ یہ ظلم کرنے والے بڑی ہی گہری مخالفت میں پڑے ہیں ﴿۵۳﴾

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾

جن لوگوں نے علم پایا ہے وہ جان لیں کہ یہ معاملہ تیرے پروردگار کی طرف سے ہے اس طرح اس پر ایمان لے آئیں اور ان کے دلوں میں عجز و نیاز پیدا ہو جائے یقیناً اللہ ایمان والوں کو سیدھی راہ چلانے والا ہے ﴿۵۴﴾

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾

جو لوگ منکر ہیں وہ اس بارے میں برابر شک ہی کرتے رہیں گے یہاں تک کہ وہ گھڑی اچانک ان کے سروں پر آ جائے یا کسی منحوس دن کا عذاب آ نمودار ہو ﴿۵۵﴾

اَلْمُلْكُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ۭ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾

اس دن بادشاہی صرف اللہ ہی کی ہو گی وہ ان سب کے درمیان فیصلہ کرے گا یا پھر ان لوگوں کے لیے نعیم و سرور کے باغ ہیں جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے ﴿۵۶﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾

اور ان لوگوں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے جنہوں نے انکار کیا اور ہماری نشانیاں جھٹلائیں ﴿۵۷﴾

ع ۷

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾

اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر لڑائی میں قتل ہوئے یا اپنی موت مر گئے تو ضروری ہے کہ اللہ انھیں بہتر سے بہتر روزی دے اور یقیناً اللہ ہی ہے جو سب سے بہتر روزی بخشنے والا ہے ﴿۵۸﴾

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾

وہ ضرور انھیں ایسی جگہ پہنچائے گا جس سے وہ خوشنود ہوں گے یقیناً وہ جاننے والا اور بڑا بردبار ہے ﴿۵۹﴾

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾

جس کسی نے خود زیادتی نہیں کی بلکہ جتنی سختی اس کے ساتھ کی گئی تھی ٹھیک اتنی ہی بدلے میں اُس نے کی اور پھر دشمن مزید زیادتی پر اتر آیا تو ضروری ہے کہ اللہ مظلوم کی مدد کرے اللہ یقیناً معاف کرنے والا بخش دینے والا ہے ﴿۶۰﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي

اور یہ اس لیے ہوا کہ اللہ رات کو دن اور دن کو رات کے اندر داخل کرتا

النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٦١﴾

رہتا ہے (یہاں ہر گوشہ میں حالات تبدیل ہوتے ہیں) نیز اس لیے کہ اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے ﴿٦١﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾

نیز اس لیے بھی کہ حق اللہ ہی کی ہستی ہے اور جن ہستیوں کو اس کے سوا پکارتے ہیں باطل ہیں اور پھر اس لیے بھی کہ اللہ ہی کی ہستی بلند مرتبہ ہے بڑائی والی ﴿٦٢﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾

کیا تم نے (اپنی آنکھوں سے یہ منظر) نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے اور زمین سرسبز ہو کر لہلہانے لگتی ہے یقین کرو اللہ بڑا ہی لطف کرنے والا' خبر رکھنے والا ہے ﴿٦٣﴾

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾ ع

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے وہی ہے جو بے نیاز ہے ہر طرح کی ستائشوں کا سزاوار ﴿٦٤﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ

کیا تم نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ کس طرح اللہ نے زمین کی تمام چیزیں تمہارے لیے مسخر کر دی ہیں؟ جہاز کو دیکھو کس طرح وہ اس کے حکم سے

وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾

سمندر میں تیرتا چلا جاتا ہے؟ پھر کس طرح اس نے آسمانوں کو تھام رکھا کہ زمین پر گریں نہیں اور گریں تو اس کے حکم سے؟ بلاشبہ اللہ انسان کے لیے بڑی ہی شفقت رکھنے والا بڑی ہی رحمت والا ہے ﴿٦٥﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾

اور وہی ہے جس نے تمہیں زندگی بخشی وہ موت طاری کرتا ہے پھر زندہ کرے گا دراصل انسان بڑا ہی ناشکرا ہے ﴿٦٦﴾

لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾

ہم نے ہر اُمت کے لیے ایک طور طریقہ ٹھہرا دیا ہے جس پر وہ چل رہے ہیں پس لوگوں کو اس معاملہ میں تجھ سے جھگڑنے کی کوئی وجہ نہیں' تو اپنے پروردگار کی طرف لوگوں کو دعوت دے یقیناً تو ہدایت کے سیدھے راستے پر گامزن ہے ﴿٦٧﴾

وَاِنْ جَادَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾

اگر لوگ تجھ سے جھگڑا کریں تو کہہ دے اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں ﴿٦٨﴾

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ

تم جن باتوں پر باہم دگر اختلاف کر رہے ہو قیامت کے دن وہ تمہارے

فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾

درمیان فیصلہ کر کے آشکارا کر دے گا ﴿٦٩﴾

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧٠﴾

کیا تُو نہیں جانتا کہ اللہ پر سب کچھ روشن ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے جو کچھ زمین میں ہے؟ یہ ساری باتیں نوشتہ میں ضبط ہیں اور ایسا کرنا اللہ کے لیے کوئی مشکل نہیں ﴿٧٠﴾

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٧١﴾

اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ان چیزوں کی بندگی کرتے ہیں جن کے لیے نہ تو اس نے کوئی سند اُتاری اور نہ ان کے پاس عِلم کی کوئی روشنی ہے اور بے انصافوں کو مدد کا کوئی سہارا نہیں مل سکتا ﴿٧١﴾

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۭ

اور جب انھیں ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کے دلوں میں کفر ہے ان کے چہروں پر ناپسندیدگی اُبھرتی ہوئی دیکھ کر تم پہچان لیتے ہو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مارے ناپسندیدگی کے یہ پڑھنے والوں پر حملہ کر بیٹھیں گے تو کہہ دے کیا میں تمھیں اس سے بھی ایک بدتر صورتحال کی خبر دوں؟ آگ کے شعلے! جس کا اللہ نے منکروں کے لیے وعدہ کیا ہے اور جس کا ٹھکانا یہ ہوا تو کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے ﴿٧٢﴾

يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۭ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ اَلنَّارُ ۭ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٢﴾ ع ١٦

اے لوگو! ایک مثال سنائی جاتی ہے غور سے سنو اللہ کے سوا جن معبودوں کو تم پکارتے ہو انھوں نے ایک مکھی تک پیدا نہیں کی' اگر یہ تمھارے سارے معبود اکٹھے ہو کر زور لگائیں جب بھی پیدا نہ کر سکیں اور اگر ایک مکھی ان سے کچھ چھین لے جائے تو ان میں قدرت نہیں کہ اس سے چھڑا لیں تو طلب گار بھی یہاں درماندہ ہے اور طالب بھی ﴿٧٣﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ۭ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـــًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ۭ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿٧٣﴾

اللہ کے مقام کی جو عزت کرنی تھی یہ نہ کر سکے وہ تو سرتاسر قوت ہے' سب پر غالب ﴿٧٤﴾

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٧٤﴾

اللہ نے فرشتوں میں سے بعض کو پیام رسانی کے لیے برگزیدہ کر لیا اس طرح بعض انسانوں کو بھی' بلاشبہ اللہ ہی سننے والا' دیکھنے والا ہے ﴿٧٥﴾

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٧٥﴾

وہ جانتا ہے جو کچھ انھیں پیش آنے والا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے گزر چکا اور ساری باتوں کا آخری سررشتہ اس کے ہاتھ میں ہے ﴿٧٦﴾

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٧٦﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ۭ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ۭ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ۭ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَاۗءَ عَلَي النَّاسِ ۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۭ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝

اے مسلمانو! رکوع میں جھکو' سجدے میں گرو' اپنے پروردگار کی بندگی کرو' جو کچھ کرو' نیکی کی بات کرو' عجب نہیں کہ اس طرح بامراد ہو جاؤ ۝ اور اللہ کی راہ میں جان لڑا دو اس کی راہ میں جان لڑا دینے کا جو حق ہے پوری طرح ادا کرو' اس نے تمھیں برگزیدگی کے لیے چن لیا' تمھارے لیے دین میں کسی طرح کی تنگی نہیں رکھی' وہی طریقہ تمھارا ہوا جو تمھارے باپ ابراہیم کا تھا' اس نے تمھارا نام ﴿مُسْلِم﴾ رکھا پچھلے وقتوں میں بھی اور اس میں بھی اور یہ اس لیے کیا تا کہ (یہ رسول اللہ ﷺ) تمھارے لیے گواہ ہو اور تم تمام انسانوں کے لیے گواہ بنو' پس نماز کا نظام قائم کرو' زکوٰۃ کی ادائگی کا سامان کرو' اللہ کا سہارا مضبوط پکڑ لو' وہی تمھارا کارساز ہے اور جس کا کارساز اللہ ہوا تو کیا ہی اچھا کارساز ہے اور کیا ہی اچھا مددگار ۝

(۳۴' ۵۳) جب انسان کسی کے بغض و عناد میں کھویا جاتا ہے تو پھر اپنی زندگی کا اتنا خواہش مند نہیں ہوتا جتنا اس کی موت کا آرزو مند ہو جاتا ہے۔ دعوتِ حق کے معاندوں کا بھی یہی حال تھا کہ وہ پیغمبر اسلام ﷺ کی موت کے خیال سے اپنا جی خوش کیا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ اور تو کچھ ہونے والا نہیں' ہاں! اس طرح دعوے کرتا کرتا ختم ہو جائے گا۔ آیت زیر نظر میں منکرین کی ان خام خیالیوں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ فرمایا کہ دُنیا میں ہر جان کے لیے مرنا ہے یہاں کسی کے لیے بھی دائمی زندگی نہ ہوئی۔ پس اصل سوال مرنے کا نہیں سوال تو یہ ہے کہ ﴿نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً﴾ [۲۱ : ۳۵] ہم نے آزمائش عمل میں ڈالنے کے لیے خیر و شر کی آزمائشیں پیدا کر دی ہیں۔ اُن آزمائشوں سے کون کس طرح عہدہ برآ ہوتا ہے؟ کون خیر کا سرمایہ جمع کرتا ہے اور کون شر کا؟ یہ لوگ آپ ﷺ کی موت کے خیال سے اپنا جی خوش کرتے ہیں مگر خود اپنی زندگی کی خبر نہیں لیتے۔

(۷۹) داؤد علیہ السلام کا مختصر ذکر اس جگہ کیا گیا ہے لیکن قرآنِ کریم نے کئی ایک مقامات پر اس کی تفصیل بھی بیان کی ہے تاہم عجائب پسندوں نے اس میں بہت کچھ رطب و یابس جمع کر دیا ہے۔ "داؤد علیہ السلام کی مختصر سرگزشت" ہم نے اسی سورۃ الانبیاء میں بیان کر دی ہے اس کے لیے عُزوَۃُ الوُثقیٰ جلد ششم کی طرف مراجعت کریں وہاں سے تفصیل مل جائے گی۔

(۸۱) سلیمان علیہ السلام کا مختصر ذکر ان آیات میں آیا ہے لیکن بہت سے مقامات پر تفصیل بھی بیان کی گئی ہے اور عجائب پسندوں نے آپ علیہ السلام کی زندگی کو بھی ایک اعجوبہ بنا دیا ہے۔ ہم نے "سلیمان علیہ السلام کی مختصر سرگزشت" میں ان سے پردہ اُٹھاتے ہوئے حقائق بیان کر دیئے ہیں اگر دیکھنا چاہیں تو اس سورۃ الانبیاء کی تفسیر عُزوَۃُ الوُثقیٰ جلد ششم میں "سلیمان علیہ السلام کی مختصر سرگزشت" کا مطالعہ کریں۔

(۸۴) ایوب علیہ السلام کی زندگی کے حالات و واقعات معلوم کرنا چاہتے ہوں تو عُزوَۃُ الوُثقیٰ جلد ششم میں سورۃ الانبیاء کی ان ہی آیات کے ضمن میں "ایوب علیہ السلام کی مختصر سرگزشت" کا مطالعہ کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

۱۸

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱

بلاشبہ ایمان والے کامیاب ہوئے ۝۱

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝۲

جو اپنی نمازوں میں خشوع و خضوع رکھتے ہیں' ۝۲

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝۳

جو نکمی باتوں سے رُخ پھیرے ہوئے ہیں ۝۳

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۝۴

جو زکوٰۃ ادا کرنے میں سرگرم ہیں ۝۴

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝۵

جو اپنے ستر کی نگہداشت سے کبھی غافل نہیں ہوتے ۝۵

اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝۶

ہاں! اپنی بیبیوں سے زناشوئی کا علاقہ رکھتے ہیں یا ان سے جو ان کی ملکیت میں آ گئیں تو ان سے علاقہ رکھنے پر ان کے لیے کوئی ممانعت نہیں ۝۶

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝۷

اور جو کوئی اس کے علاوہ دوسری صورت نکالے تو ایسی صورتیں نکالنے والے ہی ہیں جو حد سے باہر ہو گئے ۝۷

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝۸

نیز جن کا حال یہ ہے کہ اپنی امانتوں اور عہدوں کا پاس رکھتے ہیں ۝۸

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝۹

اور اپنی نمازوں کی حفاظت میں کبھی کوتاہی نہیں کرتے ۝۹

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝۱۰

تو یقیناً ایسے ہی لوگ ہیں جو اپنا ورثہ پانے والے ہیں ۝۱۰

الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۱۱

یہ فردوس کی زندگی میراث میں پائیں گے ہمیشہ کیلئے اس میں بسنے والے ۝۱۱

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝۱۲

اور ہم نے انسانوں کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کیا ۝۱۲

ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝۱۳

پھر ہم نے اسے "نطفہ" بنایا' ایک ٹھہر جانے اور جماؤ پانے کی جگہ میں' ۝۱۳

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝۱۴

پر "نطفہ" کو ہم نے "علقہ" بنایا پھر "علقہ" کو ایک گوشت کا لوتھڑا سا کر دیا' پھر اس میں ہڈیوں کا ڈھانچہ پیدا کیا' پھر ڈھانچے پر گوشت کی تہ چڑھا دی' پھر کس طرح اسے بالکل ایک دوسری ہی طرح کی مخلوق بنا کر نمودار کر دیا؟ تو کیا ہی برکتوں والی ہستی ہے اللہ کی' پیدا کرنے والوں میں سب سے بہتر پیدا کرنے والا ۝۱۴

ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ۝۱۵

پھر تم سب کو اس کے بعد ضرور مرنا ہے ۝۱۵

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ۝۱۶

اور پھر قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے ۝۱۶

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾

اور یہ ہماری ہی کارفرمائی ہے کہ تمھارے اوپر سات راستے بنادیئے اور ہم مخلوق کی طرف سے غافل نہ تھے ﴿۱۷﴾

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

اور ہم نے ایک خاص اندازہ کے ساتھ آسمان سے پانی برسایا اور اسے زمین میں ٹھہرائے رکھا اور ہم یقیناً قادر ہیں کہ اسے لے جائیں ﴿۱۸﴾

فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾

پھر اس پانی کی آبیاری سے تمھارے لیے کھجوروں اور انگوروں کے باغوں کو نشوونما دے دی، ان باغوں میں تمھارے لیے بہت سے پھل پیدا ہوتے ہیں بعض تمھارے کھانے میں کام آتے ہیں ﴿۱۹﴾

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾

اور وہ درخت جو طورِ سینا میں پیدا ہوتا ہے جو چکنائی اگاتا ہے اور کھانے والوں کے لیے سالن ہے ﴿۲۰﴾

وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾

اور تمھارے لیے چارپایوں کی خلقت میں بھی بڑی ہی عبرت ہے جو کچھ ان کے شکم میں بھرا ہے اس میں تمھارے لیے پینے کی چیز پیدا کرتے ہیں اور تمھارے لیے ان کے وجود میں اور بھی طرح طرح کے فائدے ہیں انھیں میں سے بعض تمھارے لیے غذا کا بھی کام دیتے ہیں ﴿۲۱﴾

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾

تم ان پر اور جہازوں پر سوار بھی ہوتے ہو ﴿۲۲﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾

اور ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تھا اس نے کہا تھا، بھائیو! اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا کوئی تمھارا معبود نہیں ہے کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۲۳﴾

فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً ۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَاۗىِٕنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾

اس کی قوم کے جن سرداروں نے کفر کی راہ اختیار کی تھی وہ یہ سُن کر کہنے لگے یہ آدمی اس کے سوا کیا ہے کہ تمھارے ہی جیسا ایک آدمی ہے؟ مگر چاہتا ہے تم پر اپنی بڑائی جتائے اگر اللہ کو کوئی ایسی ہی بات منظور ہوتی تو کیا وہ فرشتے نہ اُتار دیتا؟ ہم نے اپنے اگلے بزرگوں سے تو ایسی کوئی بات کبھی نہیں سنی ﴿۲۴﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾

کچھ نہیں، یہ پاگل ہو گیا ہے پس کچھ دنوں تک انتظار کر کے دیکھ لو اس کا انجام کیا ہوتا ہے ﴿۲۵﴾

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾

اس پر نوحؑ نے دُعا مانگی اے اللہ! انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو میری مدد فرما ﴿۲۶﴾

فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ

پس ہم نے نوح (علیہ السلام) کی طرف وحی بھیجی کہ ہماری نگرانی میں اور ہماری وحی

بِاَعْيُنِنَا وَ وَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا
وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ
زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ
الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ
اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾

کے مطابق ایک کشتی بنا پھر جب ہمارے حکم کا وقت آجائے اور تنور اُبل
پڑے تو کشتی میں ہر جانور کے دو جوڑے ساتھ لے لے اور اپنے گھر والوں کو
بھی مگر گھر کے ایسے آدمی کو نہیں جس کے لیے پہلے فیصلہ ہو چکا اور دیکھ! جن
لوگوں نے ظلم کیا ہے ان کے بارے میں ہم سے کچھ عرض معروض نہ کیجیو وہ
یقیناً ڈوب کر رہیں گے ﴿۲۷﴾

فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ
عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾

اور جب تو اپنے ساتھیوں کے ساتھ کشتی میں سوار ہو جائے تو اس وقت تیری
زبان سے یہ صدا اٹھے ساری ستائشیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں ظالم
قوم سے نجات دی ﴿۲۸﴾

وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ
الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾

نیز یہ بھی دعا مانگیو کہ اے اللہ اب مجھے زمین پر اس طرح اُتار کہ برکت کا اُترنا
ہو اور تو سب سے بہتر جگہ دینے والا ہے ﴿۲۹﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۙ وَّاِنْ كُنَّا
لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾

بلاشبہ اس واقعہ میں بڑی ہی نشانیاں ہیں یہاں ضرور ایسا ہوتا ہے کہ ہم لوگوں
کو آزمائش میں ڈالیں ﴿۳۰﴾

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾

پھر ہم نے قومِ نوح کے بعد قوموں کا ایک دوسرا دور پیدا کر دیا ﴿۳۱﴾

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ ع ۲

ان میں بھی اپنا رسول بھیجا جو خود انھی میں سے تھا کہ اللہ کی بندگی کرو اس کے
سوا تمھارا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۳۲﴾

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَكَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ
مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ
وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾

قوم کے جن سرداروں نے کفر کی راہ اختیار کی تھی اور آخرت کے پیش آنے
سے منکر تھے اور جنھیں دنیا کی زندگی میں ہم نے آسودگی دے رکھی تھی کہنے
لگے اس سے زیادہ اس کی کیا حیثیت ہے کہ تمھارے ہی جیسا ایک آدمی
ہے؟ جو کچھ تم کھاتے ہو یہ بھی کھاتا ہے، جو کچھ تم پیتے ہو یہ بھی پیتا ہے ﴿۳۳﴾

وَلَىِٕنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ
اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾

اگر تم نے اپنے ہی جیسے آدمی کی اطاعت کر لی (جو تمھاری طرح کھاتا پیتا ہے) تو
بس سمجھ لو کہ تم تباہ ہوئے ﴿۳۴﴾

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ
مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾

تم سنتے ہو یہ کیا کہتا ہے؟ یہ تمھیں امید دلاتا ہے کہ جب مرنے کے بعد محض
مٹی اور ہڈیوں کا چورہ ہو جائے گا تو پھر تمھیں موت سے نکالا جائے گا ﴿۳۵﴾

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾

کیسی انہونی بات ہے، کیسی انہونی بات ہے جس کی تمھیں توقع دلاتا ہے، ﴿۳۶﴾

إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ
بِمَبْعُوثِينَ ﴿٣٧﴾

زندگی تو بس یہی زندگی ہے جو دُنیا میں ہم بسر کرتے ہیں' یہیں مرتے ہیں یہیں جیتے ہیں' ایسا کبھی ہونے والا نہیں کہ مر کر پھر جی اٹھیں ﴿٣٧﴾

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ
بِمُؤْمِنِينَ ﴿٣٨﴾

کچھ نہیں یہ ایک مفتری آدمی ہے جس نے اللہ کے نام سے جھوٹ موٹ بات بنادی' ہم کبھی اس پر یقین کرنے والے نہیں! ﴿٣٨﴾

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا
كَذَّبُونِ ﴿٣٩﴾

اس پر اس رسول نے دُعا مانگی اے اللہ! انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے پس تو میری مدد فرما ﴿٣٩﴾

قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَيُصْبِحُنَّ نَادِمِينَ ﴿٤٠﴾

حکم ہوا عنقریب ایسا ہونے والا ہے کہ یہ اپنے کیے پر شرمسار ہوں گے ﴿٤٠﴾

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً ۚ فَبُعْدًا
لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤١﴾

چنانچہ ایک ہولناک آواز نے انھیں آپکڑا اور ہم نے خس وخاشاک کی طرح ان کو پامال کردیا' محرومی ہو اس گروہ کے لیے کہ ظلم کرنے والا ہے! ﴿٤١﴾

ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا آخَرِينَ ﴿٤٢﴾

پھر ہم نے ان کے بعد قوموں کے اور بہت سے دور پیدا کیے ﴿٤٢﴾

مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٤٣﴾

کوئی قوم اپنے مقررہ وقت سے آگے نہ بڑھ سکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے ﴿٤٣﴾

ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۖ

پھر ہم نے لگاتار اپنے رسول بھیجے لیکن جب کبھی کسی قوم میں اس کا رسول ظاہر ہوا معاً وہ جھٹلانے پر آمادہ ہوگئی' پس ہم بھی ایک کے بعد ایک کرکے

كُلَّمَا جَاءَ أُمَّةً رَسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ
بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ
لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٤٤﴾

انھیں ہلاک کرتے گئے اور ان کی ہستیاں افسانہ بن گئیں' ان کے لیے محرومی ونامرادی ہو جو آیاتِ حق پر یقین نہیں کرتے ﴿٤٤﴾

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ
مُّبِينٍ ﴿٤٥﴾

پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور اس کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو اپنی نشانیاں اور آشکارا دلیلیں دیں ﴿٤٥﴾

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا
عَالِينَ ﴿٤٦﴾

اور فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا لیکن انھوں نے گھمنڈ کیا وہ سرکشوں کا گروہ تھا ﴿٤٦﴾

فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا
عَابِدُونَ ﴿٤٧﴾

وہ کہنے لگے کیا ہم اپنی ہی طرح کے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں؟ حالانکہ ان کی قوم ہمارے آگے جھکی ہوئی اور ہماری پرستار ہے؟ ﴿٤٧﴾

فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ
الْمُهْلَكِينَ ﴿٤٨﴾

پس انھوں نے موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کو جھٹلایا' نتیجہ یہ نکلا کہ ہلاک ہو جانے والوں میں سے ہوئے ﴿٤٨﴾

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ

اور یہ بھی (واقعہ ہے) کہ ہم نے موسیٰ کو ﴿الْكِتَاب﴾ دی تھی تاکہ لوگ

يَهْتَدُوْنَ ۝٤٩

ہدایت پائیں ۝٤٩

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ۝٥٠

اور ابنِ مریم اور اس کی ماں کو ایک بڑی نشانی بنایا اور انھیں ایک مرتفع مقام میں پناہ دی جو بسنے کے قابل اور شاداب تھی ۝٥٠

ع ۳

يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝٥١

پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو جیسے کچھ تمھارے اعمال ہوتے ہیں مجھ سے پوشیدہ نہیں ۝٥١

وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۡ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ۝٥٢

اور دیکھو یہ تمھاری اُمت دراصل ایک ہی اُمت ہے اور تم سب کا پروردگار میں ہی ہوں پس مجھ سے ڈرو ۝٥٢

فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝٥٣

لیکن لوگ آپس میں ایک دوسرے سے کٹ کر الگ ہو گئے اور اپنا دین الگ کرلیا' اب جو جس کے پلے پڑ گیا ہے اس میں مگن ہے! ۝٥٣

فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝٥٤

ان منکروں کو ان کی غفلت و سرشاری میں پڑا رہنے دے ایک مقررہ وقت تک ۝٥٤

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۝٥٥

کیا یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ ہم مال و اولاد سے ان کی امداد کر رہے ہیں ۝٥٥

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝٥٦

کہ وہ بھلائی پہنچانے میں سرگرمی دکھائیں؟ نہیں وہ شعور نہیں رکھتے ۝٥٦

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝٥٧

جو لوگ اپنے پروردگار کے خوف سے (ہر لحہ اور ہر آن) ڈرتے رہتے ہیں ۝٥٧

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝٥٨

اور جو لوگ اپنے پروردگار کی نشانیوں پر یقین رکھتے ہیں ۝٥٨

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۝٥٩

جو اپنے پروردگار کے ساتھ کسی ہستی کو شریک نہیں ٹھہراتے ۝٥٩

وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝٦٠

جو لوگ جتنا کچھ دے سکتے ہیں بلا تامل دیتے ہیں اور ان کے دل ترساں رہتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے حضور لوٹنا ہے ۝٦٠

اُولٰۗىِٕكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝٦١

یہی لوگ ہیں جو بھلائیوں کے لیے تیز گام ہیں اور یہی ہیں جو اس راہ میں سب سے آگے نکل جانے والے ہیں ۝٦١

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝٦٢

اور ہم کسی جان پر ذمہ داری نہیں ڈالتے مگر اتنی ہی جتنی کہ اس میں طاقت ہے' ہمارے پاس نوشتہ ہے جو ٹھیک ٹھیک حکم لگا دیتا ہے ایسے کبھی نہیں ہو سکتا کہ کسی جان کے ساتھ ناانصافی ہو ۝٦٢

بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ

لیکن ان لوگوں کے دل اس حقیقت کی طرف غفلت و سرشاری میں پڑ گئے

دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿٦٣﴾

ان کے اور بھی اعمال ہیں جو ہمیشہ کرتے رہتے ہیں اور کرتے رہیں گے ﴿٦٣﴾

حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿٦٤﴾

یہاں تک کہ جب ہم ان کے خوشحال آدمیوں کو عذاب میں پکڑلیں گے تو پھر اچانک آہ وزاری کررہے ہوں گے ﴿٦٤﴾

لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ ۖ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٦٥﴾

آج آہ وزاری نہ کرو، تم ہماری طرف سے مدد پانے والے نہیں! ﴿٦٥﴾

قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿٦٦﴾

میری آیتیں تمھارے آگے پڑھی جاتی تھیں اور تم اُلٹے پاؤں بھاگنے لگے تھے ﴿٦٦﴾

مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿٦٧﴾

تمھارے اندر ان سے گھمنڈ پیدا ہو جاتا تھا تم اپنی مجلسوں کی داستان سرائیوں میں انھیں مشغلہ بناتے تھے، تم ان کے حق میں ہذیان بکتے تھے ﴿٦٧﴾

اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾

پھر کیا انھوں نے اس بات پر غور نہیں کیا یا ان کے سامنے کوئی ایسی عجیب بات آگئی ہے جو ان کے اگلے بزرگوں کے سامنے نہیں آئی تھی؟ ﴿٦٨﴾

اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٦٩﴾

یا یہ اپنے رسول کو پہچان نہ سکے اس لیے منکر ہو گئے؟ ﴿٦٩﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ

یا یہ کہتے ہیں کہ اسے جنون ہو گیا ہے؟ نہیں اللہ کا رسول ان کے پاس سچائی کے ساتھ آیا مگر ان میں سے اکثروں کا یہ حال ہو گیا ہے کہ سچائی کا ماننا انھیں

بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٠﴾

گوارا ہی نہیں ہے ﴿٧٠﴾

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧١﴾

اور اگر سچائی ان کی خواہشوں کی پیروی کرتی تو یقیناً آسمان و زمین اور وہ سب جو ان میں ہیں یک قلم درہم برہم ہو جاتے، ہم نے ان کے لیے نصیحت کی بات مہیا کردی تو یہ اپنی نصیحت کی بات سے گردن پھیرے ہوئے ہیں ﴿٧١﴾

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۚ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٧٢﴾

کیا وہ سمجھتے ہیں تُو ان سے مال و دولت کا طالب ہے؟ تیرے لیے تو تیرے پروردگار کا دیا مال ہی بہتر ہے وہی سب سے بہتر روزی دینے والا ہے ﴿٧٢﴾

وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٣﴾

بلاشبہ یقیناً تو انھیں سیدھی راہ کی طرف بلا رہا ہے ﴿٧٣﴾

وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿٧٤﴾

اور جو لوگ (اتنے آزاد منش ہیں کہ) آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہ یقیناً راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں ﴿٧٤﴾

وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٥﴾

اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو کچھ انھیں دُکھ پہنچتے رہتے ہیں، دور کردیں تو یہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے ہوئے اور زیادہ بڑھ جائیں گے؟ ﴿٧٥﴾

وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَ مَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾

اور ہم نے انھیں عذاب میں مبتلا بھی کیا اس پر بھی وہ اپنے پروردگار کے آگے نہ جھکے اور نہ ہی عاجزی کی!﴿۷۶﴾

حَتّٰۤى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾

پھر جب معاملہ یہاں تک پہنچ جائے گا کہ ہم ان پر ایک بڑے ہی سخت عذاب کا دروازہ کھول دیں گے تو اس وقت اچانک متحیر ہو کر رہ جائیں گے﴿۷۷﴾

وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾

اور وہی ہے جس نے تمھارے لیے کان' آنکھ دل پیدا کر دیئے مگر بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ تم شکر بجالاؤ!﴿۷۸﴾

وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾

اور وہی ہے جس نے تمھیں زمین کی سطح پر ہر طرف پھیلا دیا ہے اور پھر وہی ہے جس کے حضور اکٹھا کر کے لائے جاؤ گے﴿۷۹﴾

وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾

اور وہی ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے' اسی کی کار فرمائی ہے کہ رات دن ایک دوسرے کے پیچھے آتے رہتے ہیں کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟﴿۸۰﴾

بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾

نہیں انھوں نے تو ویسی ہی بات کہی جیسی ان سے پچھلے کہہ چکے ہیں﴿۸۱﴾

قَالُوْۤا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾

انھوں نے کہا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیوں کا چورہ ہو گئے تو پھر کیا ہم اٹھائے جائیں گے؟﴿۸۲﴾

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾

ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادوں سے ایسی بات کا وعدہ ہوتا آیا ہے' کچھ نہیں' پچھلے عہدوں کے افسانے ہیں﴿۸۳﴾

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾

ان منکروں سے کہہ دے' اچھا اگر تم جانتے ہو تو بتلاؤ' زمین اور وہ تمام مخلوقات جو اس میں ہے کس کے لیے ہیں؟﴿۸۴﴾

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾

وہ فوراً کہیں گے اللہ کے لیے' تو پھر کیا ہے کہ تم غور نہیں کرتے؟﴿۸۵﴾

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾

تو ان سے پوچھ وہ کون ہے جو باقی آسمانوں کا پروردگار ہے؟ اور عرشِ عظیم کا مالک ہے؟﴿۸۶﴾

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ

وہ فوراً کہیں گے' یہ سب کچھ اللہ کے لیے ہے' تو کہہ پھر تمھیں کیا ہو گیا ہے

قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾

کہ تم ڈرتے نہیں؟﴿۸۷﴾

قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾

تُو ان سے پوچھ اگر تم جانتے ہو تو بتلاؤ' وہ کون ہے جس کے قبضے میں تمام چیزوں کی بادشاہی ہے؟ اور وہ سب کا پناہ دینے والا ہے؟﴿۸۸﴾

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾

وہ کہیں گے' یہ صفتیں تو اللہ ہی کے لیے ہیں' تو کہہ پھر تمھاری عقل کیوں ماری گئی؟ ﴿۸۹﴾

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾

حقیقت یہ ہے کہ ہم نے سچائی انھیں جتلادی اور یہ اپنے دعویٰ میں قطعاً جھوٹے ہیں! ﴿۹۰﴾

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ ۚ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾

نہ تو اللہ نے کسی ہستی کو اپنا بیٹا بنایا ہے' نہ اس کے ساتھ کوئی دوسرا معبود ہو سکتا ہے اگر ہوتا تو ہر معبود اپنی ہی مخلوق کی فکر میں رہتا اور ایک معبود دوسرے معبود پر چڑھ دوڑتا' اللہ کی ذات ان باتوں سے پاک ہے جو یہ اس کی نسبت بیان کرتے ہیں ﴿۹۱﴾

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ ع

وہ غیب اور شہادت دونوں کا جاننے والا ہے' انھوں نے جو کچھ شرک کی باتیں بنا رکھی ہیں وہ ان سب سے بالاتر ہے ﴿۹۲﴾

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾

آپ کہہ دیجئے' اے میرے رب! جن باتوں کا تو نے وعدہ کیا ہے اگر ان کا ظہور میرے سامنے ہونے والا ہے ﴿۹۳﴾

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾

تو اے اللہ! مجھے اس گروہ میں نہ رکھیو جو ظالم گروہ ہے! ﴿۹۴﴾

وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾

اور ہم اس پر بھی قادر ہیں کہ جن جن باتوں کا ان سے وعدہ کیا ہے انھیں تجھے دکھادیں ﴿۹۵﴾

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾

برائی کو برائی سے نہیں بلکہ ایسے طرز عمل کے ذریعہ دور کر جو بہتر طرز عمل ہو' ہم ان سے بے خبر نہیں جو یہ تیری نسبت کہتے ہیں ﴿۹۶﴾

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾

آپ کی دعا یہ ہو کہ اے اللہ! میں شیطانی وسوسوں سے تیرے دامن میں پناہ لیتا ہوں ﴿۹۷﴾

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾

میں اس سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں! ﴿۹۸﴾

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾

ان منکروں کا حال ایسا ہی رہے گا یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے سرہانے موت آکھڑی ہوگی تو وہ اس وقت کہنے لگے گا اے اللہ! مجھے پھر لوٹا دے ﴿۹۹﴾

لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ

شاید اب میں نیک کام کرسکوں' ہرگز نہیں یہ محض ایک کہنے کی بات ہے جو یہ

إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ۚ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٠٠﴾

کہہ رہا ہے' اب ایسا ہونے والا نہیں' ان لوگوں کے پیچھے ایک آڑ ہے جو اس دن تک رہے گی کہ دوبارہ اٹھائے جائیں ﴿١٠٠﴾

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَآ أَنسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَآءَلُونَ ﴿١٠١﴾

پھر جب وہ گھڑی آجائے گی کہ نرسنگا پھونکا جائے تو اس دن نہ تو ان لوگوں کی باہمی رشتہ داریاں باقی رہیں گی' نہ کوئی ایک دوسرے کی بات ہی پوچھے گا ﴿١٠١﴾

فَمَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٢﴾

اس دن جن لوگوں کا پلہ بھاری نکلا بس وہی ہیں جو کامیاب ہوں گے ﴿١٠٢﴾

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوٓا أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَٰلِدُونَ ﴿١٠٣﴾

اور جن کا پلہ ہلکا ہوا تو وہی ہیں جنھوں نے اپنے کو بربادی میں ڈال دیا ہمیشہ جہنم میں رہنے والے ﴿١٠٣﴾

تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَٰلِحُونَ ﴿١٠٤﴾

آگ کے شعلوں کی لپٹ ان کے چہروں کو جھلستی ہو گی وہ ان پر منہ بگاڑے پڑے ہوں گے ﴿١٠٤﴾

أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿١٠٥﴾

کیا ایسا نہیں ہو چکا ہے کہ میری آیتیں تمھارے آگے پڑھی جاتی تھیں؟ اور تم انھیں جھٹلاتے رہتے تھے؟ ﴿١٠٥﴾

قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّينَ ﴿١٠٦﴾

وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار! ہماری بدبختی ہم پر چھا گئی تھی ہمارا گروہ گمراہوں کا گروہ تھا ﴿١٠٦﴾

رَبَّنَآ أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَٰلِمُونَ ﴿١٠٧﴾

اب ہمیں اس حالت سے نکال دے اگر ہم پھر ایسی گمراہی میں پڑیں تو بلاشبہ نافرمان ہوئے ﴿١٠٧﴾

قَالَ اخْسَـُٔوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ﴿١٠٨﴾

اللہ فرمائے گا' جہنم میں جاؤ اور زبان مت کھولو ﴿١٠٨﴾

إِنَّهُۥ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَآ ءَامَنَّا فَٱغْفِرْ لَنَا وَٱرْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّٰحِمِينَ ﴿١٠٩﴾

ہمارے بندوں میں سے ایک گروہ تھا جو کہتا تھا خدایا! ہم ایمان لے آئے پس ہمیں بھی بخش دے اور ہم پر رحم فرما' تجھ سے بہتر رحم کرنے والا کوئی نہیں ﴿١٠٩﴾

فَٱتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتَّىٰٓ أَنسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنتُم مِّنْهُمْ تَضْحَكُونَ ﴿١١٠﴾

لیکن تم نے انھیں اپنے تمسخر کا مشغلہ بنا لیا یہاں تک کہ اس مشغلہ نے ہماری یاد بھی بھلا دی تھی' تم ان لوگوں کی باتوں پر ہنسا کرتے تھے ﴿١١٠﴾

إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوٓا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُونَ ﴿١١١﴾

(اللہ ربِ ذوالجلال والاکرام ارشاد فرمائے گا کہ) آج ہم نے انھیں ان کے صبر کا بدلہ دے دیا' وہی ہیں جو فیروز مند ہوئے ﴿١١١﴾

قَٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ﴿١١٢﴾

ان سے کہا جائے گا' تمھیں خیال ہے کہ تم زمین میں کتنے برس تک رہے ﴿١١٢﴾

قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ

وہ کہیں گے' بس ایک دن یا ایک دن کا کچھ حصہ ان سے پوچھو جو گنتے

الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾

رہے ہیں ﴿۱۱۳﴾

قُلْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

ان سے کہا جائے گا' ہاں! تمہارا زمین میں رہنا اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ ایک بہت ہی تھوڑے زمانہ کا رہنا' کاش تم نے یہ بات جانی ہوتی ﴿۱۱۴﴾

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾

کیا تم خیال کرتے ہو ہم نے تمہیں بیکار پیدا کیا ہے اور تم ہماری طرف لوٹنے والے نہیں؟ ﴿۱۱۵﴾

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾

اللہ کہ بادشاہِ حقیقی ہے' ایسی بات کرنے سے پاک و بلند ہے وہ' کہ کوئی معبود نہیں ہے مگر اس کی ایک ذات' جہانداروں کے تخت عزت کا مالک ﴿۱۱۶﴾

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

اور جو کوئی اللہ کے سوا کسی دوسرے معبود کو پکارتا ہے تو اس کے پاس اس کے لیے کوئی دلیل نہیں' اس کے پروردگار کے حضور اس کا حساب ہونا ہے' یقیناً کفر کرنے والے کبھی کامیابی نہیں پائیں گے! ﴿۱۱۷﴾

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

اور آپ فرما دیجئے' اے میرے رب! بخش دے اور رحم فرما تجھ سے بڑھ کر کوئی رحم کرنے والا نہیں! ﴿۱۱۸﴾

ع ۱۱ ۱۶

(۲۴) سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۲)

اٰيَاتُهَا ۶۴ — رُكُوْعَاتُهَا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾

(یہ) ایک سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے اور ہم نے اس کو فرض قرار دیا ہے اور اس میں کھلی آیتیں نازل کی ہیں تاکہ تم نصیحت پکڑو ﴿۱﴾

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۡ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَاۗىِٕفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾

بدکار عورت اور بدکار مرد دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ (تاکہ اسلامی معاشرہ بدکاری اور بے حیائی سے مکمل طور پر بچ سکے) اور تم کو اللہ کے دین (قانون) میں ان دونوں پر ترس نہ آئے اگر تم اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتے ہو اور دونوں کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت کو حاضر کر لیا کرو (یہ کہ وہ عبرت پکڑیں) ﴿۲﴾

اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۡ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾

بدکار مرد تو (عادۃً) بدکار عورت یا مشرکہ سے نکاح کر لیتا ہے اور زانیہ سے مشرک یا زانی کے سوا کوئی نکاح نہیں کرتا اور یہ بات مومنوں پر حرام کر دی گئی ہے (یقیناً وہ اسے پسند نہیں کرتے) ﴿۳﴾

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۙ ۴

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں اور پھر چار گواہ پیش نہ کر سکیں تو ان کو اسی کوڑے لگاؤ (تاکہ لوگ بہتان باندھنے اور جھوٹی گواہی دینے سے باز آجائیں) اور پھر کبھی ان کی گواہی قبول نہ کرو اور یہی لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں ۞

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۵

ہاں! جن لوگوں نے اس کے بعد توبہ کرلی اور اپنی اصلاح کرلی تو بلاشبہ اللہ بہت بخشنے والا پیار کرنے والا ہے ۞

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۶

اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور ان کا بجز اپنے (وجود کے) کوئی اور گواہ نہ ہو تو ایسے شخص کی گواہی (کی صورت) یہ ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ بلاشبہ وہ راست بازوں میں سے ہے ۞

وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۷

اور پانچویں مرتبہ یہ (کہے) کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹوں میں سے ہے ۞

وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۸

اور عورت سے سزا اس طرح ٹل سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ بلاشبہ یہ شخص جھوٹوں میں سے ہے ۞

وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۹

اور پانچویں مرتبہ یہ (کہے) کہ اس پر اللہ کا غضب نازل ہو اگر وہ (میرا خاوند) سچوں میں سے ہے ۞

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۱۰ ع

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو تم مصیبت میں جا پڑتے) اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا حکمت والا ہے ۞

اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ۭ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ۭ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۱۱

بلاشبہ جن لوگوں نے ایک بڑا اتہام باندھا تھا وہ تم ہی میں سے ایک گروہ ہے' تم اس کو اپنے حق میں برا نہ سمجھو بلکہ تمہارے حق میں بہتر ہی ہے ان میں سے ہر شخص نے جتنا گناہ کمایا اتنا ہی اس کے لیے وبال ہے اور جس نے ان میں سے سب سے بڑا حصہ لیا اس کے لیے بہت بڑا عذاب ہے ۞

لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ۱۲

مسلمانو! جب تم نے اسکو سنا تھا تو مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں نے اپنے لوگوں کے متعلق نیک گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہا' یہ تو صریح جھوٹ ہے (ہم نہیں مان سکتے) ۞

لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۳﴾

وہ اس بات پر چار گواہ کیوں نہ لائے (انھوں نے بے پَر کی کیوں اُڑانا شروع کر دی) پھر جب وہ گواہ نہیں لا سکے تو وہی لوگ اللہ کے ہاں بھی جھوٹے ٹھہرے ﴿۱۳﴾

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۴﴾

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت دُنیا و آخرت میں نہ ہوتی تو (جس طرح حالات بگڑ گئے تھے وہ تم سے نہ سدھر سکتے اور) تم کو اس کی وجہ سے کوئی بہت بڑا عذاب پکڑ لیتا ﴿۱۴﴾

اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾

جب تم ان (ہفوات) کو اپنی زبانوں پر لا رہے تھے اور اپنے مُنہ سے ایسی بات نکالتے تھے جس کا تم کو ہرگز عِلم نہ تھا اور تم اس کو معمولی بات سمجھتے تھے حالانکہ اللہ کے نزدیک وہ بہت بڑی بات تھی ﴿۱۵﴾

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾

جب تم نے ایسی بات کو سنا تو تم نے کیوں نہ کہہ دیا کہ ہم کو زیب نہیں دیتا کہ اس طرح کی بات اپنی زُبان پر لائیں (خُدایا!) تو پاک ہے، یہ تو بہت بڑا بہتان ہے (جو منافق باندھ رہے ہیں) ﴿۱۶﴾

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾

اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ اس قسم کی بات پھر کبھی نہ کرنا اگر تم ایمان رکھتے ہو ﴿۱۷﴾

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾

اور اللہ تمھارے لیے اپنے احکامات واضح طور پر بیان کرتا ہے اور اللہ بڑا علم والا بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۸﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾

جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ مومنوں میں بدکاریوں کی اشاعت ہو ان کے لیے دُنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے اور اللہ ہی خوب جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۱۹﴾

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی اور بلاشبہ اللہ شفقت کرنے والا، پیار کرنے والا ہے ﴿۲۰﴾ ع

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى

اے ایمان والو! تم شیطان کے قدم بہ قدم نہ چلنے لگو (محتاط رہو اور بے پر کی نہ اُڑایا کرو) اور جو شخص شیطان کی پیروی کرے گا تو وہ تو اس کو بے حیائی اور بیہودگی ہی کا حکم دے گا اور اگر اللہ کا تم پر فضل اور رحمت نہ ہوتی تو تم میں

مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢١﴾

سے ایک شخص بھی کبھی پاکباز نہ ہو سکتا' لیکن اللہ جس کو چاہتا ہے (اپنے خاص فضل سے) پاکباز بنا دیتا ہے اور اللہ بہت سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿٢١﴾

وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا
اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۡ
وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ
اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿٢٢﴾

اور جو لوگ تم میں صاحب فضل اور کشائش ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ اپنے عزیزوں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہ دیں گے' چاہیے کہ وہ ان کو معاف کر دیں اور ان سے درگزر کریں کیا تم اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ اللہ تم کو بخش دے اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا پیار کرنے والا ہے ﴿٢٢﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ
الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ
عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾

بلاشبہ جو لوگ پاک دامن' بے خبر اور ایمان والی عورتوں پر اتہام لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں اللہ کی لعنت ہے اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے ﴿٢٣﴾

يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾

جس دن ان کے خلاف ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پیر ان کے کاموں کی گواہی دیں گے جو یہ کیا کرتے تھے ﴿٢٤﴾

يَوْمَىِٕذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ
الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿٢٥﴾

اس دن اللہ ان کو پوری پوری (جرم کے مطابق) سزا دے گا اور وہ جان لیں گے کہ اللہ ہی سچا ہے' ظاہر کرنے والا ہے ﴿٢٥﴾

اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ
وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ
مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ۭ

ناپاک باتیں ناپاک لوگوں (کا کام ہے) اور ناپاک لوگ ناپاک باتیں (ہی کیا کرتے) ہیں اور پاکیزہ باتیں پاکیزہ لوگ (کرتے) اور پاکیزہ لوگ پاکیزہ باتیں (ہی کیا کرتے ہیں) یہ سب لوگ ایسی باتوں سے مبرا ہیں جو وہ لوگ کہتے ہیں'

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٦﴾

ان کے لیے تو اللہ کی بخشش اور عزت کی روزی ہے ﴿٢٦﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى
تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾

اے ایمان والو! اپنے گھر کے علاوہ دوسرے گھروں میں مت داخل ہو جب تک اجازت نہ لے لو اور گھر والوں کو سلام نہ کر لو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو ﴿٢٧﴾

فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا
تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ
لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

پھر جب تم اس گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تب اس میں مت داخل ہو جب تک تم کو اجازت نہ ملے اور اگر تم کو جواب ملے کہ واپس چلے جاؤ تو واپس ہو جاؤ یہ تمہارے لیے بہت پاکیزہ بات ہے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ سب کچھ

عَلِيْمٌ ﴿٢٨﴾

جانتا ہے ﴿٢٨﴾

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا
غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ
وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿٢٩﴾

تم کو ایسے مکان میں داخل ہونے میں کوئی مضائقہ نہیں جس میں کوئی رہتا نہ ہو اس میں تمہارا سامان ہو اور اللہ خوب جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ چھپاتے ہو ﴿٢٩﴾

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا
فُرُوْجَهُمْ ۭ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا
يَصْنَعُوْنَ ﴿٣٠﴾

(اے پیغمبر اسلام!) آپ ایمان والوں سے فرمادیں کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنے ستروں کی حفاظت کریں یہ بات ان کے لیے بڑی پاکیزہ ہے بلاشبہ اللہ کو ان کے کاموں کی خبر ہے ﴿٣٠﴾

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ
فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ
بِخُمُرِهِنَّ عَلٰي جُيُوْبِهِنَّ ۠ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ
اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَاۗىِٕهِنَّ اَوْ اٰبَاۗءِ بُعُوْلَتِهِنَّ
اَوْ اَبْنَاۗىِٕهِنَّ اَوْ اَبْنَاۗءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ
اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَاۗىِٕهِنَّ
اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ
مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰي
عَوْرٰتِ النِّسَاۗءِ ۠ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا
يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ۭ
وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ﴿٣١﴾

اور (اے پیغمبر اسلام! ﷺ) آپ ایمان والیوں سے فرمادیجئے کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنے ستروں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو اس میں کھلا ہی رہتا ہے اور اپنی اوڑھنیاں اپنے سینہ پر ڈالے رہا کریں اور اپنی زیبائش کسی پر ظاہر نہ کریں سوائے اپنے خاوندوں کے یا اپنے باپوں کے یا اپنے خاوندوں کے باپوں کے یا اپنے بیٹوں کے یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں کے یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے یا اپنی بہنوں کے بیٹوں کے یا اپنی (عام) عورتوں کے (جو مسلمان ہیں) یا اپنی باندیوں کے یا اپنے ان ملازمین کے جو عورتوں کی زیب و زینت سے غرض نہیں رکھتے یا لڑکوں کے جو عورتوں کے اسرار سے ابھی بے خبر ہیں اور یہ بھی کہ اپنے پاؤں کو زمین پر نہ ماریں کہ جس زینت کو چھپا رہی ہیں وہ آشکارا ہو جائے اور اے ایمان والو! (سب مل کر) اللہ کے حضور توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿٣١﴾

وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَ
اِمَاۗىِٕكُمْ ۭ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَاۗءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٢﴾

اور اپنے "بے نکاح" لوگوں کا نکاح کردیا کرو اور اپنے غلاموں اور باندیوں میں سے بھی جو نیک ہوں اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کردے گا اور اللہ بڑا وسعت والا علم والا ہے ﴿٣٢﴾

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ
اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ

اور جن لوگوں کو نکاح کا مقدور نہ ہو ان کو چاہیے کہ ضبط سے کام لیں یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کردے اور تمہارے غلاموں میں سے

اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ
مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ۭ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى
الْبِغَاۗءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَ
مَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۝۳۳

جو تم سے مکاتبت چاہیں تو ان سے یہ عہد نامہ کرلو بشرطیکہ تم ان میں یہ صلاحیت پاؤ اور جو مال اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں سے تم ان کو دے دو اور اپنی باندیوں کو جو پاکدامن رہنا چاہتی ہیں دُنیا کے مال و اسباب کے لیے بدکاری پر مجبور نہ کرو جو انھیں مجبور کرے گا تو اللہ ان کی بے بسی کے بعد (ان کے لیے) بخشنے والا پیار کرنے والا ہے ۝۳۳

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ
وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً
لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۳۴

اور بلاشبہ ہم نے تم پر اپنی واضح آیتیں نازل کی ہیں اور جو لوگ تم سے قبل گزر چکے ہیں کچھ ان کے واقعات بھی اور اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے نصیحت کی باتیں بھی ۝۳۴

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ
فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ
اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ
مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ
زَيْتُهَا يُضِيْۗءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۭ
نُوْرٌ عَلٰي نُوْرٍ ۭ

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے' اس کا نور ایک ایسے طاق جیسا ہے جس میں ایک چراغ روشن ہے اور وہ روشن چراغ ایک فانوس میں ہے اور فانوس گویا موتی کی طرح چمکتا ہوا ایک ستارہ ہے' وہ چراغ ہے کہ شجر مبارکہ زیتون (کے تیل) سے روشن کیا گیا ہے جو نہ مشرق کے رُخ واقع ہے اور نہ مغرب (کے رخ) اس کا تیل (اتنا لطیف ہے) کہ اگر اس کو آگ نہ بھی چھوئے تو بھڑک پڑے (اور فضاؤں کو منور کردے) وہ نور پر نور ہے اللہ جس کو چاہتا ہے (اپنے قانون کے مطابق) اپنے نور کی راہ دکھاتا ہے اور اللہ لوگوں کو سمجھانے کی خاطر مثالیں بیان فرماتا ہے اور اللہ کو ہر چیز کا علم ہے ۝۳۵

يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ
لِلنَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۳۵

فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ
فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ
وَالْاٰصَالِ ۝۳۶

(انہی) گھروں میں جن کے متعلق اللہ نے حکم دیا ہے کہ ان کی عظمت کی جائے اور ان میں اس کا نام لیا جائے وہاں لوگ صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں ۝۳۶

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ
الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاۗءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ
الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۝۳۷

ایسے مرد ہیں کہ جن کو تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد اور ادائیگی نماز اور ادائیگی زکوٰۃ سے غافل نہیں کرتی جو اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں اُلٹ جائیں گی ۝۳۷

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ
وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۳۸

تاکہ اللہ ان کو ان کے نیک اعمال کا بدلہ دے اور اپنے خاص فضل سے انھیں زیادہ دے اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے ۝۳۸

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ
الظَّمْاٰنُ مَآءً ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـــًٔا وَّوَجَدَ
اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ ۳۹

اور جو لوگ کافر ہیں ان کے اعمال کی مثال بیابان میں سراب کی طرح ہے کہ پیاسا اس کو پانی سمجھتا ہے یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچتا ہے تو کچھ نہیں پاتا اور اپنے پاس اللہ کو موجود پاتا ہے بالآخر اللہ اس کا حساب پورا پورا چکا دیتا ہے اور اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے ۳۹

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ
مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۭ
ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۭ
اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ
لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۴۰

یا (کفار کے اعمال کی مثال ایسی ہے) جیسے کسی گہرے سمندر کی تاریکیاں اس کے اوپر موج اور موج کے اوپر موج چڑھی آتی ہے اور اس پر سیاہ بادل ہیں (اس طرح) ایک پر ایک تاریکیاں ہی تاریکیاں ہیں' جب کوئی اپنا ہاتھ نکال لے تو اسے دیکھ نہ پائے اور جسے اللہ ہی نور (ہدایت) نہ دے اس کے لیے کہیں بھی روشنی نہیں ہوگی ۴۰

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَالطَّيْرُ صٰۗفّٰتٍ ۭ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ۭ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۴۱

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین کی تمام مخلوق اللہ کی تسبیح میں مصروف ہے اور پرندے بھی پر پھیلائے ہوئے ہیں' ہر ایک کو اپنی نماز اور اپنی تسبیح معلوم ہے اور اللہ کو علم ہے جو کچھ یہ کرتے رہتے ہیں ۴۱

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ
الْمَصِيْرُ ۴۲

اور آسمانوں اور زمین میں حکومت اللہ ہی کی ہے اور اللہ ہی کی طرف پھر کر جانا ہے ۴۲

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ
بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ
وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ
بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَاۗءُ ۭ يَكَادُ سَنَا
بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۴۳

اے مخاطب! کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا ہے یا پھر ان کو آپس میں ملا دیتا ہے' پھر انکو تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تو دیکھتا ہے کہ انکے درمیان سے بارش ٹپک پڑتی ہے اور آسمانوں میں جو پہاڑ ہیں ان میں سے اولے برساتا ہے پھر انکو جن پر چاہتا ہے گراتا ہے اور جن سے چاہتا ہے انکو ہٹائے رکھتا ہے گویا اسکی بجلی کی چمک آنکھوں کی بصارت ہی اڑا لے جائے گی ۴۳

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي
الْاَبْصَارِ ۴۴

اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے بلاشبہ اس میں اہل بصیرت کے لیے بڑی ہی عبرت ہے ۴۴

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَاۗبَّةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ
عَلٰي بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ
مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓي اَرْبَعٍ ۭ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ۭ

اور اللہ نے ہر چلنے والے جانور کو پانی سے پیدا کیا ہے پس ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ان میں وہ بھی ہیں جو دو پیروں پر چلتے ہیں اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو چار پیروں پر چلتے ہیں اور اللہ

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤٥﴾

جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿٤٥﴾

لَقَدْ أَنزَلْنَا آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ ۚ وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤٦﴾

بلاشبہ ہم نے صاف اور واضح آیتیں نازل فرمائی ہیں اور اللہ جس کو چاہتا ہے (اپنے قانون کے مطابق) سیدھی راہ دکھادیتا ہے ﴿٤٦﴾

وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُم مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

اور (کچھ) لوگ کہتے ہیں ہم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور ہم نے ان کا حکم مانا پھر ان میں سے ایک گروہ اس کے بعد پھر جاتا ہے اور (حقیقت یہ ہے کہ) وہ مسلمان ہی نہیں ﴿٤٧﴾

وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم مُّعْرِضُونَ ﴿٤٨﴾

اور جب انکو اللہ اور اسکے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ انکے درمیان فیصلہ فرمادے تو ان میں سے ایک گروہ (کے لوگ) مُنہ پھیر جاتے ہیں ﴿٤٨﴾

وَإِن يَكُن لَّهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ﴿٤٩﴾

اور اگر حق ان کی جانب ہو تو وہ سر جھکائے حاضر ہو جاتے ہیں (گویا بڑے مطیع و فرمانبردار ہیں) ﴿٤٩﴾

أَفِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَمِ ارْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ أَن يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ ۚ بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٥٠﴾

کیا ان کے دل میں کوئی بیماری ہے یا وہ شک میں پڑے ہوئے ہیں یا ان کو ڈر ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ظلم کرے گا (حالانکہ اللہ اور اس کا رسول کبھی ظلم نہیں کرتے) بلکہ وہی ظالم ہیں ﴿٥٠﴾

ع ۱۲

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَن يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥١﴾

مومنوں کو جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جائے تاکہ اللہ کا رسول ان کے درمیان فیصلہ فرمادے تو ان کا قول یہی ہوتا ہے کہ وہ کہہ اٹھتے ہیں کہ ہم نے سُن لیا اور حکم مان لیا یہی لوگ (حقیقت میں) فلاح پانے والے ہیں ﴿٥١﴾

وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٥٢﴾

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے اور اللہ سے ڈرتا رہتا ہے اور اس (کی نافرمانی) سے بچتا ہے یہی لوگ (حقیقت میں) کامیاب ہونے والے ہیں ﴿٥٢﴾

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۖ

اور یہ لوگ اللہ کی بڑی سخت تاکیدی قسمیں کھاتے ہیں کہ آپ انھیں حکم دیں تو وہ نکل کھڑے ہوں گے آپ کہہ دیجئے کہ قسمیں مت کھاؤ صحیح اطاعت و فرمانبرداری چاہیے بلاشبہ اللہ تمھارے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے ﴿٥٣﴾

قُل لَّا تُقْسِمُوا ۖ طَاعَةٌ مَّعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٥٣﴾

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ فَإِن تَوَلَّوْا

آپ فرمادیجئے کہ تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کا حکم مانو پھر اگر تم مُنہ موڑو

فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۚ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۚ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۵۴

گے تو ان کو تو اپنی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونا ہے اور تم کو تمہاری ذمہ داری سے، اگر تم ان کی اطاعت کرو گے تو (یقیناً) ہدایت پاؤ گے اور رسول کے ذمہ تو صاف صاف پہنچا دینا ہے ۝۵۴

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـــًٔا ۭ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۵۵

اللہ کا وعدہ ہے ان لوگوں سے جو تم میں ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے کہ وہ ان کو ملک کا حاکم بنا دے گا جیسا کہ ان سے قبل لوگوں کو حاکم بنا چکا ہے اور ان کا دین جس کو اس نے ان کے لیے پسند فرمایا ہے مستحکم کر دے گا اور ان کے اس خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے اور جو اس کے بعد بھی انکار کرے پس وہی لوگ بدکردار ہیں ۝۵۵

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۵۶

اور نمازوں کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رسول اللہ کی فرمانبرداری کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۝۵۶

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۵۷

اور یہ ہرگز خیال نہ کرو کہ یہ کافر زمین میں تھکا دیں گے اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ۝۵۷

ع ۱۲

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۭ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَاۗءِ ۭ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ۭ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۵۸

اے ایمان والو! تمہارے باندی غلام اور وہ بچے جو سن بلوغ کو نہیں پہنچے انھیں تین وقتوں میں تم سے اجازت لینی چاہیے فجر کی نماز سے قبل اور دوپہر میں اور عشاء کی نماز کے بعد جب تم اپنے (بعض) کپڑے اتار دیا کرتے ہو یہ تین اوقات تمہارے پردے کے ہیں (اس لیے مذکورہ اوقات میں اجازت لیے بغیر جانا حرام ہے) ان اوقات کے علاوہ تم پر اور کوئی مضائقہ نہیں کہ وہ تمہارے پاس اور تم ایک دوسرے کے پاس آتے جاتے رہو اس طرح اللہ اپنے احکامات کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ سب کچھ جانتا اور بڑی حکمت والا ہے ۝۵۸

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

اور جب تمہارے بچے بلوغت کو پہنچ جائیں تو وہ بھی اس طرح اجازت لیں جس طرح ان سے قبل (دوسرے لوگ) اجازت لیتے ہیں، اس طرح اللہ اپنے احکام صاف اور واضح طور پر بیان کرتا ہے اور اللہ بڑا علم والا اور حکمت

حَكِيْمٌ ۝٥٩

والا ہے ۝٥٩

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا
فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ
غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ۭ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ
خَيْرٌ لَّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝٦٠

اور بیٹھ رہنے والی عورتیں جنھیں نکاح کی توقع (ضرورت) نہیں' ان پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے (بعض) کپڑے اُتار لیں (مخصوص طریقے سے اوڑھنیاں نہ اوڑھیں) بشرطیکہ اپنی زینت دکھانا مقصود نہ ہو اور اگر احتیاط برتیں تو ان کے لیے بہتر ہے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے ۝٦٠

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ
وَّلَا عَلَي الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَنْ
تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَاۗىِٕكُمْ اَوْ
بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ
بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ
مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ
تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ۭ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا
فَسَلِّمُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً
طَيِّبَةً ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝٦١

نہ اندھے کے لیے کوئی حرج ہے اور نہ لنگڑے کے لیے کوئی مضائقہ اور نہ بیمار کے لیے کوئی گناہ اور نہ خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپ دادوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچوں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا جن کی کنجیاں تمھارے اختیار میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے' تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم آپس میں مل بیٹھ کر کھانا کھاؤ یا الگ الگ' غرض جب تم اپنے گھروں میں بھی داخل ہوا کرو تو ایک دوسرے کو سلام کہہ لیا کرو یہ اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے' اس طرح اللہ اپنی آیتیں صاف اور واضح طور پر تم سے بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو ۝٦١

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓي اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى
يَسْتَاْذِنُوْهُ ۭ
اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ
شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ
اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٦٢

بلاشبہ مومن تو وہ لوگ ہیں جو اللہ پر اور اسکے رسول پر ایمان رکھتے ہیں اور جب کبھی رسول کے ساتھ کسی ایسے کام کے لیے جمع ہوتے ہیں جو مل کر کرنے کا ہو تو جب تک اس سے اجازت نہیں لیتے چلے نہیں جاتے' بلاشبہ جو لوگ آپ سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی لوگ ہیں جو اللہ پر اور اسکے رسول پر ایمان رکھتے ہیں جب وہ آپ سے اپنے کسی کام کیلئے اجازت طلب کریں تو ان میں سے آپ جسے چاہیں اجازت دے دیں اور آپ اللہ سے ان کیلئے بخشش طلب کریں' بلاشبہ اللہ بڑا بخشنے والا پیار کرنے والا ہے ۝٦٢

لَا تَجْعَلُوْا دُعَاۗءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاۗءِ بَعْضِكُمْ
بَعْضًا ۭ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ

تم لوگ رسول کے بلانے کو ایسا نہ سمجھنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو' بلاشبہ اللہ کو ان لوگوں کا علم ہے جو آنکھیں بچا کر نکل جاتے ہیں'

فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ
فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾

پس ان لوگوں کو جو آپؐ کی حکم عدولی کر رہے ہیں ڈرنا چاہیے کہ کہیں ان پر کوئی آفت نہ آجائے یا ان کو دردناک عذاب پہنچے ﴿٦٣﴾

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قَدْ يَعْلَمُ
مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ۭ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ
بِمَا عَمِلُوْا ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٤﴾

(یاد رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے اس کو معلوم ہے تم جس حال میں ہو اور جس دن اللہ کی طرف لوگ واپس کیے جائیں گے تو وہ ان کو بتادے گا جو کچھ عمل وہ کیا کرتے تھے اور اللہ ہر چیز کو جانتا ہے ﴿٦٤﴾

(۲۵) سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ (۴۲)

اٰیاتُھا ۷۷ — رُکُوْعاتُھا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰي عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ
لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَۨا ﴿١﴾

کیا ہی پاک اور برکتوں کا سرچشمہ ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے پر ﴿الْفُرْقَان﴾ نازل کیا تاکہ وہ دُنیا جہان والوں کے لیے ڈرانے والا ہو؟ ﴿١﴾

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ
تَقْدِيْرًا ﴿٢﴾

وہی ذات جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ و جہاندار ہے اور جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور جس کی جہانداری میں کوئی شریک نہیں اور اس نے ہر ایک چیز کو پیدا کیا پھر ہر چیز کے لیے اس کی ضرورت اور حالت کے مطابق ایک اندازہ ٹھہرا دیا ﴿٢﴾

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ
شَيْـــًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ
ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا
نُشُوْرًا ﴿٣﴾

اور لوگوں نے اللہ کے سوا ایسے معبود ٹھہرا لیے ہیں جو کسی چیز کو پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ خود پیدا کیے گئے ہیں اور جو اپنے لیے بھی کسی قسم کا نفع و ضرر کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ کسی کی موت اور زندگی اور نہ مرنے کے بعد دوبارہ زندگی بخشنے کا اختیار رکھتے ہیں ﴿٣﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُۨ افْتَرٰىهُ
وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَاۗءُوْ ظُلْمًا
وَّزُوْرًا ﴿٤﴾

کافر کہتے ہیں کہ یہ قرآن اختراع ہے' اللہ کی طرف سے نہیں اس (محمد رسول اللہ ﷺ) نے خود گھڑا ہے اور کچھ دوسرے لوگوں نے اسے مدد دی ہے اور یہ (کافر) بڑے ہی ظلم اور جھوٹ پر اُتر آئے ہیں ﴿٤﴾

وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى
عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٥﴾

اور وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ تو پہلوں کی کہانیاں ہیں جسے اس نے لکھ لیا ہے اور صبح و شام اسے پڑھ کر سنایا جاتا ہے ﴿٥﴾

قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا

(اے پیغمبر اسلام! ﷺ) آپ کہہ دیجئے کہ اس کو تو اس ذات نے نازل فرمایا ہے جو آسمانوں اور زمین میں تمام چھپی چیزوں کو جانتا ہے بلاشبہ وہ بڑا بخشنے والا

رَّحِيْمًا ۝

اور بہت پیار کرنے والا ہے ۝

وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝

اور وہ کہتے ہیں کہ یہ کیسا رسول ہے جو کھانا بھی کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا بھی ہے اس کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا جو اس کے پاس رہ کر لوگوں کو ڈراتا ۝

اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝

یہ کہ اس کی طرف کوئی خزانہ ہی ڈال دیا جاتا یا اس کے پاس کوئی باغ ہوتا جس سے وہ کھایا کرتا اور یہ ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک سحر زدہ آدمی کے پیچھے لگ گئے ہو ۝

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝ ع

(اے پیغمبر اسلام!) دیکھئے تو یہ لوگ آپ کے سامنے کیسی کیسی باتیں کر رہے ہیں، سو یہ لوگ گمراہ ہو گئے اور اب یہ کوئی راہ نہیں پا سکتے ۝

تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَاۗءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝

اس کی ذات تو بڑی ہی بابرکت ہے اگر وہ چاہے تو ان کی تجویز کردہ چیزوں سے بھی آپ کو بہتر چیزیں عطا کر دے اور آپ کو باغات عطا کر دے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں اور آپ کو بڑے بڑے محل دے دے ۝

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝

(حقیقت یہ ہے کہ) یہ لوگ قیامت کے منکر ہیں اور قیامت سے انکار کرنے والوں کے لیے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے ۝

اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ۝

جب وہ آگ ان کو دور سے دیکھے گی تو وہ اس کے غضب اور جوش کی آوازیں سنیں گے ۝

وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ۝

اور جب وہ ہاتھ پاؤں جکڑے ہوئے دوزخ کی تنگ جگہ میں ڈالے جائیں گے تو وہاں موت ہی موت کو پکاریں گے ۝

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ۝

تم آج ایک موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو ۝

قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاۗءً وَّمَصِيْرًا ۝

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ان سے کہئے کیا یہ دوزخ کا عذاب اچھا ہے یا وہ دائمی جنت اچھی ہے جس کا متقی اور پرہیزگار لوگوں سے وعدہ کیا گیا ہے؟ ۝

لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَاۗءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ۭ كَانَ عَلٰي رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ۝

جس چیز کی وہ خواہش کریں گے وہ اس میں ان کے لیے موجود ہو گی وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے یہ آپ کے رب کے ذمہ وعدہ لازم ہے ۝

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

یہ وہ دن ہے جس دن ان کو اور جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے جمع

فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾

کرے گا پھر ان سے پوچھے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا یا وہ خود ہی راہ سے بھٹک گئے ﴿۱۷﴾

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۸﴾

وہ کہیں گے تو پاک ہے ہماری مجال نہ تھی کہ ہم کسی کو تیرے سوا دوست بناتے لیکن تو نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو فائدہ سے مالا مال کر دیا یہاں تک کہ وہ تیری یاد ہی بھلا بیٹھے اور یہ لوگ تھے ہی تباہ و برباد ہونے والے ﴿۱۸﴾

فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾

(اے مشرکو!) انہوں نے تمہاری باتوں کی تکذیب کر دی سو تم نہ عذاب کو ٹال سکتے ہو نہ مدد دے سکتے ہو اور جو شخص تم میں ظلم (شرک) کرے گا اس کو ہم بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے ﴿۱۹﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾

اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کے سب کھانا کھاتے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے اور ہم نے تم کو ایک دوسرے کے لیے آزمائش بنایا ہے کہ آیا تم ثابت قدم رہتے ہو یا نہیں اور بلاشبہ آپ کا رب سب کچھ دیکھتا ہے ﴿۲۰﴾

ع ۱۱

---

(۶۴) آیت ۶۴ میں فرمایا جا رہا ہے کہ ﴿ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ ﴾ جب ان میں سے خوشحال اور دولت مند لوگوں کو ہم نے مواخذہ میں پکڑا۔ نیز جا بجا ان لوگوں کا خصوصیت سے ذکر کیا ہے جو قوم کے دولت مند طبقہ میں سے ہوتے ہیں جیسا کہ سورۃ بنی اسرائیل کی آیت ۱۶ میں گزر چکا ہے : ﴿ اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ ﴾ پس معلوم ہوا کہ انفرادی زندگی کی بد عملی میں بڑا مرکز دنیوی خوشحالی کی زندگی ہوتی ہے اور ہمیشہ حق و صداقت کی مخالفت اسی طرح کے لوگوں سے شروع ہوتی ہے' سبب اس کا ظاہر ہے اور ثروت کی حالت ایک ایسی حالت ہے کہ اگر کسی جماعت میں پھیلی ہوئی ہو تو اس سے بڑھ کر کوئی برکت نہیں ہے اور اگر صرف چند افراد میں سمٹی (Detain) ہوئی ہو تو اس سے بڑھ کر کوئی فتنہ نہیں ہے کیونکہ جب دولت (By And Large) چند افراد ہی کے قبضہ میں سمٹ گئی ہو اور باقی افراد قوم محروم کر دیئے گئے ہوں تو قدرتی طور پر ہر طرح کا غلبہ و تسلط چند افراد کے ہاتھ آ جائے گا اور ایسے غلبہ و تسلط کا نتیجہ غرور' باطل (Conceit) اور استکبار عن الحق ہی ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ قرآنِ کریم جس جماعتی خوشحالی کو اللہ کا سب سے بڑا فضل قرار دیتا ہے اس کو انفرادی حالت میں فتنہ اور متاعِ غرور بھی کہتا ہے لیکن افسوس کہ ہمارے مفسرین کی نظر اس پہلو کی طرف نہ گئی یا انھوں نے اس سے صرفِ نظر کیا۔ تفصیل کے لیے عُرْوَۃُ الْوُثْقٰی جلد ششم میں ان ہی آیات کی تفسیر کو دیکھ لیں۔

(۶۸) قرآنِ کریم بار بار اس پہلو پر زور دیتا ہے کہ کیا لوگوں نے اس پر تدبر نہیں کیا کیونکہ اس کا سارا مطالبہ تدبر و تعقل ہی سے ہے۔ وہ کہتا ہے اور زور دے کر کہتا ہے کہ سچائی کی سب سے بڑی نشانی یہ ہے کہ عقل و بصیرت اسے پالے گی اور جہل و کوری اس سے روگرداں رہے گی۔ پس اگر لوگ قرآنِ کریم میں غور و تدبر کریں تو ممکن نہیں ہے کہ اس کی سچائی انھیں گرویدہ نہ کر لے۔ یہاں یہ بات واضح ہو گئی کہ قرآنِ کریم کا مطالبہ غور و فکر کا ہے نہ کہ تقلید کا۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ ۞

اور جو لوگ ہم سے ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں

اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ۭ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا

نہیں نازل ہوتے یا ہم اپنے رب کو دیکھ لیتے؟ بلاشبہ یہ اپنے دلوں میں اپنے

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ۝۲۱

آپ کو بہت بڑا سمجھ رہے ہیں اور بڑے ہی سرکش ہو رہے ہیں ۝۲۱

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَىِٕذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ

جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے وہ دن مجرموں کیلئے کوئی خوشی کا دن نہ ہو گا

وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝۲۲

اور کہیں گے (اے اللہ!) ہمارے اُنکے درمیان کوئی مضبوط آڑ کر دے ۝۲۲

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَاۗءً

اور ہم ان کے کاموں پر جن کو وہ کیا کرتے تھے آپہنچے، پھر ہم ان کو خاک کے

مَّنْثُوْرًا ۝۲۳

ذروں کی طرح اُڑا دیں گے ۝۲۳

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَىِٕذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ

اہل جنت کا اس دن (یعنی فیصلے کے دن فیصلہ کے بعد) ٹھکانا بھی اچھا ہو گا اور

مَقِيْلًا ۝۲۴

آرام گاہ بھی خوب ہو گی ۝۲۴

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاۗءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ

اور جس دن آسمان بادلوں سے پھٹ جائے گا اور فرشتے جوق در جوق اُتارے

تَنْزِيْلًا ۝۲۵

جائیں گے ۝۲۵

اَلْمُلْكُ يَوْمَىِٕذِۨ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ۭ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى

اس دن حقیقی بادشاہی خدائے رحمٰن ہی کی ہو گی اور وہ دن کافروں پر بڑا

الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ۝۲۶

سخت ہو گا ۝۲۶

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰي يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي

اور جس روز ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا، کہے گا اے کاش میں نے

اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ۝۲۷

رسول کے ساتھ راہ اختیار کی ہوتی ۝۲۷

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ۝۲۸

ہائے ہائے بدنصیبی! افسوس میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا ۝۲۸

لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَاۗءَنِيْ ۭ وَكَانَ

بلاشبہ اس نے میرے پاس نصیحت آنے کے بعد مجھے بہکا دیا اور شیطان آدمی

الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ۝۲۹

کو وقت پر دھوکا دینے والا ہے ۝۲۹

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ

اور رسول فرمائے گا اے میرے پروردگار میری قوم نے اس قرآن (کریم) کو

مَهْجُوْرًا ۝۳۰

چھوڑ رکھا تھا ۝۳۰

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۭ

اور اس طرح ہم نے ہر نبی کے لیے گنہگاروں میں سے دشمن بنا دیئے اور آپ

وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ۝۳۱

کا رب ہدایت کرنے اور مدد فرمانے کے لیے کافی ہے ۝۳۱

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ

اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر قرآن (کریم) ایک ہی دفعہ کیوں نہ نازل کیا گیا، اس

جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ ع

طرح اس لیے (نازل ہوا) تاکہ ہم اس سے آپ کے دل کو قوی رکھیں اور ہم

وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾

نے اسے بتدریج نازل کیا ہے ﴿٣٢﴾

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾

اور لوگ آپ کے پاس جو بھی مثال لاتے ہیں اس کا جواب ٹھیک ٹھیک اور وضاحت کے ساتھ ہم بھیج دیتے ہیں ﴿٣٣﴾

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾

جو منہ کے بل گھسیٹ کر دوزخ کی طرف لائے جائیں گے' ان کا ٹھکانا بھی بُرا ہے اور یہ راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں ﴿٣٤﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾

اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی اور ہم نے اس کے بھائی ہارون علیہ السلام کو اس کا معاون بنایا ﴿٣٥﴾

فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾

پھر ہم نے ان دونوں سے کہا کہ تم ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری باتوں کو جھٹلایا پھر ہم نے ان کو نیست و نابود کر ڈالا ﴿٣٦﴾

وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣٧﴾

اور قومِ نوح جب انھوں نے رسولوں کی تکذیب کی ہم نے ان کو غرق کر دیا اور ان کو دُنیا کے لیے ایک نشانی بنا دیا اور ہم نے ان ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿٣٧﴾

وَعَادًا وَّثَمُوْدَا وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾

اور عاد و ثمود اور اصحاب الرس اور ان کے درمیان بے شمار اُمتوں کو (ہلاک کیا گیا) ﴿٣٨﴾

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾

اور ہم نے مثالیں ہر ایک کیلئے بیان کیں اور سب کو نیست و نابود کر ڈالا ﴿٣٩﴾

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾

اور یہ لوگ اس بستی کے پاس سے گزرتے رہتے ہیں جس پر برا مینہ برسایا گیا تھا کیا یہ اس کو دیکھتے نہیں رہتے؟ لیکن بات یہ ہے کہ یہ لوگ ہرگز پھر جی اُٹھنے کی توقع ہی نہیں رکھتے ﴿٤٠﴾

وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿٤١﴾

اور جب بھی آپ کو دیکھتے ہیں تو بس انھیں مذاق اڑانے سے کام رہتا ہے کیا یہی ہے جس کو رسول بنا کر بھیجا گیا ﴿٤١﴾

اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۭ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾

اس نے ہمیں ہمارے معبودوں سے ہٹا ہی دیا تھا اگر ہم ان پر جمع نہ رہتے اور عنقریب جب یہ عذاب دیکھیں گے تو جان لیں گے کہ کون راہ سے بھٹکا ہوا تھا؟ ﴿٤٢﴾

اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ

(اے پیغمبر اسلام!) کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہشات کو

أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ﴿٤٣﴾

اپنا معبود بنالیا تو کیا آپ اس کے ذمہ دار ہو سکتے ہیں ﴿٤٣﴾

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٤﴾

کیا آپ یہ خیال کرتے ہیں کہ ان میں اکثر (آپ کی بات) سنتے یا سمجھتے ہیں؟ یہ تو بس چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ یہ تو ان سے زیادہ راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں ﴿٤٤﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۖ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿٤٥﴾

(اے مخاطب!) کیا تو نے اپنے پروردگار کو نہیں دیکھا کہ اس نے کس طرح سایہ کو دراز کر دیا اگر وہ چاہتا تو اس کو ٹھہرا ہوا کر دیتا' چنانچہ ہم نے سورج کو اس (سایہ کے گھٹنے بڑھنے) کے لیے دلیل بنا دیا ہے ﴿٤٥﴾

ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٤٦﴾

پھر ہم اس کو اپنی طرف آہستہ آہستہ سمیٹ لیتے ہیں (یعنی رات کے اندھیرے میں اس کو غائب کر دیتے ہیں) ﴿٤٦﴾

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ﴿٤٧﴾

اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات کو پردہ اور نیند کو راحت بنا دیا اور دن کو (اٹھ کر) پھیل جانے والا بنا دیا ﴿٤٧﴾

وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿٤٨﴾

اور وہی ہے جو اپنی رحمت (بارش) سے قبل ہواؤں کو خوشخبری دینے کے لیے بھیجتا ہے اور ہم نے آسمان سے پاک صاف پانی اتارا ﴿٤٨﴾

لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ﴿٤٩﴾

تاکہ ہم اس سے مری ہوئی بستی کو زندہ کر دیں اور اپنے پیدا کیے ہوئے چوپایوں اور بہت سے لوگوں کو اس سے سیراب کریں ﴿٤٩﴾

وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا ۖ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٥٠﴾

اور بلاشبہ ہم نے اس (قرآن کریم) کو لوگوں کے درمیان (طرح طرح سے) بیان کیا تاکہ لوگ یاد رکھیں' لیکن اکثر لوگ ناشکری کیے بنا نہیں رہتے ﴿٥٠﴾

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَذِيرًا ﴿٥١﴾

اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں کوئی ڈرانے والا بھیج دیتے ﴿٥١﴾

فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ﴿٥٢﴾

پس آپ (ﷺ) منکروں کا کہنا نہ مانئے بلکہ قرآن ہی سے ان کا مقابلہ پوری قوت کے ساتھ کیجئے ﴿٥٢﴾

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۖ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَحْجُورًا ﴿٥٣﴾

اور وہی (اللہ ہی) تو ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا ہوا بہایا' ایک کا پانی شیریں پیاس بجھانے والا دوسرے کا کھاری اور کڑوا اور دونوں کے درمیان ایک حجاب رکھ دیا اور ایک مضبوط آڑ بنا دی (کہ دونوں پانیوں کو ملنے نہیں دیتی) ﴿٥٣﴾

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ﴿٥٤﴾

اور وہی ہے جس نے انسان کو پانی (کی ایک بوند) سے پیدا کیا پھر اس کو خاندان والا اور سسرال والا بنا دیا اور تیرا رب بڑا قدرت والا ہے ﴿٥٤﴾

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۭ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰي رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ۝

اور (کافر) اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کو نفع پہنچا سکیں اور نہ نقصان اور کافر نے تو اپنے رب کی طرف سے پیٹھ پھیر لی ہے ۝

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝۵۶

اور (اے پیغمبر اسلام! ﷺ) آپ کو تو ہم نے صرف خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ۝

قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝

(اے پیغمبر اسلام!) آپ فرما دیجئے کہ میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا ہاں! یہ کہ تم میں جو کوئی چاہے اپنے رب کی راہ اختیار کر لے ۝

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرَۨا ۝ ۙ

اور آپ اس ﴿حَيٌّ قَيُّوْم﴾ پر بھروسہ رکھئے جسے کبھی موت نہیں اور اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہئے اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر رہنے کو کافی ہے ۝

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۛ الرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ۝

وہ (ذات) جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے چھ (اَدوار یعنی) دن میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا (وہ) رحمٰن (ہے) پس اس کے متعلق کسی باخبر سے پوچھنا چاہیے ۝

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۝

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں کہ رحمٰن کیا ہے؟ کیا تم جس کو سجدہ کرنے کو کہو ہم اسی کو سجدہ کرنے لگیں اور اس سے ان کی نفرت میں اور اضافہ ہو جاتا ہے ۝

تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَاۗءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ۝

(بڑا ہی) برکت والا ہے وہ (اللہ) جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں سورج اور نورانی چاند بنایا ۝

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ۝

اور وہی ہے جس نے ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے رات اور دن بنائے اس شخص کے لیے جو اللہ کی یاد (اپنے دل میں) رکھنا چاہے یا اس کا شکر ادا کرنا چاہے ۝

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝

اور اللہ کے (کامل) بندے وہ ہیں جو زمین پر منکسر المزاجی سے چلتے ہیں (بلاشبہ وہ دھیمی چال ہی ہو سکتی ہے) اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوتے تو وہ (ان کو) سلام کر دیتے ہیں ۝

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا

اور یہ وہ ہیں جو اپنے رب کے سامنے سجدہ اور قیام کی حالت میں راتیں بسر

وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾

کرتے ہیں ﴿٦٤﴾

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ

اور یہ وہ ہیں جو دعائیں مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم سے

اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾

دوزخ کے عذاب کو دور ہی رکھ بلاشبہ اس کا عذاب تو ہمیشہ کی تباہی ہے ﴿٦٥﴾

اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾

بلاشبہ دوزخ ٹھہرنے کے لیے بُری جگہ اور رہنے کے لیے بُرا ٹھکانہ ہے ﴿٦٦﴾

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ

اور یہ وہ لوگ ہیں جو (محتاط رہتے ہیں) جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بے جا

بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾

اسراف کرتے ہیں نہ تنگی کرتے ہیں اور میانہ روی اختیار کرتے ہیں ﴿٦٧﴾

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

اور یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی پرستش نہیں کرتے اور

وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا

جس جان کو اللہ نے (قتل کرنے سے) منع فرمایا ہے اس کو ناحق قتل نہیں

بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ

کرتے اور نہ بدکاری کرتے ہیں اور جو کوئی ایسا کرے گا اسے سخت سزا سے

اَثَامًا ﴿٦٨﴾

سابقہ پڑے گا ﴿٦٨﴾

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ

قیامت کے دن اس پر عذاب میں اضافہ ہو گا اور وہ اس میں ہمیشہ ذلت کے

مُهَانًا ﴿٦٩﴾

ساتھ رہے گا ﴿٦٩﴾

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا

مگر جس نے توبہ کرلی اور ایمان لایا اچھے کام کیے (اور بُرے کاموں سے بچتا رہا)

فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ

تو اللہ ان کی برائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ تو بڑا بخشنے والا بہت ہی

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾

پیار کرنے والا ہے ﴿٧٠﴾

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ

اور جس نے (گناہوں سے) توبہ کرلی اور نیک عمل کیے تو اس نے بھی اللہ سے

مَتَابًا ﴿٧١﴾

بہترین طور سے رجوع کیا ﴿٧١﴾

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ

اور یہ وہ لوگ ہیں جو جھوٹی باتوں میں شامل نہیں ہوتے اور جب لغویات کی

مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾

طرف سے گزرتے ہیں تو شریفانہ انداز سے گزر جاتے ہیں ﴿٧٢﴾

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا

اور یہ وہ لوگ ہیں کہ جب ان کو ان کے رب کی آیتیں یاد دلائی جاتی ہیں تو ان

وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾

پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے ﴿٧٣﴾

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا

اور یہ وہ لوگ ہیں جو عرض کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم کو ہماری

مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ

بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک

اِمَامًا ﴿٧٤﴾

عطا فرما اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا دے ﴿٧٤﴾

أُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝

ان کو جنت میں بالاخانے دیئے جائیں گے اس لیے کہ وہ ثابت قدم رہے اور (فرشتے) دعا و سلام پیش کر کے ان کا استقبال کریں گے ۝

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝

اس میں وہ ہمیشہ رہا کریں گے کیا خوب جگہ ٹھہرنے اور رہنے کی ہے ۝

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاۗؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ۝

(اے پیغمبر اسلام! ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ اگر تم اللہ کو نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا بلکہ تم اس کی تکذیب کر چکے پس عنقریب تم کو لازماً اس کا خمیازہ اٹھانا ہی پڑے گا ۝

(۲۶) سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ (۴۷)

اٰیاتُها ۲۲۷ — رُکُوْعاتُها ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے

طٰسٓمّٓ ۝

طا... سی... می... م ۝

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝

یہ آیتیں ہیں کتاب روشن کی ۝

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝

شاید اس وجہ سے کہ وہ ایمان نہیں لاتے آپ اپنے کو ہلاک ہی (نہ) کر لیں ۝

اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ۝

اگر ہم چاہیں تو آسمان سے ان پر ایسی نشانی اتار دیں کہ ان کی گردنیں اس کے سامنے جھکی (کی جھکی) رہ جائیں ۝

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ۝

اور ان کے پاس خدائے رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر وہ اس سے منہ پھیرتے ہیں ۝

فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

(اے پیغمبر اسلام!) بلاشبہ یہ جھٹلا چکے، پس عنقریب ان کو اس بات کی حقیقت معلوم ہو جائے گی جس کا یہ مذاق اڑاتے تھے ۝

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝

کیا یہ لوگ زمین کو نہیں دیکھتے کہ ہم نے اس میں اچھی قسم کی کس قدر چیزیں اگائی ہیں ۝

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

بلاشبہ اس میں (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں لیکن ان میں سے اکثر ایمان نہیں لائے ۝

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

اور بلاشبہ آپ کا رب تو غالب (ہے) بہت ہی پیار کرنے والا ہے ۝

وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اور (وہ وقت یاد کرو) جب آپ کے رب نے موسیٰ (علیہ السلام) کو ندا دی کہ تم ان ظالم لوگوں کے پاس جاؤ ۝

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿١١﴾

قومِ فرعون کے پاس (کیا وہ (قانونِ الٰہی سے) ڈرتے نہیں؟ ﴿١١﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿١٢﴾

موسیٰ نے عرض کی اے میرے رب! مجھے خوف ہے کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے ﴿١٢﴾

وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿١٣﴾

اور (یہ کہ) میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان نہیں کھلتی، پس ہارون کو بھی (میرے ساتھ نبی بنا کر) بھیج دے ﴿١٣﴾

وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿١٤﴾

اور ان کا مجھ پر ایک الزام (قتل) بھی ہے، پس مجھے اندیشہ ہے کہ وہ مجھے مار ڈالیں گے ﴿١٤﴾

قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿١٥﴾

فرمایا ہرگز (ایسا) نہیں (ہو گا) پس تم دونوں ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ، ہم تمہارے ساتھ ہیں اور سنتے ہیں (جو کچھ وہ کہیں گے) ﴿١٥﴾

فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾

پس تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ ہم پروردگارِ عالم کے رسول ہیں ﴿١٦﴾

اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٧﴾

(اس کو کہو) کہ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے ﴿١٧﴾

قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿١٨﴾

فرعون نے کہا کیا ہم نے تجھ کو لڑکپن میں پرورش نہیں کیا اور تو اپنی عمر کے کئی سال ہمارے ساتھ نہیں رہا ﴿١٨﴾

وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾

اور (فرعون نے کہا) تو نے اپنا وہ کام کیا جو کیا تھا اور (اے موسیٰ) تُو تو بہت ہی ناشکر گزار نکلا ﴿١٩﴾

قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٢٠﴾

(موسیٰ علیہ السلام نے) کہا میں نے اس وقت وہ کام کیا تھا (لیکن بے ارادہ) اور مجھ سے بھول ہو گئی ﴿٢٠﴾

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾

چنانچہ مجھ کو ڈر لگا تو میں تمہارے ہاں سے بھاگ گیا پھر میرے پروردگار نے مجھ کو علم عطا فرمایا اور مجھے رسولوں میں شامل کر دیا ﴿٢١﴾

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٢﴾

اور کیا وہ احسان ہے جس کو تُو (مجھے) جتا رہا ہے جبکہ تو نے (پوری) قوم بنی اسرائیل کو اپنا غلام بنا رکھا ہے ﴿٢٢﴾

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٣﴾

فرعون نے کہا اور وہ پروردگارِ عالم کیا (کون) ہے ﴿٢٣﴾

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ﴿٢٤﴾

درمیان ہے (ان سب کا بھی) اگر تم یقین کرو ﴿٢٤﴾

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ ﴿٢٥﴾

فرعون نے اپنے اردگرد کے لوگوں سے کہا کیا تم سنتے نہیں ہو؟ (جو موسیٰ کہہ رہا ہے) ﴿٢٥﴾

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٦﴾

موسیٰؑ نے (پھر) کہا (ہاں!) تم سب کا پروردگار اور تمہارے باپ دادوں کا پروردگار (بھی وہی) ہے ﴿٢٦﴾

قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ﴿٢٧﴾

فرعون نے کہا (لوگو!) یہ تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے ضرور عقل و فکر سے خالی ہے ﴿٢٧﴾

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾

موسیٰ نے فرمایا وہ تو مشرق اور مغرب کا اور جو کچھ اس کے درمیان ہے سب کا پروردگار ہے اگر تم عقل رکھتے ہو ﴿٢٨﴾

قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلَٰهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ﴿٢٩﴾

فرعون نے کہا اگر تو نے (اے موسیٰ!) میرے سوا کسی اور کو معبود ٹھہرایا تو میں تجھ کو قید کر دوں گا ﴿٢٩﴾

قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُبِينٍ ﴿٣٠﴾

موسیٰ نے کہا ہر چند کہ میں تیرے پاس (اے فرعون!) کوئی کھلی دلیل پیش کروں (کہ تو معبود نہیں) ﴿٣٠﴾

قَالَ فَأْتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٣١﴾

فرعون نے کہا ہاں! تو وہ پیش کر دے اگر تو سچا ہے ﴿٣١﴾

فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُبِينٌ ﴿٣٢﴾

موسیٰ نے اپنا عصا ڈال دیا پس وہ صاف صاف اژدہا ہو گیا ﴿٣٢﴾

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ﴿٣٣﴾ ع ۲

اور جب اپنا ہاتھ نکالا تو ناگہاں دیکھنے والوں کے لیے سفید تھا ﴿٣٣﴾

قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ﴿٣٤﴾

فرعون نے اپنے اردگرد کے لوگوں سے کہا کہ یہ تو کوئی بڑا (ماہر) جادوگر ہے (جس کی دلیل اتنی پختہ ہے) ﴿٣٤﴾

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ ۖ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿٣٥﴾

وہ چاہتا ہے کہ تم کو تمہارے ملک سے اپنے جادو کے زور سے نکال دے پس تمہاری کیا رائے ہے ﴿٣٥﴾

قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿٣٦﴾

(حاشیہ برداروں نے) کہا اس کے اور اس کے بھائی (کے معاملہ) کو ملتوی رکھو اور (مملکت کے) شہروں میں نقیب بھیج دو ﴿٣٦﴾

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ﴿٣٧﴾

وہ بڑے بڑے کاملین فن جادوگروں کو تیرے پاس لے آئیں گے (جو موسیٰ کے دلائل کے جواب دے دیں گے) ﴿٣٧﴾

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٣٨﴾

چنانچہ (ایسا ہی کیا گیا) جادوگر ایک معین دن (مقرر وقت) پر جمع کیے گئے ﴿٣٨﴾

وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنتُم مُّجْتَمِعُونَ ﴿٣٩﴾

اور لوگوں سے کہا گیا کہ کیا تم سب جمع ہو جاؤ گے؟ ﴿٣٩﴾

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِن كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿٤٠﴾

تاکہ ہم (اپنے) جادوگروں کی پیروی کریں اگر وہ غالب آجائیں ﴿٤٠﴾

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿٤١﴾

پھر جب جادوگر آگئے تو انھوں نے فرعون سے کہا کیا ہمیں بھی کچھ صلہ ملے گا اگر ہم غالب آگئے؟ ﴿٤١﴾

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٢﴾

فرعون نے کہا ہاں! اور تم اس وقت میرے مقربین میں ہو گے ﴿٤٢﴾

قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنتُم مُّلْقُونَ ﴿٤٣﴾

موسیٰؑ نے (ساحروں سے) کہا کہ جو کچھ تم ڈالنا چاہتے ہو ڈال دو (نزاع تم کو معلوم ہی ہے) ﴿٤٣﴾

فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾

پس انھوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہا فرعون کی عزت کی قسم بلاشبہ ہم غالب رہیں گے ﴿٤٤﴾

فَأَلْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿٤٥﴾

پھر موسیٰ نے اپنا عصا ڈالا تو ڈالنے کے ساتھ ہی وہ سب کچھ چٹ کر گیا جو کچھ وہ گھڑ کر لائے تھے ﴿٤٥﴾

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ﴿٤٦﴾

(یہ سب کچھ دیکھ کر) جادوگر سجدے میں گر گئے (یعنی انھوں نے موسیٰ علیہ السلام کی رسالت کو قبول کر لیا) ﴿٤٦﴾

قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٧﴾

(مقابلہ پر آنے والے جادوگر) بول اٹھے کہ ہم تمام جہانوں کے پروردگار پر ایمان لائے ﴿٤٧﴾

رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿٤٨﴾

جو موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کا پروردگار ہے ﴿٤٨﴾

قَالَ آمَنتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۖ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٩﴾

فرعون نے کہا کیا تم اس کے لیے ایمان لے آئے اس سے پہلے (ہی) کہ میں تم کو اجازت دوں، بلاشبہ وہ تمھارا بڑا ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے (تم سب نے مل کر مجھے ذلیل کرنے کی سازش کی ہے) پس تم کو عنقریب (غداری کا نتیجہ) معلوم ہو جائے گا، اب ضرور ہی میں تمھارے ہاتھ اور پاؤں خلاف سمت کٹواؤں گا اور تم سب کو سولی چڑھایا جائے گا ﴿٤٩﴾

قَالُوا لَا ضَيْرَ ۖ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ﴿٥٠﴾

انھوں نے بھی (سکونِ قلب سے) جواب دیا کہ کچھ حرج نہیں ہم سب کو انجام کار اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿٥٠﴾

إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ أَنْ كُنَّآ أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ۝٥١

ہم تو یہ تمنا رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری خطائیں معاف کردے اس بات پر کہ ہم سب سے پہلے ایمان لانے والوں میں ہیں ۝٥١

ع ٣

وَأَوْحَيْنَآ إِلٰى مُوسٰٓى أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِيٓ إِنَّكُمْ مُتَّبَعُونَ ۝٥٢

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو لے کر رات کو نکل جاؤ بلاشبہ تمہارا پیچھا کیا جائے گا ۝٥٢

فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِينَ ۝٥٣

الغرض فرعون نے شہروں میں نقیب (اپنے ایلچی) بھیج دیئے ۝٥٣

إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ۝٥٤

(فرعون نے لوگوں سے کہا) بلاشبہ یہ لوگ ایک چھوٹی سی جماعت ہیں ۝٥٤

وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُونَ ۝٥٥

اور انھوں نے ہم کو بہت غصہ دلایا ہے ۝٥٥

وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حٰذِرُونَ ۝٥٦

اور بلاشبہ ہم سب ایک مضبوط جماعت ہیں ۝٥٦

فَأَخْرَجْنٰهُمْ مِنْ جَنّٰتٍ وَعُيُونٍ ۝٥٧

پس اسی طرح ہم نے ان کو باغات اور چشموں سے نکال باہر کیا ۝٥٧

وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝٥٨

اور ان کے خزانوں اور عمدہ مکانوں سے ۝٥٨

كَذٰلِكَ وَأَوْرَثْنٰهَا بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ ۝٥٩

اس طرح، اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان (سب) کا مالک بنا دیا ۝٥٩

فَأَتْبَعُوهُمْ مُشْرِقِينَ ۝٦٠

پس دن نکلتے ہی (انھوں نے) ان کا پیچھا کیا ۝٦٠

فَلَمَّا تَرَٰٓءَا الْجَمْعٰنِ قَالَ أَصْحٰبُ مُوسٰٓى إِنَّا لَمُدْرَكُونَ ۝٦١

پھر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا ہم تو پکڑے گئے ۝٦١

قَالَ كَلَّآ ۖ إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ۝٦٢

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: ہرگز ایسا نہیں ہوگا، میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے راہ بتائے گا ۝٦٢

فَأَوْحَيْنَآ إِلٰى مُوسٰٓى أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَٱنفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ۝٦٣

پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی (کے سہارے) سے دریا میں چل (ان کو دریا پار کرنے کی جگہ بنا) کہ وہ پھٹا ہوا ہے اور (مدوجزر کے باعث) ہر ٹکڑا پہاڑ کی مانند ہے ۝٦٣

وَأَزْلَفْنَا ثَمَّ الْءَاخَرِينَ ۝٦٤

اور ہم نے دوسروں کو (فرعون کے لوگوں کو) بھی قریب کر دیا ۝٦٤

وَأَنجَيْنَا مُوسٰى وَمَن مَّعَهُۥٓ أَجْمَعِينَ ۝٦٥

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے سب ساتھیوں کو بچا لیا ۝٦٥

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْءَاخَرِينَ ۝٦٦

پھر دوسروں کو ہم نے ڈبو دیا ۝٦٦

إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَءَايَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝٦٧

بلاشبہ اس میں بڑی نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے تھے ہی نہیں ۝٦٧

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾

اور بلاشبہ آپ کا رب بڑا ہی غالب آنے والا پیار کرنے والا ہے ﴿٦٨﴾

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾

اور لوگوں کو ابراہیم (علیہ السلام) کا واقعہ بھی سنا دیجئے ﴿٦٩﴾

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾

جب انھوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟ ﴿٧٠﴾

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾

وہ بولے ہم بتوں کی پرستش کرتے ہیں پس ہم انھیں کے پاس لگے بیٹھے رہتے ہیں ﴿٧١﴾

قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾

ابراہیمؑ نے کہا جب تم ان کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمھاری (آواز) سنتے ہیں؟ ﴿٧٢﴾

اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾

یا تم کو کچھ نفع دے سکتے ہیں یا کچھ نقصان پہنچا سکتے ہیں ﴿٧٣﴾

قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾

انھوں نے جواب دیا البتہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اس طرح (عبادت) کرتے پایا ہے ﴿٧٤﴾

قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾

فرمایا کیا تم دیکھتے ہو کہ جن کی تم پرستش کرتے ہو ﴿٧٥﴾

اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾

تم اور تمھارے اگلے باپ دادا بھی ﴿٧٦﴾

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾

یہ تو سب میرے دشمن ہیں بجز پروردگارِ عالمین کے ﴿٧٧﴾

الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾

جس نے مجھے پیدا کیا پھر وہی میری رہنمائی فرماتا ہے ﴿٧٨﴾

وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾

اور وہی جو مجھ کو کھلاتا اور پلاتا ہے ﴿٧٩﴾

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی شفا دیتا ہے ﴿٨٠﴾

وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾

اور جو مجھے مارے گا اور پھر زندہ کرے گا ﴿٨١﴾

وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾

اور جس کی رحمت سے میں اُمید رکھتا ہوں کہ (وہ مجھے معاف فرمائے گا) بدلہ ملنے کے دن میری خطائیں بخش دے گا ﴿٨٢﴾

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾

اے میرے پروردگار! مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے نیکوکاروں میں شامل رکھ ﴿٨٣﴾

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾

اور میرے بعد آنے والی اُمتوں میں میرا ذکر خیر جاری رکھ ﴿٨٤﴾

وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾

اور مجھے ان میں شامل فرما دے جو نعمت والی جنت کے وارث ہوں گے ﴿٨٥﴾

وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾

اور میرے باپ کو بھی بخش دے بلاشبہ وہ گمراہوں سے ہے ﴿٨٦﴾

وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۝٨٧

اور جس دن لوگ اکٹھے کیے جائیں گے مجھے رسوا نہ کیجیو ۝٨٧

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۝٨٨

جس دن نہ مال کام آئے گا نہ اولاد ۝٨٨

اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝٨٩

مگر جو اللہ کے پاس پاک دل لے کر آئے گا ۝٨٩

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝٩٠

اور جنت پرہیزگاروں کے قریب کردی جائے گی ۝٩٠

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ۝٩١

اور دوزخ گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی ۝٩١

وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۝٩٢

اور ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں گئے جن کی تم پرستش کیا کرتے تھے ۝٩٢

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝٩٣

اللہ کے سوا کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا بدلہ لے سکتے ہیں ۝٩٣

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ۝٩٤

پھر اس میں وہ اور گمراہ لوگ اوندھے ڈالے جائیں گے ۝٩٤

وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ۝٩٥

اور شیطان کے سارے لشکر بھی ۝٩٥

قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ۝٩٦

اور جب وہ وہاں باہم جھگڑنے لگیں گے، کہیں گے ۝٩٦

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٩٧

اللہ کی قسم! ہم تو صریح گمراہی میں تھے ۝٩٧

اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٩٨

جب کہ ہم تم کو تمام جہانوں کے رب کے برابر ٹھہراتے تھے ۝٩٨

وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ۝٩٩

اور ہم کو ان مجرموں ہی نے بہکایا ۝٩٩

فَمَا لَنَا مِنْ شٰفِعِيْنَ ۝١٠٠

پس اب نہ ہمارا کوئی سفارش کرنے والا ہے ۝١٠٠

وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ۝١٠١

اور نہ کوئی غم خوار دوست ہے ۝١٠١

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٠٢

کاش! ہم کو پھر جانے کا موقع ملتا تو ہم مسلمان ہو جاتے ۝١٠٢

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٠٣

بلاشبہ اس میں ایک بڑی ہی نشانی تھی اور ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں تھے ۝١٠٣

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝١٠٤

اور بلاشبہ آپ کا رب ہی زبردست، بہت پیار کرنے والا ہے ۝١٠٤

ع ١٢

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ۨ الْمُرْسَلِيْنَ ۝١٠٥

نوح (علیہ السلام) کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا ۝١٠٥

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝١٠٦

جب ان کے بھائی نوح (علیہ السلام) نے ان سے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟ ۝١٠٦

اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝١٠٧

بلاشبہ میں تمہارے لیے ایک معتبر پیغام لانے والا ہوں ۝١٠٧

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝١٠٨

پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ۝١٠٨

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ

اور میں تم سے کوئی صلہ نہیں چاہتا، میرا اجر تو سب جہانوں کے پروردگار کے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾

ہی ذمہ ہے ﴿۱۰۹﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾

پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿۱۱۰﴾

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

وہ بولے کیا ہم تم پر ایمان لائیں حالانکہ تمہارے پیرو حقیر لوگ ہیں ﴿۱۱۱﴾

قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

فرمایا مجھ کو اس سے کیا معلوم کہ وہ لوگ پہلے کیا کرتے تھے ﴿۱۱۲﴾

اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

ان سے حساب لینا میرے پروردگار کے ذمہ ہے کاش! تم سمجھ سکتے ﴿۱۱۳﴾

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

اور میں ایمان لانے والوں کو اپنے سے دور کرنے والا نہیں ﴿۱۱۴﴾

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۵﴾

میں تو بس صاف طور پر ایک ڈرانے والا ہوں ﴿۱۱۵﴾

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾

وہ بولے اے نوح! اگر تم نے (اپنا طریقہ) نہ چھوڑا تو تم کو ضرور سنگسار کر دیا جائے گا ﴿۱۱۶﴾

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾

نوح نے کہا اے میرے رب! مجھے میری قوم نے جھٹلایا ہے ﴿۱۱۷﴾

فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

پس تو میرے اور ان کے درمیان ایک کھلا فیصلہ فرما دے اور مجھے اور جو میرے ساتھ ایمان لانے والے ہیں ان کو بچا لے ﴿۱۱۸﴾

فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾

چنانچہ ہم نے انکو اور انکے ساتھیوں کو بھری ہوئی کشتی میں (بٹھا کر) بچا لیا ﴿۱۱۹﴾

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

پھر (علاوہ ازیں) سب لوگوں کو ہم نے ڈبو دیا ﴿۱۲۰﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

بلاشبہ اس میں (قومِ نوح کو غرق کرنے اور نوح علیہ السلام کو بچانے میں) نشانی ہے اور ان میں اکثر لوگ ایمان لانے والے نہ تھے ﴿۱۲۱﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۲﴾

اور بلاشبہ آپ کا رب بڑے غلبہ والا' پیار کرنے والا ہے ﴿۱۲۲﴾

كَذَّبَتْ عَادُ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

(قوم) عاد نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿۱۲۳﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

جب ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) نے ان سے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۱۲۴﴾

اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۲۵﴾

بلاشبہ میں تمہارے لیے امانت دار پیغمبر ہوں ﴿۱۲۵﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾

پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۱۲۶﴾

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۷﴾

اور میں اس کا تم سے صلہ نہیں چاہتا میرا اجر تو سب جہانوں کے پروردگار ہی کے ذمہ ہے ﴿۱۲۷﴾

اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾

کیا تم ہر اونچی زمین پر ایک نشان فضول بنایا کرتے ہو ﴿۱۲۸﴾

وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

اور تم محل بناتے ہو شاید تم ہمیشہ رہو گے ﴿۱۲۹﴾

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

اور جب تم کسی پر گرفت کرتے ہو تو بڑی بے دردی سے گرفت کرتے ہو ﴿۱۳۰﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۳۱﴾

پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿۱۳۱﴾

وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

اور اس سے ڈرو جس نے تم کو وہ چیزیں عطا فرمائیں جو تم جانتے ہو ﴿۱۳۲﴾

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

تم کو چارپائے اور بیٹے عطا کئے ﴿۱۳۳﴾

وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۳۴﴾

اور باغات اور چشمے بھی ﴿۱۳۴﴾

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳۵﴾

مجھے تمہارے بارے میں ایک بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے ﴿۱۳۵﴾

قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

وہ (ہود علیہ السلام کی قوم کے نافرمان لوگ) بولے، تم ہم کو نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لیے یکساں ہے ﴿۱۳۶﴾

اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳۷﴾

یہ تو اگلے لوگوں کی عادت ہے ﴿۱۳۷﴾

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۱۳۸﴾

اور ہم کو کوئی عذاب نہ ہوگا ﴿۱۳۸﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ

(غرض) انھوں نے اس کو جھٹلایا پس ہم نے انھیں بھی ہلاک کر دیا، بلاشبہ اس

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾

میں نشانی ہے اور ان میں اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ﴿۱۳۹﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۴۰﴾ ع ۱۱

اور بلاشبہ آپ کا رب ہی بڑے غلبہ والا اور بہت پیار کرنے والا ہے ﴿۱۴۰﴾

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

ثمود نے پیغمبروں کی تکذیب کی ﴿۱۴۱﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۲﴾

جب کہ ان کے بھائی صالح نے ان سے کہا کیا تم اللہ سے ڈرتے نہیں؟ ﴿۱۴۲﴾

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۴۳﴾

میں تمہارے لیے ایک امانت دار پیغمبر ہوں ﴿۱۴۳﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۴۴﴾

پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿۱۴۴﴾

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ

اور میں تم سے اس کا کوئی صلہ نہیں چاہتا، میرا اجر تو میرے رب کے ذمہ ہے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے ﴿۱۴۵﴾

اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ

کیا جو چیزیں تم کو یہاں میسر ہیں تم ان میں بے فکری سے چھوڑ دیئے

اٰمِنِيْنَ ﴿۱۴۶﴾

جاؤ گے ﴿۱۴۶﴾

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۴۷﴾

باغوں اور چشموں میں ﴿۱۴۷﴾

وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿۱۴۸﴾

اور کھیتیوں اور کھجوروں میں جن میں نرم نرم کونپلیں پھوٹ رہی ہیں ﴿۱۴۸﴾

وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

اور تم پہاڑوں میں خوشی سے پر تکلف گھر تراشتے ہو ﴿۱۴۹﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۵۰﴾

پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿۱۵۰﴾

وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۵۱﴾

اور بے باک لوگوں کا کہنا نہ مانو ﴿۱۵۱﴾

الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۱۵۲﴾

جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں (اور معاشرہ کی) اصلاح نہیں کرتے (نہ ہی کرنا چاہتے ہیں) ﴿۱۵۲﴾

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾

انھوں نے کہا کہ ضرور تم پر کسی نے جادو کیا ہے ﴿۱۵۳﴾

مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۴﴾

تم بھی ہم جیسے آدمی ہو پس اگر تم (رسول ہونے کے دعویٰ میں) سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو ﴿۱۵۴﴾

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۱۵۵﴾

صالح (علیہ السلام) نے کہا' یہ اونٹنی ہے اس کے پانی پینے کی باری اور تمھارے پانی پلانے کی باری کا دن مقرر ہے ﴿۱۵۵﴾

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵۶﴾

اور اس کو کوئی تکلیف نہ دینا ورنہ تم کو ایک بڑے (اور سخت) دن کا عذاب آپکڑے گا ﴿۱۵۶﴾

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿۱۵۷﴾

پھر انھوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر انھیں صبح کو پچھتانا پڑا ﴿۱۵۷﴾

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۸﴾

(غرض) ان کو عذاب نے آلیا' بے شک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿۱۵۸﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۵۹﴾

ع ۹ اور بلاشبہ تیرا رب بڑی قوت والا ہے' پیار کرنے والا ہے ﴿۱۵۹﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۶۰﴾

قومِ لوط نے (بھی) پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿۱۶۰﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۱﴾

جب ان سے ان کے بھائی لوط (علیہ السلام) نے کہا' کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۱۶۱﴾

اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۶۲﴾

بلاشبہ میں تمھارے لیے ایک معتبر پیغام لانے والا ہوں ﴿۱۶۲﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾

پس اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو ﴿۱۶۳﴾

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۴﴾

اور میں اس پر تم سے کوئی صلہ نہیں چاہتا میرا اجر تو سارے جہانوں کے پروردگار ہی کے ذمہ ہے ﴿۱۶۴﴾

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۵﴾

کیا تم تمام جہانوں میں (غیر فطری فعل کے لئے) لڑکوں پر مائل ہوتے ہو ﴿۱۶۵﴾

وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ

اور اپنی بیویوں کو جو اللہ نے تمھارے لیے بنائی ہیں ان کو چھوڑے رہتے ہو'

قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾

حقیقت یہ ہے کہ تم حد ہی سے نکل جانے والے ہو ﴿۱۶۶﴾

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿۱۶۷﴾

وہ بولے (اور بے دھڑک کہنے لگے) اے لوط! اگر تم باز نہ آؤ گے تو تم شہر سے نکال دیئے جاؤ گے ﴿۱۶۷﴾

قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿۱۶۸﴾

لوط (علیہ السلام) نے کہا میں تمہارے کاموں سے بیزار ہوں ﴿۱۶۸﴾

رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے لوگوں کو ان کے کاموں (کے وبال) سے نجات عطا فرما ﴿۱۶۹﴾

فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۷۰﴾

پس ہم نے اس کو اور اس کے لوگوں سب کو نجات دی ﴿۱۷۰﴾

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۷۱﴾

سوائے اس کی بی بی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں ہو گئی ﴿۱۷۱﴾

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۷۲﴾

پھر ہم نے سب دوسروں کو ہلاک کر دیا ﴿۱۷۲﴾

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۳﴾

اور ان (عذابِ الٰہی سے نہ ڈرنے والوں) پر ایک مینہ برسایا سو وہ کتنا برا مینہ تھا ان ڈرائے ہوئے لوگوں پر ﴿۱۷۳﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۚ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۴﴾

بلاشبہ اس میں نشانی ہے اور ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہ تھے ﴿۱۷۴﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۷۵﴾

ع ۱۳

اور بلاشبہ تیرا رب بڑی قوت والا، پیار کرنے والا ہے ﴿۱۷۵﴾

كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۶﴾

اصحابِ ایکہ نے (بھی) رسولوں کی تکذیب کی ﴿۱۷۶﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

جب ان سے شعیب (علیہ السلام) نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں ﴿۱۷۷﴾

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾

میں تمہارے لیے ایک دیانت دار رسول ہوں ﴿۱۷۸﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۷۹﴾

پس اللہ سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو ﴿۱۷۹﴾

وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۰﴾

اور میں تم سے اس کا کوئی بدلہ نہیں چاہتا میرا بدلہ تو سارے جہانوں کے پالنے والے کے ذمہ ہے ﴿۱۸۰﴾

اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿۱۸۱﴾

ماپ پورا کیا کرو اور نقصان پہنچانے والوں میں نہ ہو جاؤ ﴿۱۸۱﴾

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿۱۸۲﴾

اور سیدھی ترازو رکھ کر تولا کرو ﴿۱۸۲﴾

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۱۸۳﴾

اور لوگوں کو (ناپ اور تول میں) ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور ملک میں خرابی مت مچاتے پھرو ﴿۱۸۳﴾

وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۸۴﴾

اور اس ذات سے ڈرو جس نے تم کو اور تم سے قبل کو پیدا کیا ﴿۱۸۴﴾

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۸۵﴾

وہ بولے تم پر تو کسی نے جادو کر دیا ہے ﴿۱۸۵﴾

وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۶﴾

اور تم بھی تو ہماری طرح ایک آدمی ہو اور ہمارے خیال میں تو تم جھوٹے ہو ﴿۱۸۶﴾

فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾

اگر تم (اے نوح علیہ السلام اپنے دعویٰ رسالت میں) سچے ہو تو ہم پر آسمان کا ایک ٹکڑا گرا دو ﴿۱۸۷﴾

قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾

فرمایا میرا رب خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو ﴿۱۸۸﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾

(غرض) انھوں نے اس کو جھٹلایا' آخر ان کو سائبان والے دن کے عذاب نے آپکڑا بلاشبہ وہ بڑے دن کا عذاب تھا ﴿۱۸۹﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۰﴾

بلاشبہ اس میں (لوگوں کے لیے) نشانی ہے اور ان میں اکثر لوگ ایمان لانے والے نہ تھے ﴿۱۹۰﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۹۱﴾

اور بلاشبہ رب تیرا بڑی طاقت والا' پیار کرنے والا ہے ﴿۱۹۱﴾

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۹۲﴾

اور بلاشبہ وہ (قرآنِ کریم) تمام جہانوں کے پروردگار کا اُتارا ہوا ہے ﴿۱۹۲﴾

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿۱۹۳﴾

اس کو امانت دار فرشتہ لے کر اُترا ہے ﴿۱۹۳﴾

عَلٰي قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۱۹۴﴾

آپ کے دل پر اُتارا گیا ہے تاکہ آپ ڈرانے والوں میں ہو جائیں ﴿۱۹۴﴾

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹۵﴾

شگفتہ عربی زبان میں ﴿۱۹۵﴾

وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۹۶﴾

اور بلاشبہ اس کا ذکر پہلی کتابوں میں بھی موجود ہے ﴿۱۹۶﴾

اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۹۷﴾

کیا ان کے لیے یہ بات ایک سند نہیں کہ علمائے بنی اسرائیل کو بھی اس کا علم ہے ﴿۱۹۷﴾

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰي بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿۱۹۸﴾

اور اگر ہم اسے کسی دوسرے شخص پر اُتارتے جس کی زبان عربی نہ ہوتی ﴿۱۹۸﴾

فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۹﴾

اور وہ اس کو پڑھ کر ان کو سناتا پھر بھی یہ اس پر ایمان نہ لاتے ﴿۱۹۹﴾

كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۰۰﴾

اس طرح ہم نے اس کو ان نافرمانوں کے دلوں میں داخل کر دیا ہے ﴿۲۰۰﴾

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۲۰۱﴾

یہ لوگ اس پر ایمان نہ لائیں گے جب تک دردناک عذاب دیکھ نہ لیں ﴿۲۰۱﴾

فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾

پھر وہ ان پر اچانک آجائے گا اور انھیں خبر بھی نہ ہوگی ﴿۲۰۲﴾

فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾

تو کہیں گے کیا ہم کو کچھ مہلت ملے گی؟ ﴿۲۰۳﴾

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٢٠٤﴾

کیا یہ لوگ ہمارے عذاب کی جلدی مچاتے ہیں ﴿٢٠٤﴾

أَفَرَءَيْتَ إِن مَّتَّعْنَٰهُمْ سِنِينَ ﴿٢٠٥﴾

کیا آپ نے دیکھا ہے کہ اگر ہم ان کو برسوں فائدہ پہنچاتے رہیں ﴿٢٠٥﴾

ثُمَّ جَآءَهُم مَّا كَانُوا۟ يُوعَدُونَ ﴿٢٠٦﴾

پھر وہ (عذاب) جس کا ان سے وعدہ ہے آجائے ﴿٢٠٦﴾

مَآ أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟ يُمَتَّعُونَ ﴿٢٠٧﴾

تو یہ فائدہ جو وہ اٹھا رہے ہیں ان کے کسی کام نہ آئے گا ﴿٢٠٧﴾

وَمَآ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ﴿٢٠٨﴾

اور ہم نے کسی بستی کو غارت نہیں کیا مگر اس کے لیے ڈرانے والے تھے ﴿٢٠٨﴾

ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَٰلِمِينَ ﴿٢٠٩﴾

یہ نصیحت کرنے کے لیے اور ہمارا کام ظلم کرنا نہیں ﴿٢٠٩﴾

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ ٱلشَّيَٰطِينُ ﴿٢١٠﴾

اور اس (قرآن کریم) کو شیطان لے کر نہیں اترے ﴿٢١٠﴾

وَمَا يَنۢبَغِى لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٢١١﴾

اور نہ یہ کام ان کے لائق ہے اور نہ وہ یہ کر سکتے ہیں ﴿٢١١﴾

إِنَّهُمْ عَنِ ٱلسَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ ﴿٢١٢﴾

ان کو تو سننے کے مقام سے بہت دور کر دیا گیا ہے ﴿٢١٢﴾

فَلَا تَدْعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ فَتَكُونَ مِنَ ٱلْمُعَذَّبِينَ ﴿٢١٣﴾

اور (اے مخاطب!) تو اللہ کے ساتھ دوسرے معبودوں کو نہ پکار ورنہ تجھ پر بھی عذاب ہوگا ﴿٢١٣﴾

وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ ٱلْأَقْرَبِينَ ﴿٢١٤﴾

اور (اے پیغمبر اسلام!) اپنے قریبی رشتہ داروں کو نصیحت کیجئے ﴿٢١٤﴾

وَٱخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ ٱتَّبَعَكَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢١٥﴾

اور آپ اپنے متبعین ایمان والوں کے لیے اپنے بازو نیچے رکھئے (تواضع و محبت کا اظہار کیجئے) ﴿٢١٥﴾

فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّى بَرِىٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢١٦﴾

پھر اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو کہہ دیجئے کہ میں تمہارے ان کاموں سے بیزار ہوں ﴿٢١٦﴾

وَتَوَكَّلْ عَلَى ٱلْعَزِيزِ ٱلرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾

اور (اے پیغمبر اسلام!) آپ بھروسہ رکھئے اس (اللہ) پر جو بڑے غلبہ والا اور بہت پیار کرنے والا ہے ﴿٢١٧﴾

ٱلَّذِى يَرَىٰكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٢١٨﴾

جو آپ کو دیکھتا ہے جب آپ اٹھتے ہیں ﴿٢١٨﴾

وَتَقَلُّبَكَ فِى ٱلسَّٰجِدِينَ ﴿٢١٩﴾

اور (سجدہ گزار لوگوں) نمازیوں کے درمیان جب آپ پھرتے ہیں ﴿٢١٩﴾

إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ ﴿٢٢٠﴾

بلاشبہ وہ سب کچھ سنتا' جانتا ہے ﴿٢٢٠﴾

هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَن تَنَزَّلُ ٱلشَّيَٰطِينُ ﴿٢٢١﴾

کیا میں تم کو بتادوں کہ شیاطین کن پر اترتے ہیں ﴿٢٢١﴾

تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ﴿٢٢٢﴾

وہ ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں ﴿٢٢٢﴾

يُلْقُونَ ٱلسَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ

جو سنی سنائی باتیں ڈالتے ہیں اور ان میں سے بھی اکثر جھوٹے ہی ہوتے

كَذِبُوْنَ ۝٢٢٣

ہیں ۝٢٢٣

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ۝٢٢٤

اور شعراء کی پیروی گمراہ لوگ ہی کرتے ہیں ۝٢٢٤

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ۝٢٢٥

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر میدان میں سرمارتے پھرتے ہیں ۝٢٢٥

وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ۝٢٢٦

اور وہ ایسی باتیں کہتے ہیں جو وہ کرتے نہیں ۝٢٢٦

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ۝٢٢٧

مگر ہاں! جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور انھوں نے اللہ کی یاد کثرت سے کی اور جب ان پر ظلم کیا گیا اس کے بعد انھوں نے بدلہ لیا اور جن لوگوں نے ظلم کیا ہے ان کو بہت جلد معلوم ہو جائے گا کہ ان کو کس جگہ لوٹ کر جانا ہے ۝٢٢٧

ع ١٢

(٢٧) سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ (٤٨)

اٰیَاتُهَا ٩٣ | رُكُوْعَاتُهَا ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝١

طا... سی... ن (اے پیغمبر اسلام!) یہ قرآن (کریم) کی آیتیں ہیں اور روشن کتاب کی ۝١

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢

ایمان والوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے ۝٢

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٣

جو لوگ نمازوں کو قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں ۝٣

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝٤

بلاشبہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان کی نظر میں خوشنما کر دکھائے ہیں' پس وہ بھٹکے پھرتے ہیں ۝٤

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝٥

یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے بڑا عذاب ہے اور آخرت میں بھی وہی سب سے زیادہ نقصان میں ہوں گے ۝٥

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝٦

اور بلاشبہ آپ کو (اے پیغمبر اسلام!) قرآن (کریم) ایک بہت بڑے حکمت والے جاننے والے کی طرف سے پہنچا ہے ۝٦

اَلنَّمْلَة

اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖۤ اِنِّيْۤ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝٧

جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے ایک آگ دیکھی ہے میں عنقریب وہاں سے تمھارے پاس کچھ خبر لاتا ہوں یا جلتا ہوا انگارہ لے آؤں گا تاکہ تم تاپ سکو ۝٧

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِیَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِی النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

پھر جب موسیٰ اس (آگ) کے قریب پہنچا تو اسے آواز دی گئی کہ بابرکت ہے وہ جو آگ میں ہے اور وہ جو اس کے اردگرد ہے اور پاک ہے اللہ جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے ۝

یٰمُوْسٰۤی اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

اے موسیٰ! (علیہ السلام) میں ہی اللہ ہوں زبردست حکمت والا ۝

وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ

اور (اے موسیٰ علیہ السلام) اپنا عصا ڈال دے' پھر جب اس کو اس نے دیکھا کہ وہ

فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰی مُدْبِرًا وَّلَمْ یُعَقِّبْ ؕ

حرکت میں ہے گویا کہ وہ ایک پتلا سا سانپ ہے تو وہ (موسیٰ علیہ السلام) پیٹھ پھیر کر

یٰمُوْسٰی لَا تَخَفْ ۫ اِنِّیْ لَا یَخَافُ لَدَیَّ

بھاگ کھڑا ہوا اور مڑ کر بھی نہ دیکھا (ندا آئی) اے موسیٰ (علیہ السلام) مت ڈر بلاشبہ

الْمُرْسَلُوْنَ ۝

میرے پاس رسول ڈرا نہیں کرتے ۝

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّیْ غَفُوْرٌ

مگر ہاں! جس نے ظلم کیا اور پھر برائی کے بعد نیکی سے اس کی تلافی کی تو بلاشبہ

رَّحِیْمٌ ۝

میں بخشنے والا پیار کرنے والا ہوں ۝

وَاَدْخِلْ یَدَكَ فِیْ جَیْبِكَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ ؕ فِیْ تِسْعِ اٰیٰتٍ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ

اور اے موسیٰ! اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال تو وہ بلا کسی عیب کے سفید ہو کر نکلے گا' یہ نو معجزات میں سے ہیں فرعون اور اس کی قوم کی طرف بلاشبہ وہ بڑے

كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ۝

نافرمان لوگ ہیں ۝

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰیٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ

پھر جب یہ بصیرت افروز نشانیاں ان کے پاس پہنچیں وہ کہنے لگے کہ یہ تو صریح

مُّبِیْنٌ ۝

جادو ہے ۝

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَیْقَنَتْهَاۤ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا

اور انھوں نے ان کا انکار کر دیا بے انصافی اور غرور کے باعث حالانکہ ان کے

وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

دلوں نے ان کا یقین کر لیا تھا' پس دیکھئے کہ ان فساد پھیلانے والوں کا کیا

الْمُفْسِدِیْنَ ۝ ع

انجام ہوا ۝

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ عِلْمًا ۚ

اور بلاشبہ ہم نے داؤد اور سلیمان (علیہما السلام) کو علم عطا فرمایا اور وہ دونوں کہا

وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلٰی كَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ

کرتے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو اپنے بہت سے مومن بندوں پر

الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

فضیلت عطا فرمائی ۝

وَوَرِثَ سُلَیْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا

اور سلیمان (علیہ السلام) کو ہم نے داؤد (علیہ السلام) کا جانشین بنایا اور اس نے کہا اے لوگو!

مَنْطِقَ الطَّیْرِ وَاُوْتِیْنَا مِنْ كُلِّ شَیْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ

ہم کو پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہمیں ہر قسم کی چیزیں عطا ہوئی ہیں

الْمُبِیْنُ ۝

بلاشبہ یہ کھلا فضل ہے ۝

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

اور سلیمان (علیہ السلام) کے سامنے جن' انسان اور پرندوں کے لشکر جمع کیے جاتے پھر ان کی جماعتیں بنائی جاتیں ﴿۱۷﴾

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾

یہاں تک کہ جب وہ وادیٔ نمل پر سے گزرے اور ایک نملہ نے کہا اے نملو! اپنے اپنے مکانوں میں داخل ہو جاؤ کہیں سلیمان اور اس کا لشکر تم کو کچل نہ دے اور وہ حقیقت حال سے واقف ہی نہ ہوں ﴿۱۸﴾

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾

سلیمان نملہ کی اس بات کو سن کر ہنس پڑے اور دعا فرمائی اے میرے پروردگار مجھے توفیق عطا فرما کہ میں تیری ان نعمتوں کا ہمیشہ شکر گزار رہوں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر فرمائیں اور یہ بھی کہ ہمیشہ نیک کام کیا کروں جو تجھے پسند ہوں اور مجھے اپنی رحمت سے نیک بندوں میں داخل فرما ﴿۱۹﴾

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَاۤ اَرَى الْهُدْهُدَ ۫ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿۲۰﴾

اور پھر طیور کا جائزہ لیا اور کہنے لگا کہ کیا وجہ ہے کہ میں ہدہد کو نہیں دیکھتا (وہ نظر نہیں آیا) کیا وہ غائب ہے؟ ﴿۲۰﴾

لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاْذْبَحَنَّهٗۤ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۱﴾

میں اسے سخت سزا دوں گا یا قتل ہی کر دوں گا یا وہ میرے سامنے (اپنی غیر حاضری کا) واضح ثبوت پیش کرے گا (کہ وہ کیوں غیر حاضر ہوا) ﴿۲۱﴾

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿۲۲﴾

پھر زیادہ دیر نہ گزری تھی کہ وہ آگیا' پس اس نے کہا کہ مجھے وہ بات معلوم ہوئی ہے جس کو آپ نے (آج تک) نہیں جانا اور میں آپ کے لیے (ملک) سبا کی ایک تحقیقی خبر لے کر حاضر ہوا ہوں ﴿۲۲﴾

اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾

بلاشبہ (وہاں) میں نے ایک عورت کو پایا کہ وہ ان لوگوں پر حکومت کرتی ہے اور اس کو ہر چیز میسر ہے اور اس کا ایک عظیم الشان تخت (بھی) ہے ﴿۲۳﴾

وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۲۴﴾

میں نے اس کو اور اس کی قوم کو اللہ کے سوا سورج کو سجدہ کرتے ہوئے پایا اور ان کو شیطان نے ان کے اعمال خوشنما کر دکھائے پس ان کو (سیدھی) راہ سے روک دیا اور وہ راہ ہدایت نہیں پاتے ﴿۲۴﴾

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۲۵﴾

وہ اللہ ہی کو سجدہ کیوں نہیں کرتے جو آسمانوں اور زمین میں چھپی ہوئی چیزوں کو ظاہر کرتا ہے اور جو کچھ تم چھپاتے یا ظاہر کرتے ہو سب جانتا ہے ﴿۲۵﴾

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۶﴾

اللہ ہی (معبود) ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے ﴿۲۶﴾

قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾

سلیمان (علیہ السلام) نے (ہدہد سے) کہا' اچھا ہم دیکھتے ہیں کہ تو نے سچ کہا یا تو جھوٹوں میں سے ہے ﴿٢٧﴾

اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾

یہ میرا خط لے جا اور اس کو ان کے پاس ڈال دے پھر ان کے پاس سے ہٹ جا اور دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں ﴿٢٨﴾

قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾

(ملکہ نے) کہا اے سردارو! میرے پاس ایک بڑی بزرگی والا خط ڈالا گیا ہے ﴿٢٩﴾

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ

بلاشبہ وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور (اس میں یہ ہے کہ) شروع اللہ کے نام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾

سے جو بہت ہی مہربان اور بہت ہی پیار کرنے والا ہے ﴿٣٠﴾

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾

کہ میرے (پیغام کے) مقابلہ میں سرکشی نہ کرو اور میرے پاس فرمانبردار ہو کر آ جاؤ ﴿٣١﴾

قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾

(ملکہ نے) کہا اے سردارو! میرے معاملہ میں مجھے مشورہ دو میں کوئی فیصلہ نہیں کر سکتی جب تک تم میرے پاس حاضر نہ ہو ﴿٣٢﴾

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾

وہ بولے! ہم بڑے زور آور اور جنگجو ہیں' اختیار آپ کے پاس ہے آپ خود دیکھ لیں کہ آپ کو کیا حکم دینا ہے؟ ﴿٣٣﴾

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾

(ملکہ نے) کہا جب بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو وہ اس کو تباہ و برباد کر دیتے ہیں اور اس کے معزز لوگوں کو ذلیل کرتے ہیں اور یہ لوگ بھی ایسا ہی کریں گے ﴿٣٤﴾

وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾

اور میں ان کے پاس ایک ہدیہ بھیجتی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لاتے ہیں ﴿٣٥﴾

فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰىنِيَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾

پھر جب (ملکہ کا قاصد) سلیمان کے پاس پہنچا تو اس نے کہا کہ تم مال سے میری مدد کرنا چاہتے ہو مجھے جو اللہ نے دیا ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو تم کو دیا ہے بلکہ اپنے ہدیہ سے تم ہی خوش رہو ﴿٣٦﴾

اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾

تم واپس جاؤ ہم ان پر اپنے لشکروں کے ساتھ حملہ کریں گے کہ جن کا مقابلہ (تم سے) نہ ہو سکے گا اور ہم ان کو وہاں سے ذلیل کر کے نکالیں گے اور وہ خوار ہوں گے ﴿٣٧﴾

قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾

سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا اے سردارو! تم میں کون ہے کہ اس (ملکہ سبا) کے لیے تخت میرے سامنے لے آئے قبل اس کے کہ وہ فرمانبردار ہو کر میرے سامنے حاضر ہوں ﴿٣٨﴾

قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾

جنوں میں سے ایک طاقتور جن نے کہا کہ میں اس کو حاضر کیے دیتا ہوں اس سے پہلے کہ آپ اپنی جگہ سے (اس کے استقبال کے لئے) اٹھیں اور میں اس کام کے لیے طاقتور' امانت دار ہوں ﴿٣٩﴾

قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿٤٠﴾

(درباریوں میں سے) ایک نے کہا جس کے پاس (باقاعدہ) کتاب کا علم تھا کہ میں آپ کی آنکھ جھپکنے (دوبارہ اس طرف توجہ مبذول ہونے) سے پہلے ہی اسے حاضر کر سکتا ہوں پھر جب اس نے اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو فرمایا یہ میرے رب کا فضل ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں اس کا شکر ادا کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں اور جو شکر ادا کرتا ہے تو وہ اپنے ہی لیے شکر ادا کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو اپنے لیے میرا پروردگار بے نیاز' بزرگی والا ہے ﴿٤٠﴾

قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾

سلیمان نے کہا اس کے تخت کو اس کے لیے ناپسندیدہ بنا دو دیکھتے ہیں کہ (وہ حقیقت حال کو) پہچانتی ہے یا ان میں سے ہوتی ہے جو ہدایت (سمجھ بوجھ) پانے والے نہیں ہوتے ﴿٤١﴾

فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۭ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾

پھر جب وہ اپنے وقت مقرر پر آ پہنچی تو اس سے پوچھا گیا کہ آپ کا تخت ایسا ہی ہے' اس نے جواب دیا کہ گویا یہ ویسا ہی ہے اور ہم کو اس سے پہلے ہی علم ہو چکا ہے (کہ آپ ہم سے زیادہ طاقتور ہیں) اور ہم فرمانبردار ہو چکے ہیں ﴿٤٢﴾

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾

اور (اس حقیقت حال نے) اُس کو اُن چیزوں سے جن کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتی تھی روک دیا' (حالانکہ) وہ کافروں میں سے تھی ﴿٤٣﴾

قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۭ

اس سے کہا گیا کہ اس محل میں داخل ہو جایئے' جب اس نے دیکھا تو گمان کیا کہ یہ بلوریں محل ہے تو اس نے اس کی بنیادوں کی اندرونی اور بیرونی طرفوں (کے متعلق سوال کر کے حقیقت) کو واضح کرا دینا چاہا' اس سے کہا گیا کہ یہ ایک محل ہے جس کو شیشے کی طرح چکنا بنایا گیا ہے (ملکہ) بول اٹھی اے میرے

قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَیْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۴﴾

رب بلاشبہ میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور اب میں فرمانبردار ہوئی سلیمان (علیہ السلام) کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے لیے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے ﴿۴۴﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِیْقٰنِ یَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾

اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو، پس وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے ﴿۴۵﴾

قَالَ یٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّیِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾

صالح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم تم بھلائی سے پہلے برائی کی طرف کیوں جلدی کرتے ہو، اللہ سے اپنے گناہوں کی مغفرت کیوں نہیں طلب کرتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۴۶﴾

قَالُوا اطَّیَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۚ

انھوں نے جواب دیا کہ ہم تو تجھ کو اور تیرے ساتھیوں کو منحوس سمجھتے ہیں،

قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾

فرمایا تمھاری ہر نحوست (کا اصل سبب) اللہ کے علم میں ہے بلکہ تم وہ لوگ ہو جن کی آزمائش ہو رہی ہے ﴿۴۷﴾

وَكَانَ فِی الْمَدِیْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ یُّفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا یُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾

اور اس شہر میں نو اشخاص (چوہدری) تھے جو اس سرزمین پر فساد پھیلاتے رہتے تھے اور اصلاح نہیں چاہتے تھے ﴿۴۸﴾

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَیِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِیِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

(ان چوہدریوں نے) کہا کہ آپس میں قسم کھاؤ کہ ہم ایک رات کو اس پر اور اس کے لوگوں پر شب خون ماریں گے (ان کو قتل کریں گے) پھر ان کے وارثوں سے کہہ دیں گے کہ ہم تو ان کے گھروں کی ہلاکت کے وقت یہاں موجود ہی نہیں تھے اور بلاشبہ ہم سچ کہتے ہیں ﴿۴۹﴾

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾

اور انھوں نے ایک خفیہ سازش کی اور ہم نے اس سازش کو کامیاب نہ ہونے دیا اور وہ (اس بات کو) سمجھتے نہیں تھے ﴿۵۰﴾

فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۵۱﴾

پھر دیکھ لیجیے (اے پیغمبر اسلام! ﷺ) کہ ان کی سازش کا کیا نتیجہ نکلا، ہم نے ان کو اور ان کی ساری قوم کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا ﴿۵۱﴾

فَتِلْكَ بُیُوْتُهُمْ خَاوِیَةً بِمَا ظَلَمُوْا ۗ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾

اور یہ اُن کے گھر اُن کے ظلم کے باعث ویران پڑے ہیں بلاشبہ اس میں جاننے والوں کے لیے کتنی ہی نشانیاں ہیں ﴿۵۲﴾

وَاَنْجَیْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾

اور ہم نے ایمان والوں کو نجات دی کہ وہ (اللہ کی نافرمانی سے) بچتے رہتے تھے ﴿۵۳﴾

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝۵۴

اور لوط جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم بے حیائی کا کام کرتے ہو اور تم دیکھتے بھی ہو (کہ کیا کر رہے ہو) ۝۵۴

اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۝۵۵

کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس شہوت کے ساتھ آتے ہو' (حقیقت میں) تم لوگ تو بہت ہی جاہل ہو ۝۵۵

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝۵۶

لیکن اس کی قوم کا جواب (علاوہ ازیں) کچھ نہ تھا کہنے لگے کہ لوط کے ماننے والوں کو اپنی بستی سے نکال باہر کرو یہ لوگ بڑے پاک صاف بنتے ہیں ۝۵۶

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝۵۷

پھر ہم نے اس کو اور اس کے ساتھیوں کو بچا لیا سوائے اس کی بی بی کے جس کے متعلق فیصلہ ہو چکا تھا کہ وہ رہ جانے والوں کے ساتھ ہو گی (تاکہ ہلاک ہو جائے) ۝۵۷

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝۵۸

اور ان پر ہم نے بارش برسائی اور یہ بہت ہی بری بارش تھی جو ان لوگوں پر ہوئی جو (اللہ کے غضب سے) ڈرائے جا چکے تھے ۝۵۸

ع ۱۱

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ ءٰٓاللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۵۹

(اے پیغمبر اسلام!) آپ فرما دیجئے تمام اچھی تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور اس کے ان بندوں پر سلام ہے جن کو اس نے (نبوت کے لئے) چن لیا تھا' اور اللہ بہتر ہے یا وہ جنہیں یہ (لوگ) شریک ٹھہراتے ہیں ۝۵۹

---

(۴۲) وہ لوگ کہتے تھے کہ اس نبی و رسول نے تو ہم کو اچھی تعلیم دی کہ نہ گھر کا چھوڑا نہ گھاٹ کا۔ اگر ہم اپنے حاجت رواؤں اور مشکل کشاؤں پر جمے نہ رہتے تو اس نبی و رسول نے تو ہم کو کب کا برگشتہ (Doubel Minded) کر دیا ہوتا۔ اگر ہم تعصب اور ہٹ دھرمی سے کام نہ لیتے تو اس شخص کا زورِ بیان اور طرزِ استدلال تو آج تک بہا کر ہمیں اپنے ساتھ لے گیا ہوتا اور اب تک ہم اپنے معبودوں سے دور چلے گئے ہوتے لیکن ہم تو بڑی مشکل سے ڈٹے رہے اس لیے اُس کی زد سے بچے رہے۔ اس طرح وہ گویا اپنے کم درجہ کے لوگوں کو تلقین کر رہے ہیں کہ اس شخص کی باتیں تو بہت مؤثر ہیں جو دل میں جا لگتی ہیں اور دماغ کو فوراً پکڑ لیتی ہیں اس لیے نہ تم دل کی بات مانو اور نہ ہی اپنی عقل کا فیصلہ تسلیم کرو ورنہ تم بھی اپنے آبائی مذہب سے ہاتھ دھو بیٹھو گے۔ یاد رکھو کہ اس سے بچنے کی ایک اور صرف ایک ہی صورت ہے کہ اپنی آنکھیں بند رکھو اور اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لو اور "ہم نہ مانیں" "ہم نہ مانیں" کو ورد زبان بنا لو۔ آپ ان باتوں کو سن کر تعجب کرتے ہو گے اور شاید آپ کو خیال گزرے گا کہ یہ فرضی باتیں محض (Momentum) میں کی جا رہی ہیں لیکن اگر ذرا عمیق نظر سے دیکھو گے تو تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آج بھی جب کوئی عقل و فکر کی بات کرتا ہے تو مذہبی پیشوا یہی سبق پڑھاتے ہیں کہ سن لو اور یاد رکھو کہ مذہب میں عقل کا کوئی دخل نہیں ہے۔ اس لیے جب بھی عقل و فکر کی بات کی جائے تو اس کو آنکھیں بند کر کے مسترد کر دو اور برملا کہو کہ یہ تو سراسر عقل کی بات ہے ہم اس کو نہیں مانتے' بھلا دین کی باتوں میں عقل کا کوئی دخل ہے؟ دیکھو فلاں فلاں امام نے کہا ہے اور فلاں فلاں تفسیر میں یہ لکھا ہے۔

(۴۱) گزشتہ صفحہ میں جو نمبر ۴۲ دیا گیا ہے وہ سورۃ الفرقان کا ہے اور اس جگہ سورۃ النمل کی آیت ۴۱ پر بات ہو رہی ہے۔ زیر نظر آیت میں لفظ ﴿ نَكِّرُوْا ﴾ استعمال ہوا ہے جس کی اصل ن ك ر ہے اور جمع مذکر حاضر معروف کا صیغہ ہے۔ جس کے معنی دو طرح ہو سکتے ہیں "تم اُس کی حالت کو بدل دو" اور دوسرے یہ کہ "تم اُس کو ناپسندیدہ کر دو" مطلب یہ ہے کہ سلیمان علیہ السلام نے جب اُس تخت کو دیکھا تو بلاشبہ اُس نقشہ کے مطابق پایا جو آپ کو دکھایا گیا تھا لیکن بعض چیزیں اس میں خلافِ شرع نظر آئیں تو ان کے بدل دینے کا آپ نے حکم دیا اور فرمایا کہ اس کو اس طرح بدل دیا جائے کہ اس کا حسن بھی پہلے سے زیادہ بڑھے اور اس میں غیر شرعی چیزیں بھی نظر نہ آئیں کیونکہ ہم کو ایسا تخت درکار ہے جو ملکہ سبا کے تخت سے ہر حال میں بہتر ہو تاکہ ہماری حکومت کی دھاک اس کے دل میں بیٹھ جائے اور دوسرے مفہوم کے مطابق اس کا مفہوم اس طرح بھی سمجھا جا سکتا ہے کہ اس کے اس تخت کو اتنا بہتر اور خوبصورت بناؤ کہ ملکہ کے لیے اس کا اپنا تخت جس پر اس کو ناز ہے اس تخت کو دیکھ کر وہ ناپسند ہو جائے یعنی اس کی کوئی وقعت اور قدر و قیمت اُس کے دل میں نہ رہے۔ پھر جب ہم اصلاً ہی اس کو بدل رہے ہیں تو اگر وہ سمجھدار ہوگی تو اس تخت کو دیکھتے ہی سمجھ جائے گی۔ سلیمان علیہ السلام کی اسلامی حکومت کا ظاہری کروفر بھی ہماری حکومت کے مقابلہ میں بہت بہتر ہے جو اس بات کی واضح علامت ہے کہ ملک سبا کی حکومت سلیمان کی حکومت کا کسی میدان میں بھی مقابلہ نہیں کر سکتی اور یہی باور کرانا مقصود اصل ہے۔ کفر کی حکومتوں کے مقابلہ میں اسلام کی حکومت کی ظاہری صورت کے لیے ایک بہت بڑی راہنمائی ہے۔

ہمارے مفسرین نے ملکہ سبا کا اصل تخت ملکہ سبا سے بغیر اجازت اُٹھا لانے کی بات کی ہے جو قطعاً صحیح نہیں ہے اور انبیاء کرام علیہم السلام کی شان کے یہ بالکل خلاف ہے کہ وہ کوئی ایسی حرکت کریں جو خلافِ شرع ہے۔ ہمارے خیال میں سلیمان علیہ السلام نے اپنی حکومت میں ملکہ سبا کی آمد سے قبل اس کو تیار کروانے کا حکم دیا تھا اور آپ کے حکم کی تعمیل کی گئی جس کو دیکھ کر آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ستائش کی اور ملکہ سبا کو وہ تخت پیش کر کے اپنی حکومت کی طاقت و قوت کا اظہار اُس کے سامنے کر دیا اور ملکہ نے بھی آتے ہی اس بات کا اعتراف کر دیا۔ اس جگہ اس کی تفصیلات بیان نہیں کی جا سکتیں اگر تفصیل دیکھنا مقصود ہو تو عُزوَۃُ الوُثقیٰ جلد ششم میں سورۃ النمل کی تفسیر میں زیر نظر آیت کی تفسیر ملاحظہ کریں اور سلیمان علیہ السلام کی سرگزشت میں بھی اس کی تفصیل آپ کو ملے گی۔ اس کا مزید بیان جلد ششم سورۃ الانبیاء صفحہ ۱۱۶ میں دیکھ لیں۔

(۴۲) زیر نظر آیت میں جو لفظ ﴿ كَاَنَّهٗ هُوَ ﴾ کا استعمال ہوا ہے اس سے بھی یہ ثابت نہیں ہوتا کہ یہ تخت ملکہ سبا کا اصل تخت تھا جو ملک سبا میں اس کی ملکیت میں پایا جاتا تھا بلکہ اس سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ جو تخت سلیمان علیہ السلام نے ملکہ کی خاطر تیار کروایا تھا وہ بالکل ویسا ہی تھا یعنی اپنی شان و شوکت اور خوبصورتی میں اس کے اصل تخت کے مشابہ بلکہ اس سے بھی بہتر تھا۔ اس کا یہ مطلب لینا کہ وہ وہی تھا ہرگز قرینِ قیاس نہیں ہے۔ یہ خواہ مخواہ ایک تخیل گھڑ لیا گیا ہے جس کی کوئی اصل موجود نہیں۔ قرآن کریم سے ﴿ كَاَنَّ ﴾ کی چند امثلہ عُزوَۃُ الوُثقیٰ میں پیش کی گئی ہیں اُن پر نظر رکھیں اور اس غلط تخیل سے منہ موڑ لیں جس سے سلیمان علیہ السلام کی شخصیت کو داغدار کیا گیا ہے حالانکہ نبی و رسول کی شخصیت ایسے الزامات سے بالکل پاک اور منزہ ہوتی ہے کہ وہ کسی کی چیز چوری کر کے اُٹھا لانے کا حکم دے۔ فافہم یا اخو فی الدین۔

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ ﴿٦٠﴾
لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَأَنْۢبَتْنَا بِهٖ
حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ
أَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ۗ أَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ
يَّعْدِلُوْنَ ﴿٦٠﴾

(لوگو) بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا؟ اور تمہارے لیے آسمان سے پانی اُتارا؟ پھر ہم نے اس کے ذریعہ پُر رونق باغ اُگائے یہ تمہارا کام نہیں ہے کہ تم اس سے درختوں کو اُگاتے (غور کرو) کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (جو ان کا اُگانے والا ہے حقیقت یہ ہے کہ) یہ لوگ (اللہ کے ساتھ) برابری کرنے والے ہیں ﴿٦٠﴾

أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ أَنْهٰرًا وَّ
جَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ
أَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ
بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾

بھلا وہ کون ہے جس نے زمین کو جائے قرار بنایا؟ اور اس کے درمیان میں نہریں بہائیں اور اس کے لیے بھاری پہاڑ بنائے اور دو دریاؤں کے درمیان حجاب بنایا؟ کیا اللہ کے سوا کوئی معبود ہے (جو یہ سارے کام کر سکتا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ) ان میں سے اکثر لوگ سمجھتے نہیں ﴿٦١﴾

أَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ
يَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْأَرْضِ ۗ
أَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ
قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾

بھلا مضطرب جب پکارتا ہے تو اس کی التجاؤں کو کون سنتا ہے؟ اور کون ہے جو ان کے دکھ درد کو دور کرتا ہے؟ اور کون ہے جس نے تم کو زمین پر جانشین بنایا؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے (جو ایسا کر سکتا ہے) تم لوگ بہت ہی کم غور و فکر کرتے ہو ﴿٦٢﴾

أَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ
يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۗ
أَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ
تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾

بھلا کون ہے جو تم کو خشکی اور تری کی تاریکیوں میں راستہ بتاتا ہے؟ اور کون ہے جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری دے کر بھیجتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے (جو ایسا کر سکتا ہے)؟ حقیقت یہ ہے کہ) اللہ ان کے شرک سے بہت ہی بلند و برتر ہے ﴿٦٣﴾

أَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ ۗ
أَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾

بھلا کون ہے جس نے مخلوقات کو پہلی بار پیدا کیا اور پھر دوبارہ پیدا کرے گا؟ اور کون تم کو آسمان و زمین سے رزق دیتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے (جو ایسا کر سکے؟ اے پیغمبر اسلام!) آپ کہہ دیجئے اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل پیش کرو ﴿٦٤﴾

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللّٰهُ ۗ وَمَا يَشْعُرُوْنَ أَيَّانَ
يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾

(اے پیغمبر اسلام!) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ کے سوا جو کوئی بھی آسمان و زمین میں ہیں وہ غیب کی باتیں نہیں جانتے اور نہ وہ یہ جانتے ہیں کہ وہ کب اُٹھائے جائیں گے ﴿٦٥﴾

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

حقیقت یہ ہے کہ آخرت کے معاملہ میں ان کا علم تھک کر رہ گیا ہے بلکہ وہ اس کے متعلق شک میں پڑے ہوئے ہیں بلکہ وہ اس کی طرف سے اندھے ہو کر رہ گئے ہیں ﴿٦٦﴾

ع ۶

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾

اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے آباؤ اجداد خاک ہو جائیں گے تو کیا پھر نکالے جائیں گے؟ ﴿٦٧﴾

لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾

اس کا وعدہ تو ہم سے اور ہمارے آباؤ اجداد سے پہلے سے ہوتا آیا ہے، کچھ نہیں ہے یہ مگر سب پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں، (جن کی کوئی اصل نہیں) ﴿٦٨﴾

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾

(اے پیغمبر اسلام!) آپ کہہ دیجئے ذرا زمین کی سیر کرو پھر دیکھو کہ (ایسے) گناہگاروں کا کیا انجام ہوا؟ ﴿٦٩﴾

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾

(اے پیغمبر اسلام!) آپ ان پر غم نہ کھائیں اور نہ ہی ان کے مکر و فریب سے تنگ دل ہوں ﴿٧٠﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾

اور یہ (منکرینِ قیامت) کہتے ہیں کہ وہ وعدہ (کا دن) کب آئے گا؟ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ ﴿٧١﴾

قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾

(اے پیغمبر اسلام!) آپ کہہ دیجئے کہ کیا عجب ہے کہ وہ قریب ہی آ پہنچا ہو جس کی تم جلدی مچا رہے ہو ﴿٧٢﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾

اور بلاشبہ تیرا پروردگار لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر (ایسے ہی ہیں کہ) شکر ادا نہیں کرتے ﴿٧٣﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾

اور بلاشبہ آپ کا پروردگار جانتا ہے جو کچھ ان کے سینوں میں پوشیدہ ہے اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٧٤﴾

وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾

اور آسمان و زمین میں (ایسی) کوئی پوشیدہ بات نہیں؟ جو اس کی روشن کتاب (لوحِ محفوظ) میں (تحریر) نہ ہو ﴿٧٥﴾

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾

بلاشبہ یہ قرآنِ کریم بنی اسرائیل سے اکثر ان باتوں کو بیان کر دیتا ہے جن میں وہ اختلاف رکھتے ہیں ﴿٧٦﴾

وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾

اور بلاشبہ وہ ہدایت اور رحمت ہے ایمان والوں کے لئے ﴿٧٧﴾

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٧٨﴾

(اے پیغمبر اسلام!) بلاشبہ آپ کا رب اپنے حکم کے مطابق ان میں فیصلہ کر دے گا اور وہ غلبہ والا علم والا ہے ﴿٧٨﴾

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿٧٩﴾

پس آپ (اے پیغمبر اسلام!) اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں بلاشبہ آپ واضح طور سے حق پر ہیں ﴿٧٩﴾

إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٨٠﴾

(اے پیغمبر اسلام!) بلاشبہ آپ (دل کے) مُردوں کو نہیں سنوا سکتے اور نہ ہی (دلوں کے) بہروں کو پکار سنوا سکتے ہیں (اور خصوصاً) جب وہ پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں ﴿٨٠﴾

وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾

اور نہ ہی آپ (دل کے) اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر ہدایت (کی راہ) دکھا سکتے ہیں، نہیں سنوا سکتے آپ مگر ان ہی لوگوں کو جو ہماری باتوں پر یقین رکھتے ہیں، پس وہی فرمانبردار ہیں ﴿٨١﴾

وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾

اور جب ان پر وعدہ پورا ہونے کو ہو گا ہم ان کے لیے ﴿دَابَّةُ الْأَرْض﴾ کو نکالیں گے جو ان سے باتیں کرے گا بلاشبہ (کچھ) لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں رکھتے ﴿٨٢﴾

ع ١٠

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾

اور (اے پیغمبر اسلام!) جس دن ہم ہر اُمت میں سے ایک جماعت کو جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتی تھی جمع کریں گے پھر وہ مختلف جماعتوں میں تقسیم کر دیے جائیں گے ﴿٨٣﴾

حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُمْ بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾

یہاں تک کہ جب سب کے سب حاضر ہو جائیں گے (تو اللہ) فرمائے گا کیا تم میری آیتوں کو جھٹلاتے رہے تھے؟ اور تم ان کو احاطۂ علم میں بھی نہ لائے تھے بلکہ (یاد کرو کہ تم) اور بھی کیا کیا کام کرتے رہے ﴿٨٤﴾

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ﴿٨٥﴾

اور ان پر ان کے ظلم کے باعث (عذاب کا) وعدہ پورا ہو کر رہے گا پھر یہ لوگ کچھ بول بھی نہ سکیں گے ﴿٨٥﴾

أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨٦﴾

کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ ہم نے رات کو بنایا تاکہ لوگ اس میں سکون حاصل کریں اور دن کو روشن بنایا، بلاشبہ اس میں ایمان والوں کے لیے (بڑی ہی) نشانیاں ہیں ﴿٨٦﴾

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ۝

اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں سب گھبرا جائیں گے سوائے اس کے جس کو اللہ چاہے اور سب ہی (اس دن) اللہ کے سامنے عاجزی سے حاضر ہو جائیں گے ۝

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۝

اور (اے انسان) تو پہاڑوں کو دیکھ کر سمجھتا ہے کہ وہ مضبوطی سے جمے ہوئے ہیں اور (اس دن) وہ بادلوں کی طرح اڑتے پھریں گے' یہ اللہ کی کاری گری ہے کہ اس نے ہر چیز کو مستحکم بنایا ہے اس کو علم ہے کہ جو کچھ تم کرتے ہو ۝

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ۝

جو کوئی نیکی لے کر حاضر ہو گا اس کو اس سے بہتر اجر ملے گا اور ان کو اس دن کی گھبراہٹ سے بھی امن ہو گا ۝

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

اور جو شخص برائی لے کر آئے گا تو ان کو آگ میں اوندھے منہ ڈالا جائے گا' نہیں بدلہ دیئے جا رہے تم مگر انہی اعمال کا جو تم کرتے رہے تھے ۝

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۫ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

بلاشبہ مجھ کو تو یہی حکم ملا ہے کہ اس شہر (مکہ) کے رب کی بندگی کروں جس نے اس کو محترم بنایا اور ہر ایک چیز اس (اللہ) کی ہے اور مجھ کو یہی حکم ملا ہے کہ (اللہ) کا فرمانبردار رہوں ۝

وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝

اور یہ بھی کہ قرآن پڑھ کر سنایا کروں' پس جو شخص ہدایت کی راہ اختیار کرتا ہے بلاشبہ وہ اپنے ہی لیے راہ ہدایت اختیار کرتا ہے اور جو شخص (راہ ہدایت سے) بہک گیا تو آپ (اے پیغمبر اسلام!) اس سے فرما دیں کہ میں تو بس (بھولنے والوں کو) ڈرانے والا ہوں (ڈرانے والوں سے) ۝

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

اور آپ (اے پیغمبر اسلام!) کہہ دیجئے کہ سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں وہ جلدی ہی تم کو اپنی نشانیاں دکھائے گا' تم ان کو پہچان لو گے اور تیرا رب (ان) کاموں سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو ۝

(۲۸) سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ (۴۹)

اٰيَاتُهَا ۸۸ — رُكُوْعَاتُهَا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

طٰسٓمٓ ۝

طا... س... می... م ۝

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝

یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ۝

نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

اے پیغمبر اسلام! ہم آپ کو موسیٰ اور فرعون کا کچھ واقعہ ان لوگوں کے لیے صحیح صحیح سناتے ہیں جو ایمان رکھتے ہیں ۝

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

بلاشبہ فرعون زمین میں بہت بڑھ گیا تھا' اس نے وہاں کے لوگوں کو مختلف گروہوں میں تقسیم کر رکھا تھا پھر ایک گروہ کو بہت ہی کمزور کر دیا اس (گروہ) کے بیٹوں کو وہ ذبح کر دیتا اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا' بلاشبہ وہ بڑی ہی خرابی پیدا کرنے والوں میں سے تھا ۝

وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَي الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَىِٕمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝

اور ہم نے چاہا کہ ان لوگوں پر احسان کریں جن کو ملک میں بالکل کمزور کر دیا گیا تھا اور یہ کہ ان کو سردار بنا دیں اور ان کو (فرعون والوں کا) وارث بنا دیں ۝

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝

اور ان کو قوت بخشیں اور فرعون اور ہامان اور ان دونوں کے لشکروں کو وہ (بات) دکھا دیں جس کا ان کو ڈر لگا ہوا تھا ۝

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا رَاۗدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجٰعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی ماں کو حکم بھیجا کہ اس بچہ (موسیٰ) کو دودھ پلاتی رہو پھر جب تجھ کو اس کے متعلق کچھ اندیشہ پیدا ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ تو خوف کھانا اور نہ غمگین ہونا' ہم اس کو تمہارے پاس (زندہ) پہنچا دیں گے اور اس کو پیغمبروں میں سے بنا دیں گے ۝

فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۭ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۝

پھر فرعون کے لوگوں نے اس کو اٹھا لیا تاکہ وہ ان کے لیے ان کا دشمن اور (موجب) غم ہو' بلاشبہ فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر بڑے ہی خطا کار تھے ۝

وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ۭ لَا تَقْتُلُوْهُ ۡ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝

اور فرعون کی بی بی نے کہا کہ یہ (بچہ) تو میرے اور تمہارے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے' اس کو قتل نہ کرنا ہو سکتا ہے کہ یہ ہمارے کام آئے یا ہم اسے اپنا بیٹا ہی بنا لیں اور وہ (اصل حقیقت کو) جانتے نہ تھے ۝

وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ۭ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰي قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور ادھر موسیٰ کی ماں کا دل خالی تھا' قریب تھا کہ وہ اپنی بے قراری کو ظاہر کر دیتی اگر ہم نے اس کے دل کو مضبوط نہ بنا دیا ہوتا تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں ہو ۝

وَقَالَتْ لِأُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۚ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١١﴾

اور اس نے موسیٰ کی بہن سے کہا کہ تو اس کے پیچھے پیچھے چلی جا اور وہ انجان ہو کر اس کو دیکھتی رہی اور لوگوں کو اس بات کی خبر نہ ہوئی ﴿١١﴾

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿١٢﴾

اور ہم نے پہلے ہی سے موسیٰ پر سب دائیوں (کے دودھ) کو حرام کر رکھا تھا تو موسیٰ کی بہن نے کہا کہ میں تم کو ایسے گھر والے بتاؤں جو تمہارے لیے اس بچہ کی پرورش کر دیں اور اس کے خیر خواہ بھی ہوں ﴿١٢﴾

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾

اس طرح ہم نے اس کو اس کی ماں کے پاس پہنچا دیا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمگین نہ ہو اور جان لے کہ بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہوتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿١٣﴾

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤﴾

اور جب وہ (موسیٰ علیہ السلام) پورے شباب کو پہنچ گیا اور درست ہو گیا تو ہم نے اسے حکمت اور علم عطا کیا اور اس طرح ہم نیک کردار لوگوں کو اجر دیا کرتے ہیں ﴿١٤﴾

وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰي حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۚ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَي الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۡ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾

اور (موسیٰ جوان ہو گیا تو) وہ شہر میں آیا جب کہ اس کے باشندے بے خبر تھے تو اس نے وہاں (ایک جگہ) دو آدمیوں کو لڑتے ہوئے پایا ایک کا اس کی قوم (بنی اسرائیل) سے تعلق تھا اور ایک اس کے دشمنوں (فرعونیوں) سے تھا' پس اس نے جس کا تعلق موسیٰ کی قوم سے تھا اس کے خلاف جو اس کے دشمنوں (فرعونیوں) سے تھا فریاد کی تو موسیٰ نے اس کو ایک گھونسا رسید کیا جس سے اس کا کام تمام ہو گیا' موسیٰ نے کہا کہ یہ تو شیطانی کام ہے بلاشبہ شیطان بہکانے والا کھلا دشمن ہے ﴿١٥﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦﴾

موسیٰ نے عرض کی اے میرے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے پس تو مجھ کو معاف کر دے' اللہ نے اس کو بخش دیا' بلاشبہ وہ بہت ہی بخشنے والا بہت ہی پیار کرنے والا ہے ﴿١٦﴾

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٧﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! جیسا تو نے مجھ پر فضل فرمایا ہے' میں بھی مجرموں کی پشت پناہی نہ کروں گا ﴿١٧﴾

فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَاۗىِٕفًا

(الغرض) بڑے ہی خوف اور انتظار کی حالت میں اس نے اس شہر میں صبح کی'

يَّتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ ۖ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِينٌ ﴿١٨﴾

پھر اچانک دیکھا کہ وہی شخص جس نے (گزشتہ کل) اس سے مدد چاہی تھی آج پھر اس کو مدد کے لیے پکار رہا ہے' موسیٰ نے اس سے کہہ دیا کہ تُو تو صریح طور پر کسی گہری گمراہی میں مبتلا ہے ﴿۱۸﴾

فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۚ قَالَ يَا مُوسَىٰ أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ ۖ إِن تُرِيدُ إِلَّا أَن تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١٩﴾

پھر (بھی) چاہا کہ اس کو پکڑے جو ان دونوں کا دشمن تھا تو موسیٰ (علیہ السلام) کا اپنا ہی آدمی جو (قومِ بنی اسرائیل سے تھا) بول پڑا کہ اے موسیٰ (علیہ السلام) کیا تُو چاہتا ہے کہ مجھے بھی مار ڈالے جس طرح کل تُو نے ایک آدمی کو مار ڈالا تھا (اس خبر نے شہر میں آگ لگا دی) پس تم تو دُنیا میں اپنا زور بٹھانا چاہتے ہو اور تم اصلاح کرنا نہیں چاہتے (مثل ہے کہ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے) ﴿۱۹﴾

وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنَّ الْمَلَأَ يَأْتَمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ﴿٢٠﴾

(یہ خبر بجلی کی طرح شہر میں پھیل گئی) اور ایک آدمی شہر کے اُس (دوسرے) کنارے سے دوڑتا ہوا آیا' اُس نے کہا اے موسیٰ (فرعون کے) دربار والے تیرے متعلق مشورہ کر رہے ہیں کہ تم کو مار ڈالیں پس تم نکل جاؤ' میں تمہارا خیر خواہ ہوں ﴿۲۰﴾

فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ ۖ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢١﴾ ع

پس (موسیٰ) ڈرتے ڈرتے شہر سے نکل کھڑا ہوا کہ شاید اب کیا ہوتا ہے اور (اللہ سے) التجا کی کہ اے پروردگار! مجھے اس ظالم قوم سے نجات عطا فرما ﴿۲۱﴾

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿٢٢﴾

اور (یہ وہ وقت تھا کہ) اس نے مدین کی طرف رخ کیا اور (دل میں) کہا کہ امید ہے میرا رب مجھے سیدھی راہ فراہم کر دے گا ﴿۲۲﴾

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ ۖ وَوَجَدَ مِن دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ ۖ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصْدِرَ الرِّعَاءُ ۖ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ﴿٢٣﴾

(چلتے چلاتے خضر کی ملاقات کے بعد وہ وقت آیا کہ) وہ مدین کے پانی پر پہنچ گیا تو وہاں لوگوں کے ایک ہجوم کو دیکھا کہ وہ پانی پلا رہے ہیں اور ان کی ایک طرف دو عورتوں کو بھی دیکھا (اپنے ریوڑ کو) روکے کھڑی ہیں' (اس نے ان سے مخاطب ہو کر) کہا تمہارا کیا حال ہے (کیوں کھڑی ہو؟) ان دونوں نے جواب دیا کہ جب تک دوسرے چرواہے (اپنا ریوڑ) ہٹا نہ لے جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتیں اور ہمارا باپ بہت بوڑھا ہے (وہ ریوڑ نہیں چرا سکتا) ﴿۲۳﴾

فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ

غرض (یہ سُن کر) موسیٰ نے ان کے لیے (ریوڑ کو) پانی پلا دیا پھر ہٹ کر سایہ میں آگیا اور عرض کی اے میرے پروردگار! تو نے جو نعمت مجھے عطا فرمائی (کہ ایسا

مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿٢٤﴾

نیک کام کرنے کا موقع فراہم کر دیا) میں اس کا محتاج ہوں ﴿٢٤﴾

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۖ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۭ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۡ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥﴾

پس (اتنے میں) ان میں سے ایک (لڑکی) بڑے شرم و حیا کے ساتھ چلتی ہوئی اس کے پاس آئی اور کہا میرے باپ تم کو بلاتے ہیں تاکہ تم نے جو ہماری خاطر (ریوڑ کو) پانی پلایا' تم کو اس کا کچھ بدلہ دیں' پھر جب موسیٰ اس (لڑکی کے والد) کے پاس پہنچا اور اس نے اپنا سارا حال بیان کیا تو اس نے کہا کہ خوف مت کر' تو نے ظالم لوگوں سے نجات حاصل کر لی ﴿٢٥﴾

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۡ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿٢٦﴾

ان دونوں میں سے ایک نے کہا' اے باپ! ان کو ملازم رکھ لیجئے کہ بلاشبہ اچھا نوکر وہی ہے جو طاقتور اور امانت دار ہو ﴿٢٦﴾

قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ۭ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾

شعیب (علیہ السلام) نے کہا' میں چاہتا ہوں کہ اپنی دو بیٹیوں میں سے ایک کو تمہارے نکاح میں دے دوں اس شرط پر کہ تم آٹھ سال میری خدمت کرو اور اگر تم دس سال پورے کر دو تو یہ تمہاری اپنی خوشی پر ہے اور میں تم پر کوئی سختی کرنا نہیں چاہتا' ان شاء اللہ تم مجھ کو خوش معاملہ پاؤ گے ﴿٢٧﴾

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ۭ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٢٨﴾

(موسیٰ نے) کہا اچھا! میرے اور آپ کے درمیان یہ عہد ہو گیا میں ان دو میں سے جو بھی مدت پوری کروں مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو اور ہم جو معاہدہ کر رہے ہیں' اللہ اس کا کارساز ہے ﴿٢٨﴾

ع

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۭ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٢٩﴾

پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) وہ مدت پوری کر چکے اور اپنے گھر والوں کو لے کر چلے تو کوہ طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی اور اپنے گھر والوں سے کہا ذرا ٹھہرو میں نے ایک آگ دیکھی ہے شاید میں تمہارے پاس وہاں سے کوئی خبر لاؤں یا آگ کا انگارہ ہی لے آؤں تاکہ تم تاپ سکو ﴿٢٩﴾

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٠﴾

پھر جب اس کے قریب پہنچے تو میدان کی دائیں جانب ایک مبارک مقام پر ایک درخت سے یہ آواز آئی کہ اے موسیٰ میں ہی اللہ ہوں سب جہانوں کا پالنے والا ﴿٣٠﴾

وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۭ

اور (اے موسیٰ) اپنا عصا پھینک دو پھر جب اس کو پتلے اور تیز سانپ کی طرح حرکت کرتے دیکھا تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑا ہوا اور (پیچھے) مڑ کر بھی نہ دیکھا'

إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ﴿٣١﴾

اے موسیٰ! آگے بڑھو اور مت ڈرو تم تو امن پائے ہوئے ہو ﴿٣١﴾

اُسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ۖ وَاضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذَانِكَ بُرْهَانَانِ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٣٢﴾

اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان کے اندر ڈالو وہ بلا کسی عیب کے سفید نکل آئے گا اور خوف کے واسطے اپنے بازو پہلو سے ملا لیا کرو پس یہ دو دلیلیں تمہارے پروردگار کی طرف سے ہیں فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بلاشبہ وہ بڑے ہی نافرمان لوگ ہیں ﴿٣٢﴾

قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿٣٣﴾

(موسیٰ نے) کہا اے میرے رب! میں نے ان میں سے ایک کو مار ڈالا ہے پس ڈرتا ہوں کہ وہ مجھ کو مار نہ ڈالیں ﴿٣٣﴾

وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۖ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿٣٤﴾

اور میرا بھائی ہارون بہت فصیح اللسان ہے اس لیے اس کو میری مدد کے لیے میرے ساتھ رسالت دے دے تاکہ وہ میری تصدیق کرے مجھے شبہ ہے کہ وہ لوگ مجھے جھٹلائیں گے ﴿٣٤﴾

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِآيَاتِنَا أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ﴿٣٥﴾

اللہ نے فرمایا ہم تیرے بھائی کو تیرا قوتِ بازو بنا دیتے ہیں اور تم دونوں کو غلبہ عطا کریں گے کہ وہ تم تک پہنچ ہی نہ سکیں گے ہماری نشانیوں کے باعث (اس لئے) تم دونوں اور تمہارے پیروکار غالب رہیں گے ﴿٣٥﴾

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿٣٦﴾

چنانچہ جب موسیٰ (علیہ السلام) ان کے پاس ہماری روشن نشانیاں لے کر پہنچا تو وہ بولے کچھ نہیں یہ تو ایک بنایا ہوا جادو ہے اور اس کا تذکرہ ہم نے اس سے پہلے اپنے باپ دادوں میں (کبھی) نہیں سنا تھا ﴿٣٦﴾

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ وَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٣٧﴾

اور موسیٰ نے کہا کہ میرا رب ہی خوب جانتا ہے کہ اس کے پاس کون ہدایت لے کر آیا اور کس کے لیے آخرت کا گھر ہوگا بلاشبہ ظالم کبھی مراد کو نہیں پہنچ سکتے ﴿٣٧﴾

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرِي ۖ فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامَانُ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَل لِّي صَرْحًا لَّعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٣٨﴾

اور فرعون نے کہا اے سردارو! مجھ کو اپنے سوا تمہارا کوئی اِلٰہ معلوم نہیں (تمسخر کے طور پر کہا) اے ہامان! میرے لیے گارے کو آگ میں پکا پھر میرے لیے ایک (بلند) محل بنا تاکہ میں موسیٰ کے اِلٰہ کو جھانک کر دیکھ آؤں اور بلاشبہ! میں تو موسیٰ کو جھوٹا ہی سمجھتا ہوں ﴿٣٨﴾

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

اور (اس طرح) فرعون اور اس کے لشکر ناحق زمین میں مغرور ہو رہے تھے

وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ۝

اور سمجھ رکھا تھا کہ ان کو ہمارے پاس لوٹ کر نہیں آنا ہے ۝

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝

پس ہم نے اس کو اور اس کے تمام لشکروں کو پکڑ لیا اور پھر ان کو دریا میں پھینک دیا' پس دیکھ لو کہ ظالموں کا انجام کیا ہوا ۝

وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝

اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا تھا' وہ (لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے روز ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا ۝

وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ۝ ع

اور اس دُنیا میں ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور وہ قیامت کے دن بدحال لوگوں میں ہوں گے ۝

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝

اور بلاشبہ میں نے موسیٰ کو کتاب دی اس کے بعد کہ پہلی قوموں کو ہم نے ہلاک کر دیا (وہ کتاب) لوگوں کی آنکھیں کھولنے والی تھی (جس میں) ہدایت اور رحمت تھی تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں ۝

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

اور (اے پیغمبر اسلام!) آپ مغرب کی جانب تو نہ تھے' جب موسیٰ کی طرف ہم نے حکم بھیجا اور آپ دیکھنے والوں میں بھی نہ تھے ۝

وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝

اور ہم نے کئی اور بھی اُمتیں پیدا کیں پھر ان پر بھی ایک مدت گزر گئی اور نہ آپ اہل مدین کے ساتھ سکونت پذیر تھے کہ ہماری آیتیں پڑھ کر سنا رہے ہوں اور حقیقت یہ ہے کہ ہم ہی رسول بھیجنے والے ہیں ۝

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝

اور نہ آپ کوہِ طور کے کنارے اس وقت تھے جب ہم نے آواز دی لیکن یہ آپ کے پروردگار کی رحمت ہے (کہ اس نے آپ ﷺ کو ان باتوں سے خبردار کر دیا) تاکہ آپ اس قوم کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا' کیا عجب ہے کہ وہ نصیحت قبول کریں ۝

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور (اے پیغمبر اسلام!) ایسا نہ ہو کہ اگر ان پر ان کی (بداعمالیوں) کے سبب سے جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں کوئی مصیبت آپڑے تو یہ لوگ کہنے لگیں کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیرے احکام کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں سے ہوتے ۝

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ

مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ
مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۖ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۖ وَقَالُوْٓا
اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ۝٤٨

ملا جو موسیٰ کو ملا تھا' کیا جو (حق) موسیٰ کو عطا ہوا تھا اس سے قبل یہ لوگ اس کے منکر نہیں ہوئے' وہ کہتے رہے کہ یہ دونوں جادوگر ہیں (اور) ایک دوسرے کے معاون اور کہنے لگے کہ ہم دونوں (ہی کو) نہیں مانتے ۝٤٨

قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ۝٤٩

اے پیغمبر اسلام! آپ فرما دیجئے کہ کوئی کتاب اللہ کے پاس سے لے آؤ جو ان دونوں (قرآنِ کریم اور توراۃ) سے بہتر ہو تو میں اس کی پیروی کروں' اگر تم سچے ہو ۝٤٩

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ
اَهْوَآءَهُمْ ۭ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ
هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الظّٰلِمِيْنَ ۝٥٠

پھر اگر یہ لوگ آپ کا کہنا قبول نہ کریں (جواب نہ دیں) تو جان لیجئے کہ یہ صرف اپنی خواہش کی پیروی کرتے ہیں اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہو گا جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہشوں پر چلے' بلاشبہ (ظالم) بے انصاف لوگوں کو اللہ کبھی ہدایت نہیں دیتا ۝٥٠

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُوْنَ ۝٥١

اور ہم اپنا کلام (قرآنِ کریم سے قبل بھی) ان لوگوں کے لیے پے در پے بھیجتے رہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں ۝٥١

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ
يُؤْمِنُوْنَ ۝٥٢

جن لوگوں کو ہم نے کتاب اس (قرآنِ کریم) سے قبل دی تھی وہ اس پر ایمان (بھی) رکھتے ہیں ۝٥٢

وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا
بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ
مُسْلِمِيْنَ ۝٥٣

اور جب ان پر یہ (قرآنِ کریم) پڑھا جاتا ہے وہ پکار اٹھتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے بلاشبہ یہ ہمارے رب کی طرف سے ہے (جو بالکل برحق ہے) ہم تو اس سے پہلے ہی فرمانبردار تھے ۝٥٣

اُولٰۗىِٕكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا
وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ۝٥٤

یہی لوگ ہیں کہ ان کو دوگنا اجر ملے گا اس لیے کہ انھوں نے صبر سے (رسول کا) انتظار کیا اور وہ بھلائی سے برائی کو دور کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں ۝٥٤

وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ
اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۡ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۡ لَا
نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ۝٥٥

اور (یہ لوگ) جب بیہودہ باتیں سنتے ہیں تو ان سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے اعمال ہمارے لیے اور تمھارے اعمال تمھارے لئے' سلامت رہو ہم (جاہل) ناسمجھ لوگوں کے خواستگار نہیں ۝٥٥

اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ

(اے پیغمبر اسلام!) بلاشبہ آپ جس کو چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے (کیوں؟

اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾

اس لیے کہ آپ تو سب ہی کی ہدایت کے خواہاں ہیں) لیکن اللہ جس کو چاہتا ہے (اپنے قانون کے مطابق) ہدایت دیتا ہے اور وہ راہ پانے والوں کو خوب جانتا ہے ﴿٥٦﴾

وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٧﴾

اور (یہ لوگ) کہتے ہیں کہ اگر ہم آپ کے ساتھ ہدایت پر آجائیں تو ہم اپنی سرزمین سے نکال باہر کیے جائیں کیا ہم نے ان کو امن وامان والے حرم میں جگہ نہیں دی؟ جہاں ہر طرح کے پھل کھچے چلے آتے ہیں' یہ رزق تو ہماری طرف سے ہے' حقیقت یہ ہے کہ ان میں سے اکثر سمجھ ہی نہیں رکھتے ﴿٥٧﴾

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۭ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٥٨﴾

اور ہم ایسی کتنی ہی بستیاں ہلاک کر چکے ہیں جن کے رہنے والے اپنی خوشحالی پر نازاں تھے' اب ان کے یہ گھر ہیں جو ان کے بعد آباد ہی نہیں ہوئے مگر بہت تھوڑے اور ہم ہی ان کے وارث ہوئے ﴿٥٨﴾

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿٥٩﴾

اور (اے پیغمبر اسلام!) آپ کا رب بستیوں کو ہلاک نہیں کرتا جب تک کہ ان کی (کسی) بڑی بستی میں کسی کو پیغمبر بنا کر نہ بھیجتا جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتا اور ان بستیوں کو اس وقت تک ہلاک نہ کیا گیا جب تک ان (بستیوں) کے رہنے والے ظالم نہ ہو گئے ﴿٥٩﴾

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٠﴾

اور (یاد رکھو کہ) تم کو جو کچھ دیا گیا ہے تو وہ محض دُنیا کا فائدہ ہے اور اس کی زینت ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے کیا تم نہیں سمجھتے؟ ﴿٦٠﴾

ع ۷

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾

کیا پس وہ شخص جس سے ہم نے ایک اچھا وعدہ کیا پھر وہ شخص اس وعدہ کو پانے والا ہے کیا اس کے برابر ہے جس کو ہم نے دنیاوی زندگی کا کچھ فائدہ دے دیا ہے پھر قیامت کے روز وہ ان لوگوں میں ہو گا جو (مجرم کے طور پر) حاضر کیے جائیں گے؟ ﴿٦١﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾

اور جس روز (اللہ) ان کو پکارے گا اور فرمائے گا (پوچھے گا) کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں؟ جن کو تم (میرا شریک) خیال کیا کرتے تھے ﴿٦٢﴾

قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ

وہ لوگ کہیں گے جن پر (عذاب کا) فرمان ثابت ہو جائے گا کہ اے ہمارے

الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۖ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾

رب! یہی وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا' ہم نے ان کو گمراہ کیا کہ ہم خود گمراہ ہوئے تھے' ہم تیرے روبرو ان سے بیزاری کا اظہار کرتے ہیں' یہ ہماری پرستش نہیں کرتے تھے (یہ خود اپنی خواہشوں کے پرستار تھے) ﴿٦٣﴾

وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾

اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو پکارو' پس وہ ان کو پکاریں گے تو وہ ان کو کچھ جواب نہ دیں گے اور (جب) وہ عذاب کو دیکھ لیں گے (تو تمنا کریں گے کہ) کاش! وہ راہِ ہدایت پر ہوتے ﴿٦٤﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾

اور جس روز (اللہ) ان کو پکارے گا اور کہے گا (بتاؤ) تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟ ﴿٦٥﴾

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾

تو اس روز ان کو کوئی بات نہ سوجھے گی اور وہ آپس میں بھی (ایک دوسرے سے) کچھ سوال نہ کر سکیں گے ﴿٦٦﴾

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾

ہاں! پس جن لوگوں نے توبہ کی اور ایمان لائے اور اچھے اعمال کیے تو کیا عجب ہے کہ وہ فلاح پانے والے ہوں (وہ بفضلہٖ کامیاب ہوں گے) ﴿٦٧﴾

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۗ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾

اور (اے پیغمبر اسلام!) آپ کا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور پسند کرتا ہے' ان کے اختیار میں کسی کو پسند کرنا نہیں' اللہ پاک (بے نیاز) ہے اور ان کے شرک سے بہت بالاتر ہے ﴿٦٨﴾

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾

اور آپ کا رب خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں پوشیدہ ہے اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٦٩﴾

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۖ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾

اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور تمام تعریفیں اس کی ہیں اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی' اس کے لیے حکم ہے اور اس کی طرف تم سب کو واپس لوٹ کر جانا ہے ﴿٧٠﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ۗ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾

آپ ان سے کہئے (پوچھئے) کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر قیامت کے دن تک ہمیشہ رات ہی رات بنا دے تو اللہ کے سوا کوئی معبود (دن لانے والا) ہے جو تمہارے لیے روشنی لا دے' کیا تم (بگوشِ ہوش) نہیں سنتے؟ ﴿٧١﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا

آپ ان سے کہئے (پوچھئے) کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر قیامت کے دن تک

إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ
تَسْكُنُونَ فِيهِ
أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٧٢﴾

ہمیشہ دن ہی دن کردے تو اللہ کے سوا کون معبود (رات لانے والا) ہے کہ تم پر رات لے آئے' جس میں تم آرام کر سکو' کیا تم (غور و فکر سے) نہیں دیکھتے؟ ﴿٧٢﴾

وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا
فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾

اور (اللہ ہی نے) اپنی رحمت سے تمہارے لیے رات اور دن کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور (دن کو) اس کا فضل تلاش کرو تاکہ تم اس کا شکر ادا کرتے رہو ﴿٧٣﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ
تَزْعُمُونَ ﴿٧٤﴾

اور جس دن (اللہ) ان کو پکارے گا پھر فرمائے گا کہ تمہارے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تم کو دعویٰ تھا (کہ وہ میرے شریک ہیں) ﴿٧٤﴾

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا
فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا
أَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا
يَفْتَرُونَ ﴿٧٥﴾

اور ہم ہر اُمت سے ایک گواہ نکالیں گے (جو اس اُمت کا رسول ہی ہوگا) پھر ان سے (اُمت کے لوگوں سے) کہیں گے کہ اپنی دلیل پیش کرو تو وہ جان جائیں گے کہ اللہ ہی کا حکم سچا تھا اور جو کچھ وہ (اپنے خیال میں) گھڑتے رہے وہ سب کچھ ان سے کھو جائے گا ﴿٧٥﴾

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ
فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ
مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ
إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
الْفَرِحِينَ ﴿٧٦﴾

بلاشبہ قارون موسیٰ کی قوم سے تھا پھر وہ ان پر (اپنی قوم کے لوگوں پر) ظلم کرنے لگا حالانکہ ہم نے اس کو اتنے خزانے دے رکھے تھے کہ اس کے خزانوں کی کنجیاں اُٹھانا زور آور مردوں کی جماعت کے لیے مشکل تھا (مراد ذمہ داریوں کا بوجھ ہے) جب اس کی قوم نے اس سے کہا کہ (اے قارون!) اتنا گھمنڈ نہ کر' بلاشبہ اللہ کو اِترانے والے پسند نہیں آتے ﴿٧٦﴾

وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ
نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللّٰهُ
إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللّٰهَ
لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٧٧﴾

اور (یہ) جو اللہ نے تجھے دیا ہے اس سے کچھ آخرت کا سامان کرلے اور اپنا حصہ دُنیا سے فراموش نہ کر اور جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ بھلائی کی ہے تو بھی دوسروں کے ساتھ بھلائی کر اور زمین میں فساد کی راہیں مت نکال' بلاشبہ اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿٧٧﴾

قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي
أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ
الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا وَلَا

قارون نے کہا کہ یہ سب کچھ تو مجھے اپنی ہنرمندی سے ملا ہے' کیا اس کو یہ بھی معلوم نہ ہوا کہ اللہ اس سے پہلے کتنی جماعتوں کو ہلاک کر چکا ہے جو قوت میں بھی اس سے بڑھ کر تھیں اور جمعیت میں بھی زیادہ تھیں اور گناہگاروں سے

يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٧٨﴾

ان کے گناہوں کے متعلق پوچھا نہ جائے گا؟﴿٧٨﴾

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٧٩﴾

پھر (ایک دن) اپنی زینت سے اپنی قوم والوں کے سامنے نکلا' جو لوگ طالبِ دُنیا تھے وہ بول اُٹھے اے کاش! جیسا کچھ قارون کو ملا ہمیں بھی ملا ہوتا' بلاشبہ وہ بڑا نصیبے والا ہے (کہ صاحب جاہ و جلال اور ترک و احتشام ہے)﴿٧٩﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿٨٠﴾

اور جن کے پاس (صحیح علم تھا وہ کہنے لگے 'تم پر افسوس ہے (تم نے کیا تمنا کی) جو ایمان لایا اور نیک عمل کیے اس کے لیے اللہ کے ہاں! کہیں بہتر اجر ہے اور یہ (حقیقت) صبر کرنے والوں ہی پر منکشف ہوتی ہے﴿٨٠﴾

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٨١﴾

پھر (وہ وقت آیا کہ) ہم نے اس کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا (تباہ و برباد کر دیا) پھر کوئی ایسی جماعت نہ تھی جو اللہ کے سوا (مقابلے میں) اس کی مدد کر سکتی اور نہ وہ خود ہی اپنی مدد کر سکا (کہ اپنے آپ کو بچا لیتا)﴿٨١﴾

وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَاۤ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾

اور وہ لوگ (جو) کل اس کے رتبے کی تمنا کرتے تھے وہ صبح کہنے لگے کہ اللہ محفوظ رکھے وہ اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے تنگی میں مبتلا کر دیتا ہے اگر اللہ کا ہم پر احسان نہ ہوتا تو وہ ہم کو بھی دھنسا دیتا اور اللہ محفوظ رکھے کہ فلاح و کامیابی کافروں کا حصہ نہیں ہے﴿٨٢﴾

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٨٣﴾

یہ آخرت کا گھر ہے (جو) ہم ان ہی لوگوں کو دیں گے جو زمین میں نہ تکبر کا ارادہ کرتے ہیں اور نہ فساد کا اور (یہ بات واضح ہے کہ) آخرت تو پرہیزگاروں ہی کے لیے ہے﴿٨٣﴾

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾

جو نیکی لے کر آئے گا تو اس کو اس سے بہتر اجر ملے گا (کیونکہ نیکی کا بدلہ دس گنا ہے) اور جو برائی لے کر آئے گا تو بدکرداروں کو اتنی ہی سزا ملے گی جتنا انھوں نے کام کیا﴿٨٤﴾

اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّيْۤ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٨٥﴾

(اے پیغمبر اسلام!) جس نے تم پر قرآنِ کریم فرض کر دیا وہی تم کو پہلی جگہ لے جائے گا' کہہ دیجئے کہ میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے اور کون صریح گمراہی میں مبتلا ہے؟﴿٨٥﴾

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝

اور (اے پیغمبر اسلام!) تم کو تو اُمید نہ تھی کہ مجھ پر کتاب نازل ہو گی (یہ تو) تمھارے پروردگار کی رحمت ہے (کہ اُس نے آپ ﷺ پر کتاب نازل کر دی) لہٰذا تم ہرگز ان کافروں کے مددگار نہ بنو ۝

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

اور کہیں (کفار) تم کو اللہ کی آیات سے روک نہ دیں (رسول کے ذریعہ قوم مخاطب ہے) جبکہ یہ تم پر نازل ہو چکی ہیں اور تم اپنے رب کی طرف لوگوں کو دعوت دیتے رہو اور مشرکوں کا ساتھ نہ دو ۝

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

اور اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکارنا کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر چیز اللہ کی ذات کے سوا فنا ہونے والی ہے، اس کا حکم (کارفرما) ہے اور اس کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ۝

(۲۹) سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ (۸۵)

اٰیاتُها ۶۹ — رُکُوْعاتُها ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۝

الف۔لا۔م۔می۔م ۝

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝

کیا لوگ اس خیال میں ہیں کہ یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیئے جائیں گے اور ان کی آزمائش نہ ہو گی ۝

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝

اور ہم نے ان کی بھی آزمائش کی ہے جو ان سے قبل گزرے ہیں تو اللہ ان لوگوں کو ظاہر فرما دے گا جو سچے ہیں اور ان کو بھی جو جھوٹے ہیں ۝

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝

کیا جو لوگ برائیاں کرتے رہتے ہیں انھوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ ہم سے (بچ کر) نکل جائیں گے (اگر ایسی بات ہے) تو کیا ہی غلط فیصلہ کر رکھا ہے؟ ۝

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

جو شخص اللہ کی ملاقات کی اُمید رکھتا ہے تو اللہ کا معین وقت ضرور آئے گا اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے ۝

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور جو شخص مجاہدہ کرتا ہے تو اس کا مجاہدہ اس کی اپنی ہی ذات کے لیے ہے بلاشبہ اللہ تو سارے جہانوں سے بے پروا ہے ۝

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے تو پھر ہم ان کے گناہ ان سے دور کر دیں گے اور ان کے اعمال کا ان کو بہتر سے بہتر بدلہ دیں گے (کیونکہ اچھے

يَعْمَلُوْنَ ۝

اعمال کا بدلہ کم از کم دس گنا ہے)۝

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ

اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کی اور

وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ

اگر وہ تجھ پر زور دیں کہ تو کسی چیز کو میرا شریک بنائے جس کی تیرے پاس کوئی

عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ

دلیل نہیں تو ان کا کہنا مت مان' بالآخر تم سب کو میری طرف واپس آنا ہے'

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

پس میں تم کو بتادوں گا جو تم کیا کرتے تھے۝

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے تو ہم ان کو نیک بندوں میں ضرور

فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝

داخل کریں گے۝

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ

اور بعض وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے' پھر جب اللہ کی راہ

فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ

میں ان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لوگوں کے ستانے کو سمجھنے لگتے ہیں جیسے کہ اللہ

وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا

کا عذاب ہے اور اگر تیرے رب کی طرف سے مدد پہنچتی ہے تو کہنے لگتے ہیں

مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ

کہ ہم بھی تو تمہارے ہی ساتھ تھے کیا اللہ اس سے بخوبی واقف نہیں جو کچھ

الْعٰلَمِيْنَ ۝

تمام جہان والوں کے سینوں میں (پوشیدہ) ہے۝

وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ

اور اللہ ان لوگوں کو ظاہر کردے گا جو ایمان لائے اور ان کو بھی یقیناً ظاہر کر

الْمُنٰفِقِيْنَ ۝

دے گا جو دغاباز ہیں' (ایمان کے دعویٰ میں جھوٹے ہیں)۝

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا

اور جو لوگ کافر ہیں وہ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ تم ہماری پیروی کرو اور

سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ

ہم تمہارے گناہ اٹھالیں گے حالانکہ وہ ان کے کچھ بھی گناہ نہ اٹھا سکیں گے وہ

خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝

تو (بالکل) جھوٹے ہیں۝

وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ

اور یہ لوگ یقیناً اپنے بوجھ اٹھائے ہوں گے اور اپنے بوجھ کے ساتھ کچھ اور

اَثْقَالِهِمْ ۪ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا

بوجھ بھی' اور قیامت کے روز ان سے اس بہتان کی ضرور ہی پرسش ہوگی جو

يَفْتَرُوْنَ ۝

وہ (بطور) جھوٹ باندھتے رہے۝

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ

اور بلاشبہ ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اس کی قوم کی طرف بھیجا پھر وہ ان میں پچاس

اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ

سال کم ایک ہزار سال رہے (کہ اتنے وقت میں کوئی دوسرا رسول نہ آیا)

الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝

بالآخر ان (کی قوم کے لوگوں) کو طوفان نے آپکڑا' اس لیے کہ وہ ظالم تھے۝

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً

پھر ہم نے اس کو اور کشتی والوں کو بچالیا اور اس کو دنیا والوں کے لیے ایک

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۵﴾

نشانی بنادیا ﴿۱۵﴾

وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾

اور ابراہیم کو (دیکھو) جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرتے رہو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم کچھ بھی سمجھ رکھتے ہو ﴿۱۶﴾

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

تم اللہ کے سوا محض اوثان کو پوجتے ہو اور جھوٹ تراشتے ہو بلاشبہ تم جن کی اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے' اللہ سے رزق طلب کرو اور اس کی عبادت کرو اور اس کا شکر ادا کرو تم (سب) کو اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۱۷﴾

وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾

اور اگر تم جھٹلاتے رہو گے تو تم سے قبل اُمتیں بھی جھٹلاتی رہی ہیں اور رسول کے ذمہ تو بس پیغام (حق) صاف صاف پہنچا دینا ہے ﴿۱۸﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾

کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ اللہ نے تخلیق کس طرح شروع کی' پھر اس کو دوبارہ پیدا کردے گا' یہ تو اللہ کے لیے بہت ہی آسان ہے ﴿۱۹﴾

قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾

(اے پیغمبر اسلام!) آپ کہہ دیجئے کہ زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ اس نے کس طرح مخلوق کو پہلی بار پیدا کیا' پھر اللہ اسے دوسری بار پیدا کردے گا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (ہر چیز کا اس نے بندھن باندھ دیا ہے) ﴿۲۰﴾

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾

وہ (اپنے قانون کے مطابق) جس کو چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم فرمائے اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۱﴾

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ ع

اور (آپ فرمادیں اے پیغمبر اسلام! ﷺ کہ اے منکرو) تم زمین و آسمان میں (اللہ کو) عاجز نہیں کرسکتے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی حمایتی اور مددگار نہیں ﴿۲۲﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِىْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾

اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں (اس کی کتاب) کا اور اس سے ملنے کا انکار کیا وہی میری رحمت سے ناامید ہوں گے اور ان ہی کے لیے دردناک عذاب ہو گا ﴿۲۳﴾

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ

پس اس (ابراہیمؑ) کی قوم کا جواب نہیں تھا مگر یہی کہ وہ کہنے لگے اس کو قتل کر دو یا اس کو جلا دو (کیا وہ جلا سکے؟ ہرگز نہیں) پھر اللہ نے اس کو آگ سے بچا لیا

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝٢٤

بلاشبہ اس میں بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان والے ہیں ۝٢٤

وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝٢٥

اور ابراہیمؑ نے کہا (اے لوگو!) تم نے اللہ کو چھوڑ کر اوثان (بتوں اور قبروں) کو اپنا لیا ہے (محض) آپس کی دنیاوی زندگی کے تعلقات کی خاطر پھر قیامت کے روز تم ایک دوسرے (کی دوستی) سے انکار کرو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہوگا اور تمہارا کوئی معاون اور مددگار نہ ہو گا ۝٢٥

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّىْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّىْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٢٦

پس لوط اس پر ایمان لائے اور کہا (ابراہیم نے) میں تو اپنے رب کی طرف ہجرت کر جاؤں گا بلاشبہ وہ زبردست حکمت والا ہے ۝٢٦

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِىْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِى الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝٢٧

اور ہم نے اس کو (ہجرت کے بعد) اسحٰق اور یعقوب (علیہما السلام) عطا کیے اور اس کی اولاد میں نبوت اور کتاب مقرر کر دی اور اس کو ہم نے دنیا میں اس کا صلہ دیا (ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں سلسلۂ نبوت رکھ دیا) اور بلاشبہ آخرت میں بھی بڑے نیک لوگوں میں شامل ہو گا ۝٢٧

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۡ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢٨

اور لوط (علیہ السلام) نے جب اپنی قوم سے کہا کہ تم بے حیائی کا کام کرتے ہو (کہ امردوں کے پاس شہوت کے ساتھ آتے ہو) جو تم سے پہلے کسی نے بھی دنیا والوں میں سے نہیں کیا ۝٢٨

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَتَاْتُوْنَ فِىْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ

کیا تم امردوں سے بدفعلی کرتے ہو اور (نسل کی) راہ منقطع کرتے ہو اور اپنی مجلسوں میں برے کام کرتے ہو (اجتماعی بدفعلی) تو اس کا جواب ان کے پاس اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ وہ بول اٹھے اگر تم (منع کرنے میں) سچے ہو تو ہم پر اللہ کا قہر نازل کر دو (اور کبھی یہ کہہ دیا کہ ان پاکبازوں کو اپنی بستی سے نکال باہر کرو) ۝٢٩

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٢٩

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِىْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝٣٠

(لوط علیہ السلام نے) عرض کی اے میرے پروردگار! ان مفسد لوگوں کے خلاف میری مدد فرما ۝٣٠

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیمؑ کے پاس خوشخبری لے کر آئے (تو) انھوں نے کہا کہ ہمیں تو اس بستی کے رہنے والوں کو غارت کرنا ہے بلاشبہ

اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝٣١

اس میں بسنے والے (لوط کے لوگوں کے سوا) بڑے ہی بدکار لوگ ہیں ۝٣١

قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۡ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۡ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝٣٢

ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا اس میں تو لوط بھی ہیں؟ وہ بولے کہ ہمیں معلوم ہے کہ وہاں کون کون رہتا ہے ہم اس کو اور اس کے گھر والوں کو سوائے اس کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی (ہلاک کرنے آئے ہیں) ۝٣٢

وَلَمَّآ اَنْ جَاۗءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْۗءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۡ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝٣٣

پھر جب ہمارے بھیجے ہوئے لوط (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو وہ ان کی وجہ سے مغموم ہوا اور ان کے سبب سے بہت دل تنگ ہوا (بھیجے ہوئے بھی پہچان گئے) اور بولے کہ تم کچھ اندیشہ نہ کرو نہ غمگین ہو ہم تم کو اور تمہارے گھر والوں کو بچالیں گے سوائے تمہاری بی بی کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی (اور وہ سب گرفتارِ عذاب ہوں گے) ۝٣٣

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓي اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝٣٤

بلاشبہ ہم اس بستی کے لوگوں پر آسمان سے ایک عذاب ان کی بداعمالیوں کے باعث نازل کرنے والے ہیں ۝٣٤

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝٣٥

اور بلاشبہ ہم نے اس بستی کے کچھ واضح نشان عقل والوں کے لیے چھوڑ دیے ہیں ۝٣٥

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝٣٦

اور مدین کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا پس اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی بندگی کرو اور آخرت کے دن کی امید رکھو اور زمین پر فساد مت پھیلاتے رہو ۝٣٦

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝٣٧

پھر اس کی قوم نے اس کو جھٹلایا تو ان کو ایک زلزلے نے آپکڑا' پس صبح کے وقت وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ۝٣٧

وَعَادًا وَّثَمُوْدَا وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۣ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۝٣٨

اور قومِ عاد اور ثمود کو (بھی ہلاک کیا گیا) اور (یہ حقیقت) ان کے گھروں سے (جو کھنڈر بنے پڑے ہیں) تم پر روشن ہے اور ان کے اعمال کو شیطان نے ان کی نظروں میں خوشنما کر دکھایا تھا پھر ان کو راہ (حق) سے (بھی) روک رکھا تھا اور بڑے ہوشیار (بنے ہوئے) تھے ۝٣٨

وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۣ وَلَقَدْ جَاۗءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا

اور قارون' فرعون اور ہامان (ہلاک ہوئے) اور بلاشبہ موسیٰ علیہ السلام ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے لیکن انھوں نے زمین پر سرکشی کی اور وہ ہم سے

سٰبِقِيْنَ ۚ۳۹

(نکل کر) بھاگ نہ سکے ۳۹

فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۚ۴۰

پھر ہر ایک کو ان کے گناہوں (کے باعث) ہم نے پکڑا تو ان میں سے بعض پر ہم نے ہوا کے ساتھ پتھر برسائے اور بعض وہ تھے جن کو ایک سخت چیخ نے پکڑ لیا اور ان میں سے کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کسی کو دریا میں غرق کیا' اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا یہ لوگ خود اپنے اوپر ظلم ڈھاتے رہے تھے (اپنے ظلم کی پاداش میں وہ پکڑے گئے) ۴۰

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۚ۴۱

جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں ان کی مثال مکڑی کی سی ہے جس نے گھر بنایا اور بلاشبہ تمام گھروں میں سب سے کمزور مکڑی کا گھر ہوتا ہے' کاش وہ (اس مثال پر غور کرتے اور اس کی حقیقت کو) سمجھتے ۴۱

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۚ۴۲

بلاشبہ وہ جس چیز کو بھی اللہ کے سوا پکارتے ہیں اللہ اسے جانتا ہے اور بڑے غلبہ والا اور حکمت والا ہے ۴۲

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ۚ۴۳

اور یہ مثالیں ہیں جن کو ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں اور ان کو وہی سمجھتے ہیں جو علم رکھتے ہیں ۴۳

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۚ۴۴ ع

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو ایک نظام کے مطابق بنایا' بلاشبہ اس میں ایمان والوں کے لیے بڑی نشانی ہے ۴۴

---

(۳۹) قارون کا حسب و نسب کے لحاظ سے تعلق تو موسیٰ علیہ السلام ہی کی قوم بنی اسرائیل سے تھا لیکن اس سیاست کا ستیاناس ہو انسان سے کیا کچھ کراتی ہے کہ فرعون نے ازراہِ سیاست اس کو اپنے ساتھ لگا لیا تاکہ بنی اسرائیل کو دبائے رکھنے کے لیے اس کو بطورِ ہتھیار استعمال کرے اور فرعون جب تک مصر میں رہا اس نے قارون کو بنی اسرائیل کے خلاف استعمال کیا اور دوسری طرف قارون بھی قوم کے ساتھ غداری کر کے اس غداری کے عوض خوب دولت اکٹھی کرنے میں مصروف رہا اور موسیٰ علیہ السلام کو ستانے میں اس نے کوئی کسر اٹھا نہ رکھی اور قوم کا ایک حصہ باقاعدہ اس نے اپنے ساتھ لگائے رکھا۔ انجام کار جب اس کو دی گئی مہلت پوری ہو گئی تو پاداشِ عمل کے قانون نے اپنا ہاتھ بڑھایا قارون اور اس کی ڈھیروں دولت اور گھربار کو زمین میں دھنسا دیا یعنی تباہ و برباد کر دیا نہ وہ خود باقی رہا اور نہ ہی اس کی دولت۔ قرآنِ کریم نے قارون کا ذکر تین جگہ کیا ہے : سورۃ المؤمنون کی آیت ۲۴' سورہ القصص کی آیت ۸۱ میں اور زیرِ نظر آیت میں۔ ہمارے مفسرین نے اس کے زمین میں دھنسنے کی داستانیں بہت لمبی لمبی کر کے لکھی ہیں اور ایک دوسرے سے بازی لے جانے کے لیے نیا سے نیا مواد (Material) فراہم کیا ہے۔ جن میں موسیٰ علیہ السلام پر زنا کے الزام لگوانے اور بے سروپا (Impenetrable) باتیں بھی بیان کی ہیں اور اس کے خزانوں کو اس کے سر پر رکھنے اور پورے گھر کے سارے ساز و سامان جن میں جن' انسان' حیوان بھی موجود تھے اور پھر ان کی گنتی اور اقسام کا ذکر بھی کیا ہے۔

قارون کے خسف سے انکار نہیں لیکن ایسا خسف جو دنیا کے سارے قارونوں کا ہوتا آیا ہے اور اب بھی ہو رہا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کی پکڑ آتی ہے تو کسی قارون کے خزانے بھی اس کے کام نہیں آتے اور نہ اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے اس کو بچا سکتے ہیں۔ اسی طرح اس قصہ کا جو مقصد وحید ہے اس کو واضح ہونا چاہیے تھا تاکہ وہ آنے والے قارونوں کے لیے عبرت ہو۔

(۴۱) قرآنِ کریم میں اس کی وضاحت جگہ جگہ موجود ہے کہ وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی ذات کے علاوہ اللہ کے بندوں کو اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہراتے ہیں اور جو کام صرف اور صرف اللہ ہی کے کرنے کے ہیں وہ اس کے نیک بندوں کے ذمہ لگاتے ہیں اور ان کو اپنا حاجت روا اور مشکل کشا' بگڑی بنانے والا سمجھتے ہیں وہ قرآنِ کریم کی تعلیمات کی کھلی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ زیرِ نظر آیت میں ان لوگوں کی مثال مکڑی کے گھر سے دی جا رہی ہے جو بالکل ایک بے حقیقت چیز ہے لیکن اس کے باوجود وہ کسی مخلوق کے لیے موت کا سامان ہے اور کسی کے لیے عیش گاہ اور رہی اس کی حقیقت تو وہ سب کی آنکھوں کے سامنے ہے کہ ذرا ہوا کا جھونکا آیا تو وہ ہلنا شروع ہو گیا اور مکڑے نے اپنی حرکت کو تیز سے تیز تر کر دیا۔ اب اس کی کمزوری پر نظر کرو تو معلوم ہوتا ہے کہ اس سے زیادہ کمزور چیز شاید ہی کوئی دنیا میں اور ہوگی لیکن جن کے لیے وہ موت کا گھاٹ ہے اُن کی اڑان کو وہ آن کی آن میں ختم کر کے رکھ دیتا ہے یہ گویا اتنا کمزور ہونے کے باوجود کیا سے کیا کر دیتا ہے۔ یہی صورتِ حال ان غیر اللہ حاجت رواؤں اور مشکل کشاؤں کی ہے کہ حقیقت میں وہ کچھ بھی نہیں' ایمان و اعتقاد کا جنازہ نکالنے میں وہ ذرا بھی دیر نہیں لگاتے لیکن افسوس کہ آج قومِ مسلم نے ان مکڑی کے جالوں کو دینِ اسلام کا ستون سمجھ رکھا ہے اور اپنے ایمان کا دارومدار ایسی کمزور اور بے حقیقت چیزوں پر رکھ دیا ہے اور حکومت وقت کے وڈیرے انہی تاروں کے جالے میں پھنس کر رہ گئے ہیں۔

(۴۲) فرمایا ایسے بدبخت اور ایمان کے بودے اور کمزور لوگ جو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر لوگوں کو اپنا معبود' حاجت روا اور مشکل کشا بناتے ہیں کبھی ان کے بُت بنا کر سامنے رکھتے ہیں اور کبھی ان کی تصویر کھنچوا کر سامنے لٹکاتے ہیں اور بعض ان کی قبریں اور مقبرے بنا کر ان کے طواف کرتے ہیں اور ان سے دینی اور دنیوی امیدیں وابستہ کیے ہوئے ہیں کہ جب ہم پر کوئی اُفتاد پڑے گی تو وہ آگے بڑھ کر اس سے ہم کو بچا لیں گے بلاشبہ ان کہ یہ ساری توقعات مکڑی کے جالے سے بھی زیادہ کمزور ہیں۔ وہ ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ہرگز ہرگز نہیں بچا سکیں گے اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ سے تعلق توڑ کر غیر اللہ سے تعلق جوڑنے والے اور غیر اللہ پر بھروسہ کرنے والے ایسے ہی ہیں جیسے وہ نادان جو ریت پر محل تیار کرنا چاہتے ہیں لیکن ایسا محل کبھی پائیدار نہیں ہو سکتا۔

(۴۳) فرمایا : "ان مثالوں کو وہی سمجھتے ہیں جو عقل و فکر رکھتے ہیں" کیونکہ مثال بیان ہی تفہیم کے لیے ہوتی ہے اور یہ بھی کہ مثال کبھی بعینہٖ وہ چیز نہیں ہوتی بلکہ کسی چیز کی تفہیم کے لیے مثال بیان کی جاتی ہے اور ظاہر ہے کہ تفہیم وہ کر سکتے ہیں اور انہی کی تفہیم کرائی جا سکتی ہے جو صاحب علم ہوں اور دوسرے لفظوں میں آپ کہہ سکتے ہیں کہ تفہیم تو عقل کا کام ہے اور صاحب عقل ہی صاحب علم ہو سکتے ہیں۔ غور کرو کہ عالم کون ہوئے؟ وہی جو عقل و فکر سے بات کو سمجھتے ہیں لیکن ہمارے صاحب علم لوگوں نے یہ فیصلہ سنا دیا ہے کہ دین کی باتوں کو عقل و فکر سے سمجھا ہی نہیں جا سکتا اور نہ ہی دین کے معاملہ میں عقل استعمال ہوتی ہے لیکن جن لوگوں نے یہ فیصلہ کیا ہے وہ اپنے آپ کو خواہ عالمِ دین سمجھتے ہوں لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ عالم نہیں بلکہ وہ جہالت کا منبع ہیں اور بلاشبہ وہ علم کے قریب بھی نہیں گئے وہ محض پیٹ کے پجاری ہیں اور محض پیٹ کی خاطر جہالت کا نام انہوں نے علم رکھ دیا ہے۔ قرآنِ کریم نے تو بار بار کہا ہے کہ میری تعلیمات عقل و فکر والوں کے لیے ہیں جو عقل سے عاری ہیں وہ شکل و صورت کے اگرچہ یوسف وقت ہوں لیکن انسانیت ان کے قریب سے بھی نہیں گزری۔

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ ۝
الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ
وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا
تَصْنَعُوْنَ ۝

(اے پیغمبر اسلام!) جو کتاب تم پر نازل ہوئی اسے پڑھا کرو (اور لوگوں کو سمجھایا کرو) نماز قائم کرو (نماز کی پابندی لازم ہے) بلاشبہ نماز بے حیائی اور برائی کی باتوں سے روکتی ہے اور سب سے بڑی چیز اللہ کی یاد ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو ۝

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ
اَحْسَنُ ڰ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ
اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ
وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝

اور اہل کتاب سے جب بحث و مباحثہ کرو تو بہت شائستہ انداز سے کرو سوائے ان کے جو ان میں ظلم کریں' ان سے کہو کہ (بھائی) ہم تو جو ہم پر اترا ہے اس پر اور جو تم پر اترا ہے اس پر بھی ایمان لاتے ہیں اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اس کے فرمانبردار ہیں (پھر جھگڑا کاہے کا ہے؟) ۝

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۭ
فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ
وَمِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ
اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ۝

اور اس طرح ہم نے تجھ پر (قرآن کریم) نازل کیا' پس جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس پر ایمان لے آئے ہیں اور ان (مشرکین) میں سے بھی بعض اس پر ایمان لے آئے ہیں اور ہماری آیتوں سے وہی جھگڑا کرتے ہیں جو (ہٹ دھرم ہیں) منکر ہیں ۝

وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ
مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ
الْمُبْطِلُوْنَ ۝

اور تُو (اے پیغمبر اسلام!) اس سے پہلے نہ تو کوئی کتاب پڑھتا تھا اور نہ اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتا تھا اگر ایسا ہوتا تو اہل باطل شبہ میں پڑتے (آخر اب ان کے شبہ کا سبب کیا ہے؟) ۝

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا
الظّٰلِمُوْنَ ۝

حقیقت تو یہ ہے کہ یہ (قرآن کریم کی) منور آیتیں ہیں جو ان کے سینوں میں (محفوظ) ہیں جن کو علم عطا ہوا ہے اور ہماری آیتوں سے وہی جھگڑا کرتے ہیں جو ظالم ہیں (حقیقت کو جھٹلانے والے) ۝

وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ
قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ
وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

اور یہ کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کچھ نشانیاں کیوں نہ اتریں؟ کہہ دیجئے کہ نشانیاں تو اللہ کے اختیار میں ہیں اور میں تو صرف واضح طور پر ڈرانے والا ہوں ۝

اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ
يُّؤْمِنُوْنَ ۝

ع ۱۱

کیا ان کے لیے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے' بلاشبہ ایمان والوں کے لیے اس میں رحمت ہے اور ایک نصیحت ہے ۝

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۵۲

(اے پیغمبر اسلام!) کہہ دیجئے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے (جس پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے) وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو لوگ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کا انکار کرتے ہیں وہی لوگ گھاٹے میں ہیں ۝۵۲

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۵۳

اور یہ لوگ تم سے عذاب کی جلدی کرتے ہیں اور اگر اس کا ایک وقت متعین نہ ہوتا تو ان پر عذاب آچکا ہوتا اور (ایک روز) اچانک ان پر آکر رہے گا اور ان کو خبر بھی نہ ہوگی ۝۵۳

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝۵۴

اور یہ تم سے عذاب کی جلدی کرتے ہیں اور یقیناً دوزخ کافروں کو گھیر لینے والی ہے ۝۵۴

يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۵۵

جس روز عذاب ان کو اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے گھیر لے گا اور وہ کہے گا کہ جو کچھ تم کرتے تھے اب اس کا مزہ چکھو (تو وہ سوائے خاموشی کے کیا کریں گے؟) ۝۵۵

يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ۝۵۶

اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو بلاشبہ میری زمین کشادہ ہے پس میری ہی عبادت کرو ۝۵۶

كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۣ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝۵۷

ہر ذی روح کو موت کا مزہ چکھنا ہے پھر تم سب کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ۝۵۷

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝۵۸

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کو یقیناً ہم بہشت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے کیا ہی اچھا بدلہ ہے نیک عمل کرنے والوں کا ۝۵۸

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۵۹

یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے صبر کیا اور اپنے پروردگار (کی رحمت) پر بھروسہ رکھتے ہیں ۝۵۹

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَاۗبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۡ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۶۰

اور (غور کرو) کتنے جانور ہیں جو اپنی روزی اُٹھائے نہیں پھرتے' اور اللہ ہی ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی اور وہی سننے والا جاننے والا ہے ۝۶۰

وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اور اگر تو ان سے پوچھے کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے اور سورج

وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٦١﴾

اور چاند کو کس نے کام پر لگایا ہے؟ تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے، پھر (اللہ کو چھوڑ کر) کہاں جھوٹ باندھے چلے جا رہے ہو؟ ﴿٦١﴾

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٢﴾

اللہ ہی اپنے بندوں میں سے (وہ مسلم ہوں یا غیر مسلم) جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے بلاشبہ اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے ﴿٦٢﴾

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ ع

اور اگر تو ان سے پوچھے کہ آسمان سے پانی کس نے برسایا؟ پھر اس سے مردہ زمین کو (کس نے) زندگی بخشی تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے، کہہ دیجئے کہ تمام اچھی تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں لیکن اکثر لوگ عقل سے کام نہیں لیتے ﴿٦٣﴾

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۚ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۚ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٤﴾

اور یہ دنیا کی زندگی کیا ہے؟ کچھ بھی نہیں کھیل اور تماشا ہی تو ہے اور اصل زندگی تو آخرت ہی کی زندگی ہے کاش یہ لوگ بھی سمجھتے (تو اس طرح بہک نہ جاتے) ﴿٦٤﴾

فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۖ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾

پھر جب یہ (لوگ) کشتیوں پر سوار ہوتے ہیں تو اللہ پر خالص اعتقاد رکھ کر اسے پکارتے ہیں اور جب اللہ تعالیٰ ان کو (طوفان سے) نجات دے کر خشکی میں پہنچا دیتا ہے تو زرا دیر لگائے بغیر شرک میں مبتلا ہو جاتے ہیں ﴿٦٥﴾

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

تاکہ جو ہم نے ان کو دیا ہے اس کی ناشکری کریں اور زمین میں فائدہ اٹھاتے رہیں پس عنقریب یہ (لوگ) جان لیں گے ﴿٦٦﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾

کیا لوگ دیکھتے نہیں کہ ہم نے حرم کو امن کی جگہ بنا دیا ہے حالانکہ ان کے اردگرد سے لوگ اچک لیے جاتے ہیں پھر کیا وہ بالکل باطل پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں ﴿٦٧﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ۚ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور حق کی جب وہ اس کے پاس پہنچ چکا تکذیب کرے کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم نہیں ہے؟ (یقیناً جہنم ہی ہے) ﴿٦٨﴾

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٦٩﴾ ع ۷ ۲

اور جو لوگ ہماری راہ میں کوشش کرتے ہیں ہم ضرور اپنا راستہ دکھا دیتے ہیں اور بلاشبہ اللہ نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿٦٩﴾

---

(٦٠) رزق کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے ہاں طے ہے۔ مطلب یہ ہے کہ انسان جو جائز پیشہ بھی اختیار کرے اس میں دیانت و امانت سے کام جاری رکھے اور محنت میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھے لیکن رزق اسی پیشہ میں نہ سمجھے۔ یہ وہ راز ہے جس کو سمجھنا آسان نہیں

اٰیَاتُهَا ٦٠ | (٣٠) سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ (٨٤) | رُكُوْعَاتُهَا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۝١

الف لا...م ی...م ۝١

غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۝٢

رُومی مغلوب ہو گئے ۝٢

فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۝٣

قریب ہی کی سرزمین (شام) میں اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب آجائیں گے ۝٣

فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۭ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ۭ وَيَوْمَىِٕذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝٤

چند ہی سالوں میں اللہ ہی کو اختیار پہلے بھی تھا اور اب بھی ہے اور بعد میں بھی ہو گا اور اس روز مومن بھی خوش ہوں گے ۝٤

بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٥

اللہ کی مدد سے (اللہ) جس کی چاہتا ہے (اپنے قانون کے مطابق) مدد فرماتا ہے اور وہ غالب آنے والا پیار کرنے والا ہے ۝٥

وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٦

یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا' لیکن اکثر لوگ (یہ) نہیں جانتے ۝٦

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٧

یہ لوگ دُنیا کی ظاہری زندگی کو تو جانتے ہیں اور آخرت سے (بالکل) غافل ہیں (اور غفلت کو چھوڑتے بھی نہیں) ۝٧

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۭ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝٨

کیا انھوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا کہ اللہ نے آسمان اور زمین اور جو کچھ اس کے درمیان ہے سب کو مصلحت ہی سے ایک وقت معینہ کے لیے پیدا کیا ہے اور اکثر لوگ تو اپنے پروردگار سے ملنے ہی سے انکاری ہیں ۝٨

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝٩

کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ دیکھ لیتے ان لوگوں کا انجام کیا ہوا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں وہ لوگ ان سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھے اور انھوں نے زمین کو خوب جوتا (کھودا) تھا اور اس سے کہیں زیادہ اس کو آباد کیا تھا جس قدر انھوں نے اس کو آباد کیا ہے اور ان کے پاس اللہ کے رسول اللہ کی نشانیاں لے کر پہنچے تھے (لیکن انھوں نے انکار ہی کیا) پھر اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہے تھے ۝٩

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓآٰى اَنْ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠

پھر جن لوگوں نے برائی کی ان کا انجام بھی بُرا ہی ہوا اس لیے کہ انھوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور ان کی ہنسی اڑاتے تھے ۝١٠

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ۝١١

اللہ ہی پہلی بار مخلوق کو پیدا کرنے والا ہے وہی پھر اُسے دوسری بار پیدا کرے گا پھر تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۝١١

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝١٢

اور جس روز قیامت برپا ہوگی تو مجرم آس توڑ کر رہ جائیں گے ۝١٢

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا
بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝١٣

اور ان کے شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ لوگ (خود بھی) اپنے شریکوں سے منکر ہو جائیں گے ۝١٣

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝١٤

اور جس روز قیامت ہوگی لوگ جدا جدا ہو جائیں گے ۝١٤

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ
رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ۝١٥

پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے تو وہ جنت میں نوازے جائیں گے (جہاں وہ خوش ہوں گے) ۝١٥

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ
الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝١٦

اور جو لوگ منکر ہوئے اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کے ملنے کو جھٹلایا تو وہ لوگ عذاب میں گرفتار ہوں گے ۝١٦

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝١٧

پس اللہ ہی کو یاد کیا کرو جب شام کرو اور جب صبح کرو ۝١٧

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّ
حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝١٨

اور اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی سب اچھی تعریفیں ہیں اور چوتھے پہر اور ظہر کے وقت (بھی اس کی حمد کرو) ۝١٨

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ
تُخْرَجُوْنَ ۝١٩

وہی ہے جو زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندے سے نکالتا ہے اور زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ کر دیتا ہے اور اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے ۝١٩

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ
بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ۝٢٠

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تم کو مٹی سے بنایا پھر تم اب انسان ہو روئے زمین پر پھیلے ہوئے ۝٢٠

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا
لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝٢١

اور اسکی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمھاری ہی جنس سے تمھارے جوڑے بنائے تاکہ تم ان سے سکون حاصل کرو اور تمھارے درمیان محبت و ہمدردی پیدا کر دی اس میں ان لوگوں کیلئے جو فکر سے کام لیں نشانیاں ہیں ۝٢١

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ

اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمھاری زبانوں

اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾

اور تمہارے رنگوں کا اختلاف ہے بلاشبہ اس میں (بھی) علم رکھنے والوں کے لیے (بڑی ہی) نشانیاں ہیں ﴿۲۲﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

اور اس کی نشانیوں میں سے تمہارا رات کے وقت سونا اور دن کے وقت اس کا فضل تلاش کرنا ہے بلاشبہ اس میں (بھی) سننے والوں کے لیے نشانیاں موجود ہیں ﴿۲۳﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تم کو بجلی دکھاتا ہے خوف و اُمید دلانے کے لیے اور آسمان سے پانی برساتا ہے پھر اس سے زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ کرتا ہے' اس میں ان لوگوں کے لیے جو صاحب عقل ہیں (بڑی ہی) نشانیاں ہیں ﴿۲۴﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۚ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾

اور اس کی نشانیوں میں سے (یہ بھی ایک نشانی) ہے کہ آسمان و زمین اس کے حکم سے قائم ہیں پھر جب تم کو زمین سے ایک بار پکارے تو تم اُسی وقت نکل پڑو گے ﴿۲۵﴾

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾

اور اسی کا ہے جو کچھ بھی آسمانوں میں اور زمین میں ہے' سب اس کے فرمانبردار ہیں ﴿۲۶﴾

وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۭ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ع

اور وہی ہے جو خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اس پر بہت آسان ہے اور آسمانوں اور زمین میں اس کی شان بہت بلند و بالا ہے اور وہی بڑا غلبہ والا حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۭ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾

تمہارے لیے تمہارے (روزمرہ کے) حالات میں سے ایک مثال بیان کی جاتی ہے (تم بتاؤ) کیا تمہارے غلاموں میں سے کوئی تمہارا اس مال و دولت میں شریک ہے جو ہم نے تم کو دیا ہے (حالانکہ) تم سب اس میں برابر کے شریک ہو' کیا تم ان (لونڈی غلاموں) سے ڈرتے ہو جیسے تم اپنوں سے ڈرتے ہو' اس طرح ہم نشانیاں کھول کر ان لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۲۸﴾

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ

بلکہ اس کے باوجود ظالم اپنی خواہشوں پر بلا سمجھے بوجھے چلے جاتے ہیں'

فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝۲۹

پھر جس کو اللہ گمراہ کر دے اسے کون راہ دکھا سکتا ہے؟ اور ان کا کوئی مددگار نہیں (ہو گا) ۝۲۹

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۰

پس تو (اے پیغمبر اسلام!) اس دینِ حنیف کی طرف اپنا رُخ کر لے اللہ کی اس فطرت پر جس پر اس نے اپنے بندوں کو بنایا ہے (قائم رکھ) اللہ اپنے بنائے ہوئے قوانین کو بدلا نہیں کرتا یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۝۳۰

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۳۱

(اللہ کے بندو!) اس کی طرف رجوع رہا کرو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز قائم رکھو اور شرک کرنے والوں سے مت ہو جاؤ ۝۳۱

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝۳۲

جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اور گروہ گروہ ہو گئے کہ (ایک جماعت سے متعدد جماعتوں میں تقسیم ہو گئے) ہر فرقہ اس پر خوش ہے جو اس کے پاس ہے ۝۳۲

وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝۳۳

اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر اس کو پکارنے لگتے ہیں اور جب وہ اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو ان میں سے ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے ۝۳۳

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۳۴

تاکہ جو ہم نے ان کو دیا ہے اس کی ناشکری کریں' پس (اے کافرو!) مزے اُڑا لو پھر تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا ۝۳۴

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ۝۳۵

کیا ہم نے ان پر کوئی دلیل اُتاری ہے جو انھیں شرک کرنے کو کہہ رہی ہے ۝۳۵

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ۝۳۶

اور جب ہم ان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھائیں تو پھولے نہیں سماتے اور اگر انھیں خود اپنے اعمال کی پاداش میں تکلیف پہنچے تو بس (اُسی وقت) آس توڑ بیٹھتے ہیں ۝۳۶

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۳۷

کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس کیلئے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور تنگ کرتا ہے' بلاشبہ اس میں ایمان والوں کیلئے (بڑی ہی) نشانیاں ہیں ۝۳۷

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ

پس (اے مسلم!) تو قرابت دار کو اس کا حق دیا کر اور مسکینوں اور مسافروں کو

ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

بھی' یہ بات ان لوگوں کے حق میں بہت بہتر ہے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں اور یہی لوگ (صحیح معنوں میں) فلاح پانے والے ہیں ۝

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝

اور جو تم سود پر دیتے ہو تاکہ لوگوں کے مال سے مل کر (تمہارا مال) بڑھتا رہے تو وہ اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا اور جو تم پاک دل سے اللہ کی رضامندی کے لیے دیتے ہو پس وہی لوگ ہیں جو اپنے مال کو دوچند کریں گے (اللہ تعالیٰ کے ہاں ان کا مال دوچند ہو گا) ۝

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ

اللہ ہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تمہیں روزی دی پھر تمہیں مارتا ہے پھر تم کو زندہ کرے گا' کیا تمہارے شریکوں میں سے بھی کوئی ایسا ہے جو اس میں سے کچھ بھی کر سکے' وہ تو پاک ہے اور بہت بلند و بالا ہے ان (ہستیوں) سے جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں ۝

هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ ع

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝

خشکی اور تری میں لوگوں کے لیے اپنے ہاتھ کی کمائی کے باعث فساد پھیل پڑا ہے تاکہ اللہ ان کو ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے' ممکن ہے لوگ (ڈر کر) واپس آجائیں ۝

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۝

(اے پیغمبر اسلام!) آپ کہہ دیجئے کہ زمین میں چلو پھرو' پھر دیکھو کہ جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان کا کیسا انجام ہوا کیونکہ ان میں بھی بہت شرک کرنے والے تھے ۝

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَىِٕذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝

پس (اے مخاطب) تو اپنا رخ دینِ حق کی طرف کر لے قبل اس کے کہ اللہ کی طرف سے وہ روز آپہنچے جو ٹلنے والا نہیں' اس دن لوگ جدا جدا ہو جائیں گے ۝

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ۝

جو کافر رہا اُسی پر اس کا کفر پڑے گا اور جو نیک عمل کر رہا ہے تو اپنے ہی لیے سامان تیار کر رہا ہے ۝

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝

تاکہ جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے (اللہ) انھیں اپنے فضل و کرم سے (اچھا) بدلہ دے بلاشبہ اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا ۝

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ

اور اس کی نشانیوں میں سے (یہ بھی) ہے کہ وہ خوشخبری لانے والی ہوائیں

مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِیَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ
فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾

چلاتا ہے تاکہ تم کو اپنی رحمت کے مزے چکھائے اور تاکہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو ﴿۴۶﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ
فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِیْنَ
اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۴۷﴾

اور بلاشبہ ہم نے آپ سے قبل ان کی قوموں کی طرف کتنے ہی پیغمبر بھیجے تو وہ ان کے پاس نشانیاں لے کر پہنچے پھر ہم نے ان لوگوں سے بدلہ لیا جو مجرم تھے اور مومنوں کی مدد کرنا تو ہمارے ذمہ تھی ﴿۴۷﴾

اَللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ
سَحَابًا فَیَبْسُطُهٗ فِی السَّمَآءِ كَیْفَ یَشَآءُ وَیَجْعَلُهٗ
كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ
فَاِذَاۤ اَصَابَ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ
یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادلوں کو اٹھالاتی ہیں پھر وہ (انہی ہواؤں کے ذریعہ) جس طرح چاہتا ہے اسے آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور اس کو تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم مینہ کو اس کے اندر سے نکلتا دیکھتے ہو' پھر جب اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے (اور جتنی چاہتا ہے بارش) پہنچاتا ہے تو وہ خوشیاں منانے لگتے ہیں ﴿۴۸﴾

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْهِمْ مِّنْ
قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِیْنَ ﴿۴۹﴾

اور یہ کہ مینہ برسنے کے قبل وہ بالکل نا اُمید ہو چکے تھے (گویا نا اُمیدی کو اُمید میں بدلتے اس کو کچھ دیر نہیں لگتی) ﴿۴۹﴾

فَانْظُرْ اِلٰۤى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَیْفَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْیِ الْمَوْتٰى ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ ﴿۵۰﴾

پس اللہ کی رحمت کے آثار دیکھو کہ وہ کس طرح زمین کو مردہ ہونے کے بعد زندہ کرتا ہے بلاشبہ وہی مردوں کو بھی زندہ کرنے والا ہے وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے ﴿۵۰﴾

وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِیْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ
یَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾

اور اگر ہم کوئی ہوا چلا دیں کہ وہ اپنی کھیتی کو دیکھیں کہ وہ زرد پڑ گئی ہے تو یہ لوگ اس کے بعد ناشکری کرنے لگیں ﴿۵۱﴾

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا
وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ ﴿۵۲﴾

پس نہ تو تُو مُردوں کو اپنی پکار سنا سکتا ہے اور نہ ہی بہروں کو جب کہ وہ روگردانی کر رہے ہوں ﴿۵۲﴾

وَمَاۤ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ
یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾

اور نہ تو اندھوں کو ان کی گمراہی سے راہ پر لا سکتا ہے' تو تو اسی کو سنا سکتا ہے جو ہماری باتوں پر یقین کرتے ہیں پس وہی (بات کو) تسلیم کرتے ہیں ﴿۵۳﴾

ع ۶

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ
مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ
ضَعْفًا وَّشَیْبَةً ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِیْمُ

اللہ ہی ہے جس نے تم کو کمزور پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد قوت عطا فرمائی پھر قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ بڑا ہی جاننے والا ہے' بڑا قدرت والا ہے' (انسان غور کرتا جائے تو اس کی توحید کے

الْقَدِيْرُ ۝٥٤

نشانات واضح ہوتے جاتے ہیں) ۝٥٤

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ۝٥٥

اور جس دن قیامت قائم ہوگی، مجرم قسمیں کھائیں گے کہ ہم (دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہ رہے، اسی طرح وہ لوگ (حق چھوڑ کر) اُلٹے چلا کرتے تھے ۝٥٥

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۫ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٥٦

اور جن لوگوں کو علم و ایمان عطا ہوا ہے کہیں گے کہ کتاب الٰہی کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو اور یہ قیامت کا دن ہے لیکن (حقیقت یہ ہے کہ) تم کو اس کا یقین نہ تھا ۝٥٦

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝٥٧

پس اس دن ظالموں کو ان کا عذر کرنا کچھ نفع نہ دے گا اور نہ ہی ان کی توبہ قبول کی جائے گی (کہ اس کا وقت گزر گیا) ۝٥٧

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ۝٥٨

اور ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن (کریم) میں ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں اور اگر آپ ان کے پاس کوئی بھی نشانی لے کر آئیں تو جو لوگ کافر ہیں یہی کہیں گے کہ تم سب تو باطل پر ہو ۝٥٨

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٥٩

اللہ تعالیٰ اس طرح ان کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو سمجھ نہیں رکھتے (ان کی قبول حق کی استعداد جاتی رہتی ہے) ۝٥٩

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۝٦٠

پس (اے پیغمبر اسلام!) تم صبر کرو بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تم کو (تمھارے عزم سے) کہیں ہلا نہ دیں ۝٦٠

(٣١) سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ (٥٧)

اٰيَاتُهَا ٣٤ — رُكُوْعَاتُهَا ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۝١

الف۔لا۔م۔می۔م ۝١

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝٢

یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں ۝٢

هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝٣

یہ نیکوکاروں کے لیے ہدایت و رحمت ہے ۝٣

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٤

(محسنین کون ہیں؟) جو نماز قائم کرتے ہیں زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہی ہیں جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں ۝٤

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے

الْمُفْلِحُوْنَ ۝

والے ہیں ۝

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

بعض لوگ کھیل کی باتیں خرید لیتے ہیں تاکہ بے سمجھے بوجھے اللہ کی راہ سے گمراہ کریں اور اس کا مذاق اڑائیں ایسے ہی لوگوں کے لیے ذلت کا عذاب ہے ۝

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

اور جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو غرور سے منہ پھیر لیتا ہے گویا ان کو سنا ہی نہیں جیسے اس کے کانوں میں بوجھ ہے سو آپ اس کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے ۝

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝

بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کے لیے نعمتوں والی جنتیں ہیں ۝

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

ان (جنتوں) میں وہ ہمیشہ رہیں گے' اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ زبردست حکمت والا ہے ۝

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝

اس نے آسمانوں کو بلا ستونوں کے بنایا تم ان کو دیکھ رہے ہو اور زمین پر پہاڑ رکھ دیئے تاکہ تم کو لے کر جھک نہ پڑے اور اس میں ہر قسم کے جاندار پھیلا دیئے اور ہم نے آسمانوں سے پانی اتارا پھر اس میں ہر طرح کی نفیس (کار آمد) چیزیں اگائیں ۝

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

یہ سب کچھ تو اللہ نے پیدا کیا اب مجھے دکھاؤ کہ جو اللہ کے سوا ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا ہے حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم صریح گمراہی میں ہیں ۝

ع ۱۱

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝

اور لقمان کو ہم نے دانائی عطا کی (اور کہا) کہ اللہ کا شکر کرتے رہو اور جو کوئی اللہ کا شکر کرتا ہے تو وہ اپنے ہی لیے کرتا ہے اور جو کوئی ناشکری کرتا ہے تو اللہ بے نیاز' سزاوار حمد (وثنا) ہے ۝

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝

اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا' اے میرے بیٹے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا بلاشبہ شرک بہت بڑا ظلم ہے ۝

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰي وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ

اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے' اس کی ماں نے تکلیف پر تکلیف اٹھا کر اسے پیٹ میں رکھا اور دو سال (کی مدت) اس کو

وَلِوَالِدَيْكَ ۚ
إِلَيَّ الْمَصِيرُ ﴿١٤﴾

وودھ پلا کر چھڑایا (اس لیے تجھ پر واجب ہے) کہ تو میرا اور اپنے والدین کا شکر ادا کر' آخر میری طرف (تم سب کو) لوٹ کر آنا ہے ﴿١٤﴾

وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَىٰ أَنْ تُشْرِكَ بِي
مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا
وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۖ وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ
إِلَيَّ ۚ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾

اور اگر وہ دونوں تجھے اس بات پر مجبور کریں کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے جس کا تیرے پاس کوئی علم نہیں تو تُو ان کا کہنا نہ مان اور دُنیا (کی زندگی) میں ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آ اور راہ اس کی اختیار کر جو ہماری طرف رجوع ہوا پھر تم سب کو میری طرف لوٹنا ہے' پھر جو تم کیا کرتے تھے میں تم کو بتا دوں گا ﴿١٥﴾

يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ
فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَاوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ
يَأْتِ بِهَا اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿١٦﴾

اے میرے بیٹے! اگر کوئی چیز رائی کے دانے کے برابر ہو اور وہ کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں یا زمین میں ہو تو اللہ اسے بھی (قیامت کے روز) لے آئے گا' بلاشبہ اللہ بڑا باریک بیں خبردار ہے ﴿١٦﴾

يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ ۖ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ
عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿١٧﴾

اے میرے بیٹے! نماز قائم رکھ اور دوسروں کو بھی اچھے کاموں کی نصیحت کیا کر اور بُرے کام سے منع کیا کر اور جو تکلیف تجھ کو پہنچے اس پر صبر کر' بلاشبہ یہ بڑے ہی ہمت کے کاموں میں سے ہے ﴿١٧﴾

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ
فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ
فَخُورٍ ﴿١٨﴾

اور لوگوں سے بے رُخی (اور غرور و گھمنڈ) سے نہ مل اور زمین پر اَکڑ کر (متکبرانہ انداز میں) مت چل بلاشبہ اللہ کسی تکبر کرنے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا ﴿١٨﴾

وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ
صَوْتِكَ ۚ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ
الْحَمِيرِ ﴿١٩﴾

اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر (ایسا انکسار نہ کر کہ لوگ تجھے بیوقوف سمجھیں اور متکبر بھی نہ ہو) اور اپنی آواز نیچی رکھ بلاشبہ گدھے کی آواز تمام آوازوں میں بُری (یعنی کرخت) ہوتی ہے ﴿١٩﴾

ع ١١

أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا
فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ
ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۗ
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى
وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ ﴿٢٠﴾

کیا تم لوگوں نے دیکھا کہ اللہ نے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے سب کو تمہارے ہی کام میں لگا دیا ہے اور اس نے اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں تم پر پوری کر دی ہیں اور بعض ایسے لوگ ہیں کہ اللہ کے بارے میں بلا علم' بلا بصیرت اور بلا کسی روشن کتاب کے جھگڑتے رہتے ہیں (نہ خود سمجھتے ہیں نہ دوسروں کو سمجھنے دیتے ہیں) ﴿٢٠﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿٢١﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے اُتاری ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا' (بھلا ان سے پوچھو کہ) اگرچہ انھیں شیطان دوزخ کے عذاب کی طرف بلا رہا ہو (تو بھی انھی کی پیروی کرو گے) ﴿٢١﴾

وَمَن يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۗ وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿٢٢﴾

اور جس نے اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دیا اور نیکی کی راہ اختیار کی تو اس نے ایک بڑا ہی مضبوط حلقہ تھام لیا (جو ٹوٹنے والا نہیں) اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے ﴿٢٢﴾

وَمَن كَفَرَ فَلَا يَحْزُنكَ كُفْرُهُ ۚ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٢٣﴾

اور جو کفر کرتے ہیں تو ان کا کفر (اے پیغمبر اسلام!) آپ کو غمگین نہ کرے ہماری طرف ہی ان کو واپس آنا ہے پھر جو کام وہ کیا کرتے تھے ہم ان کو جتا دیں گے بلاشبہ اللہ دلوں کے رازوں سے بھی اچھی طرح واقف ہے ﴿٢٣﴾

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٢٤﴾

ہم ان کو تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں گے پھر ان کو سخت عذاب کی طرف مجبور کر دیں گے ﴿٢٤﴾

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٥﴾

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان اور زمین کس نے بنائے؟ تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے آپ کہہ دیجئے کہ سب اچھی تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں' ہاں! ان (لوگوں) میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے ﴿٢٥﴾

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٦﴾

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے' بلاشبہ اللہ بے نیاز' لائق حمد (ثنا) ہے ﴿٢٦﴾

وَلَوْ أَنَّمَا فِي الْأَرْضِ مِن شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِن بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٧﴾

اور اگر تمام درخت جو روئے زمین پر ہیں قلم بن جائیں اور یہ سمندر اور ان کے علاوہ سات سمندر اور بھی سیاہی بن جائیں تب بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں گی (صفاتِ الٰہی شمار میں نہیں آ سکتیں کیونکہ ان کا احاطہ ممکن نہیں) بلاشبہ اللہ (زبردست) غالب آنے والا' حکمت والا ہے ﴿٢٧﴾

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٢٨﴾

تم (سب) کو پیدا کرنا اور مرنے کے بعد (سب کو) زندہ کرنا ایسا ہی ہے جیسے ایک آدمی کو (پیدا کرنا یا مارنا ہے) بلاشبہ اللہ سننے والا' دیکھنے والا ہے (اس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں) ﴿٢٨﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝٢٩

کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ (ہی ہے جو) رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور سورج اور چاند کو کام پر لگا رکھا ہے ہر ایک اپنے وقت مقرر تک چلتا ہے اور (یہی نہیں بلکہ) اللہ تمہارے تمام کاموں سے (بھی) اچھی طرح واقف ہے ۝٢٩

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝٣٠

یہ اس لیے کہ اللہ کی ذات ہی حق ہے اور اس کے سوا جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں سب باطل (جھوٹ اور لغو) ہیں اور بلاشبہ اللہ بڑی شان والا بڑے رتبے والا ہے ۝٣٠

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝٣١

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ کے فضل (مالِ تجارت) سے (لدی ہوئی) کشتیاں سمندر میں چلتی ہیں تاکہ تم کو اپنی نشانیاں دکھائے بلاشبہ اس میں ہر صابر و شاکر کے لیے (بڑی ہی) نشانیاں ہیں ۝٣١

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ

اور جب کبھی ان پر سمندر کی لہریں سائے کی طرح چھا جاتی ہیں تو وہ محض اللہ کے ہو کر اللہ کو پکارتے ہیں پھر جب اللہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا

فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝٣٢

ہے تو ان میں سے بعض اعتدال پر رہتے ہیں اور ہماری نشانیوں سے وہی منکر ہوتے ہیں جو عہد پر قائم نہ رہنے والے احسان فراموش ہیں ۝٣٢

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝٣٣

اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرتے رہو اور اس دن کا خوف کرو جب باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آسکے گا' بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے اور وہ فریب دینے والا (شیطان) اللہ کے بارے میں تم کو دھوکا میں نہ ڈال دے (احکامِ الٰہی سے غفلت شیطان کا دھوکا ہے) ۝٣٣

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝٣٤

بلاشبہ قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے اور وہی مینہ برساتا ہے اور وہی جانتا ہے جو کچھ (ماؤں کے) پیٹ میں ہے اور کسی نفس کو علم نہیں کہ کل وہ کیا کام کرے گا اور نہ کسی نفس کو یہ خبر ہے کہ وہ کس زمین میں مرے گا' بلاشبہ اللہ بڑا جاننے والا خبر رکھنے والا ہے ۝٣٤

(۲۸) قیامت کے روز سارے انسانوں کا دوبارہ زندہ کرنا اور ان کے حساب و کتاب کی تکمیل کے لیے کتنا وقت درکار ہے اس کی مکمل معلومات اس آیت نے کر دی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۝

الف۔لا...م۔می...م ۝

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اس کتاب کا نازل کیا جانا تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے ۝

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝

کیا یہ کہتے ہیں کہ اس (اللہ کے رسول) نے اسے خود بنالیا ہے' نہیں وہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے تاکہ آپ اس قوم کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا کہ شاید وہ ہدایت پائیں ۝

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝

اللہ ہی ہے جس نے آسمان و زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا پھر تخت پر متمکن ہوا (نظامِ دُنیا چلایا) اس کے علاوہ تمہارا کوئی دوست اور سفارش کرنے والا نہیں! کیا پھر بھی تم نصیحت حاصل نہیں کرتے (کیا تم اتنی سمجھ بھی نہیں رکھتے) ۝

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاۗءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝

وہی (ہے جو) آسمان و زمین تک ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے پھر (ہر) کام اس کے پاس پہنچ جائے گا ایک ایسے دن میں جو تمہارے شمار کے مطابق ایک ہزار سال کا ہوگا (ایک لمبے زمانے کو بھی "دن" ہی کہا جاتا ہے) ۝

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

وہی ہر حاضر و غائب (ظاہر و باطن' کھلے اور چھپے) کا جاننے والا ہے جو (ہر چیز پر) غالب اور بہت پیار کرنے والا ہے ۝

الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝

وہی (اللہ) ہے جس نے جو چیز بنائی خوب بنائی اور انسان کی تخلیق کی ابتدا اس نے گارے (سے کی ہر چیز کی تدریجی ترقی کی ابتداء) مٹی ہی سے کی ۝

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ مَّهِيْنٍ ۝

پھر اس کی نسل کو اک حقیر پانی کی بوند (نطفہ) سے پیدا کر دیا (جو ساری غذاؤں کا خلاصہ ہے) ۝

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

پھر اس (انسان) کو درست کیا اور اس میں اپنی (مخلوق کردہ) جان اس میں پھونکی اور تمہارے لیے کان' آنکھیں اور دل بنائے (لیکن) تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو (کم ہی لوگ ہیں جو شکر گزار ہیں) ۝

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا

اور (کچھ لوگ) کہتے ہیں کہ جب زمین میں مل جائیں گے تو کیا ہم از سرِ نو پیدا

لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝۱۰

کئے جائیں گے' حقیقت یہ ہے کہ (ایسا کہنے والے) اپنے پروردگار کی ملاقات (یعنی اس نظامِ الٰہی) سے انکاری ہیں ۝۱۰

قُلْ یَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱

(اے پیغمبر اسلام!) آپ فرما دیجئے کہ جو موت کا فرشتہ تم پر مقرر ہے وہ تمھاری رُوحوں کو قبض کرے گا پھر تم اپنے پروردگار کی طرف واپس لوٹائے جاؤ گے (کہ یہ اعلان شدہ نظامِ الٰہی کا حصّہ ہے) ۝۱۱

وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝۱۲

اگر آپ گنہگاروں کو دیکھیں کہ جب وہ اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے کھڑے ہوں گے (اس وقت کہیں گے) اے ہمارے رب! ہم نے دیکھ لیا اور سُن لیا' پس تو ہم کو ایک بار پھر (دُنیا میں) بھیج دے' ہم نیک عمل کریں گے (اس لیے کہ اب) ہم کو پورا یقین آگیا ہے ۝۱۲

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَیْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ۝۱۳

اور (اے پیغمبر اسلام!) اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو (مجبور محض بنا کر) اس کو راہ ہدایت دکھاتے لیکن میری طرف سے یہ بات قرار پا چکی ہے کہ (میں مجبور محض نہیں بناؤں گا بلکہ) جنّوں اور انسانوں سب سے (جو باغی ہوں گے) دوزخ کو بھر دوں گا ۝۱۳

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ۫ اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۴

(ان سے کہا جائے گا کہ) چونکہ تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا (اس کی پروا نہیں کی تھی) تو اب اس کا مزہ چکھو (آج) ہم نے بھی تم کو بھلا دیا (تمھاری پروا نہیں کی) اور اپنے اعمال کے عوض دائمی عذاب کا مزہ چکھو ۝۱۴

اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۱۵ ع

ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں جن کو وہ آیتیں یاد دلائی جاتی ہیں تو (غور و فکر کرتے ہوئے) سجدہ میں گر کر اپنے پروردگار کی حمد و تسبیح کرتے ہیں اور وہ (کبھی) تکبر نہیں کرتے ۝۱۵

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝۱۶

(یہ وہی لوگ ہیں کہ) ان کے نرم بچھونوں سے ان کے پہلو جدا رہتے ہیں اور وہ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہوئے اور اُمید رکھتے ہوئے پکارتے ہیں اور اس سے جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں ۝۱۶

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّاۤ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝۱۷

پس کوئی جان نہیں جانتی کہ اسکے رب نے ان کیلئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا رکھی ہے جو (حقیقت میں) انہی کے (نیک) اعمال کا صلہ (بدلہ) ہے ۝۱۷

أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۚ لَا يَسْتَوُونَ ﴿١٨﴾

بھلا جو صاحب ایمان ہے کیا وہ اس جیسا ہو سکتا ہے جو فاسق (نافرمان) ہے؟ ہرگز نہیں (مومن اور فاسق) برابر نہیں ہو سکتے ﴿١٨﴾

أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے تو ان کیلئے ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں یہ (اللہ کی طرف سے انکی) مہمانی ہے جو انکے نیک اعمال کے صلہ میں ہوگی ﴿١٩﴾

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢٠﴾

جو لوگ نافرمان رہے ان کا ٹھکانا آگ ہے' جب بھی وہ اس سے نکلنا چاہیں گے تو پھر اس میں دھکیل دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا (کہ بھاگے کہاں ہو) دوزخ کی آگ کے عذاب کا مزہ چکھو (کیونکہ یہ وہی ہے) جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿٢٠﴾

وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾

اور ہاں! ہم ان کو (قیامت کے) بڑے عذاب سے پہلے (دنیا میں) تھوڑا سا عذاب چکھاتے ہیں کہ شاید وہ (ہماری طرف) لوٹ آئیں (اور اپنی حرکتوں سے باز آجائیں) ﴿٢١﴾

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ﴿٢٢﴾

اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے سمجھایا گیا پھر اس نے ان سے روگردانی کی بلاشبہ ہم ان مجرموں سے بدلہ لیں گے ﴿٢٢﴾

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٢٣﴾

اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو (اس سے پہلے) کتاب دی پس آپ (ﷺ) اس (کتاب) کے ملنے میں شک نہ کریں اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کیلئے (ذریعہ) ہدایت بنایا (اور قرآن رہتی دنیا تک سب کیلئے ہدایت) ہے ﴿٢٣﴾

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾

اور ہم نے ان پر جب تک وہ صبر سے کام لیتے رہے بہت سے پیشوا بنا دیئے تھے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے ﴿٢٤﴾

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٥﴾

(اے پیغمبر اسلام!) بلاشبہ آپ کا پروردگار ان باتوں کا قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے ﴿٢٥﴾

أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

کیا ان کی ہدایت کے لیے یہ بات کافی نہیں کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی جماعتوں کو ہلاک کر دیا جن کے مکانوں میں یہ لوگ چلتے پھرتے ہیں بلاشبہ اس

لَاٰيٰتٍ ۭ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ۝۲۶

میں نشانیاں ہیں کیا پھر بھی یہ لوگ (آپ کی نصیحت غور سے) نہیں سنتے ۝۲۶

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَاۗءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ۭ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ۝۲۷

کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بالکل خشک زمین کی طرف پانی پہنچاتے رہتے ہیں پھر اسکے ذریعہ کھیتی اگاتے ہیں کہ جن سے انکے مویشی بھی کھاتے ہیں اور وہ خود بھی (کھاتے ہیں) کیا پھر وہ (عقل کی آنکھوں سے) نہیں دیکھتے ۝۲۷

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۲۸

اور وہ کہتے (پوچھتے) ہیں کہ یہ فیصلہ کب ہوگا؟ (قیامت کب آئے گی؟) اگر تم سچے ہو (تو اس کو لے کیوں نہیں آتے) ۝۲۸

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝۲۹

آپ کہہ دیجئے (اے پیغمبر اسلام!) اس فیصلہ کے دن کافروں کا ایمان لانا ان کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ اس دن ان کو مہلت دی جائے گی ۝۲۹

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ۝۳۰

پس (اے پیغمبر اسلام!) آپ ان کا خیال چھوڑ دیجئے اور انتظار کیجئے کہ وہ بھی منتظر رہیں (نتیجہ یقیناً ظاہر ہو جائے گا) ۝۳۰

ع ۱۲

(۳۳) سُوْرَةُ الْاَحْزَاب مَدَنِيَّةٌ (۹۰)

اٰیاتُها ۷۳ — رُکُوْعاتُها ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۱

(اے پیغمبر اسلام!) اللہ سے ڈرتے رہئے اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مانئے بلاشبہ اللہ خوب جاننے والا حکمت والا ہے ۝۱

وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۲

اور جو کتاب تمھارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جا رہی ہے اس کی پیروی کرتے رہئے بلاشبہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو خوب جانتا ہے ۝۲

وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝۳

اور اللہ پر بھروسہ رکھئے اور اللہ سب کام بنا دینے کے لیے کافی ہے ۝۳

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰۗـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاۗءَكُمْ اَبْنَاۗءَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝۴

(اے لوگو!) اللہ نے کسی انسان کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے اور تمھاری بیویوں کو جن کو (اپنی بیوقوفی کے باعث) تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمھاری مائیں نہیں بنا دیا اور نہ تمھارے منہ بولے بیٹوں کو (جن کو تم کسی بھی وجہ سے بیٹا بنا لیتے ہو) تمھارا بیٹا بنایا ہے، یہ سب تمھارے اپنے منہ کی باتیں ہیں اور اللہ حق بات کہتا ہے اور وہی سیدھی راہ دکھاتا ہے ۝۴

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَاۗىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ وَ

تم (متبنیٰ بیٹوں) کو انکے باپوں (کے ناموں) سے پکارا کرو یہی اللہ کے نزدیک درست بات ہے اور اگر تم ان کے باپوں کو نہیں جانتے ہو تو وہ تمھارے دینی

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

بھائی ہیں اور دوست ہیں اور جو بات تم غلطی سے کر بیٹھے تو اسکا تم پر کوئی گناہ نہیں لیکن جو تم دل کے ارادہ سے کہو اللہ بخشنے والا پیار کرنے والا ہے ۝

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ ۚ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰۗىِٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝

نبی (کریم ﷺ) ایمان والوں کو اپنی جانوں سے زیادہ عزیز ہے اور اس کی بیویاں (ایمان والوں کی) مائیں ہیں اور کتاب اللہ کے بتائے ہوئے رشتہ دار (جن کا رشتہ خون کا ہے) مسلمانوں اور مہاجروں کی نسبت ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں ہاں! اگر تم اپنے دوستوں پر احسان کرنا چاہو (کچھ دینا چاہو تو دے سکتے ہو) یہ بات کتاب میں لکھی جا چکی ہے ۝

وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝

اور جب ہم نے سارے نبیوں سے پختہ عہد لیا اور آپ سے بھی (اے پیغمبر اسلام!) اور نوح، ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ ابنِ مریم (علیہم السلام) سے بھی اور ہم نے ان سب سے پختہ عہد لیا ۝

لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

تاکہ سچوں سے اللہ ان کی صداقت کے متعلق سوال کرے اور کافروں کے لیے (اللہ نے) دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ۝

ع ۱۴

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَاۗءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝

اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کا وہ احسان یاد کرو جب تم پر فوجیں چڑھ آئی تھیں پھر ہم نے ان (فوجوں) پر ایک ہوا بھیجی اور ایسے لشکر جن کو تم نے نہیں دیکھا اور جو کچھ تم کرتے تھے اللہ اسے دیکھ رہا تھا ۝

اِذْ جَاۗءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝

جب تم پر اوپر کی جانب سے اور نیچے کی طرف سے وہ لوگ (دشمن) چڑھ آئے اور جب (تمہاری) آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں اور کلیجے منہ کو آنے لگے اور تم لوگ اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے ۝

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝

یہ وہ وقت تھا کہ ایمان والوں کا (خوب) امتحان لیا گیا اور وہ نہایت سختی کے ساتھ جھنجھوڑے گئے تھے ۝

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ۝

اور جب منافقوں اور دلوں کے اندر (کدورت کا) مرض رکھنے والوں نے کہا کہ ہم سے تو اللہ اور اسکے رسول نے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا ۝

وَاِذْ قَالَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ

اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ اے مدینہ والو! اب تمہارا یہاں کوئی ٹھکانا نہیں پس اب لوٹ چلو اور ان میں سے ایک جماعت نبی (کریم)

يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۛ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿١٣﴾

رکوع سے اجازت مانگنے لگی اور کہنے لگی کہ ہمارے گھر تو کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے نہیں پڑے تھے (یہ کہہ کر) دراصل وہ بھاگنا چاہتے تھے ﴿١٣﴾

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿١٤﴾

اور (وہ وقت ان پر ایسا تھا کہ) اگر اس (مدینہ) کے اطراف سے (دشمن کی) فوجیں ان پر چڑھ آتیں اور ان کو فساد پھیلانے کا کہتیں تو یہ خود (مدینہ کے اندر) ایسا کر گزرتے اور ذرا توقف نہ کرتے ﴿١٤﴾

وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ۭ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿١٥﴾

اور بلاشبہ یہ لوگ اللہ سے پہلے عہد کر چکے تھے کہ وہ (کبھی) پیٹھ نہیں پھیریں گے اور اللہ سے جو عہد کیا گیا تھا اس کی (یقیناً ان سے) باز پرس ہوگی ﴿١٥﴾

قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٦﴾

(اے پیغمبر اسلام!) آپ ان سے یہ فرما دیجئے کہ اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگتے ہو تو تمہارا بھاگنا تمہارے کچھ کام نہ آئے گا اس صورت میں فائدے بھی بس تم چند روز ہی حاصل کر سکو گے ﴿١٦﴾

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْۗءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۭ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٧﴾

(اے پیغمبر اسلام!) آپ کہہ دیجئے کہ کون ہے جو تم کو اللہ سے بچائے گا؟ اگر وہ تم کو برائی پہنچانا چاہے اور اگر وہ بھلائی کرنا چاہے (تو کون اس کو روکے گا؟) اور وہ اللہ کے سوا کسی کو اپنا دوست اور مددگار نہ پائیں گے ﴿١٧﴾

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَاۗىِٕلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٨﴾

اللہ تم لوگوں میں سے ان کو بھی خوب جانتا ہے جو (جہاد) سے روکتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ اور یہ خود لڑائی میں بہت کم شریک ہوتے ہیں ﴿١٨﴾

اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۭ

(یہ لوگ) تمہارے بارے میں بخیل ہیں پھر جب خوف کا موقع آتا ہے تو آپ ان کو دیکھیں گے کہ وہ تمہاری طرف اس طرح دیکھتے ہیں کہ ان کی آنکھیں چکر کھاتی ہیں جیسے کسی پر موت کی غشی طاری ہوتی ہے پھر جب ڈر جاتا رہے گا تو وہ فوراً تم کو تیز تیز زبانوں سے ملیں گے (کیوں؟) اس لیے کہ وہ مال (غنیمت) پر گرے پڑتے ہیں' یہ لوگ ہرگز مومن نہیں ہیں اللہ نے ان کے تمام اعمال اکارت کر دیئے اور اللہ کے لیے یہ بات بالکل آسان ہے ﴿١٩﴾

اُولٰۗىِٕكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٩﴾

يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ

یہ خیال کرتے ہیں کہ (کفار کی) فوجیں ابھی تک نہیں گئیں اور اگر وہ فوجیں پھر آ جائیں تو ان کی تمنا ہوگی کہ کاش وہ کسی طرف دیہات میں نکل جائیں اور

يَسْـَٔلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآىِٕكُمْ ۭ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ۝۲۰

وہیں تم سب کی خبر پوچھتے رہیں اور اگر وہ تم میں شامل رہیں تو بھی لڑائی میں برائے نام ہی حصہ لیں (اس لیے کہ وہ بزدل بھی ہیں عہد شکن بھی) ۝۲۰

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝۲۱

بلاشبہ تمھارے لیے (اے مومنو!) رسول اللہ میں بہترین نمونہ ہے (خصوصاً) ان لوگوں کے لیے جو تم میں سے اللہ کی ملاقات اور آخرت کے دن کے آنے کی اُمید رکھتے ہیں اور اللہ کی یاد کثرت سے کرتے ہیں ۝۲۱

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۡ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ۝۲۲

اور جب مومنوں نے لشکروں کو دیکھا تو وہ بول اُٹھے یہ تو وہی (شکار) ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا تھا اور ان کا ایمان اور اطاعت شعاری مزید بڑھ جاتی ہے ۝۲۲

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۡ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۝۲۳

مومنوں میں سے ایسے لوگ بھی ہیں جنھوں نے اللہ سے جس بات کا عہد کیا تھا وہ سچ کر دکھایا پھر بعض نے تو اپنی ذمہ داری کو پورا کیا اور بعض وہ ہیں جو منتظر ہیں اور (اپنے عہد و پیمان میں) ذرا بھی نہیں بدلے ۝۲۳

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَاۗءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۲۴

تاکہ اللہ سچوں کو ان کے سچ کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے عذاب دے یا ان کی توبہ قبول فرمائے (جب وہ پھنستے ہیں تو توبہ توبہ کرتے ہیں) بلاشبہ اللہ بڑا بخشنے والا بہت ہی پیار کرنے والا ہے ۝۲۴

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۝۲۵

اور اللہ نے کافروں کو غصہ میں بھرا ہوا واپس پھیر دیا انھیں کچھ بھی بھلائی حاصل نہ ہوئی اور اللہ تعالیٰ لڑائی میں مومنوں کی طرف سے خود ہی کافی ہو گیا اور اللہ بڑا زور آور غلبہ والا ہے ۝۲۵

وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۝۲۶

اور اہل کتاب میں سے جو ان (کافروں کے لشکر) کے پشت پناہ ہوئے تھے اللہ نے ان کو ان کے قلعوں سے نیچے اُتار دیا اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی اور (نتیجہ یہ ہوا کہ) بعض کو تم نے قتل کیا اور بعض کو قید کر لیا ۝۲۶

وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝۲۷

اور اللہ (ربِ ذوالجلال والاکرام) نے تم کو ان کی زمین اور ان کے گھر اور ان کے مال اور اس زمین کا جس پر تم نے کہیں قدم بھی نہ رکھا تھا مالک بنا دیا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۝۲۷

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ

(اے پیغمبر اسلام!) آپ (ﷺ) اپنی ازواجِ مطہرات (رضی اللہ عنہن) سے فرما دیجیے کہ

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٢٨﴾

اگر تم دُنیا کی زندگی اور اس کی زینت کو چاہتی ہو تو آؤ میں تم کو (دُنیا کا) کچھ فائدہ (مال و متاع) دے کر حسن و خوبی کے ساتھ رخصت کر دوں ﴿٢٨﴾

وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾

اور اگر تم اللہ اس کا رسول اور آخرت کی (اچھی) زندگی کو پسند کرتی ہو تو اللہ نے تم میں سے نیکی کرنے والیوں کے لیے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے ﴿٢٩﴾

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾

اے نبی (ﷺ) کی بیویو! تم میں سے جو کوئی ناشائستہ حرکت کرے گی تو اسے دوگنی سزا دی جائے گی اور یہ بات اللہ کے لیے آسان ہے ﴿٣٠﴾

---

(٢٩) جن لوگوں نے محض اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کی طلب میں اس کے دین کو قائم کرنے کے لیے اپنے نفسی شیطان اور دوسری طاغوتی طاقتوں سے لڑتے ہوئے تن، من، دھن کی بازی لگا دی اللہ تعالیٰ انھیں کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا بلکہ ان کی دستگیری اور راہنمائی فرمائے گا اور ان کے لیے اپنی طرف سے آنے کی راہیں کھول دے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ نیک لوگوں کا حامی اور مددگار ہے۔

(٢١) اُسوۃ دراصل چال، ڈھنگ، نمونہ، عمل کو کہتے ہیں۔ یہ اسم ہے۔ دوسروں کی پیروی و اتباع میں انسان جس چال پر ہوتا ہے بس اُس کا نام اُسوۃ ہے خواہ اچھی ہو یا بری۔ منفعت پہنچانے والی ہو یا ضرر رساں۔ ﴿اُسوۃ حسنۃ﴾ کا لفظ قرآنِ کریم میں تین بار استعمال ہوا ہے اور یہ جگہ ان میں پہلی ہے۔ اس کے بعد دو بار سورۃ الممتحنہ میں سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے ذکر میں آئے گا۔ نبی اعظم و آخر ﷺ کے ﴿اُسوۃ حسنۃ﴾ کے متعلق اگر تمام لکھنے والے لکھتے رہیں اور بیان کرنے والے بیان کرتے رہیں تب بھی آپ ﷺ کا یہ وصف مکمل طور پر بیان نہیں ہو سکتا۔ بیان تو دور کی بات ہے اگر ہم آپ ﷺ کی اخلاقی تعلیمات کی فہرست مجمل طور پر درج کرنا شروع کر دیں تو وہ کتنے صفحات جاری رہے گی، جو فہرست قرآنِ کریم نے لوگوں کے سامنے پیش کی ہے مثلاً :

سچ بولنا، جھوٹ کی برائی۔ علم بے عمل کی مذمت۔ عام عفو و درگزر۔ توکل۔ صبر۔ شکر۔ حق پر استقامت۔ اللہ کی راہ میں جان لڑانا۔ سخاوت اور خیرات۔ بخل کی برائی۔ اسراف اور فضول خرچی کی ممانعت۔ میانہ روی کی تاکید۔ عزیزوں، قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں اور پڑوسیوں کے ساتھ نیکی۔ مسافروں، سائلوں اور غریبوں کی امداد۔ غلاموں اور قیدیوں کے ساتھ احسان۔ فخر و غرور کی برائی۔ امانت داری۔ وعدہ کا ایفاء کرنا۔ عہد کا پورا کرنا۔ کسی کو برا بھلا نہ کہنا۔ کسی کو نہ چڑانا، نہ برے ناموں سے یاد کرنا۔ والدین کی خدمت اور اطاعت۔ ملاقاتوں میں باہم بھلائی اور سلامتی کی دُعا دینا۔ حق گوئی۔ انصاف پسندی۔ سچی گواہی دینا۔ گواہی کو ہرگز نہ چھپانا۔ جھوٹی گواہی کی سخت ممانعت۔ نرمی سے بات کرنا۔ زمین پر اکڑ اور اِترا کر نہ چلنا۔ صلح جوئی۔ اتفاق و اتحاد۔ ایمانی برادری۔ انسانی برادری۔ اکل حلال۔ روزی کمانا۔ محنت و مشقت کرنا۔ تجارت کرنا۔ گداگری کی ممانعت۔ لوگوں کو اچھی بات کی تعلیم دینا۔ بری باتوں سے روکنا، اولاد کشی اور خود کشی کی ممانعت۔ یتیم کی کفالت۔ ناپ تول کو پورا کرنا۔ ناپ تول میں کمی نہ کرنا۔ بے شرمی اور بے حیائی کے کاموں اور باتوں سے روکنا۔ مبادیٔ زنا سے روکنا۔ زنا کی حرمت۔ نظریں نیچی رکھنے کی ہدایات۔ پاکدامنی اور عفت و پرہیزگاری کی تلقین کرنا۔ ہر لغو سے اعراض۔ امانت و عہد کی رعایت۔ ایثار۔ تحمل۔ کسی کے گھر میں بلا اجازت داخل نہ ہونا۔ ستر اور حجاب۔ خیانت کی برائی۔ آنکھ، کان اور دل کی بازپرس۔ دشمنوں سے درگزر۔ برائی کے بدلہ میں نیکی کا حکم۔ غصّہ کی برائی۔ مناظروں اور مخالفوں سے گفتگو میں آداب کا لحاظ۔ مشرکوں کے بتوں تک کی برائی نہ کرنا۔ فیصلوں میں عدل و انصاف۔

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ۝٣١

اور (اے پیغمبر کی بیویو!) جو کوئی تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گی اور نیک کام کرے گی تو ہم اس کو اس کا اجر دو گنا بھی دیں گے اور ہم نے ان کے لیے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے ۝٣١

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝٣٢

اے نبی (کریم ﷺ) کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم احتیاط چاہتی ہو تو (نامحرم سے) نرم زبان میں بات نہ کیا کرو تاکہ وہ شخص جس کے دل میں (کوئی) بیماری ہے وہ کسی طمع میں نہ پڑ جائے اور جو بات کرو' دستور کے مطابق کرو ۝٣٢

وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝٣٣

اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور اظہارِ زینت کر کے زمانہ جاہلیت کے دستور کے موافق مت پھرو اور نمازوں کو قائم کرو' زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبردار رہو اے (نبی کریم ﷺ کے) اہل بیت اللہ چاہتا ہے کہ تم سے (ہر طرح کی) آلودگی دور کر دے اور تم کو اچھی طرح سے پاک و صاف رکھے (اور کوئی تم پر انگشت زنی نہ کر سکے) ۝٣٣

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۝٣٤ ع

اور تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیات اور حکمت کی باتیں بیان کی جاتی ہیں ان کو (اچھی طرح) یاد رکھو اللہ نہایت ہی باریک بیں اور خبر رکھنے والا ہے ۝٣٤

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّاۗىِٕمِيْنَ وَالصّٰۗىِٕمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝٣٥

بلاشبہ مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں' مومن مرد اور مومن عورتیں' فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں' سچے مرد اور سچی عورتیں' صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں' عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں' صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں' روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں' اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والی عورتیں' اللہ کو زیادہ یاد کرنے والے مرد اور اللہ کو یاد کرنے والی عورتیں اللہ نے ان (سب) کے لیے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے ۝٣٥

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ

اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو یہ حق نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) کسی کام کا فیصلہ فرما دے تو پھر ان کا اس معاملہ میں (جس کا فیصلہ

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿٣٦﴾

کیا گیا ہے) کچھ اختیار باقی رہ جائے اور جس نے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی کی تو وہ صریح گمراہی میں مبتلا ہوا ﴿٣٦﴾

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ۭ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَاۗىِٕهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿٣٧﴾

اور جب تم (اے پیغمبر اسلام!) اس شخص سے کہہ رہے تھے جس پر اللہ نے احسان فرمایا اور تم نے بھی کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھ اور اللہ سے ڈر اور آپ کے دل میں وہ بات چھپی تھی جس کے (ظاہر) ہونے سے آپ ڈر رہے تھے (کہ اگر طلاق ہو گئی تو لوگ کیا کہیں گے) لیکن اللہ اس کو ظاہر کرنا چاہتا تھا آپ لوگوں (کے طعنوں) سے ڈرتے تھے اور اللہ زیادہ حق دار ہے کہ اس سے ڈرا جائے پھر جب زید (رضی اللہ عنہ) نے اپنی بیوی کو بیوی بنانے کے بعد (طلاق دے دی تو) ہم نے اس عورت کو آپ کے نکاح میں دے دیا (یعنی ہم نے حکم دیا کہ اس سے تم خود نکاح کر لو) تاکہ مسلمانوں پر اپنے متبنیٰ بیٹوں کی بیویوں (کے ساتھ نکاح کرنے) میں کوئی حرج نہ ہو (جیسا کہ لوگ سمجھتے ہیں) جب کہ ان کے لے پالک اپنی بیویوں کو بیویاں بنا چکے ہوں (اور پھر طلاق دے دیں) اور اللہ کا حکم یعنی (فیصلہ) پورا ہو کر رہتا ہے ﴿٣٧﴾

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ۭ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَۨا ﴿٣٨﴾

نبی (کریم ﷺ) کے لیے اس کام میں کوئی مضائقہ نہیں جس کو اللہ نے اس کے لیے مقرر کر دیا جو (پیغمبر) پہلے گزر چکے ہیں ان کے بارے میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے (کہ غلط رسومات کو وہ توڑتے رہے) اور یہ اللہ ہی کا حکم تھا (جو آپ نے کیا) وہ ایک فیصلہ شدہ بات تھی ﴿٣٨﴾

الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿٣٩﴾

جو اللہ کا حکم پہنچاتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی اور سے نہیں ڈرتے اور (اعمال کا) حساب لینے کے لیے اللہ کافی ہے ﴿٣٩﴾

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٤٠﴾

محمد (رسول اللہ ﷺ) تمھارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں بلکہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں (سلسلۂ نبوت ان پر ختم ہو گیا ہے) اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے ﴿٤٠﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿٤١﴾

اے ایمان والو! اللہ کو بہت زیادہ یاد کیا کرو (یہی ذریعہ نجات ہے) ﴿٤١﴾

وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٤٢﴾

اور صبح و شام اللہ کی پاکیزگی بیان کرتے رہو (غفلت کو قریب نہ آنے دو) ﴿٤٢﴾

هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا ﴿۴۳﴾

وہی تو ہے جو تم پر اپنی رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ اللہ تمہیں تاریکیوں سے (نکال کر) روشنی کی طرف لے آئے اور اللہ ایمان والوں کے ساتھ (خاص کر) پیار کرنے والا ہے (وہ یقیناً غلطیاں معاف فرمائے گا) ﴿۴۳﴾

تَحِیَّتُهُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِیْمًا ﴿۴۴﴾

جس روز وہ اس سے ملیں گے ان کا استقبال سلام کے ساتھ کیا جائے گا اور اس نے ان کے لیے باعزت اجر تیار کر رکھا ہے ﴿۴۴﴾

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ﴿۴۵﴾

(اے پیغمبر اسلام!) ہم نے آپ کو گواہ اور خوشخبری سنانے والا اور نصیحت کرنے والا بنا کر بھیجا ہے ﴿۴۵﴾

وَّدَاعِیًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ﴿۴۶﴾

اور اللہ کے حکم سے اللہ ہی کی طرف بلانے والا اور سورج (کی طرح) روشنی دینے والا بنایا ہے ﴿۴۶﴾

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِیْرًا ﴿۴۷﴾

(اے پیغمبر اسلام!) آپ مومنوں کو خوشخبری سنا دیں کہ اللہ کی طرف سے ان کے لیے بڑا ہی فضل (تیار کیا گیا) ہے ﴿۴۷﴾

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ

اور آپ (اے پیغمبر اسلام!) کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانئے اور ان کی ایذا رسانی سے (فی الحال) درگزر فرمایئے اور اللہ پر بھروسہ رکھئے اور اللہ ہی کاموں کا بنانے والا کافی ہے ﴿۴۸﴾

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ﴿۴۸﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَیْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِیْلًا ﴿۴۹﴾

اے ایمان والو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو اور اس سے پہلے کہ تم نے ان سے تعلق خاص پیدا کیا ہو (کسی وجہ سے طلاق کی نوبت آجائے) ان کو طلاق دے دو تو تمہاری ان پر کوئی عدت نہیں کہ تم اس کو شمار کرنے لگو، ان کو کچھ دے دلا کر حسن و خوبی سے رخصت کر دو ﴿۴۹﴾

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِیْۤ اٰتَیْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ یَمِیْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَیْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِیْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا

(اے پیغمبر اسلام!) ہم نے آپ کے لیے آپ کی بیویاں جن کو آپ مہر دے چکے ہیں حلال کر دی ہیں اور وہ عورتیں بھی جو آپ کی ملک میں ہیں اور (آپ نکاح کر چکے ہیں) جو اللہ نے آپ کو (مالِ غنیمت) ہی دلوایا ہے اور آپ کے چچاؤں کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں اور آپ کے ماموؤں کی بیٹیاں اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں جنھوں نے آپ کے ساتھ (اسلام کی خاطر) ہجرت کی اور کوئی (دوسری) مومن عورت (جو رشتہ دار نہ ہو) اگر وہ

لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۵۰

اپنے آپ کو نبی (ﷺ) کے لیے ہبہ کر چکی ہے اور نبی بھی اس سے نکاح کے لیے راضی ہے اس لیے نکاح کر لیا ہے (اور یہ آخری رعایت) صرف نبی ہی کے لیے ہے دوسرے ایمان والوں کے لیے نہیں' بلاشبہ ہم کو معلوم ہے جو ہم نے ان پر (ایمان والوں پر) ان کی بیویوں اور ملک یمین کے متعلق مقرر کر دیا ہے تاکہ آپ پر کوئی تنگی نہ ہو اور اللہ بخشنے والا اور بہت ہی پیار کرنے والا ہے ۝۵۰

تُرْجِيْ مَنْ تَشَاۗءُ مِنْهُنَّ وَتُــــْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ۝۵۱

ان (بیویوں) میں سے آپ جس کو چاہیں اپنے سے علیحدہ رکھیں اور جس کو چاہیں اپنے پاس رکھیں اور جس کو اپنے سے علیحدہ کر دیا تھا ان میں سے اگر کسی کو آپ طلب کر لیں تو آپ کے لیے کچھ مضائقہ نہیں (اس خصوصی اجازت سے) پوری توقع ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور غمگین نہ ہوں گی اور جو کچھ آپ انھیں دیں گے اس سے سب کی سب خوش رہیں گی اور جو کچھ تمھارے دل میں ہے اللہ اس سے بخوبی واقف ہے اور اللہ بڑا جاننے والا بہت ہی بردبار ہے ۝۵۱

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاۗءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ۝۵۲

ان کے علاوہ اور عورتیں آپ کے لیے جائز نہیں اور نہ ہی یہ کہ آپ ان کی جگہ دوسری بیویوں کو لیں (کہ ان میں سے کسی کو چھوڑ کر کسی اور سے نکاح کر لیں) خواہ ان کا حسن آپ کو اچھا لگے ہاں! وہ جو آپ کی ملک یمین ہوں (ان سے نکاح کی اجازت ہے) اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے ۝۵۲

ع ۷

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۡ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ۭ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔـلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَاۗءِ

اے ایمان والو! تم نبی (کریم ﷺ) کے گھروں میں (بغیر اجازت) داخل نہ ہوا کرو بجز اس کے کہ تم کو کھانے کے لیے مدعو کیا جائے اور نہ ہی کھانا پکنے کے انتظار میں (وہاں) بیٹھ رہا کرو لیکن جب تم کو (کھانے کے لیے) بلایا جائے تو داخل ہو پھر جب تم کھانا کھا چکو تو اٹھ کر چلے جایا کرو اور باتوں میں دل لگائے نہ بیٹھے رہا کرو' بلاشبہ رسول اللہ (ﷺ) کو تکلیف پہنچتی ہے (اس کے باوجود) وہ تمھارا لحاظ کرتا ہے اور اللہ کو صاف اور سیدھی بات کہنے میں کوئی حجاب نہیں اور جب تم ان سے (رسول ﷺ کی اہل بیت سے) کوئی چیز مانگو تو ان سے پردہ

حِجَابٍ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ
میں رہ کر مانگو یہ تمہارے اور اُن کے (دونوں کے) لیے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے
وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا
اور (پھر سُن لو) یہ تمہارے لیے زیبا نہیں کہ تم اللہ کے رسول (ﷺ) کو
اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ۭ
تکلیف دو اور نہ یہ کہ اس (نبی کریم ﷺ) کی بیویوں سے کبھی اس (کی وفات)
اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝۵۳
کے بعد نکاح کرو بلاشبہ اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑی (گناہ کی) بات ہے ۝۵۳
اِنْ تُبْدُوْا شَيْـــًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ
اگر تم کوئی بات ظاہر کرو یا اس کو چھپاؤ تو بلاشبہ اللہ ہر چیز کو اچھی طرح جانتا
شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝۵۴
ہے (کوئی بات اس کے علم سے باہر نہیں) ۝۵۴
لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَاۗىِٕهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗىِٕهِنَّ
ان (عورتوں) پر کوئی گناہ نہیں اگر وہ اپنے باپوں کے سامنے آئیں اور نہ اپنے
وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗءِ
بیٹوں کے سامنے نہ اپنے بھائیوں کے سامنے نہ اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے
اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَاۗىِٕهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۠
سامنے اور نہ اپنی بہنوں کے بیٹوں کے سامنے اور نہ اپنی عورتوں کے سامنے
وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۭ
اور نہ اپنی ملک یمین کے سامنے آنے جانے میں کوئی گناہ ہے اور اللہ سے
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝۵۵
ڈرتی رہو بلاشبہ اللہ ہر چیز سے خوب اچھی طرح واقف ہے ۝۵۵
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰۗىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَي النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
بلاشبہ اللہ اور اس کے فرشتے رسول (ﷺ) پر رحمت بھیجتے ہیں اور اے ایمان
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝۵۶
والو تم بھی (اللہ کے رسول ﷺ پر) درود (رحمت کی دُعا) بھیجا کرو ۝۵۶
اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ
بلاشبہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو ایذا پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دُنیا اور
اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا
آخرت (دونوں) میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لیے (اللہ نے) ذلت کا عذاب
مُّهِيْنًا ۝۵۷
تیار کر رکھا ہے ۝۵۷
وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ
اور جو لوگ مومن مَردوں اور مومن عورتوں کو بلا ان کے کچھ کیے ایذا
مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝۵۸ ع ۶
پہنچائیں تو وہ جھوٹ اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر اُٹھاتے ہیں ۝۵۸
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَاۗءِ
آپ اپنی ازواج اور اپنی بیٹیوں (رضی اللہ عنہن) سے اور مسلمانوں کی (ساری)
الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۭ
عورتوں سے فرما دیجئے کہ وہ اپنی چادروں کو اپنے اوپر اوڑھ لیا کریں اس سے
ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
وہ جلد پہچان لی جائیں گی (کہ یہ صرف مومن و مسلم عورتیں ہیں) پھر ان کو
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۵۹
کوئی نہ ستائے گا اور اللہ بہت بخشنے والا اور بہت ہی پیار کرنے والا ہے ۝۵۹
لَىِٕنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
اگر منافق اور جن لوگوں کے دلوں میں مرض موجود ہے اور مدینہ میں جھوٹی
مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ
افواہیں اُڑانے والے باز نہ آئے تو ضرور تم کو ان کے پیچھے لگا دیں گے پھر وہ

ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ۝٦٠

آپ کے پاس اس (شہر) میں تھوڑے ہی دن رہ سکیں گے ۝٦٠

مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ۝٦١

وہ (اللہ کی طرف سے) پھٹکارے ہوئے ہیں، جہاں پائے گئے (بس) پکڑے گئے اور جان سے مارے گئے ۝٦١

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝٦٢

یہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہے جو ان لوگوں میں جاری و ساری تھی جو ان سے پہلے گزر چکے آپ اللہ کی کسی سنت میں تبدیلی نہیں پائیں گے ۝٦٢

يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ۝٦٣

(اے پیغمبر اسلام! ﷺ) لوگ آپ سے قیامت کے متعلق سوال دریافت کرتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے اور تو کیا جانے کہ شاید وہ گھڑی قریب ہی ہو ۝٦٣

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ۝٦٤

بلاشبہ اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے (دوزخ کی) دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے ۝٦٤

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝٦٥

جس میں وہ ہمیشہ رہا کریں گے (اور وہاں) نہ کوئی اپنا دوست پائیں گے اور نہ کوئی مددگار ۝٦٥

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ۝٦٦

جس دن وہ اوندھے منہ آگ میں ڈالے جائیں گے (اس وقت) وہ کہیں گے کہ کاش! ہم نے اللہ کا حکم مانا ہوتا اور رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کی ہوتی ۝٦٦

وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ۝٦٧

اور وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہم نے اپنے سرداروں کا اور اپنے بڑے لوگوں کا کہا مانا تو انھوں نے ہم کو (سیدھی) راہ سے بہکا دیا ۝٦٧

رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ۝٦٨

اے ہمارے رب! تو (ہمارے ان سرداروں) کو دوگنا عذاب دے اور بڑی پھٹکار ان پر ڈال دے ۝٦٨

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۝٦٩

اے ایمان والو! تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے موسیٰ (علیہ السلام) کو ستایا تھا پھر اللہ نے ان (کی تہمت) سے اس کو بری ثابت کر دیا اور اللہ کے نزدیک وہ بڑا ہی باوقار (عزت والا) تھا ۝٦٩

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝٧٠

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور (ہمیشہ) سیدھی (صاف اور ستھری) بات کیا کرو ۝٧٠

يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

(یاد رکھو) وہ تمہارے اعمال درست کردے گا اور وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو وہ بڑی ہی کامیابی کو پہنچے گا ۝

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ۝

ہم نے اس امانت کو آسمانوں اور زمین پر اور پہاڑوں پر پیش کیا لیکن انھوں نے اس کے اُٹھانے سے انکار کردیا (وہ فطری طور پر اس کے متحمل ہی نہ تھے) اور وہ اس سے ڈر گئے اور اسے انسان نے اُٹھالیا (وہی اس کا مستحق تھا) بلاشبہ وہ اپنے کو مشقت میں ڈالنے والا عواقب سے بے پروا تھا ۝

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر متوجہ ہو اور اللہ بڑا بخشنے والا' بہت ہی پیار کرنے والا ہے ۝

(۳۴) سُوْرَةُ سَبَا مَكِّيَّةٌ (۵۸)

اٰیاتُها ۵۴ — رُكُوْعَاتُها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝

سب اچھی تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور آخرت میں بھی اسی کی "حمد" ہے اور وہ بڑا حکمت والا خبردار ہے ۝

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۝

وہ جانتا ہے کہ جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمانوں سے اُترتا ہے اور جو کچھ ان میں چڑھتا ہے اور وہ پیار کرنے والا بخشنے والا ہے ۝

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

اور جو لوگ منکر ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی آپ فرما دیجئے کہ آخر وہ کیوں نہیں آئے گی؟ میرے رب کی قسم وہ تم پر ضرور آئے گی (اس لیے کہ یہ اس نے کہا ہے جو) سارے غیبوں کا جاننے والا ہے' اس سے آسمانوں اور زمین کی کوئی چیز بھی پوشیدہ نہیں' کوئی چھوٹی اور بڑی چیز ایسی نہیں جو اس کی روشن کتاب (لوحِ محفوظ) میں موجود نہ ہو ۝

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ

(یہ اس لیے ہے) تاکہ اللہ جزا دے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل

مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

کیے یہی لوگ ہیں جن کے لیے بخشش ہے اور عزت کی روزی ہے ۝

وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝

اور جو لوگ ہماری آیتوں کو عاجز کرنے میں کوشاں ہوتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے گناہوں کے باعث دردناک عذاب کی سزا تیار ہے ۝

وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝

اور وہ لوگ جن کو علم دیا گیا ہے اس چیز کو جو تیرے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے حق جانتے ہیں اور (سمجھتے ہیں کہ) وہ زبردست خوبیوں والے رب کی طرف پہنچنے کا ٹھیک (اور سیدھا) راستہ بتاتی ہے ۝

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝

اور منکرین حق کہتے ہیں کہ (اے لوگو!) ہم تم کو ایک شخص کا پتہ بتائیں جو تم کو یہ بتاتا ہے کہ جب تم (مرنے کے بعد) ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو پھر نئے سرے سے پیدا کیے جاؤ گے ۝

اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ

کیا وہ شخص اللہ پر جھوٹ باندھ رہا ہے یا اس کو جنون ہے (دراصل بات یہ ہے کہ) جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہ عذاب میں (مبتلا) ہیں اور گمراہی میں بہت دور جا پڑے ہیں ۝

بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝

اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ

کیا انھوں نے اس چیز کی طرف نہیں دیکھا کہ جو آسمانوں اور زمین سے آگے کی طرف سے اور پیچھے کی طرف سے ان کو گھیرے ہوئے ہے اگر ہم چاہیں تو

اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝ ع

ان کو انھی کی زمین (ملک) میں دھنسا دیں (مصائب میں مبتلا کر دیں) یا آسمان سے (بادل کا) ایک ٹکڑا ان پر گرا دیں بلاشبہ اس میں اللہ کی طرف رجوع کرنے والے ہر آدمی کے لیے بڑی ہی نشانیاں ہیں ۝

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ

اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو اپنی طرف سے فضل عطا کیا تھا (کہا تھا کہ) اے پہاڑو! تم داؤد علیہ السلام کے ساتھ تسبیح میں موافقت کرو اور پرندوں کو بھی (کہا تھا) اور ہم نے اس کے لیے لوہے کو نرم کر دیا تھا ۝

يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝

اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

یہ کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور (ان کی) کڑیاں مناسب انداز سے جوڑو اور نیک عمل کرو کہ بلاشبہ جو کچھ تم کرتے ہو میں اسے دیکھ رہا ہوں ۝

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ

اور سلیمان (علیہ السلام) کے لیے ہوا کو مسخر کر دیا صبح کا چلنا اس کا ایک مہینے کی راہ اور شام کا چلنا اس کا ایک مہینے کی راہ ہوتی اور ہم نے اس کے لیے پگھلے ہوئے

وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾

تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا اور جنات (قوی ہیکل لوگوں) میں کتنے ایسے تھے جو اس کے تابع کر دیئے گئے جو اپنے رب کے حکم سے اس کے آگے کام کرتے تھے اور ان میں سے جو کوئی ہمارے حکم سے سرتابی کرتا ہم اس کو بھڑکتی ہوئی آگ کا مزہ چکھاتے ﴿۱۲﴾

يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾

وہ سلیمان (علیہ السلام) کیلئے جو وہ چاہتا تھا بناتے تھے بڑے بڑے قلعے اور تماثیل، بڑے بڑے لگن جیسے حوض اور ایک جگہ پڑی رہنے والی دیگیں، اے آلِ داؤد شکر کے طور پر نیک عمل کرو اور میرے بندوں میں کم ہی شکر گزار ہیں ﴿۱۳﴾

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾

پھر جب ہم نے سلیمان کے لیے موت کا حکم صادر کیا تو انھیں اس کی موت کا پتہ کسی چیز نے نہ دیا مگر (دابۃ الارض) نے جو اس کی عصاء (یعنی حکومت) کو کھا گیا پھر جب وہ گر گیا (مکمل نظام بدل گیا) تو جنوں پر واضح ہو گیا کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو اس رسوا کرنے والے دکھ میں مبتلا نہ رہتے (سلیمان کی حکومت کو بحال رکھنے کی سخت کاوش نہ کرتے) ﴿۱۴﴾

لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ؕ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾

اہل سبا کے لیے ان کی آبادی میں ایک نشانی تھی دو باغ دائیں اور بائیں، اپنے پروردگار کا عطا کیا ہوا رزق کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو (تمھارا) کتنا پاکیزہ شہر اور (کیسا) بخشنے والا پروردگار ہے؟ ﴿۱۵﴾

فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾

پس انھوں نے رُوگردانی کی تو ہم نے ان پر ایک زوردار سیلاب چھوڑ دیا اور ان کے دو (شاندار) باغوں کے بدلے ہم نے ان کو دو اور باغ دے دیئے جن میں بدمزہ میوے، جھاڑ اور کچھ (تھوڑی سی) بیریاں تھیں ﴿۱۶﴾

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾

(ایسا کیوں ہوا؟) یہ ہم نے ان کو ان کی ناشکری کا بدلہ دیا اور ہم ناشکر گزاروں ہی کو ایسی سزا دیا کرتے ہیں (یہ ان کے لیے عذابِ دُنیا ہے) ﴿۱۷﴾

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾

اور ہم نے اہل سبا اور ان بستیوں کے درمیان جن کو ہم نے برکت عطا کی تھی بڑی نمایاں بستیاں بسا دی تھیں اور ان میں سفر کے لیے خاص فاصلہ مقرر کر رکھا تھا کہ تم لوگ ان میں کئی کئی رات اور دن امن سے سفر کرو ﴿۱۸﴾

فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾

پھر وہ کہنے لگے اے ہمارے رب! ہمارے سفروں کو دراز کر دے اور انھوں نے خود اپنی جانوں پر ظلم کیا تو ہم نے بھی انھیں افسانہ بنا دیا اور ان کا شیرازہ مکمل طور پر منتشر کر دیا بلاشبہ اس میں ہر ایک صبر و شکر کرنے والے کے لیے بڑی ہی نشانیاں ہیں ﴿۱۹﴾

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾

اور ان (ناشکر گزاروں) کے بارے میں شیطان نے اپنا خیال سچ کر دکھایا' پس سوائے مومنوں کی ایک جماعت کے سب اس کے پیچھے ہو لیے ﴿۲۰﴾

وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ۭ وَرَبُّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾

اور شیطان کا (یہ) زور ان لوگوں پر محض اس لیے تھا تاکہ ہم ان لوگوں کو جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں ان لوگوں سے جو شک میں مبتلا ہیں الگ کر لیں اور آپ کا رب (اے پیغمبر اسلام!) ہر شے کا نگہبان ہے ﴿۲۱﴾

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿۲۲﴾

(اے پیغمبر اسلام!) آپ (ان سے) کہہ دیجئے تم اللہ کے سوا جن کو (معبود) خیال کرتے ہو ان کو پکار دیکھو وہ ذرا برابر بھی آسمانوں اور زمین میں کسی چیز کے نہ مالک ہیں نہ ان کی ان میں کوئی شرکت ہے اور نہ ان میں کوئی اس کا مددگار ہے ﴿۲۲﴾

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ۭ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾

اور اس کے پاس (کسی کی) سفارش کام نہیں آئے گی بجز اس کے جس کو وہ خود اجازت مرحمت فرمائے یہاں تک کہ جب ان کے دل سے گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے تو وہ پوچھتے ہیں (بتاؤ) تمھارے رب نے کیا فرمایا وہ کہتے ہیں وہی فرمایا جو حق ہے اور وہ تو بڑی شان والا ہے سب سے بڑا ہے ﴿۲۳﴾

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰي هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾

(اے پیغمبر اسلام!) آپ ان (مشرکوں) سے کہئے کہ آسمان اور زمین سے تم کو کون روزی دیتا ہے؟ (آپ ہی) کہہ دیجئے کہ اللہ' بلاشبہ ہم یا تم (ایک گروہ) راہِ راست پر ہے یا (دوسرا) صریح گمراہی میں مبتلا ہے ﴿۲۴﴾

قُلْ لَّا تُسْـَٔـلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔـلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾

آپ کہہ دیجئے نہ ہمارے گناہوں کے بارے میں تم سے سوال ہوگا نہ ہم سے تمھارے اعمال کے بارے میں کچھ دریافت کیا جائے گا ﴿۲۵﴾

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۭ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۶﴾

آپ کہہ دیجئے کہ ہمارا رب ہم سب کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے گا اور وہی ہے جو فیصلہ کرنے والا' جاننے والا ہے ﴿۲۶﴾

قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَاللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۲۷

آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو وہ لوگ تو دکھاؤ جن کو اس کے شریک قرار دے کر ان سے ملتے ہو ہرگز (اس کا کوئی شریک) نہیں بلکہ وہی اللہ (وحدہ لا شریک) غالب آنے والا حکمت والا ہے ۝۲۷

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۲۸

(اے پیغمبر اسلام!) ہم نے آپ کو تمام لوگوں کے لیے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں سمجھتے ۝۲۸

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۲۹

اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب (پورا) ہو گا؟ (قیامت کب واقع ہو گی؟) اگر تم سچے ہو (تو بتاؤ) ۝۲۹

قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ۝۳۰

آپ کہہ دیجئے کہ تمہارے لیے ایک ایسے دن کا وعدہ ہے کہ اس سے ایک گھڑی بھی تم آگے پیچھے نہیں ہو سکتے ۝۳۰

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ

اور (بعض) منکرین ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم نہ اس (قرآنِ کریم) کو مانتے ہیں نہ اس سے پہلی (الہامی کتابوں) کو اور آپ اگر ان ظالموں کو کبھی

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ِۨالْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ۝۳۱

اس وقت دیکھیں جب یہ اللہ کے روبرو کھڑے کیے جائیں گے (اور وہ) ایک دوسرے کو مورد الزام بنا رہے ہوں گے جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ متکبرین سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم یقیناً صاحب ایمان ہوتے ۝۳۱

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ۝۳۲

اور (قیامت کے دن جب سب کا آمنا سامنا ہو گا) متکبرین ان کمزوروں کو کہیں گے کیا ہم نے تم کو ہدایت سے روکا جب وہ تمہارے پاس آئی تھی بلکہ تم تو خود ہی گنہگار تھے ۝۳۲

وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ

اور کمزور لوگ متکبرین سے کہیں گے، بلکہ تمہارے رات دن کے مکر و فریب نے (ہم کو حق سے روکا) جب کہ تم ہم کو حکم کرتے رہتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں اور اس کے ساتھ شریک ٹھہرائیں اور (ان کی یہ ردوکد

وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ

جاری رہے گی) کہ وہ عذاب کو آنکھوں سے دیکھ لیں گے تو اپنی ندامت کو

وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۳۳

چھپائیں گے اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے ہم ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے اور جیسے کچھ وہ اعمال کرتے تھے ویسا ہی ان کو بدلہ دیا جائے گا ۝۳۳

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے آسودہ حال

الْاَقَالَ مُتْرَفُوْهَآ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ
كٰفِرُوْنَ ۝٣٤

لوگوں نے یہی کہا کہ ہم تو اس (دین) کا انکار کرتے ہیں جس (دین) کو دے کر تم کو بھیجا گیا ہے ۝٣٤

وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ
بِمُعَذَّبِيْنَ ۝٣٥

اور انھوں نے (یہ بھی) کہا کہ ہم مال اور اولاد میں (تم سے) زیادہ ہیں اور ہم تو کبھی عذاب دیے جانے والے ہی نہیں (تم اپنی خیر مناؤ) ۝٣٥

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٦ ع

آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب جس پر چاہتا ہے روزی کشادہ کر دیتا ہے اور جس کی چاہتا ہے نپی تلی کر دیتا ہے (اس کی حقیقت) اکثر لوگ نہیں جانتے ۝٣٦

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ
عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ
فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي
الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ۝٣٧

اور (یاد رکھو کہ) تمھارے مال اور تمھاری اولاد ایسی چیزیں نہیں جو تمھارے درجے ہمارے قریب کر دیں ہاں! جو ایمان لایا اور نیک عمل کرتا رہا تو ایسے لوگوں کے لیے ان کے عمل کا دوگنا صلہ ہے اور وہ (جنت میں) امن و چین سے اپنے بالاخانوں پر بیٹھے ہوں گے ۝٣٧

وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي
الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝٣٨

اور جو لوگ ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کے لیے کوشاں ہیں یہی لوگ ہیں گرفتار کر کے (یقیناً) عذاب میں حاضر کیے جائیں گے ۝٣٨

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ
فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ
الرّٰزِقِيْنَ ۝٣٩

(اے پیغمبر اسلام!) آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب اپنے بندوں میں جس کو چاہتا ہے کشادہ رزق دیتا ہے اور (جس کو چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اور تم جو خرچ کرتے ہو وہ اس کی جگہ تم کو اور عطا کر دیتا ہے اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے ۝٣٩

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ
اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝٤٠

اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے پوچھے گا کیا یہ لوگ تمھاری (ہی) عبادت کیا کرتے تھے؟ ۝٤٠

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ
بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ
مُّؤْمِنُوْنَ ۝٤١

وہ (فرشتے) عرض کریں گے تیری ذات (ہر شرک سے) پاک ہے تو ہی ہمارا آقا ہے نہ کہ یہ لوگ، بلکہ وہ لوگ تو (ہمارا نام لے کر) جنوں کی عبادت کیا کرتے تھے اور ان میں اکثر انھیں پر ایمان رکھتے تھے (کہ یہ ایسا ایسا کر دیتے ہیں) ۝٤١

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ وَ
نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ
بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝٤٢

پس آج تم میں سے کوئی بھی کسی کو نفع و نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا اور ہم ظالموں سے کہہ دیں گے کہ اس آگ کے عذاب کا مزہ چکھو جس کی تم تکذیب کیا کرتے تھے ۝٤٢

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا
رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ
وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۭ
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا
سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝
وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ
اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ۝
وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا
مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ
نَكِيْرِ ۝

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى
وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۣ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ
اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ
شَدِيْدٍ ۝

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ
شَهِيْدٌ ۝

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ
الْغُيُوْبِ ۝

قُلْ جَاۗءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا
يُعِيْدُ ۝

قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰي نَفْسِيْ ۚ
وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ۭ
اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ۝

اور جب ہماری واضح آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو یہ لوگ کہتے ہیں کہ
یہ شخص تو بس چاہتا ہے کہ جن کی تمھارے باپ دادا پرستش کرتے تھے ان
سے تم کو روک دے اور (وہ یہ بھی) کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) تو بس ایک گھڑا ہوا
جھوٹ ہے اور جب کافروں کے پاس پہنچا تو اس کے بارے میں (وہ) کہتے ہیں
کہ یہ کچھ نہیں ہے مگر صریح جادو ہے ۝
اور نہ تو ہم نے ان (مشرکوں) کو کتابیں دی ہیں کہ جن کو (یہ لوگ) پڑھتے اور
نہ ہی ہم نے آپ سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا ہی بھیجا ہے ۝
اور جو لوگ ان سے پہلے گزرے ہیں انھوں نے بھی تکذیب کی تھی اور جو
کچھ ہم نے ان کو دیا تھا اس کے دسویں حصہ کو بھی یہ لوگ نہیں پہنچے لیکن
جب انھوں نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو دیکھ لو میرے انکار کا نتیجہ کیا نکلا؟ ۝

(اے پیغمبر اسلام!) آپ ان سے کہئے کہ میں تم کو صرف ایک بات کی نصیحت
کرتا ہوں وہ یہ کہ تم دو دو اور ایک ایک اللہ کے لیے کھڑے ہو جاؤ اور پھر
سوچو کہ تمھارے اس رفیق (محمد رسول اللہ) کو ہرگز کوئی جنون نہیں، وہ تو تم کو
ایک سخت عذاب کے آنے سے پہلے ڈرانے والا ہے ۝
(اے پیغمبر اسلام!) آپ کہہ دیجئے کہ اگر میں نے تم سے کوئی معاوضہ طلب
کیا ہے تو اسے تم ہی رکھو، میرا صلہ تو اللہ ہی کے ذمہ ہے اور وہ ہر چیز سے
(اچھی طرح) باخبر ہے ۝
آپ کہہ دیجئے اے پیغمبر اسلام! میرا رب بلاشبہ حق نازل کر رہا ہے، وہ سب
چھپی باتوں کو جاننے والا ہے ۝
(اے پیغمبر اسلام!) آپ کہہ دیجئے کہ حق آ گیا اور باطل حق کا مقابلہ نہ پہلے
مرحلہ میں کر سکتا ہے اور نہ دوبارہ پلٹ کر ۝
(اے پیغمبر اسلام!) آپ کہہ دیجئے اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا نقصان
مجھ پر ہے اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو یہ اسی لیے ہے کہ میرا رب میری
طرف وحی کرتا ہے بلاشبہ وہ سب کچھ سنتا ہے اور وہ (بالکل) قریب ہے ۝

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝۵۱

اور اگر آپ وہ وقت دیکھیں جب یہ (حشر کا منظر) دیکھ کر گھبرائیں گے تو پھر کہیں بھاگ بھی نہ سکیں گے اور پاس ہی سے پکڑ لیے جائیں گے ۝۵۱

وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝۵۲

اور (اس وقت) کہیں گے ہم ایمان لے آئے اور اتنی دور سے اب ان کا ہاتھ ایمان تک کب پہنچ سکتا ہے؟ ۝۵۲

وَقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝۵۳

حالانکہ یہ لوگ اس سے پہلے اس حق کے منکر تھے اور دور ہی سے بن دیکھے تیر چلاتے تھے ۝۵۳

وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ

اور ان میں اور ان کی آرزوؤں میں ایک پردہ حائل کر دیا جائے گا جیسا کہ ان سے قبل ان ہی جیسے (باطل پرست) لوگوں کے ساتھ کیا گیا کیونکہ وہ لوگ

اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۝۵۴

(بھی) ایسے شک میں پڑے ہوئے تھے جس نے ان کو تردد میں ڈال رکھا تھا ۝۵۴

ع ۶ ۱۲

(۳۵) سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ (۴۳)

اٰيَاتُهَا ۴۵ — رُكُوْعَاتُهَا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰۗىِٕكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاۗءُ ۭ

سب اچھی تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو آسمانوں اور زمین کو (ابتداءً) بنانے والا (اور) فرشتوں کو قاصد بنا کر بھیجنے والا ہے جن کے دو دو تین تین چار چار بازو ہیں (جو مختلف قوتوں پر دلالت کرتے ہیں اور) وہ اپنی تخلیق میں جس کو چاہتا ہے بڑھاتا جاتا ہے بلاشبہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۝۱

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ

اللہ اپنی رحمت کا دروازہ بندوں پر کھول دے تو کوئی نہیں جو اسے بند کر سکے اور اگر وہ کسی پر دروازہ رحمت بند ہی کر دے تو کوئی نہیں جو اسے کھول سکتا

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۲

ہو اور وہ زبردست حکمت والا ہے ۝۲

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝۳

اے لوگو! اللہ کے احسانات جو تم پر ہیں ان کو یاد کرو، کیا اللہ کے سوا کوئی خالق ہے جو تم کو آسمان و زمین سے روزی پہنچا سکے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بہکے چلے جاتے ہو؟ ۝۳

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۴

اور اگر یہ لوگ آپ کو (اے پیغمبر اسلام!) جھٹلا رہے ہیں تو آپ سے قبل بھی کتنے رسول جھٹلائے گئے اور اللہ ہی کی طرف سب کام پہنچتے ہیں ۝۴

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

اے لوگو! بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی (عیش و عشرت) تم کو

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ
الْغَرُوْرُ ۝
فریب میں مبتلا نہ کردے اور نہ وہ دھوکہ باز (شیطان) تم کو اللہ تعالیٰ کے نام سے دھوکہ دے ۝

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۭ
اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ
السَّعِيْرِ ۝
بلاشبہ شیطان تمہارا (پکا) دشمن ہے پس اس کو دشمن ہی سمجھتے رہو وہ تو اپنے (دوستوں کے) گروہ کو محض اس لیے بلاتا ہے کہ وہ لوگ دوزخیوں میں سے ہو جائیں ۝

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ
كَبِيْرٌ ۝
جو لوگ منکر ہوئے ان کے لیے (آخرت میں) سخت عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کے لیے (آخرت میں) بخشش اور اجر (و ثواب) ہے ۝

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۭ
فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۠
فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ
بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝
وہ شخص جس کو اس کے بُرے اعمال اچھے دکھائے گئے اور اس نے اسے اچھا سمجھا پس بلاشبہ اللہ (اپنے قانون کے مطابق) جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے پس ان پر حسرت کر کے آپ اپنی جان ہلکان نہ کیجئے جو کچھ وہ گھڑ رہے ہیں اللہ خوب جانتا ہے ۝

وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ
سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ
كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝
اور اللہ وہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے پھر وہ بادلوں کو اُٹھا لیتی ہیں پھر ہم اس (بادل) کو کسی مردہ بستی کی طرف روانہ کر دیتے ہیں پھر (اس ابر رحمت سے) زمین کو اس کے مرنے کے بعد ہم زندہ کر دیتے ہیں (بالکل) اسی طرح دوبارہ جی اُٹھنا ہو گا ۝

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ۭ اِلَيْهِ يَصْعَدُ
الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ۭ
وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ
وَمَكْرُ اُولٰۗىِٕكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝
جو شخص عزت کا خواہاں ہے تو (وہ اچھی طرح جان لے کہ) تمام عزت اللہ ہی کے لیے ہے اس کی طرف جو چیز اوپر اُٹھتی ہے وہ صرف پاکیزہ قول ہے اور عمل صالح اس کو اوپر چڑھاتا ہے اور جو لوگ بُری چالوں میں لگے رہتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے اور وہی ہیں جن کا مکر تباہ و برباد ہو کر رہے گا ۝

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ
اَزْوَاجًا ۭ
وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ
وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ۭ
اور اللہ نے تم کو مٹی سے پیدا کیا' پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا بنایا (تخلیق کا سلسلہ جاری ہو گیا) اور نہ کوئی عورت حاملہ ہوتی ہے اور نہ وہ (بچہ) جنتی ہے مگر یہ سب اللہ ہی کے علم (اذن) سے ہوتا ہے اور نہ کسی شخص کی عمر زیادہ کی جاتی ہے اور نہ کم کی جاتی ہے مگر (یہ سب) کتاب (لوحِ محفوظ) میں لکھا جا چکا

إِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ ﴿١١﴾

ہے بلاشبہ یہ سب اللہ کے لیے (بالکل) آسان ہے ﴿١١﴾

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۖ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾

اور (دیکھو) دو دریا یکساں نہیں ہیں ایک میٹھا پیاس بجھانے والا اور (نہایت ہی) خوشگوار ہے اور ایک کھاری کڑوا ہے اور تم دونوں سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور (ان ہی دریاؤں سے) تم زیور بھی نکالتے ہو جنھیں تم (زیبائش کے لیے) پہنتے ہو اور (اے مخاطب!) تو دیکھتا ہے کہ کشتیاں اس پانی کو پھاڑتی ہوئی چلی جاتی ہیں تاکہ تم اللہ کا فضل (مالِ تجارت) تلاش کرو (یہ بھی) کہ تم اللہ کا شکر ادا کرو ﴿١٢﴾

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿١٣﴾

(دیکھو کس طرح) اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو (اپنے اپنے) کام پر لگا رکھا ہے ہر ایک وقت معین تک چلتا رہے گا یہی اللہ تمھارا پروردگار ہے اس کی بادشاہی ہے اور جن کو تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے ایک چھلکے کے برابر بھی اختیار نہیں رکھتے ﴿١٣﴾

اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۚ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿١٤﴾

اگر تم ان کو پکارو بھی تو وہ تمھاری پکار نہ سُن سکیں اور اگر سُن بھی لیں تو تمھاری فریاد کو نہ پہنچ سکیں اور قیامت کے دن تمھارے شریک ٹھہرانے سے انکار کریں گے اور (اس) باخبر کی طرح تم کو (حقائق کی) خبر کوئی نہ دے گا ﴿١٤﴾

ع ١٥

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿١٥﴾

اے لوگو! تم ہی اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہی بے نیاز سزاوار حمد (وثنا) ہے ﴿١٥﴾

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٦﴾

اگر وہ چاہے تو تم سب کو نیست و نابود کر دے اور ایک نئی مخلوق لے آئے ﴿١٦﴾

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿١٧﴾

اور یہ بات اللہ کے لیے کچھ مشکل نہیں ﴿١٧﴾

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۚ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۚ

اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا اور اگر کوئی گراں بار کسی دوسرے کو اپنا بوجھ اُٹھوانے کے لیے پکارے گا بھی تو کوئی اس میں سے کچھ بھی نہ اُٹھائے گا خواہ وہ (اس کا) قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو (اے پیغمبر اسلام!) آپ صرف انھی لوگوں کو متنبہ کر سکتے ہیں جو بلا دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کوئی پاکیزگی اختیار کرتا ہے وہ اپنے ہی لیے پاکیزگی اختیار کرتا ہے (اس میں اس کا فائدہ ہے) اور (بالآخر)

وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾

اللہ ہی کی طرف واپس جانا ہے ﴿١٨﴾

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿١٩﴾

اور اندھا اور آنکھوں والا کبھی برابر نہیں ہوتا ﴿١٩﴾

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿٢٠﴾

اور نہ تاریکیاں اور روشنی ہی (کبھی برابر ہوتی ہیں) ﴿٢٠﴾

وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿٢١﴾

اور نہ (ٹھنڈا) سایہ اور (گرم) لو (برابر ہوتی ہیں) ﴿٢١﴾

وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ

اور نہ زندہ اور مردہ کبھی برابر ہو سکتے ہیں' بلاشبہ اللہ جس کو چاہتا ہے سنا دیتا

اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ

ہے اور (اے پیغمبر اسلام!) ان لوگوں کو جو قبروں میں مدفون ہیں (مر مٹ گئے

مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿٢٢﴾

ہیں) آپ ان کو بھی نہیں سنوا سکتے ﴿٢٢﴾

اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿٢٣﴾

(اے پیغمبر اسلام!) آپ تو بس ڈرانے والے ہیں ﴿٢٣﴾

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ

(اے پیغمبر اسلام! ﷺ) ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور

وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا

نصیحت کرنے والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی اُمت ایسی نہیں ہوئی جس میں کوئی

نَذِيْرٌ ﴿٢٤﴾

نصیحت کرنے والا (پیغمبر) نہ گزرا ہو ﴿٢٤﴾

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ

اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو جو لوگ ان سے پہلے گزرے ہیں وہ بھی

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ

(اپنے پیغمبروں علیہم السلام کو) جھٹلا چکے ہیں' ان کے رسول ان کے پاس (واضح)

وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿٢٥﴾

نشانیاں' صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے ﴿٢٥﴾

ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٢٦﴾ ع

پھر میں نے (ہر زمانہ میں) ان کافروں کو پکڑ لیا' پس میرا عذاب کیسا ہوا؟ ﴿٢٦﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا

کیا تُو نے اس بات کی طرف کبھی نظر نہیں کی کہ اللہ نے آسمان سے پانی اُتارا

بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ

پھر اس سے ہم نے مختلف رنگوں کے پھول پیدا کیے اور پہاڑوں میں بھی

وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ

مختلف رنگ والی گھاٹیاں ہیں کوئی سفید کوئی سرخ اور کوئی سیاہ کالی (یہ سب

اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿٢٧﴾

نشانات قدرت ہی تو ہیں) ﴿٢٧﴾

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ

اور اس طرح انسانوں' جانوروں اور چوپایوں میں بھی مختلف رنگ (ہوتے)

اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ

ہیں' بلاشبہ اللہ سے تو اس کے بندوں میں سے علم والے (صاحب بصیرت) ہی

الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿٢٨﴾

ڈرتے ہیں' بلاشبہ اللہ غالب ہے بخشنے والا ﴿٢٨﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ

بلاشبہ جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم

وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً

نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے

يَرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿٢٩﴾
ہیں وہ ایسی تجارت کرتے ہیں جس میں کبھی خسارہ ممکن ہی نہیں ﴿٢٩﴾

لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ
تاکہ (اللہ) ان کو (ان کے عمل کا) پورا پورا بدلہ دے اور اپنے فضل سے مزید

إِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٣٠﴾
بھی عطا فرمادے بلاشبہ وہ بہت ہی بخشنے والا قدر دان ہے ﴿٣٠﴾

وَالَّذِيْٓ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ
اور جو کتاب ہم نے آپ پر نازل کی ہے وہی حق ہے اپنے سے پہلے کی (نازل

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ
کی گئی کتابوں کی) تصدیق کرتی ہے' بلاشبہ اللہ اپنے بندوں سے باخبر ہے (اور

بَصِيْرٌ ﴿٣١﴾
ان کی ہر بات کو) دیکھنے والا ہے ﴿٣١﴾

ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ
پھر ہم نے ان لوگوں کو اس کتاب کا وارث بنایا جن کو ہم نے اپنے بندوں میں

عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ
سے چن لیا پس بعض (ان میں سے) اپنے نفسوں پر ظلم کرنے والے ہیں اور

وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِإِذْنِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ هُوَ
بعض درمیانی راہ چلنے والے اور بعض اللہ کی توفیق سے نیکیوں میں بہت ہی

الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٣٢﴾
آگے بڑھ جاتے ہیں ان (لوگوں) پر اللہ کا بہت ہی بڑا فضل ہے ﴿٣٢﴾

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ أَسَاوِرَ
وہ باغات ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے وہاں ان کو سونے اور موتیوں کے

مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٣٣﴾
کنگن پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس حریر (ریشم) کا ہوگا ﴿٣٣﴾

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۖ
اور وہ کہیں گے کہ سب اچھی تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہم سے غم

إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٣٤﴾
دور کردیا' بلاشبہ ہمارا رب بڑا بخشنے والا اور بہت ہی قدر دان ہے ﴿٣٤﴾

الَّذِيْٓ أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۖ لَا
(شکر ہے اللہ کا) جس نے ہم کو اپنے فضل سے ہمیشہ آباد رہنے کے مقام پر پہنچا

يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿٣٥﴾
دیا اس میں نہ ہم کو کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہی ہم کو یہاں تھکاوٹ ہوگی ﴿٣٥﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۖ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ
جو لوگ (اللہ اور اس کے رسول کے) منکر ہیں ان کے لیے دوزخ کی آگ ہے

فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۚ
وہاں نہ ان کو قضا (یعنی موت) آئے گی کہ وہ مرجائیں اور نہ ہی ان سے عذاب

كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿٣٦﴾
ہلکا کیا جائے گا اسی طرح ہم ہر کافر کو سزا دیتے ہیں ﴿٣٦﴾

وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ
اور وہ اس میں چیخیں گے چلائیں گے کہ اے ہمارے رب! (اس عذاب سے

صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۚ
نکال اب) ہم نیک کام کریں گے وہ کام نہیں (کریں گے) جو ہم کرتے رہے

أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ
(ان سے کہا جائے گا) کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہ دی تھی کہ اس میں جس کو سوچنا

وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ۚ
ہوتا سوچ لیتا اور تمہارے پاس ڈرانے والے بھی آئے (لیکن تم نے ان کی

فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٣٧﴾ ع
ایک نہ مانی) اب مزہ چکھو کہ ظالموں کا (اس وقت) کوئی مددگار نہیں ﴿٣٧﴾

إِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٣٨﴾

بلاشبہ اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے بلاشبہ وہ دلوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے ﴿٣٨﴾

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْأَرْضِ ۚ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ

(اے لوگو!) اس نے تم کو اس زمین پر (گزشتہ قوموں کا) قائم مقام بنایا ہے پس جس نے کفر کیا تو اس کے کفر کا وبال اسی پر پڑے گا اور کفر کی وجہ سے کفار کے

وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ﴿٣٩﴾

حق میں پروردگار کے ہاں ناخوشی بڑھتی ہی جائے گی (قانونِ الٰہی کا یہی تقاضا ہے) اور کافروں کے لیے ان کا کفر مزید خسارے کا باعث ہوگا ﴿٣٩﴾

قُلْ أَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۖ أَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ أَمْ ءَاتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ إِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُوْرًا ﴿٤٠﴾

آپ کہہ دیجئے (اے پیغمبر اسلام!) بھلا ان شریکوں کے متعلق جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو تمہارا کیا خیال ہے (ذرا) مجھے دکھلاتو دو کہ انھوں نے زمین میں کیا پیدا کیا ہے (ہاں! بتاؤ) کیا آسمانوں میں ان کی کچھ شراکت ہے یا ہم نے ان کو کوئی کتاب دی ہے کہ (جو شرک پر کوئی) سند پکڑتے ہیں بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے سے وعدے کرتے ہیں جو محض فریب ہی فریب ہے ﴿٤٠﴾

إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ۚ إِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿٤١﴾

بلاشبہ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے (اپنے قانون کے مطابق) کہ وہ (اِدھر اُدھر) ہٹ نہ جائیں اور اگر یہ ہٹ جائیں تو اس کے سوا کوئی ان کو تھام نہیں سکتا بلاشبہ وہ بہت بردبار بخشنے والا ہے ﴿٤١﴾

وَأَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ أَهْدٰى مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ ۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُوْرًا ﴿٤٢﴾

اور (یہ منکر) اللہ کی (بڑی) سخت قسمیں کھاتے تھے کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا تو وہ ہر امت سے زیادہ ہدایت قبول کرنے والے ہوں گے پھر جب ان کے پاس اللہ سے ڈرانے والا آیا تو اس سے ان کی نفرت ہی میں اضافہ ہوا ﴿٤٢﴾

اِسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۚ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهٖ ۚ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿٤٣﴾

دُنیا میں غرور کرنے اور بُری چالیں چلنے کے باعث ایسا ہوا اور بُری چالوں کا وبال (ہمیشہ) خود بُری چالیں چلنے والوں پر پڑا، پس کیا یہ لوگ بھی اس دستور کے منتظر ہیں جو پہلی (کافر) اُمتوں کے ساتھ ہوتا رہا تو آپ (یقیناً) اللہ کے دستور کو بدلتا ہوا نہ پائیں گے اور اللہ کا دستور کبھی تبدیل نہیں ہوتا ﴿٤٣﴾

أَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَكَانُوْٓا أَشَدَّ مِنْهُمْ

کیا یہ لوگ کبھی زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھ لیتے ان سے پہلے جو لوگ گزرے ہیں ان کا انجام کیا ہوا حالانکہ ان سے زیادہ زور آور تھے (کیا وہ اللہ کو

قُوَّةً وَّمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ
وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ۝۴۴
وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا

عاجز کر سکے؟ ہرگز نہیں) اللہ ایسا نہیں ہے کہ آسمانوں اور زمین کی کوئی چیز
اس کو عاجز کر سکے بلاشبہ وہ تو بڑا علم والا (اور) بڑی ہی قدرت والا ہے ۝۴۴
اور اگر اللہ لوگوں کو (فوراً) ان کے اعمال پر پکڑنے لگتا تو زمین پر ایک بھی چلنے

مَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ
۝۴۵

ٹل نہیں سکتا) بلاشبہ اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھ رہا ہے (کہ وہ کیا
کرتے ہیں؟) ۝۴۵

(۳۶) سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (۴۱)

اٰيَاتُهَا ۸۳ — رُكُوْعَاتُهَا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے

يٰسٓ ۝۱

یا... سی...ن ۝۱

وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝۲

قرآن (کریم کے رب) کی قسم ۝۲

اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۳

بلاشبہ آپ (اے رسول ﷺ) پیغمبروں میں سے (ایک) ہیں ۝۳

عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۴

(آپ ﷺ) سیدھے راستے پر (گامزن ہیں) ۝۴

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝۵

یہ (قرآنِ کریم) غالب آنے والے پیار کرنے والے (اللہ) نے نازل کیا ہے ۝۵

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝۶

تاکہ آپ (اے پیغمبر اسلام!) ان لوگوں کو ڈرائیں جن کے باپ دادوں کے
پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا کہ وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ۝۶

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۷

بے شک ان میں اکثر لوگوں پر یہ بات (ان کے اعمال کے باعث) ثابت ہو چکی
ہے پس وہ ایمان نہیں لائیں گے ۝۷

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ
فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝۸

بلاشبہ ہم نے (گمراہی اور شیطان کی غلامی کے) طوق ان کی گردنوں میں ڈال
دیئے جو ان کی ٹھوڑیوں تک آ گئے ہیں پس ان کے سر پھنس کر رہ گئے ہیں ۝۸

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝۹

اور ہم نے ان کے آگے بھی ایک دیوار اور پیچھے بھی ایک دیوار بنا دی ہے پھر
ہم نے ان کو اوپر سے بھی ڈھانپ دیا (یہ ان کے کفر کی حالت میں پختہ ہونے کا
بیان ہے) پس (اب) ان کو کچھ نہیں سوجھتا ۝۹

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

اور (اے پیغمبر اسلام! ﷺ) ان کو آپ ڈرائیں یا نہ ڈرائیں ان کے لیے برابر

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾

ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿١١﴾

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾

آپ تو صرف اور صرف اس کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرنے اور بن دیکھے اللہ سے ڈرنے والا ہو، پس آپ اس کو مغفرت اور بڑے درجہ کے اَجر (ثواب) کی بشارت (سنا) دیجئے ﴿١١﴾

اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۗ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾

بلاشبہ ہم ہی مردوں کو زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی وہ سب کچھ لکھتے جاتے ہیں جو (اعمال) یہ لوگ آگے بھیجتے ہیں اور ان کے اثرات (جو مرتب ہوتے ہیں) اور ہم نے ہر چیز کو ایک روشن کتاب (لوحِ محفوظ) میں لکھ دیا ہے ﴿١٢﴾

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾

اور (اے پیغمبر اسلام!) آپ ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کیجئے کہ جب ان کے پاس (ہمارے) بھیجے ہوئے آئے ﴿١٣﴾

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾

(پھر وہ وقت) جب ہم نے ان کی طرف دو (رسول) بھیجے تو انھوں نے ان دونوں کو جھٹلایا پھر ہم نے ایک تیسرے (رسول) سے ان کی تائید کی پھر ان تینوں نے کہا ہم تمھارے پاس (اللہ کی طرف سے) بھیجے گئے ہیں ﴿١٤﴾

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾

وہ (قوم کے لوگ) بولے کہ تم تو بس ہماری ہی طرح کے انسان ہو اور رحمن نے کچھ نہیں اُتارا ہے تم تو محض جھوٹ بول رہے ہو (ہم تمھاری بات کیسے مان لیں) ﴿١٥﴾

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾

انھوں نے کہا کہ ہمارا رب جانتا ہے کہ بلاشبہ ہم تمھاری طرف (اس کے) بھیجے ہوئے آئے ہیں ﴿١٦﴾

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾

اور ہمارے ذمہ (اللہ کا پیغام) صاف صاف پہنچا دینا ہے ﴿١٧﴾

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾

وہ (قوم کے لوگ) کہنے لگے کہ ہم نے تم کو منحوس پایا ہے (کہ تمھارے آنے سے قوم میں پھوٹ پڑ گئی) اگر تم (اس تبلیغ سے) باز نہ آئے تو ہم تم کو سنگسار کر دیں گے اور ہمارے ہاتھوں تم کو دردناک عذاب پہنچے گا ﴿١٨﴾

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾

انھوں نے کہا کہ تمھاری نحوست تو (خود) تمھارے ہی ساتھ ہے بلکہ تم خود حد سے تجاوز کرنے والے لوگ ہو (کہ تمھاری عقل پر پردے پڑ چکے ہیں) ﴿١٩﴾

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ

اور ایک شخص شہر کے ایک دور کے گوشہ سے دوڑتا ہوا آیا اور اس نے کہا

يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۙ	اے میری قوم (کے لوگو! یہ رسول سچے ہیں) ان رسولوں کی پیروی کرو۔
اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾	ان کی پیروی کرو جو تم سے کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتے اور وہ سیدھی راہ پر (گامزن) ہیں۔

(۳۳) سورۃ الاحزاب کی اس آیت کے صاف اور صریح حکم کی موجودگی میں اس بات کی آخر کیا گنجائش ہے کہ مسلمان عورتیں بنیادی جمہوریتوں میں مردوں کے برابر حصہ لے کر بی ڈی ممبر' کونسلر' صوبائی اور قومی اسمبلی کی ممبر بنیں؟ ان کو سفیر بنا کر دوسرے ملکوں میں بھیجا جائے۔ وہ بیرونِ خانہ سوشل سرگرمیوں میں دوڑتی پھریں' سرکاری دفتروں میں مردوں کے ساتھ میز تان کر بیٹھیں اور دفتری کاموں میں مشغول رہیں۔ کالجوں' یونیورسٹیوں میں مردوں کے ساتھ مخلوط تعلیم (Co-Aducation) حاصل کریں۔ ہسپتالوں میں مردوں کے ساتھ مل کر نرسنگ کی خدمات انجام دیں۔ ہوائی جہازوں اور ریل کاروں میں مسافر نوازی کے لیے استعمال کی جائیں۔ تعلیم و تربیت کے لیے امریکہ' انگلستان اور دوسرے غیر اسلامی ملکوں میں مردوں کی یونیورسٹیوں میں بھیجی جائیں۔ پھر یہ سارے کام تو مسلم خواتین کریں اور اس کے لیے دیندار سے دیندار شخص کی رگ بھی نہ پھڑکے اور کسی علامہ اور حضرت العلام کا دل نہ دکھے' کسی مفتی صاحب کو طاقت نہ ہو کہ اس فتنہ کو ختم کرنے کا وہ فتویٰ جاری کریں لیکن جب وہ ان سارے مراحل کو طے کر کے اس ملک کے قانون کے مطابق وزیراعظم کے عہدہ پر فائز یاب ہو جائے تو اُس وقت مفتیانِ دین کا فتویٰ حرکت میں آ جائے۔ یہ دینِ اسلام کے ساتھ مذاق نہیں تو اور کیا ہے؟ معاملہ دراصل یہ ہے کہ موجودہ دور کے علمائے اسلام اور مفتیانِ دینِ اسلام نے اسلام کو موم کی ناک بنا کر رکھ دیا ہے اس لیے وہ اسلام کو جس طرف چاہتے ہیں موڑ لیتے ہیں۔ علمائے اسلام اور مفتیانِ دینِ اسلام اگر صحیح معنوں میں علمائے اسلام اور مفتیانِ دینِ اسلام ہوتے تو آخر یہ جمہوریت ہی کیوں ہوتی؟ اور اگر وہ ناگزیر تھی تو وہ اس جمہوریت کے دلدادہ کیوں ہوتے؟ اور ان کی اس مغربی جمہوریت میں شمولیت ہی کیوں ہوتی؟ تفصیل کے لیے عُرْوَۃُ الْوُثْقیٰ جلد ہفتم میں زیرِ نظر آیت کی تفسیر ملاحظہ کریں۔

(۱۴) سورۃ سبا کی آیت ۱۴ کے متعلق ہمارے مفسرین نے جو کچھ بیان کیا ہے اس کی تفصیل تو تفاسیر میں دیکھی جا سکتی ہے لیکن اس تفسیر کا تعلق سر تا سر اسرائیلیات سے ہے۔ اسلامی روایات سے ہرگز ہرگز نہیں ہے۔ ہاں! صحیح تاریخ کی روشنی میں اس کو دیکھا جائے تو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ سیدنا سلیمان علیہ السلام کی وفات کے بعد آپ کا جانشین بھی ایک وقت تک بالکل اسی طرح نظام چلاتا رہا جس طرح آپ چلا رہے تھے لیکن کچھ عرصہ گزر جانے کے بعد اس میں وہ سستی آ گئی جو بادشاہوں میں اکثر آ جاتی ہے اور ملک کی حالت بگڑنے لگی اور ملک کے اندر ایسی سازش اُٹھی کہ وہ اس کو دبا نہ سکا اور اُس کا تختہ اُلٹ دیا گیا۔ اُس وقت ملک کے لوگوں کو معلوم ہوا کہ سلیمان علیہ السلام کی وفات اب ہوئی اور جن لوگوں نے سلیمان علیہ السلام کے جانشین کا ساتھ دیا تھا وہ افسوس کرتے رہ گئے کہ اگر ہم کو معلوم ہوتا کہ یہ ایسا ناکارہ ہے تو ہم اس کا ساتھ کیوں دیتے؟ اس کی وضاحت اگر دیکھنا ہو تو عُرْوَۃُ الْوُثْقیٰ جلد ہفتم سورۃ سبا کی آیت ۱۴ کی تفسیر دیکھیں نیز جلد ششم سورۃ الانبیاء میں "سلیمان علیہ السلام کی مختصر سرگزشت" کا مطالعہ کریں۔ ان شاء اللہ وضاحت وہاں سے مل جائے گی۔

(۲۱) سورہ یٰسین ان سورتوں میں سے ایک ہے جن سورتوں کو قبروں کے پجاریوں نے مرنے والوں کے ختم شریف کے لیے مختص کر لیا ہے۔ ایسا کیوں ہوا؟ اس لیے کہ آپؐ نے فرمایا: مرنے والوں کے سامنے اس سورت کی تلاوت کی جائے اس لیے کہ اس کی مضامین میں اس دنیا سے رخصت ہونے والوں کے لیے بے شمار ہدایات ہیں۔ عین ممکن ہے کہ مر جانے والے کے ہوش و حواس ابھی کام کر رہے ہوں اور وہ مرنے سے پہلے قانونِ الٰہی سے فائدہ حاصل کر لے لیکن یار لوگوں نے اس سورت کو مر جانے والوں پر پڑھ کر اپنے پیٹ کے مسئلہ کا حل نکال لیا اور اس پر ایسے حاشیے چڑھائے کہ آج صرف دین ہی یہ رہ گیا حالانکہ ان آیات میں ایک ایسے آدمی کا ذکر کیا گیا ہے جو مشرک معاشرہ میں رہتے ہوئے توحید کا درس قوم کو پیش کرتا ہے۔ اس کی تفصیل دیکھنا چاہیں تو عروۃ الوثقیٰ کی محولہ آیت کی تفسیر جلد سات میں ملاحظہ کریں۔

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ۝٢٢

اور مجھے کیا ہے کہ اس کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی طرف تم سب کو لوٹنا ہے ۝٢٢

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ
بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا
يُنْقِذُوْنِ ۝٢٣

کیا میں اللہ کے سوا ایسوں کو معبود بناؤں کہ اگر اللہ مجھے (کوئی) تکلیف پہنچانا چاہے تو ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے اور نہ وہ مجھے (اس گرفت سے) بچا سکیں ۝٢٣

اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٢٤

بلاشبہ (اس وقت تو) میں صریح گمراہی میں مبتلا ہو گیا ۝٢٤

اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ۝٢٥

بلاشبہ میں تو تمھارے پروردگار پر ایمان لایا پس اس کو سب سُن لو ۝٢٥

قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ
يَعْلَمُوْنَ ۝٢٦

(جب وہ ظلم کا شکار ہوا تو اُس سے) کہا گیا کہ بہشت میں داخل ہو جا (وہ) بولا کاش کہ میری قوم کو معلوم ہو جاتا ۝٢٦

بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ
الْمُكْرَمِيْنَ ۝٢٧

(قیامت کے روز وہ کہے گا) کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور مجھے عزت والوں میں شامل کر دیا ۝٢٧

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ
مَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ۝٢٨

اور ہم نے اس کی قوم پر اس کے بعد آسمان سے کوئی لشکر نہیں اُتارا اور نہ (ہی) ہم کو اُتارنے کی ضرورت تھی ۝٢٨

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ
خٰمِدُوْنَ ۝٢٩

بس صرف ایک ہولناک آواز تھی پس وہ سب کے سب اسی دم بجھ کر رہ گئے (جل کر کوئلہ ہو گئے) ۝٢٩

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا
بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٣٠

وقف غفران

کتنا ہی افسوس ہے ان بندوں (کے حال) پر کہ کبھی ان کے پاس کوئی رسول نہیں آیا کہ جس کی انھوں نے ہنسی نہ اُڑائی ہو ۝٣٠

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ
لَا يَرْجِعُوْنَ ۝٣١

کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا کہ ہم ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں کہ اب وہ ان کے پاس کبھی بھی لوٹ کر نہیں آئیں گی ۝٣١

وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝٣٢

ع ٢ ١

اور یہ لوگ بھی سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کیے جائیں گے ۝٣٢

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا
حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝٣٣

اور ان لوگوں کے لیے مردہ زمین (بھی) ایک نشانی ہے جسے ہم نے (آبِ رحمت سے) زندہ کر دیا اور اس سے اناج اُگایا پس وہ اس سے کھاتے ہیں ۝٣٣

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا
مِنَ الْعُيُوْنِ ۝٣٤

اور ہم نے اس (زمین) میں کھجور اور انگور کے باغات لگائے اور ہم نے اس میں (ان لوگوں کے لیے) چشمے جاری کیے ۝٣٤

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

تاکہ یہ اس کے پھلوں میں سے کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے تو اس (سارے نظام) کو نہیں بنایا پھر وہ (اللہ کا) شکر کیوں نہیں ادا کرتے؟ ﴿۳۵﴾

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾

پاک ہے وہ ذات جس نے زمین سے جملہ اُگنے والی چیزوں کے جوڑے بنائے اور خود ان لوگوں میں سے بھی اور ان چیزوں سے بھی جن کو وہ (ابھی تک) نہیں جانتے (کہ قیامت تک نئی نئی چیزیں معرضِ وجود میں آئیں گی) ﴿۳۶﴾

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾

اور ان لوگوں کے لیے ایک نشانی رات (بھی) ہے کہ ہم اس پر سے دن کو اُتار لیتے ہیں پھر اس وقت وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں ﴿۳۷﴾

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾

اور سورج کو (دیکھو کہ) وہ اپنے ٹھکانے کی طرف چلتا چلا جاتا (نظر آتا) ہے یہ سب صاحب قدرت اور جاننے والے کا ایک مقرر کیا ہوا اندازہ ہے ﴿۳۸﴾

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾

اور چاند کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک کہ (اس کی حالت بدلتے ہوئے) کھجور کی پرانی ٹہنی کی طرح ہو جاتی ہے ﴿۳۹﴾

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾

(پھر دیکھو) نہ آفتاب کی یہ مجال ہے کہ وہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن سے پہلے آسکتی ہے اور یہ سب (سیارے) اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں (ان سب کا آپس میں ایک بندھن باندھ دیا گیا ہے) ﴿۴۰﴾

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾

اور ایک نشانی ان کے لیے یہ ہے کہ ہم نے نسل انسانی کو (ایک وقت) بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا ﴿۴۱﴾

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾

اور ہم نے ان کے لیے اس طرح کی اور چیزیں بھی بنا دیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں ﴿۴۲﴾

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾

اور اگر ہم چاہیں تو ان کو ڈبو دیں پھر نہ ان کی فریاد پر کوئی پہنچنے والا ہو اور نہ ہی وہ بچائے جا سکیں ﴿۴۳﴾

اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾

مگر یہ ہماری مہربانی ہے اور ایک وقت معین تک ان کو نفع پہنچتا رہے گا ﴿۴۴﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم (اس عذاب سے) بچو جو تمہارے سامنے اور تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم رحم کیے جاؤ ﴿۴۵﴾

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

اور ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان کے سامنے نہیں آتی مگر یہ

مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾

لوگ اس سے روگردانی کرجاتے ہیں (اور ذرا بات کو نہیں سنتے) ﴿٤٦﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کچھ اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں سے (اللہ کی راہ میں) کچھ خرچ کرو تو کافر مومنوں سے (مخاطب ہو کر) کہتے ہیں کہ کیا ہم ان کو کھانا کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو کھلا دیتا، تم لوگ تو کھلی گمراہی میں مبتلا ہو ﴿٤٧﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ وعدہ کب آئے گا؟ اگر تم سچے ہو (تو لے کیوں نہیں آتے؟) ﴿٤٨﴾

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾

یہ لوگ صرف ایک ہولناک (چیخ کے) عذاب کا انتظار کر رہے ہیں، (اچانک) ان کو آپکڑے گا جب یہ لوگ (آپس ہی میں) لڑ جھگڑ رہے ہوں گے ﴿٤٩﴾

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾

پھر اس وقت یہ لوگ نہ تو کوئی وصیت کر سکیں گے اور نہ ہی اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ سکیں گے ﴿٥٠﴾

ع ۳ ۲

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾

اور (پھر جب دوسری بار) صور پھونکا جائے گا تو اس وقت یہ لوگ قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف تیزی سے دوڑنے لگیں گے ﴿٥١﴾

قٰلُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾

(اس وقت) وہ کہیں گے کہ ہائے ہماری بدنصیبی کہ کس نے ہماری خوابگاہوں سے ہمیں اٹھا دیا یہ تو وہی (روز) ہے جس کا وعدہ رحمٰن نے کیا تھا اور پیغمبروں نے (بالکل) سچ کہا تھا ﴿٥٢﴾

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾

پس وہ ایک زوردار آواز ہوگی (جیسے چیخ) جس سے وہ اچانک ہمارے سامنے حاضر کر دیے جائیں گے (کہ کچھ دیر نہیں لگے گی) ﴿٥٣﴾

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾

پس آج کے دن کسی پر ذرا بھر بھی ظلم نہ ہوگا اور تم کو تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ ملے گا ﴿٥٤﴾

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾

بلاشبہ اہل جنت اس روز مزے کی زندگی میں ہوں گے ﴿٥٥﴾

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾

وہ (اہل جنت) اور ان کی بیگمات گھنے سایوں میں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ﴿٥٦﴾

لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا

ان کے لیے وہاں ہر طرح کے میوے ہوں گے اور جو کچھ وہ طلب کریں گے

يَدَّعُوْنَ ۝

ان کے لیے حاضر ہو گا ۝

سَلٰمٌ ۚ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝

پیار کرنے والے رب کی طرف سے (ان پر) سلام کہا جائے گا ۝

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝

اے مجرمو! تم آج مومنوں سے (بالکل) الگ تھلگ ہو جاؤ ۝

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝

اے اولاد آدم! کیا میں نے تم کو تاکید نہ کر دی تھی کہ شیطان کی بندگی نہ کرنا بلاشبہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ۝

وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝

اور یہ کہ میری عبادت کرنا یہی صراطِ مستقیم ہے ۝

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝

اور بلاشبہ وہ تم میں سے ایک بڑی مخلوق کو گمراہ کر چکا ہے پھر کیا تم کو (اتنی بھی) سمجھ نہیں تھی ۝

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝

یہ وہی دوزخ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا (کہ وہ منکروں کا ٹھکانا ہے) ۝

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝

آج تم اپنے کفر کے باعث اس میں جا پڑو (یہ تمہارے کیے کا نتیجہ ہے) ۝

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

آج ہم (مجرموں) کے مونہوں پر مُہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے کلام کریں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے جو یہ لوگ کیا کرتے تھے ۝

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝

اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں مٹا دیں پھر یہ راستے کی طرف دوڑیں لیکن وہ اس کو کہاں سے دیکھ سکیں؟ ۝

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰي مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝

اگر ہم چاہیں تو ان کے مکان پر ان کو مسخ کر دیں کہ وہ آگے نہ چل سکیں اور نہ ہی پیچھے لوٹ سکیں ۝

ع ۳

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۝

اور جس کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں تو اس کی طبعی طاقتوں کو کم کرتے چلے جاتے ہیں (پھر وہ بچپنے کی طرح کمزور ہو جاتا ہے) پھر وہ نہیں سمجھتے ۝

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝

اور ہم نے اس کو نہ شعر کہنا سکھایا ہے اور نہ ہی یہ اس کے شایانِ شان ہے یہ تو خالص نصیحت ہے اور واضح قرآن (کریم) ہے ۝

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝

تاکہ ایسے شخص کو ڈرائے جو (عقل و فکر کی زندگی) زندہ ہو اور کافروں پر حجت تمام کر دے ۝

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے اپنے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیزوں میں سے ان کے لیے مویشی پیدا کیے ہیں پس وہ ان کے مالک (بنے بیٹھے) ہیں ۝

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾

اور ہم نے ان (جانوروں) کو ان کا مطیع کر دیا پھر ان میں سے بعض پر وہ سواری کرتے ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں ﴿۷۲﴾

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

اور ان کے لیے ان (جانوروں) میں فائدے ہیں اور پینے کی چیزیں (دودھ) بھی پھر یہ لوگ کیوں شکر بجا نہیں لاتے ﴿۷۳﴾

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾

اور ان لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود قرار دے رکھے ہیں کہ شاید وہ ان کی مدد کریں ﴿۷۴﴾

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾

لیکن وہ ان کی کچھ مدد نہ کر سکیں گے اور یہ لوگ ان کے حاضر باش لشکر بنے ہوئے ہیں ﴿۷۵﴾

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾

پس (اے پیغمبر اسلام!) آپ ان کی باتوں سے غمگین نہ ہوں ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿۷۶﴾

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾

کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو ایک نطفے سے پیدا کیا پھر نا گہاں وہ صریح جھگڑالو بن گیا ہے ﴿۷۷﴾

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾

اور وہ ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرتا ہے اور اپنی پیدائش کو بھول گیا ہے کہتا ہے ان ہڈیوں کو جو بوسیدہ ہو چکی ہیں کون زندہ کرے گا؟ ﴿۷۸﴾

قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾

آپ کہہ دیجئے کہ ان کو وہی زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور وہ ہر طرح کا پیدا کرنا خوب جانتا ہے ﴿۷۹﴾

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

اور (دیکھو) وہ کارفرمائے قدرت جس نے سرسبز درخت سے تمہارے لیے آگ پیدا کر دی اور اب تم اس سے آگ جلاتے ہو ﴿۸۰﴾

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾

کیا جس (ذات) نے آسمانوں اور زمین کو بنایا وہ اس پر قادر نہیں ہے کہ ان جیسے (انسان دوبارہ) پیدا کر دے؟ کیوں نہیں! وہ ماہر خلاق ہر چیز کو جاننے والا ہے ﴿۸۱﴾

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾

پس! اس کی شان تو یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے کہ ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے ﴿۸۲﴾

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ

پس پاک ہے وہ ذات جس کے قبضۂ قدرت میں ہر چیز کا اختیار ہے اور اس کی

تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے ﴿۸۳﴾

(۳۷) سُوْرَةُ الصّٰفّٰت مَكِّيَّةٌ (۵۶)

اٰيَاتُهَا ۱۸۲ — رُكُوْعَاتُهَا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾

قطار در قطار صف باندھنے والوں (کے رب) کی قسم ﴿۱﴾

فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾

پھر جھڑک کر ڈانٹنے والوں (کے رب) کی قسم ﴿۲﴾

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾

پھر (قرآنِ کریم کی) تلاوت کرنے والوں (کے رب) کی قسم ﴿۳﴾

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾

بلاشبہ تم سب کا معبود ایک (اللہ ہی) ہے ﴿۴﴾

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾

(وہی) پروردگار ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ان کا جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور وہی مشرقوں کا رب ہے ﴿۵﴾

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾

بلاشبہ ہم ہی نے آسمانِ دُنیا کو ستاروں کی آرائش سے مزین کیا ﴿۶﴾

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾

اور ہر شیطان سرکش سے (ان کی) حفاظت کی ﴿۷﴾

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾

(یہ شیاطین) ملاءِ اعلیٰ کی کوئی بات بھی نہیں سُن سکتے اور ہر طرف سے ان پر (انگارے) پھینکے جاتے ہیں (یعنی دھتکارے جاتے ہیں) ﴿۸﴾

دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾

(ان کو) بھگانے کیلیے اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے ﴿۹﴾

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾

مگر (ہاں!) جو (شیطان) کچھ اُچک کر کوئی خبر لے بھاگے تو ایک دہکتا ہوا شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے ﴿۱۰﴾

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾

پس آپ ان (کافروں) سے پوچھئے کہ ان کی پیدائش زیادہ مشکل ہے یا جن کو ہم پیدا کر چکے ہیں؟ بلاشبہ ان کو ہم نے لیس دار گارے سے پیدا کیا ﴿۱۱﴾

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ﴿۱۲﴾

ہاں! آپ کو تعجب ہوتا ہے کہ وہ (حق کا کیوں) مذاق اُڑاتے ہیں؟ ﴿۱۲﴾

وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿۱۳﴾

اور جب ان کو نصیحت کی جاتی ہے تو قبول نہیں کرتے ﴿۱۳﴾

وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿۱۴﴾

اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو اس کا مذاق اُڑاتے ہیں ﴿۱۴﴾

وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾

اور وہ کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادو ہے ﴿۱۵﴾

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾

کیا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو ہم پھر اُٹھائے جائیں گے؟ ﴿۱۶﴾

اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾

اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟ ﴿۱۷﴾

قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

آپ کہہ دیجئے ہاں! اور تم ذلیل (اور رسوا) بھی ہوگے ﴿۱۸﴾

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾

پس وہ (قیامت) تو بس ایک ڈانٹ ہوگی پس ناگہاں وہ دیکھنے لگیں گے ﴿۱۹﴾

وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۲۰﴾

اور وہ کہیں گے ہائے ہماری بدنصیبی یہ تو جزاء کا دن ہے ﴿۲۰﴾

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾

(کافروں کو جواباً کہا جائے گا ہاں!) یہی وہ فیصلے کا دن ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۲۱﴾

اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾

(حکم ہوگا) گھیر لاؤ ان ظالموں کو اور ان کے ہم مشربوں کو اور ان کے معبودوں کو ﴿۲۲﴾

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾

(سب کو) اللہ کے سوا پھر ان سب کو دوزخ کی راہ پر ڈال دو ﴿۲۳﴾

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾

اور ان کو ذرا ٹھہرائے رکھو ان سے (کچھ) پوچھ گچھ کی جائے گی ﴿۲۴﴾

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾

تم کو کیا ہے کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟ ﴿۲۵﴾

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾

بلکہ اس دن وہ سب (سر جھکائے) فرمانبردار (کھڑے) ہوں گے ﴿۲۶﴾

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

اور ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر سوال و جواب کرنے لگیں گے ﴿۲۷﴾

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾

وہ (اپنے پیروں سے) کہیں گے کہ تم ہی تھے جو ہمارے پاس داہنی طرف سے آیا کرتے تھے ﴿۲۸﴾

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾

(پیر) کہیں گے بلکہ تم خود ہی ایمان لانے والے نہ تھے ﴿۲۹﴾

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾

اور (پیر مریدوں سے کہیں گے کہ) ہمارا تم پر کچھ زور تو تھا نہیں در حقیقت تم خود سرکش لوگ تھے ﴿۳۰﴾

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾

پس ہم پر ہمارے رب کی بات ثابت ہو گئی کہ ہم کو بہرحال مزہ چکھنا ہے ﴿۳۱﴾

فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾

پس ہم نے تم کو گمراہ کیا (اور) ہم خود بھی گمراہ تھے ﴿۳۲﴾

فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

غرض وہ (سب) اس روز عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے ﴿۳۳﴾

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾

ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں ﴿۳۴﴾

اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾

ان کا تو یہ حال تھا کہ جب ان کو کہا جاتا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو یہ لوگ تکبر کیا کرتے تھے ﴿۳۵﴾

وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ

اور کہتے تھے کہ کیا ہم اپنے معبودوں کو ایک مجنون شاعر کی وجہ سے چھوڑ

مَجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾

دیں گے ﴿۳۶﴾

بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾

بلکہ وہ تو دینِ حق لے کر آیا ہے اور وہ سارے پیغمبروں کی تصدیق کرتا ہے ﴿۳۷﴾

اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾

بلاشبہ تم کو (اپنے تکبر کے باعث) دردناک عذاب کا مزہ چکھنا ہے ﴿۳۸﴾

وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾

اور تم کو ویسا ہی بدلہ ملے گا جیسا کہ تم عمل کیا کرتے تھے ﴿۳۹﴾

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾

مگر (ہاں!) جو اللہ کے مخلص بندے ہیں ﴿۴۰﴾

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے (اللہ کے ہاں) روزی مقرر ہے ﴿۴۱﴾

فَوَاكِهُ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾

میوے ہوں گے اور ان کی عزت ہوگی ﴿۴۲﴾

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾

(وہ) نعمت کے باغات میں ٹھہریں گے ﴿۴۳﴾

عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾

تختوں پر ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿۴۴﴾

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾

ان پر (شرابِ لطیف کے) ساغر بھر بھر کر پھرائے جائیں گے ﴿۴۵﴾

بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾

وہ سفید رنگ، پینے والوں کے لیے لذت بخش ہوگی ﴿۴۶﴾

لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾

اس کو پی کر نہ سر چکرائے گا اور نہ (اس کو پی کر) لوگ بہکیں گے ﴿۴۷﴾

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿۴۸﴾

اور ان کے پاس بڑی آنکھوں والی، نیچی نظر رکھنے والی عورتیں ہوں گی ﴿۴۸﴾

كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾

گویا وہ محفوظ انڈوں کی سی ہیں ﴿۴۹﴾

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾

پس وہ (اہل جنت) ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر پوچھیں گے ﴿۵۰﴾

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿۵۱﴾

ان میں (سے) ایک کہنے والا کہے گا، ایک میرا ساتھی تھا ﴿۵۱﴾

يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿۵۲﴾

وہ کہا کرتا تھا کہ کیا تم بھی یقین رکھنے والوں میں سے ہو ﴿۵۲﴾

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾

کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم کو (ہمارے اعمال کا) بدلہ ملے گا؟ ﴿۵۳﴾

قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾

(کہنے والا) کہے گا کیا تم جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو؟ ﴿۵۴﴾

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۵۵﴾

پس وہ جھانکے گا تو اسے دوزخ کے وسط میں دیکھے گا ﴿۵۵﴾

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿۵۶﴾

(اور فوراً) بول اُٹھے گا کہ خدا کی قسم تو تو مجھ کو ہلاک ہی کر چکا تھا ﴿۵۶﴾

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۵۷﴾

اور اگر میرے رب کا فضل میرے شامل حال نہ ہوتا تو میں بھی گرفتار کر کے لائے جانے والوں میں سے ہوتا ﴿۵۷﴾

أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ﴿٥٨﴾
کیا پس اب تو ہم کو مرنا نہیں؟ ﴿٥٨﴾

إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿٥٩﴾
سوائے (اس) پہلی بار مرنے کے اور (اب) تو ہم کو عذاب بھی نہیں ہو گا ﴿٥٩﴾

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٠﴾
بلاشبہ یہ ایک بہت بڑی کامیابی ہے ﴿٦٠﴾

لِمِثْلِ هَٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ ﴿٦١﴾
ایسی ہی (کامیابی) کے لیے محنت کرنے والوں کو محنت کرنا چاہئے ﴿٦١﴾

أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ﴿٦٢﴾
بھلا یہ مہمانی بہتر ہے یا زقوم کا درخت (جو مجرموں کی غذا ہے) ﴿٦٢﴾

إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِّلظَّالِمِينَ ﴿٦٣﴾
ہم نے اس (درخت) کو ظالموں کے لیے ایک فتنہ بنا دیا ہے ﴿٦٣﴾

إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ﴿٦٤﴾
وہ ایک درخت ہے جو دوزخ کے سب سے نچلے حصے سے نکلتا ہے ﴿٦٤﴾

طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ ﴿٦٥﴾
اس کے خوشے ایسے ہیں جیسے شیطانوں کے سر (سانپ کا پھن) ﴿٦٥﴾

فَإِنَّهُمْ لَآكِلُونَ مِنْهَا فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٦٦﴾
پس وہ (دوزخی) اس سے کھائیں گے پھر اس سے اپنا پیٹ بھریں گے (مجبوراً ان کو کھانا ہی پڑے گا) ﴿٦٦﴾

ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٦٧﴾
پھر ان کو اس (زقوم) کے ساتھ ملا کر اوپر سے گرم پانی پلایا جائے گا ﴿٦٧﴾

ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ ﴿٦٨﴾
پھر ان (سب) کو آگ کے الاؤ میں واپس کیا جائے گا ﴿٦٨﴾

إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ﴿٦٩﴾
بلاشبہ انھوں نے اپنے آباؤ اجداد کو گمراہ پایا ﴿٦٩﴾

فَهُمْ عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ ﴿٧٠﴾
چنانچہ وہ بھی ان کے نقش قدم پر دوڑے چلے جاتے ہیں ﴿٧٠﴾

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٧١﴾
اور ان سے پہلے بہت سے اگلے لوگ بھی گمراہ ہو چکے ہیں ﴿٧١﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِم مُّنذِرِينَ ﴿٧٢﴾
اور بے شک ہم نے ان میں بھی نصیحت کرنے والے بھیجے تھے ﴿٧٢﴾

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ ﴿٧٣﴾
پھر آپ دیکھ لیجئے کہ جن کو ڈرایا گیا تھا ان کا کیسا انجام ہوا ﴿٧٣﴾

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿٧٤﴾
سوائے ان کے جو اللہ کے مخلص بندے تھے ﴿٧٤﴾

وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ﴿٧٥﴾
اور ہم کو نوحؑ نے پکارا پس (دیکھ لو کہ) ہم کیا خوب فریاد کو پہنچنے والے ہیں ﴿٧٥﴾

وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٧٦﴾
اور ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو زبردست مصیبت سے نجات دی ﴿٧٦﴾

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ﴿٧٧﴾
اور ہم نے صرف اس کی نسل کو باقی رہنے دیا ﴿٧٧﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿٧٨﴾
اور ہم نے آنے والے لوگوں میں ان کا ذکر (خیر) باقی رکھا ﴿٧٨﴾

سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ﴿٧٩﴾
سارے جہان والوں میں نوح (علیہ السلام) پر سلام ہو ﴿٧٩﴾

إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٠﴾

بلاشبہ ہم نیک بندوں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿٨٠﴾

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨١﴾

بلاشبہ وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھا ﴿٨١﴾

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ﴿٨٢﴾

پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا ﴿٨٢﴾

وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ﴿٨٣﴾

اور ابراہیم (علیہ السلام) بھی اسی (نوح علیہ السلام) کی پیروی کرنے والوں میں تھا ﴿٨٣﴾

إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٤﴾

جب وہ (ابراہیم علیہ السلام) اپنے رب کے پاس قلب سلیم لے کر آیا ﴿٨٤﴾

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ﴿٨٥﴾

اور جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کن چیزوں کی پرستش کرتے ہو ﴿٨٥﴾

أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ﴿٨٦﴾

کیا تم جھوٹ باندھ کر اللہ کے سوا اور معبودوں کو چاہنے والے ہو؟ ﴿٨٦﴾

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾

پس تم نے رب العالمین کے متعلق کیا سمجھ رکھا ہے؟ ﴿٨٧﴾

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ﴿٨٨﴾

پس (ایک روز) اس نے ستاروں کی طرف نگاہ اٹھائی ﴿٨٨﴾

فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾

پھر کہا کہ میری طبیعت (تمہارے معبودوں کی نسبت) خراب ہے ﴿٨٩﴾

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾

پس وہ لوگ بھی اس کو چھوڑ کر (ایک روز کہیں) چل دیئے ﴿٩٠﴾

فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾

پھر وہ ان کے بتوں میں جا گھسا (اور فطرتِ انسانی کے مطابق کہا) تم کو کیا ہے کہ تم کھاتے کیوں نہیں ہو؟ ﴿٩١﴾

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ﴿٩٢﴾

تم کو کیا ہوا ہے کہ تم بولتے نہیں ہو؟ ﴿٩٢﴾

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ﴿٩٣﴾

پھر اس نے داہنے ہاتھ سے پوری قوت کے ساتھ ان پر ضربیں لگائیں ﴿٩٣﴾

فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ﴿٩٤﴾

بعد ازیں قوم کے لوگ اس کے پاس دوڑتے ہوئے آئے ﴿٩٤﴾

قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ﴿٩٥﴾

(ابراہیمؑ نے) کہا کیا تم ان کی پرستش کرتے ہو جن کو تم (خود) تراشتے ہو ﴿٩٥﴾

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾

(حالانکہ) تم کو اور جو تم بناتے ہو سب کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے ﴿٩٦﴾

قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ ﴿٩٧﴾

(قوم کے لوگوں نے) کہا کہ اس (ابراہیم علیہ السلام) کے لیے اس کو ایک بنیاد بناؤ پھر اس کو دہکتی ہوئی آگ میں ڈال دو ﴿٩٧﴾

فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ﴿٩٨﴾

انھوں نے اس کے ساتھ ایک چال چلنا چاہی اور ہم نے ان کو نیچا دکھایا ﴿٩٨﴾

وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٩٩﴾

اور اس نے کہا میں اپنے پروردگار کی طرف جاتا ہوں، وہ مجھے راہ دکھائے گا ﴿٩٩﴾

(اس طرح وہ ہجرت کر کے وہاں سے چلا گیا) ﴿٩٩﴾

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾

اے میرے پروردگار مجھ کو نیک بیٹا عطا فرما ﴿۱۰۰﴾

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾

پس ہم نے اس کو ایک بردبار بیٹے کی بشارت دی ﴿۱۰۱﴾

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ

پھر (وہ بیٹا) جب اس کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو اس نے کہا اے میرے بیٹے! میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ تجھ کو ذبح کر رہا ہوں پھر تو بھی غور کر لے کہ تیرا خیال کیا ہے' (بیٹے نے) کہا جو کچھ آپ کو حکم ہوا ہے کر دیجئے آپ ان شاء اللہ مجھے صبر کرنے والوں میں پائیں گے ﴿۱۰۲﴾

قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿۱۰۳﴾

پھر جب دونوں نے (اللہ کا) حکم مان لیا تو (کیفیت خواب کے مطابق بیٹے کو) کنپٹی کے بل لٹایا ﴿۱۰۳﴾

وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۱۰۴﴾

اور ہم نے اس کو ندا دی کہ اے ابراہیم (تو خوب رہا) ﴿۱۰۴﴾

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۰۵﴾

تو نے اپنا خواب سچ کر دکھایا ہم نیکو کاروں کو یوں ہی بدلہ دیتے ہیں ﴿۱۰۵﴾

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿۱۰۶﴾

بلاشبہ یہ ایک آزمائش تھی بہت بڑی ﴿۱۰۶﴾

وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾

اور ہم نے ایک عظیم قربانی (باپ کا بیٹے کا دور بسا دینے) کو اس کا فدیہ (بنا) دیا ﴿۱۰۷﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

اور ہم نے اس کے بعد آنے والوں میں اس (کے ذکر خیر) کو باقی رکھا ﴿۱۰۸﴾

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾

سلام ہو ابراہیم (علیہ السلام) پر (کہ وہ سلام کا مستحق ٹھہرا) ﴿۱۰۹﴾

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾

ہم اپنے مخلص بندوں کو یوں ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۱۰﴾

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾

بلاشبہ وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا ﴿۱۱۱﴾

وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

اور ہم نے اس کو ایک (اور) بیٹے اسحٰق (علیہ السلام) کو بشارت دی کہ وہ بھی نبی اور نیک بخت بندوں میں سے ہو گا ﴿۱۱۲﴾

وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾

اور ہم نے اس پر اور اسحٰق (علیہما السلام) پر برکتیں نازل کی تھیں اور ان دونوں کی نسل میں نیکو کار بھی ہیں اور وہ بھی جو اپنے پر ظلم کرنے والے ہیں ﴿۱۱۳﴾

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) پر (بھی) احسان کیا ﴿۱۱۴﴾

وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾

اور ان دونوں کو اور ان کی قوم کو ایک بڑی مصیبت (فرعون کی غلامی) سے نجات دی ﴿۱۱۵﴾

وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾

اور ان سب کی مدد کی تو وہ لوگ غالب رہے ﴿۱۱۶﴾

وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾
اور ہم نے ان دونوں کو ایک واضح کتاب دی ﴿۱۱۷﴾

وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾
اور ہم نے ان دونوں کی سیدھی راہ کی طرف راہنمائی کی ﴿۱۱۸﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾
اور ہم نے ان کے بعد آنے والوں میں ان (کے ذکر خیر) کو باقی رکھا ﴿۱۱۹﴾

سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾
موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) پر سلام ہو ﴿۱۲۰﴾

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾
ہم اپنے مخلص بندوں کو یوں ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۲۱﴾

اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾
بلاشبہ وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ﴿۱۲۲﴾

وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾
اور بلاشبہ الیاس (علیہ السلام) بھی رسولوں میں سے ہے ﴿۱۲۳﴾

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾
جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۱۲۴﴾

اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾
کیا تم بعل کو پکارتے ہو اور بہتر پیدا کرنے والے (اللہ) کو چھوڑ بیٹھے ہو ﴿۱۲۵﴾

اَللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾
اللہ کو جو تمہارا سب کا اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا پروردگار ہے ﴿۱۲۶﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾
پھر انھوں نے اس کو جھٹلایا پس وہ لوگ (یقیناً) پکڑے جائیں گے ﴿۱۲۷﴾

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾
سوائے اللہ کے مخلص بندوں کے (جنھوں نے تصدیق کی تھی) ﴿۱۲۸﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾
اور ہم نے اس کے بعد آنے والوں میں (اس کا ذکر خیر) باقی رکھا ﴿۱۲۹﴾

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾
الیاسؑ پر سلام ہو (کہ وہ سلام کا مستحق ٹھہرا) ﴿۱۳۰﴾

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾
ہم مخلص بندوں کو یوں ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۳۱﴾

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾
بلاشبہ وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا ﴿۱۳۲﴾

وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾
اور بلاشبہ لوط (علیہ السلام) بھی ہمارے رسولوں میں سے تھا ﴿۱۳۳﴾

اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾
جب ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو بچا لیا ﴿۱۳۴﴾

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾
سوائے ایک بڑھیا (اس کی بیوی) کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں ہو گئی ﴿۱۳۵﴾

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾
پھر ہم نے دوسرے لوگوں کو تہس نہس کر دیا ﴿۱۳۶﴾

وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾
اور بلاشبہ تم (اے مکہ والو!) صبح کے وقت ان پر سے گزرتے رہتے ہو ﴿۱۳۷﴾

وَبِالَّيْلِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ ع
اور رات کے وقت بھی، پھر تم کیوں عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۱۳۸﴾

وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾
اور بلاشبہ یونس (علیہ السلام) بھی ہمارے رسولوں میں سے تھا ﴿۱۳۹﴾

اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾
جب وہ (رسالت سے پہلے) بھاگ دوڑ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچا ﴿۱۴۰﴾

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

پس وہ شامل ہو گیا لیکن دھکیلے جانے والوں میں (اس کو جگہ ملی) ﴿۱۴۱﴾

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾

پس مچھلی اس کو لقمہ بنا لیتی اور وہ ملامت کیے گئے لوگوں میں ہوتا ﴿۱۴۲﴾

فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتا ﴿۱۴۳﴾

لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾

(تو) اس کے پیٹ میں رہتا اس دن تک کہ لوگ اُٹھائے جائیں ﴿۱۴۴﴾

فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾

پھر ہم نے اسے کھلے میدان میں ڈالا کہ وہ سخت بے قرار تھا ﴿۱۴۵﴾

وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾

ہم نے اس کے لیے بیل دار پودے اُگائے ﴿۱۴۶﴾

وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾

پھر ہم نے اس کو ایک لاکھ کی طرف بھیجا بلکہ وہ اس سے کچھ زیادہ ہی تھے ﴿۱۴۷﴾

فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾

پس ایمان لے آئے تو ہم نے بھی ان کو ایک وقت تک فائدہ اُٹھانے دیا ﴿۱۴۸﴾

فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنٰتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾

پس اب ذرا آپ ان لوگوں سے پوچھئے کہ آپ کے پروردگار کے لیے بیٹیاں ہیں اور ان کے لیے بیٹے ہیں؟ ﴿۱۴۹﴾

اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾

کیا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا ہے؟ اس وقت وہ (وہاں) موجود تھے؟ ﴿۱۵۰﴾

اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

خوب سُن لو کہ یہ بہتان باندھ کر (اتہام کے طور پر) کہہ رہے ہیں ﴿۱۵۱﴾

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾

(کہ) اللہ صاحب اولاد ہے اور بلاشبہ وہ جھوٹے ہیں ﴿۱۵۲﴾

اَصْطَفَى الْبَنٰتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾

کیا اللہ نے بیٹوں کے مقابلہ میں بیٹیوں کو پسند کیا تھا؟ ﴿۱۵۳﴾

مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم کیسے فیصلے کرتے ہو (جن کا سر ہے نہ پیر) ﴿۱۵۴﴾

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾

کیا تم (ذرا بھی) غور نہیں کرتے ﴿۱۵۵﴾

اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾

کیا تمہارے پاس اس (احمقانہ فیصلے) کی کوئی صریح دلیل ہے؟ ﴿۱۵۶﴾

فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾

اگر تم سچے ہو تو اپنی کتاب پیش کرو ﴿۱۵۷﴾

وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

اور انھوں نے خُدا اور جنّوں کے درمیان بھی ایک رشتہ قائم کیا ہے حالانکہ جنّات کو علم ہے کہ وہ (خدا کے سامنے) حاضر کیے جائیں گے ﴿۱۵۸﴾

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں ﴿۱۵۹﴾

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾

مگر جو اللہ کے برگزیدہ بندے ہیں ﴿۱۶۰﴾

فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾

پس بلاشبہ (اے کافرو!) تم اور جن کی تم پرستش کرتے ہو ﴿۱۶۱﴾

مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾

کسی شخص کو (اللہ سے پھیر کر) فتنے میں نہیں ڈال سکتے ﴿۱۶۲﴾

إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ﴿١٦٣﴾ — سوائے اس کے جس کو جہنم میں داخل ہونا ہے ﴿١٦٣﴾

وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَّعْلُومٌ ﴿١٦٤﴾ — اور ہم میں سے ہر ایک کا مقام متعین ہے ﴿١٦٤﴾

وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُّونَ ﴿١٦٥﴾ — اور ہم تو صف بستہ کھڑے ہونے والے ہیں ﴿١٦٥﴾

وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ﴿١٦٦﴾ — اور ہم سب تو اس کی پاکیزگی بیان کرنے والے ہیں ﴿١٦٦﴾

وَإِن كَانُوا لَيَقُولُونَ ﴿١٦٧﴾ — اور یہ (کفارِ مکہ تو) کہا کرتے تھے ﴿١٦٧﴾

لَوْ أَنَّ عِندَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٦٨﴾ — اگر ہمارے پاس اگلے لوگوں کی کوئی نصیحت ہوتی ﴿١٦٨﴾

لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿١٦٩﴾ — تو ہم اللہ کے برگزیدہ بندے ہوتے ﴿١٦٩﴾

فَكَفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿١٧٠﴾ — پھر (کتاب آئی تو) اس سے منکر ہو گئے پس عنقریب ان کو معلوم ہو جائے گا ﴿١٧٠﴾

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧١﴾ — اور بلاشبہ ہمارے پیغام پہنچانے والے بندوں کے حق میں ہمارا پہلے ہی سے حکم ہو چکا ہے ﴿١٧١﴾

إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنصُورُونَ ﴿١٧٢﴾ — کہ بلاشبہ انھیں کی مدد کی جائے گی ﴿١٧٢﴾

وَإِنَّ جُندَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿١٧٣﴾ — اور بلاشبہ ہمارا ہی لشکر غالب رہے گا ﴿١٧٣﴾

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٤﴾ — سو آپ ان سے کچھ عرصہ تک تعارض نہ کیجئے ﴿١٧٤﴾

وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿١٧٥﴾ — اور ان کو دیکھتے رہئے پھر عنقریب وہ (خود بھی) دیکھ لیں گے ﴿١٧٥﴾

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٧٦﴾ — کیا پھر وہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں ﴿١٧٦﴾

فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنذَرِينَ ﴿١٧٧﴾ — پھر جب (وہ عذاب) ان کے سامنے آئے گا تو جن کو ڈرایا جا چکا ہے ان کے لیے وہ بہت ہی بری صبح ہو گی ﴿١٧٧﴾

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٨﴾ — اور آپ ان سے ایک وقت تک اعراض ہی کرتے رہئے ﴿١٧٨﴾

وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿١٧٩﴾ — اور دیکھتے رہئے پھر عنقریب وہ (خود بھی) دیکھ لیں گے ﴿١٧٩﴾

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٨٠﴾ — آپ کا رب بڑی عظمت والا رب ہے ان تمام باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں ﴿١٨٠﴾

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ﴿١٨١﴾ — اور سلام ہو تمام رسولوں پر ﴿١٨١﴾

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٢﴾ — اور اچھی تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے ﴿١٨٢﴾

(۱۵۷) دینِ اسلام میں اس طرح کی کوئی بات حجت نہیں جو بغیر کسی دلیل کے کی جائے اور یہ بھی کہ اسلام دلیل و حجت سے اپنا آپ منواتا ہے۔ باپ دادا کی رسومات کا نام دینِ اسلام قطعاً نہیں ہے۔

اٰیاتُہا ۸۸ | (۳۸) سُوْرَۃُ صٓ مَکِّیَّۃٌ (۳۸) | رُکُوْعَاتُہا ۵

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ ۝۱

صا...د- قرآن (کریم کے رب کی قسم) جو نصیحت والا ہے ۝۱

بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ عِزَّۃٍ وَّشِقَاقٍ ۝۲

بلکہ (واقعہ یہ ہے کہ) کافر غرور اور مخالفت میں مبتلا ہیں ۝۲

کَمْ اَہْلَکْنَا مِنْ قَبْلِہِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ ۝۳

ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی اُمتوں کو ہلاک کر دیا پھر انھوں نے فریاد کی لیکن (اب) رہائی کا وقت کہاں؟ ۝۳

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَہُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْہُمْ وَقَالَ الْکٰفِرُوْنَ ہٰذَا سٰحِرٌ کَذَّابٌ ۝۴

اور (یہ لوگ) اس بات پر حیرت کرنے لگے کہ ان کے پاس ان ہی میں سے ایک ڈرانے والا آیا اور کفار کہنے لگے کہ یہ شخص جادوگر ہے ۝۴

اَجَعَلَ الْاٰلِہَۃَ اِلٰہًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ ہٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ۝۵

کیا اس نے تمام معبودوں کی جگہ ایک معبود بنا دیا یقیناً یہ بڑی تعجب کی بات ہے ۝۵

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْہُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓی اٰلِہَتِکُمْ ۚ اِنَّ ہٰذَا لَشَیْءٌ یُّرَادُ ۝۶

اور ان کے سردار یہ کہتے ہوئے اُٹھ کھڑے ہوئے کہ چلتے رہو اور اپنے معبودوں پر قائم رہو' یہ بات ضرور کسی غرض کے لیے کہی جا رہی ہے ۝۶

مَا سَمِعْنَا بِہٰذَا فِی الْمِلَّۃِ الْاٰخِرَۃِ ۚ اِنْ ہٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝۷

اور یہ بات تو ہم نے پچھلے مذاہب میں بھی نہیں سنی' ضرور یہ تو ایک گھڑی ہوئی بات ہے ۝۷

ءَاُنْزِلَ عَلَیْہِ الذِّکْرُ مِنْۢ بَیْنِنَا ۭ بَلْ ہُمْ فِیْ شَکٍّ مِّنْ ذِکْرِیْ ۭ بَلْ لَّمَّا یَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝۸

کیا ہم میں سے اس پر نصیحت اُتاری گئی ہے؟ بلکہ وہ میری وحی کے متعلق شک میں پڑے ہوئے ہیں انھوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا ۝۸

اَمْ عِنْدَہُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَۃِ رَبِّکَ الْعَزِیْزِ الْوَہَّابِ ۝۹

کیا ان کے پاس آپ کے زبردست (اور) بخشش کرنے والے رب کی رحمت کے خزانے ہیں؟ ۝۹

اَمْ لَہُمْ مُّلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَہُمَا فَلْیَرْتَقُوْا فِی الْاَسْبَابِ ۝۱۰

یا کیا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس پر ان کی حکومت ہے؟ اگر ایسا ہے تو ان کو چاہیے کہ رسیاں تان کر (آسمان پر) چڑھ جائیں' (اور وحی الٰہی کو روک دیں) ۝۱۰

جُنْدٌ مَّا ہُنَالِکَ مَہْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۝۱۱

(دوسری) جماعتوں میں سے یہ بھی (کفارِ مکہ کا) ایک ہزیمت خوردہ لشکر ہے ۝۱۱

کَذَّبَتْ قَبْلَہُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۝۱۲

ان سے پہلے نوح (علیہ السلام) کی قوم اور عاد اور میخوں والے فرعون نے (رسولوں کی) تکذیب کی تھی ۝۱۲

وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الْاَحْزَابُ ۝۱۳

اور ثمود اور قومِ لوط اور بن کے رہنے والے یہی وہ بڑے بڑے گروہ ہیں (جو انکار کرتے رہے) ۝۱۳

اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۝۱۴

ان میں سے ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا تو ان پر میرے عذاب کا فیصلہ ثابت ہو گیا ۝۱۴

وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَاۗءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝۱۵

اور یہ لوگ تو صرف ایک چیخ کے منتظر ہیں جس میں ذرا دم لینے کی گنجائش نہیں ۝۱۵

وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝۱۶

اور ان لوگوں نے کہا اے ہمارے رب! ہمارا حصہ یوم حساب سے قبل ہم کو یہیں دے دے ۝۱۶

اِصْبِرْ عَلٰي مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝۱۷

اور آپ ان کی باتوں پر صبر کیجئے اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کیجئے جو بڑا صاحب قوت تھا اور بلاشبہ وہ (اللہ کی طرف) بہت رجوع کرنے والا تھا ۝۱۷

اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ۝۱۸

ہم نے پہاڑوں کو اس کے لیے مسخر کر دیا جو صبح و شام اس کے ساتھ تسبیح کرتے تھے ۝۱۸

وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ۭ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝۱۹

اور پرندے بھی اس کے ساتھ جمع ہو کر، سب اُس کے تابع فرمان تھے ۝۱۹

وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۝۲۰

ہم نے اس کی حکومت کو بڑا استحکام دیا اور اس کو حکومت دی اور قولِ فیصل سکھایا ۝۲۰

وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝۲۱

اور کیا آپ کو اہل مقدمہ کی خبر پہنچی جب وہ دیوار پھاند کر (اندر) پہنچ گئے ۝۲۱

اِذْ دَخَلُوْا عَلٰي دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰي بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَاۗءِ الصِّرَاطِ ۝۲۲

جب وہ داؤد (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو وہ (ان کو دیکھ کر) گھبرا گیا انھوں نے کہا خوف نہ کیجئے ہم دو فریق ہیں ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہی ہمارے درمیان انصاف کے مطابق فیصلہ کر دیجئے اور کوئی زیادتی نہ کیجئے اور ہم کو سیدھی راہ بتا دیجئے ۝۲۲

اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ۝۲۳

(قصہ اس طرح ہے کہ) یہ میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانویں دُنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دُنبی ہے، اب یہ کہتا ہے کہ وہ (بھی) میرے حوالہ کر دو اور بات چیت میں مجھ کو دبا لیا ہے (اور میری سمجھ میں کچھ نہیں آتا) ۝۲۳

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ۭ

داؤد نے کہا کہ تیری دُنبی کو اپنی دُنبیوں سے ملانے کا سوال کر کے اس نے تجھ

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ۗ
وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا
وَّاَنَابَ ۞ ۲۴

پر زیادتی کی ہے اور اکثر شریک (کار) ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں
سوائے ان کے جو اہل ایمان ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں اور ایسے لوگ کم ہی
ہوتے ہیں اور داؤد کو خیال پیدا ہوا کہ ہم (اللہ) نے اس کو آزمایا ہے چنانچہ وہ
اپنے رب کے سامنے سجدہ ریز ہو گیا اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا ۲۴

فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ۭ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ
مَاٰبٍ ۞ ۲۵

پس ہم نے اس کو (تسلی دیتے ہوئے) معاف کر دیا اور بلاشبہ اس کے لیے
ہمارے پاس اعلیٰ مرتبہ اور نیک انجام ہے ۲۵

يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ
بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ

اے داؤد! ہم نے تم کو زمین پر (اپنا) خلیفہ بنایا ہے پس تم لوگوں میں انصاف
کے ساتھ حکومت کیا کرو اور اپنی خواہش نفس کی پیروی نہ کرو کہ کہیں وہ تم کو
اللہ کی راہ سے بہکا نہ دیں بلاشبہ جو لوگ (خواہشات کی پیروی کر کے) اللہ کی
راہ سے بہک جاتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے اس لیے کہ انھوں نے

اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۞ ۲۶

روز حساب کو بھلا دیا ہے ۲۶

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۭ
ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ
النَّارِ ۞ ۲۷

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بے فائدہ پیدا
نہیں کیا یہ ان لوگوں کا گمان ہے جو کافر ہیں چنانچہ کافروں کے لیے دوزخ کے
عذاب کی سزا ہے ۲۷

اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ
كَالْفُجَّارِ ۞ ۲۸

کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کے برابر کر دیں گے
جو ملک میں فساد پھیلاتے پھرتے ہیں یا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں کے برابر کر
دیں گے (غور کرو کہ یہ برابر کیسے ہو سکتے ہیں؟) ۲۸

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ
لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا
الْاَلْبَابِ ۞ ۲۹

یہ (قرآن کریم) ایک مبارک کتاب ہے جس کو ہم نے (اے پیغمبر اسلام!
ﷺ) آپ کی طرف نازل کیا ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں پر غور کریں اور
تاکہ عقل رکھنے والے اس سے نصیحت حاصل کریں ۲۹

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ
اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۞

اور ہم نے داؤد کو سلیمان (علیہ السلام) (جیسا بیٹا) دیا جو نہایت ہی خوب بندہ تھا اور
بلاشبہ وہ (ہماری طرف) رجوع کرنے والا تھا ۳۰

اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ
الْجِيَادُ ۞ ۳۱

جب اس کے سامنے شام کے وقت نہایت (تیز رو) عمدہ گھوڑے پیش
کیے گئے ۳۱

فَقَالَ اِنِّیْۤ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَیْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّیْ ۚ حَتّٰى
تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝۳۲

پس وہ کہنے لگا میں نے (اس) مال کی محبت اپنے رب کے ذکر کی وجہ سے اختیار کی ہے یہاں تک کہ وہ (گھوڑے اس کی) نظر سے اوجھل ہو گئے ۝۳۲

رُدُّوْهَا عَلَیَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَ
الْاَعْنَاقِ ۝۳۳

(اس نے حکم دیا کہ) ان کو میرے پاس واپس لاؤ (جب وہ واپس آئے) تو ان کی گردنوں اور پنڈلیوں پر (خود تھپکیاں دیتے ہوئے) ہاتھ پھیرنے لگا ۝۳۳

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰى كُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ
اَنَابَ ۝۳۴

ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کو ایک آزمائش میں ڈالا اور اس کی کرسی پر ایک جسد ڈال دیا (ایک بغاوت تھی جس کو دبایا گیا) پھر اس نے رجوع کیا ۝۳۴

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَهَبْ لِیْ مُلْكًا لَّا یَنْۢبَغِیْ
لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِیْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ
الْوَهَّابُ ۝۳۵

اور اس نے کہا اے میرے رب مجھے بخش دے اور مجھے ایسی حکومت عطا فرما کہ میرے علاوہ (میرے زمانہ میں) کسی اور کو (ایسی حکومت) میسر نہ ہو بلاشبہ تو بڑا ہی دینے والا ہے ۝۳۵

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّیْحَ تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَیْثُ
اَصَابَ ۝۳۶

پھر ہم نے ہوا کو اس کے لیے مسخر کر دیا کہ وہ اس کے حکم سے جہاں وہ (ان کشتیوں کو لے) جانا چاہتا نرم رفتار (یعنی موافقت) سے چلتی تھی ۝۳۶

وَالشَّیٰطِیْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ۝۳۷

اور ہر طرح کے معمار اور غوطہ خور شیاطین کو اس کے زیر فرمان کر دیا ۝۳۷

وَاٰخَرِیْنَ مُقَرَّنِیْنَ فِی الْاَصْفَادِ ۝۳۸

اور دوسرے (بھی جو) بیڑیوں میں جکڑے ہوئے تھے ۝۳۸

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَیْرِ
حِسَابٍ ۝۳۹

یہ ہماری عطا ہے تُو جسے چاہے دے دے اور جس سے چاہے روک لے تجھ پر کوئی محاسبہ نہیں ہو گا ۝۳۹

وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝۴۰

اور بلاشبہ اس کے لیے ہمارے ہاں اعلیٰ مرتبہ اور بہتر انجام ہے ۝۴۰

وَاذْكُرْ عَبْدَنَاۤ اَیُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ
الشَّیْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ۝۴۱

اور ہمارے بندے ایوب کا ذکر کیجئے جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ (اے میرے رب) مجھ کو شیطان نے ایذا اور تکلیف پہنچائی ہے ۝۴۱

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ؕ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ
وَّشَرَابٌ ۝۴۲

(ہم نے اس سے کہا) اپنے پاؤں سے ٹھوکر لگا (دیکھ) یہ ٹھنڈا پانی پینے اور نہانے کا ہے ۝۴۲

وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا
وَذِكْرٰى لِاُولِی الْاَلْبَابِ ۝۴۳

ہم نے اس کو اس کے اہل دیئے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور بھی اپنی خاص رحمت سے اور (اس میں) اہل عقل کے لیے درسِ عبرت ہے ۝۴۳

وَخُذْ بِیَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ
اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ

(ہم نے کہا کہ) پراگندہ لوگوں کو اپنے ہاتھ میں لے (جمع کر) پس دشمن پر حملہ کر اور اپنے کیے ہوئے وعدوں کے خلاف مت کر بلاشبہ ہم نے اس کو صابر پایا

إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿٤٤﴾

اور وہ بہترین بندہ تھا' بلاشبہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع رہنے والا تھا ﴿٤٤﴾

وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ﴿٤٥﴾

اور ہمارے بندوں ابراہیم' اسحٰق اور یعقوب (علیہم السلام) کا ذکر کیجئے جو بڑی قوت اور بصیرت والے لوگ تھے ﴿٤٥﴾

إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿٤٦﴾

ہم نے ان کو بالخصوص (آخرت کے) گھر کی یاد کے لیے چن لیا تھا ﴿٤٦﴾

وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٧﴾

اور وہ ہمارے ہاں منتخب اور پسندیدہ لوگوں میں سے تھے ﴿٤٧﴾

وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٨﴾

اور آپ اسمٰعیل' الیسع اور ذوالکفل (علیہم السلام) کا ذکر بھی کیجئے اور یہ سب کے سب نیک لوگوں میں سے تھے ﴿٤٨﴾

هَذَا ذِكْرٌ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ ﴿٤٩﴾

یہ (واقعات) نصیحت ہیں اور بلاشبہ پرہیزگاروں کے لیے اچھا ٹھکانا ہے ﴿٤٩﴾

جَنَّاتِ عَدْنٍ مُفَتَّحَةً لَهُمُ الْأَبْوَابُ ﴿٥٠﴾

ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہیں ﴿٥٠﴾

مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ﴿٥١﴾

وہ وہاں (باغات میں) تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے اور طرح طرح کے میوے اور مشروبات کا حکم کرتے ہوں گے ﴿٥١﴾

وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾

اور ان کے پاس نیچی نگاہوں والی (باحیا) ہم سن بیویاں ہوں گی ﴿٥٢﴾

هَذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾

(دیکھ لو) یہ وہی انعامات ہیں جن کا تم سے روزِ حساب آنے پر وعدہ کیا گیا تھا ﴿٥٣﴾

إِنَّ هَذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ ﴿٥٤﴾

بلاشبہ یہ ہمارا دیا ہوا رزق ہے جو (کبھی بھی) ختم ہونے والا نہیں ﴿٥٤﴾

هَذَا ۚ وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ ﴿٥٥﴾

یہ (تو متقین کا حال تھا) اور بلاشبہ سرکشوں کے لیے بُرا ٹھکانا ہے ﴿٥٥﴾

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾

(وہ) دوزخ ہے جس میں وہ ڈالے جائیں گے وہ تو بہت ہی بُری جگہ ہے ﴿٥٦﴾

هَذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾

یہ کیا ہے؟ کھولتا ہوا پانی اور پیپ (ہے) اس کا مزہ چکھو ﴿٥٧﴾

وَآخَرُ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾

اور دوسری چیزیں بھی (ان کے لیے) اسی قسم کی ہیں ﴿٥٨﴾

هَذَا فَوْجٌ مُقْتَحِمٌ مَعَكُمْ ۖ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۚ إِنَّهُمْ صَالُو النَّارِ ﴿٥٩﴾

یہ ایک اور فوج تمہارے ساتھ (اس طرح) گھستی چلی آ رہی ہے' ان کے لیے بھی کوئی خوش آمدید نہیں بلاشبہ یہ جہنم میں داخل ہونے والے ہیں ﴿٥٩﴾

قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ ۖ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۚ أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا ۖ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾

وہ (جواباً) کہیں گے بلکہ تم ہی پر خدا کی پھٹکار ہو تم ہی تو ہو کہ یہ (عذاب) ہمارے آگے لائے پس وہ (دوزخ) بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے ﴿٦٠﴾

قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾

(بعد میں داخل ہونے والے) کہیں گے اے ہمارے رب! جو (گروہ) یہ مصیبت ہمارے آگے لایا ہے اسے دوزخ میں دوگنا عذاب دے! ﴿٦١﴾

وَقَالُوْا مَالَنَا لَانَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ۝٦٢

اور وہ (آپس میں) کہیں گے یہ کیا بات ہے کہ ہم ان کو نہیں دیکھتے جن کو ہم بُرے لوگوں میں شمار کرتے تھے ۝٦٢

اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ۝٦٣

کیا ہم (یوں ہی) ان کا مذاق اُڑاتے رہتے تھے (دراصل وہ بُرے نہ تھے) یا (یہاں ہیں اور ہماری) آنکھیں ان سے چوک گئی ہیں ۝٦٣

اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ۝٦٤

بلاشبہ اہل دوزخ کا (اس طرح) جھگڑنا بالکل سچی بات ہے ۝٦٤

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝٦٥

(آپ) کہہ دیجئے سوائے اس کے نہیں کہ میں تو ڈرانے والا ہوں اور معبود (تو) صرف اللہ ہی ہے جو اکیلا غالب آنے والا ہے ۝٦٥

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝٦٦

(وہی) رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ اس کے درمیان ہے وہ بڑا زبردست بہت بخشنے والا ہے ۝٦٦

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ۝٦٧

(آپ) کہہ دیجئے کہ وہ بڑی ہی (ہولناک) خبر ہے ۝٦٧

اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ۝٦٨

اور تم کسی طرف التفات نہیں کرتے ۝٦٨

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍۢ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝٦٩

مجھے تو ملاءِ اعلیٰ کے متعلق کوئی علم نہیں ہے جب کہ وہ (آپس میں) جھگڑ رہے تھے ۝٦٩

اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧٠

مجھ کو اس لیے وحی ہوئی ہے کہ میں صاف صاف ڈرانے والا ہوں ۝٧٠

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ۝٧١

(وہ وقت یاد کرو) جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان کو پیدا کرنے والا ہوں ۝٧١

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۝٧٢

پس جب میں اس کو ٹھیک تیار کر دوں اور اپنی طرف سے روح اس میں پھونک دوں تو تم سب اس کے لیے (میرا نائب ہونے کے شکرانہ میں) سجدہ ریز ہو جانا ۝٧٢

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝٧٣

پس (جب اس بشر کو خلیفہ بنا دیا گیا تو) سب ہی فرشتوں نے سجدہ (شکر) ادا کیا ۝٧٣

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٧٤

سوائے ابلیس کے کہ اس نے تکبر کیا اور وہ (فرشتوں سے نہیں بلکہ) کافروں میں سے تھا ۝٧٤

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۭ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ

اللہ نے فرمایا اے ابلیس! تجھے کس چیز نے سجدہ (شکر) ادا کرنے سے روک دیا جس کو میں نے اپنے ہاتھوں (قانونِ قدرت) سے بنایا کیا تو غرور میں آگیا یا تو

الْعٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾

درجہ میں (اس سے) بڑا تھا؟ ﴿۷۵﴾

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۭ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾

ابلیس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں (اس لیے کہ) تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اس کو مٹی سے بنایا ﴿۷۶﴾

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾

اللہ نے فرمایا پس تو یہاں سے نکل جا کہ تو (آدم کی فضیلت کو نہ مان کر) مردود ہے ﴿۷۷﴾

وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾

اور بلاشبہ تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت (یعنی رحمت سے دوری) رہے گی ﴿۷۸﴾

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾

ابلیس نے کہا اے میرے رب! مجھ کو اس دن تک (کہ لوگ) دوبارہ اُٹھائے جائیں مہلت دے دے ﴿۷۹﴾

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾

اللہ نے فرمایا (جا) تجھ کو مہلت دی گئی ﴿۸۰﴾

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾

اس دن تک جس کا وقت معلوم ہے (کہ ہر چیز فنا ہو جائے گی) ﴿۸۱﴾

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾

ابلیس نے کہا تیری عزت کی قسم میں ان سب کو ضرور گمراہ کروں گا ﴿۸۲﴾

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾

سوائے ان کے جو تیرے مخلص بندے ہیں ﴿۸۳﴾

قَالَ فَالْحَقُّ ۭ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾

اللہ نے فرمایا سچ بات ہے (کہ تجھے مہلت دی گئی) اور میں سچ ہی کہتا ہوں ﴿۸۴﴾

لَاَمْلَــَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾

(یاد رکھ کہ) میں دوزخ کو تجھ سے اور جو تیری راہ پر چلے ان سب سے ضرور بھر دوں گا ﴿۸۵﴾

قُلْ مَآ اَسْــَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾

(اور اے پیغمبر اسلام!) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں تم سے کوئی معاوضہ نہیں چاہتا ہوں اور نہ ہی مجھ کو تصنع آتا ہے ﴿۸۶﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾

نہیں ہے وہ (قرآنِ کریم) مگر سارے جہانوں کے لیے ایک نصیحت ہے ﴿۸۷﴾

وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿۸۸﴾

اور کچھ عرصہ کے بعد تم کو خود (ہی) اس کا حال معلوم ہو جائے گا ﴿۸۸﴾

(۳۹) سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ (۵۹)

اٰیاتُها ۷۵ — رُکُوْعاتُها ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾

اس کتاب (قرآنِ کریم) کا نازل کیا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو بڑا غالب حکمت والا ہے ﴿۱﴾

إِنَّآ أَنزَلْنَآ إِلَيْكَ ٱلْكِتَٰبَ بِٱلْحَقِّ فَٱعْبُدِ ٱللَّهَ مُخْلِصًا
لَّهُ ٱلدِّينَ ۝

(اے پیغمبر اسلام!) بلاشبہ ہم نے یہ کتاب آپ پر حق کے ساتھ نازل کی ہے' پس آپ اللہ کے ہو کر خالص اس کی بندگی کرتے رہیں ۝

أَلَا لِلَّهِ ٱلدِّينُ ٱلْخَالِصُ ۚ وَٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِهِۦٓ أَوْلِيَآءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا
لِيُقَرِّبُونَآ إِلَى ٱللَّهِ زُلْفَىٰٓ إِنَّ ٱللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِى مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ

یاد رکھو خالص عبادت اللہ ہی کے لیے ہے اور جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو معبود بنا رکھا ہے (وہ کہتے ہیں) ہم تو ان کی پرستش محض اس لیے کرتے ہیں کہ وہ ہم کو اللہ کا مقرب بنا دیں' بلاشبہ جن باتوں میں یہ اختلاف کر رہے ہیں اللہ ان کے درمیان فیصلہ کر دے گا بلاشبہ اللہ ایسے آدمی کو راہِ ہدایت نہیں دکھاتا جو جھوٹا اور ناشکرا ہو ۝

إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى مَنْ هُوَ كَٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝ لَّوْ أَرَادَ ٱللَّهُ أَن يَتَّخِذَ وَلَدًا لَّٱصْطَفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ
مَا يَشَآءُ ۚ سُبْحَٰنَهُۥ ۖ هُوَ ٱللَّهُ ٱلْوَٰحِدُ ٱلْقَهَّارُ ۝

اگر اللہ کسی کو اولاد بنانا چاہتا تو جس کو چاہتا مخلوق میں سے چن لیتا وہ (ایسے تمام تصورات سے) پاک ہے' وہ اللہ ایک ہے (وہ) غلبہ والا ہے ۝

خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ بِٱلْحَقِّ ۖ يُكَوِّرُ ٱلَّيْلَ عَلَى ٱلنَّهَارِ وَيُكَوِّرُ ٱلنَّهَارَ عَلَى ٱلَّيْلِ ۖ وَسَخَّرَ ٱلشَّمْسَ
وَٱلْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِى لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ أَلَا هُوَ ٱلْعَزِيزُ
ٱلْغَفَّارُ ۝

اس نے آسمانوں اور زمین کو درستی کے ساتھ بنایا وہ رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے' سب ایک وقت معین تک چلتے رہیں گے' یاد رکھو وہی صاحب عزت' بخشنے والا ہے ۝

خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَٰحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا ۖ
وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ ٱلْأَنْعَٰمِ ثَمَٰنِيَةَ أَزْوَٰجٍ ۚ يَخْلُقُكُمْ فِى بُطُونِ أُمَّهَٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِى
ظُلُمَٰتٍ ثَلَٰثٍ ۚ ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ ٱلْمُلْكُ ۖ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا
هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ۝

اس نے تم سب کو ایک نفس (جنس) سے پیدا کیا پھر اس (جنس) سے اس کا جوڑا بنایا اور تمہارے (فائدے کے لیے) جانوروں میں سے آٹھ نر و مادہ اُتارے' اس نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں تین تاریکیوں میں (رکھ کر) بنایا' یہی اللہ تمہارا رب ہے' اس کی حکومت ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بہکے چلے جاتے ہو؟ ۝

إِن تَكْفُرُوا۟ فَإِنَّ ٱللَّهَ غَنِىٌّ عَنكُمْ ۖ
وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ ٱلْكُفْرَ ۖ وَإِن تَشْكُرُوا۟
يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ
فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّهُۥ عَلِيمٌۢ بِذَاتِ
ٱلصُّدُورِ ۝

اگر تم ناشکری کرو گے تو اللہ تم سے بے نیاز ہے اور وہ اپنے بندوں کے لیے کفر کو پسند نہیں کرتا اور اگر تم شکر گزاری کرو گے تو اس کو تمہارے لیے پسند فرمائے گا اور (قیامت کے دن) کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا' پھر تم سب کو اپنے پروردگار ہی کی طرف واپس جانا ہے پھر وہ تم کو تمہارے سارے اعمال بتلائے گا' وہ تو تمہارے دلوں کے حال سے بھی باخبر ہے ۝

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا
اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا
اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ
سَبِيْلِهٖ ؕ
قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ
النَّارِ ۝
اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ
الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى
الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ
اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

اور جب انسان پر کوئی مصیبت آپڑتی ہے تو وہ اپنے رب کو اس کی طرف رجوع ہو کر پکارتا ہے پھر جب (اللہ) اس کو اپنے پاس سے نعمت بخشتا ہے (اس کی تکلیف دور کر کے راحت پہنچاتا ہے) تو جس کے لیے اس کو پہلے پکار رہا تھا (یعنی اللہ کو) وہ بھول جاتا ہے اور اللہ کے شریک بنانے لگتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اس کی راہ سے بہکائے آپ اس سے فرما دیجئے کہ (اے کافر!) اپنے کفر کے باوجود کچھ فائدہ اُٹھالے (بالآخر) تو دوزخیوں میں سے ہوگا ۝

بھلا جو شخص بندگی میں لگا ہوا ہے رات کی گھڑیوں میں مصروفِ سجدہ اور قیام ہے، خوفِ آخرت بھی رکھتا ہے، اپنے رب کی رحمت کا امیدوار ہے، آپ فرما دیجئے کہ سمجھ والے اور ناسمجھ کہیں برابر ہوتے ہیں، بلاشبہ وہی سوچتے ہیں جو صاحبِ عقل ہیں ۝

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ
وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ
اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

آپ (میری طرف سے) فرما دیجئے کہ اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو اپنے رب سے ڈرتے رہو (یاد رکھو کہ) جن لوگوں نے اس دُنیا میں نیک کام کیے ان کے لیے بھلائی ہے اور اللہ کی زمین کشادہ ہے بلاشبہ صبر کرنے والوں کو ان کے صبر کا پورا پورا اجر ملے گا جو (اجر ملنے والوں کے لیے) بے حساب ہوگا ۝

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ
الدِّيْنَ ۝
وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝
قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ
عَظِيْمٍ ۝
قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ
دِيْنِيْ ۝
فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ
الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝

آپ فرما دیجئے (اے پیغمبر اسلام!) کہ مجھے تو حکم ملا ہے کہ میں دین کو اللہ کے لیے خالص کر کے اس کی عبادت کروں ۝
اور مجھے یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں خود مسلمان بنوں ۝
(اے پیغمبر اسلام!) آپ یہ بھی فرما دیجئے کہ اگر میں حکم نہ مانوں تو مجھے بڑے دن (قیامت) کے عذاب سے ڈر لگتا ہے ۝
آپ کہہ دیجئے کہ میں اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کر کے اس کی عبادت کرتا ہوں ۝
(اے کافرو!) تم اس کے سوا جس کی چاہو پرستش کرو، آپ کہہ دیجئے کہ سب سے بڑھ کر خسارہ میں وہی رہے جنھوں نے اپنی جانوں کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن خسارہ میں ڈالا، آگاہ رہو یہ خسارہ ہی کھلا خسارہ ہے ۝

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۚ
ان کے لیے اوپر سے بھی آگ کے سائبان ہوں گے اور ان کے نیچے سے بھی
ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ۚ
(آگ کے) فرش ہوں گے یہی (وہ عذاب) ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو
يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿١٦﴾
ڈراتا ہے پس اے میرے بندو مجھ سے ڈرتے رہو ﴿١٦﴾
وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا
اور جو لوگ بتوں کی پرستش سے بچتے رہے اور اللہ کی طرف رجوع رہے ان
اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾
کے لیے بشارت ہے پس آپ میرے ان بندوں کو خوشخبری سنا دیجئے ﴿١٧﴾
الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ۚ
جو لوگ بات کو سنتے ہیں پھر اس کی اچھی اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں وہی
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا
لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی اور یہی صاحب عقل ہیں (جو عقل کے
الْاَلْبَابِ ﴿١٨﴾
مطابق کام کرتے ہیں) ﴿١٨﴾
اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۚ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِى
کیا پس جس پر عذاب کی بات ثابت ہو چکی تو کیا آپ ایسے شخص کو بچا سکتے ہیں
النَّارِ ﴿١٩﴾
جو آگ میں پڑ چکا ہو؟ (جبکہ اللہ کے سوا کوئی بچانے والا نہیں) ﴿١٩﴾
لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ
لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے بالاخانے ہیں (اور پھر)
تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَعْدَ اللّٰهِ ۚ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ
ان پر مزید بالاخانے بنے ہوئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں یہ اللہ کا
الْمِيْعَادَ ﴿٢٠﴾
وعدہ ہے بلاشبہ اللہ (اپنے) وعدے کے خلاف نہیں کرتا ﴿٢٠﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ
(اے مخاطب!) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں سے پانی برسایا پھر زمین
فِى الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ
میں اس کے چشمے جاری کیے پھر اسی (پانی) سے مختلف قسم کی کھیتیاں پیدا کرتا
فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ۚ
ہے پھر وہ تیار ہو جاتی ہیں تو تو اس کو زرد دیکھتا ہے پھر (اللہ) اس کو چورا چورا کر
اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿٢١﴾
ڈالتا ہے بلاشبہ اس میں عقل مندوں کے لیے بڑی نصیحت ہے ﴿٢١﴾
اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ
کیا پس جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کشادہ کر دیا ہو پس وہ اپنے رب کی
رَّبِّهٖ ۚ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ اُولٰٓئِكَ فِىْ
طرف سے نور پر ہے پس خرابی ہے ان کے لیے جن کے دل اللہ کی یاد کی
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٢﴾
طرف سے سخت ہیں یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں ﴿٢٢﴾
اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا
اللہ نے کتنا اچھا کلام نازل فرمایا ہے وہ کتاب (قرآنِ کریم) ہے جس کی آیتیں
مُّتَشَابِهًا مَّثَانِىَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ
ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہیں اور دہرائی جاتی ہیں جن کو پڑھنے سے ان
رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ
لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں پھر ان
اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ
کے چمڑے اور دل نرم ہو کر اللہ کی یاد میں محو ہو جاتے ہیں یہی اللہ کی ہدایت

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝۲۳

ہے' اللہ جس کو چاہتا ہے اس کے ذریعہ ہدایت دیتا ہے اور جس کو اللہ گمراہ چھوڑ دے تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ۝۲۳

اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْۗءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝۲۴

کیا پس وہ شخص جو قیامت کے دن بُرے عذاب کو اپنے مُنہ پر روک رہا ہو گا (اس کا حال کیا ہو گا؟) اور (اس وقت) ظالموں سے کہا جائے گا کہ اب (اس کا) مزہ چکھو جو تم کماتے رہے تھے ۝۲۴

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۲۵

ان سے پہلے بھی لوگ جھٹلا چکے ہیں پھر (انجام کار) ان پر ایسی جگہ سے عذاب آیا کہ ان کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا ۝۲۵

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝۲۶

پھر اللہ نے ان کو دُنیا کی زندگی میں رُسوائی کا مزہ چکھایا اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی بڑا ہے کاش یہ (لوگ) جانتے ۝۲۶

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۲۷

اور بے شک ہم نے اس قرآن (کریم) میں لوگوں کے لیے ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تاکہ وہ ان پر غور کریں ۝۲۷

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝۲۸

(یہ) قرآن عربی (زُبان میں) ہے اس میں کوئی ٹیڑھی بات نہیں تاکہ لوگ (بُرے انجام سے) بچیں ۝۲۸

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَاۗءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۲۹

اللہ نے ایک مثال بیان کی ہے کہ ایک (غلام) مرد ہے جس میں کئی (لوگ) شریک ہیں (جو) مختلف المزاج اور ایک شخص (ایسا) ہے جو خاص ایک ہی شخص کا (غلام) ہے' کیا ان دونوں کی حالت یکساں ہو سکتی ہے؟ تمام اچھی تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (سمجھتے) ۝۲۹

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ۝۳۰

بلاشبہ آپ کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے ۝۳۰

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ۝۳۱ ع

پھر تم سب قیامت کے دن اللہ کے روبرو اپنے اختلافات پیش کرو گے ۝۳۱

---

(۱۰۵) جو خواب سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو دکھایا گیا تھا اس کی تعبیر کیا نکلی؟ یہی کہ ابراہیم علیہ السلام اپنے مبشر بیٹے اور چاہت سے مانگے ہوئے بیٹے (اسمٰعیل علیہ السلام) کو فلسطین سے بہت دور بیت اللہ کے قریب آباد کر دیں۔ یہی آپ نے کیا اور جو کچھ ہوا وہ اللہ کے حکم اور قانون کے مطابق ہوا اور بیٹے کو ذبح کر دینے کے لفظ کی تعبیر بھی نکل آئی کہ اسمٰعیل کی فرمانبرداری کی اس یاد کو قربانی کے ساتھ تازہ کیا جائے گا۔ بلاشبہ یہ تصور آج تک قائم ہے اور رہتی دنیا تک قائم رہے گا۔ یہ دُنیوی اَجر ہے اور اُخروی اَجر اس کے سوا ہے "سبحان اللّٰہ وبحمدہ و سبحان اللہ العظیم" تفصیل اس کی عُروَۃُ الوُثقیٰ جلد ہفتم میں "اسمٰعیل علیہ السلام کی مختصر سرگزشت" کے تحت ملے گی وہاں سے ملاحظہ کریں۔

(۲۱) زیر نظر آیت کی تفسیر میں بہت لمبی داستان بیان کی گئی ہے اور اس داستان کی تمہید میں بھی بہت کچھ لکھا گیا ہے۔ یہ دیوار پھاند کر اندر داخل ہونے والے کون تھے؟ جو قصہ انہوں نے پیش کیا اس کی حقیقت کیا تھ؟ داؤد علیہ السلام کا اس قضیہ کے فیصلہ دینے کا استفسار کرنا کیسا ہے؟ پھر ان سوالوں کے عجیب عجیب جواب دیئے گئے ہیں۔ جس داستان کا ذکر ہم نے اوپر کیا ہے اس کا اختصار یہ ہے کہ "داؤد علیہ السلام کی نظر ایک مرتبہ اپنے ایک فوجی افسر اوریا کی بیوی پر پڑ گئی' جس سے داؤد علیہ السلام کے دل میں اس کی عورت کے ساتھ نکاح کرنے کی خواہش پیدا ہوئی اور انہوں نے اوریا کو قتل کرانے کی غرض سے اسے خطرناک ترین مشن سونپ دیا جس سے وہ شہید ہوگیا اور بعد میں آپ نے اس کی بیوی سے شادی کر لی اس عمل پر تنبیہ کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے یہ دو فرشتے انسانی شکل میں بھیجے تاکہ داؤد علیہ السلام متوجہ ہوں لیکن یہ روایت اسرائیلیات سے ہے۔ ہم اس کو محض خرافات کا ایک پلندہ سمجھتے ہیں اور انبیاء کرام علیہم السلام جس اخلاق و کردار کے مالک ہوتے ہیں اس اخلاق و کردار کے خلاف سمجھتے ہوئے اس کو رد کر رہے ہیں اور برملا کہتے ہیں کہ اسلام میں اس کی کوئی اصل موجود نہیں ہے۔ یہ یہود کا افتراء ہے جس کو ہمارے مفسرین نے بھی حکایتاً درج کر دیا ہے اور پھر بعض نے اس کا رد بھی کر دیا ہے اور بعض اس کا ذکر کر کے خاموش ہوگئے ہیں۔ بہرحال قرآنِ کریم میں یہ بیان اس سورۃ کی آیت ۲۱ سے آیت ۲۶ تک چلا گیا ہے۔ جس کے متعلق ہماری تفہیم کا اختصار یہ ہے کہ آپ کے گھر میں اچانک داخل ہونے والے کسی نیک ارادہ سے داخل نہیں ہوئے تھے' ان کا ارادہ داؤد علیہ السلام پر اچانک حملہ کر کے جان سے ختم کر دینے کا تھا لیکن یہ اس صورت میں ہوتا جب آپ سوئے ہوئے ہوتے اور یہ لوگ اپنا کام کر کے نکل جاتے لیکن اتفاق یہ ہوا کہ داؤد علیہ السلام چاک و چوبند جاگ رہے تھے جونہی وہ دونوں آدمی اندر داخل ہوئے تو جہاں آپ کو ان کے اچانک داخل ہونے کا خوف آیا وہاں وہ خود بھی مبہوت ہو کر رہ گئے اور ایسی حالت میں انہوں نے سنبھلتے ہوئے ایک فرضی قصہ آپ سے بیان کر دیا کہ جب وہ داخل ہوتے ہیں تو اب کوئی بات تو وہ کریں جس سے ان کا اس طرح داخل ہونا ان کے لیے وبالِ جان نہ بن جائے۔ مختصراً یہ کہ انہوں نے ایک فرضی قصہ بیان کر کے اپنے اس طرح آنے کا ایک جواز پیش کیا۔ جب وہ بات پوچھ چکے تو ان کو داؤد علیہ السلام نے ان کی فرضی کہانی کا جواب بھی سنایا اور ان سے کسی طرح کی مزاحمت بھی نہ کی بلکہ مختصر جواب دے کر ان کو رخصت کر دیا۔

جب وہ چلے گئے تو آپ نے اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنی حالت کو پیش کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ یہ تو بڑا فضل و کرم تھا کہ تُو نے مجھے اپنی عبادت کی توفیق بخشی اور میں ایسے وقت میں چاک و چوبند تیری یاد میں جاگ رہا تھا۔ اگر بات دوسری ہوتی تو وہ اپنا کام کر گئے ہوتے اور اس طرح اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مزید مصروف رہنے کی دعا میں مصروف ہوگئے اور آپ کی یہ دعا کسی لغزش کی پاداش میں نہ تھی بلکہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مزید عبادت میں مصروف رہنے کی اپیل تھی اور جس سانحہ سے وہ دوچار ہوتے ہوتے بچ گئے تھے اس کا شکریہ ادا کرنا چاہتا تھا نہ کہ کسی کیے ہوئے گناہ کا ازالہ کر رہے تھے جیسا کہ ہمارے مفسرین نے سمجھا ہے۔ مزید تفصیل کی اس جگہ گنجائش نہیں ہے اگر تفصیل درکار ہو تو عُزوَۃُ الوُثقیٰ جلد ہفتم میں سورہ ص کی محولہ آیات کی تفسیر ملاحظہ فرمائیں' یہ بات بالکل واضح ہو جائے گی۔

افسوس کہ انبیاء کرام علیہم السلام کے قصص کو جس مقصد کے لیے بیان کیا گیا ہے ہمارے مفسرین نے اس مقصد کو کبھی بھی پیش نظر نہیں رکھا اور ان قصص کو ایسا رنگ دیا کہ آج بجائے اس کے کہ وہ ہمارے لیے رہنما اصول ثابت ہوتے ہمارے لوگوں کی تخریب کاریوں کے لیے جواز پیش کرتے ہیں اور ہمارے خواص انہی جوازوں اور سہاروں پر بداعتدالیاں کر رہے ہیں۔ اس پر جتنا افسوس کیا جائے اتنا ہی کم ہے۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَآءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِينَ ﴿٣٢﴾

پس اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے؟ اور جب سچی بات اس کو پہنچ جائے تو اس کو جھٹلائے کیا (ایسے) منکروں کا ٹھکانا دوزخ نہیں ہے؟ ﴿٣٢﴾

وَالَّذِي جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِۦٓ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿٣٣﴾

اور وہ شخص جو سچی بات لے کر آیا اور جس نے اس (سچی بات) کو سچ مانا وہی لوگ متقی ہیں ﴿٣٣﴾

لَهُم مَّا يَشَآءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٤﴾

ان کے لیے ان کے پروردگار کے پاس وہ سب کچھ ہے جو وہ چاہیں گے' نیکوکاروں کا یہی بدلہ ہے ﴿٣٤﴾

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣٥﴾

تاکہ ان لوگوں نے جو بُرے عمل کیے تھے انھیں اللہ ان سے دور کر دے اور ان کے نیک اعمال کا بدلہ ان کو عطا فرمائے جو (دُنیاوی زندگی میں) وہ کیا کرتے تھے ﴿٣٥﴾

أَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ ۖ

کیا اللہ اپنے بندہ کے لیے کافی نہیں ہے؟ اور (یہ منکر) آپ کو اس (اللہ) کے سوا اوروں سے ڈراتے ہیں اور اللہ جس کو (اپنے قانون کے مطابق) گمراہ کرے اس کو کوئی راہ دکھانے والا نہیں ﴿٣٦﴾

وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِن دُونِهِۦ ۚ وَمَن يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُۥ مِنْ هَادٍ ﴿٣٦﴾

اور جس کو اللہ راہ دکھائے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا کیا اللہ غالب (اور ان کافروں سے) بدلہ لینے والا نہیں؟ ﴿٣٧﴾

وَمَن يَهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهُۥ مِن مُّضِلٍّ ۗ أَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيزٍ ذِي انتِقَامٍ ﴿٣٧﴾

اور اگر آپ (اے پیغمبر اسلام!) ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو یہ (فوراً) کہیں گے' اللہ نے' آپ فرمائیے بھلا بتاؤ کہ جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف دینا چاہے تو کیا وہ اس کی (دی ہوئی) تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا اللہ مجھ پر مہربانی فرمانا چاہے تو کیا وہ اس کی عنایت کو روک سکتے ہیں؟ آپ فرما دیجئے میرے لیے بس اللہ کافی ہے' اس پر بھروسہ کرنے والے بھروسہ کرتے ہیں ﴿٣٨﴾

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ ۚ قُلْ أَفَرَءَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفَاتُ ضُرِّهِۦٓ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِۦ ۚ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٣٨﴾

آپ فرما دیجئے کہ اے میری قوم (کے لوگو!) تم اپنی جگہ پر اپنا کام کیے جاؤ میں بھی کام کیے جاتا ہوں' پس تم عنقریب جان لو گے ﴿٣٩﴾

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾

(کہ) کس پر وہ آفت آتی ہے جو اسے (دُنیا ہی میں) رُسوا کر ڈالے اور کس پر

مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ

مُّقِيْمٌ ﴿٤٠﴾

(آخرت میں بھی) مستقل عذاب آتا ہے ﴿٤٠﴾

اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٤١﴾

ہم نے تو آپ پر یہ کتاب لوگوں کی ہدایت کے لیے حق کے ساتھ نازل کی ہے پس اب جو راہِ ہدایت اختیار کرتا ہے وہ اپنے لیے کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو اس کی گمراہی (کا وبال) اُس کے سر ہے اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں ہیں ﴿٤١﴾

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰۤى اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٤٢﴾

اللہ ہی جانوں کو ان کی موت کے وقت قبض کرتا ہے اور ان (جانوں) کو بھی جن پر موت طاری نہیں ہوئی نیند کے وقت (قبض کرتا ہے) پھر ان کو روک لیتا ہے جن پر موت کا حکم صادر ہو چکا اور دوسری (جانوں) کو ایک وقت معین تک چھوڑ دیتا ہے' بلاشبہ اس میں لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں (بڑی ہی) نشانیاں ہیں' (وہ جوں جوں غور کریں گے تو واضح ہوتی جائیں گی) ﴿٤٢﴾

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ۭ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٣﴾

کیا انھوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی بنا لیے ہیں' آپ فرما دیجیے کہ اگرچہ یہ سفارشی نہ قدرت ہی رکھتے ہوں اور نہ کچھ سمجھتے ہی ہوں ﴿٤٣﴾

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۭ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٤٤﴾

آپ فرما دیجیے کہ سفارش تو سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے اس کی حکومت آسمانوں اور زمین میں ہے پھر تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿٤٤﴾

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٤٥﴾

اور جب اللہ وحدہ (لا شریک لہ) کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کے قلوب گرانی محسوس کرتے ہیں اور جب اس (اللہ) کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو اس وقت یہ خوش ہوتے ہیں ﴿٤٥﴾

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٦﴾

آپ فرما دیجیے' اے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے' پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں کی ان باتوں میں جن میں یہ جھگڑتے رہتے ہیں فیصلہ فرما دے' (تیرے سوا کسی سے اس کا فیصلہ ممکن نہیں) ﴿٤٦﴾

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْۗءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿٤٧﴾

اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا ہی اور بھی ہو تو وہ لوگ قیامت کے دن سخت عذاب سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے سب کا سب دے ڈالیں اور (تب بھی) ان پر اللہ کی طرف سے وہ (عذاب) ظاہر ہو گا جس کا ان کو سان و گمان تک نہ تھا ﴿٤٧﴾

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٥١﴾

اور (اس دن) ان پر جو وہ بُرے کام کرتے تھے ظاہر ہو جائیں گے اور جس (عذاب) کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے وہ انھیں آگھیرے گا ﴿٥١﴾

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ۭ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٢﴾

پس جس وقت انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے کوئی خاص نعمت عطا کرتے ہیں تو کہنے لگتا ہے کہ یہ تو مجھ کو میرے علم کی بنا پر ملا ہے' نہیں بلکہ یہ تو اس کی آزمائش تھی (کہ اس کی نظر کہاں پڑتی ہے) لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے ﴿٥٢﴾

قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٥٠﴾

بے شک ان سے قبل بھی لوگ ایسا ہی کہا کرتے تھے (ان کو بھی اپنی اہلیت اور دولت پر ناز تھا) سو ان کا کمایا ان کے کچھ بھی کام نہ آیا ﴿٥٠﴾

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥١﴾

پھر ان کے (برے) اعمال کی برائیاں انھیں پر پڑیں اور ان (کفارِ مکہ) میں سے جو ظالم ہیں ان پر عنقریب ان کے اعمال بد کا وبال پڑے گا اور وہ (اللہ کو اپنی تدبیروں سے کبھی بھی) ہرا نہ سکیں گے ﴿٥١﴾

اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾

کیا انھیں علم نہیں کہ اللہ جس کو چاہتا ہے فراخی سے رزق عطا کرتا ہے اور (جس کو چاہتا ہے) نپا تلا دیتا ہے' بلاشبہ اس میں ایمان والوں کے لیے بڑی ہی نشانیاں ہیں ﴿٥٢﴾

ع ۶

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٥٣﴾

(اے پیغمبر اسلام!) آپ فرما دیجئے (میری طرف سے کہ) اے میرے بندو! جنھوں نے (اُلٹے سیدھے کام کر کے) اپنے اوپر زیادتیاں کی ہیں (حد سے تجاوز کیا ہے) اللہ کی رحمت سے ناامید مت ہو' بلاشبہ اللہ سب گناہ بخش دے گا' بے شک وہ بڑا بخشنے والا' پیار کرنے والا ہے ﴿٥٣﴾

وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٥٤﴾

اور اپنے رب کی طرف رجوع ہو جاؤ اور اس کی فرمانبرداری کرو اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے پھر (اس وقت) تمھاری مدد نہ کی جائے گی ﴿٥٤﴾

وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿٥٥﴾

اور (اے لوگو!) اس بہترین (کتاب) کی پیروی کرو جو تمھاری طرف تمھارے رب کی طرف سے اُتاری گئی ہے قبل اس کے کہ تم پر اچانک آفت آجائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو (کہ یہ آفت کہاں سے آگئی؟) ﴿٥٥﴾

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰي

(باخبر کیوں کیا جاتا ہے؟ اس لیے کہ) کہیں کوئی متنفس یہ (نہ) کہنے لگے کہ

مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ۝٥٦

افسوس ہے اس کوتاہی پر جو میں اللہ کے بارے میں کرتا رہا اور میں تو صرف ہنسی ہی اڑاتا رہا (اور میں کتنا ناسمجھ نکلا؟)۝٥٦

اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝

یا کوئی کہنے لگے کہ اگر اللہ مجھ کو راہ (حق) دکھاتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا (اور انعام پاتا)۝

اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٥٨

یا عذاب کو دیکھ کر یہ کہنے لگے کہ کاش مجھے (دنیا میں) پھر ایک بار واپس جانا ہوتو میں (بڑے) نیک کام کرنے والوں میں ہو جاؤں۝٥٨

بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٥٩

ہاں! کچھ نہیں تیرے پاس میرے احکام پہنچے تھے پھر تو نے ان کو جھٹلایا اور گھمنڈ کیا اور تو کافر کا کافر ہی رہا (تیرا شیطان تجھ پر غالب آیا)۝٥٩

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝٦٠

اور آپ قیامت کے دن ان لوگوں کے چہرے سیاہ دیکھیں گے جو اللہ پر جھوٹ باندھتے رہے (اور بہتان لگاتے رہے) کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا دوزخ نہیں؟ (کیوں نہیں' دوزخ ہی ہونا چاہیے اور دوزخ ہی ہوگا)۝٦٠

وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۡ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْۗءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝٦١

اور جو لوگ اللہ سے ڈرتے رہے اللہ انھیں کامیابی کے ساتھ (جہنم سے) نجات دے گا (وہاں) نہ ان کو کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۝٦١

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۡ وَّهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝٦٢

اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر شے کا نگہبان ہے (کارسازی اسی کا کام ہے)۝٦٢

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٦٣ ع

اس کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جو لوگ اللہ کی نشانیوں کے منکر ہوئے (اور اس کے احکام کو نہ مانا) وہی لوگ خسارے میں رہیں گے۝٦٣

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ۝٦٤

(اے پیغمبر اسلام!) آپ فرما دیجئے' اے نادانو! کیا تم مجھے (بھی) غیر اللہ کی پرستش کرنے کو کہتے ہو؟۝٦٤

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَىِٕنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٦٥

اور بے شک آپ کی طرف (اے پیغمبر اسلام!) اور آپ سے قبل جو (پیغمبر) گزرے ہیں ان پر یہی وحی بھیجی گئی ہے کہ (اے مخاطب!) اگر تو نے شرک کیا تو تیرے اعمال اکارت جائیں گے اور تو خسارہ پانے والوں میں ہوگا۝٦٥

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝٦٦

بلکہ (اے انسان! تجھ پر لازم ہے کہ) تو اللہ ہی کی پرستش کر اور (اس کے) شکر گزاروں میں ہو جا۝٦٦

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا
قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ
بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ۝٦٧

لیکن ان لوگوں نے اللہ کی قدر شناسی جیسی کرنی چاہئے تھی نہ کی حالانکہ قیامت کے دن تمام زمین اسی (اللہ) کی ایک مٹھی (قبضہ) میں ہوگی اور آسمان (کاغذ کی طرح) لپیٹے ہوئے اس کے داہنے ہاتھ (قبضہ قدرت) میں ہوں گے وہ (جسمانیت سے) پاک ہے اور لوگوں کے شرک سے بہت بالا و برتر ہے ۝

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي
الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا
هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ۝٦٨

اور (جب) صور پھونکا جائے گا تو آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں سب بے ہوش ہو جائیں گے، بجز اس کے جس کو اللہ چاہے پھر دوسری بار صور پھونکا جائے گا تو فوراً سب کے سب کھڑے ہو جائیں گے، دیکھنے لگیں گے ۝

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ
بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَاۗءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُوْنَ ۝٦٩

اور (محشر کی) زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی اور نامہ اعمال سامنے رکھ دیا جائے گا اور پیغمبر اور گواہ حاضر کیے جائیں گے اور لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ ہوگا اور ان (میں سے کسی) پر (قطعاً) ظلم نہ ہوگا ۝

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا
يَفْعَلُوْنَ ۝٧٠

اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ ملے گا اور وہ (اللہ) خوب جانتا ہے جو کچھ یہ کرتے ہیں ۝

ع ۸

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ۭ
حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ
خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ
عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ
هٰذَا ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ ۝٧١

اور کافروں کو گروہ در گروہ جہنم کی طرف ہانکا جائے گا یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور ان سے اس کے محافظ (فرشتے) کہیں گے کیا تمہارے پاس تم میں سے رسول نہیں آئے تھے؟ جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ کر سنایا کرتے تھے اور تم کو اِس دن کے پیش آنے سے ڈرایا کرتے تھے وہ کہیں گے ہاں! لیکن (وہ دیکھ لیں گے کہ بالآخر) عذاب کا وعدہ کافروں پر پورا ہو کر رہا ۝

قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ
مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝٧٢

حکم ہوگا کہ دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ (اور) اس میں ہمیشہ رہا کرو پس تکبر کرنے والوں کا کیا بُرا ٹھکانا ہے ۝

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ
زُمَرًا ۭ

اور جو لوگ اللہ سے ڈرتے رہے وہ جنت کی طرف (ذوق و شوق سے) گروہ در گروہ لے جائے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچیں گے اور

حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ
خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا

اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے (تو ان کا خیر مقدم کیا جائے گا) اور اس کے محافظ (فرشتے) کہیں گے تم پر سلام ہو تم پاکیزہ لوگ ہو پس اس میں

خٰلِدِيْنَ ۝ ہمیشہ رہنے کے لیے داخل ہو جاؤ ۝

وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَ اَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَیْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ۝

اور وہ کہیں گے سب اچھی تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنایا کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں رہیں' پس (دنیا میں نیک) عمل کرنے والوں کا کیا خوب بدلہ ہے ۝

وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّیْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِیْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

اور آپ (اس دن) فرشتوں کو دیکھیں گے کہ عرش کے گرد حلقہ باندھے ہوئے اپنے پروردگار کی حمد و ثنا کے ساتھ پاکیزگی بیان کرتے ہوں گے اور (اس دن) لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے ۝

ع ۵

(۴۰) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ (۶۰)

اٰیَاتُهَا ۸۵ — رُكُوْعَاتُهَا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

حٰمٓ ۝

حا...می...م ۝

تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝

یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُتاری گئی ہے جو غالب آنے والا جاننے والا ہے ۝

غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ۝

گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے' سخت عذاب دینے والا ہے (اور) بڑی قوت والا ہے' اس کے سوا کوئی معبود نہیں (اور) اس کی طرف (سب کو) واپس جانا ہے ۝

مَا یُجَادِلُ فِیْۤ اٰیٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَلَا یَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِی الْبِلَادِ ۝

اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں' پس کہیں آپ کو ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا دھوکے میں نہ ڈال دے ۝

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ بِرَسُوْلِهِمْ لِیَاْخُذُوْهُ ۚ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِیُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَیْفَ كَانَ عِقَابِ ۝

ان سے پہلے نوح (علیہ السلام) کی قوم جھٹلا چکی ہے اور ان کے بعد اور اُمتیں بھی اور ہر اُمت اپنے رسول کو پکڑنے پر تل گئی (کہ قتل کر دے) اور ناحق جھگڑے نکالے تاکہ حق کو ناکام بنا دیں' بالآخر میں نے ان کی گرفت کی پھر (دیکھ لو) ہماری سزا کیسی ہوئی (اور ان کو کس طرح تباہ و برباد کیا گیا) ۝

وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّهُمْ

اور اسی طرح آپ کے رب کی بات کافروں پر ثابت ہو چکی کہ وہ دوزخی ہیں

أَصْحٰبُ النَّارِ ۝ (جو دوزخ ہی میں رہیں گے) ۝

اور وہ (فرشتے) جو عرش کو اُٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے اِرد گرد ہیں (سب) اپنے رب کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح بیان کرتے ہیں اور اس پر (وہ فرشتے) ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والے لوگوں کے لیے بھی بخشش مانگتے رہتے ہیں' اے ہمارے رب! تیری رحمت اور علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے پس تو انھیں بخش دے جنھوں نے توبہ کرلی اور تیری راہ پر چلے اور انھیں دوزخ کے عذاب سے بچا ۝

اے ہمارے رب! ان کو ہمیشگی کی جنتوں میں داخل فرما جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا اور ان کو بھی جو ان کے آباؤ اجداد میں سے اور ان کی بیویوں میں سے اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں' بلاشبہ تو بڑا ہی غالب آنے والا' حکمت والا ہے ۝

اور ان کو گناہوں سے بچالے اور جس کو تو نے اس دن گناہوں سے بچالیا تو اس پر تو نے (بڑی) مہربانی فرمائی اور یہی (سب سے) بڑی کامیابی ہے ۝

بلاشبہ جن لوگوں نے کفر کیا ان کو پکار کر کہہ دیا جائے گا کہ جیسی تم کو (آج) اپنے آپ سے نفرت ہے اس سے زیادہ اللہ کو تم سے (اس وقت) نفرت تھی جب تم کو (دنیا میں) ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا اور تم انکار کرتے تھے ۝

وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار! تو نے ہم کو دو بار موت دی اور دو بار زندگی دی' اب ہم کو اپنے گناہوں کا اعتراف ہے پھر اب (کیا اس عذاب سے) نکلنے کی کوئی راہ ہے؟ ۝

یہ اس واسطے کہ جب اللہ کو ایک کہا جاتا تھا تو تم نہیں مانتے تھے اور جب اس کے ساتھ شریک ٹھہرائے جاتے تو تم (فوراً) قبول کرلیتے تھے' اب تو فیصلہ اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے جو سب سے بلند و بالا ہے ۝

وہی ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمھارے لیے آسمان سے رزق اُتارتا ہے نصیحت تو وہی قبول کرتا ہے جو اسکی طرف رجوع کرتا ہے ۝

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝١٤

پس تم خالص اعتقاد کے ساتھ اللہ کو پکارو اور اگرچہ کافر لوگ بُرا ہی کیوں نہ مانیں ۝١٤

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۝١٥

وہی (اللہ) بلند مرتبہ ہے' عرش کا مالک ہے' وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے (اپنے قانون کے مطابق) وحی بھیجتا ہے تاکہ وہ (لوگوں کو) ملاقات کے دن سے ڈرائے ۝١٥

يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝١٦

جس دن سب لوگ (برزخ سے) نکل پڑیں گے اللہ سے ان کی کوئی بات چھپی نہ ہوگی' آج کے دن کس کی حکومت ہے؟ (ندا آئے گی) اللہ کی جو واحد ہے (اور) زبردست ہے ۝١٦

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝١٧

(کہا جائے گا) آج کے دن ہر شخص کو اس کے عمل کا بدلہ دیا جائے گا (کسی پر) کوئی زیادتی نہ ہوگی بلاشبہ اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے ۝١٧

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۭ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ۝١٨

اور (اے پیغمبر اسلام!) آپ ان کو نزدیک آنے والے دن سے ڈرائیے جب (گھبراہٹ سے) گھٹ کر کلیجے منہ کو آئیں گے (تکلیف کی انتہا ہو جائے گی) اور ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات قبول ہو ۝١٨

يَعْلَمُ خَاۗىِٕنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ۝١٩

وہ آنکھوں کی چوری کو جانتا ہے اور جو کچھ سینوں میں چھپا ہوا ہے وہ بھی ۝١٩

وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝٢٠

اور اللہ تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے اور اللہ کے سوا جن کو یہ (لوگ) پکارتے ہیں وہ تو کچھ بھی فیصلہ نہیں کر سکتے (کہ وہ مجبور محض ہیں) بلاشبہ اللہ ہی سننے والا' دیکھنے والا ہے ۝٢٠

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝٢١

کیا ان لوگوں نے زمین پر سیر و سیاحت نہیں کی کہ یہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے والوں کا کیسا انجام ہوا حالانکہ وہ لوگ ان سے قوت میں (بھی) زیادہ تھے اور ان نشانیوں میں (بھی) جو وہ زمین میں چھوڑ گئے ہیں (کھنڈرات بتا رہے ہیں کہ عمارت عجیب تھی) پس اللہ نے ان کے گناہوں کے سبب ان کی گرفت کی اور اللہ (کے عذاب) سے ان کو کوئی بچانے والا نہ ہوا ۝٢١

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ قَوِيٌّ

یہ اس لیے ہوا کہ ان کے پیغمبران کے لیے کھلی کھلی نشانیاں لے کر آتے رہے لیکن یہ (لوگ) کفر ہی کرتے رہے پس اللہ نے ان کو پکڑ لیا بلاشبہ وہ بڑی قوت

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٢٢

والا(اور) سخت سزا دینے والا ہے ۝٢٢

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝٢٣

اور ہم نے موسیٰؑ کو اپنے احکام اور کھلی دلیل کے ساتھ بھیجا ۝٢٣

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝٢٤

(موسیٰ علیہ السلام کو) فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف (پیغام دے کر بھیجا) پھر وہ کہتے رہے کہ یہ جادوگر ہے جھوٹا ۝٢٤

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ۭ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝٢٥

پس جب (موسیٰؑ) لوگوں کے پاس ہماری طرف سے (دین) حق لے کر پہنچا تو وہ بولے کہ جو لوگ اس کے ساتھ (خدا پر) ایمان لائے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کردو اور ان کی بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دو (اس طرح موسیٰؑ کی جماعت کمزور ہو جائے گی) لیکن کافروں کی یہ تدبیر بھی رائیگاں ہی گئی ۝٢٥

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ۝٢٦

اور فرعون نے کہا کہ مجھے چھوڑ دو کہ موسیٰ کو قتل کردوں اور چاہیے کہ وہ اپنے رب کو بلا لے (اس لیے کہ) مجھے اندیشہ ہے کہ وہ تمہارے دین کو بدل نہ ڈالے اور ملک میں فساد نہ بپا کردے ۝٢٦

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝٢٧ ع

اور موسیٰ نے (بڑے اطمینان سے) کہا کہ میں تو اپنے اور تمہارے رب کی پناہ میں آچکا ہوں ہر (اس) متکبر سے جو حساب کے دن پر یقین نہیں رکھتا ۝٢٧

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَاۗءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝٢٨

اور ایک مرد جو فرعون ہی کے لوگوں میں سے تھا اور اپنے ایمان کو (اپنے دل میں) چھپائے ہوئے تھا وہ بولا کیا تم ایک شخص کو (محض) اس بات پر قتل کرنا چاہتے ہو کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے اور (پھر) وہ تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا ہے اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کا جھوٹ اس پر پڑے گا اور اگر وہ سچا ہے تو جو پیشین گوئی وہ کر رہا ہے اس میں سے کچھ تم پر پڑ کر رہے گا (تم ذلیل و ناکام ہو گے) بلاشبہ اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے تجاوز کرنے والا سراسر جھوٹا ہو ۝٢٨

يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَاۗءَنَا ۭ

(وہ مزید کہنے لگا کہ) اے میری قوم! آج تمہاری حکومت ہے اور اس سرزمین میں تم غالب ہو پھر اگر عذاب الٰہی آجائے تو ہم کو اس سے کون بچا سکے گا'

قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝٢٩

فرعون بولا (میں بحث نہیں کرتا) میں تو تم کو وہی بات سمجھاتا ہوں جو خود سمجھتا ہوں اور میں تم کو وہی بتاتا ہوں جو (ہر طرح) بھلائی ہی بھلائی ہے ۝٢٩

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ۝٣٠
اور اس شخص نے جو ایمان لے آیا تھا کہا کہ اے میری قوم! مجھے تم پر ایسے روز (بد) کا اندیشہ ہے جو (تم سے پہلے) دوسری قوموں پر پڑا ہے ۝٣٠

مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ
مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا
لِّلْعِبَادِ ۝٣١
جیسا کہ قومِ نوح' عاد و ثمود اور ان (سب) کے بعد آنے والوں کا حال ہوا اور اللہ (اپنے) بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا (ان کی تباہی ان کے اعمال ہی کا نتیجہ تھی) ۝٣١

وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۝٣٢
اور اے میری قوم! مجھے تمہارے متعلق چیخ وپکار کے دن کا اندیشہ ہے ۝٣٢

يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ
هَادٍ ۝٣٣
اس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے' کوئی تم کو اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا اور جس کے لیے اللہ (اپنے قانون کے مطابق) راہ گم کر دے اس کو کوئی راہ دکھانے والا نہیں ہے ۝٣٣

وَلَقَدْ جَاۗءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا
زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَاۗءَكُمْ بِهٖ ۭ
اور بلاشبہ تمہارے پاس (موسیٰ سے) پہلے یوسفؑ (بھی) کھلی نشانیاں لے کر آیا تھا لیکن تم ان باتوں کے متعلق جو وہ تمہارے پاس لے کر آیا تھا برابر شک ہی میں پڑے رہے تھے یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گیا اور تم کہنے لگے بس اب

حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ
مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ
مُسْرِفٌ مُّرْتَابُۨ ۝٣٤
اللہ کوئی رسول اس کے بعد نہ بھیجے گا' اس طرح اللہ حد سے بڑھنے والوں' شک کرنے والوں کو محرومِ ہدایت ہی رکھتا ہے ۝٣٤

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ
كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ
جَبَّارٍ ۝٣٥
جو لوگ اللہ کی آیتوں میں بلا کسی سند کے جو ان کے پاس پہنچی ہو جھگڑتے ہیں (یہ) اللہ اور مومنوں کے نزدیک بڑی ہی بیزاری کی بات ہے اس طرح اللہ ہر مغرور' سرکش کے دل پر مُہر لگا دیتا ہے (اور ان کے تکبر کے باعث قبولِ حق کی صلاحیتیں مردہ ہو جاتی ہیں) ۝٣٥

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ
الْاَسْبَابَ ۝٣٦
اور فرعون نے (ازراہِ تمسخر) کہا اے ہامان! (ذرا) میرے لیے ایک بلند عمارت تو بنوا دے شاید میں (اس پر چڑھ کر ان) راہوں تک پہنچ جاؤں ۝٣٦

اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى
وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ۭ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْۗءُ
عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ
تَبَابٍ ۝٣٧
(جو) آسمانوں کی راہوں میں (جاملتی ہیں) پھر موسیٰ کے خدا کو جھانک کر دیکھوں اور میں اس (موسیٰؑ) کو جھوٹا سمجھتا ہوں اور اس طرح فرعون کو اپنے بُرے اعمال اچھے معلوم ہوتے رہے اور وہ راہ (حق) سے روک دیا گیا اور فرعون کی ہر تدبیر تو (خود اس کی) ہلاکت کے لیے رہی ۝٣٧

ع ۱۰

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝۳۸

اور اس (مرد) مومن نے کہا اے میری قوم! تم میری پیروی کرو (فرعون کو چھوڑ کر) میں تم کو نیکی کی راہ دکھاؤں گا ۝۳۸

يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۫ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝۳۹

اے میری قوم! بلاشبہ یہ دنیا کی زندگی تو (چند روزہ) فائدہ اٹھالینے کی چیز ہے اور بلاشبہ آخرت ہی (دراصل) قرار و قیام کی (صحیح) جگہ ہے ۝۳۹

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۴۰

یاد رکھو جس نے (دنیا میں) برائی کی تو اس کو اس (برائی) کے برابر بدلہ ملے گا اور جس نے نیک عمل کیا خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ صاحب ایمان (بھی) ہو تو وہ سب جنت میں داخل ہوں گے اور وہاں ان کو بے حساب رزق ملے گا (جس کا انھیں سان و گمان بھی نہ تھا) ۝۴۰

وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ۝۴۱

اور اے میری قوم! یہ کیا ہے کہ میں تم کو (راہ) نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھ کو دوزخ کی طرف دعوت دیتے ہو ۝۴۱

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۝۴۲

تم مجھ کو اس طرف بلاتے ہو کہ اللہ کا انکار کروں اور ایسوں کو اس کا شریک کروں جس کی میرے پاس کوئی دلیل موجود نہیں اور میں (تمھاری خیر خواہی کے لئے) تم کو غالب آنے والے بخشنے والے (اللہ) کی طرف بلاتا ہوں ۝۴۲

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝۴۳

حقیقت تو یہ ہے کہ تم جس چیز کی (عبادت کی) طرف مجھ کو بلاتے ہو وہ تو دنیا میں پکارے جانے کے قابل ہے نہ آخرت میں اور یہ کہ ہم کو اللہ ہی کی طرف واپس جانا ہے اور بلاشبہ حد سے گزرنے والے ہی دوزخی ہیں ۝۴۳

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۭ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝۴۴

پس جو بات میں تم کو کہتا ہوں آگے چل کر تم اسے یاد کرو گے اور میں تو اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں بلاشبہ سارے بندے اللہ کی نظر میں ہیں ۝۴۴

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْۗءُ الْعَذَابِ ۝۴۵

پس اللہ نے اس (مردِ مومن) کو لوگوں کی بری تدبیر سے محفوظ رکھا اور آلِ فرعون کو سخت عذاب نے آگھیرا ۝۴۵

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۡ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ۝۴۶

(اور عالمِ برزخ میں) ان لوگوں کو دوزخ کی آگ کے سامنے صبح و شام لایا جاتا ہے اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کر دیا جائے گا ۝۴۶

وَاِذْ يَتَحَاۗجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا

اور (اس وقت کا ذکر کرو) جب وہ لوگ دوزخ میں جھگڑیں گے تو ان کے کمزور

لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ
اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ۝٤٧

لوگ ان لوگوں سے جو بڑے بنتے تھے کہیں گے ہم تو تمہاری پیروی کرتے تھے پس کیا تم ہم سے آگ کا کوئی حصہ کم کر سکتے ہو ۝٤٧

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ
حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۝٤٨

اور وہ لوگ کہیں گے جو بڑے بنتے تھے کہ ہم سب ہی اس (آگ) میں پڑے ہیں بلاشبہ اللہ تو بندوں کے درمیان فیصلہ فرما چکا ۝٤٨

وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا
رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ۝٤٩

اور جو لوگ دوزخ میں پڑے ہوں گے وہ دوزخ کے محافظوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے دُعا کرو کہ وہ ہم پر ایک دن تو عذاب ہلکا کر دے ۝٤٩

قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ
قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ
اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝٥٠

وہ (محافظ) کہیں گے کیا تمہارے پاس تمہارے رسول نشانیاں لے کر نہیں گئے تھے وہ (دوزخی) کہیں گے کیوں نہیں (ہاں! گئے تھے' محافظ) کہیں گے پھر تم ہی دُعا کرو اور (جان لو کہ) کافروں کی دُعا تو (اس وقت) بس بیکار ہے ۝٥٠

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۝٥١

بلاشبہ ہم اپنے رسولوں کی اور ایمان والوں کی دُنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے رہے ہیں اور (اس دن بھی) جس دن گواہ کھڑے ہوں گے ۝٥١

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ
اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ۝٥٢

جس روز بہانے بازیاں ظالموں (مشرکوں) کے کچھ کام نہ آئیں گی اور ان پر (اللہ کی) لعنت ہوگی اور ان کے لیے بدترین گھر ہوگا ۝٥٢

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ
الْكِتٰبَ ۝٥٣

اور بے شک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو (کتاب) ہدایت دی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا ۝٥٣

هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝٥٤

عقل مندوں کی ہدایت اور نصیحت کے لیے ۝٥٤

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝٥٥

پس آپ صبر کریں بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کیجئے اور صبح و شام اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرتے رہئے ۝٥٥

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ
اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ
بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ
الْبَصِيْرُ ۝٥٦

بلاشبہ جو لوگ اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں (وہ بھی) بلا کسی سند (اور دلیل) کے جو ان کے پاس پہنچی ہو ان کے دل میں بس ایک (ایسی) بڑائی (کی ہوس) ہے جس تک وہ پہنچ نہ سکیں گے پس آپ (حاسدوں سے) اللہ کی پناہ مانگتے رہئے بلاشبہ وہ سننے والا دیکھنے والا ہے ۝٥٦

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ
النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٥٧

ہاں! (یاد رہے کہ) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے (دوبارہ) پیدا کرنے سے بڑا (کام) ہے اور لیکن اکثر لوگ (اتنی بات بھی) نہیں سمجھتے ۝٥٧

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۵۸

اور اندھا (کافر) اور بینا (مومن) برابر نہیں ہو سکتے اور نہ صاحب ایمان نیکوکار اور بدکار (برابر ہو سکتے ہیں) تم بہت ہی کم غور و فکر کرتے ہو ۵۸

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۹

بلاشبہ قیامت ضرور آئے گی اس میں کچھ شبہ نہیں لیکن اکثر لوگ (اس حقیقت پر) ایمان نہیں لاتے ۵۹

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ
اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ
جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝۶۰

اور تمہارے رب کا ارشاد ہے کہ مجھ کو پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا بلاشبہ جو لوگ میری بندگی سے تکبر کرتے ہیں عنقریب وہ دوزخ میں ذلیل (و خوار) ہو کر داخل ہوں گے (اور وہاں ان کا کوئی پرسان حال نہیں ہو گا) ۶۰

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَشْكُرُوْنَ ۝۶۱

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے واسطے رات بنائی تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن کو روشن بنایا (تاکہ تم کام کاج کر سکو) بلاشبہ اللہ لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے لیکن اکثر لوگ اس کا شکر ادا نہیں کرتے (بلکہ اللہ کو بھول ہی جاتے ہیں) ۶۱

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝۶۲

وہی اللہ تمہارا رب ہے (جو) ہر شے کا پیدا کرنے والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں (کہ اس کی عبادت کی جائے) پھر تم کہاں بھٹکے پھرتے ہو ۶۲

كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
يَجْحَدُوْنَ ۝۶۳

اس طرح وہ لوگ (اس سے قبل) بھٹکتے پھرتے تھے جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے رہتے تھے ۶۳

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَاۗءَ
بِنَاۗءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ فَتَبٰرَكَ
اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶۴

(لوگو) اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو قیام کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں (بھی) بنائیں تو کیا ہی اچھی صورتیں بنائیں اور پاکیزہ چیزوں سے تم کو رزق عطا کیا' یہ ہے اللہ جو تمہارا رب (بھی) ہے' پس اللہ بڑی برکت والا ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے ۶۴

هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝۶۵

وہ زندہ رہنے والا ہے' اس کے سوا کوئی معبود نہیں' پس خلوصِ نیت کے ساتھ اس کو پکارو' تمام اچھی تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے ۶۵

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ
تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَاۗءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ

آپ فرما دیجئے کہ مجھ کو منع کر دیا گیا ہے کہ اللہ کے سوا تم جن کو پکارتے ہو میں ان کی عبادت کروں جب کہ میرے رب کی طرف سے میرے پاس

مِنْ رَّبِّیْ ۫ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ ۝٦٦

روشن دلیلیں آچکیں اور مجھے یہ حکم مل چکا ہے کہ میں سارے جہانوں کے پروردگار کا فرمانبردار رہوں ۝٦٦

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ
مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ یُخْرِجُكُمْ طِفْلًا
ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُیُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ
مَّنْ یُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْۤا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ
تَعْقِلُوْنَ ۝٦٧

(لوگو) وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے بنایا پھر نطفہ سے پھر جمے ہوئے خون سے پھر تم کو (جیتا جاگتا) بچہ بنا کر نکال لیا تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو پھر (مزید مہلت دی) تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ اور تم میں سے کچھ پہلے ہی مر جاتے ہیں (ایسا کیوں؟ اس لئے) کہ تم اپنے مقررہ وقت کو پہنچو اور شاید تم عقل سے کام لو (اور حقیقت کو سمجھ جاؤ) ۝٦٧

هُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا
یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ۝٦٨

وہی ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے پھر جب وہ کسی کام کو کرنا چاہتا ہے تو اس کی نسبت یہ فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ۝٦٨

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ
اَنّٰى یُصْرَفُوْنَ ۝٦٩

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں (اور عجیب و غریب بحثیں کرتے ہیں) یہ کہاں بھٹکے جا رہے ہیں ۝٦٩

الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَاۤ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۚ
فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ۝٧٠

(یہی لوگ ہیں) جنہوں نے (اللہ کی) کتاب کو جھٹلایا اور جو کچھ ہم نے پیغمبروں کو دے کر بھیجا (اس کو جھٹلاتے رہے) پس وہ جلد ہی جان لیں گے ۝٧٠

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۙ
یُسْحَبُوْنَ ۝٧١

جب ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں پڑی ہوں گی وہ (دوزخ میں) گھسیٹے جائیں گے ۝٧١

فِی الْحَمِیْمِ ۙ ثُمَّ فِی النَّارِ یُسْجَرُوْنَ ۝٧٢

(پہلے) کھولتے ہوئے پانی میں (اور) پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے ۝٧٢

ثُمَّ قِیْلَ لَهُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝٧٣

پھر ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں گئے جن کو تم شریک ٹھہراتے تھے ۝٧٣

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ
نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَیْـًٔا ؕ كَذٰلِكَ یُضِلُّ اللّٰهُ
الْكٰفِرِیْنَ ۝٧٤

اللہ کے سوا' وہ کہیں گے کہ (وہ) ہم سے کھوئے گئے (نظر نہیں آتے) نہیں ہم تو (اس سے) پہلے کسی کو پکارتے ہی نہ تھے (وہ یہ جھوٹ بولیں گے) اس طرح اللہ (اپنے قانون کے مطابق) کافروں کو گمراہ کرتا ہے ۝٧٤

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ
وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ۝٧٥

(ان سے کہا جائے گا کہ) یہ بدلہ ہے اس کا جو تم زمین میں ناحق (باطل پر) خوش ہوا کرتے تھے اور اس بات کا کہ تم اِترایا کرتے تھے ۝٧٥

اُدْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ فَبِئْسَ
مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِیْنَ ۝٧٦

دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ رہنے والوں کے لیے پس مغروروں کا کیا بُرا ٹھکانا ہے ۝٧٦

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ
بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا
يُرْجَعُوْنَ ۝

پس (اے پیغمبر اسلام!) صبر کیجئے بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے پس اگر ہم (آپ کو) اس کا کچھ حصہ دکھلائیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے رہتے ہیں یا ہم آپ کو وفات دے دیں بہرحال یہ ہماری طرف ہی واپس آئیں گے ۝

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا
عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ

اور بے شک ہم نے آپ سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر بھیجے بعض وہ ہیں جن کا حال ہم نے آپ سے بیان کیا اور ان میں سے بعض وہ ہیں جن کا حال ہم نے آپ سے بیان نہیں کیا

وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ
فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ
الْمُبْطِلُوْنَ ۝

کسی رسول کے لیے یہ ممکن نہ تھا کہ وہ کوئی نشانی اللہ کے حکم کے بغیر لے آئے پھر جب اللہ کا حکم آپہنچا تو فیصلہ حق کے ساتھ ہو گیا اور اس وقت اہل باطل خسارے میں رہے ۝

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا
وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝

وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے مویشی بنائے جن میں سے بعض پر تم سوار ہوتے ہو اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو ۝

وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا
حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ
تُحْمَلُوْنَ ۝

اور تمہارے لیے ان میں (بہت) فائدے ہیں اور تاکہ تم ان پر سوار ہو کر جہاں جانے کا ارادہ ہو وہاں پہنچ سکو اور تم ان (چوپایہ جانوروں) پر اور کشتیوں پر سوار ہوتے ہو ۝

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۚ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ
تُنْكِرُوْنَ ۝

اور (اللہ) تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے پھر تم اللہ کی کن کن نشانیوں سے انکار کرو گے ۝

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ
وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

کیا یہ لوگ زمین پر گھومے پھرے نہیں؟ کہ دیکھ لیتے جو لوگ ان سے پہلے گزرے ہیں ان کا کیسا انجام ہوا؟ (حالانکہ) وہ لوگ ان سے (تعداد میں بھی) زیادہ تھے اور قوت میں بھی ان سے کہیں زیادہ ہی تھے اور وہ زمین پر اپنی بہت سی نشانیاں چھوڑ گئے لیکن اُن کی یہ کمائی اُن کے کچھ کام نہ آئی ۝

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا
بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

پھر جب ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو علم ان کے پاس تھا اس پر وہ نازاں رہے اور ان پر وہ (عذاب) آپڑا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ۝

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا
بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ۝

پھر جب انھوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم خدائے واحد پر ایمان لائے اور جن کو ہم اس کا شریک ٹھہراتے تھے ہم ان سے منکر ہوئے ۝

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا ۖ سُنَّتَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ ۖ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ۝

پھر وہ جب ہمارا عذاب دیکھ چکے (تو اس وقت) ان کا ایمان لانا ان کے کچھ کام نہ آیا (یہ) اللہ کا طریقہ ہے جو اس کے بندوں میں چلا آیا ہے (کہ انکار کی سزا ہلاکت ہے) اور اس وقت وہ منکرینِ حق خراب و برباد ہو کر رہ گئے ۝

(۴۱) سُوْرَةُ حٰمٓ اَلسَّجْدَة مَكِّيَّةٌ (۶۱)

اٰیاتُها ۵۴ — رُكُوْعاتُها ۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

حٰمٓ ۝

حا... می.. م ۝

تَنْزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

(یہ قرآن) رحمٰن و رحیم کی طرف سے نازل ہوا ہے ۝

كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝

یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں واضح طور پر بیان کر دی گئی ہیں' قرآن عربی زبان میں ان لوگوں کے لیے ہے جو جانتے ہیں ۝

بَشِيرًا وَنَذِيرًا فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝

(یہ) خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگوں نے روگردانی کی ہے وہ سنتے ہی نہیں (سمجھیں گے کیا؟) ۝

وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِي أَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ وَفِي آذَانِنَا وَقْرٌ وَمِن بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ إِنَّنَا عَامِلُونَ ۝

اور وہ لوگ کہتے ہیں کہ ہمارے دل غلاف میں ہیں' اس بات سے جس کی طرف آپ ہمیں بلاتے ہیں اور (کہتے ہیں کہ) ہمارے کانوں میں ڈٹ ہے اور ہمارے اور آپ کے درمیان ایک حجاب ہے پس آپ اپنا کام کیے جایئے ہم اپنا کام کیے جاتے ہیں ۝

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ ۝

آپ فرما دیجیے میں بھی تمہاری طرح آدمی ہوں' مجھ پر وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے پس تم اس کی طرف متوجہ ہو جاؤ اور اس سے بخشش طلب کرو اور ان مشرکوں کے لیے بڑی خرابی ہے ۝

الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ۝

جو لوگ زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت (کے دن یعنی قیامت کے روز) کے بھی منکر ہیں ۝

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝

بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کے لیے کبھی نہ ختم ہونے والا اجر ہے ۝

قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَندَادًا ۚ

(اے پیغمبر اسلام!) آپ (ان سے) پوچھیے کیا تم لوگ اس (کی ذات) سے منکر ہو جس نے دو دن (ادوار) میں زمین بنائی اور تم اس کے ہمسر ٹھہراتے ہو (یاد

ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۹

رکھو) وہی تمام جہانوں کا پروردگار ہے ۝۹

وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝۱۰

اور اس نے اس (زمین) میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور ان کے اندر بڑی برکت رکھ دی اور اس میں سامانِ معیشت مقرر کیا (صرف) چار دن (ادوار) میں' یہ بات سب پوچھنے والوں کے لیے برابر ہے ۝۱۰

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۭ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَاۗىِٕعِيْنَ ۝۱۱

پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا کہ وہ دھواں (سا) تھا پھر ان کو اور زمین کو حکم دیا کہ تم دونوں خوشی سے آؤ یا ناخوشی سے' دونوں نے کہا کہ ہم خوشی سے حاضر ہیں (یہ باتیں زبانِ حال کی ہیں) ۝۱۱

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَاۗءٍ اَمْرَهَا ۭ وَزَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ڰ وَحِفْظًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝۱۲

پھر ان سات آسمانوں کو دو دن (ادوار) میں بنایا اور ہر آسمان میں جو کچھ ہونا تھا اس کا حکم اس میں وحی کر دیا اور آسمان دُنیا کو روشنیوں کے ساتھ سجا دیا اور اس کو (اچھی طرح) محفوظ کر دیا' یہ انتظام ہے اس زبردست اور (ہر چیز کا) علم رکھنے والے کا ۝۱۲

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۝۱۳

پھر اگر وہ روگردانی کریں تو آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں تم کو ایک خوفناک عذاب سے ڈراتا ہوں جس طرح کا خوفناک عذاب عاد و ثمود پر آیا تھا ۝۱۳

اِذْ جَاۗءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ

جب ان کے پاس اللہ کے رسول ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے آئے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو (تو وہ) کہنے لگے کہ اگر ہمارا رب چاہتا تو

قَالُوْا لَوْ شَاۗءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝۱۴

فرشتے بھیجتا (اور ہم ان کا کہنا مانتے) پس بلاشبہ ہم اس سے انکار کرتے ہیں جو تمہارا لایا ہوا (پیغام) ہے ۝۱۴

فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۭ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝۱۵

پس جو عاد کے لوگ تھے وہ مُلک میں ناحق غرور کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے زیادہ زور آور کون ہے' کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ بلاشبہ وہ اللہ جس نے ان کو بنایا وہ قوت میں ان سے کہیں زیادہ ہے اور وہ ہماری آیتوں سے انکار ہی کرتے رہے ۝۱۵

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ

پھر ہم نے ایک زور کی آندھی (ان کے) نحوست کے دنوں میں بھیجی (کہ لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے) تاکہ ہم انھیں دُنیا میں رُسوائی کے عذاب کا مزہ چکھائیں اور آخرت کا عذاب اس سے کہیں زیادہ رُسوا کن ہو گا اور ان

لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٦﴾

کی مدد بھی نہ کی جائے گی ﴿١٦﴾

وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٧﴾

اور جو ثمود تھے ہم نے ان کو ہدایت کی لیکن انھوں نے ہدایت کے مقابلہ میں اندھا رہنا پسند کیا' پھر ان کے اعمال کی پاداش میں (ایک) ذلت کے عذاب نے انھیں ایک ہولناک آواز کی صورت میں آلیا ﴿١٧﴾

وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿١٨﴾ ع ١٦

اور ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور ڈرتے رہے بچالیا ﴿١٨﴾

وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٩﴾

اور جس روز اللہ کے دشمن دوزخ کی جانب جمع کیے جائیں گے پھر وہ (مختلف گروہوں میں) تقسیم کیے جائیں گے ﴿١٩﴾

حَتّٰۤى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٠﴾

یہاں تک کہ جب وہ اس (دوزخ) کے پاس پہنچیں گے تو ان کے کان' ان کی آنکھیں اور ان کی کھالیں ان کے اعمال کی (بزبانِ حال) گواہی دیں گی ﴿٢٠﴾

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْۤا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْۤ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢١﴾

اور وہ اپنی کھالوں (چمڑوں) سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی وہ کہیں گی ہم کو اس اللہ نے گویائی دی جس نے ہر چیز کو گویا کیا ہے اور اس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿٢١﴾

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَاۤ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾

اور تم (گناہ کرتے وقت اس بات سے) حجاب نہ کرتے تھے کہ تمھارے کان' تمھاری آنکھیں اور تمھاری کھالیں تمھارے خلاف گواہی دیں گی' بلکہ تم تو خیال کرتے تھے کہ اللہ تمھارے بہت سے کام جو تم کرتے ہو جانتا ہی نہیں ہے (اب بھی یقین آیا ہے یا نہیں؟) ﴿٢٢﴾

وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾

اور تمھارے اس گمان نے جو تم اپنے پروردگار کے متعلق رکھتے تھے تم کو برباد کیا پس تم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو گئے ﴿٢٣﴾

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿٢٤﴾

اب اگر وہ صبر کریں تو (کوئی بلا نہ ٹل جائے گی) دوزخ ہی ان کا ٹھکانا ہو گا اور اگر وہ عذر کریں گے تو کوئی منت (سماجت) قبول نہ ہو گی ﴿٢٤﴾

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ ع ١٧

اور ہم نے ان کے لیے ایسے ہم نشیں مقرر کر دیئے تھے جو انھیں ان کے آگے اور ان کے پیچھے ہر چیز خوشنما کر کے دکھاتے تھے اور آج ان کے حق میں عذاب کا فیصلہ ثابت ہو گیا جیسا کہ ان سے پہلے جنّوں اور انسانوں کے گروہوں کے حق میں ثابت ہوا تھا کیونکہ وہ سب کے سب زیاں کار تھے ﴿٢٥﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ
وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿٢٦﴾

اور یہ کافر ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور (جب سنایا جائے تو) اس وقت شور مچایا کرو شاید اس طرح تم غالب رہو ﴿٢٦﴾

فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّ
لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾

پھر ہم بھی (ان) کافروں کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے اور ان کے بُرے کاموں کی جو وہ کرتے رہے ان کو سزا دیں گے ﴿٢٧﴾

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا
دَارُ الْخُلْدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا
يَجْحَدُوْنَ ﴿٢٨﴾

اللہ کے دشمنوں کی یہی آگ سزا ہے (جو دوزخ میں بھڑک رہی ہے) وہی ان کے ہمیشہ رہنے کا گھر ہے یہ اس (بات) کی سزا ہے کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے ﴿٢٨﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا
مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا
لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٢٩﴾

اور کافر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں وہ جن اور انسان دونوں دکھا دے جنھوں نے ہم کو گمراہ کیا تاکہ ہم ان دونوں کو ذلیل کرنے کے لیے انھیں اپنے پیروں کے نیچے روند ڈالیں ﴿٢٩﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا
تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا
وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ
تُوْعَدُوْنَ ﴿٣٠﴾

بلاشبہ جن لوگوں نے اقرار کیا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر (اس پر) قائم رہے ان پر فرشتے اُترتے ہیں (جو ان سے کہتے ہیں) کہ تم مت ڈرو اور غم نہ کھاؤ (تم اللہ سے ڈرتے رہے اللہ تم سے راضی ہوا) اور تم جنت کی خوشخبری سنو جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا ﴿٣٠﴾

نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ
وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا
مَا تَدَّعُوْنَ ﴿٣١﴾

اور ہم دُنیا میں تمھارے رفیق ہیں اور آخرت میں بھی اور تمھارے لیے وہاں وہ سب کچھ موجود ہے جو تمھارا جی چاہے اور تمھارے لیے وہ سب کچھ جو تم مانگو موجود ہے ﴿٣١﴾

نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿٣٢﴾

یہ مہمانی ہے بخشنے والے پیار کرنے والے کی طرف سے ﴿٣٢﴾

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ
صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٣﴾

اور اس سے بہتر کس کا قول ہے جو (دوسروں کو) اللہ کی طرف بلائے اور (خود بھی) عمل صالح کرے اور یہ کہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے ہوں ﴿٣٣﴾

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ
اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ
عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿٣٤﴾

کبھی بھلائی اور بُرائی برابر نہیں ہو سکتی بُرائی کا جواب ایسے طریقے سے دو جو اچھا طریقہ ہو اگر تم نے ایسا کیا تو تم دیکھو گے کہ جس شخص کے ساتھ تمھاری عداوت تھی وہ ایسا ہی ہو جائے گا جیسا کہ ایک ولی دوست (ہوتا ہے) ﴿٣٤﴾

وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا

اور یہ بات انھیں کو نصیب ہوتی ہے جو تحمل سے کام لیتے ہیں اور یہ بات

يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٣٥﴾

انھیں کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے ہی خوش قسمت ہوتے ہیں ﴿٣٥﴾

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٦﴾

اور اگر شیطانی وسوسہ آپ کو کسی وقت اُبھارے تو آپ اللہ کی پناہ طلب کریں بلاشبہ وہ (اللہ) ہی سب کچھ سننے والا ہر چیز کو جاننے والا ہے ﴿٣٦﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۭ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿٣٧﴾

اور اس کی نشانیوں میں سے رات اور دن اور چاند اور سورج ہیں پس تم نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو (بلکہ) اللہ کو سجدہ کرو (اس کی عبادت کرو) جس نے ان کو پیدا کیا اگر تم (واقعی) اس کے عبادت گزار ہو ﴿٣٧﴾

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔـمُوْنَ ﴿٣٨﴾

پس (اے پیغمبر اسلام!) اگر وہ سرکشی کریں تو جو آپ کے رب کے پاس (مقرب بندے) ہیں رات اور دن اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور وہ (اس کی عبادت سے) کبھی نہیں تھکتے ﴿٣٨﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۭ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۭ اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾

اور اس کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ زمین ہے جس کو تو دیکھتا ہے کہ وہ دبی پڑی ہے پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ شاداب اور لہلہا اُٹھتی ہے بلاشبہ جس نے اس خشک زمین کو زندہ کیا وہی (قیامت کے دن) مُردوں کو زندہ کرے گا' وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿٣٩﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۭ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٤٠﴾

بلاشبہ جو لوگ ہماری آیتوں میں کج روی کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں کیا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن و امان سے (جنت میں) داخل ہو گا؟ تم جو جی چاہے کرتے رہو بلاشبہ جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ دیکھ رہا ہے ﴿٤٠﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۡ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿٤١﴾

جو اس قرآن (کریم) کا جب کہ وہ ان کے پاس پہنچتا ہے انکار کرتے ہیں (تو وہ سراسر جاہل ہیں) حالانکہ یہ بڑی ہی باوقار کتاب ہے ﴿٤١﴾

لَا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿٤٢﴾

جس پر باطل کا گزر ہی نہیں نہ آگے سے نہ پیچھے سے (کیونکہ یہ قرآن) بڑے حکمت والے اور ستودہ صفات (اللہ) کا اُتارا ہوا ہے ﴿٤٢﴾

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٤٣﴾

(اے پیغمبر اسلام!) آپ سے جو کچھ کہا جاتا ہے وہ وہی ہے جو آپ سے قبل (رسولوں سے) کہا گیا' بلاشبہ آپ کا رب بہت بخشنے والا ہے اور (منکروں کو) دردناک عذاب دینے والا ہے ﴿٤٣﴾

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝ ع

اگر ہم اس قرآن کو عجمی (زبان میں) اُتارتے تو یہ لوگ کہتے کہ اس کی آیات (عربی زبان میں) واضح طور پر کیوں نہ بیان کی گئیں (اور کیا خوب ہے کہ قرآن تو) عجمی ہے اور (رسول) عربی آپ فرما دیجئے (اے پیغمبر اسلام!) کہ یہ (قرآن) تو ایمان والوں کے لیے ہدایت ہے اور شفا ہے اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں بوجھ ہے اور وہ (قرآن) ان کے حق میں تاریکی ہے یہ لوگ ایسے ہیں جن کو کسی دُور افتادہ مقام سے پکارا جا رہا ہو ۝

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝

اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو بھی کتاب دی تھی پھر اس میں بھی (بڑے) اختلاف پڑے اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے نہ طے ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کب کا ہو چکا ہوتا اور وہ اس کی طرف سے ایسے شک میں پڑے ہیں جو ان کو چین نہیں لینے دیتا ۝

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

جس شخص نے نیک عمل کیے اس نے اپنے (فائدے کے) لیے کیے اور جس نے بُرے کام کیے ان کا وبال (بھی) اسی پر ہی پڑے گا اور آپ کا رب ایسا نہیں جو اپنے بندوں پر ظلم کرے ۝

---

(۴۳) سورہ الزمر کی اس آیت میں تعجب کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ کیا ان لوگوں نے اپنے طور پر خود ہی فرض کر لیا ہے کہ فلاں فلاں ہستی اللہ تعالیٰ کے ہاں بڑی زور آور ہے جن کی سفارش کسی طرح بھی ٹل نہیں سکتی اور ان فرضی سفارشیوں میں انہوں نے بزعم خویش فرشتوں، نبیوں اور دوسرے اللہ کے نیک بندوں کے متعلق یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ یہ ہماری سفارش کر کے ہمیں جنت تک پہنچا دیں گے۔ فرمایا جا رہا ہے کہ اس نظریہ کی ان کے پاس سند کیا ہے؟ حالانکہ ان میں سے تو ایک بھی ایسا نہیں کہ اُس کو اس طرح کی سفارش کا حق دیا گیا ہو اور پھر اس دنیا سے چلے جانے کے بعد تو ان کو معلوم بھی نہیں ہے کہ کون کون ان کے متعلق ایسے نظریات رکھتا ہے۔

(۴۴) قرآن کریم نے سفارش کے متعلق کوئی بات مبہم نہیں رکھی بلکہ روزِ روشن کی طرح وضاحت فرما دی کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کسی کی بھی سفارش نہیں چلے گی کیونکہ سفارش کا مکمل حق اللہ رب کریم کے ہاں محفوظ ہے۔ جس طرح خالقِ کُل وہ ہے اور کسی بھی دوسرے کو خلق کا حق نہیں دیا بالکل اسی طرح اُس نے کسی کو سفارش کا حق بھی نہیں دیا مگر ہاں! جب اُس کی طرف سے کسی کو اجازت دی جائے۔

قرآن کریم نے جگہ جگہ ﴿باذن اللہ﴾ کا ذکر کیا ہے اور اس کا مفہوم سمجھنے میں اقوام عالم کی طرح قوم مسلم نے بھی بہت زبردست غلطی کی ہے۔ یہاں تک ﴿قل للہ الشفاعۃ جمیعا﴾ کا ذرا بھی خیال نہیں کیا گیا۔ تفصیل اس کی عروۃ الوثقیٰ جلد دوم تفسیر آلِ عمران کی آیت: ۴۹ کے تحت دیکھیں جہاں لفظ ﴿باذن اللہ﴾ پر بحث کی گئی ہے تو ان شاء اللہ بات واضح ہو جائے گی۔

(۴۶) زیرِ نظر آیت نے اس نظریہ شفاعت کی مزید وضاحت کرتے ہوئے مکمل طور پر تردید کر دی کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں نہ کسی کی سفارش چلتی ہے اور نہ ہی کسی کا فدیہ قبول کیا جاتا ہے بلکہ یہ سب لوگوں کی خواہشات و اہوا ہیں جن کی کوئی اصل موجود نہیں۔ اس کی مزید وضاحت کے لیے ہماری کتاب ''شفاعت کیا ہے؟'' کا مطالعہ کریں، ان شاء اللہ بہت مفید ثابت ہوگا اور اس سلسلہ کے تمام ابہام حبابِ آب کی طرح ختم ہو جائیں گے۔

(۴۷) بلاشبہ اہل دوزخ میں وہ بھی ہوں گے جو بڑے بڑے مترفین اور قوموں اور بستیوں کے سردار تھے اور وہ بھی ہوں گے جو ان مترفین اور سرداروں کے دباؤ کے باعث ان کی ہاں میں ہاں ملاتے رہے اور نبیوں اور رسولوں اور اللہ والوں کی مخالفت میں پیش پیش رہے لیکن ان کی مخالفت ان مترفین اور سرداروں کی شہ پر تھی کہ وہ ان کو اُبھارا کرتے تھے اور باور کرایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں تم ان کے ساتھ اس طرح کا مذاق کرو اور ان کی ہنسی اڑاؤ اور وہ ان کی مدد و کمک کے باعث وہ سب کچھ کرتے تھے تاکہ ان کی خوشنودی حاصل کر کے اور ان کا دل خوش کر کے ان کا جوٹھا میٹھا کھاتے رہیں۔ اب جب دوزخ میں وہ مترفین بھی ہوں گے اور یہ ان کے پیروکار اور خدام بھی تو کمزور لوگ جونہی ان سرداروں کو دیکھیں گے تو ان سرداروں کی ساری مکاریاں ان کی آنکھوں کے سامنے گھوم جائیں گی اس لیے وہ ان کو دیکھتے ہی پکاریں گے کہ ہم تو تمہاری پیروی کر کے دوزخ میں پھنس گئے۔ ہماری بدقسمتی اور بدنصیبی کہ ہم نے تمہارا کہا مانا لیکن اب یہ چاہیے کہ تم لوگ کچھ تو ہماری رعایت کرو اور ہمارے عذاب میں کفایت کرا دو جب کہ تم دنیا میں ہمارے سامنے بڑی بڑی ڈینگیں مارا کرتے تھے اور انہی ڈینگوں کے باعث ہم تمہارے چکر میں پھنس گئے اس طرح وہ ان کے گلے پڑنے کی کوشش کریں گے اور مخاصمت پر اتر آئیں گے۔

(۴۸) اس طرح کمزور لوگ جب اپنی بھڑاس نکالیں گے تو پھر مترفین بھی ان کو جواب دیں گے اور کہیں گے کہ ہم پر تم کیوں غصہ نکالتے ہو کیا ہم بھی اس جگہ تمہارے ساتھ ہی نہیں؟ اس طرح گویا اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا کہ ہماری کچھ بھی رو رعایت نہ ہوئی اور بڑے چھوٹے کا امتیاز ختم ہو گیا اور اب اس فیصلہ کے بعد ہم کیا کر سکتے ہیں؟ ہاں! وہ مزید کہیں گے کہ دیکھو ہم نے دنیا میں بھی تم لوگوں کو مجبور کر کے نیک لوگوں کی مخاصمت پر نہیں لگایا تھا بلکہ تم خود ہی اُس وقت ہمارا جوٹھا میٹھا کھانے کے لیے ہماری ہاں میں ہاں ملاتے رہے اور ہم کو خوش کر کے اپنا اُلو سیدھا رکھا۔ اس جگہ اختصار سے بیان ہے لیکن ان کے بیان کی تفصیل پیچھے سورۃ القصص میں بڑی تفصیل سے گزر چکی ہے۔

(۴۵) سورہ حم السجدۃ کی اس آیت کو نگاہ میں رکھو اور اس جیسی جتنی آیات قرآنِ کریم میں آئی ہیں ان کو بھی تو تم پر بات واضح ہو جائے گی کہ اللہ تعالیٰ کے عذابوں میں سے ایک عذاب یہ بھی ہے کہ کسی قوم کو بُرے لیڈر اور بُرے راہنما مل جائیں جو ان کو سیدھی راہ سے روک کر بُری راہ پر لگا دیں اور اگر غور کرو گے تو تم اس نتیجہ پر پہنچو گے کہ بلاشبہ دنیا کے سارے عذابوں میں سے یہ بڑا عذاب ہے جس کا نتیجہ قوم کو اس دنیوی زندگی میں بھی بھگتنا پڑتا ہے اور آخرت بھی ان کی برباد ہو جاتی ہے۔ اگر قارئین بُرا نہ مانیں تو یہی حالت اس وقت مجموعی طور پر مسلمان قوم کی ہے اور خصوصاً اس ملک عزیز کی جس کو حاصل کرنے کے لیے اس ملک کے رہنے والوں نے بے شمار قربانیاں دیں۔ بہرحال اس جگہ سُنّتِ الٰہی کا ذکر کیا گیا ہے اور سب سے اوّل اہل مکہ کو بات سمجھائی جا رہی ہے کہ جن لوگوں کو ایسے مشیر میسر آئیں وہ ان کی آنکھیں باندھ کر ان کو اُلٹی راہ پر لگا دیتے ہیں اور سیدھی راہ کی طرف جانے ہی نہیں دیتے یہاں تک کہ بڑے بڑے لوگوں کے پاؤں اُکھڑ جاتے ہیں اور ان کو کچھ بھی سمجھ میں نہیں آتا۔ اس مضمون کی تفصیل بھی پیچھے سورۃ الزخرف کی آیت ۳۶ میں گزر چکی ہے۔

فرمایا: ان لوگوں کو شاید کبھی یہ خیال تو آتا ہوگا کہ وہ راہِ راست سے بھٹک گئے ہیں کیونکہ جب وہ برسراقتدار آنے کے لیے جدوجہد کر رہے تھے تو جو دعوے قوم سے کیے تھے اگرچہ وہ ان کو درخورِ اعتناء ہی سمجھتے ہوں تاہم خیال کا آنا تو ایک ناگزیر حقیقت ہے پھر اس سے انکار کیسے؟ وہ اس کو مسلسل بھلائے جاتے ہوں تو یہ دوسری بات ہے۔ ہاں! ان کا اس طرح بھلا دینا ان کے لیے بھی وبالِ جان بنتا رہتا ہے اور بنتا رہے گا اگر وہ اس سے بھی سبق حاصل کرنا نہیں چاہتے تو نہ کریں لیکن وہ دن جس کو یومِ حساب کا نام دیا گیا ہے اس دن ان پر سب کچھ روشن ہو جائے گا اگرچہ اس سے کچھ ان کو نفع حاصل نہیں ہوگا۔

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِّنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِن شَهِيدٍ ﴿٤٧﴾ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَدْعُونَ مِن قَبْلُ وَظَنُّوا مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٍ ﴿٤٨﴾ لَّا يَسْأَمُ الْإِنسَانُ مِن دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِن مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ﴿٤٩﴾ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِن بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَٰذَا لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِن رُّجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِندَهُ لَلْحُسْنَىٰ ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا ۖ وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥٠﴾ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۖ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ﴿٥١﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُم بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾ سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ ۗ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٥٣﴾ أَلَا إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَاءِ رَبِّهِمْ ۗ

قیامت کا علم تو صرف اللہ ہی کی طرف لوٹایا جا سکتا ہے اور کوئی پھل اپنے غلافوں سے نہیں نکلتا اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ ہی کوئی بچہ جنم دیتی ہے مگر یہ اس (اللہ) کے علم میں ہوتا ہے اور جس روز وہ ان لوگوں سے پکار کر کہے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے کہ ہم تو آپ سے کہہ چکے کہ ہمیں کچھ خبر نہیں (گویا وہ صاف انکار کر دیں گے)

اور جن کو وہ پہلے (اللہ کے سوا) پکارا کرتے تھے وہ سب ان سے غائب ہو جائیں گے اور وہ سمجھ لیں گے کہ اب ان کو کہیں مفر نہیں

آدمی (دُنیا میں) اپنے لیے بھلائی مانگتے نہیں تھکتا اور اگر اس کو مصیبت لاحق ہو تو ناامید ہو جاتا ہے (اور) آس توڑ بیٹھتا ہے

اور اگر ہم اس کو تکلیف پہنچنے کے بعد اپنی رحمت کا مزہ چکھائیں تو کہنے لگتا ہے یہ تو میرا حق ہے اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت قائم ہوگی اور اگر مجھے اپنے پروردگار کی طرف واپس جانا بھی پڑا تو اس کے پاس بھی میرے لیے بہتری ہوگی اور کافر جو عمل کیا کرتے تھے ہم ان کو ضرور بتائیں گے اور ان کو (ان کے کفر کے باعث) سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے

اور جب ہم انسان پر انعامات کرتے ہیں تو وہ (ہم سے) منہ پھیر لیتا ہے اور کروٹ بدل لیتا ہے اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دُعائیں (شروع) کر دیتا ہے (گویا بہت ہی خود غرض ہے)

آپ فرما دیجئے بتاؤ اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے آیا ہو، پھر تم اس کا انکار کرو تو اس شخص سے بڑھ کر اور کون گمراہ ہوگا جو مخالفت میں دُور تک چلا گیا ہو؟

ہم عنقریب ان کو دُنیا میں اور خود ان کی ذات میں اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر کھل جائے گا کہ یہ (قرآن) حق ہے کیا آپ کا رب ہر چیز پر گواہ ہونے کے لیے کافی نہیں؟ (یقیناً کافی ہے)

دیکھو یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے حاضر ہونے کے متعلق شک میں

اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ ۝۵۴

پڑے ہیں یاد رکھو کہ اللہ ہر چیز کو (ہر وقت) گھیرے ہوئے ہے ۝۵۴

سُوْرَةُ الشُّوْرٰی مَكِّيَّةٌ (۴۲) (۶۲)

اٰیَاتُهَا ۵۳ — رُكُوْعَاتُهَا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

حٰمٓ ۝۱

حا...می...م ۝۱

عٓسٓقٓ ۝۲

عائی...ن سی...ن قا...ف ۝۲

كَذٰلِكَ یُوْحِیْۤ اِلَیْكَ وَاِلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝۳

(اے پیغمبر اسلام!) اس طرح اللہ جو غالب آنے والا' حکمت والا ہے آپ کی طرف اور جو آپ سے پہلے (پیغمبر) گزرے ہیں انکی طرف وحی بھیجتا رہا ہے ۝۳

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝۴

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی برتر اور عظمت والا ہے ۝۴

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَیَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِی الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝۵

بعید نہیں کہ آسمان اوپر کی جانب سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے رب کی تسبیح اور حمد میں مصروف ہیں اور زمین والوں کے لیے بخشش طلب کرتے رہتے ہیں سُن لو (اور یاد رکھو) بلاشبہ وہ بڑا بخشنے والا بڑا ہی مہربان ہے ۝۵

وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ اللّٰهُ حَفِیْظٌ عَلَیْهِمْ ۫ وَمَاۤ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ ۝۶

اور (اے پیغمبر اسلام) جن لوگوں نے اللہ کے سوا کسی اور کو اپنا کارساز بنا رکھا ہے اللہ ان کو دیکھ رہا ہے' آپ ان کے ذمہ دار نہیں ۝۶

وَكَذٰلِكَ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ یَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَیْبَ فِیْهِ ؕ فَرِیْقٌ فِی الْجَنَّةِ وَفَرِیْقٌ فِی السَّعِیْرِ ۝۷

اور اسی طرح ہم نے آپ پر قرآن عربی (میں) نازل کیا تاکہ آپ مکہ اور اس کے گرد (و نواح) کے لوگوں کو روزِ محشر سے ڈرائیں جس کے (وقوع پذیر) ہونے میں کوئی شبہ نہیں ایک گروہ جنت میں اور ایک گروہ دوزخ میں ہوگا ۝۷

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ یُّدْخِلُ مَنْ یَّشَآءُ فِیْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ۝۸

اور اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی اُمت بنا دیتا لیکن اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور ظالموں کا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار ۝۸

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِیُّ وَهُوَ یُحْیِ الْمَوْتٰی ۫ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۹

کیا ان لوگوں نے اللہ کے سوا کارساز بنائے ہیں! (اور ان کو حاجت روا اور مشکل کشا سمجھتے ہیں) حالانکہ کارساز تو اللہ ہی ہے اور وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہی ہر شے پر قادر ہے ۝۹

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِیْهِ مِنْ شَیْءٍ فَحُكْمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّیْ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَاِلَیْهِ

اور (اے لوگو!) جس بات میں بھی تم اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کے حوالے ہے' وہی اللہ میرا پروردگار ہے اُسی پر میرا بھروسہ ہے اور اُسی کی

أُنِيبُ ﴿١٠﴾

طرف میں رجوع کرتا ہوں ﴿١٠﴾

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ
جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَّمِنَ الْأَنْعَامِ
أَزْوَاجًا ۖ يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ ۚ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۖ وَهُوَ
السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿١١﴾

وہ آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے تمہارے جوڑے بنائے اور چوپایوں میں سے (ان کے) جوڑے (اور) تم کو اس (زمین) میں پھیلایا اس جیسا اور کوئی نہیں ہے اور وہی (سب کی فریادیں) سننے والا دیکھنے والا ہے ﴿١١﴾

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَبْسُطُ
الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيمٌ ﴿١٢﴾

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اس کے پاس ہیں جس کے لیے چاہتا ہے رزق کو کشادہ کر دیتا ہے اور (کسی کو) ناپ تول کر دیتا ہے اور بلاشبہ وہ ہر شے سے باخبر ہے ﴿١٢﴾

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّينِ مَا وَصّٰى بِهِ نُوحًا وَّالَّذِي
أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرٰهِيمَ وَمُوسٰى
وَعِيسٰى ۖ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ۚ
كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ۚ
اللّٰهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَّشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ
يُّنِيبُ ﴿١٣﴾

(اللہ نے) تمہارے لیے وہی دین مقرر فرمایا جس کا حکم نوح (علیہ السلام) کو دیا تھا اور جو ہم نے آپ کی طرف وحی کیا اور اس کا حکم ہم نے ابراہیم اور عیسیٰ (علیہما السلام) کو دیا تھا کہ (اس) دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا (لیکن اکثر لوگ اس سے ہٹ گئے) مشرکوں پر وہ بات جس کی طرف آپ انھیں بلا رہے ہیں گراں گزرتی ہے (اور) اللہ جس کو چاہتا ہے منتخب فرماتا ہے اور ہر شخص جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے اس کو اپنی طرف ہدایت فرماتا ہے ﴿١٣﴾

وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا
بَيْنَهُمْ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ إِلٰى أَجَلٍ
مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ
وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتٰبَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ
مِّنْهُ مُرِيبٍ ﴿١٤﴾

اور جن لوگوں نے اختلاف ڈالا (صحیح) علم آچکنے کے بعد آپس کی ضد کے باعث (اختلاف ڈالا) اور اگر ایک وقت معینہ تک کے لیے ایک بات آپ کے رب کی طرف سے طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان (کب کا) فیصلہ ہو گیا ہوتا اور جن کو (یعنی اہل اسلام کو) ان کے بعد کتاب ملی اس کے متعلق شبہ اور اُلجھن میں پڑ گئے ﴿١٤﴾

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ
أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۖ
وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ۖ
اللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ
لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ

پس آپ ان کو اس (دینِ حق) کی طرف بلاتے رہئے اور آپ اسی پر قائم رہئے جیسا کہ آپ کو حکم ملا ہے اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کیجئے اور فرما دیجئے کہ میں تو ہر کتاب پر جو اللہ نے اُتاری ہے ایمان رکھتا ہوں اور مجھ کو اس کا حکم ہے کہ تمہارے درمیان انصاف کروں' اللہ ہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے ہمارے لیے ہمارے اعمال اور تمہارے لیے تمہارے اعمال

لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ ۖ اللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾

ہوں گے ہم میں اور تم میں بحث و تکرار کی ضرورت ہی کیا ہے یقیناً اللہ ہم سب کو جمع کرے گا اور اسی کی طرف ہم سب کو واپس جانا ہے ﴿١٥﴾

وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللّٰهِ مِن بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِندَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿١٦﴾

اور جو لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں بعد اس کے کہ ان کی بحث و تکرار اللہ کے نزدیک فضول ہے اور ان پر اللہ کا غضب ہے اور ان کے لیے سخت عذاب ہے ﴿١٦﴾

اللّٰهُ الَّذِي أَنزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ ۗ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ﴿١٧﴾

اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی اور میزان بھی اور (اے انسان!) تجھے کیا معلوم کہ شاید وہ گھڑی قریب ہی ہو ﴿١٧﴾

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۗ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿١٨﴾

وہ لوگ جو اس پر ایمان نہیں رکھتے اس کی جلدی مچاتے رہتے ہیں اور وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے رہتے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ بلاشبہ وہ برحق ہے یاد رکھو کہ جو لوگ اس گھڑی کے آنے میں جھگڑتے ہیں وہ بڑی ہی گمراہی میں مبتلا ہیں ﴿١٨﴾

اللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿١٩﴾

اللہ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے اور وہ بڑا ہی صاحب قوت، زبردست ہے ﴿١٩﴾

ع

مَن كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ۖ وَمَن كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِن نَّصِيبٍ ﴿٢٠﴾

جو شخص آخرت کی کھیتی چاہتا ہے ہم اس کی کھیتی اور بڑھا دیں گے اور جو کوئی دنیا کی کھیتی کا طالب ہے ہم اس کو اس میں سے عطا کریں گے اور اس کے لیے آخرت میں کچھ حصہ نہ ہوگا ﴿٢٠﴾

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُم مِّنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَن بِهِ اللّٰهُ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢١﴾

کیا ان (کافروں) کے کچھ شریک ہیں جنھوں نے ان کے لیے (اسلام کے خلاف کسی دوسرے) دین کی ایسی راہ ڈالی جس کا حکم اللہ نے نہیں دیا اور اگر فیصلے کی بات نہ ہوتی تو ان میں (کب کا) فیصلہ ہو چکا ہوتا اور بلاشبہ ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿٢١﴾

تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ ۖ لَهُم مَّا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿٢٢﴾

آپ دیکھیں گے کہ ظالم اپنے اعمال سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر واقع ہو کر رہے گا اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے وہ جنت کے باغوں میں ہوں گے وہ جو چاہیں گے ان کے پروردگار کے پاس انھیں ملے گا یہی بڑا فضل ہے (اور حقیقی کامیابی ہے) ﴿٢٢﴾

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۭ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝۲۳

یہ ہے جس کی خوشخبری اللہ اپنے بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیے کہہ دیں کہ میں تم سے اس کا کچھ صلہ نہیں چاہتا بجز قرابت کی پاسداری کے اور جو کوئی نیکی حاصل کرے تو ہم اس کی خوبی اور بڑھا دیں گے بلاشبہ اللہ بہت بخشنے والا' بڑا قدر دان ہے ۝۲۳

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰي قَلْبِكَ ۭ

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس (یعنی آپ ﷺ) نے اللہ پر بہتان باندھا ہے پس اگر اللہ چاہتا تو آپ کے دل پر مُہر لگا دیتا (جیسے ان کے دلوں پر لگی ہوئی ہے)

وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۲۴

اور اللہ تو باطل کو مٹا دیتا ہے اور حق کو اپنے کلام سے ثابت کرتا ہے بلاشبہ وہ تو دلوں کے حال سے آگاہ ہے ۝۲۴

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝۲۵

اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کی غلطیوں سے درگزر کرتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم کیا کرتے ہو ۝۲۵

وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝۲۶

اور (وہی ہے) جو (سب کی) دعائیں سنتا ہے ان کی بھی جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے اور کافروں کے لیے سخت عذاب ہے ۝۲۶

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝۲۷

اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لیے رزق میں فراخی کر دیتا تو وہ زمین پر بغاوت کرنے لگتے لیکن اللہ جس قدر چاہتا ہے ایک مناسب اندازے سے اُتارتا ہے بلاشبہ وہ اپنے بندوں سے باخبر اور ان پر نگاہ رکھنے والا ہے ۝۲۷

وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ۭ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۲۸

اور وہی ہے جو لوگوں کے مایوس ہونے کے بعد آسمان سے پانی برساتا ہے اور اپنی رحمت (کا دامن) کشادہ کر دیتا ہے اور وہ بڑا کارساز' بڑی (ہی اچھی) تعریفوں کے لائق ہے ۝۲۸

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَاۗبَّةٍ ۭ وَهُوَ عَلٰي جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَاۗءُ قَدِيْرٌ ۝۲۹

اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا ہے اور ان جانداروں کا جو اس نے ان میں پھیلا رکھے ہیں اور وہ جب بھی چاہے ان (سب) کو جمع کر لینے پر قادر ہے ۝۲۹

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۝۳۰

اور جو مصیبت تم پر پڑتی ہے وہ تمھارے اپنے ہاتھوں کی کمائی کا بدلہ ہے اور (اللہ تو) بہت سے گناہ معاف بھی کر دیتا ہے ۝۳۰

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝٣١

اور تم (اللہ کو) زمین میں عاجز نہیں کر سکتے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے ۝٣١

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝٣٢

اور اسکی نشانیوں میں سے سمندروں میں چلتے ہوئے جہاز ہیں جیسے پہاڑ ۝٣٢

اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰي ظَهْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝٣٣

اگر وہ (اللہ) چاہے تو ہوا کو ساکن کر دے پھر جہاز سمندر کی سطح پر کھڑے رہ جائیں بلاشبہ ان (باتوں) میں ہر صبر و شکر کرنے والے کے لیے (بڑی ہی) نشانیاں ہیں ۝٣٣

اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ۝٣٤

(یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اللہ) ان کی بداعمالیوں (بے احتیاطیوں) کے باعث ان کے جہازوں کو تباہ کر دے اور بہت سے لوگوں سے وہ درگزر ہی کرتا ہے ۝٣٤

وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝٣٥

اور جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ (اللہ کی گرفت سے) ان کے لیے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں ہے ۝٣٥

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝٣٦

اور تم کو جو دیا گیا ہے وہ دنیوی زندگی کے برتنے کے لیے ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے (یہ) ان لوگوں کے لیے (ہے) جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ۝٣٦

وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۝٣٧

اور (ان کے لیے) جو کبیرہ گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے رہتے ہیں اور جب ان کو غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں ۝٣٧

وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣٨

اور (ان کے لیے) جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور ان کا ہر کام آپس کے مشورے سے ہوتا ہے اور جو ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں (مال و دولت ہو یا علم و عرفان) ۝٣٨

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝٣٩

اور یہ وہ لوگ ہیں کہ جب ان پر ظلم کیا جاتا ہے تو (مناسب طور پر) اس کا بدلہ لیتے ہیں ۝٣٩

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَي اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝٤٠

اور برائی کا بدلہ اسی قدر برائی ہے (جس قدر اس پر کی گئی) پس جو کوئی معاف کر دے اور اصلاح کر لے تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے بلاشبہ اللہ ظالموں کو پسند نہیں فرماتا ۝٤٠

وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ مَا عَلَيْهِمْ

اور جو کوئی اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد بدلہ لے تو ایسے لوگوں پر کچھ الزام

مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۱﴾

(گناہ) نہیں ﴿۴۱﴾

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾

الزام (گناہ) تو ان لوگوں پر ہے جو (کمزور) لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ناحق ملک میں سرکشی کرتے ہیں اور ایسے ہی لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿۴۲﴾

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾

اور جو شخص صبر کرے اور (زیادتی کرنے والے کو) معاف کردے تو بلاشبہ یہ بڑی ہی ہمت کے کاموں میں سے ہے ﴿۴۳﴾

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۴﴾

اور جس کو اللہ گمراہ کردے تو اس کے بعد اس کا کوئی رفیق نہیں اور آپ ظالموں کو دیکھیں گے جب وہ عذاب دیکھیں گے تو وہ کہیں گے کیا واپس جانے کی کوئی سبیل ہے؟ ﴿۴۴﴾

وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ

اور آپ ان کو دیکھیں گے کہ وہ اس کے سامنے لائے جائیں گے تو ذلت سے ڈرے سہمے ہوئے چھپی نگاہ سے دیکھتے ہوں گے اور ایمان والے کہیں گے کہ

وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ

واقعی نقصان میں تو وہی رہے جنھوں نے اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو قیامت کے دن خسارے میں ڈالا' خوب سُن لو بلاشبہ کافر دائمی عذاب میں

مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾

رہیں گے ﴿۴۵﴾

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۶﴾

اور اللہ کے سوا وہاں ان کے لیے کوئی دوست نہ ہوں گے جو ان کی مدد کر سکیں اور جن کو اللہ (اپنے قانون کے مطابق) گمراہ کردے ان کے لیے کوئی راہ (نجات) نہیں (دُنیا میں نہ آخرت میں) ﴿۴۶﴾

اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾

(لوگو) اپنے پروردگار کا حکم مانو قبل اس کے کہ وہ دن آجائے جو اللہ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں اس دن نہ تمھارے لیے کوئی پناہ گاہ ہوگی اور نہ تمھاری طرف سے کوئی روک ٹوک کرنے والا ہوگا ﴿۴۷﴾

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾

پھر (اے پیغمبر اسلام!) اگر وہ روگردانی کریں تو ہم نے آپ کو ان پر کوئی ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا آپ کا کام تو بس پہنچا دینا ہے اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس پر خوش ہو جاتا ہے اور اگر ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو انسان بڑا ناشکرا ہے ﴿۴۸﴾

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ
الذُّكُوْرَ ۝٤٩
اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ
اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝٥٠
وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ
حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ
اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝٥١
وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ
مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ
وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ
مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ۝٥٢
صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝٥٣

آسمانوں اور زمین کی حکومت اللہ ہی کے لیے ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے
(سب کچھ اُس کے قبضۂ قدرت میں ہے) جس کو چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے اور
جس کو چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے ۝٤٩
یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں دیتا ہے جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے وہ
سب کچھ جانتا ہے ہر بات پر قادر ہے ۝٥٠
اور کسی انسان کی طاقت نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر ہاں! وحی یا
پردے کے پیچھے سے یا (اللہ) کسی فرشتے کو بھیج دے کہ اس کے حکم سے جو
اللہ چاہے وحی کرے بلاشبہ وہ بڑے مرتبے والا حکمت والا ہے ۝٥١
اور اسی طرح ہم نے آپؐ کی طرف ایک جاں فزا حقیقت (قرآن کریم) کو
اپنے حکم سے بھیجا اور آپؐ نہ تو یہ جانتے تھے کہ کتاب (اللہ) کیا ہے؟ اور نہ
آپؐ کو یہ خبر تھی کہ ایمان کیا ہے؟ لیکن ہم نے اس (کتاب) کو نور بنا دیا ہے
اور اس کے ذریعہ ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت دیتے
ہیں اور اس میں کچھ شبہ نہیں کہ آپؐ راہِ حق کی ہدایت کر رہے ہیں ۝٥٢
اس اللہ کی راہ جو آسمانوں اور زمین سب چیزوں کا مالک ہے خبردار! (یاد رکھو)
کہ سب کاموں کا انجام اسی کی طرف ہے ۝٥٣

(٤٣) سُوْرَةُ الزُّخْرُف مَكِّيَّةٌ (٦٣)

اٰیاتُها ٨٩ — رُكُوْعاتُها ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے

حٰمٓ ۝١
حا...می...م ۝١
وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝٢
اس کتاب روشن (کے رب) کی قسم ۝٢
اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝٣
بلاشبہ ہم نے اس کو عربی (زبان کا) قرآن بنایا ہے تاکہ تم (بآسانی) سمجھو ۝٣
وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ
حَكِيْمٌ ۝٤
اور بلاشبہ یہ (قرآن) ہمارے پاس لوحِ محفوظ میں (موجود) ہے بلند مرتبہ
حکمت والا ہے ۝٤
اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا
مُّسْرِفِيْنَ ۝٥
کیا ہم تم سے اس نصیحت کو اس لیے ہٹا لیں گے کہ تم (اپنی سرکشی میں) حد
سے بڑھ گئے ہو ۝٥

وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝

اور ہم گزشتہ اُمتوں میں بہت سے پیغمبر بھیجتے رہے ہیں ۝

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

اور جو پیغمبر بھی ان کے پاس آتا (اور جب بھی آتا) وہ اس کا مذاق اُڑاتے (یہ بات ان کو ورثہ میں ملی ہے) ۝

فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

پس ہم نے ان کو جو ان سے زیادہ زور آور تھے ہلاک کر ڈالا اور اگلوں کا یہ قصہ (قرآن میں) گزر چکا ۝

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝

اور ان سے اگر آپ پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو یہ ضرور کہیں گے کہ ان کو زبردست علم والے نے پیدا کیا ہے ۝

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝

وہ (ذات) جس نے تمہارے لیے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے لیے راہیں رکھیں تاکہ تم راہ پاؤ ۝

وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝

اور (وہی ہے) جس نے آسمانوں سے ایک خاص اندازے سے پانی برسایا پھر ہم نے اس مردہ زمین کو زندہ کیا اسی طرح تم نکالے جاؤ گے ۝

وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝

اور (وہی ہے) جس نے تمام اقسام کی مخلوق بنائی اور تمہارے لیے کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار رہتے ہو ۝

لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝

تاکہ تم ان کی پیٹھوں پر جم کر (اطمینان سے) بیٹھو پھر جب تم بیٹھ جایا کرو تو اپنے رب کے احسان کو یاد رکھو اور کہو کہ پاک ہے وہ ذات جس نے اس کو ہمارے زیر فرمان کر دیا اور ہم تو اس کو قابو میں نہ لا سکتے تھے ۝

وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

اور بلاشبہ ہم کو اپنے رب کی طرف واپس جانا ہے ۝

وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

اور اس کے لیے اس کے بندوں میں سے جزو (اولاد) ٹھہراتے ہیں بلاشبہ انسان بڑا ہی ناشکر گزار ہے ۝

ع ۱

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِيْنَ ۝

کیا اللہ نے جو کچھ پیدا فرمایا اس میں سے اپنے لیے بیٹیاں منتخب کر لیں اور تم کو بیٹوں کے لیے مخصوص کر دیا؟ ۝

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۝

اور جب ان میں کسی کو اس (لڑکی) کی خوشخبری ملتی ہے جس کو رحمٰن کی طرف منسوب کرتا ہے تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ کڑھتا رہتا ہے ۝

اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي

کیا (اللہ نے) جو زیورات میں نشو و نما پائے اور جھگڑے کے وقت اپنی بات

الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿١٨﴾

بھی واضح نہ کر سکے (اس کو اپنے لیے تجویز کیا ہے؟) ﴿١٨﴾

وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ إِنَاثًا ۭ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ۭ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٩﴾

اور انھوں نے فرشتوں کو جو رحمٰن کے بندے ہیں عورتیں ٹھہرالیا ہے کیا یہ لوگ ان کی تخلیق کے وقت موجود تھے؟ اب ان کا یہ دعویٰ لکھ لیا جائے گا اور (یقیناً) ان سے باز پرس ہوگی ﴿١٩﴾

وَقَالُوْا لَوْ شَاۗءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ۭ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۭ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٢٠﴾

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ رحمٰن اگر چاہتا تو ہم ان کی پرستش نہ کرتے اس بات پر انکے پاس کوئی سند نہیں وہ تو اٹکل سے بات کہہ رہے ہیں ﴿٢٠﴾

اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿٢١﴾

کیا ہم نے اس سے قبل ان کو کوئی کتاب دی تھی جس سے یہ استدلال کر رہے ہیں تو (وہ پیش کیوں نہیں کرتے؟) ﴿٢١﴾

بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَاۗءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢٢﴾

بلکہ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو اس راہ پر پایا ہے اور ہم انھیں کے نقش قدم پر چل رہے ہیں ﴿٢٢﴾

وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَاۗءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿٢٣﴾

اور اسی طرح جب بھی آپ سے قبل ہم نے کسی بستی میں کوئی ہدایت کرنے والا بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگ یہی کہتے رہے کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک راہ پر پایا ہے اور ہم تو انھیں کے قدم بہ قدم چلنے والے ہیں ﴿٢٣﴾

قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَاۗءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٢٤﴾

(ہر نبی نے یہی) کہا کہ اگرچہ میں تمھارے پاس اس سے بہتر راہِ ہدایت لے آؤں جس پر تم نے اپنے باپ دادوں کو پایا' وہ بولے کہ ہم تو تمھارا لایا ہوا (دین) نہ مانیں گے ﴿٢٤﴾

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٥﴾

پھر ہم نے ان سے (ان کے کیے کا) بدلہ لیا پس دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا (برا) انجام ہوا ﴿٢٥﴾

ع ۲

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَاۗءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٦﴾

اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ میں ان چیزوں سے بیزار ہوں جن کی تم پرستش کرتے ہو ﴿٢٦﴾

اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿٢٧﴾

مگر ہاں! (میں تو) اس کی (عبادت کرتا ہوں) جس نے مجھے پیدا کیا پس وہی مجھے سیدھی راہ دکھاتا ہے ﴿٢٧﴾

وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾

اور اسی (توحید) کو وہ (ابراہیم علیہ السلام) اپنی اولاد میں ایک باقی رہنے والا کلمہ بنا گیا تاکہ لوگ شرک سے باز رہیں ﴿٢٨﴾

بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٩﴾

بلکہ میں نے ان کو اور انکے آباؤ اجداد کو ہر قسم کے سامان سے بہرہ مند رکھا یہاں تک کہ انکے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنے والا رسول آ گیا ۞

وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٠﴾

اور جب ان کے پاس حق (قرآن) آیا تو کہنے لگے یہ (تو) جادو ہے اور ہم تو اس کو نہیں مانتے ۞

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿٣١﴾

اور کہتے ہیں کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں کے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہ ہوا؟ (کہ ان کی بات مانی جاتی) ۞

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۭ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۭ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٣٢﴾

کیا یہ لوگ آپ کے رب کی رحمت (خاص) کو بانٹنا چاہتے ہیں (حالانکہ) ان کی دنیوی زندگی کی روزی بھی ہم (خود) تقسیم کرتے ہیں؟ اور بعض کے درجے بعض پر بلند کرتے ہیں تاکہ ایک دوسرے سے کام لیتا رہے اور تیرے رب کی رحمت بہتر ہے سب چیزوں سے (جو وہ سمیٹتے ہیں) ۞

وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿٣٣﴾

اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی طریق پر ہو جائیں گے تو جو اللہ سے انکار کرتے ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتوں کو چاندی کا بنا دیتے اور سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھا کرتے ۞

وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿٣٤﴾

اور ان کے گھروں کے دروازے اور تخت بھی جن پر وہ تکیہ لگاتے ہیں ۞

وَزُخْرُفًا ۭ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٥﴾ ع

اور سونے کے (محل) اور یہ سب سامان تو صرف دنیا کی زندگی کو برتنے کے لیے ہے اور آخرت آپ کے رب کے یہاں پرہیزگاروں کے لیے ہے ۞

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿٣٦﴾

اور جو رحمٰن کی یاد سے آنکھیں بند کر لے ہم اس پر ایک شیطان (اس کا) مسلط کر دیتے ہیں پس وہ ہر وقت اس کے ساتھ رہتا ہے ۞

وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٧﴾

اور بلاشبہ یہ (شیاطین) ان کو راہ حق سے روکتے رہتے ہیں اور یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم راہِ راست پر ہیں ۞

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿٣٨﴾

یہاں تک کہ وہ ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا کاش مجھ میں اور تجھ میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا پس وہ کیسا بُرا ساتھی ہے ۞

وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٩﴾

اور جب تم دنیا میں ظلم (شرک) کرتے ہی رہے تو آج تم کو اس سے کچھ حاصل نہیں یقیناً تم سب عذاب میں شریک ہو ۞

أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٠﴾

بھلا کیا آپ بہروں کو سنائیں گے؟ یا اندھوں کو اور ان کو جو صریح گمراہی میں ہیں راہ (ہدایت) دکھائیں گے ﴿٤٠﴾

فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُم مُّنتَقِمُونَ ﴿٤١﴾

پھر اگر ہم کبھی آپ کو لے گئے تو (بھی) ہم ان سے بدلہ ضرور لیں گے ﴿٤١﴾

أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِم مُّقْتَدِرُونَ ﴿٤٢﴾

یا ہم (آپ کی زندگی ہی میں) آپ کو وہ (عذاب) جس کا ہم نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے دکھا دیں تو یہ لوگ ہمارے بس (کنٹرول) میں ہیں ﴿٤٢﴾

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤٣﴾

پس آپ اس کو جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے مضبوط پکڑے رہیں بلاشبہ آپ صراطِ مستقیم پر ہیں ﴿٤٣﴾

وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۖ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ﴿٤٤﴾

اور بلاشبہ یہ (قرآن) آپ کے لیے اور آپ کی امت کے لیے باعث نصیحت ہے اور عنقریب تم سے پوچھا جائے گا ﴿٤٤﴾

وَاسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رُّسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِن دُونِ الرَّحْمَٰنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ ﴿٤٥﴾ ع

اور جن پیغمبروں کو ہم نے آپ سے قبل بھیجا ہے ان سے پوچھ لیجئے کہ کیا ہم نے رحمٰن کے سوا اور معبود ٹھہرائے ہیں جن کی پرستش کی جائے؟ ﴿٤٥﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٦﴾

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا تھا تو اس نے کہا میں تمام جہانوں کے پروردگار کا رسول ہوں ﴿٤٦﴾

فَلَمَّا جَاءَهُم بِآيَاتِنَا إِذَا هُم مِّنْهَا يَضْحَكُونَ ﴿٤٧﴾

پس جب وہ ہماری نشانیاں لے کر انکے پاس آیا تو اسکا مذاق اڑانے لگے ﴿٤٧﴾

وَمَا نُرِيهِم مِّنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا ۖ وَأَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤٨﴾

حالانکہ ہم ان کو ایک سے بڑھ کر ایک نشانی دکھاتے رہے اور ہم نے ان کو آفت میں مبتلا کیا تاکہ وہ باز آجائیں ﴿٤٨﴾

وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ ۖ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾

اور وہ (موسیٰ علیہ السلام سے) کہنے لگے اے جادوگر! اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کر اس عہد کے مطابق جو تیرے پروردگار نے تجھ سے کر رکھا ہے (تو) ہم ضرور راہ پر آجائیں گے ﴿٤٩﴾

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ ﴿٥٠﴾

پھر جب بھی ہم نے ان سے عذاب اٹھالیا تو وہ فوراً عہد شکنی پر اتر آئے ﴿٥٠﴾

وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَٰذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِن تَحْتِي ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٥١﴾

اور فرعون نے اپنی قوم (کے لوگوں) میں پکار کر کہا کہ اے میری قوم کیا میرے ہاتھ میں مصر کی حکومت نہیں اور یہ نہریں جو میرے (محل کے) نیچے بہہ رہی ہیں؟ کیا تم دیکھتے نہیں؟ ﴿٥١﴾

أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ ۖ

کیا میں اس شخص سے بہتر نہیں جس کو (اس دنیا میں) کچھ منزلت حاصل

وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿٥٢﴾

نہیں اور جو واضح بات بھی نہیں کہہ سکتا (وہ اپنی جماعت کا سربراہ ہونے کی کوئی دلیل نہیں رکھتا) ﴿٥٢﴾

فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿٥٣﴾

(غور کرو) کہ اس کے ہاتھوں میں سونے کے کنگن کیوں نہیں پڑے ہوئے ہیں یا فرشتے ہی اس کے ساتھ (اس کے خادم بن کر) کیوں نہ آئے ﴿٥٣﴾

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٥٤﴾

پس اس نے اپنی قوم کی عقل گم کر دی پس انھوں نے اس کا کہنا مان لیا بلاشبہ وہ نافرمان لوگ تھے ﴿٥٤﴾

فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٥﴾

پھر جب انھوں نے (اپنی نافرمانیوں سے) ہم کو خفا کیا تو ہم نے ان سے خوب انتقام لیا پس ان سب کو غرق کر دیا ﴿٥٥﴾

فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿٥٦﴾

پس ہم نے ان کو گیا گزرا کر دیا اور آنے والوں کے لیے ایک نمونہ بنا دیا ﴿٥٦﴾

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿٥٧﴾

اور جب مریم کے بیٹے کا حال بیان کیا گیا تو آپ کی قوم کے لوگ (باتیں بنانے لگے اور) چلا اٹھے ﴿٥٧﴾

وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿٥٨﴾

اور وہ بولے کہ بھلا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ (عیسیٰؑ) انھوں نے تو آپ سے محض جھگڑے کیلئے یہ بات کہی ہے درحقیقت یہ لوگ جھگڑالو ہیں ﴿٥٨﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾

وہ تو محض ایک بندہ تھا جو ہمارے بندوں ہی سے تھا جس پر ہم نے اپنا فضل کیا تھا اور بنی اسرائیل کے لیے ایک نمونہ بنایا ﴿٥٩﴾

وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿٦٠﴾

اور اگر ہم چاہتے تو زمین میں تمھاری جگہ تم میں سے فرشتہ (خصلت لوگ) ہی تمھارے قائم مقام کر دیتے ﴿٦٠﴾

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾

اور بلاشبہ وہ قیامت کی نشانی ہے سو تم اس وقت کے وقوع میں شک نہ کرو اور میری پیروی کرو یہی سیدھی راہ ہے ﴿٦١﴾

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٢﴾

اور شیطان تم کو ہرگز روکنے نہ پائے بلاشبہ وہ تمھارا صریح دشمن ہے ﴿٦٢﴾

وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٦٣﴾

اور جب عیسیٰؑ نشانیاں لے کر آئے تو انھوں نے کہا کہ میں تمھارے پاس حکمت لے کر آیا ہوں اور اس لیے (آیا ہوں) کہ بعض وہ باتیں جن میں تم جھگڑتے رہتے ہو تم پر واضح کر دوں پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿٦٣﴾

إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۗ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦٤﴾

بلاشبہ اللہ ہی میرا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے پس اس کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے ﴿٦٤﴾

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِن بَيْنِهِمْ ۖ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٦٥﴾

پھر ان میں سے ان کے متعدد فرقے بن گئے پس ان ظالموں کے لیے بڑی خرابی ہے ایک دردناک دن کے عذاب کی ﴿٦٥﴾

هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٦﴾

بس یہ لوگ تو قیامت کے منتظر ہیں کہ وہ ان پر اچانک آ کھڑی ہو اور ان کو خبر تک نہ ہو ﴿٦٦﴾

الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ ﴿٦٧﴾ ع ١١

(دُنیا کے) دوست دیار سب کے سب اس دن ایک دوسرے کے دُشمن ہوں گے سوائے پرہیزگاروں کے ﴿٦٧﴾

يَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٦٨﴾

اے میرے بندو! آج کے دن نہ تو تم کو خوف ہے اور نہ ہی تم غمگین ہو گے ﴿٦٨﴾

الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٦٩﴾

جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار رہے ﴿٦٩﴾

ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ﴿٧٠﴾

(حکم ہو گا کہ) تم اور تمہاری بیویاں خوش خوش جنت میں داخل ہو جاؤ ﴿٧٠﴾

يُطَافُ عَلَيْهِم بِصِحَافٍ مِّن ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ ۖ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۖ وَأَنتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٧١﴾

(خدام جنت) ان کے پاس سونے کی پلیٹیں اور گلاس لیے پھریں گے اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھ کو اچھا لگے وہ موجود ہو گا اور (اے اہل جنت) تم اس میں ہمیشہ رہو گے ﴿٧١﴾

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٧٢﴾

اور یہی وہ جنت ہے جس کے اب تم اپنے اعمال کے صلہ میں وارث بنا دیئے گئے ﴿٧٢﴾

لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٧٣﴾

تمہارے لیے اس میں کثرت سے میوے ہیں کہ اس سے تم کھاتے رہو ﴿٧٣﴾

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿٧٤﴾

بلاشبہ مجرم دوزخ کے عذاب میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ﴿٧٤﴾

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧٥﴾

وہ (عذاب) ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ لوگ اس میں مایوس ہوں گے ﴿٧٥﴾

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ﴿٧٦﴾

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا اور وہ خود ہی ظالم تھے ﴿٧٦﴾

وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُم مَّاكِثُونَ ﴿٧٧﴾

اور وہ پکاریں گے اے مالک! (داروغہ دوزخ) بہتر ہے کہ تیرا رب ہمارا کام ہی تمام کر دے وہ کہے گا (موت کہاں؟) تم کو تو یہاں ہمیشہ رہنا ہے ﴿٧٧﴾

لَقَدْ جِئْنَاكُم بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ

بے شک ہم تمہارے پاس (دینِ) حق لائے لیکن تم میں اکثر حق سے ہمیشہ

كٰرِهُوْنَ ۝۷۸

بیزار ہی رہے ۝۷۸

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ۝۷۹

کیا انھوں نے کچھ طے کرلیا ہے تو بلاشبہ ہم نے بھی طے کرلیا ہے ۝۷۹

اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ۭ

کیا ان لوگوں کا خیال ہے کہ ہم ان کی سرگوشیاں اور مشورے نہیں سنتے؟

بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ۝۸۰

ہاں! کیوں نہیں ہمارے بھیجے ہوئے ان کے پاس ہی لکھتے جاتے ہیں ۝۸۰

قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ۝۸۱

(اے پیغمبر اسلام!) آپ کہہ دیجئے کہ اگر رحمٰن کی اولاد ہو تو میں سب سے پہلے اس کا انکار کرنے والا ہوں ۝۸۱

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝۸۲

پاک ہے آسمانوں اور زمین کا پروردگار عرش کا مالک، ان باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں ۝۸۲

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝۸۳

پس آپ ان کو لغو باتوں اور کھیلوں میں پڑا رہنے دیں یہاں تک کہ ان کو اپنے اس دن سے سابقہ پڑے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ۝۸۳

وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَاۗءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝۸۴

اور وہی آسمانوں میں لائق عبادت ہے اور وہی زمین میں قابل عبادت اور وہ بڑا ہی حکمت والا (سب کچھ) جاننے والا ہے ۝۸۴

وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۸۵

اور بڑی ہی بابرکت ہے وہ ذات جس کے لیے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کی بادشاہت ہے اور اس کو قیامت کا علم ہے اور اس کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ۝۸۵

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۸۶

اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ تو سفارش کا اختیار ہی نہیں رکھتے ہاں! جو حق کی گواہی دیں اور اس کا علم بھی رکھیں ۝۸۶

وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝۸۷

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ ان کو کس نے پیدا کیا؟ تو یہی کہیں گے کہ اللہ نے پھر (وہ خود) کہاں بہکے پھرتے ہیں ۝۸۷

وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝۸۸

اور (اے پیغمبر اسلام! ﷺ آپ کے) کہنے کے باعث کہ اے میرے پروردگار! بلاشبہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے ۝۸۸

(قف لازم)

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ۭ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝۸۹

پس آپ (بھی) ان سے درگزر کیجئے اور کہہ دیجئے کہ (تم پر) سلام ہو، عنقریب ان کو حقیقت حال معلوم ہو جائے گی ۝۸۹

ع ۱۳

(۵۲) زیر نظر آیت کی تفسیر میں مفسرین نے بہت سی رطب و یابس کہانیاں نقل کر دی ہیں جن کی کوئی اصل نہیں ہے جس طرح بڑے لوگ چھوٹوں کو حقیر سمجھ کر بات کرتے ہیں اسی طرح فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ بات کی ہے وضاحت کے لیے عُرْوَةُ الْوُثْقٰى جلد ہشتم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

حٰمٓ ۝

حا...می...م ۝

وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝

روشن کتاب (کے رب) کی قسم ۝

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝

بلاشبہ ہم نے اس (قرآن) کو ایک مبارک رات میں نازل فرمایا ہے بلاشبہ ہم ڈرانے والے ہیں ۝

فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝

اس رات کو (ہم نے) ہر ایک اہم معاملہ کا فیصلہ کر دیا ۝

اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝

ہماری طرف سے یہ حکم ہے بلاشبہ ہم (پہلے بھی) رسول بھیجتے رہے ہیں ۝

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

(اور یہ قرآن) آپ کے رب کی طرف سے رحمت ہے بلاشبہ وہ سننے والا جاننے والا ہے ۝

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝

(اللہ ہی) پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تم یقین رکھتے ہو (تو یہ بات یقینی ہے) ۝

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے وہی تمہارا رب ہے اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا (بھی) ۝

بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝

بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل میں مصروف ہیں' ۝

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝

پس اس دن کا انتظار کیجئے جس دن آسمان سے ایک دھواں ظاہر ہو گا ۝

يَّغْشَى النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

جو لوگوں کو گھیر لے گا یہی دردناک عذاب (کی ابتداء) ہے ۝

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝

اے ہمارے رب! اس عذاب کو ہم سے دور کر بلاشبہ ہم ایمان لاتے ہیں ۝

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝

(اب) ان کے لیے نصیحت حاصل کرنے کا موقع کہاں؟ ان کے پاس تو (ہمارا) رسول (بات کو) واضح کر دینے والا آیا تھا ۝

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝

پھر انھوں نے اس (رسول) سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے (یہ تو) سکھایا ہوا ہے' مجنون ہے ۝

اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ۝

ہم تھوڑے عرصہ کیلئے عذاب دور کیے دیتے ہیں تم پھر لوٹ آؤ گے ۝

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا

جس دن ہم سخت پکڑ پکڑیں گے (اس دن ان لوگوں سے) بلاشبہ ہم بدلہ لے کر

مُّلْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾

چھوڑیں گے ﴿۱۶﴾

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾

اور بلاشبہ ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کو آزمایا اور ان کے پاس ایک معزز رسول بھیجا تھا ﴿۱۷﴾

اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾

(اس نے کہا) کہ اللہ کے بندوں کو میرے حوالہ کردے میں تمہارے پاس (اللہ کی) امانت کے ساتھ بھیجا ہوا آیا ہوں ﴿۱۸﴾

وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَي اللّٰهِ ۚ اِنِّىْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹﴾

اور (اس نے کہا) یہ کہ اللہ کے مقابلہ میں سرکشی نہ کرو میں تمہارے سامنے ایک کھلی دلیل پیش کرتا ہوں ﴿۱۹﴾

وَاِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾

اور میں اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ میں آچکا ہوں اس بات سے کہ تم مجھے سنگسار کرو ﴿۲۰﴾

وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾

اور اگر تم ایمان نہیں لاتے تو میری راہ سے ہٹ جاؤ (مخالفت نہ کرو) ﴿۲۱﴾

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾

پس (انجام کار اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ بلاشبہ یہ لوگ مجرم ہیں ﴿۲۲﴾

فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

پھر میرے بندوں کو اس رات لے کر نکل جاؤ' لوگ تمہارا تعاقب کریں گے ﴿۲۳﴾

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۭ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾

اور تو اس دریا کو تھما ہوا چھوڑے گا' بلاشبہ یہ (فرعون کا) لشکر غرق ہو کر رہے گا ﴿۲۴﴾

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۲۵﴾

وہ لوگ بہت سے باغ اور چشمے چھوڑ گئے ﴿۲۵﴾

وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۲۶﴾

اور کھیتیاں اور آراستہ مکان (بھی) ﴿۲۶﴾

وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿۲۷﴾

اور (سب) ساز و سامان (بھی) جس میں وہ عیش کیا کرتے تھے ﴿۲۷﴾

كَذٰلِكَ ۣ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۲۸﴾

اسی طرح ہم نے ایک دوسری قوم کو ان کا وارث بنا دیا ﴿۲۸﴾

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاۗءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾

پھر ان پر نہ آسمان رویا اور نہ زمین (ان کے انجام پر کسی کو افسوس نہ ہوا) اور نہ ان کو مہلت دی گئی ﴿۲۹﴾ ع

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾

اور بے شک ہم نے بنی اسرائیل کو (فرعونیوں کے) ذلت کے عذاب سے بچا لیا ﴿۳۰﴾

مِنْ فِرْعَوْنَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ

فرعون سے کہ بلاشبہ وہ بڑا سرکش اور حد سے نکل جانے والوں میں سے

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾

تھا ﴿۳۱﴾

وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾

اور بے شک ہم نے (بنی اسرائیل کو) دانستہ طور پر (اس وقت کے) تمام لوگوں پر فضیلت دی تھی ﴿۳۲﴾

وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾

اور ہم نے ان کو ایسی نشانیاں عطا کی تھیں جن میں صریح انعام تھا ﴿۳۳﴾

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾

اور بلاشبہ یہ لوگ (کفارِ مکہ بھی) کہتے تھے ﴿۳۴﴾

اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾

کہ ہم کو تو بس پہلی بار ہی مرنا ہے اور (اس کے بعد) ہم کو دوبارہ جی اٹھنا نہیں ہے ﴿۳۵﴾

فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾

پس تم ہمارے باپ دادوں کو لے آؤ اگر تم سچے ہو ﴿۳۶﴾

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۛ اَهْلَكْنٰهُمْ ۖ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾

بھلا یہ لوگ (طاقت و قوت میں) بہتر ہیں یا قومِ تبع کے لوگ؟ اور وہ جو ان سے پہلے تھے، ہم نے ان کو غارت کیا بلاشبہ وہ (بھی) بڑے گنہگار تھے ﴿۳۷﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اس کو جو ان کے درمیان ہے محض تفریح طبع کے لیے نہیں بنایا ﴿۳۸﴾

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

اور ہم نے ان (دونوں) کو ایک خاص مقصد کے لیے پیدا کیا لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے ﴿۳۹﴾

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾

بلاشبہ فیصلے کا دن ان سب کے وعدہ (کے لئے) مقرر ہے ﴿۴۰﴾

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾

اس دن کوئی دوست کسی دوست کے کام نہیں آئے گا اور نہ ان لوگوں کو (کہیں سے) مدد پہنچے گی ﴿۴۱﴾

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾

مگر جس پر اللہ رحم فرمائے بلاشبہ وہ (بڑا) زبردست بہت پیار کرنے والا ہے ﴿۴۲﴾

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾

بلاشبہ زقوم کا درخت (ہی وہ درخت ہے) ﴿۴۳﴾

طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾

جو گنہگاروں کا کھانا ہوگا (معلوم ہے کیسا؟) ﴿۴۴﴾

كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾

جیسا پگھلا ہوا تانبا (ان کے) پیٹوں میں کھولے گا (معلوم ہے کیسے؟) ﴿۴۵﴾

كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾

جیسے پانی کھولتا ہے ﴿۴۶﴾

خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾

(حکم ہوگا) اس کو پکڑ لو اور گھسیٹتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ لے جاؤ ﴿۴۷﴾

ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾

پھر اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی عذاب دینے کے لیے ڈالو ﴿۴۸﴾

ذُقْ ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾

مزہ چکھ! تو بڑا عزت والا سردار (بنا بیٹھا) تھا ﴿٤٩﴾

إِنَّ هَٰذَا مَا كُنتُم بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾

بلاشبہ یہ وہی (دن) ہے جس کے بارے میں تم شک میں پڑے تھے ﴿٥٠﴾

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾

بلاشبہ پرہیزگار امن کی جگہ میں ہوں گے ﴿٥١﴾

فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾

باغات میں اور چشموں میں (سیر کریں گے) ﴿٥٢﴾

يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾

وہ باریک' دبیز ریشمی لباس میں ملبوس ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿٥٣﴾

كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾

اس طرح' بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ان کی ازواج بنائیں گے ﴿٥٤﴾

يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾

(اور وہ) وہاں اطمینان کے ساتھ ہر قسم کے میوے منگوائیں گے ﴿٥٥﴾

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ

وہاں موت کا مزہ (بھی) نہیں چکھیں گے سوائے اس موت کے جو پہلے آچکی

وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾

(اللہ) ان کو دوزخ کے عذاب سے بچالے گا ﴿٥٦﴾

فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾

(یہی) آپ کے رب کا فضل ہے (اور) یہی وہ بڑی کامیابی ہے ﴿٥٧﴾

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾

پس ہم نے یہ قرآن آپ کی زبان پر آسان کر دیا ہے تاکہ (لوگ سن کر) نصیحت حاصل کریں ﴿٥٨﴾

ع ۲ ۱۶

فَارْتَقِبْ إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾

آپ بھی انتظار کیجئے وہ (مخالفین) بھی انتظار میں ہیں ﴿٥٩﴾

(۴۵) سُورَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ (٦٥)

اٰیاتُها ۳۷ — رُکُوعاتُها ۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

حٰمٓ ﴿١﴾

حا...می...م ﴿١﴾

تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾

یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کی گئی' جو زبردست حکمت والا ہے ﴿٢﴾

إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٣﴾

بلاشبہ آسمانوں اور زمین میں مومنوں کے لیے (کتنی ہی) نشانیاں ہیں ﴿٣﴾

وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِن دَابَّةٍ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٤﴾

اور تمہاری پیدائش میں اور جانوروں میں جو اس نے پھیلا رکھے ہیں یقین رکھنے والوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں ﴿٤﴾

وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن رِّزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ آيَاتٌ

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

عقل و فکر سے کام لیتے ہیں ۝

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم ٹھیک ٹھیک آپ کو سناتے ہیں پھر (یہ لوگ) اللہ اور اس کی آیتوں کو چھوڑ کر کن باتوں پر ایمان لائیں گے ۝

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝

ہر جھوٹے گنہگار کے لیے خرابی ہے ۝

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

(جو) اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے جب اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں پھر غرور سے اپنی ضد پر اس طرح اڑا رہتا ہے جس طرح اس نے کچھ سنا ہی نہیں پس آپ اس کو ایک دردناک عذاب کی بشارت (سنا) دیجئے ۝

وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

اور جب ہماری آیتوں کا اسے کچھ علم ہوتا ہے تو اس کا مذاق اڑاتا ہے انھیں لوگوں کے لیے ذلت کا عذاب ہے ۝

مِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَاۗءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

ان کے آگے دوزخ ہے اور جو کچھ انھوں نے کمایا ہے ان کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ وہ (لوگ) جن کو انھوں نے اللہ کے سوا اپنا کارساز بنا رکھا تھا اور ان کے لیے بڑا (ہی سخت) عذاب ہے ۝

هٰذَا هُدًى ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝

یہ (قرآن کریم) ہدایت ہے اور جو لوگ اپنے رب کی آیتوں سے انکار کرتے رہتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے ۝

ع

اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

اللہ وہ ذات ہے جس نے سمندروں کو تمھارے کام پر لگا دیا تاکہ اس (اللہ) کے حکم سے ان میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور (یہ بھی کہ) تم اس کا شکر ادا کرتے رہو ۝

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

اور اس نے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنے حکم سے تمھارے ہی کام لگا رکھا ہے بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے (بڑی) نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں ۝

قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

اور آپ ایمان والوں سے کہہ دیجئے کہ وہ ان لوگوں سے درگزر کریں جو اللہ کے دنوں کی امید نہیں رکھتے تاکہ وہ (اللہ) ایک قوم کو ان کے اعمال کا بدلہ دے ۝

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ

وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝١٥

بُرائی کی تو اس کا وبال بھی اسی پر ہے پھر تم سب اپنے پروردگار کی طرف واپس لوٹائے جاؤ گے ۝١٥

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝١٦

اور ہم نے (اپنے خاص فضل و کرم سے) بنی اسرائیل کو کتاب اور حکم اور نبوت بخشی اور پاکیزہ رزق عطا کیا اور ان کو (اس وقت کے) تمام اہل عالم پر فضیلت بھی عطا کی ۝١٦

وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ

اور ہم نے ان کو دین کے نہایت واضح احکام دیئے پھر انھوں نے علم کے آنے کے بعد آپس کی ضد سے اختلاف کیا بلاشبہ آپ کا پروردگار ان کے درمیان قیامت کے دن جن امور میں وہ جھگڑتے تھے فیصلہ کردے گا (تاکہ بات ان پر واضح ہو جائے) ۝

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝١٧

پھر ہم نے آپ کو واضح راہ پر مامور کر دیا پس آپ اسی پر چلتے رہیں اور ان لوگوں کی خواہش پر نہ چلیں جو (دین کی) سمجھ نہیں رکھتے ۝

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝١٨

بلاشبہ اللہ کے مقابلہ میں یہ لوگ آپ کے کچھ بھی کام نہیں آسکتے اور بلاشبہ کفار ایک دوسرے کے دوست ہیں اور متقیوں کا دوست اللہ ہے ۝

اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝١٩

یہ (قرآن) لوگوں کے لیے روشن دلائل ہیں اور (اسی طرح) یہ رحمت اور ہدایت ہے ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں ۝

هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝٢٠

کیا جو لوگ برائیاں کرتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں کے برابر کر دیں گے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے (اور) ان سب کا مرنا جینا یکساں ہو جائے کیا (ہی) برا حکم ہے جو وہ لگاتے ہیں ۝

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَاۗءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝٢١

اور اس (اللہ) نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ بنایا اور (اس لیے بنایا) تاکہ ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے اور ان پر ذرا زیادتی نہ ہو ۝

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝٢٢

کیا پس آپ نے دیکھا کہ جو شخص اپنی خواہش کو اپنا معبود بنالے اور اللہ (بھی) اس کو باوجود علم کے گمراہ رہنے دے اور اس کی سماعت اور اس کے قلب پر مُہر کر دے اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دے (غور کیجئے کہ) ایسے شخص کو اللہ کے سوا کون راہ راست پر لا سکتا ہے کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے ۝

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰي عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰي سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰي بَصَرِهٖ غِشٰوَةً فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝٢٣

وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا
يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ
هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿٢٤﴾

اور وہ کہتے ہیں کہ بس ہماری (زندگی) تو یہی دُنیا کی زندگی ہے' ہم جیتے اور مرتے ہیں اور ہم کو صرف زمانہ ہلاک کرتا ہے اور دراصل انھیں اس کا کچھ علم نہیں بلکہ وہ محض اٹکل (ہی) سے کام لے رہے ہیں ﴿٢٤﴾

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ
اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾

اور جب ہماری واضح آیات ان پر پڑھی جاتی ہیں تو ان کی حجت یہی ہوتی ہے کہ وہ کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کرکے) لے آؤ ﴿٢٥﴾

قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾

(اے پیغمبر اسلام!) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی تم کو زندہ کرتا ہے پھر تم کو موت دیتا ہے پھر وہی تم سب کو قیامت کے روز جمع کرے گا جس میں کچھ شک نہیں لیکن اکثر لوگ (یہ بات) نہیں سمجھتے (اور کج بحثی کرتے ہیں) ﴿٢٦﴾

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ
يَوْمَىِٕذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٢٧﴾

اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن (یقیناً) اہل باطل ہی خسارے میں رہیں گے ﴿٢٧﴾

وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ اُمَّةٍ
تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾

اور (اے پیغمبر اسلام!) آپ دیکھیں گے کہ (منکرین کے) سب گروہ گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوں گے' ہر اُمت کو اس کے نامہ اعمال کی طرف بلایا جائے گا (کہ) آج تم کو تمھارے عمل کا بدلہ ملے گا ﴿٢٨﴾

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٩﴾

یہ ہمارا مکتوب (نامۂ اعمال) ہے جو تمھیں سب کچھ ٹھیک ٹھیک بتلادے گا بلاشبہ ہم تمھارے اعمال لکھ لیتے ہیں ﴿٢٩﴾

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ
فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٠﴾

پھر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا اور یہی حقیقت میں کامیابی ہے ﴿٣٠﴾

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۣ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ
فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣١﴾

اور جو لوگ کافر تھے (ان کو پوچھا جائے گا) کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں پس تم تکبر کرتے رہے اور تم (تو نرے) نافرمان لوگ تھے ﴿٣١﴾

وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ
فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا
وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿٣٢﴾

اور جب تم سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت (کے آنے) میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے؟ ہم تو اس کو محض خیالی چیز سمجھتے ہیں اور ہم کو (اس کا کچھ) یقین نہیں ﴿٣٢﴾

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٣﴾

اور ان کے اعمال کی بُرائیاں ان کے سامنے آجائیں گی اور وہ (بھی) جس کا مذاق اُڑاتے تھے (وہی) ان کو آگھیرے گا ﴿٣٣﴾

وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ ۳۴

اور (ان سے) کہا جائے گا کہ آج ہم تم کو بھلائے دیتے ہیں جیسے تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اور تمھارا ٹھکانا دوزخ ہے اور (وہاں) تمھارا کوئی مددگار نہیں ہوگا ۝ ۳۴

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝ ۳۵

یہ اس لیے ہے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کا مذاق اُڑایا تھا اور تم کو دُنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا پس آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ہی ان کی توبہ قبول کی جائے گی ۝ ۳۵

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ۳۶

پس تمام اچھی تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا رب ہے (اور) سب جہانوں کا رب ہے ۝ ۳۶

وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ۳۷

اس کے لیے بڑائی (بزرگی) ہے آسمانوں اور زمین میں اور وہی زبردست حکمت والا ہے ۝ ۳۷

ع ۴

---

(۸۱) زیرِ نظر ترجمہ کے علاوہ باقی تمام تراجم میں آپ کو اس آیت کا ترجمہ یہی ملے گا کہ "اگر ہوتی واسطے رحمٰن کے اولاد پس میں پہلا عبادت کرنے والا ہوں" "آپ کہہ دیجیے کہ اگر خدائے رحمٰن کے اولاد ہو تو سب سے اوّل اس کی عبادت کرنے والا میں ہوں"۔ "مجھ کو تمھاری حق بات کے ماننے سے اباء و انکار نہیں تم اگر ثابت کردو تو سب سے اوّل میں اس کو مانوں"۔
لیکن ہمارے نزدیک جب ولدیت الوہیت کے منافی ہے اور یہ بات واضح ہے کہ جس کی اولاد ہوگی وہ اِلٰہ نہیں ہو سکتا یہ عیسائیوں اور یہودیوں کے لیے ایک تحدی اور چیلنج (Challange) ہے اور اسی طرح مشرکینِ مکہ کے لیے بھی کیونکہ عیسائی عیسیٰ علیہ السلام اور یہودی عزیر علیہ السلام کو اللہ کے بیٹے اور قریش فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں مانتے اور تسلیم کرتے تھے۔ ان سب پر بطور تعجب کہا جا رہا ہے کہ ان لوگوں کی کیسی مت ماری گئی ہے کہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی الوہیت کا اقرار بھی کرتے ہیں اور اس کی اولاد بھی مانتے اور تسلیم کرتے ہیں حالانکہ یہ بات واضح ہے کہ اولاد کا ہونا الوہیت کے منافی ہے کیونکہ صاحب اولاد ہونے والے کے لیے اس کی بیوی کا ہونا لازم ہے اور ولد کے لیے لازم ہے کہ ایک اس کا باپ ہو تو اس کی ماں بھی ہو جو اس کے والد کی بیوی ہو اور اگر ولد کی ماں موجود ہے تو اس کا والد بھی لازم و ضروری ہے جو اس کی والدہ کا خاوند ہو اور یہ امر معلوم ہے کہ جو چیزیں لازم و ملزوم ہیں ان میں سے ایک کا انکار دوسرے کے انکار پر لازم آتا ہے جیسا کہ انسان کے دیکھنے کے لیے ضروری ہے کہ اس کے پاس آنکھ بینا ہو اور یہ بھی کہ خارج میں روشنی موجود ہو گویا بینا آنکھ کا ہونا اور روشنی کا موجود ہونا دونوں لازم و ملزوم ہیں اگر ان میں سے ایک نہ ہو تو دوسری خود بخود معدوم ہو جاتی ہے۔ ہمارا ترجمہ ایک ایسا ترجمہ ہے جو کل ازیں پیش نہیں کیا گیا اس لیے اس کی مزید وضاحت ہونی چاہیے لیکن اس کی وضاحت کے لیے ہماری تفسیر عُرْوَةُ الْوُثْقٰى موجود ہے اس لیے جلد ہشتم میں زیرِ نظر سورت میں اس کی تفسیر کو ملاحظہ کریں۔ ان شاء اللہ تسکینِ قلب ہو جائے گی۔ اگر آپ نے تسکینِ قلب کے لیے اس کا مطالعہ کیا؟

(۳۵) تم کو معلوم تھا اور تم اچھی طرح سمجھتے تھے کہ جس پیغام کو بھیجنے والے سے بد سلوکی کی جائے اور اس کا مذاق اُڑایا جائے تو وہ پیغام پہنچانے والے سے بد سلوکی نہیں ہوتی اور نہ ہی اس سے مذاق ہوتا ہے بلکہ یہ بد سلوکی اور مذاق اس سے ہوتا ہے جس نے پیغام بھیجا۔ کیا وہ تم کو میری آیتیں پڑھ پڑھ کر نہیں سناتے رہے تھے؟ کیا انھوں نے تم کو نہیں کہا تھا کہ ہم اس ذات کی طرف سے پیغام لے کر آئے ہیں جس نے تم کو پیدا کیا' تم کو رزق دیا۔ تمھارے لیے اس کائنات کا ذرہ ذرہ پیدا کیا اور ہر چیز کو تمھارے لیے فرمانبردار بنا دیا کہ

جس چیز سے تم استفادہ کرنا چاہو کرو اور پھر تم نے اس کائنات کی کتنی چیزیں ہیں جن سے فائدہ اٹھایا' کتنی نعمتیں ہیں جو استعمال کیں' کیا کیا رزق ہے جو اُس نے تم کو مہیا کیا اور پھر صرف یہی نہیں بلکہ اس سے بھی بڑھ کر تمہاری ہدایت کا صحیح بندوبست کیا اور تمہارے کانوں تک کھول کھول کر باتیں پہنچائیں لیکن تم اس دنیا کی زندگی اور دنیا کی نعمتوں میں اس قدر مگن ہو گئے اور یہاں تک رچ گئے کہ اس کو سب کچھ سمجھ لیا اور وہ انعامات جن کی تم پر ربِّ کریم نے بارش کی تھی اور ان کی فراوانی تم کو حاصل تھی اس کو قیامت دیامت کچھ نہیں کہہ کر بہانہ بنا لیا کہ جب ہم قیامت کو نہیں مانتے اور اگر اس کا ماننا ضروری ہوتا تو یہ فراوانیاں ہم کو میسر کیوں آتیں اور اس طرح جن چیزوں کا تم کو شکریہ ادا کرنا چاہیے تھا انہیں کو تم نے ناشکری کا باعث بنا لیا۔ جن لوگوں نے تمہاری توجہ اس آزمائش کی طرف مبذول کرائی ان کو تم نے اُلٹا یہ طعنہ دیا کہ یہی تو علامت ہے۔ اس بات کی کہ جو کچھ ہم کر رہے ہیں وہ بالکل صحیح اور جو کچھ تم کر رہے ہو وہ بالکل ہی غلط ہے۔ اگر ہم صحیح نہ ہوتے تو یہ انعامات ہم پر کیوں ہوتے؟ گویا انہوں نے آزمائش و امتحان کو انعامات سمجھ لیا اور ان کو کہا کہ اگر تم صحیح ہوتے تو یہ انعامات تم پر ہوتے۔ جب یہ سب کچھ ہمارے پاس موجود ہے اور تم بھی اعتراف کرتے ہو اور ہمارے مقابلہ میں تمہارے پاس کچھ بھی نہیں تو معلوم ہو گیا کہ خرابی ہم میں نہیں بلکہ جو خرابی ہے وہ سراسر تم میں ہے جس کی تم کو سزا دی جا رہی ہے۔

اسی طرح اُلٹی سیدھی باتیں بنانے والوں کو کہا جا رہا ہے کہ آج سے تم کو تمہارے اعمال کی پاداش میں اس جگہ رکھا جائے گا جس جگہ کا تم کو یقین نہیں آ رہا تھا اور تم کو یہاں سے نکلنے بھی نہ دیا جائے گا اور نہ ہی توبہ کا یہ وقت ہے کہ تم کو توبہ کی مہلت دی جائے۔ وہ مہلت ہی تو تھی جو دنیا میں تم کو دی جا چکی اور وہی جگہ تھی جو عمل کے لیے رکھی گئی تھی اور یہ بات تم کو اُس وقت بھی بتائی گئی تھی اور اب جب تم وہاں سے نکل کر دارالآخرت میں آ پہنچے تو یہاں تو تم کو دُنیوی اعمال کا نتیجہ حاصل ہوگا اور یہ نتیجہ ہے جو دوزخ کی صورت میں تمہارے سامنے ہے۔

(۳۶) ساری اچھی تعریفوں کا مالک اللہ ربِّ ذوالجلال والاکرام ہے جو آسمانوں کا رب ہے اور تمام جہانوں کا رب ہے۔ سبحان اللہ! کیا ہی خوب اندازِ بیان ہے کہ آنے والے وقت یعنی روزِ جزا کے متعلق جو کچھ پیش آنے والا ہے اور منکرین و معاندین کے ساتھ جو کچھ ہونے والا ہے اُس کی پوری پوری وضاحت کر دی اور ایک ایک بات کو کھول کھول کر بیان کر دیا اور آنے والے واقعات کو اس طرح بیان کیا گیا کہ گویا وہ ہو چکے اور سب نے اپنی آنکھوں سے گویا ان کو دیکھ لیا تو ان کو یقین کرانے کے لیے ابھی وقت ہے تم جو بھول رہے ہو تو سمجھ جاؤ کہ آنے والا وقت کیسا ہوگا اور اس کے لیے تم کو کیا تیاری کرنا چاہیے اور اس بات کو باور کرانے کے لیے کیا پیارا انداز اختیار فرمایا کہ لوگو! تم نے کیسے رب بنا لیے ہیں؟ اور تم نے کیسے سمجھ لیا ہے کہ اگر فلاں ناراض ہوا تو ہمارا رزق بند ہو جائے گا' ہمارا فلاں کام رُک جائے گا۔ رب تو ایک اور صرف ایک ہے اور وہی ہے جو خالق کُل ہے تم نے اس کی مخلوق سے رب کیسے بنا لیے؟ تم نے یہ بات کیسے باور کر لی کہ جس سے تم کو رب نظر آئے وہی رب ہوتا ہے۔ اس طرح تو کائنات کا ذرہ ذرہ تمہارا رب ہو جائے گا اور تم ہر ایک چیز کو رب بنا لو گے' تمہاری عقل کا کیوں جنازہ نکل گیا۔ تمہارا رب تو وہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور کائنات کے ایک ایک ذرہ کا رب ہے۔ تم اُس اللہ کو چھوڑ کر مخلوق سے رب کیسے تلاش کرنے لگے۔ سُن لو اور اچھی طرح یاد رکھو کہ تمام جہانوں کا صانع اور مختارِ کُل ایک ہے اور وہی ہر ایک کی بگڑی بنانے والا ہے اور ہر ایک کی دُعائیں سننے والا اور ہر ایک کی مُرادیں بَر لانے والا ہے۔ سچی اور سرمدی عظمتیں اور ہر نوع کی بڑائیاں اس ذات کو زیبا ہیں۔ لاریب کسی کے شریک ٹھہرانے سے اس کا کوئی شریک نہیں ٹھہر جائے گا۔ ہاں! شریک ٹھہرانے والے کے ایمان کا جنازہ نکل جائے گا جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ آخرت میں دوزخ کا ایندھن ہو کر رہ جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

حٰمٓ ۝

حا..می...م ۝

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝

اس کتاب کا نازل کیا جانا زبردست حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے ۝

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۝

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے حکمت کے ساتھ اور ایک مقررہ مدت کے لیے پیدا کیا ہے اور جو لوگ (حق کے) منکر ہیں وہ نصیحتوں کو سن کر منہ پھیر لیتے ہیں ۝

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۭ ائْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

آپ فرما دیجئے کہ ذرا یہ تو بتاؤ کہ تم جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھ کو دکھاؤ کہ انھوں نے زمین میں سے کچھ پیدا کیا ہے یا وہ آسمانوں میں شریک ہیں؟ تم میرے پاس کسی کتاب کی سند اس سے پہلی (کتابوں میں سے) لے آؤ یا کچھ علم ہی سے جو (سند کے طور پر) چلا آتا ہے (پیش کر دو) اگر تم سچے ہو ۝

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَاۗىِٕهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝

اور اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو اللہ کے سوا ایسوں کو پکارے جو قیامت تک اس کی پکار کو نہ پہنچ سکیں بلکہ ان کو ان کے پکارنے کی خبر تک نہ ہو (سکتی ہو) ۝

وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَاۗءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝

اور جب لوگ جمع کیے جائیں گے تو یہ ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی عبادت ہی سے منکر ہو جائیں گے ۝

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

اور جب ان کو ہماری واضح آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جو لوگ کافر ہیں اس حق کے بارے میں جو ان کے پاس پہنچا (کہ وہ اللہ کی کتاب ہے وہ) کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادو ہے ۝

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ (اُس نے) اسے اپنی طرف سے بنا لیا ہے آپ کہہ دیجئے اگر میں نے یہ خود بنا لیا ہے تو تم اللہ کے سامنے میری کچھ بھی مدد نہیں کر سکتے وہ خوب جانتا ہے جو باتیں تم اس کے متعلق بنا رہے ہو اور میرے اور تمھارے درمیان وہ گواہ کافی ہے اور بہت ہی بخشنے والا بہت ہی پیار کرنے والا ہے ۝

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِیْ مَا یُفْعَلُ بِیْ وَلَا بِكُمْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰۤی اِلَیَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۝

آپ کہہ دیجئے کہ میں کوئی نیا رسول نہیں آیا میں نہیں جانتا کہ مجھے کن حالات سے دوچار ہونا ہے اور تم کو کیا حالات پیش آئیں گے مجھ کو تو اس وحی کی اتباع کرنا ہے جو میری طرف آتی ہے اور میں تو واضح طور پر ڈرانے والا ہوں ۝

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰی مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

آپ کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا نہیں کہ یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہے اور تم اس کا انکار کیے چلے جا رہے ہو؟ اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اس جیسی کتاب پر گواہی دے رہا ہے پھر وہ خود ایمان لے آئے اور تم ہو کہ تکبر ہی کرتے چلے جا رہے ہو؟ بلاشبہ اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا ۝

وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَیْرًا مَّا سَبَقُوْنَاۤ اِلَیْهِ ؕ وَاِذْ لَمْ یَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَیَقُوْلُوْنَ هٰذَاۤ اِفْكٌ قَدِیْمٌ ۝

اور جو لوگ کافر ہیں مومنوں سے کہتے ہیں کہ اگر اس (قرآن) میں کچھ بھلائی ہوتی تو لوگ ہم سے پہلے اس کی طرف سبقت نہ کرتے اور چونکہ ان کو اس (قرآن) سے ہدایت نصیب نہیں ہوئی اس لیے کہتے ہیں کہ یہ تو پرانا بہتان ہے ۝

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰۤی اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِیًّا لِّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۟ وَبُشْرٰی لِلْمُحْسِنِیْنَ ۝

اور اس (قرآن) سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب راہنما اور رحمت تھی اور یہ (قرآن) اس کی (صحیح باتوں کی) تصدیق کرنے والا عربی زبان میں ہے تاکہ (سارے) ظالموں کو ڈرائے اور نیکوکاروں کو بشارت دے ۝

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝

بلاشبہ جن لوگوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے پھر (اس پر) قائم رہے تو (آخرت میں) نہ ان کو کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۝

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝

یہی لوگ اہل جنت ہیں اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے یہ انعام ہے ان کاموں کا جو وہ کیا کرتے تھے ۝

وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ

اور ہم نے انسان کو حکم دیا کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرے (کہ) اس کی ماں نے اس کو کئی تکلیفیں اٹھا کر پیٹ میں رکھا اور بہت ہی تکلیف سے اس کو جنا اور (اس کا) حمل میں رہنا اور اس کا دودھ چھوڑنا (کم از کم) تیس ماہ میں مکمل ہوا یہاں تک کہ جب (وہ) اپنی پوری جوانی کو پہنچتا ہے اور چالیس سال کا ہوتا ہے (تو) کہتا ہے اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ

الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ
صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ
اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾

میں تیرے احسان کا شکر ادا کرتا رہوں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیا
ہے اور وہ نیک کام کروں جس سے تو راضی ہو اور میرے لیے میری اولاد میں
خیر رکھ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں مسلمان ہوں ﴿۱۵﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا
وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ
وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾

یہی (وہ) لوگ ہیں جن کے اچھے کاموں کو ہم قبول کرلیں گے اور ان کی
برائیوں سے درگزر کریں گے (اس طور پر کہ) یہ لوگ اہل جنت میں سے
ہوں گے اور یہ (اللہ کا) سچا وعدہ ہے جو ان (مومنوں) سے کیا جاتا ہے ﴿۱۶﴾

وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ
اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ
مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ
اٰمِنْ ڰ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۡ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۷﴾

اور جس (شخص) نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ میں تم سے بیزار ہوں کہ تم مجھے
اس بات کا یقین دلانا چاہتے ہو کہ میں دوبارہ اٹھایا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے
کتنی ہی امتیں گزر چکی ہیں اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے ہیں کہ اے
بدنصیب ایمان لے آ بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے تو وہ (یہی) کہتا ہے یہ سب اگلے
لوگوں کے ڈھکوسلے ہیں ﴿۱۷﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ
اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ
اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کا قول ان لوگوں کے ساتھ پورا ہو کر رہا جو ان سے
قبل جنوں اور انسانوں میں سے گزر چکے (سب کی بات ایک ہی جیسی تھی اور)
بلاشبہ یہ لوگ خسارے میں رہے ﴿۱۸﴾

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾

اور لوگوں کے اپنے اعمال کے موافق درجے ہیں اور تاکہ (اللہ ان کو) ان کے
اعمال کا پورا پورا بدلہ دے اور ان پر قطعی ظلم نہ کیا جائے ﴿۱۹﴾

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ
اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا
وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ
بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ
بِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾

اور جس روز کافر دوزخ کے سامنے لا کھڑے کیے جائیں گے، تم نے دنیا کی
زندگی ہی میں خوب مزے اڑا لیے اور ان سے خوب لطف اٹھا لیا، پس آج تم
کو ذلت کا عذاب دیا جائے گا (اچھی طرح سن لو) کہ یہ بدلہ ہے اس غرور کا جو
تم دنیا میں ناحق کیا کرتے تھے اور اس لیے بھی کہ تم (جان بوجھ کر) نافرمانی
کرتے رہے تھے ﴿۲۰﴾

وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۭ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَ
قَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ

اور (اے پیغمبر اسلام!) ان سے عاد قوم کے بھائی (ہود علیہ السلام) کا ذکر کیجیے جب
اس نے اپنی قوم کو (سرزمین) احقاف میں ڈرایا اور ان سے پہلے اور ان کے
بعد بھی ڈرانے والے گزر چکے تھے (سب نے یہی کہا) کہ اللہ کے سوا کسی کی

إِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٢١﴾

بندگی نہ کرو مجھے ڈر ہے کہ کہیں تم پر بڑے دن کا عذاب نہ آجائے ﴿٢١﴾

قَالُوٓا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ ءَالِهَتِنَا ۖ فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ إِن كُنتَ مِنَ الصَّٰدِقِينَ ﴿٢٢﴾

وہ کہنے لگے کہ کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے برگشتہ کردو، پس جو وعدہ ہم سے کر رہے ہو وہ لے آؤ اگر تم سچے ہو ﴿٢٢﴾

قَالَ إِنَّمَا ٱلْعِلْمُ عِندَ ٱللَّهِ ۖ وَأُبَلِّغُكُم مَّآ أُرْسِلْتُ بِهِۦ وَلَٰكِنِّيٓ أَرَىٰكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٣﴾

(ہود علیہ السلام نے) کہا کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے اور میں تو جو (پیغام) دے کر بھیجا گیا ہوں وہ تم کو پہنچا رہا ہوں لیکن میں یہ دیکھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت کی باتیں کر رہے ہو ﴿٢٣﴾

فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۖ

پھر جب انھوں نے دیکھا کہ ایک بادل سامنے سے ان کی وادیوں کی طرف چلا آرہا ہے تو وہ کہنے لگے یہ تو بادل کی ایک گھٹا ہے (جو) ہم پر خوب برسے گی

بَلْ هُوَ مَا ٱسْتَعْجَلْتُم بِهِۦ ۖ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٤﴾

(نہیں) بلکہ یہ تو وہ عذاب ہے جس کی تم جلدی مچا رہے تھے (یہ) آندھی ہے جس میں دردناک عذاب (چھپا) ہے ﴿٢٤﴾

تُدَمِّرُ كُلَّ شَىْءٍۭ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰٓ إِلَّا مَسَٰكِنُهُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي ٱلْقَوْمَ ٱلْمُجْرِمِينَ ﴿٢٥﴾

(یہ آندھی) ہر شے کو اپنے رب کے حکم سے اُکھاڑ پھینکے گی پس وہ ایسے (برباد) ہوئے کہ ان کے (مسمار شدہ) گھروں کے علاوہ کچھ نظر نہیں آتا تھا (اور) اسی طرح ہم نافرمان لوگوں کو سزا دیا کرتے ہیں ﴿٢٥﴾

وَلَقَدْ مَكَّنَّٰهُمْ فِيمَآ إِن مَّكَّنَّٰكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَٰرًا وَأَفْـِٔدَةً فَمَآ أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ أَبْصَٰرُهُمْ وَلَآ أَفْـِٔدَتُهُم مِّن شَىْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٢٦﴾ ع

اور بے شک ہم نے ان لوگوں کو ایسی طاقت دی تھی جو تم کو نہیں دی اور ان کو ہم نے کان دیئے تھے آنکھیں اور دل (بھی) دیا تھا پھر ان کے کان ان کے کچھ کام نہ آئے، نہ ان کی آنکھیں اور نہ ان کے دل (ہی ان کے کام آئے) اس لیے کہ وہ اللہ کی نشانیوں سے انکار ہی کرتے رہے تھے اور (انجام کار) جس چیز کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے اس نے انھیں آگھیرا ﴿٢٦﴾

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُم مِّنَ ٱلْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا ٱلْأٓيَٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٧﴾

اور (اے اہل مکہ) ہم تمھارے اردگرد کتنی ہی بستیاں غارت کر چکے ہیں اور ہم نے اپنی نشانیاں ظاہر کیں تاکہ وہ لوگ (اللہ کی طرف) رجوع کریں ﴿٢٧﴾

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ ٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِ ٱللَّهِ قُرْبَانًا ءَالِهَةً ۖ بَلْ ضَلُّوا۟ عَنْهُمْ ۚ وَذَٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا۟ يَفْتَرُونَ ﴿٢٨﴾

پھر ان لوگوں کو ان (معبودوں) کی طرف سے مدد کیوں نہ پہنچی؟ جن کو انھوں نے ترقی درجات کے لیے اللہ کے سوا معبود بنا رکھا تھا بلکہ وہ تو ان سے غائب ہو گئے اور یہ ہے ان کا جھوٹ اور افتراء جو وہ (اللہ پر) باندھتے تھے ﴿٢٨﴾

وَإِذْ صَرَفْنَآ إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ ٱلْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ

اور جس وقت ہم نے آپ کی طرف جنوں کے ایک گروہ کو متوجہ کیا کہ وہ

الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا فَلَمَّا قُضِيَ
وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٢٩﴾

قرآن کریم سنیں' پس جب وہ وہاں پہنچے (تو) کہنے لگے خاموش رہو پھر جب وہ ختم ہوا تو وہ اپنی قوم کی طرف ڈرانے کے لیے واپس گئے ﴿٢٩﴾

قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ
مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ
وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٠﴾

وہ بولے اے ہماری قوم والو! ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد نازل کی گئی ہے اور جو اپنے سے قبل (کی کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے' حق اور ہدایت کی طرف رہنمائی کرتی ہے ﴿٣٠﴾

يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ
ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣١﴾

اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی بات مانو اور اس پر ایمان لاؤ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو دردناک عذاب سے محفوظ رکھے گا ﴿٣١﴾

وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ
وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ﴿٣٢﴾

اور جو کوئی اللہ کی طرف بلانے والے کی بات نہ مانے گا تو وہ زمین پر اللہ کو عاجز نہ کر سکے گا اور اللہ کے سوا اس کا کوئی مددگار نہ ہو گا وہ لوگ (نافرمان) بڑی ہی گمراہی میں (مبتلا) ہیں ﴿٣٢﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى بَلٰٓى
اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٣﴾

کیا انھوں نے نہیں دیکھا (غور کیا) کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے بنانے میں نہ تھکا وہ اس پر قدرت رکھتا ہے کہ مُردوں کو زندہ کر دے بلاشبہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿٣٣﴾

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ
اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوْقُوا
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٤﴾

اور جس روز منکروں کو آگ پر لا کھڑا کیا جائے گا (کہ) کیا یہ (عذاب) برحق نہیں؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں' قسم ہے ہم کو اپنے رب کی کہ یہ برحق ہے' حکم ہو گا اس عذاب کا مزہ چکھو جس کا تم انکار کیا کرتے تھے ﴿٣٤﴾

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا
تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ
يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ
اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٣٥﴾

پس آپ بھی صبر کیجئے جس طرح اولو العزم پیغمبر صبر کرتے رہے اور ان (مخالفین) کے لیے (عذاب کی) جلدی نہ کیجئے جس دن (قیامت کو) وہ دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ ہے تو (وہ کہیں گے) گویا دنیا میں دن کی ایک ساعت ہی رہے ہیں (بس یہی) پہنچانا ہے' اب وہی ہلاک ہوئے جو نافرمان رہے ﴿٣٥﴾

ع ٤

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ (٩٥) (٤٧)

اٰيَاتُهَا ٣٨ — رُكُوْعَاتُهَا ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ
اَعْمَالَهُمْ ﴿١﴾

جن لوگوں نے انکار کیا اور انھوں نے دوسروں کو اس کی راہ سے روکا تو اللہ نے ان کے اعمال کو برباد کر دیا ﴿١﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ
وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور اس کو جو محمد (رسول اللہ ﷺ) پر نازل ہوا قبول کیا اور (جان لیا کہ) ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے (تو) اللہ نے ان سے ان کی برائیاں دور کر دیں اور ان کا حال سنوار دیا ۝

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ
لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝

یہ (فرق) اس لیے ہے کہ کافروں نے باطل کی پیروی کی اور مومنوں نے اپنے پروردگار کی طرف سے آئے ہوئے حق کی اتباع کی اس طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے ان کے حالات بیان فرماتا ہے (تاکہ وہ سمجھیں) ۝

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ
حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ
وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚ

پس (اے مسلمانو!) جب تمہارا مقابلہ کافروں سے ہو تو ان کی گردنیں اڑا دو یہاں تک کہ جب خوب قتال کر چکو تو (بچ رہنے والوں کو) باندھ لو پھر ازیں بعد یا تو احسان رکھ کر یا معاوضہ لے کر چھوڑ دو یہاں تک کہ لڑائی اپنے ہتھیار رکھ دے یہ (حکم) اس طرح ہے اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے انتقام لے لیتا لیکن وہ تمہاری ایک دوسرے کے ذریعہ آزمائش کرتا ہے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں تو اللہ ان کے اعمال کبھی ضائع نہ کرے گا ۝

ذٰلِكَ ۙ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا
بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ
يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝

(اللہ) ان کو ہدایت دے گا اور ان کی حالت درست کر دے گا ۝

سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝

اور ان کو جنت میں داخل کرے گا جس سے ان کو متعارف کر دیا تھا ۝

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝

اے ایمان والو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے (تو) وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ
وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝

اور جو لوگ کافر ہوئے ان کے لیے ٹھوکر کھا کر گرنا ہے اللہ ان کے اعمال برباد کر دے گا ۝

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ
اَعْمَالَهُمْ ۝

(ان کی) یہ (بربادی) اس لیے ہے کہ جو کچھ اللہ نے نازل فرمایا انھوں نے اس کو پسند نہ کیا تو اللہ نے بھی ان کا کیا دھرا اکارت کر دیا ۝

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ
اَعْمَالَهُمْ ۝

کیا پس وہ ملک میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھ لیتے، جو لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں ان کا کیا انجام ہوا (کہ) اللہ نے ان پر تباہی نازل کی اسی طرح کے حالات کافروں کو بھی پیش آئیں گے (وہ تباہ و برباد ہوں گے) ۝

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ
وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝

یہ اس لیے کہ اللہ ایمان والوں کا کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ

لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿١١﴾

ع ۱۱ ۵

ہے (جو ان کی مدد کرے گا) ﴿١١﴾

إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿١٢﴾

بلاشبہ اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے جنتوں میں داخل فرما دے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ (دنیا میں) فائدے اٹھا رہے ہیں اور اس طرح کھاتے ہیں جس طرح چوپائے کھاتے ہیں اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے ﴿١٢﴾

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿١٣﴾

اور کتنی ہی بستیاں تھیں جو قوت میں آپ کی اس بستی سے کہیں زیادہ تھیں جس (کے رہنے والوں) نے آپ کو نکالا ہم نے ان کو غارت کر دیا پھر ان کا کوئی مددگار نہ ہوا ﴿١٣﴾

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿١٤﴾

کیا پس وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے ایک صاف راستہ پر ہے اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جس کے برے اعمال اس کی نگاہ میں خوش نما بنا دیئے گئے ہیں؟ اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چل رہے ہیں ﴿١٤﴾

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّاۗءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَاۗءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَاۗءَهُمْ ﴿١٥﴾

مثال اس جنت کی جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے اس میں ایسے پانی کی نہریں ہیں جو کبھی باسی ہونے والا نہیں اور ایسے دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ کبھی خراب نہیں ہوگا اور ایسی شراب کی نہریں ہیں جس میں پینے والوں کے لیے لذت ہوگی اور صاف شہد کی نہریں ہوں گی اور وہاں ان کے لیے ہر طرح کے پھل اور ان کے رب کی بخشش ہوگی کیا ان لوگوں کی طرح ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ آگ میں رہیں گے اور (شدتِ پیاس میں) ان کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو ان کی آنتوں کو بھی کاٹ کر رکھ دے گا؟ ﴿١٥﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ ﴿١٦﴾

اور ان میں بعض ایسے ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں (لیکن دل نہیں لگاتے) یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس سے اٹھ کر چلے جاتے ہیں تو ان سے جو صاحب علم ہیں پوچھتے ہیں کہ ابھی اس شخص (رسول اللہ ﷺ) نے کیا کہا تھا؟ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی تھی اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چل پڑے ہیں ﴿١٦﴾

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ

اور جو لوگ راہِ ہدایت پر ہیں (اللہ) ان کو اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور ان کو

تَقْوٰىهُمْ ۚ ﴿۱۷﴾

تقویٰ عطا کرتا ہے ﴿۱۷﴾

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾

پس وہ تو اس کے منتظر ہیں کہ ان پر قیامت آ کھڑی ہو پس بیشک اس کی نشانیاں تو آ چکی ہیں پس جب قیامت ان پر آ پہنچے گی تو اس وقت ان کو نصیحت کہاں میسر ہو گی ﴿۱۸﴾

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾

پس جان لو! کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہو اور ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کے لیے بھی اور اللہ تمہارے پھرنے اور تمہارے ٹھہرنے کی (اصل) جگہ کو خوب جانتا ہے ﴿۱۹﴾

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾

اور جو لوگ ایمان لائے وہ کہتے ہیں کہ کوئی سورت کیوں نہیں نازل ہوتی پھر جب کوئی واضح سورت نازل ہوتی ہے اور اس میں قتال (جہاد) کا ذکر ہوتا ہے تو آپ دیکھتے ہیں کہ وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے وہ آپ کی طرف ایسے دیکھتے ہیں جیسے وہ دیکھتا ہے جس پر موت کی بے ہوشی طاری ہوتی ہے (کہ وہ صرف دیکھتا ہی جاتا ہے) پس ان کے لیے خرابی ہے ﴿۲۰﴾

طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۭ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۚ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾

اطاعت کرنا اور اچھی بات کہنا ہے اور جب بات پختہ ہو جائے تو اگر (منافق بھی) اللہ سے سچے رہتے تو ان کے لیے بہتر ہوتا ﴿۲۱﴾

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾

پس اگر (اے منافقو!) تم ان سے کنارہ کش رہو (جہاد میں شریک نہ ہو) تو تم سے یہی توقع ہے کہ تم ملک میں فساد پھیلاؤ اور اپنی قرابتیں (بھی) توڑ ڈالو ﴿۲۲﴾

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی پھر ان کو بہرہ کر دیا پس ان کی آنکھوں کی بینائی سلب کر لی ﴿۲۳﴾

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰي قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾

کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے' ان کے دلوں پر تالے پڑ گئے ہیں ﴿۲۴﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾

بلاشبہ جو لوگ (جہاد سے) منہ پھیر گئے باوجود اس کے کہ ان پر راہِ ہدایت ظاہر ہو گئی تھی شیطان نے (اپنے خاص ڈھنگ سے) ان کو دھوکا دیا اور (ان کو) بڑی بڑی اُمیدیں دلائیں ﴿۲۵﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

یہ اس لیے ہوا کہ ان منافقین نے ان لوگوں سے جو اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب سے بیزار ہیں کہا کہ بعض باتوں میں ہم تمہارا ہی کہا مانیں گے اور اللہ

إِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾

ان کی پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے ﴿٢٦﴾

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَٰئِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ

پھر اس وقت ان کا کیا حال ہوگا جب فرشتے ان کی روح قبض کریں گے اور ان

وَأَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾

کے مونہوں اور ان کی پشتوں پر مارتے جائیں گے ﴿٢٧﴾

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ

یہ اسلئے کہ جس چیز سے اللہ ناخوش تھا یہ اسکے پیچھے ہو لیے اور اسکی خوشنودی

فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾ ع ٤

کو پسند نہ کیا پھر (نتیجہ یہ ہوا کہ) اس نے ان کے اعمال برباد کر دیئے ﴿٢٨﴾

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَن لَّن يُخْرِجَ

کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ ان کی دلی

اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾

عداوتوں کو ظاہر نہ فرمائے گا (جو وہ مسلمانوں سے رکھتے ہیں) ﴿٢٩﴾

وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُم بِسِيمَاهُمْ ۚ

اور (اے پیغمبر اسلام!) اگر ہم چاہیں تو آپ کو وہ لوگ دکھلا دیں تاکہ آپ ان

وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۚ

کے چہروں سے ان کو پہچان لیں اور اندازِ کلام سے تو آپ ان کو پہچان ہی لیں

وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾

گے اور (اے لوگو!) اللہ کو تو تمہارے سارے اعمال کا علم ہے ﴿٣٠﴾

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِينَ مِنكُمْ وَالصَّابِرِينَ ۙ

اور البتہ ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ معلوم کرلیں کہ تم میں مجاہد کون ہیں

وَنَبْلُوَ أَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾

اور صابر کون؟ اور (اس طرح) تمہاری حالتوں کی تحقیق کرلیں ﴿٣١﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا

بلاشبہ جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا اور رسول کی

الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ لَن

مخالفت کی اس کے بعد کہ ان پر راہ ہدایت ظاہر ہو چکی وہ (نافرمانی کرکے) اللہ

يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۗ وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾

کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے اور (اللہ) ان کے سب اعمال برباد کردے گا ﴿٣٢﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ

اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور

لَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾

(اپنی بیوقوفی سے) اپنے اعمال ضائع نہ کرو ﴿٣٣﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ

جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا پھر وہ حالتِ کفر ہی میں

مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ﴿٣٤﴾

مرگئے تو اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا ﴿٣٤﴾

فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ ۖ وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ ۗ وَاللَّهُ

پس تم ہمت نہ ہارو اور صلح کی دعوت نہ دینے لگو اور تم ہی غالب رہو گے اور

مَعَكُمْ وَلَن يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾

اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمہارے اعمال کم نہ کرے گا ﴿٣٥﴾

إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۚ وَإِن تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا

دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا ہے اور اگر تم ایمان لاؤ اور بچتے رہو تو وہ تم

يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾

کو تمہارا اجر دے گا اور تمہارے مال طلب نہ کرے گا ﴿٣٦﴾

إِن يَسْأَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ

اگر وہ تم سے تمہارے مال طلب کرے اور تم کو تنگ کرے تو تم بخل کرنے

أَضْغَانَكُمْ ۝٣٧

لگواور وہ تمہاری ناگواری ظاہر کردے گا ۝٣٧

هَآاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ۝٣٨

دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ تم کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے بلایا جاتا ہے تو تم میں سے بعض لوگ بخل کرنے لگتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے وہ خود اپنی ذات سے بخل کرتا ہے اور اللہ تو بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو اور اگر تم روگردانی کروگے تو وہ تمہاری جگہ ایک دوسری قوم کو لے آئے گا پھر وہ لوگ تمہاری طرح کے نہ ہوں گے ۝٣٨

ع ۴

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ (۴۸) (۱۱۱)

اٰیَاتُهَا ۲۹ — رُكُوْعَاتُهَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝١

(اے پیغمبر اسلام!) بلاشبہ ہم نے آپ کو صریح فتح دے دی ۝١

لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝٢

تاکہ اللہ آپ کی اگلی اور پچھلی (آپ پر لگائی گئی) تمام لغزشوں کو ڈھانپ دے اور (اللہ چاہتا ہے کہ) آپ پر اپنے تمام انعامات کی تکمیل کردے (اور آپ کی راہ کی تمام رکاوٹیں دور کردے) اور آپ کو سیدھے راستہ پر لے چلے ۝٢

وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝٣

اور اللہ آپ کی ایسی مدد فرمائے کہ اس میں غلبہ اور عزت ہو ۝٣

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ

وہی تو ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں پر تسکین نازل فرمائی تاکہ ان کے (اپنے) ایمان کے ساتھ (تائید الٰہی سے) ان کا ایمان اور بڑھ جائے اور

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝٤

آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اللہ ہی کے لیے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا بہت ہی حکمت والا ہے ۝٤

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ

تاکہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو ان باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں رواں ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں اور ان کی سب

وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝٥

برائیاں (دلی ہوں یا جسمانی) دور کردے اور اللہ کے نزدیک یہ بہت ہی بڑی کامیابی ہے ۝٥

وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ

اور منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے بارے میں بدگمانیاں رکھتے ہیں (ان کے باعث) ان پر برا وقت آنے والا ہے اور اللہ کا ان پر غضب ہوگا اور ان پر لعنت ہوگی اور ان کے

جَهَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝

لیے دوزخ تیار ہے اور بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے ۝

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کے سب لشکر ہیں اور اللہ بڑا ہی زبردست حکمت والا ہے ۝

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝

بلاشبہ ہم نے آپ کو گواہ' خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ۝

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝

(اے لوگو!) تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور ان کی مدد کرو اور ان کی تعظیم کرو اور اس کی پاکیزگی صبح و شام بیان کرتے رہو ۝

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰي نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ ع

(اے پیغمبر اسلام!) بلاشبہ جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں فی الحقیقت وہ اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں (اس لیے کہ) اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے' پھر جو کوئی عہد (بیعت) کو توڑے تو عہد کو توڑنے کا نقصان اس کو ہو گا اور جو اللہ سے اپنا اقرار پورا کرے تو اللہ اس کو عنقریب بہت بڑا اجر دے گا ۝

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ

دیہاتیوں میں سے جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے عنقریب آپ سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور اہل و عیال نے مشغول رکھا اس لیے آپ اللہ سے ہماری بخشش طلب کریں وہ اپنی زبان سے وہ (بات) کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہے آپ ان سے فرما دیجئے کہ اگر اللہ تم کو نقصان پہنچانا چاہے یا تم کو فائدہ پہنچانا چاہے (تو) اللہ کے مقابلے میں تمہارے لیے کون کسی چیز کا اختیار رکھتا ہے بلکہ اللہ تو تمہارے سب کاموں سے باخبر ہے ۝

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ۝

بلکہ تم سمجھ بیٹھے تھے کہ اللہ کا رسول اور مسلمان اپنے گھروں میں کبھی واپس نہ ہوں گے اور تمہارے دلوں کو یہ بات بہت اچھی معلوم ہوئی اور تم نے بُرے بُرے خیالات قائم کر لیے اور تم ہلاکت میں پڑ گئے ۝

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائے تو ہم نے (ایسے) کافروں کے لیے دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے ۝

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

اور آسمانوں اور زمین کی حکومت اللہ ہی کیلئے ہے وہ جس کو چاہے بخش دے اور جس کو چاہے سزا دے اور اللہ بہت بخشنے والا اور بڑا ہی پیار کرنے والا ہے ۝

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ
لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا
كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ
مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ
كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾

(مسلمانو!) جب تم غنیمتیں لینے کو چلو گے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے (جہاد میں شامل نہ ہوئے تھے) کہنے لگیں کہ ہم کو بھی اجازت دو کہ ہم تمہارے ساتھ چلیں، یہ لوگ تو چاہتے ہیں کہ اللہ کا قول بدل دیں آپ فرما دیجئے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے اللہ نے اسی طرح فرما دیا ہے، پھر وہ کہیں گے کہ تم تو ہم سے جلتے ہو در حقیقت یہ لوگ بہت ہی کم سمجھتے ہیں ﴿۱۵﴾

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ
اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ
تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا
يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ
تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا
اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾

(اے پیغمبر اسلام!) آپ ان پیچھے رہ جانے والے گنواروں سے فرما دیں کہ جلد ہی تم کو ایک اور بڑی جنگجو قوم کے مقابلہ میں لڑنے کے لیے بلایا جائے گا تم ان سے جنگ کرتے رہو گے (تا آنکہ) وہ اطاعت قبول کر لیں پھر اگر تم اطاعت کرو گے تو تم کو اللہ بہت اچھا بدلہ دے گا اور اگر تم روگردانی کرو گے جیسے تم اس سے قبل روگردانی کر چکے ہو تو (اللہ) تم کو دردناک عذاب دے گا ﴿۱۶﴾

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ
وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ
يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾ ع

نہ اندھوں پر کوئی گناہ ہے نہ لنگڑوں پر کوئی گناہ اور نہ ہی بیماروں پر کوئی گناہ ہے اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو اللہ اس کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اور جو کوئی روگردانی کرے گا (اللہ) اسے دردناک عذاب دے گا ﴿۱۷﴾

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ
الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ
وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾

بلاشبہ اللہ مومنوں سے خوش ہوا جب وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے، پس اللہ نے جو ان کے دلوں میں تھا ظاہر کر دیا پھر ان پر تسکین نازل فرمائی اور ان کو جلد ہی ایک فتح عطا فرما دی ﴿۱۸﴾

وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا
حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾

اور بہت سی غنیمتیں بھی (عطا کیں) جن سے وہ سرفراز ہوتے رہے اور اللہ زبردست حکمت والا ہے ﴿۱۹﴾

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا
فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ
عَنْكُمْ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا
مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾

اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے تم ان کو (ضرور) حاصل کرو گے پس یہ غنیمت تو تم کو جلدی دے دی اور تم سے لوگوں کے ہاتھ روک دیئے اور تاکہ مسلمانوں کے واسطے ایک نمونہ قائم ہو جائے اور وہ تم کو سیدھی راہ چلائے ﴿۲۰﴾

وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾

اور وہ ایک اور فتح (انعام فرمائے گا) جس پر تمھیں قابو نہیں لیکن وہ اللہ کے احاطۂ قدرت میں ہے اور اللہ تو ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۱﴾

وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾

اور اگر تم سے یہ کافر لڑتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر وہ نہ کسی کو دوست پاتے اور نہ مددگار ﴿۲۲﴾

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾

اللہ کا یہ طریقہ پہلے سے چلا آتا ہے اور آپ اللہ کے طریقہ میں کبھی تبدیلی نہیں پائیں گے ﴿۲۳﴾

وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾

اور (اللہ) وہی ذات ہے جس نے ان کے ہاتھوں کو تم سے اور تمھارے ہاتھوں کو ان سے مکہ کی سرحد پر (مقام حدیبیہ میں) روک دیا بعد اسکے کہ اللہ نے تم کو ان پر قابو بھی دے دیا اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو دیکھتا ہے ﴿۲۴﴾

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ

یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانور بھی اپنی جگہ سے رکے رہے اور اگر وہ مومن مرد اور مومن عورتیں (مکہ میں) نہ ہوتیں جن کو تم نہیں جانتے تھے تو یہ احتمال تھا کہ تم ان کو بھی پیس ڈالتے پھر تم کو ان کے باعث اس کی وجہ سے نقصان پہنچتا جو اگرچہ تم بے خبری میں کرتے (پھر بھی نقصان تو تھا) اس طرح اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر دیتا ہے' ہاں! اگر وہ الگ ہو جاتے تو ہم ان میں سے کافروں کو عذاب دیتے اور وہ عذاب بھی دردناک ہوتا ﴿۲۵﴾

وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾

إِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾

(وہ وقت یاد کرو) جب کفار نے اپنے دلوں میں ضد اور پھر نری جہالت کی ضد کو جگہ دی تو اللہ نے اپنے رسول (ﷺ) اور مومنوں (کے دلوں) پر تسکین نازل فرمائی اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہی اس کے زیادہ مستحق اور اہل تھے اور اللہ ہر چیز سے خبردار ہے (کوئی چیز اس کے علم سے باہر نہیں) ﴿۲۶﴾

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۙ

بے شک اللہ نے رسول (ﷺ) کو حقیقت کے مطابق سچا خواب دکھایا کہ ان شاء اللہ تم مسجد حرام میں امن و امان سے داخل ہو گے سروں کو منڈاتے ہوئے اور بال کتراتے ہوئے تم کو کسی بات کا خوف نہ ہو گا پھر وہ جانتا ہے جو

فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝۲۷

تم نہیں جانتے پھر اس نے فتح تمکہ سے قبل ہی ایک فوری فتح (اور بھی) دے دی (یہ فتح خیبر تھی) ۝۲۷

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝۲۸

وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تاکہ اس دین کو تمام ادیان پر مکمل طور پر غالب کردے اور (اس پر) اللہ ہی گواہ کافی ہے ۝۲۸

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ڔ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰي سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝۲۹

محمد اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپؐ کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے مقابلہ میں (برداشت میں) سخت ہیں آپس میں رحمدل، تُو دیکھتا ہے کہ وہ رکوع میں (کبھی) سجدے میں ہوتے ہیں وہ اللہ سے اس کے فضل اور رضامندی کے طلبگار ہیں ان کی علامت ان کے چہروں پر نمایاں ہے جو سجدوں کا اثر ہے ان کی تعریف توراۃ میں اور ان کے اوصاف انجیل میں ہیں ان کی مثال ایک کھیتی کی مانند ہے کہ اس نے انگوری نکالی پھر وہ مضبوط ہوگئی اور موٹی ہوگئی پھر اپنے بل پر کھڑی ہوگئی وہ کاشتکاروں کو بھی بھلی معلوم ہونے لگی تاکہ کافروں کا جی جلے اللہ نے ان (لوگوں) سے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے ہیں مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے ۝۲۹

ع ۱۲

(۴۹) سُوْرَةُ الْحُجُرٰت مَدَنِيَّةٌ (۱۰۶)

اٰیاتُها ۱۸ — رُکُوْعَاتُها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱

اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول سے سبقت نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بلاشبہ اللہ سننے والا خوب جاننے والا ہے ۝۱

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝۲

اے ایمان والو! اپنی آوازوں کو پیغمبر (ﷺ) کی آواز سے بلند نہ کرو اور آپؐ سے اس طرح زور سے نہ بولو جیسے آپس میں بولتے ہو کہیں تمہارے اعمال ضائع نہ ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو ۝۲

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۳

بلاشبہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کے سامنے اپنی آوازوں کو پست رکھتے ہیں وہی لوگ ہیں جن کے قلوب کو اللہ نے تقویٰ کے لیے آزمالیا ہے (اس لیے) ان کے لیے (اللہ کی طرف سے) بخشش اور عظیم اجر ہے ۝۳

إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِن وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْقِلُونَ ۝

بلاشبہ جو لوگ آپؐ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں سے اکثر نا سمجھ ہیں (کہ وہ عقل سے کام نہیں لیتے) ۝

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ
وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپؐ خود ان کے پاس باہر آجاتے تو یہ انکے حق میں بہتر ہوتا اور اللہ معاف کرنے والا پیار کرنے والا ہے ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا
أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ
نَادِمِينَ ۝

اے ایمان والو! اگر کوئی جلد باز تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو تحقیق کر لیا کرو (ایسا نہ ہو کہ) کہیں تم کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو پھر تم کو اپنے کیے پر پچھتانا پڑے؟ ۝

وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ
لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ
وَلَٰكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ
وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ أُولَٰئِكَ
هُمُ الرَّاشِدُونَ ۝

اور جان لو کہ (جب تک) تم میں اللہ کا رسول (ﷺ) موجود ہے اگر وہ اکثر تمہاری بات مان لیا کرے تو تم بڑی مشکل میں پڑ جاؤ لیکن اللہ نے تمہارے دل میں ایمان کی ایسی محبت ڈال دی ہے (کہ تم اپنی بات منوانے کی کوشش ہی نہیں کرتے) اور اس (محبت) کو تمہارے دلوں میں مزین کر دیا ہے اور کفر و فسق اور نافرمانی سے تم کو بیزار کر دیا ہے یہی لوگ راہِ حق پر ہیں ۝

فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ۚ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

(تمہارے دلوں میں رسول اللہ کے لیے جذبۂ محبت کا ہونا) اللہ کے فضل اور اس کی عنایت کے باعث ہے اور اللہ علم والا حکمت والا ہے ۝

وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا
فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِن بَغَتْ إِحْدَاهُمَا
عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ
اللَّهِ ۚ فَإِن فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝

اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو پھر اگر ان میں ایک دوسرے پر زیادتی کرتا چلا جائے تو تم سب اس سے لڑو جو زیادتی کر رہا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے پھر اگر وہ رجوع کرے تو ان دونوں میں غیر جانبداری سے صلح کرا دو اور انصاف ملحوظ رکھو (اس لیے کہ) بلاشبہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے ۝

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا
اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

بلاشبہ مسلمان تو (آپس میں) بھائی بھائی ہیں پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرا دو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ
مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا
مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا

اے ایمان والو! (تم میں سے) ایک جماعت دوسری جماعت کا مذاق نہ اڑایا کرے ممکن ہے کہ وہ اس سے بہتر ہو اور نہ ہی عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑایا کریں ممکن ہے کہ وہ عورتیں ان سے بہتر ہوں اور نہ اپنے لوگوں

مِنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ
بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ
فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۱۱

پر عیب لگاؤ اور نہ بُرے القاب دے کر ایک دوسرے کو بدنام کرو' ایمان لانے کے بعد (کسی کا) بُرا نام رکھنا گناہ ہے اور جو کوئی (ایسی حرکتوں سے) توبہ نہ کرے تو یہی لوگ ظالم کہلائیں گے ۝۱۱

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا
مِّنَ الظَّنِّ ۡ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا
وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ
لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۲

اے ایمان والو! بیشتر بدگمانیوں سے بچتے رہو بلاشبہ بعض بدگمانیاں گناہ ہوتی ہیں اور کسی کے کھوج میں نہ لگے رہا کرو اور نہ ایک دوسرے کی غیبت کرو' تم میں سے کسی کو یہ اچھا معلوم ہوتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ سو اس کو تو تم بہت ناگوار سمجھتے ہو اور اللہ سے ڈرتے رہو بلاشبہ اللہ معاف کرنے والا پیار کرنے والا ہے ۝۱۲

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ
شُعُوْبًا وَّقَبَاۗىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ۭ
اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ
خَبِيْرٌ ۝۱۳

اے لوگو! ہم نے تم کو مرد اور عورت سے پیدا کیا اور ہم نے تمہارے شعوب و قبائل بنا دیئے تاکہ ایک دوسرے کو پہچان سکو بلاشبہ اللہ کے نزدیک تم میں عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہے' بلاشبہ اللہ سب کو جانتا اور باخبر ہے ۝۱۳

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ۭ
قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا
وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۝۱۴

اور یہ گنوار کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے آپ فرما دیجئے کہ تم ایمان نہیں لائے بلکہ یہ کہو کہ ہم (بظاہر) فرمانبردار ہو گئے! ابھی تک تمہارے دلوں میں ایمان نے گھر نہیں کیا ہے اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی (سچے دل سے) فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں کوئی کمی نہ کرے گا بلاشبہ اللہ بڑا بخشنے والا اور بہت ہی پیار کرنے والا ہے ۝۱۴

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ
يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ
اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝۱۵

بلاشبہ مومن وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں پھر شک نہیں کرتے اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جانوں سے جہاد کرتے ہیں (حقیقت میں) یہی لوگ سچے ہیں ۝۱۵

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ۭ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۶

اے پیغمبر اسلام! آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ کیا تم اپنی دینداری اللہ کو جتلاتے ہو (حالانکہ) اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ کو ہر چیز کا علم ہے ۝۱۶

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا

یہ لوگ آپ پر احسان رکھتے ہیں کہ وہ مسلمان ہو گئے (اے پیغمبر اسلام!)

قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾

آپ کہہ دیجئے کہ اپنے اسلام لانے کا احسان مجھ پر نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تم کو ایمان کا راستہ بتادیا اگر تم (واقعی) سچے ہو ﴿۱۷﴾

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾

بلاشبہ اللہ آسمانوں اور زمین کے سب چھپے بھیدوں کو جانتا ہے اور اللہ تمہارے اعمال کو بھی دیکھ رہا ہے ﴿۱۸﴾

ع ۱

(۵۰) سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ (۳۴)

اٰيَاتُهَا ۴۵ — رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿۱﴾

قا...ف قسم ہے قرآنِ مجید (کے رب) کی ﴿۱﴾

بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَاۗءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۲﴾

ان (لوگوں) پر تعجب ہے کہ ان ہی میں سے ان کی طرف ایک ڈر سنانے والا آیا تو کافر کہنے لگے کہ یہ تو عجیب بات ہے ﴿۲﴾

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ﴿۳﴾

کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے یہ واپس آنا بہت ہی دور (از قیاس بات) ہے ﴿۳﴾

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿۴﴾

ہم جانتے ہیں کہ زمین ان میں سے کس قدر گھٹاتی ہے اور ہمارے پاس تو (وہ) کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے ﴿۴﴾

بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿۵﴾

درحقیقت انھوں نے حق کو جب وہ ان کے پاس آپہنچا جھٹلایا' اب وہ (اس) اُلجھن میں پڑے ہیں ﴿۵﴾

اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَاۗءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿۶﴾

کیا انھوں نے اپنے اوپر آسمان کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو کیسا بنایا ہے اور (پھر) آراستہ کردیا ہے اور اس میں (کوئی) شگاف نہیں ہے ﴿۶﴾

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿۷﴾

اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس پر بوجھ ڈالے اور اس طرح کی رونق افروز چیزیں پیدا کیں ﴿۷﴾

تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۸﴾

تاکہ ہر رجوع ہونے والا بندہ بصیرت حاصل کرے اور یاد کرے ﴿۸﴾

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ﴿۹﴾

اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی برسایا پھر ہم نے اس سے باغ اُگائے اور کھیتی کا غلّہ (بھی) ﴿۹﴾

وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿۱۰﴾

اور کھجور کے لمبے لمبے درخت جن میں تہ بہ تہ خوشے ہوتے ہیں ﴿۱۰﴾

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ

یہ بندوں کو روزی دینے کے لیے ہے اور اس (پانی) سے ہم نے مردہ زمین کو

كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿١١﴾

زندہ کیا اس طرح (تم کو زمین سے) نکلنا ہوگا ﴿١١﴾

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ

ان سے پہلے قومِ نوح اور کنویں والے (اصحاب الرس) اور ثمود بھی جھٹلا

وَثَمُوْدُ ﴿١٢﴾

چکے ہیں ﴿١٢﴾

وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿١٣﴾

اور عاد (علیہ السلام) اور فرعون اور لوط (علیہ السلام) کی قوم بھی (جھٹلا چکی) ﴿١٣﴾

وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۭ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ

اور بن کے رہنے والے اور تبع کی قوم نے بھی' ان سب ہی نے رسولوں کو

فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿١٤﴾

جھٹلایا تو ہمارا عذاب کا وعدہ پورا ہو کر رہا ﴿١٤﴾

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۭ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ

کیا پہلی بار پیدا کر کے ہم تھک گئے ہیں؟ (نہیں) بلکہ از سرِ نو پیدا ہونے کے

جَدِيْدٍ ﴿١٥﴾ ع

بارے میں یہ (لوگ) شک میں پڑ گئے ہیں ﴿١٥﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا

اور بلاشبہ ہم نے انسان کو پیدا کیا (اصلاً اور نسلاً) اور اس کے دِل میں جو

تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ

وسوسے آتے ہیں ہم (ان کو) جانتے ہیں اور ہم تو اس کی رگِ جان سے بھی

الْوَرِيْدِ ﴿١٦﴾

زیادہ قریب ہیں ﴿١٦﴾

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ

جب ملاقات کرتے ہیں دو ملاقات کرنے والے داہنے اور بائیں سے بیٹھ

قَعِيْدٌ ﴿١٧﴾

رہنے والے ﴿١٧﴾

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ

انسان کے مُنہ سے کوئی لفظ نہیں نکلتا مگر اس کے پاس ہی ایک نگہبان تیار کھڑا

عَتِيْدٌ ﴿١٨﴾

ہوتا ہے ﴿١٨﴾

وَجَاۗءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ

اور (اسی طرح) جب موت کی بیہوشی طاری ہو جاتی ہے اور یہی ہے (وہ چیز)

تَحِيْدُ ﴿١٩﴾

جس سے تو گریزاں تھا ﴿١٩﴾

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿٢٠﴾

اور صور (یعنی نرسنگھا) پھونکا جائے گا یہی وعید کا دن ہوگا ﴿٢٠﴾

وَجَاۗءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَاۗىِٕقٌ

اور ہر شخص آئے گا کہ اس کو دھکیل لانے والا دھکیل لائے گا اور ایک

وَّشَهِيْدٌ ﴿٢١﴾

گواہ ہوگا ﴿٢١﴾

لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاۗءَكَ

تُو اس (دن) سے بے خبر رہا اب ہم نے تجھ پر سے پردہ ہٹا دیا تو آج تیری نگاہ تیز

فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿٢٢﴾

ہے (کہ تو سب کچھ دیکھ رہا ہے) ﴿٢٢﴾

وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿٢٣﴾

اور اس کا ساتھی کہے گا یہ ہے (اس کا اعمال نامہ) جو میرے پاس تیار ہے ﴿٢٣﴾

اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿٢٤﴾

تم دونوں (لکھنے والے) ہر سرکش کافر کو جہنم میں ڈال دو ﴿٢٤﴾

مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ ﴿٢٥﴾

(یہ وہی ہے) نیکی سے روکنے والا' حد سے بڑھا ہوا' شک میں ڈالنے والا ﴿٢٥﴾

الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ﴿٢٦﴾

جس نے اللہ کے ساتھ دوسروں کو معبود ٹھہرایا' سو اس کو سخت عذاب میں جھونک دو (کہ وہ اسی قابل ہے) ﴿٢٦﴾

قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَٰكِن كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿٢٧﴾

اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا کہ اے ہمارے رب! میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا بلکہ یہ (خود ہی) گمراہ ہو کر (حق سے) دور نکل گیا تھا ﴿٢٧﴾

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ ﴿٢٨﴾

(اللہ) فرمائے گا ہمارے سامنے مت جھگڑو اور میں تم کو پہلے ہی اس عذاب سے (رسولوں کے ذریعہ) ڈرا چکا تھا ﴿٢٨﴾

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٢٩﴾ ع

ہمارے یہاں حکم بدلا نہیں کرتا اور میں بندوں پر ظلم بھی نہیں کرتا ﴿٢٩﴾

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَل مِن مَّزِيدٍ ﴿٣٠﴾

جس روز ہم دوزخ سے کہیں گے کہ کیا تو بھر گئی؟ اور وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ (تو لے آؤ) ﴿٣٠﴾

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ﴿٣١﴾

اور متقین کے لیے جنت قریب کر دی جائے گی (کہ) وہ کچھ دور نہ ہوگی ﴿٣١﴾

هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ ﴿٣٢﴾

یہی ہے جسکا وعدہ تم سے کیا جاتا ہے کہ ہر رجوع رہنے والے اور یاد رکھنے والے کیلئے ہوگی ﴿٣٢﴾

مَّنْ خَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ﴿٣٣﴾

جو اللہ سے بن دیکھے ڈرا اور ایک رجوع ہونے والا دل لے کر آیا ﴿٣٣﴾

ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ﴿٣٤﴾

داخل ہو جاؤ اس (جنت) میں سلامتی سے یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے ﴿٣٤﴾

لَهُم مَّا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ﴿٣٥﴾

ان کیلئے وہاں وہ سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے اور ہمارے ہاں (اس سے) کہیں زیادہ ہے ﴿٣٥﴾

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُم بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِن مَّحِيصٍ ﴿٣٦﴾

اور ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی امتوں کو ہلاک کیا ہے جو قوت میں ان سے کہیں زیادہ تھیں اور دنیا کے ملکوں کو انھوں نے چھان مارا تھا لیکن کیا وہ کوئی جائے پناہ پا سکے؟ ﴿٣٦﴾

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ﴿٣٧﴾

بلاشبہ اس میں درسِ عبرت ہے اس کے لیے جس کے پاس قلب (صمیم) ہو یا جو کان لگا کر بات سنے اور دل سے حاضر ہو ﴿٣٧﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ ﴿٣٨﴾

اور بلاشبہ ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ ادوار میں پیدا کر دیا اور ہم کو ذرا بھی تکان نہ ہوئی ﴿٣٨﴾

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۚ﴿۳۹﴾

پس آپ ان کی باتوں پر صبر ہی کیجئے اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ پاکیزگی بیان کرتے رہئے سورج نکلنے سے پہلے اور غروب ہونے سے قبل ۞۳۹

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾

اور کچھ رات گئے اس کی تسبیح کیجئے اور سجدہ ریزیوں سے فارغ ہونے کے بعد بھی (تکبیر و تہلیل کا خیال رکھئے) ۞۴۰

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾

اور سنو جس دن پکارنے والا قریب ہی سے پکارے گا ۞۴۱

يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾

جس دن سب ہی لوگ یقیناً ایک سخت چیخ کو ٹھیک ٹھیک سُن رہے ہوں گے یہی (مقامِ مرقد سے) نکلنے کا دن ہو گا ۞۴۲

اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾

بلاشبہ ہم ہی سب کو زندہ کرتے اور مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس سب کو آنا ہے ۞۴۳

يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۭ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾

جس دن زمین ان پر پھٹ جائے گی اور وہ سب ڈرتے ہوئے نکل پڑیں گے (اس طرح سب کو) جمع کرنا ہمارے لیے بالکل آسان ہے ۞۴۴

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۣ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾

ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ یہ کہہ رہے ہیں اور آپ ان پر زبردستی کرنے والے نہیں پس آپ قرآن سے ہر اس شخص کو نصیحت کرتے رہئے جو میرے وعدۂ عذاب سے ڈرے ۞۴۵

ع ۲

(۵۱) سُوْرَةُ الذّٰرِيٰت مَكِّيَّةٌ (۶۷)

اٰيَاتُهَا ۶۰ — رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾

قسم ہے ان ہواؤں (کے رب) کی جو (بخارات کو) اُڑانے والی ہیں ۞۱

فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾

پھر ان (کے رب) کی جو پانی سے لدے ہوئے بادل اُٹھانے والی ہیں ۞۲

فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿۳﴾

پھر ان کی جو (بادلوں کو لے کر) سبک رفتاری سے چلتی ہیں ۞۳

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿۴﴾

پھر وہ جو (اس) اُمرِ الٰہی (بارش) کو تقسیم کرتی ہیں ۞۴

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿۵﴾

بلاشبہ جو وعدہ تم سے کیا جا رہا ہے وہ سچا ہے ۞۵

وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾

اور بلاشبہ سزا و جزا کا دن ضرور آنے والا ہے ۞۶

وَالسَّمَاۗءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿۷﴾

قسم ہے آسمان (کے رب) کی جس پر راہیں (بنی ہوتی) ہیں ۞۷

اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿۸﴾

بلاشبہ تم مختلف (بے جوڑ) باتوں میں پڑے ہوئے ہو ۞۸

يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ ۝٩

اس سے وہی باز رہتا ہے جس کو (دینِ حق سے) پھیر دیا گیا ۝٩

قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۝١٠

غارت ہوئے اٹکل سے باتیں بنانے والے ۝١٠

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۝١١

جو غفلت (یا جہالت) میں (حق کو) بھولے ہوئے ہیں ۝١١

يَسْـَٔلُوْنَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۝١٢

وہ پوچھتے ہیں کہ سزا و جزا کا دن کب ہوگا؟ ۝١٢

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ۝١٣

جس دن وہ آگ میں جلائے جائیں گے (وہ وہی دن ہوگا) ۝١٣

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ۭ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝١٤

اپنی شرارتوں کا مزہ چکھو یہی ہے جس کی تم جلدی مچاتے تھے (یقین آیا ہے یا نہیں؟) ۝١٤

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝١٥

بلاشبہ (اس دن) پرہیزگار باغات اور چشموں میں ہوں گے ۝١٥

اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ۝١٦

اپنے رب کی عطاؤں سے سرفراز ہوں گے بلاشبہ یہ لوگ اس سے قبل نیکوکار تھے ۝١٦

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ۝١٧

وہ راتوں میں بہت کم (ہی) سویا کرتے تھے ۝١٧

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝١٨

وہ صبح کے وقتوں میں (اپنے اللہ سے) بخشش طلب کیا کرتے تھے ۝١٨

وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝١٩

اور ان کے مالوں میں ہر مانگنے والے اور نہ مانگنے والے کا حق ہوتا تھا ۝١٩

وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ۝٢٠

اور یقین رکھنے والوں کے لیے زمین میں (آن گنت) نشانیاں ہیں ۝٢٠

وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝٢١

اور خود تمہارے (اپنے) نفسوں میں بھی کیا پھر تم غور نہیں کرتے؟ ۝٢١

وَفِي السَّمَاۗءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۝٢٢

اور تمہارا رزق آسمانوں میں ہے اور جو کچھ تم سے وعدہ کیا گیا ہے ۝٢٢

فَوَرَبِّ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ۝٢٣

پس قسم ہے آسمان و زمین کے پروردگار کی کہ یہ بات حق ہے یا جیسے تم بولتے ہو ۝٢٣

ع ١٢

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝٢٤

کیا آپ کے پاس ابراہیم (علیہ السلام) کے مہمانوں کی خبر (نہیں) پہنچی؟ ۝٢٤

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝٢٥

جب وہ ان کے پاس آئے تو انھوں نے السلام علیکم کہا فرمایا (تم پر بھی) سلام (ہو لیکن خیال کیا کہ) یہ ناواقف لوگ ہیں ۝٢٥

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَاۗءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۝٢٦

پھر جلدی سے اپنے گھر کی طرف گئے اور ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے ۝٢٦

فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝٢٧

پھر اس کو ان کے سامنے رکھ دیا کہا کہ تم کھاتے کیوں نہیں؟ ۝٢٧

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۭ

پھر دل ہی دل میں ان سے خوف محسوس کیا مہمانوں نے کہا تم خوف نہ کھاؤ

وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾

اور انھوں نے اس کو ایک ہونہار بیٹے کی خوشخبری سنادی ﴿۲۸﴾

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾

پھر (اتنے میں) اس کی بیوی سامنے آئی اور اپنے ماتھے (یا چہرے) پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا کہ میں تو اب بڑھیا بانجھ ہوں (اولاد کہاں؟) ﴿۲۹﴾

قَالُوْا كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾

وہ بولے کہ تیرے رب نے ایسا ہی فرمایا ہے بلاشبہ وہ بڑا حکمت والا جاننے والا ہے ﴿۳۰﴾

(۲۷) زیرِ نظر آیت میں ایک تمثیلی بیان ہے اس لیے ضروری نہیں کہ کسی شخصیت کو ضرور نشانہ بنایا جائے اور اگر اُس وقت کسی خاص شخصیت کے کردار کی طرف اشارہ کیا ہے تو بھی ہم کو اُس کے نام کی وضاحت کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اس کردار کے لوگوں کو بات تفہیم کرانا اصل مقصود ہے اور اس آیت اور اس جیسی دوسری آیات کو پڑھ کر اپنا تجزیہ کرنا ضروری ہے کیونکہ ہم سب اولاد بھی ہیں اور ماں باپ بھی۔ اس لیے اپنی حالت کو مدنظر رکھ کر اپنی اصلاح کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ فرمایا جا رہا ہے کہ یہ وہ شخص ہے جس کو والدین نے اپنا لختِ جگر سمجھ کر نہایت درد دل کے ساتھ دعوت دی کہ بھلائی اور خیر کی طرف لوٹ آ لیکن اُس نے اپنے والدین سے نفرت و کراہت کا اظہار کیا اور بول بول کر کہنے لگا کہ تف ہے تم پر کہ تم مجھے دوبارہ زندہ ہونے اور زندہ ہو کر رب کے سامنے پیش ہونے کا وعدہ دیتے ہو حالانکہ مجھ سے پہلے کتنی قرنیں گزری ہیں کیا کوئی گیا ہوا واپس آیا ہے پھر مجھے مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہو کر آنے کا وعدہ دیتے ہو؟ کیسی باتیں کر رہے ہیں تم لوگ حالانکہ اس کی حقیقت صرف اور صرف یہ ہے کہ تم لوگ دراصل سترے بہترے گئے ہو اور دقیانوسی باتیں کرنے لگے ہو اور تمھاری ذہنی کیفیت صحیح نہیں رہی اور اب تم بہکی بہکی باتیں کرتے ہو۔ ماں باپ ہیں کہ اس کی یہ باتیں سنتے ہیں لیکن اُس کے باوجود مادری و پدری جوش ان کو مجبور کرتا ہے اور وہ دونوں اپنے بیٹے کی ان باتوں کو درخورِ اعتناء کرتے ہوئے اپنے رب سے درخواست کرتے ہیں کہ اے اللہ! اے ہمارے رب! ہماری مدد فرما اور ہمارے بیٹے کو ایمان کی توفیق عطا فرما۔ یہ بھول گیا ہے اور اس کو راہِ راست پر تُو ہی لا سکتا ہے اور دوسری طرف اس اپنے نافرمان بیٹے کو کہتے ہیں کہ افسوس ہے تیرے لیے تُو کہاں جا رہا ہے۔ مان لے اللہ ربِ ذوالجلال والاکرام کو اور قیامت کے روز دوبارہ زندہ کر کے اُٹھائے جانے کو کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے اور اللہ تعالیٰ کا وعدہ کبھی خطا نہیں ہو سکتا بلکہ وہ پورا ہو کر رہتا ہے۔ تیرا ستیاناس! تو کیوں اپنی آخرت کو برباد کرتا ہے۔ اس طرح وہ اپنے اللہ سے دُعائیں بھی کرتے ہیں اور اپنے بیٹے کو طعن و لعن بھی کرتے ہیں کہ اس آزاد خیال کو چھوڑ کر اپنے پیدا کرنے والے اور اپنے موت دینے والے رب کی طرف خیال کر تُو کیسی کفر کی باتیں کر رہا ہے لیکن وہ بھی اپنی بات کو برابر کیے چلا جا رہا ہے کہ قیامت دیامت کچھ نہیں۔ یہ سب گزرے ہوئے لوگوں کی کہانیاں ہیں جن کو تم نے اپنے پلے باندھ لیا ہے ان کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ یہ دونوں کردار اس وقت بھی کثرت سے موجود ہیں اور قرآنِ کریم اس کی اصلاح کرنا چاہتا ہے۔ اللہ کرے کہ اصلاح ہو جائے۔

الذاریات

(۲۹) یہ خوشخبری سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا کو سنائی گئی تو انھوں نے بیٹے کی خوشخبری ایسی عمر میں سن کر اس پر اظہارِ تعجب کے طور پر اپنے چہرے یا پیشانی پا ہاتھ مارا یا انگلی رکھی کہ تم لوگ مجھے کیسی خوشخبری سنا رہے ہو جب کہ میں ایک بہت بوڑھی اور بانجھ ہو چکی ہوں اور تعجب کے وقت عورتوں کا ایسا کرنا آج بھی دیکھا جا سکتا ہے حالانکہ جس چیز کی اس کو خبر دی گئی تھی اُس کو تو وہ ایک مدت سے ترس رہی تھی اور اس سے زیادہ خوشی کی بات اُس کے لیے اُس وقت اور کوئی نہیں تھی

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٣١﴾

اس نے کہا اے بھیجے گیو تمھارا کیا حال ہے؟ ﴿٣١﴾

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾

انھوں نے کہا ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں ﴿٣٢﴾

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنْ طِينٍ ﴿٣٣﴾

تاکہ ہم ان پر مٹی کے بنے ہوئے پتھر (کنکر) برسائیں ﴿٣٣﴾

مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿٣٤﴾

تیرے رب کی طرف سے نشان شدہ ہیں، جو حد سے بڑھے ہوئے ہیں ﴿٣٤﴾

فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٥﴾

پھر ہم نے وہاں سے سارے مومنوں کو نکال لیا ﴿٣٥﴾

فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٦﴾

پھر ہم نے مسلمانوں کے ایک گھر کے سوا کوئی گھر نہ پایا ﴿٣٦﴾

وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٣٧﴾

اور ہم نے اس کو ان لوگوں کے لیے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں ایک نشانی بنادیا ﴿٣٧﴾

وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿٣٨﴾

اور موسیٰ (علیہ السلام) کے واقعہ میں بھی (نشانِ عبرت ہے) جب ہم نے اس کو فرعون کی طرف ایک واضح دلیل دے کر بھیجا ﴿٣٨﴾

فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٣٩﴾

پھر اس نے مع اپنے اراکین منہ موڑا اور جادوگر اور پاگل ہونے کا الزام لگایا ﴿٣٩﴾

فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿٤٠﴾

پھر ہم نے اس (فرعون) کو مع اس کے لشکروں کے پکڑ لیا پھر ان کو دریا میں پھینک دیا اور وہ ملامت کیا گیا تھا ﴿٤٠﴾

وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ﴿٤١﴾

اور عاد (کے واقعہ) میں بھی (عبرت ہے) جب ہم نے ان پر ایک سخت آندھی چلائی ﴿٤١﴾

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ ﴿٤٢﴾

وہ (آندھی اتنی زبردست تھی کہ) جس چیز پر گزرتی اس کو ریزہ ریزہ کیے بغیر نہ چھوڑتی ﴿٤٢﴾

وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٤٣﴾

اور ثمود بھی جب ان سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھالو ﴿٤٣﴾

فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ﴿٤٤﴾

پھر انھوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی پس ان کو ایک سخت کڑک نے آپکڑا اور وہ دیکھتے ہی رہ گئے ﴿٤٤﴾

فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنْتَصِرِينَ ﴿٤٥﴾

پھر وہ اُٹھنے کی تاب نہ لاسکے اور نہ ہی کسی کی مدد حاصل کرسکے (بلکہ سب کے سب ہلاک ہو کر رہ گئے) ﴿٤٥﴾

وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا

اور ان (سب) سے پہلے قوم نوح (کا بھی یہی حال ہوا) بلاشبہ وہ لوگ بڑے

فٰسِقِيْنَ ۝٤٦ — نافرمان تھے ۝٤٦

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ۝٤٧ — اور ہم نے آسمان کو دست قدرت سے بنایا اور ہم ہی صاحب قدرت ہیں ۝٤٧

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ۝٤٨ — اور زمین کو ہم نے فرش بنایا پھر (دیکھو) ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں ۝٤٨

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝٤٩ — اور ہم نے ہر چیز کے جوڑے بنائے تاکہ تم غور کرو ۝٤٩

فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٥٠ — پھر تم اللہ کی طرف دوڑو بلاشبہ میں تمھارے پاس ڈرانے والا آیا ہوں ۝٥٠

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٥١ — اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ ٹھہراؤ' میں اللہ کی طرف سے تمھارے پاس صریح ڈرانے والا ہوں ۝٥١

كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝٥٢ — اس طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس جب کوئی رسول آیا تو انھوں نے اس کو جادوگر اور دیوانہ ہی کہا ۝٥٢

اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝٥٣ — کیا وہ ایک دوسرے کو وصیت کر کے مرے ہیں بلکہ وہ سرکش لوگ ہیں ۝٥٣

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ۝٥٤ — پس (اے پیغمبر اسلام!) آپ ان سے منہ پھیر لیجئے آپ پر کوئی الزام نہیں ۝٥٤

وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٥٥ — اور (ان کو) سمجھاتے رہئے کہ بلاشبہ نصیحت ایمان والوں کو فائدہ پہنچاتی ہے ۝٥٥

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝٥٦ — اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے ۝٥٦

مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ۝٥٧ — میں ان سے کوئی رزق نہیں چاہتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کچھ کھلائیں پلائیں ۝٥٧

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۝٥٨ — بلاشبہ اللہ ہی روزی دینے والا بڑا زور آور سلجھا ہوا ہے ۝٥٨

فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ۝٥٩ — پھر بلاشبہ ان ظالموں کا بھی (عذاب کا) حصہ مقرر ہے جیسا ان کے ساتھیوں کا تھا پس وہ جلدی نہ کریں ۝٥٩

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝٦٠ — پس منکرینِ حق کے لیے بڑی ہی خرابی ہوگی اس دن جس (دن) کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے ۝٦٠

(٥٢) سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ (٧٦)

اٰيَاتُهَا ٤٩ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — (پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

وَالطُّوْرِ ۝١ — قسم ہے طور (کے رب) کی ۝١

وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۙ	اور لکھی ہوئی کتاب (کے رب) کی ۞
فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۙ	جو کشادہ اوراق میں ہے ۞
وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۙ	اور بیت معمور (کے رب) کی ۞
وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۙ	اور اُونچی چھت (کے رب) کی ۞
وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۙ	اور اُبلتے ہوئے سمندر (کے رب) کی ۞
اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ	بلاشبہ آپ کے رب کا عذاب واقع ہو کر رہے گا ۞
مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ	جس کو کوئی ٹالنے والا نہیں ۞
يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۙ	جس روز آسمان بُری طرح لرز رہا ہو گا ۞
وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۙ	اور پہاڑ اِدھر اُدھر اُڑنے لگیں گے ۞
فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ	پھر اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے ۞
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۙ	جو کھیل میں مصروف باتیں بناتے ہیں ۞
يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۙ	جس روز وہ آتشِ دوزخ کی طرف دھکیل کر لے جائے جائیں گے ۞
هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۙ	(کہا جائے گا) یہی وہ آگ ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ۞
اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۙ	(بتاؤ) کیا یہ جادو ہے؟ کیا تم اسے دیکھ نہیں رہے؟ ۞
اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۙ	(اچھا) اس میں چلے جاؤ، اب تم صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لیے برابر ہے، تم کو محض تمہارے اعمال کا بدلہ مل رہا ہے ۞
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ۙ	بلاشبہ اللہ سے ڈرنے والے جنتوں اور نعمتوں میں ہوں گے ۞
فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۙ	ان کے رب نے جو انھیں عطا کیا اس سے خوش ہوں گے اور ان کے رب نے ان کو جہنم سے بچا لیا ۞
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۙ	بڑے مزے سے کھاؤ پیو یہ تمہارے ان کاموں کا بدلہ ہے جو تم کرتے تھے ۞
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۙ	وہ بچھے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے اور بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم ان کی بیویاں بنائیں گے ۞
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ	اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ایمان کے ساتھ ان کی اتباع کی ہم ان کی اولاد کو ان سے ملا دیں گے اور ان کے اعمال میں ہم کچھ کمی نہیں کریں

وقف لازم

كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿٢١﴾

گے' ہر شخص اپنے اعمال کی پاداش میں گرفتار ہوگا ﴿٢١﴾

وَّاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢٢﴾

اور ہم اُن کو دم بدم میوے' گوشت اور جو وہ چاہیں گے دیتے رہیں گے ﴿٢٢﴾

يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿٢٣﴾

جس جام کو وہ لیتے ہوں گے اس میں نہ کوئی لغو بات ہوگی اور نہ ہی فتورِ عقل ہوگا ﴿٢٣﴾

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٢٤﴾

اور ان کے ارد گرد خدمت گار لڑکے ہوں گے گویا وہ موتی ہوں گے جو کہیں چھپائے رکھے تھے ﴿٢٤﴾

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٥﴾

اور ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر وہ پوچھیں گے ﴿٢٥﴾

قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿٢٦﴾

کہیں گے اس سے قبل ہم اپنے لوگوں میں (بھی) ڈرتے رہتے تھے ﴿٢٦﴾

فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾

پھر بلاشبہ اللہ نے ہم پر بڑا احسان فرمایا اور ہم کو عذابِ دوزخ سے بچالیا ﴿٢٧﴾

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿٢٨﴾ ع

بلاشبہ ہم اس سے قبل دُعائیں مانگا کرتے تھے' بلاشبہ وہ احسان کرنے والا پیار کرنے والا ہے ﴿٢٨﴾

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿٢٩﴾

پس آپ نصیحت کرتے رہئے کیونکہ تم اپنے رب کے فضل سے نہ کاہن ہو اور نہ مجنون ہو ﴿٢٩﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿٣٠﴾

کیا یہ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے؟ ہم اس کے لیے گردش زمانہ کے منتظر ہیں ﴿٣٠﴾

قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿٣١﴾

آپ (ﷺ) کہہ دیجئے کہ تم انتظار کرو اور میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿٣١﴾

اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٣٢﴾

کیا ان کی عقلیں ان کو یہی سکھاتی ہیں یا یہ شریر لوگ ہیں (کہ عقل سے کام ہی نہیں لیتے) ﴿٣٢﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾

کیا کہتے ہیں کہ یہ خود بنا لایا ہے حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے ﴿٣٣﴾

فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٣٤﴾

پھر یہ لوگ ایسا ہی کلام لے کر کیوں نہیں آتے اگر یہ سچے ہیں؟ ﴿٣٤﴾

اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٣٥﴾

کیا وہ بغیر کسی خالق کے خود بخود پیدا ہو گئے ہیں یا انھوں نے (اپنے آپ کو) خود پیدا کیا ہے ﴿٣٥﴾

اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا

يُوقِنُونَ ﴿٣٦﴾

نہیں کرتے ﴿٣٦﴾

أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ ﴿٣٧﴾

کیا ان کے پاس تیرے رب کے خزانے ہیں یا وہ ان (خزانوں) کے مالک بن بیٹھے ہیں ﴿٣٧﴾

أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾

کیا ان کے پاس کوئی (ایسی) سیڑھی ہے کہ جس پر چڑھ کر سب باتیں سُن آتے ہیں، تو سُن لو کہ جو کوئی ان میں سے سُن آتا ہے وہ صریح سند لائے؟ ﴿٣٨﴾

أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ﴿٣٩﴾

کیا اس (اللہ) کے لیے بیٹیاں ہیں اور تمھارے لیے بیٹے؟ ﴿٣٩﴾

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ﴿٤٠﴾

کیا آپ ان سے کوئی معاوضہ طلب کرتے ہیں کہ تاوان کے بوجھ سے وہ دبے ہوئے ہیں ﴿٤٠﴾

أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤١﴾

کیا ان کے پاس غیب ہے کہ اسے لکھتے جاتے ہیں؟ ﴿٤١﴾

أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿٤٢﴾

کیا وہ کوئی چال چلنا چاہتے ہیں؟ تو کافر خود ہی اپنے دامِ فریب میں پھنس کر رہ جائیں گے ﴿٤٢﴾

أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٣﴾

کیا ان کا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ (یاد رہے کہ) اللہ ان کے شرک سے پاک ہے ﴿٤٣﴾

وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ﴿٤٤﴾

اور اگر یہ آسمان سے کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو (مان لیں گے، ہرگز نہیں بلکہ) یہی کہیں کہ یہ گہرا بادل ہے ﴿٤٤﴾

فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ﴿٤٥﴾

پس آپ ان کو چھوڑ دیجیے یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن کو دیکھ لیں جس دن ان کے ہوش اُڑ جائیں گے ﴿٤٥﴾

يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٦﴾

جس روز ان کی چالبازی ان کے کچھ کام نہیں آئے گی اور نہ ہی ان کو (کسی جگہ سے) مدد پہنچے گی ﴿٤٦﴾

وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٧﴾

اور بلاشبہ ظالموں کے لیے اس کے علاوہ ایک عذاب ہے لیکن ان میں سے اکثر اس سے بے خبر ہیں ﴿٤٧﴾

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٤٨﴾

اور آپ اپنے رب کے حکم کا انتظار کیجیے بہرحال آپ تو ہماری نظروں میں ہیں اور آپ اپنے رب کی تسبیح اور اس کی حمد بیان کرتے رہیے جب آپ کھڑے ہوں ﴿٤٨﴾

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ۝۴۹

اور رات میں اس کی پاکیزگی بیان کیا کریں اور تاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی ۝۴۹

ع ۲

(۵۳) سُوْرَةُ اَلنَّجْم مَكِّيَّةٌ (۲۳)

اٰيَاتُهَا ۶۲ — رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۝۱

اور قسم ہے ستارے (کے رب) کی جب وہ غروب ہوا ۝۱

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۝۲

تمہارا رفیق (محمد رسول اللہ ﷺ) نہ بہکا اور نہ راہ سے بے راہ ہوا ۝۲

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝۳

اور وہ تو اپنی خواہش (نفس) سے بات ہی نہیں کرتا ۝۳

اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝۴

بلکہ وہ تو اس (اللہ) کی طرف سے نازل ہونے والی وحی ہے ۝۴

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝۵

اس کو زبردست قوت والے نے سکھایا ہے ۝۵

ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى ۝۶

جو بڑا زور آور اور قائم ہونے والا ہے ۝۶

وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝۷

اور وہ افق اعلیٰ پر تھا ۝۷

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝۸

پھر قریب ہوا (مزید) آگے بڑھا ۝۸

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝۹

پھر دو کمانوں کے برابر یا اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا ۝۹

فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ۝۱۰

پھر اپنے بندہ کی طرف جو وحی کرنا چاہی وہ کی ۝۱۰

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝۱۱

نظر نے جو کچھ دیکھا دل نے اس میں ذرا بھی جھوٹ نہ ملایا ۝۱۱

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝۱۲

کیا تم اس سے اس بات پر جھگڑتے ہو جو اس نے دیکھا ۝۱۲

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝۱۳

اور اس کو تو اس نے ایک بار اور بھی دیکھا ۝۱۳

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝۱۴

﴿سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى﴾ کے پاس ۝۱۴

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝۱۵

جس کے پاس (ہی) جنت ماویٰ ہے ۝۱۵

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝۱۶

اس وقت سدرہ پر چھا رہا تھا جو کچھ چھا رہا تھا ۝۱۶

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝۱۷

نہ (اس کی) نگاہ چندھیائی نہ حد سے (آگے) بڑھی ۝۱۷

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝۱۸

یقیناً اس نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں ۝۱۸

اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۝۱۹

تم بھی ذرا لات و عزیٰ کا حال سناؤ (کہ وہ کیا ہیں؟) ۝۱۹

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ۝۲۰

اور منوۃ کا حال بھی جو (ان میں) آخری تیسری ہے ۝۲۰

اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾

کیا تمھارے لیے بیٹے اور اللہ کے لیے بیٹیاں ہیں؟ ﴿۲۱﴾

تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿۲۲﴾

تب تو (تمھاری) یہ تقسیم بڑی ہی غیر منصفانہ ہے ﴿۲۲﴾

اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَاۗءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿۲۳﴾

یہ نام محض نام ہی ہیں جو تم نے اور تمھارے باپ دادوں نے رکھ لیے ہیں اللہ نے تو (ان کی) کوئی سند نہیں اُتاری، یہ لوگ تو محض اپنے گمان اور اپنی خواہش نفس پر چل رہے ہیں حالانکہ ان کے رب کی طرف سے ان کو ہدایت پہنچ چکی ہے ﴿۲۳﴾

اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾

کیا انسان کو وہ سب کچھ ملتا ہے جس کی وہ تمنا کرتا ہے؟ ﴿۲۴﴾

فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾

پس اللہ ہی کے قبضہ میں دُنیا اور آخرت (کی بھلائی) ہے ﴿۲۵﴾

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـــًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَرْضٰى ﴿۲۶﴾

اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں کہ ان کی سفارش کسی کے کام نہیں آسکتی سوائے اس کے کہ اللہ ہی جس کے لیے چاہے ان کو اجازت دے اور (سفارش کو) پسند بھی فرمائے ﴿۲۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰۗىِٕكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾

بلاشبہ جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکھتے (وہی لوگ ہیں جو) فرشتوں کے زنانہ نام رکھتے ہیں ﴿۲۷﴾

وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـــًٔا ﴿۲۸﴾

حالانکہ ان کو اس کا کچھ بھی علم نہیں وہ تو بس گمان پر چلتے ہیں اور گمان حق کے مقابلہ میں کسی کام نہیں آتا ﴿۲۸﴾

فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۲۹﴾

پس (اے پیغمبر اسلام!) آپ اس کی طرف توجہ نہ کیجیے جو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور سوائے دُنیا کی زندگی کے کچھ نہ چاہے ﴿۲۹﴾

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ۭ

ان لوگوں کے علم کی رسائی بس یہاں تک ہی ہے (کہ جو منہ میں آیا کہہ دیا)

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾

تیرا رب ہی خوب جانتا ہے کہ کون اس کے راستے سے بھٹک گیا اور وہ جانتا ہے کہ کون راہِ ہدایت پر ہے ﴿۳۰﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾

اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب کا سب) اللہ ہی کا ہے تاکہ بُرائی کرنے والوں کو ان کے عمل کا بدلہ دے اور جنھوں نے بھلائی کی ہے ان کو نیک اَجر عطا کرے ﴿۳۱﴾

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۭ

جو لوگ بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے رہتے ہیں مگر

إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۚ
کچھ لغزشیں (جو ان سے ہو گئیں) بلاشبہ آپ کے رب کی بخشش بہت ہی وسیع ہے

هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنتُمْ
وہ تم کو خوب جانتا ہے جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب

أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۖ فَلَا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ ۖ هُوَ
تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے پس اپنے آپ کو بڑا پاکیزہ مت جتایا کرو وہی

أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ﴿٣٢﴾
خوب جانتا ہے کہ پرہیزگار کون ہے؟ ﴿٣٢﴾

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّىٰ ﴿٣٣﴾
کیا آپ نے اس شخص کو دیکھ لیا جس نے منہ پھیر لیا ﴿٣٣﴾

وَأَعْطَىٰ قَلِيلًا وَأَكْدَىٰ ﴿٣٤﴾
اور تھوڑا سا دیا اور پھر ہاتھ کھینچ لیا ﴿٣٤﴾

أَعِندَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰ ﴿٣٥﴾
کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے؟ ﴿٣٥﴾

أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَىٰ ﴿٣٦﴾
کیا اس کو اس کی خبر نہیں پہنچی جو موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں ہے ﴿٣٦﴾

وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّىٰ ﴿٣٧﴾
اور ابراہیم علیہ السلام کے (صحیفوں میں) جس نے وفا کا حق ادا کر دیا ﴿٣٧﴾

أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ﴿٣٨﴾
(کہ) کوئی شخص دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا ﴿٣٨﴾

وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ﴿٣٩﴾
اور یہ کہ ہر انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے ﴿٣٩﴾

وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ﴿٤٠﴾
اور بلاشبہ اس کی کوشش جلد ہی سامنے آجائے گی ﴿٤٠﴾

ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ ﴿٤١﴾
پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ﴿٤١﴾

وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنتَهَىٰ ﴿٤٢﴾
اور یہ کہ (سب کو) آپ کے رب تک پہنچنا ہے ﴿٤٢﴾

وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ﴿٤٣﴾
اور بلاشبہ وہی ہنساتا اور رلاتا ہے ﴿٤٣﴾

وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ﴿٤٤﴾
اور بلاشبہ وہی مارتا اور جلاتا ہے ﴿٤٤﴾

وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ﴿٤٥﴾
اور بلاشبہ اس نے نر و مادہ دونوں قسموں کو پیدا کیا ﴿٤٥﴾

مِن نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ﴿٤٦﴾
(اس) بوند سے جو ٹپکنے والی ہے ﴿٤٦﴾

وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ﴿٤٧﴾
اور بلاشبہ اس کے ذمہ ہے دوسری بار پیدا کرنا ﴿٤٧﴾

وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ﴿٤٨﴾
اور بلاشبہ وہی غنی کرتا اور مفلس بناتا ہے ﴿٤٨﴾

وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ ﴿٤٩﴾
اور بلاشبہ وہی شعریٰ (ستارے) کا رب ہے ﴿٤٩﴾

وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ﴿٥٠﴾
اور بلاشبہ اس نے عادِ اوّل کو ہلاک کیا ﴿٥٠﴾

وَثَمُودَ فَمَا أَبْقَىٰ ﴿٥١﴾
اور ثمود کو بھی پھر کسی کو باقی نہ چھوڑا ﴿٥١﴾

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ
اور اس سے قبل بھی قومِ نوح کو (ہلاک کیا) کہ وہ بڑے ظالم (مشرک) اور

وَاَطْغٰى ۝٥٢	سرکش (لوگ) تھے ۝٥٢
وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ۝٥٣	اور (اس نے) بستیوں کو اُلٹا کر رکھ دیا ۝٥٣
فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ۝٥٤	پھر اس پر چھا گیا جو کچھ چھا گیا ۝٥٤
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ۝٥٥	اب (اے انسان!) تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلائے گا ۝٥٥
هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ۝٥٦	یہ (محمد رسول اللہ ﷺ) پہلے پیغمبروں کی طرح ایک پیغمبر ہے ۝٥٦
اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ۝٥٧	آنے والی گھڑی (قیامت) آ پہنچی ۝٥٧
لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ۝٥٨	جس کو اللہ کے سوا کوئی ہٹانے والا نہیں ہے ۝٥٨
اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۝٥٩	کیا تم کو اس بات پر تعجب ہوتا ہے ۝٥٩
وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۝٦٠	اور تم ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو؟ ۝٦٠
وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ۝٦١	اور تم حیران کھڑے ہو؟ ۝٦١
فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۝٦٢ ع	پس اللہ ہی کو سجدہ کرو اور اُسی کی بندگی کرو ۝٦٢

(٥٤) سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ (٣٧)

اٰيَاتُهَا ٥٥ — رُكُوْعَاتُهَا ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے
اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝١	وہ گھڑی قریب آ پہنچی اور چاند پھٹ گیا ۝١
وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝٢	اور اگر یہ کوئی نشانی دیکھ لیتے ہیں تو اسے ٹال جاتے ہیں اور کہنے لگتے ہیں کہ یہ جادو ہے جو ہمیشہ سے چلا آتا ہے ۝٢
وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝٣	اور انھوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں پر چلتے رہے (حالانکہ) ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے ۝٣
وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۝٤	اور ان کے پاس وہ خبریں پہنچ چکی ہیں جن (خبروں) میں بڑی عبرت ہے ۝٤
حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۝٥	بڑی حکمت (کی بات تھی) پھر بھی ان کو ڈرانا کچھ فائدہ نہیں دیتا ۝٥
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝٦ ع	پس آپ ان سے اپنی توجہ ہٹا لیں (اس دن تک) جس دن ایک بلانے والا ایک ناگوار چیز کی طرف بلائے گا ۝٦
خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۝٧	ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور وہ قبروں سے یوں نکل پڑیں گے گویا کہ وہ ٹڈیاں ہیں جو پھیل گئی ہیں ۝٧

مُهْطِعِيْنَ إِلَى الدَّاعِ ۭ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝

اس پکارنے والے کی طرف دوڑتے چلے جارہے ہوں گے کافر کہتے ہوں گے یہ بڑا سخت دن ہے ۝

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ۝

اس سے قبل نوح (علیہ السلام) کی قوم نے تکذیب کی یعنی ہمارے بندے (نوح علیہ السلام) کو جھٹلایا اور کہا کہ یہ دیوانہ ہے اور ان کو جھڑکا بھی گیا ۝

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝

پھر نوح (علیہ السلام) نے اپنے رب کو پکارا کہ میں عاجز آ گیا ہوں پس تو (ان لوگوں سے) بدلہ لے ۝

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَاۗءِ بِمَاۗءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝

پھر ہم نے موسلا دھار بارش سے آسمان کے دہانے کھول دیئے ۝

وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَاۗءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝

اور زمین سے چشمے بہا دیئے پھر سارا پانی ایک ہی کام کے لیے جو مقرر ہو چکا تھا جمع ہو گیا ۝

وَحَمَلْنٰهُ عَلٰي ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۝

اور ہم نے اس (نوح علیہ السلام) کو تختوں اور میخوں والی (کشتی) پر سوار کر دیا ۝

تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا جَزَاۗءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ۝

وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی جاتی تھی اس کا انتقام لینے کے لیے جس کا انکار کیا گیا تھا ۝

وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝

اور ہم نے اسے نشانی رہنے دیا پھر ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ ۝

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝

پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا ہوا؟ ۝

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا پھر ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ۝

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝

(دیکھو) عاد نے جھٹلایا تھا پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا ہوا تھا؟ ۝

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۝

ہم نے ان پر تند ہوائیں بھیجیں ایک دائمی نحوست کے دن میں (پوری قوم کو تہس نہس کر دیا) ۝

تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ۝

(تند ہوا نے) لوگوں کو اکھاڑ پھینکا (اس طرح کہ) گویا وہ اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے تھے ۝

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝

پس (دیکھو) میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا رہا؟ ۝

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے پھر ہے کوئی جو نصیحت حاصل کرے ۝

ع ۱ ۲

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾

ثمود نے (بھی) پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿٢٣﴾

فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٢٤﴾

پس وہ کہنے لگے کیا ہم اپنے ہی جیسے ایک انسان کی پیروی کریں جو تنہا ہے (اگر ایسا کریں تو) بلاشبہ ہم نے بڑی حماقت اور پاگل پن کی بات کی ﴿٢٤﴾

ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿٢٥﴾

کیا ہم سب میں سے اس پر وحی نازل ہوئی ہے (کچھ نہیں) بلکہ وہ جھوٹا ہے شرارتی ہے ﴿٢٥﴾

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾

ان کو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا (اور) شرارتی ہے ﴿٢٦﴾

اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾

ہم ان کی آزمائش کے لیے ایک اونٹنی بھیجتے ہیں پھر تم انھیں دیکھتے رہنا اور صبر سے کام لینا ﴿٢٧﴾

وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾

اور ان کو آگاہ کر دینا کہ ان کے درمیان پانی کی تقسیم کر دی ہے، سب اپنی اپنی باری پر حاضر ہوا کریں گے ﴿٢٨﴾

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾

پھر انھوں نے اپنے صاحب کو بلایا اس نے اس (اونٹنی) پر وار کیا پس اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں ﴿٢٩﴾

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾

(پھر دیکھو) میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا ہوا؟ ﴿٣٠﴾

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾

بلاشبہ ہم نے ان پر ایک سخت چیخ بھیجی پھر وہ اس طرح ہو گئے جیسے گرایا ہوا چورا ہوتا ہے ﴿٣١﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا پھر ہے کوئی جو نصیحت حاصل کرے ﴿٣٢﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾

لوط (علیہ السلام) کی قوم نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی ﴿٣٣﴾

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾

ہم نے ان پر پتھروں سے لدی ہوئی ہوا چلائی سوائے لوط کے لوگوں کے کہ ہم نے ان کو اخیر شب میں (نکل جانے کا حکم دے کر) بچا لیا ﴿٣٤﴾

نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿٣٥﴾

محض اپنے فضل سے اسی طرح ہم انکو جزا دیتے ہیں جو شکر گزاری کریں ﴿٣٥﴾

وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾

اور اس نے ہماری پکڑ سے ڈرایا پھر انھوں نے اس ڈرانے میں جھگڑے نکالے ﴿٣٦﴾

وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا

اور ان سے ان کے مہمانوں کو لے لینا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں کہ

عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾

اب میرے عذاب اور میرے ڈرانے کا مزہ چکھو ﴿٣٠﴾

وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾

اور صبح سویرے ہی ان پر دائمی عذاب آپہنچا ﴿٣٨﴾

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾

پس میرے ڈرانے اور میرے عذاب کا مزہ چکھو ﴿٣٩﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کیلئے آسان کر دیا پھر ہے کوئی جو نصیحت حاصل کرے ﴿٤٠﴾

ع ۲

وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾

اور آلِ فرعون کے پاس بھی ڈر سنانے والے پہنچے ﴿٤١﴾

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾

انھوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا پھر ہم نے ان کو گرفت میں لے لیا جیسے ایک زبردست صاحب قدرت پکڑتا ہے ﴿٤٢﴾

أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُولَٰئِكُمْ أَمْ لَكُم بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾

اب تم میں جو منکر ہیں کیا ان منکر لوگوں سے بہتر ہیں یا تمھارے لیے (آسمانی) کتابوں میں نجات لکھ دی گئی ہے؟ ﴿٤٣﴾

أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ﴿٤٤﴾

کیا وہ کہتے ہیں کہ ہم ایک بڑی بھاری جماعت ہیں جو غالب رہیں گے ﴿٤٤﴾

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾

عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے ﴿٤٥﴾

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ﴿٤٦﴾

انکے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی ہی سخت اور تلخ ہے ﴿٤٦﴾

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٤٧﴾

بلاشبہ گنہگار بڑی غلطی اور پاگل پن میں مبتلا ہیں ﴿٤٧﴾

يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾

جس دن وہ اوندھے منہ جہنم میں گھسیٹے جائیں گے ان سے کہا جائے گا کہ آگ میں جلنے کا مزہ چکھو ﴿٤٨﴾

إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾

ہم نے ہر چیز ایک مقرر اندازے سے بنائی ہے ﴿٤٩﴾

وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾

اور ہمارا حکم تو یکبارگی ایسے ہو جائے گا جیسے آنکھ کا جھپکنا ہے ﴿٥٠﴾

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾

اور تمھارے ہم مشرب لوگوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں پھر ہے کوئی کہ سمجھے اور نصیحت حاصل کرے؟ ﴿٥١﴾

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾

اور جو کچھ انھوں نے کیا ان کے نامۂ اعمال میں درج ہے ﴿٥٢﴾

وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾

اور ہر چھوٹی اور بڑی بات لکھی ہوئی ہے ﴿٥٣﴾

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ﴿٥٤﴾

بلاشبہ جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نہروں میں ہوں گے ﴿٥٤﴾

فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾

ایک اعلیٰ مقام میں صاحب اقتدار بادشاہ کے قریب ہوں گے ﴿٥٥﴾

اٰیاتُھا ۷۸ | (۵۵) سُوْرَۃُ اَلرَّحْمٰن مَدَنِیَّۃٌ (۹۷) | رُکُوْعَاتُھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ۝١

وہ رحمٰن ہے ۝١

عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝٢

(جس نے) قرآن کی تعلیم دی ۝٢

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝٣

(اس نے) انسان کو پیدا کیا ۝٣

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝٤

اس (اللہ) نے اس (انسان) کو بولنا سکھایا ۝٤

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝٥

سورج اور چاند ایک مقرر حساب کے پابند ہیں ۝٥

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝٦

اور نباتات و درخت بھی (اس کے) حکم کے مطیع ہیں ۝٦

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝٧

اس نے آسمان کو بلند کیا اور اس نے میزان قائم کی ۝٧

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝٨

تاکہ تم تولنے میں بے اعتدالی نہ کرو ۝٨

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝٩

اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کو کم مت کرو ۝٩

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝١٠

اور اس نے زمین کو مخلوق کے لیے پھیلایا ۝١٠

فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝١١

اس میں میوے اور کھجور کے درخت جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں ۝١١

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝١٢

اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار بوٹیاں بھی ۝١٢

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٣

پس (اے جن و انس) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۝١٣

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝١٤

اس نے انسان کو مٹی سے جو بجنے والی تھی پیدا کیا ہے ۝١٤

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝١٥

اور جن کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا ۝١٥

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٦

پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۝١٦

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝١٧

وہی دونوں مشرق کا رب ہے اور دونوں مغرب کا رب بھی ۝١٧

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٨

پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۝١٨

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝١٩

اس نے دو دریا رواں کیے جو باہم ملے ہوئے ہیں ۝١٩

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝٢٠

ان دونوں کے درمیان پردہ ہے کہ اس سے تجاوز نہیں کر سکتے ۝٢٠

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٢١

پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۝٢١

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝٢٢

دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں ۝٢٢

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝۲۳

پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۝۲۳

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِی الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝۲۴

اور اس کے اختیار میں وہ جہاز ہیں جو سمندر میں پہاڑ کی طرح بلند ہیں ۝۲۴

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝۲۵

پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۝۲۵

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝۲۶

جو کچھ بھی زمین پر ہے سب فنا ہو جانے والا ہے ۝۲۶

وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝۲۷

اور صرف آپ کے پروردگار کی ذات باقی رہے گی جو نہایت بزرگی اور عظمت والی ہے ۝۲۷

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝۲۸

پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۝۲۸

يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ ۝۲۹

آسمانوں اور زمین والے (سب) اس سے مانگتے ہیں وہ ہر روز ایک نئی شان سے (تجلی فرماتا) ہے ۝۲۹

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝۳۰

پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۝۳۰

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ ۝۳۱

اے جن و انس ہم فارغ ہو کر تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں ۝۳۱

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝۳۲

پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۝۳۲

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝۳۳

اے جنوں اور انسانوں کے گروہ اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور زمین کی حدود سے کہیں نکل سکو تو نکل بھاگو تم بھاگ نہیں سکو گے مگر اسی کے غلبہ اقتدار میں رہو گے ۝۳۳

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝۳۴

پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۝۳۴

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝۳۵

تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا پھر تم (اپنی) مدد بھی نہ کر سکو گے ۝۳۵

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝۳۶

پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۝۳۶

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝۳۷

پھر جب آسمان پھٹ جائے گا اور وہ تیل کی تلچھٹ کی طرح ہو جائے گا ۝۳۷

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝۳۸

پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۝۳۸

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝۳۹

پھر اس روز کسی انسان اور جن سے اس کے گناہوں کے متعلق سوال نہ ہو گا (کہ تو نے یہ گناہ کیا یا نہیں؟) ۝۳۹

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝۴۰

پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۝۴۰

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَ
الْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾

گنہگار اپنے حلیہ سے پہچان لیے جائیں گے پھر ان کو پیشانی کے بالوں اور پیروں سے پکڑا جائے گا ﴿۴۱﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾

پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۲﴾

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

یہی دوزخ ہے جس کو گنہگار جھوٹ بتایا کرتے تھے ﴿۴۳﴾

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾

(وہ گنہگار) دوزخ اور اس کے کھولتے ہوئے پانی کے درمیان پھریں گے ﴿۴۴﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾

پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۵﴾

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾

اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اس کے لیے دو باغات ہیں ﴿۴۶﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾

پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۷﴾

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾

یہ دونوں باغات گھنی شاخوں والے ہوں گے ﴿۴۸﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾

پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۹﴾

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾

اور دونوں (باغوں) میں دو چشمے بہتے ہوں گے ﴿۵۰﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾

پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۱﴾

فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾

ان دونوں (باغوں) میں ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں ہوں گی ﴿۵۲﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾

پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۳﴾

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ

تکیہ لگائے فرشوں پر بیٹھے ہوں گے جن کے اُستر دبیز ریشم کے ہوں گے اور

وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾

ان دونوں باغوں کے میوے قریب ہی ہوں گے ﴿۵۴﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾

پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۵﴾

فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ
وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾

ان میں نیچی نگاہ رکھنے والی عورتیں ہوں گی کہ ان کو ان سے پہلے کسی انسان یا جن نے چھوا تک نہیں ہوگا ﴿۵۶﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾

پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۷﴾

كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾

یہ تو گویا یاقوت و مرجان ہیں ﴿۵۸﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾

پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۹﴾

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾

اور احسان کا بدلہ بھی احسان کے سوا کیا ہے ﴿۶۰﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝٦١ — پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۝٦١

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۝٦٢ — اور ان دو باغوں کے علاوہ اور بھی دو باغ ہوں گے ۝٦٢

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝٦٣ — پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۝٦٣

مُدْهَآمَّتٰنِ ۝٦٤ — دونوں ہی گہرے سبز رنگ کے ہوں گے ۝٦٤

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝٦٥ — پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۝٦٥

فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۝٦٦ — ان میں دو چشمے اُبلتے ہوں گے ۝٦٦

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝٦٧ — پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۝٦٧

فِیْهِمَا فَاکِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۝٦٨ — ان باغوں میں میوے ہوں گے اور کھجور اور انار ۝٦٨

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝٦٩ — پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۝٦٩

فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ۝٧٠ — ان باغوں میں بھی خوبصورت اور خوب سیرت عورتیں ہوں گی ۝٧٠

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝٧١ — پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۝٧١

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ۝٧٢ — (یہ) حوریں خیموں میں مقیم ہوں گی ۝٧٢

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝٧٣ — پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۝٧٣

لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۝٧٤ — ان کو کسی انسان یا جن نے ان سے پہلے چھوا تک نہیں ہو گا ۝٧٤

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝٧٥ — پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۝٧٥

مُتَّکِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ۝٧٦ — یہ (لوگ) نادر اور نفیس سبز مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ۝٧٦

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝٧٧ — پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۝٧٧

تَبٰرَکَ اسْمُ رَبِّکَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ ۝٧٨ — بڑا بابرکت ہے آپ کے رب کا نام جو صاحب جلال اور عظمت ہے ۝٧٨

ع ١٣

(٥٦) سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (٤٦)

اٰیاتُها ٩٦ — رُکُوْعاتُها ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ — (پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١ — جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی ۝١

لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا کَاذِبَةٌ ۝٢ — اس کے واقع ہونے میں کچھ بھی جھوٹ نہیں ہے ۝٢

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝٣ — وہ پست کرنے والی بلند کرنے والی ہو گی ۝٣

اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝٤ — جب زمین کپکپا کر لرزنے لگے گی ۝٤

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝	اور پہاڑ ٹوٹ پھوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے ۝
فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝	پھر غبار ہو کر اُڑنے لگیں گے ۝
وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝	اور تم لوگ تین حصّوں میں تقسیم ہو جاؤ گے ۝
فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝	پس داہنے ہاتھ والے کیا کہنا ان داہنے ہاتھ والوں کا ۝
وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝	اور بائیں ہاتھ والے کیا بُرا حال ہو گا بائیں ہاتھ والوں کا ۝
وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝	اور سبقت لے جانے والے تو سبقت ہی لے جانے والے ہوں گے ۝
اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝	یہی مقرب بارگاہِ ایزدی ہوں گے ۝
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝	نعمتوں سے بھرپور جنتوں میں ۝
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝	ایک بڑا گروہ اگلوں میں سے ۝
وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝	اور کم پچھلوں میں سے ۝
عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝	(مقربین) سونے کے مرصع تختوں پر ہوں گے ۝
مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝	ایک دوسرے کے سامنے تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ۝
يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝	نوجوان خدمت گزار جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہیں گے ان کے درمیان آتے جاتے ہوں گے ۝
بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝	آبخورے اور آفتابے اور پاکیزہ شراب کے پیالے (لے کر) ۝
لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۝	(جس سے) نہ دردِ سر ہو گا اور نہ عقل ہی میں فتور آئے گا ۝
وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۝	اور میوے جو وہ پسند کریں گے (پیش کیے جائیں گے) ۝
وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝	اور پرندوں کا گوشت جس کی وہ خواہش کریں گے ۝
وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۝	اور حوریں کشادہ آنکھوں والی ۝
كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝	جیسے پوشیدہ رکھے ہوئے موتی ہوں ۝
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	یہ اَجر ہو گا ان کے (نیک) اعمال کا ۝
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۝	اس (جنت) میں نہ وہ فضول بکواس سنیں گے اور نہ ہی گناہ کی باتیں ۝
اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۝	بس ہر طرف سے سلام ہی سلام کی آواز آئے گی ۝
وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝	اور داہنے (طرف) والے کیا کہنا ان داہنی (طرف) والوں کا ۝

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾	بے خار بیریوں میں (ہوں گے) ﴿۲۸﴾
وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾	اور تہ بہ تہ کیلوں میں ﴿۲۹﴾
وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾	اور لمبے لمبے سایوں میں ﴿۳۰﴾
وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾	اور گرائے جانے والے پانیوں پر ﴿۳۱﴾
وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾	اور بہت سے پھلوں میں ہوں گے ﴿۳۲﴾
لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾	جس کی فصل نہ ختم ہوگی اور نہ ہی (ان کے لیے کوئی) روک ٹوک ہوگی ﴿۳۳﴾
وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾	اور اونچے فرش ہوں گے ﴿۳۴﴾
اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾	بلاشبہ (ان کے لیے ایک خاص طرح کی) عورتیں پیدا کی ہوں گی ﴿۳۵﴾
فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾	بس ہم نے ان کو کنواریاں بنایا ہے ﴿۳۶﴾
عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾	جو ہم عمر بھی ہوں گی اور پیار کرنے والیاں بھی ﴿۳۷﴾
لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾	جو دائیں (طرف) والوں کے لیے ہوں گی ﴿۳۸﴾
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾	(داہنی طرف والوں کا) ایک بڑا (گروہ) اگلوں میں سے ﴿۳۹﴾
وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾ ع ۱۲	اور ایک بڑا گروہ پچھلوں میں سے ﴿۴۰﴾
وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾	اور بائیں (طرف) والے کیا (بُرے حال میں ہوں گے) یہ بائیں (طرف) والے ﴿۴۱﴾
فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾	گرم ہوا اور کھولتے ہوئے پانی میں ﴿۴۲﴾
وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾	اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں ہوں گے ﴿۴۳﴾
لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾	نہ اس میں ٹھنڈک ہوگی اور نہ ہی فرحت ہوگی ﴿۴۴﴾
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾	بلاشبہ وہ اس سے پہلے بڑے خوشحال لوگ تھے ﴿۴۵﴾
وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾	اور وہ گناہِ عظیم پر مصر رہتے تھے ﴿۴۶﴾
وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾	اور کہا کرتے تھے کہ کیا جب ہم مرگئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر ہم زندہ کیے جائیں گے ﴿۴۷﴾
اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾	کیا ہمارے آباؤ اجداد بھی ﴿۴۸﴾
قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾	آپ فرما دیجئے کہ ہاں! بلاشبہ اگلوں کو بھی اور پچھلوں کو بھی ﴿۴۹﴾

لَمَجْمُوْعُوْنَ إِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾

سب کو جمع کیا جائے گا ایک مقرر دن کے مقرر وقت پر ﴿٥٠﴾

ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾

پھر بلاشبہ تم کو بھی اے جھٹلانے والو گمراہو! ﴿٥١﴾

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾

یقیناً تھوہر کے درخت سے کھانا ہو گا ﴿٥٢﴾

فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾

پھر اس سے پیٹ بھرنا ہو گا ﴿٥٣﴾

فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾

پھر اس پر گرم پانی پینا ہو گا ﴿٥٤﴾

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾

پھر تم ایسے پیو گے جیسے پیاس کا مارا ہوا اونٹ ﴿٥٥﴾

هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾

یہ ان کی مہمانی ہو گی قیامت کے دن ﴿٥٦﴾

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾

(دیکھو) ہم ہی نے تم کو پیدا کیا پھر کیوں اس کو سچ نہیں سمجھتے ﴿٥٧﴾

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾

(کبھی غور کیا) جس نطفہ کو تم ٹپکاتے ہو ﴿٥٨﴾

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾

کیا اس کو تم (انسان) بناتے ہو یا ہم ہی بنانے والے ہیں ﴿٥٩﴾

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾

ہم ہی نے تمہارے درمیان موت کو مقرر کیا ہے اور ہم سے کوئی آگے نہیں نکل سکتا ﴿٦٠﴾

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾

یہ کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو ایسی حالت میں پیدا کریں جس کو تم نہیں جانتے ﴿٦١﴾

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْ لَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾

اور تم کو پہلی پیدائش کا تو علم ہے ہی (تم دنیا میں رہ کر آئے ہو) پھر تم کیوں نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ ﴿٦٢﴾

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾

جس کو تم بوتے ہو (کبھی اس پر تم نے) غور کیا ہے؟ ﴿٦٣﴾

ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾

کیا تم اس کو اُگاتے ہو یا ہم ہی اس کے اُگانے والے ہیں ﴿٦٤﴾

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾

اگر ہم چاہیں تو اس کو چُورا چُورا کر دیں پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ (اور جو کچھ ہونا تھا وہ ہو جائے) ﴿٦٥﴾

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

(کہ) ہم تو تاوان میں پڑ گئے ﴿٦٦﴾

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾

بلکہ ہم تو محروم ہی رہے ہیں ﴿٦٧﴾

اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾

جو پانی تم پیتے ہو (کبھی اس پر بھی) غور کیا ہے؟ ﴿٦٨﴾

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾

کیا تم نے اس کو نازل کیا ہے یا ہم ہی اُتارنے والے ہیں؟ ﴿٦٩﴾

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ۝۷۰

اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری بنادیں پھر تم شکر ادا کیوں نہیں کرتے؟ ۝۷۰

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ۝۷۱

جس آگ کو تم سلگاتے ہو (کبھی اس پر بھی) غور کیا ہے؟ ۝۷۱

ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ۝۷۲

کیا اسکے درخت تم نے پیدا کیے ہیں یا ہم ہی انکے پیدا کرنے والے ہیں ۝۷۲

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ۝۷۳

ہم ہی نے تو اس کو نصیحت دینے والا اور مسافروں کے لیے نفع کی چیز بنایا ۝۷۳

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝۷۴ ع ۳

پس تو اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کر ۝۷۴

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۝۷۵

پس میں قسم کھاتا ہوں ڈوبنے والے ستاروں (کے رب) کی ۝۷۵

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۝۷۶

اور بلاشبہ یہ ایک بڑی قسم ہے اگر تم سمجھو ۝۷۶

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۝۷۷

بلاشبہ یہ قرآنِ کریم ہے ۝۷۷

فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۝۷۸

جو لوحِ محفوظ میں محفوظ ہے ۝۷۸

لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝۷۹

اس کو وہی چھوتے ہیں جو پاک (دل) ہیں ۝۷۹

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۸۰

وہ پروردگارِ عالمین کی طرف سے نازل کیا گیا ہے ۝۸۰

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۝۸۱

کیا اس کلام کے متعلق تم مداہنت سے کام لے رہے ہو؟ ۝۸۱

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ۝۸۲

اور (اس کی) تکذیب کو تم نے اپنا حصہ بنالیا ہے ۝۸۲

فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۝۸۳

پس جب تمہاری (جان) حلق تک آپہنچتی ہے ۝۸۳

وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۝۸۴

اور تم اس وقت دیکھتے کے دیکھتے ہی رہ جاتے ہو ۝۸۴

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ۝۸۵

اور ہم تمہاری نسبت زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم دیکھ نہیں سکتے ۝۸۵

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۝۸۶

پھر اگر تم کسی کے قانون کے پابند نہیں ہو؟ ۝۸۶

تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۸۷

تو اس (مرنے والے) کی رُوح کو کیوں نہیں لوٹا لیتے اگر تم سچے ہو؟ ۝۸۷

فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝۸۸

پس ہاں! اگر وہ (مرنے والا) مقرب بندوں میں سے ہے ۝۸۸

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ۝۸۹

اس کے لیے تو آرام اور آسائش مقدر ہے اور نعمتوں والی جنت بھی ۝۸۹

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝۹۰

اور اگر وہ اصحابِ یمین میں سے ہے ۝۹۰

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝۹۱

تیرے لیے سلامتی اور امن ہے کہ تو داہنی (طرف) والوں سے ہے ۝۹۱

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ۝۹۲

اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے ۝۹۲

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۝۹۳

تو کھولتے ہوئے پانی سے اس کی مہمانی ہوگی ۝۹۳

وَتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۝٩٤ — اور دوزخ میں داخل ہونا ہوگا ۝٩٤

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۝٩٥ — بلاشبہ یہ (سب کچھ) یقیناً حق ہے ۝٩٥

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝٩٦ — پس تو اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کر ۝٩٦

اٰيَاتُهَا ٢٩ — (٥٧) سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ (٩٤) — رُكُوْعَاتُهَا ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ — (پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝١ — اللہ ہی کی تسبیح کرتا ہے جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی زبردست حکمت والا ہے ۝١

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٢ — اس کے لیے آسمان اور زمین کی حکومت ہے، وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۝٢

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٣ — وہ (اللہ ربِّ ذوالجلال والاکرام) پہلا اور آخر اور ظاہر اور پوشیدہ ہے اور وہ سب کچھ جانتا ہے ۝٣

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ — وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ ادوار میں پیدا کیا پھر عرش پر مضبوطی سے قائم ہو گیا، وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٤ — اس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمانوں سے اُترتا ہے اور جو کچھ ان کی طرف چڑھتا ہے اور وہ تمھارے ساتھ ہے جہاں بھی تم ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے ۝٤

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝٥ — آسمانوں اور زمین کی حکومت اسی کی ہے اور اس کی طرف سب کاموں کا واپس جانا ہے ۝٥

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۭ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٦ — (وہی) رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور جو کچھ (لوگوں کے) سینوں میں ہے اور وہ اس سے بھی باخبر ہے ۝٦

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧ — تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جس مال میں تم کو (اللہ نے) اپنا نائب بنایا ہے اس میں سے خرچ کرو پس جو تم میں سے ایمان لاتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے ۝٧

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ — اور تم کو کیا ہوا کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ اللہ کا رسول تم کو دعوت

لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

دیتا ہے کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور وہ تم سے عہد بھی لے چکا ہے (اس عہد کو پورا کرو) اگر تم مومن ہو ۝

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

وہی تو ہے جس نے اپنے بندے پر واضح آیتیں نازل کی ہیں تاکہ تم کو تاریکیوں سے روشنی میں نکال لائے اور درحقیقت اللہ تم پر انتہائی شفقت کرنے والا پیار کرنے والا ہے ۝

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

اور تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے اور آسمانوں اور زمین کا وارث تو اللہ ہی ہے تم میں سے جس نے فتح (مکہ) سے قبل (اللہ کی راہ میں) خرچ کیا اور جہاد کیا وہ برابر نہیں ان لوگوں کا درجہ ان سے کہیں بڑھ کر ہے جنھوں نے بعد میں خرچ کیا اور جہاد کیا ویسے تو اللہ نے سب ہی سے بھلائی کا وعدہ کیا ہے اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم خرچ کرتے ہو ۝ ع

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝

کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسنہ دے تو اللہ اس کو اس سے دوگنا دے اور اس کے لیے بڑا ہی عزت والا صلہ ہے ۝

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

جس دن آپ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھیں گے ان کے آگے اور ان کے داہنے جانب ان کا نور دوڑتا ہوا چلا جا رہا ہو گا (ان سے کہا جائے گا) آج تم کو بشارت ہے ایسے باغوں کی جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں جہاں تم ہمیشہ رہو گے یہی وہ بڑی کامیابی ہے ۝

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَاۗءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۭ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌۢ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۝

اس روز منافق مرد اور منافق عورتیں اہل ایمان سے کہیں گے کہ ذرا ٹھہرو تاکہ ہم بھی تمھارے نور سے کچھ روشنی حاصل کر لیں ان سے کہا جائے گا کہ تم پیچھے لوٹ جاؤ پھر روشنی تلاش کرو پھر ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہو گا اس کے اندر کی جانب رحمت ہو گی اور اس کے سامنے باہر کی طرف عذاب ہو گا ۝

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۭ

(منافق) ان کو پکاریں گے کیا ہم تمھارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں

قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ

لیکن تم نے خود اپنے آپ کو مصیبت میں ڈالا اور تم منتظر رہے اور شک میں پڑے رہے اور تمھاری (آرزوؤں اور) تمناؤں نے تم کو دھوکے میں ڈالے

حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ
الْغَرُوْرُ ﴿١٤﴾

رکھا یہاں تک کہ اللہ کا فرمان آ پہنچا اور تم کو اللہ کے بارے میں دغاباز (شیطان) دھوکے میں ڈالے رہا ﴿١٤﴾

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مَاْوٰىكُمُ النَّارُ هِيَ مَوْلٰىكُمْ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٥﴾

پس آج کے دن نہ تم سے کوئی فدیہ قبول ہوگا اور نہ دوسرے سارے منکروں سے، تم سب کا گھر دوزخ ہے وہی (دوزخ) تمہاری رفیق ہے اور (پھرنے کی) وہ بہت ہی بری جگہ ہے ﴿١٥﴾

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ
وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ
وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿١٦﴾

کیا ایمان والوں کیلئے اس کا وقت نہیں آیا کہ انکے دل اللہ کو یاد کرنے کے وقت اور جو حق کی طرف سے نازل ہوا ہے اسکے سامنے ڈر جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو ان سے قبل کتاب ملی تھی پھر ان پر ایک زمانہ گزر تا گیا پھر انکے دل سخت ہو گئے اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں ﴿١٦﴾

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ
الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٧﴾

جان لو کہ اللہ زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے، بلاشبہ ہم نے اپنی نشانیاں تم پر واضح کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو ﴿١٧﴾

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ
قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ
كَرِيْمٌ ﴿١٨﴾

بلاشبہ صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ جو اللہ کو نیک قرض دیتے ہیں ان کو دوگنا (اجر) دیا جائے گا اور ان کیلئے بڑا ہی باعزت اجر ہے ﴿١٨﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الصِّدِّيْقُوْنَ ۚ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ
لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٩﴾

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں (علیہم السلام) پر ایمان لاتے ہیں اپنے رب کے نزدیک یہی صدیق اور شہید ہیں ان کے لیے اجر ہے اور ان کے لیے نور بھی ہے (جس کی روشنی میں وہ دنیا میں کام کرتے رہے) اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخی ہیں ﴿١٩﴾ ع

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ
وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ
كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ
مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ۭ
وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿٢٠﴾

جان لو کہ دنیاوی زندگی محض کھیل تماشا اور آرائش (زندگی) ہے اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا اور کثرت سے مال اور اولاد کا حصول ہے جیسے بارش کہ اس سے کھیتی اگتی ہے جو کسانوں کو اچھی معلوم ہوتی ہے پھر وہ خوب زور پر آتی ہے تو اس کے بعد تو اس کو زرد دیکھتا ہے یہاں تک کہ وہ چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں سخت عذاب ہے اور اللہ کی طرف سے مغفرت اور خوشنودی ہے ورنہ دنیا کی زندگی تو دھوکا ہی دھوکا ہے ﴿٢٠﴾

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ
السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
وَرُسُلِهٖ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝۲۱

اپنے پروردگار کی مغفرت کی طرف سبقت لے جاؤ اور جنت کی طرف جس کی وسعت آسمانوں اور زمین کی اس وسعت کی طرح ہے اور وہ ان لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں یہ اللہ کا فضل ہے جس کو وہ چاہے عطا فرمائے اور اللہ ہی صاحب فضل ہے ۝۲۱

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ
اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ
عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۲۲

کوئی مصیبت زمین پر نہیں اور نہ تمھاری ذات پر مگر وہ (علم الٰہی کی) اس کتاب میں لکھی ہوئی ہے اس سے قبل کہ ہم اس کو پیدا کریں بلاشبہ یہ بات اللہ پر بالکل آسان ہے ۝۲۲

لِكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۨ ۝۲۳

تاکہ جو کچھ تم سے لے لیا گیا ہے اس پر غم نہ کھاؤ اور جو تم کو عطا ہوا اس پر اترا نہ جاؤ اور اللہ کسی اترانے والے اور شیخی بھگارنے والے کو پسند نہیں کرتا ۝۲۳

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۭ وَمَنْ
يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۲۴

جو لوگ خود بھی بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل کرنا سکھاتے ہیں اور جو منہ موڑتے ہیں بلاشبہ اللہ تو غنی ہے اور لائق حمد (وثنا) ہے ۝۲۴

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ
الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ
وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ
لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝۲۵

ہم نے اپنے رسولوں کو نشانیاں دے کر بھیجا اور ان پر کتابیں نازل کیں اور میزان بھی تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں اور ہم نے لوہا اتارا اور (حقیقت یہ ہے کہ) اس میں لوگوں کے لیے سخت خطرہ بھی ہے اور فائدے بھی تاکہ اللہ جان لے کہ کون (بن دیکھے) اس کی اور اس کے رسولوں (علیہم السلام) کی مدد کرتا ہے بلاشبہ اللہ بڑا قوت والا غلبہ والا ہے ۝۲۵ ع ۱۲

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ
ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ
مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۲۶

اور بلاشبہ ہم نے نوح اور ابراہیم (علیہما السلام) کو بھیجا اور ان دونوں کی نسل میں نبوت اور کتاب قائم کر دی پھر ان (کی امت) میں کچھ ہدایت یافتہ بھی ہوئے اور ان میں سے اکثر نافرمان ہی رہے ۝۲۶

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ
مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ
اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا
كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا
رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ

پھر ان کے بعد ہم نے پے در پے اپنے پیغمبروں کو بھی بھیجا اور بعد ازیں عیسیٰ بیٹے مریم کو بھی بھیجا اور اس کو انجیل عطا کی اور اس کے متبعین کے دلوں میں شفقت و رحمت ڈال دی اور رہبانیت جس کی ابتداء از خود انھوں نے کی ہم نے اس کو ان پر فرض نہ کیا تھا مگر انھوں نے اسے اللہ کی رضامندی کیلئے اختیار کیا لیکن جس طرح اس کو نباہنا چاہیے تھے نباہ نہ سکے پھر ان میں سے جو

اَجْرَهُمْ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾

ایمان لے آئے ہم نے ان کو اجر دیا اور ان میں سے اکثر تو نافرمان ہی ہیں ﴿۲۶﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾

اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ وہ تم کو اپنی خاص رحمت سے دو حصے عطا فرمائے گا اور تمہارے لیے ایک نور پیدا کرے گا تم اس کی روشنی میں چلو گے اور وہ تم کو بخش دے گا اور اللہ تو بڑا ہی بخشنے والا بہت ہی پیار کرنے والا ہے ﴿۲۸﴾

لِئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾

تاکہ اہل کتاب کو معلوم ہو جائے کہ اللہ کے فضل پر ان کا کچھ اختیار نہیں (کہ وہ چاہیں تو اللہ اپنا فضل کسی پر کرے ورنہ نہیں) اور یہ کہ فضل تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے (وہ اپنی مرضی سے) جس کو چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ ہی بڑے فضل والا ہے ﴿۲۹﴾

---

(۲۳) گزشتہ آیت ۲۲ میں بتایا گیا ہے کہ زندگی میں جو چیز تم سے چلی جائے تم اس پر اس قدر غمگین نہ ہو کہ اس کے غم واندوہ میں تم ہلاک ہونے لگو اور زیر نظر آیت ۲۳ میں فرمایا جا رہا ہے کہ نہ اس چیز پر جو تم کو ملی ہے اترانے لگو اور فخر کرنے لگو کہ اپنے آپ سے باہر ہو جاؤ۔ ہر بات میں اعتدال رکھو۔ اس لیے جو تم سے چلا گیا ہے اس کو ہر حال میں جانا ہی تھا اور جو چیز تم کو دی گئی ہے اس کو ہر حال میں دیا جانا تھا۔ عام انسانوں کا وطیرہ (Behave) کیا ہے؟ یہی کہ جب کوئی مصیبت ان پر پڑی تو وہ دل شکستہ اور مایوس ہو کر بیٹھ گئے اور اپنی قسمت کو کوسنے دینے لگے 'گردش روزگار کو سخت سست کہنے لگے اور بالکل حوصلہ ہار بیٹھے۔ اٹھے تو کبھی پیروں کے پاس' کبھی نجومیوں (Druid) اور رملیوں کے پاس' کبھی پامسٹوں (Palmist) اور جوگیوں کے پاس' کبھی عدادیوں (Astro Consultant) اور اسی قبیل کے دوسرے لوگوں کے پاس کہ ہم کو کیا ہوا' ہمارے کاروبار کو کیا ہوا' ہماری بہو اور بیٹے کو کیا ہوا' ہمارے خاندان اور برادری کو کیا ہوا؟ اور اگر حالات سازگار ہوئے' کاروبار میں نفع ہونے لگے اور کھیتی باڑی اور باغات سے خوب کمایا تو پھر خوشی سے پھولے نہ سمائے' بھنگڑے ڈالنے' ناچنے اور کودنے لگے کہ یہ ساری ہماری پیروں' بزرگوں اور ولیوں کی برکت ہے اور اگر یہ بھی نہیں تو اپنے فہم وادراک اور زیرکی کی ڈینگیں مارنے لگے کہ یہ ساری کی ساری کامیابیاں ان کی اپنی ہی ذہانت اور ہوش مندی کا نتیجہ ہیں۔ حالانکہ یہ دونوں حالتیں ہی انسان کے لیے بہت خطرناک ثابت ہوتی ہیں۔ ان دونوں آیات کا مفہوم ملا کر دیکھو تم پر یہ حقیقت واضح ہو جائے گی کہ جو مصیبت تم پر گزری اس سے تم کو کوئی مفر ہی نہ تھا اور وہ تمہارے مقدر میں تھی۔ تم اس سے بچنے کی ساری صورتیں اختیار کرتے تو بھی بچ نہ سکتے تھے اس لیے تم اس سے بچ نہ سکے اس لیے اتنا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے اس کو نوشتہ تقدیر کہہ کر خاموش ہو جاؤ اور صبر کا دامن مضبوطی سے تھام لو' ہاں! اگر لے سکتے ہو تو اپنا جائزہ لو اور اپنی صحیح جدوجہد جاری رکھو اور جو نعمتیں تم کو بخشی گئی ہیں وہ بھی تم کو بخشی ہی جانا تھیں تم ان پر اللہ کا شکر ادا کرو جس نے تم پر یہ انعامات کی بارش برسائی ہے۔ یہ اس کا فضل ہے۔ وہی تم کو پیدا کرنے والا ہے اور وہی تم کو خوشیاں عطا کرنے والا ہے۔ تم اپنے خالق ومالک کے سامنے سجدہ ریز ہو جاؤ اور اس کے سامنے جھک جاؤ اور اچھی طرح سمجھ لو کہ وہ شیخی بگھارنے والوں کو اور تکبر کرنے والوں کو کبھی پسند نہیں کرتا۔

(۲۷) مسیح علیہ السلام کے ماننے والوں نے مسیح علیہ السلام کی موت کے بعد مسیحیت کا سارا نقشہ (Original Shape) بدل دیا لیکن اس کا نام وہی رہنے دیا جو شروع میں انھوں نے رکھ دیا تھا اور دین کی ساری باتوں کو ایک ایک کر کے اس طرح بدل دیا کہ دین مسیح کی جگہ مسیحیت کے نام سے نئے نئے عقائد گھڑ کر اس کی جگہ رائج کر دیئے اور جوں جوں زمانہ گزرتا گیا انھیں رواجات کا نام مسیحیت معروف ہو گیا۔ زیر نظر آیت میں اس حقیقت کی طرف اشارہ دیا گیا ہے اور مسلمانوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اس طرح کی بدعات سے باز رہیں لیکن

مسلمانوں نے عیسائیوں کے بھی کان کاٹ دیئے ہیں اور ہر وہ غلطی جو عیسائیوں نے کی' مسلمان بھی اس کے مرتکب ہوئے۔ اسلام کی تعلیمات کو بدل کر نئی نئی رسومات کا نام دینِ اسلام رکھا اور آج جو رسومات اسلام کی رسومات تصور کی جاتی ہیں جن رسومات کا نام اسلام رکھ دیا ہے ان کا دور کا بھی واسطہ اسلام کے ساتھ نہیں اور اس پر جتنی وضاحت سے لکھا جائے اُتنا ہی کم ہے۔ عیسائیوں نے توحید کو بگاڑا اور اس میں تثلیث داخل کر دی اور تثلیث میں اللہ کو تین میں کا ایک مانا لیکن مسلمانوں نے کلمہ تو وہی رہنے دیا اور وہ اس کو بگاڑ نہ سکے لیکن کلمہ طیبہ کے مفہوم کو اس طرح بدل دیا کہ برملا کہنے لگے کہ "جو اُحد تھا وہ احمد بن کر مدینہ میں آگیا" کہ اُحد کا اُحد بھی رہا اور احدیت کا پورا نقشہ بھی بدل کر رکھ دیا۔ ارکانِ اسلام جو اسلام کی شناخت تھے ان کا نام باقی رہ گیا لیکن ان کی جگہ اسلام کی شناخت کو سراسر بدل دیا اور سوائے کاغذی کارروائی میں دین کے خانہ میں اسلام کا نام لکھ دیا۔ اس کے علاوہ اسلام کا پورا نقشہ بدل دیا۔ ایک اللہ کی بجائے ہر بستی' گاؤں' قصبہ اور شہر میں کتنے کتنے اور کیسے کیسے مشکل کشا اور حاجت روا بنا لیے اور شرک کی وہ صورتیں پیدا کر دیں جو مشرکینِ مکّہ کے وہم و گمان میں بھی نہ تھیں اگر فرق روا رکھا تو صرف یہ کہ اپنی محبوب شخصیتوں کے بُت بنانے کی بجائے ان کی قبروں سے وہ کام نکال لیا اور قبروں پر مقبرے اور روضے بنا کر ان کے ساتھ وہی وابستگیاں اختیار کیں جو مشرکینِ مکہ بتوں کے ساتھ رکھتے تھے۔ان کے ہاں بت گنتی کے تھے لیکن اہل اسلام نے اُن گنت روضے اور مقبرے بنا کر ان کی گنتی کو بہت پیچھے چھوڑ دیا۔ فرقہ بندی اور گروہ بندی کی لعنت کے اختیار کرنے پر آئے تو آج اسلام کے نام سے شناخت ہی مشکل ہوگئی جب تک اس کے ساتھ کوئی سابقہ ولاحقہ اختیار نہ کیا جائے شناخت مکمل ہی نہیں ہوتی۔ اس جگہ گنجائش نہیں ہے مسیحی تعلیمات سے مقابلہ کر کے دیکھنا ہو تو مسیحیت کا مکمل حال غزوۃُ الوثقیٰ جلد نہم میں سورۃ السجدۃ کی اس محولہ آیت کے تحت مطالعہ کریں جو مسلسل پچاس ساٹھ صفحات تک چلا گیا ہے۔

(۲۸) "اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو" اس جگہ ایمان لانے والوں سے کون لوگ مراد ہیں۔ مفسرین نے کہا ہے کہ ان لوگوں سے مراد وہ لوگ ہیں جو پہلے مسیح علیہ السلام پر ایمان لا کر مسیحیت سے نہ صرف وابستہ ہو چکے تھے بلکہ مسیحیت میں جو لوگوں نے ردوبدل کر دیا تھا اس کی درستی اور نشاندہی کا کام بھی کر رہے تھے ان کو مخاطب کر کے فرمایا جا رہا ہے کہ اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اُس کے رسول یعنی محمد رسول اللہ ﷺ پر بھی ایمان لاؤ۔ اللہ تعالیٰ اس طرح تم کو ایمان لانے کے باعث دوہرا اجر عطا فرمائے گا اور یہ اس لیے کہ وہ لوگ پہلے سے سچّے دل اور کامل یقین کے ساتھ مسیح علیہ السلام پر ایمان لائے اور ازیں بعد جب محمد رسول اللہ ﷺ کی بعثت ہوئی تو انہوں نے آپؐ کی رسالت کو بھی اسی طرح سچّے دل اور کامل یقین کے ساتھ تسلیم کر لیا لہٰذا وہ دوہرے اجر کے مستحق ٹھہرے۔ پھر اس نظریہ کی تصدیق ایک حدیث سے بھی ہوتی ہے جو بخاری اور مسلم میں موجود ہے کہ "تین آدمیوں کو دوہرا اجر ملے گا ان میں سے پہلے شخص تو وہی ہے جس کا ذکر اوپر گزر چکا اور فرمایا دوسرا وہ غلام ہے جو اپنے آقا کا حق بھی ادا کرتا ہے اور اپنے خالق حقیقی ربِّ کریم کا حق بھی ادا کرنے میں کوتاہی نہیں کرتا اور تیسرا وہ ہے جس کی پرورش میں کوئی لونڈی ہو اور وہ اس کو آزاد کر کے اس کی رضامندی سے اُسے اپنے حبالہ عقد میں لے لیتا ہے۔ بلاشبہ ایسے لوگ دوہرے اَجر کے مستحق ہیں اور خصوصاً جب لسان صدق و صفا کی زبانِ اقدس کو بھی ان کا پروانہ ملا ہے تو اس میں شک و شبہ کی کوئی گنجائش ہی باقی نہیں رہ جاتی۔ پھر اس کی تصدیق سورۃ القصص کی آیت ۵۲' ۵۳ بھی کر رہی ہے جیسا کہ پیچھے آپ ترجمہ میں بھی پڑھ چکے اور تفصیل کے لیے غزوۃُ الوثقیٰ میں سورۃ القصص کی محولہ آیاتِ کریمات کی تفسیر آپ نے دیکھی ہوگی۔ اس جگہ بھی اس کی وضاحت آپ دیکھ رہے ہیں اور قابل یادداشت بات یہ ہے کہ ایمان لانے اور خصوصاً سچّے دل سے ایمان لانے کا اجر ماشاء اللہ سوا ہے کیونکہ اس دعویٰ کی عمل بھی تصدیق کرتا ہے۔

اٰیَاتُهَا ۲۲ | (۵۸) سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۵) | رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۚ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝

بلاشبہ اللہ نے اس عورت کی بات سُن لی جو اپنے خاوند کے بارے میں آپ سے تکرار کر رہی تھی اور اللہ سے شکوہ کرتی تھی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سُن رہا تھا بلاشبہ اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے ۝

اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗئِيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝

تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں وہ ان کی مائیں نہیں ہو جاتیں' ان کی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنا اور وہ (اپنی بیویوں کے متعلق ایسا کہہ کر) ایک ناپسندیدہ اور خلافِ واقعہ بات کہتے ہیں اور بلاشبہ اللہ بڑا معاف کرنے والا بخشنے والا ہے ۝

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کر بیٹھیں پھر اپنے کہنے کو واپس لینا چاہیں تو (ان کو) ایک غلام آزاد کرنا ہو گا قبل اس کے کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں (تعلق زوجین پیدا کریں) یہ اس لیے ہے کہ تم اس سے نصیحت حاصل کرو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے ۝

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

پھر جس کو (غلام) میسر نہ ہو تو اس کو دو ماہ متواتر روزے رکھنا ہوں گے قبل اس کے کہ وہ ایک دوسرے کے قریب جائیں پھر اگر اس کی طاقت نہ رکھیں تو ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا ہو گا یہ اس لیے ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھو اور یہ اللہ کی قائم کردہ حدیں ہیں اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے ۝

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

بلاشبہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی مخالفت کرتے ہیں (اور اپنی من مانیوں سے باز نہیں آتے) وہ ایسے ہی ذلیل ہوں گے جس طرح کہ ان سے پہلے کے لوگ ذلیل ہوئے اور ہم نے صاف صاف آیتیں اُتاری ہیں اور کافروں کے لیے رُسوا کن عذاب ہے ۝

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ

جس دن اللہ ان سب کو دوبارہ زندہ کرے گا پھر جو کچھ وہ کیا کرتے تھے انھیں بتلا دے گا اللہ نے ان (کی ساری باتوں) کو گن رکھا ہے حالانکہ وہ اسے بھول

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ ع

چکے ہوں گے اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ۝

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ کو اس کا علم ہے تین آدمیوں میں کوئی سرگوشی ایسی نہیں ہوتی جس میں وہ (اللہ) ان کا چوتھا نہ ہو اور نہ پانچ میں جس کا وہ چھٹا نہ ہو اور (تعداد میں) اس سے کم ہوں یا اس سے زیادہ (سب کی سرگوشیوں کو وہ جانتا ہے) اور وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں پھر وہ قیامت کے روز ان کو بتلادے گا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے بلاشبہ اللہ کو ہر چیز کا علم ہے ۝

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۚ وَاِذَا جَاۗءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشیوں سے منع کر دیا گیا پھر بھی جس (کام) سے ان کو منع کیا گیا وہی کرتے ہیں اور گناہ، ظلم اور رسول (ﷺ) کی نافرمانی کے متعلق سرگوشیاں کرتے ہیں اور جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو ایسے لفظوں سے آپ کو سلام کہتے ہیں جن لفظوں کے ساتھ اللہ نے آپ کو سلام نہیں بھیجا اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ جو کچھ ہم کہتے ہیں اللہ اس کی ہم کو سزا کیوں نہیں دیتا؟ ان کے لیے دوزخ کافی ہے اس میں داخل ہوں گے پس وہ بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

اے ایمان والو! جب تم کان میں بات کرو (یعنی سرگوشی کرو) تو گناہ، ظلم اور رسول کی نافرمانی کے متعلق نہ کرو بلکہ نیکی اور ادب کی بات کان میں کہو (اگر آدابِ مجلس کے خلاف نہ ہو) اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے پاس تم کو جمع ہونا ہے ۝

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ شَيْـــًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

(کافروں کا) اس طرح کی سرگوشیاں کرنا تو شیطان کی طرف سے ہے تاکہ وہ مسلمانوں کو غمگین کرے حالانکہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا اور ایمان والوں کو تو بس اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اے ایمان والو! (آدابِ مجلس کو اچھی طرح سمجھ لو اور) جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو اللہ تم کو کشادگی عطا فرمائے گا اور جب کہا جائے کہ اُٹھ کھڑے ہو تو کھڑے ہو جایا کرو اور اللہ تم میں سے

اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۱

ایمان والوں کے اور ان لوگوں کے جن کو علم عطا کیا گیا ہے درجات بلند کرے گا اور اللہ کو خبر ہے جو کچھ تم کرتے ہو ۝۱۱

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۲

ایمان والو! جب تم رسول اللہ ﷺ کے کان میں کوئی بات کہو تو اپنی اس سرگوشی سے پہلے کچھ صدقہ خیرات کر لیا کرو یہ تمہارے لیے بہت بہتر اور پاکیزہ بات ہے پھر ہاں! اگر تم مقدور نہ رکھتے ہو تو (مضائقہ نہیں) اللہ بڑا ہی بخشنے والا پیار کرنے والا ہے ۝۱۲

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۳

(اے لوگو!) کیا تم ڈر گئے کہ سرگوشی کرنے سے پہلے خیرات کرنا پڑتی ہے (اچھا اگر یہ مشکل ہے تو) پس جب تم یہ نہ کر سکے اور اللہ نے تمہارے حال پر رحم فرمایا (یہ پابندی لازم نہ ٹھہرائی) تو اب نماز پڑھتے اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے فرمانبردار رہو اور اللہ کو خوب علم ہے جو کچھ تم کرتے ہو ۝۱۳

ع ۱۲

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَي الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۱۴

(اے پیغمبر اسلام!) آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اس قوم سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب ہوا اور یہ لوگ نہ تم میں ہیں اور نہ ان (کفار) میں اور وہ جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں اور وہ اچھی طرح سمجھتے ہیں ۝۱۴

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۵

اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے بلاشبہ وہ کام بہت برے ہیں جو وہ کرتے ہیں ۝۱۵

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۱۶

انھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے پھر لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں سو ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے ۝۱۶

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۱۷

(منکرین اور کفر کرنے والوں کو) ان کا مال اور ان کی اولاد ان کو ہرگز اللہ سے نہ بچا سکیں گے (بلکہ ان کی ہلاکت کا باعث ہوں گے) یہ اہل دوزخ ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے ۝۱۷

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰي شَيْءٍ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝۱۸

جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا تو یہ اس کے سامنے بھی قسمیں کھائیں گے جس طرح کہ تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور خیال کریں گے کہ ٹھیک بات کہہ رہے ہیں حالانکہ بلاشبہ یہ لوگ جھوٹے ہیں ۝۱۸

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۱۹

ان (منافقوں اور کافروں) پر شیطان نے قابو پالیا ہے پھر اس نے اللہ کی یاد ان سے بھلا دی' یہی لوگ شیطان کی پارٹی ہیں اور سُن لو کہ شیطان ہی کی پارٹی نقصان اُٹھانے والی ہے ۝۱۹

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ۝۲۰

بلاشبہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ سب ہی بڑے ذلیل ہیں ۝۲۰

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝۲۱

اللہ نے یہ بات لکھ دی ہے کہ میں اور میرے رسول ہی غالب رہیں گے بلاشبہ اللہ بڑا قوت والا غلبہ والا ہے ۝۲۱

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۲۲

آپ ان لوگوں کو جو اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ایسا نہ پائیں گے کہ وہ ان لوگوں سے دوستی رکھیں جو اللہ اور اس کے رسول کے مخالف ہیں خواہ وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے خاندان ہی کے لوگ کیوں نہ ہوں' یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دِلوں میں ایمان ثبت کر دیا ہے اور ان کو اپنے فیض خاص سے تقویت بخشی ہے اور ان کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے' اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے یہ لوگ اللہ کی جماعت میں ہیں یاد رکھو کہ اللہ ہی کی جماعت فلاح پانے والی ہے ۝۲۲

(۵۹) سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۱)

اٰيَاتُهَا ۲۴ — رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱

اللہ ہی کی پاکیزگی بیان کرتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ زبردست حکمت والا ہے ۝۱

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۚ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ

(اللہ ربِ ذوالجلال والاکرام) وہی ہے جس نے ان لوگوں کو جو اہل کتاب میں سے کافر ہیں ان کے گھروں سے پہلی ہی بار جمع کر کے نکال دیا' تم کو گمان بھی نہ تھا کہ وہ (مدینہ سے) نکل جائیں گے اور انھیں بھی غلط فہمی تھی کہ ان کے قلعے ان کو اللہ (کے قہر) سے بچالیں گے پھر (اللہ نے) ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا (اور وہ اپنی شرارتوں کے باعث نکلنے کے لیے تیار ہو گئے اور نکلتے

الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِى الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِى الْاَبْصَارِ ۝

وقت) وہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے اُجاڑ رہے تھے' پس اے اہل عقل ودانش! عبرت حاصل کرو ۝

وَلَوْ لَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِى الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝

اور اگر اللہ نے ان (یہود) کے حق میں جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو دُنیا میں ان کو (سخت) سزا دیتا اور آخرت میں تو ان کے لیے آگ کا عذات (تیار ہی) ہے (جس سے وہ نہیں بچ سکیں گے) ۝

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

یہ اس لیے کہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ کا عذاب بڑا ہی سخت ہے ۝

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِىَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا ان کی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا تو یہ (تمھارا فعل دونوں ہی صورتوں میں) اللہ کے حکم سے تھا اور تاکہ (اللہ) نافرمانوں کو رسوا کرے ۝

وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اور جو کچھ اللہ نے اپنے رسول (ﷺ) کو ان (یہود) سے دلوا دیا (اس میں تمھارا حق نہ تھا) کیونکہ تم نے اس کے لیے نہ گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ بلکہ اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے غلبہ دیتا ہے (فتح و شکست اُس کے قبضہ میں ہے) اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۝

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَىْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۚ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۖ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

جو مال (بلا جنگ کیے) اللہ نے اپنے رسول (ﷺ) کو (مخالفین کی) بستیوں سے دلوا دیا وہ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) ہی کا حق ہے اور (اس لیے یہ مال اللہ کی راہ میں رسول اللہ ﷺ کے حکم سے خرچ ہو گا) عزیزوں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے تاکہ جو لوگ تم میں دولت مند ہیں (سارا مال) انھیں میں نہ پھرتا رہے اور جو کچھ رسول (ﷺ) تم کو دے وہ لے لو اور جس سے منع کرے اس سے رُک جاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو' بلاشبہ اللہ کا عذاب سخت ہے ۝

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ

(یہ مال) ان مفلس مہاجروں کے لیے ہے جو اپنے وطن اور مال سے جدا کر دیئے گئے ہیں (یعنی ہجرت پر مجبور کر دیئے گئے ہیں اس لیے انھوں نے ہجرت کی ہے) جو اللہ کے فضل اور اس کی رضا کی تلاش میں ہیں اور اللہ اور اس

أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝

کے رسول (ﷺ) کی مدد کرتے ہیں یہی لوگ سچے (مسلمان) ہیں ۝

وَالَّذِينَ تَبَوَّءُو الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِن قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ

اور (یہ مال) ان لوگوں کا بھی ہے جو (مدینہ میں) پہلے سے موجود ہیں اور ایمان میں ثابت قدم ہیں، جو شخص ان کے پاس ہجرت کر کے آتا ہے اس سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ مہاجرین کو ملتا ہے اس سے ان کے دل میں کوئی خلش نہیں ہوتی اور ان کو اپنی ذات پر مقدم رکھتے ہیں اور اگرچہ خود ان کو شدید ضرورت ہو اور جس کو اس کے نفس کی حرص سے محفوظ رکھا گیا تو وہی لوگ

وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

مراد پانے والے ہیں ۝

وَالَّذِينَ جَاءُو مِن بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝

اور (یہ مال) ان لوگوں کے لیے بھی ہے جو ان (مہاجرین) کے بعد آئے یہ ان کے لیے دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کوئی کینہ باقی نہ رہنے دے، اے ہمارے رب بے شک تو بڑا ہی شفیق ہے، بہت ہی پیار کرنے والا ہے ۝ ع

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِن قُوتِلْتُمْ لَنَنصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝

کیا آپ نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا جو اہل کتاب میں سے اپنے کافر بھائیوں سے کہتے ہیں کہ اگر تم کو (مدینہ سے) نکال دیا گیا تو ہم بھی تمہارے ساتھ ہی نکلیں گے اور (ہر طرح تمہارا ساتھ دیں گے) تمہارے معاملہ میں کبھی کسی کا کہنا نہ مانیں گے اور اگر تم سے لڑائی ہوئی تو ہم تمہاری مدد کریں گے اور اللہ گواہ ہے کہ وہ جھوٹے ہیں ۝

لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِن قُوتِلُوا لَا يَنصُرُونَهُمْ وَلَئِن نَّصَرُوهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنصَرُونَ ۝

اگر وہ نکالے جائیں گے تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر ان سے لڑائی ہوئی تو یہ ان کی مدد بھی نہ کریں گے اور اگر مدد کریں بھی تو پیٹھ پھیر کر بھاگ نکلیں گے پھر ان کو (کہیں سے) مدد نہ ملے گی ۝

لَأَنتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِم مِّنَ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ۝

ان کے دلوں میں اللہ سے بھی زیادہ تمہارا ڈر ہے یہ اس لیے کہ یہ لوگ سمجھ بوجھ نہیں رکھتے ۝

لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِن وَرَاءِ جُدُرٍ ۚ بَأْسُهُم بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ ۚ

یہ سب مل کر بھی (اے پیغمبر اسلام!) تم سے نہ لڑیں گے مگر ایسی بستیوں میں جن کے گرد فصیل ہو یا دیواروں کی آڑ میں، ان کی لڑائی تو آپس میں ہی بہت

تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾

سخت ہوتی ہے تو ان کو متحد سمجھتا ہے لیکن ان کے دل الگ الگ ہیں' یہ اس لیے کہ یہ نافہم و ناسمجھ لوگ ہیں ﴿۱۴﴾

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾

جیسے ان لوگوں کا حال ہوا جو ان سے پہلے اپنی بداعمالیوں کا مزہ چکھ چکے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿۱۵﴾

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾

جیسے شیطان کا حال جو انسان سے کہتا ہے کہ کفر کر پھر جب وہ کفر کرتا ہے تو کہتا ہے کہ میں تو تجھ سے بیزار ہوں میں تو اللہ سے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے ڈرتا ہوں ﴿۱۶﴾

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾

پس ان دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں آتش دوزخ میں پڑے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے اور یہی ظالموں کی سزا ہے ﴿۱۷﴾ ع

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو چاہیے کہ دیکھ لے کہ اس نے کل کے لیے کیا بھیجا ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو بلاشبہ اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۱۸﴾

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۚ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾

اور ان لوگوں کی طرح مت ہو جاؤ جنھوں نے اللہ کو بھلا دیا پھر اللہ نے ان کو اپنی جانوں سے بے خبر کر دیا یہی نافرمان لوگ ہیں ﴿۱۹﴾

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾

﴿اَصْحٰبُ النَّارِ﴾ اور ﴿اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ﴾ برابر نہیں ہو سکتے' اہل جنت ہی تو بامراد (کامیاب لوگ) ہیں ﴿۲۰﴾

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۚ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

اور اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو آپ دیکھتے کہ وہ اللہ کے ڈر سے دب جاتا' پاش پاش ہو جاتا اور یہ مثالیں تو ہم (ان) لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سوچیں' سمجھیں ﴿۲۱﴾

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾

اللہ وہی تو ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) چھپے اور کھلے کو جاننے والا ہے وہ بے حد مہربان بہت ہی پیار کرنے والا ہے ﴿۲۲﴾

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ (سب کا) بادشاہ ہے' وہ پاک ہے' سلامتی دینے والا ہے' امن دینے والا ہے' نگہبانی کرنے والا ہے' زبردست ہے (شکستہ دلوں کو) جوڑنے والا ہے' صاحب عظمت ہے' اللہ لوگوں کے

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٢٣ — شرک سے پاک ہے ۝٢٣

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٢٤

وہی اللہ پیدا کرنے والا (جہانوں کو) بنانے والا' صورت عطا کرنے والا ہے' اچھے اچھے کام اس کے ہیں جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے سب اس کی تسبیح کرتا ہے اور وہ زبردست حکمت والا ہے ۝٢٤

ع ٧ ٦

(٦٠) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ (٩)

اٰيَاتُهَا ١٣ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَاۤ اَخْفَيْتُمْ وَمَاۤ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝١

اے ایمان والو! میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم ان کو دوستی کا پیغام بھیجتے ہو اور وہ اس دین ہی سے منکر ہیں جو تمھارے پاس آیا ہے (یعنی دینِ اسلام ہی کو ماننے کے لیے تیار نہیں ہیں) وہ تو رسول اللہ کو اور تم (مسلمانوں) کو نکالتے ہیں محض اس بات پر کہ تم اللہ پر جو تمھارا رب ہے ایمان لائے ہو اگر میری راہ میں لڑنے کے لیے اور میری رضا کی تلاش میں نکلے ہو (پھر) تم ان کی طرف چپکے چپکے دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور مجھے خوب معلوم ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور تم میں سے جو بھی ایسا کرتا ہے وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا ہے ۝١

اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝٢

اگر وہ تم پر قابو پائیں تو تمھارے دشمن ہو جائیں اور تم کو دست درازی اور زبان درازی سے ایذا پہنچائیں اور وہ تو چاہتے ہیں (جس طرح وہ خود کافر ہیں) تم بھی (اسی طرح) کافر ہو جاؤ ۝٢

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٣

قیامت کے دن نہ تو تمھارے رشتہ دار ہی تمھارے کچھ کام آئیں گے اور نہ تمھاری اولاد (اللہ) تمھارے درمیان فیصلہ فرما دے گا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ دیکھ رہا ہے ۝٣

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

تمھارے لیے ابراہیم (علیہ السلام) اور اس کے ساتھیوں (کی زندگی) میں ایک اعلیٰ نمونہ موجود ہے' جب انھوں نے اپنی قوم والوں سے کہہ دیا کہ ہم تم سے اور ان سے جن کو تم اللہ کے سوا معبود سمجھتے ہو بیزار ہیں' ہم تم سے منحرف ہیں ہمارے اور تمھارے درمیان ہمیشہ کے لیے ایک کھلی دشمنی اور بغض پیدا ہو

كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝

گیا ہے جب تک تم ایک اللہ پر ایمان نہ لے آؤ' رہا ابراہیم (علیہ السلام) کا اپنے باپ سے کہنا کہ میں آپ کے لیے مغفرت ضرور طلب کروں گا' میں اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی طرح کا اختیار نہیں رکھتا اے ہمارے رب ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا اور ہم تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور (ہمیں) تیری ہی طرف لوٹنا ہے ۝

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کا تختہ مشق نہ بنا اور اے ہمارے رب! ہم کو بخش دے' بلاشبہ تو ہی زبردست' حکمت والا ہے ۝

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

بلاشبہ تمہارے لیے اس (ابراہیم علیہ السلام) میں ہر اس شخص کے لیے جو اللہ کے پاس جانے کی اور آخرت کے دن کی امید رکھتا ہو ایک اچھا نمونہ ہے اور جو پھر جائے تو اللہ بے نیاز سزاوارِ حمد ہے ۝

ع ۱

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور ان لوگوں میں جن سے تمہاری دشمنی ہے دوستی پیدا کر دے اللہ (ربِ ذوالجلال والاکرام) بڑی قدرت والا' بڑا بخشنے والا پیار کرنے والا ہے ۝

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝

(اے مسلمانو!) اللہ تم کو ان لوگوں کے ساتھ نیکی کا برتاؤ اور انصاف کرنے سے منع نہیں کرتا جو نہ تو تم سے دین کے بارے میں لڑے اور نہ انھوں نے تم کو تمہارے گھروں سے نکالا (خواہ ان کا دین و مذہب کیا ہے) اللہ تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ۝

اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

سوائے اس کے نہیں کہ اللہ تم کو ان لوگوں سے دوستی سے منع کرتا ہے جو دین کے بارے میں تم سے لڑتے ہوں اور انھوں نے تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ہو اور تمہارے نکالے جانے میں دوسروں کے شریک ہوئے ہوں اور جو ان سے دوستی کرے تو وہی لوگ ظالم ہیں ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا

اے ایمان والو! جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو ان کو جانچ لیا کرو' اللہ ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے پھر اگر تم کو ان کے ایمان کا یقین ہو جائے تو انھیں کفار کی طرف واپس نہ کرو کہ یہ عورتیں نہ ان کفار

تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ
لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ
اَنْفَقُوْا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ
اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ
وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ
وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝١٠

کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ (کفار) ان (مسلمان) عورتوں کے لیے حلال ہیں اور ان (کافروں) کو جو کچھ ان کا (ان عورتوں پر) خرچ ہوا ہے دے دو اور تم کو ان عورتوں سے نکاح کرنے میں بھی کوئی مضائقہ نہیں جب کہ تم ان کے مہر ان عورتوں کو ادا کر دو اور جو کافر عورتیں ہیں تم ان سے تعلقات باقی نہ رکھو' جو تم نے ان پر خرچ کیا ہے وہ ان سے لے لو اور (اس طرح) وہ کافر بھی مانگ لیں جو انھوں نے ان پر خرچ کیا ہو' یہ اللہ کا فیصلہ ہے وہ تمھارے درمیان فیصلہ کرتا ہے اور اللہ بڑا علم والا حکمت والا ہے ۝١٠

وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ
اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ
اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ
بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝١١

اور اگر تمھاری بیویوں کے مہروں میں سے کچھ تمھیں کفار سے واپس نہ ملے اور پھر تمھاری نوبت آئے تو جن لوگوں کی بیویاں اُدھر رہ گئی ہیں ان کو اتنی رقم ادا کر دو جو ان کے دیے ہوئے مہروں کے برابر ہو اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان لائے ہو ۝١١

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى
اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ
وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ
يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ
فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١٢

اے نبی (ﷺ) جب مسلمان عورتیں اس لیے آپ کے پاس آئیں کہ ان باتوں پر بیعت کریں کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک نہ ٹھہرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو مار ڈالیں گی اور نہ اپنے ہاتھ پاؤں سے کسی پر کوئی بہتان باندھیں گی اور نہ ہی اُمورِ شریعت میں آپ کی نافرمانی کریں گی تو آپ ان سے بیعت لے لیجئے اور ان کے لیے بخشش طلب کیجئے' بلاشبہ اللہ بڑا بخشنے والا بہت ہی پیار کرنے والا ہے ۝١٢

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ
مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۝١٣

اے ایمان والو! ان لوگوں سے دوستی مت کرو جن پر اللہ نے غضب نازل کیا ہے' وہ تو آخرت سے مایوس ہو چکے ہیں ویسے ہی جیسے کافر قبروں والوں سے ناامید ہیں ۝١٣

ع

(٦١) سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ (١٠٩)

اٰيَاتُهَا ١٤ | رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝١

اللہ ہی کی پاکیزگی بیان کرتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ زبردست حکمت والا ہے ۝١

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝

اے ایمان والو! تم (ایسی باتیں زبان سے) کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں ہو؟ (یہ سراسر بداخلاقی ہے) ۝

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝

اللہ کو یہ (بات) بہت ناگوار لگتی ہے کہ تم وہ (باتیں) کہو جو کرتے نہیں ہو (بداخلاق کبھی اچھے نہیں ہوتے) ۝

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝

بلاشبہ اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کی راہ میں اس طرح قطار باندھ کر لڑتے ہیں گویا کہ وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں ۝

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ

اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم کے لوگو! تم مجھ کو کیوں ستاتے ہو حالانکہ تم کو معلوم ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں تمہاری طرف (بھیجا گیا) پھر جب وہ کج روی اختیار کرتے رہے تو اللہ نے بھی ان کے دل پھیر دیئے اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ۝

فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۝ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

اور (وہ واقعہ یاد کرو) جب عیسیٰ ابنِ مریم نے کہا اے بنی اسرائیل میں اللہ کا رسول ہوں تمہاری طرف (بھیجا گیا ہوں) میں تورات کا تصدیق کرنے والا ہوں جو مجھ سے پہلے آئی ہے اور خوشخبری سنانے والا ہوں ایک رسول کی جو

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

میرے بعد آئے گا اس کا نام احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے وہ کھلی نشانیاں لے کر آئے گا تو (وہ لوگ) کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے ۝

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ۝ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے حالانکہ اسے اسلام کی طرف دعوت دی جا رہی ہو اور اللہ ظالم لوگوں کو راہِ ہدایت نہیں دکھاتا ۝

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝

یہ (منکرینِ حق) چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے بجھا دیں لیکن اللہ اپنے نور (حق) کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار گزرے ۝

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۝ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝

وہی (اللہ ربِّ ذوالجلال والاکرام) ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تاکہ وہ اس کو سب ادیان پر غالب کر دے خواہ مشرکوں کو کتنا ہی برا معلوم ہو ۝

ع

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ

اے ایمان والو! کیا میں تم کو ایک ایسی تجارت بتاؤں جو تم کو دردناک عذاب

عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝١٠

سے بچالے؟ ۝١٠

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝١١

تم اللہ پر اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جانوں سے جہاد کرو اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے ۝١١

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝١٢

وہ تمہارے گناہ معاف کردے گا اور تم کو ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور جنت جاوداں کے پاکیزہ مکانوں میں (داخل کرے گا) یہی بڑی کامیابی ہے ۝١٢

وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٣

اور ایک دوسری چیز جو تم کو محبوب ہے اللہ کی طرف سے (ایک مخصوص) مدد اور جلد ہی فتح مندی (دی جائے گی) اور مومنوں کو یہ خوشخبری سنا دیجئے ۝١٣

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ۝١٤

اے ایمان والو! تم اللہ کے (دین کے) مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰ ابنِ مریم نے اپنے حواریوں سے کہا تھا کہ کون اللہ کی راہ میں میرا مددگار بنتا ہے؟ حواریوں نے جواب دیا ہم اللہ کے معاون (اور مددگار) ہیں پھر بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لایا اور (ہم نے بھی ایمان لانے والوں کی حوصلہ افزائی کی) ایک گروہ کافر رہا پھر ہم نے ایمان والوں کی ان کے دشمنوں کے مقابلہ میں مدد کی بالآخر وہ (ایمان والے ہی) غالب رہے ۝١٤

(٦٢) سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ (١١٠)

اٰيَاتُهَا ١١ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝١

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کی تسبیح بیان کرتا ہے جو بادشاہ ہے (ہر کمزوری سے) پاک ہے زبردست حکمت والا ہے ۝١

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٢

وہی (اللہ) ہے جس نے (عرب کے) ناخواندہ لوگوں میں ان ہی میں سے ایک رسول (ﷺ) بھیجا جو ان کو اُسی (اللہ) کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے اور کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ یہ لوگ اس سے پہلے صریح گمراہی میں مبتلا تھے ۝٢

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ

اور ان میں سے دوسرے لوگوں کے لیے بھی جو ابھی ان میں شامل نہیں

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

ہوئے اور وہ زبردست حکمت والا ہے ۝

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

یہ (حق کی تصدیق کرنا) اللہ کا فضل ہے وہ جس کو چاہتا ہے اپنا فضل عطا کر دیتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے ۝

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

ان لوگوں کی مثال جن کو تورات پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا پھر انھوں نے اس پر عمل نہیں کیا (ایک) گدھے کی طرح ہے جس پر بہت سی کتابیں لادر کھی ہوں (کیسی) بری مثال ہے اس قوم کی جس نے اللہ کی نشانیوں کو جھٹلایا اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ۝

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

(اے پیغمبر اسلام!) کہہ دیجیے کہ اے یہودیو! اگر تمھارا دعویٰ ہے کہ تم ہی تمام لوگوں میں اللہ کے دوست ہو اور کوئی نہیں تو اپنے مرنے کی آرزو کرو (مباہلہ کے لیے تیار ہو جاؤ) اگر تم سچے ہو ۝

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝

اور (اے پیغمبر اسلام) وہ کبھی (اپنے مرنے کی یعنی مباہلہ کی) تمنا نہ کریں گے ان اعمال کے باعث جو وہ اپنے ہاتھوں سے بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ۝

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

آپ کہہ دیجیے (اے پیغمبر اسلام!) وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو ضرور تم کو آئے گی پھر تم اس (اللہ) کے پاس لائے جاؤ گے جو تمام چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے تو وہ تم کو بتا دے گا جو تم کرتے رہے تھے ۝

ع ۱۱

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز (جمعہ) کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد کی طرف مستعدی کے ساتھ چل دو اور خرید و فروخت ترک کر دو یہ تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم کو سمجھ ہے ۝

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

پھر جب نماز ادا کر چکو تو زمین پر پھیل جاؤ اور (اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہو جاؤ) اللہ کا فضل تلاش کرو (جو روزگار بھی تم کرتے ہو وہ کرو) اور اللہ کو بکثرت یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ ۝

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا انْفَضُّوْۤا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ

اور جب وہ کچھ خرید و فروخت یا دنیوی مصروفیات دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور آپ کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں (اے پیغمبر اسلام!) آپ ان

قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۚ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

سے کہہ دیجیے کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ ہر مصروفیت اور ہر تجارت سے بہتر ہے اور اللہ بہترین رزق دینے والا ہے ۝

ع

(۶۳) سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ (۶۳)

اٰيَاتُهَا ۱۱ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ۘ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۝

جب آپ کے پاس منافق آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ یقیناً اللہ کے رسول ہیں اور اللہ بھی جانتا ہے کہ بلاشبہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق جھوٹے ہیں ۝

اتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲

انھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے (اس طرح وہ) اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں کتنا ہی برا کام ہے جو یہ لوگ کر رہے ہیں ۝

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝۳

یہ (حالت) اس لیے ہے کہ وہ ایمان لائے پھر کفر کرنے لگے تو اللہ نے بھی ان کے دلوں پر مہر لگا دی اب وہ کچھ نہیں سمجھتے ۝

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۭ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۭ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝

اور جب آپ ان کو دیکھیں تو ان کے جسم آپ کو بھلے معلوم ہوں اور جب وہ بات کریں تو آپ ان کی بات توجہ سے سنیں حالانکہ وہ لوگ لکڑیاں ہیں جو دیوار کے سہارے کھڑی کر دی گئی ہیں وہ ہر تیز آواز کو سمجھتے ہیں کہ ان پر آفت نازل ہوئی کہ ہوئی، یہی دشمن ہیں (آپ کے) اس لیے ان سے ہوشیار رہیے، اللہ ان کو غارت کرے کہاں بہکے پھرتے ہیں ۝

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ادھر آؤ رسول اللہ (ﷺ) تمھارے لیے (اللہ سے) بخشش طلب کریں تو سر ہلاتے ہیں اور آپ دیکھتے ہیں کہ وہ بے رخی کرنے لگتے ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں ۝

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۶

(اے پیغمبر اسلام یہ بات) برابر ہے آپ ان کے لیے بخشش طلب کریں یا نہ کریں (اس لیے کہ) اللہ ان کو بخشنے والا نہیں بلاشبہ (ایسے) نافرمان لوگوں کو اللہ (کبھی) ہدایت نہیں دیتا ۝

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰي مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ۭ

یہی وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ کے پاس رہتے ہیں ان پر مت خرچ کرو یہاں تک کہ وہ (پریشان حال ہو کر) منتشر ہو جائیں حالا

وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝

آسمانوں اور زمین کے خزانے (سب کے سب) اللہ ہی کے ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے ۝

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ۭ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

وہ (منافق) کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینہ واپس گئے تو ہم میں جو عزت والے ہیں وہ ذلت والوں کو نکال دیں گے حالانکہ عزت (دراصل) اللہ کے لیے ہے اور اس کے رسول کے لیے اور مومنین کے لیے لیکن منافقین نہیں جانتے ۝

ع ۱۵

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

اے ایمان والو! (سن لو اور یاد رکھو) تم کو تمہارے مال اور تمہاری اولاد اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے اور جو کوئی ایسا کرے گا تو وہی لوگ خود نقصان اٹھانے والے ہیں ۝

وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

اور (اے مسلمانو!) جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرو اس سے پہلے کہ تم میں کسی کو موت آ پہنچے پھر وہ کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار! تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت اور کیوں نہ دی کہ میں خیرات کر لیتا اور نیک لوگوں میں ہو جاتا ۝

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَاۗءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

ع ۱۶

اور (اللہ تعالیٰ کا قانون تو یہ ہے کہ) جب کسی کی مقررہ میعاد آ جاتی ہے تو وہ قطعاً کسی کو مہلت نہیں دیتا اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ۝

(۶۴) سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۸)

اٰیاتُها ۱۸ — رُکُوعاتُها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اللہ ہی کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اس کی حکومت ہے (اُس کی بادشاہی ہے اور وہی مالک حقیقی ہے) اور اس کے لیے تمام اچھی تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۝

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

وہی (اللہ) ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم میں سے بعض کافر ہیں اور بعض مومن ہیں اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو اللہ (اس کو) دیکھتا ہے ۝

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور اس نے تمہاری صورتیں بنائیں پھر کیسی اچھی صورتیں بنائیں اور اس کی طرف (بالآخر تم کو) لوٹ کر جانا ہے ۝

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

وہ (خوب) جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اس سے بھی آگاہ ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور اللہ دلوں کی بات بھی خوب جانتا ہے ۝

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو پہلے کافر تھے پس انھوں نے (دُنیا میں بھی) اپنے اعمال کا مزہ چکھا اور (آخرت میں بھی) ان کے لیے دردناک عذاب ہے ۝

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝

یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے لیکن وہ کہتے تھے کیا ہم کو (ایک) انسان راہِ ہدایت دکھائے گا پھر انھوں نے اس (اللہ کے رسول) کو نہ مانا اور روگردانی کی اور اللہ نے بھی (ان کی) کوئی پرواہ نہ کی اور اللہ تو بے نیاز بڑا تعریفوں والا ہے ۝

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝

کافروں کا خیال ہے کہ وہ ہرگز نہ اُٹھائے جائیں گے آپ کہہ دیجیے کیوں نہیں؟ میرے رب کی قسم تم ضرور اُٹھائے جاؤ گے پھر جو کام تم کرتے رہے تھے وہ تم کو جتائے جائیں گے اور اللہ کے لیے یہ بات بالکل آسان ہے ۝

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس نور پر جو ہم نے نازل کیا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے ۝

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۭ

جس دن وہ تم سب کو جمع کرے گا وہ دن جمع ہونے کے لیے ہے' وہی دن ہار جیت کا دن بھی ہے اور جو کوئی اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک کام کرے گا وہ

وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

یقیناً اس کی خطائیں دُور فرمادے گا اور اس کو باغوں میں داخل کرے گا (جو آج تک کسی آنکھ نے نہیں دیکھے) جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ان ہی باغوں میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے ۝

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا یہی لوگ دوزخی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے ۝

ع ۱۰

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۭ

(اے پیغمبر اسلام! اس دُنیا میں) کوئی مصیبت اللہ کے اذن کے بغیر نہیں آتی اور جو اللہ پر ایمان لے آتا ہے وہ اس کے دل کو (راہ) ہدایت دکھادیتا ہے اور

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝١١

اللہ کو ہر بات کا علم ہے ۝١١

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝١٢

اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اگر تم نے روگردانی کی تو ہمارے رسول کے ذمہ تو صرف واضح طور پر پہنچا دینا ہے ۝١٢

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١٣

اللہ (ہی ہے) جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ کریں ۝١٣

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١٤

اے ایمان والو! تمہاری بیویوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں پس ان سے احتیاط برتو اور اگر ان کو معاف کردو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بڑا ہی بخشنے والا پیار کرنے والا ہے ۝١٤

اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝١٥

بلاشبہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے اور اللہ کے پاس (اس کا) بہت بڑا اجر ہے ۝١٥

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝١٦

پس تم اللہ سے ڈرتے رہو جہاں تک تم سے ہو سکے (رسول کی باتوں کو) سنو اور مانو اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے رہو یہ تمہارے لیے بہتر ہوگا اور جس کو اس کے نفس کے لالچ سے بچا لیا گیا وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ۝١٦

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝١٧

اگر تم اللہ کو قرض حسنہ دو گے تو وہ اس کو تمہارے لیے بڑھاتا جائے گا اور تمہاری کوتاہیاں بھی معاف کردے گا اور اللہ بڑا قدردان، بڑا تحمل والا ہے ۝١٧

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝١٨

اور (وہ) پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے (اور) زبردست حکمت والا ہے ۝١٨

(٦٥) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ (٩٩)

اٰيَاتُهَا ١٢ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاۗءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۭ

اے نبی کریم (ﷺ) جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو ان کو مقرر وقت کے مطابق طلاق دو اور (طلاق کے بعد) وقت کا اندازہ رکھو اور اللہ کا جو تمہارا رب ہے تقویٰ اختیار کرو ان کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود نکلیں سوائے اس کے کہ وہ ایک کھلے گناہ کی مرتکب ہوں، یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں جو اللہ کی حدود سے تجاوز کرے گا تو وہ خود اپنے حق میں ظلم کرے گا تجھے کیا معلوم کہ اللہ اس (طلاق) کے بعد کوئی (اصلاح کی) صورت پیدا کر

أَمْرًا ۝

دے (دونوں میں صلح ہو جائے) ۝

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ
بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا
ذَوَيْ عَدْلٍ مِنْكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ
لِلَّهِ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ
يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ
يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۝

پھر (طلاق رجعی میں) جب وہ اپنی (عدت کی) مدت کے قریب ہوں تو ان کو دستور کے مطابق رہنے دو یا معقول طریقے سے ان کو جدا کر دو اور اپنے لوگوں میں سے دو معتبر شخصوں کو گواہ بنالو اور وہ گواہی ٹھیک اللہ ہی کے لیے دیں ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت حاصل ہوتی ہے جس کو اللہ پر اور یومِ آخرت پر یقین ہو اور جو کوئی بھی اللہ سے ڈرتا رہتا ہے تو اللہ اس کے لیے (مصیبت سے) نکلنے کی کوئی صورت پیدا کر دیتا ہے ۝

وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ
وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ
جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝

اور اس کو روزی دیتا ہے جہاں سے اس کا وہم و گمان بھی نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو اللہ اس کے لیے کافی ہے بلاشبہ اللہ اپنا کام (بہرحال) پورا کر دیتا ہے بلاشبہ اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے ۝

وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ
نِسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ
أَشْهُرٍ وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ
وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ وَمَنْ يَتَّقِ
اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ۝

اور (تمہاری) وہ (مطلقہ) عورتیں جو حیض سے مایوس ہو چکی ہوں اگر تم کو شبہ ہو تو ان کی (مدت) عدت تین مہینے ہے اور اس طرح جن عورتوں کو ابھی حیض نہیں آیا (ان کی مدتِ عدت بھی تین مہینے ہے) اور حاملہ عورتوں کی (مدت) عدت وضع حمل ہے اور جو کوئی اللہ سے ڈرتا ہے تو وہ (اللہ تعالیٰ یقیناً) اس کے کام میں آسانیاں پیدا کر دیتا ہے ۝

ذَٰلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ وَمَنْ يَتَّقِ
اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا ۝

یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے اور جو اللہ سے ڈرے گا تو وہ اس کے گناہ اس سے دور کر دے گا اور اس کو بڑا اجر دے گا ۝

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وُجْدِكُمْ وَلَا
تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ
وَإِنْ كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا
عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ
أُجُورَهُنَّ وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ
فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَىٰ ۝

(جن عورتوں کو تم نے طلاق دی ہے) ان کو اپنی حیثیت کے مطابق رہنے کا گھر دو جہاں تم خود رہتے ہو اور انھیں تنگ کرنے کے لیے تکلیف نہ دو اور اگر وہ حاملہ ہوں تو بچہ پیدا ہونے تک ان پر خرچ کرتے رہو اگر وہ تمہاری خاطر دودھ پلائیں تو ان کو ان کا حق (دودھ پلائی) ادا کرو اور آپس میں دستور کے مطابق مشورہ کر لو اور اگر تمہاری باہم کشمکش ہے تو کوئی اور (عورت) دودھ پلانے کے لیے مقرر کر لو ۝

لِيُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ

وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝

رزق میں تنگی ہو اس کو چاہیے کہ جتنا اللہ نے دیا ہے اس میں سے (بچہ کی نگہداشت پر) خرچ کرے' اللہ کسی پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس قدر جتنا اس کو دیا ہے اللہ عنقریب تنگی کے بعد (اس کے لیے) فراخی فرمادے گا ۝

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝

اور کتنی ہی بستیاں تھیں جنھوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے اور اس کے رسولوں سے سرتابی کی تو ہم نے بھی ان کا سخت محاسبہ کیا اور ان کو ہم نے نرالی آفت (مصیبت) میں مبتلا کیا ۝

فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝

مختصر یہ کہ انھوں نے اپنی بداعمالیوں کا مزہ چکھا اور انجام کار ان کے لیے خسارہ ہی خسارہ رہا ۝

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝

ان کے لیے اللہ نے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے پس اے عقل والو! اللہ سے ڈرتے رہو جو ایمان لا چکے ہو بے شک اللہ نے تمھاری طرف ایک نصیحت (کتاب) بھیج دی ہے ۝

رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ

(اے مسلمانو! تم میں اللہ تعالیٰ نے) ایک ایسا رسول (بھیجا ہے) جو تم کو اللہ کی روشن آیتیں پڑھ کر سناتا ہے تاکہ جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں وہ ان کو تاریکیوں سے نکال کر نور میں لے آئے اور جو کوئی اللہ پر ایمان لاتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے اللہ اس کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی اور ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے' بلاشبہ اللہ نے اس کو بہترین رزق عطا فرمایا ۝

وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۝

اللہ وہی ہے جس نے سات آسمان اور انھیں کی طرح زمین بھی (اپنی خاص حکمت وقدرت سے) پیدا کی' ان میں اللہ کا حکم نازل ہوتا رہتا ہے (جو اس کے جمال وجلال کا مظہر ہے) تاکہ تم سمجھ لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور بلاشبہ اللہ کا علم ہر چیز پر محیط ہے ۝

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

(٦٦) سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٧)

اٰيَاتُهَا ١٢ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ

اے نبی کریم (ﷺ) آپ (اپنے اوپر) وہ چیزیں کیوں حرام کرتے ہیں جو

لَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اللہ نے تیرے لیے حلال ٹھہرائی ہیں؟ کیا اپنی بیویوں (ﷺ) کی خوشی کے لیے؟ اور اللہ بخشنے والا بہت ہی پیار کرنے والا ہے ۝

قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

اللہ نے تمھاری قسموں کا تمھارے لیے کفارہ مقرر کر دیا ہے اور اللہ ہی تمھارا آقا ہے اور وہ سب کچھ جانتا ہے وہ بڑی حکمت والا ہے ۝

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ۭ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝

اور جب پیغمبر اسلام نے اپنی بیویوں میں سے ایک بیوی سے کوئی راز کی بات کہی پھر اس بیوی نے (کسی دوسری بی بی کو) اطلاع کر دی اور اللہ نے یہ بات پیغمبر اسلام پر بھی ظاہر کر دی تو آپ نے وہ بات کچھ تو اس کو جتائی اور کچھ سے گریز کیا (ظاہر نہ کی) پھر جب آپ نے اپنی بیوی کو وہ (مکمل) بات بتائی تو وہ بولیں کہ آپ کو کس نے بتایا؟ آپ نے فرمایا مجھے علم رکھنے والے خبر رکھنے والے نے بتایا ۝

اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝

اگر تم دونوں توبہ کر لو (تو مناسب ہے) کیونکہ تمھارے دل (ایک طرف) جھک گئے ہیں اور اگر تم دونوں رسول (ﷺ) کے مقابلہ میں ایک دوسرے کی معاونت کرتی رہیں تو اللہ اس (اپنے رسول) کا رفیق ہے اور جبرئیل اور نیک لوگ ایمان والے بھی اور اس کے بعد فرشتے بھی اس کے معاون ہیں ۝

عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰۗىِٕبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰۗىِٕحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝

اگر (نبی ﷺ) آپ کو طلاق دے دے تو عجب نہیں کہ اس کا رب اس کو تمھارے عوض اور بیویاں عطا فرمائے جو تم سے بہتر ہوں' مسلمان' ایمان والیاں' فرمانبردار' توبہ کرنے والیاں' عبادت گزار' روزہ رکھنے والیاں' بیوہ اور کنواریاں ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰۗىِٕكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝

اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے' اس پر بڑے سخت مزاج اور زبردست فرشتے (محافظ بنائے گئے) ہیں جو اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو بھی حکم دیا جائے اسے (فوراً) بجالاتے ہیں ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

اے کافرو! آج کے دن تم بہانے نہ بناؤ' تم وہی بدلہ پاؤ گے جو تم کیا کرتے تھے ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اے ایمان والو! اللہ کے آگے سچے دل سے توبہ کرلو اُمید ہے کہ تمہارا رب (معاف کردے گا) تمہارے گناہ تم سے دور کردے گا اور تم کو جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی' جس دن اللہ اپنے نبی کریم (ﷺ) کو اور ان لوگوں کو جو آپ کے ساتھ ایمان لائے رسوا نہ کرے گا' ان کا نور ان کے آگے اور ان کی داہنی طرف دوڑتا چلا جاتا ہوگا وہ دُعا کرتے ہوں گے کہ اے ہمارے رب! ہمارا نور ہمارے لیے مکمل فرمادے اور ہم کو بخش دے اور بلاشبہ تو ہر بات پر قادر ہے ۝

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

اے نبی کریم (ﷺ) کافروں اور منافقوں سے جہاد (باللسان) کیجئے اور ان پر سختی بھی کیجئے (اگر باز نہ آئیں تو) ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ کیسا بُرا ٹھکانہ ہے ۝

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝

اللہ کافروں کے لیے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان فرماتا ہے دونوں ہمارے بندوں میں سے دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں پھر دونوں نے ان (نبیوں) کی خیانت کی پھر وہ دونوں (نبی جو ان کے شوہر تھے) اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ کام نہ آئے ان (عورتوں) کو حکم ملا کہ (تم دونوں) دوزخ میں داخل ہونے والوں کے ساتھ (دوزخ میں) داخل ہو جاؤ ۝

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اور (اسی طرح) اللہ ایمان والوں کے لیے فرعون کی بی بی کی مثال بیان فرماتا ہے جب اس نے دُعا کی کہ اے میرے رب! میرے واسطے جنت میں اپنے پاس ایک گھر بنادے اور مجھ کو فرعون اور اس کے (کافرانہ) عمل سے بچالے اور مجھ کو (ان) ظالم لوگوں سے نجات دے ۝

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝

اور (دوسری مثال) مریم بنت عمران کی ہے جس نے اپنے ناموس کی حفاظت کی (یعنی نکاح کیا) پھر ہم نے اس میں اپنی رُوح پھونک دی اور اس نے اپنے رب کی باتوں کو اور اس کی کتابوں کو سچا جانا اور (لوگوں کی پرواہ نہ کی) وہ (مریم) فرمانبرداروں میں سے تھی ۝

---

(۸) ﴿ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ﴾ کیا ہے؟ یہ خالص اور سچی توبہ کو کہتے ہیں۔ ایسی سچی توبہ کہ اس کے بعد گناہ کا ارادہ ہی نہ کیا جائے۔ اگر دل میں کوئی ایسی بات پیدا ہو جائے تو اس کو سختی سے جھٹک دیا جائے۔

(۹) زیرِ نظر آیت میں کفار اور منافقین کے خلاف جہاد کا حکم دیا جا رہا ہے۔ کفار کے خلاف جہاد بالسیف ہوتا رہا ہے اور ہوتا رہے گا اور ہونا چاہیے لیکن منافقین کے خلاف جہاد بالسیف نہیں بلکہ جہاد بالقلم ہوتا ہے اور یہی ہو سکتا ہے۔ اس آیت میں بھی منافقوں کے خلاف جو جہاد کرنے کا حکم ہے لاریب وہ جہاد بالقلم ہی ہے۔ شاید یہ تقسیم جو ہم نے کی ہے اس کو کوئی تسلیم نہ کرے لیکن اگر ہم پوچھ سکتے ہیں تو پوچھتے ہیں کہ کیا کوئی جنگ منافقوں کے خلاف لڑی گئی اور اگر کوئی لڑی بھی گئی تو وہ "مسلمان گروہوں کے درمیان متصور ہوئی نہ کہ منافقین کے ساتھ۔" آپ تاریخ کو کنگھال جائیں اور احادیث کا گہرا مطالعہ کریں' قرآنِ کریم میں جتنے واقعات آئے ہیں ان میں ایک ایک پر نظر ڈالتے جائیں آپ کو منافقین کے خلاف جہاد بالسیف کی ایک جگہ بھی مثال نہیں ملے گی خصوصاً جب قرآنِ کریم کے اندازِ تخاطب کو پیشِ نظر رکھیں گے تو بات مزید واضح ہو جائے گی کیونکہ اس خطاب کے مخاطب خود نبی کریم ﷺ ہیں اور آپؐ کی موجودگی میں بلاریب منافقین بھی موجود تھے اگرچہ وہ بعد میں آنے والے زمانہ کی نسبت کم ہوں گے حالانکہ ان کی تعداد کم ہونے کا باعث جنگ لڑنا بہت ہی آسان تھا لیکن اس کے باوجود آپ کو اس کی مثال میسر نہیں آئے گی کہ آپ نے منافقین مدینہ کے خلاف کبھی تلوار اٹھائی ہو اور یہ بات بھی سب کو معلوم ہے کہ منافق تو پہلے ہی تلوار اٹھانے کی ہمت نہیں رکھتے اگر وہ ایسا کر سکتے تو وہ آخر منافق ہی کیوں ہوتے' وہ کافر کیوں نہ ہوتے۔ حقیقت یہ ہے کہ آپؐ نے نہایت نازک ترین حالات میں بھی منافقوں پر کبھی تلوار نہیں اٹھائی تھی جب کہ ان کی ریشہ دوانیوں سے عالمِ اسلام میں پریشانیاں لاحق ہو جاتی تھیں۔ لاریب اس سے منافقین کا احتساب ہی مراد ہو سکتا ہے اور احتساب اور جہاد بالسیف میں جو فرق ہے اُس سے تو بچہ بچہ آگاہ ہے۔ پھر علمائے اسلام سے یہ بات کیسے مخفی رہی اور انہوں نے اس جہاد سے جہاد بالقلم کی بجائے جہاد بالسیف کیسے مراد لے لیا حالانکہ احادیث اور تاریخ میں ایسے واقعات بھی رقم ہیں کہ بعض اوقات کسی ایک منافق ہی کی گردن مارنے کی آپؐ سے اجازت طلب کی گئی تو بھی آپؐ نے اجازت نہ دی حالانکہ اس طرح کافروں کی گردن زدنی کی اجازت آپؐ نے ایک سے زیادہ بار عطا فرمائی مثلاً کعب بن اشرف' ابی بن خلف' سلام بن ابی الحقیق' محمد بن مسلمہ' ابوالحقیق کے دونوں بیٹوں کو قتل کرنے کی اجازت وغیرہ وغیرہ۔ اور رہا ان کا دوزخ رسید ہو جانا تو اس سے کون انکار کر سکتا ہے کہ منافق ہوں یا کافر' وہ طبعی موت مریں یا مارے جائیں ہر حال میں دوزخ کا ایندھن تو ان کو بننا ہی ہے بلکہ دوزخ کا ایندھن بننے میں منافق کافر سے بھی نچلے درجے میں ہوں گے۔

(۱۰) موہوم خواہشات آج سے نہیں جب سے انسان نے اس دنیا میں قدم رکھا ہے اُس وقت سے اس کے ساتھ چلی آ رہی ہیں کہ آدمی کو کرنا کرانا بھی کچھ نہ پڑے اور نتیجہ بھی اُس کے حق میں رہے۔ وہ عمل کا کافر بھی رہے اور جنت کا مالک بھی ہو جائے۔ دنیا میں بھی وہ اپنی من مانیاں کرے اور آخرت کا سرا بھی اُس کے سر بندھے۔ ہر قوم کے مترفین کی یہ خواہش رہی اور ہر قوم کے مذہبی پیشواؤں نے اُن کی اسی خواہش کے پورا کرنے کے طریقے بتائے اور سمجھائے اور بعض لوگوں کے اختیار میں یہ دے دیا کہ اگر وہ چاہیں تو اللہ میاں سے جو چاہیں کروا سکتے ہیں۔ ہر قوم کے نبی و رسول نے قوم کی تفہیم کرانے کی کوشش کی مگر اکثر بے فائدہ ہی ثابت ہوئی اور قوم کی اکثریت نے اپنا نظریہ ترک نہ کیا۔ اس جگہ بھی دو اللہ کے رسولوں کی بیویوں کا ذکر کر کے نبی کریم ﷺ کی اُمت کے لوگوں کی اس غلط فہمی کو دور کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ وہ آگاہ ہوں اور باز رہیں لیکن نتیجہ اس کا بھی ویسا ہی رہا ہے جو گزشتہ قوموں کا رہا ہے۔

اٰیَاتُهَا ۳۰ | (۶۷) سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (۷۷) | رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ

بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں (پوری کائنات کی) بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۞

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ

وہی ہے جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے اور وہ بڑے غلبہ والا بہت ہی بخشنے والا ہے ۞

الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝

(اے دیکھنے والے تو اچھی طرح دیکھ کہ) اس نے درجہ بدرجہ سات آسمان بنائے تو رحمٰن کی پیدائش میں کوئی فرق نہ دیکھے گا' ذرا دوبارہ آنکھ اُٹھا کر دیکھ کیا تجھ کو کسی جگہ بھی کوئی رخنہ نظر آتا ہے ۞

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝

پھر بار بار آنکھ اُٹھا کر دیکھو (ہر بار) تیری نگاہ ناکام تھک کر تیری طرف لوٹ آئے گی (لیکن کوئی فتور نظر نہیں آئے گا) ۞

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝

اور بلاشبہ ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں سے مزین کیا ہے اور ان کو شیاطین کے مارنے کا ذریعہ بنایا ہے اور ہم نے ان کے لیے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے ۞

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

اور جو لوگ اپنے پروردگار کے منکر ہیں ان کے لیے دوزخ کا عذاب ہے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے ۞

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝

جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو وہ اس کا دھاڑنا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی ۞

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۭ

گویا مارے غضب کے پھٹ پڑے گی جب بھی اس میں (منکرین کا) کوئی گروہ

كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝

ڈالا جائے گا تو ان سے دوزخ کے محافظ پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہ آیا تھا؟ ۞

قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَاۗءَنَا نَذِيْرٌ ۙ

وہ کہیں گے کیوں نہیں بلاشبہ ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا پھر ہم نے اس کو

فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝

جھٹلا دیا اور ہم نے صاف صاف کہہ دیا کہ اللہ نے کوئی چیز نہیں اُتاری' تم خود ہی بڑی غلطی میں مبتلا ہو ۞

وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١٠﴾

اور وہ کہیں گے کاش کہ! ہم سنتے ہوتے اور عقل سے کام لیتے ہوتے تو (آج) ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے ﴿١٠﴾

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١١﴾

پس وہ اپنے گناہوں کا اقرار کریں گے، بس اب دوزخ والے دور ہو جائیں ﴿١١﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١٢﴾

بلاشبہ جو لوگ اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں ان کے لیے بخشش ہے اور بہت بڑا اجر ہے ﴿١٢﴾

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾

اور تم اپنی بات پوشیدہ رکھو یا ظاہر کرو بلاشبہ وہ (اللہ رب ذوالجلال والاکرام) دلوں کے راز بھی خوب جانتا ہے ﴿١٣﴾

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٤﴾

بھلا جس نے پیدا کیا، کیا وہ نہ جانے گا اور وہ تو بڑا ہی باریک بیں بڑا ہی باخبر ہے ﴿١٤﴾ ع ۱

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾

وہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لیے نرم بنا دیا پس تم اس کے راستوں پر چلو پھرو اور اس کے رزق میں سے کھاؤ پیو اور اس کی طرف دوبارہ زندہ ہو کر جانا ہے ﴿١٥﴾

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾

کیا تم اس سے جو آسمانوں میں ہے بے خوف ہو گئے کہ وہ تم کو کہیں زمین میں دھنسا نہ دے؟ پس (دیکھ لو کہ) وہ چکر کھا رہی ہے (گردش میں ہے) ﴿١٦﴾

اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾

کیا تم اس سے جو آسمانوں میں ہے بے خوف ہو گئے کہ وہ تم پر تند ہوا چلائے؟ تب تم جانو گے کہ میرا ڈرانا کیسا تھا ﴿١٧﴾

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾

اور جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ جھٹلا چکے ہیں پھر (غور کرو کہ) ان پر میرا عذاب کیسے ہوا؟ ﴿١٨﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰۗفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۭ

کیا انھوں نے اپنے سروں پر پرندوں کو پر پھیلائے نہیں دیکھا جو کبھی سمیٹ لیتے ہیں (حالانکہ) ان کو رحمٰن کے سوا کوئی نہیں جو تھامے ہوئے ہو؟ بلاشبہ وہ

اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾

ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿١٩﴾

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ۭ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾

بھلا کون ہے جو تمہارا لشکر بن کر رحمٰن کے سوا تمہاری مدد کر سکے؟ بلاشبہ (اس کے) منکر دھوکے میں پڑے ہیں ﴿٢٠﴾

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ

بھلا وہ کون ہے جو تم کو رزق پہنچاتا ہے؟ اگر وہ (اللہ) اپنا رزق روک لے (تو

بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿٢١﴾

پھر تم کیا کرو) لیکن یہ لوگ سرکشی اور نفرت میں الجھ کر رہ گئے ہیں ﴿٢١﴾

اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾

کیا وہ شخص جو منہ کے بل گرتے پڑتے چلنے والا ہو وہ سیدھی راہ پر ہو گا یا وہ شخص جو سیدھا ہموار راستہ پر چلا جا رہا ہو ﴿٢٢﴾

قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾

آپ کہہ دیجیے (اے پیغمبر اسلام!) کہ وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تم کو کان، آنکھیں اور دل دیئے (لیکن) تم لوگ بہت کم ہی احسان مانتے ہو ﴿٢٣﴾

قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

(اے پیغمبر اسلام!) آپ کہہ دیجیے کہ اس نے تم کو زمین میں پھیلایا اور (انجام کار) تم اس کے سامنے جمع کیے جاؤ گے ﴿٢٤﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾

اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہو گا اگر تم سچے ہو؟ ﴿٢٥﴾

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۡ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾

(اے پیغمبر اسلام!) آپ کہہ دیجیے کہ (اس کا) علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تو محض واضح طور پر ڈر سنانے والا ہوں ﴿٢٦﴾

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْۗـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾

پھر جس وقت وہ اس وعدے کو قریب آتے دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور کہا جائے گا کہ یہی تو ہے جس کا تم تقاضا کیا کرتے تھے ﴿٢٧﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾

آپ کہہ دیجیے بھلا دیکھو تو کہ (تمہارے خیال کے مطابق) اگر اللہ مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرما دے تو کافروں کو (دوزخ کے) دردناک عذاب سے کون بچائے گا؟ ﴿٢٨﴾

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾

آپ کہہ دیجیے وہی بڑا مہربان ہے، ہم اس پر ایمان لائے ہیں اور اس پر ہمارا بھروسہ ہے پس تم جلد ہی جان لو گے کہ صریح گمراہی میں کون پڑا ہوا ہے ﴿٢٩﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَاۗؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَاۗءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾

آپ کہہ دیجیے دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی خشک ہو جائے تو کون ہے جو صاف ستھرا اور شیریں پانی تمہارے پاس لے آئے؟ ﴿٣٠﴾

ع ۲

سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ (٦٨) (٢)

اٰيَاتُهَا ٥٢ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ﴿١﴾

نو...ن قسم ہے قلم (کے رب) کی اور جو وہ لکھتے ہیں (لکھنے والے) ﴿١﴾

مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿٢﴾

آپ اپنے رب کے فضل و کرم سے مجنون نہیں ہیں ﴿٢﴾

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿٣﴾

اور بلاشبہ آپ کے لیے ایسا اجر ہے جو ختم ہونے والا نہیں ﴿٣﴾

وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝

اور بلاشبہ آپ کا خُلق عظیم الشان ہے ۝

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۝

پس عنقریب آپ بھی دیکھ لیں گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے ۝

بِاَيِّيْكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝

کہ کون تم میں سے دیوانہ تھا ۝

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ

بلاشبہ آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ کون راہ راست سے بہک چکا ہے اور وہ

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝

یہ بھی جانتا ہے کہ کون راہ ہدایت پر گامزن ہے ۝

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝

پس آپ ان جھٹلانے والوں کی بات (بالکل) نہ سنیں ۝

وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ۝

ان کی تو یہی آرزو ہے کہ آپ ذرا نرمی برتیں تو یہ بھی نرمی پر اُتر آئیں ۝

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝

اور آپ کسی قسمیں کھانے والے ذلیل شخص کی بات نہ مانیں ۝

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ۝

جو لوگوں کو طعنے دیتا اور چغلی کھاتا رہتا ہے ۝

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝

جو نیک کاموں سے لوگوں کو روکتا ہے' حد سے بڑھا ہوا بدکار ہے ۝

عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۝

جو بدزبان (بھی) ہے اور علاوہ ازیں بدنام بھی ۝

اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۝

(ایسا) اس لیے ہے کہ وہ مال و اولاد والا ہے ۝

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ

جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو پہلے لوگوں کی

الْاَوَّلِيْنَ ۝

کہانیاں ہیں ۝

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ۝

ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگا دیں گے ۝

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا

ہم نے ان کی اس طرح آزمائش کی ہے جیسے ان باغ والوں کی آزمائش کی تھی

لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۝

جنھوں نے قسم کھائی کہ وہ صبح ہوتے ہی اس کے پھل توڑ لیں گے ۝

وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ۝

اور انھوں نے اس میں (کچھ بھی) استثناء نہ کی (انشاء اللہ نہ کہا) ۝

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ

پھر اس (باغ) پر تیرے رب کی طرف سے ایک بار پھر جانے والی (آفت) پھر گئی

نَآئِمُوْنَ ۝

اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے تھے ۝

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۝

پھر صبح تک وہ (باغ) ایسا ہو گیا جیسے کٹا ہوا تھا ۝

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ۝

پھر صبح ہوتے ہی وہ ایک دوسرے کو پکارنے لگے ۝

اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

کہ اگر تم کو (اس کے پھل) توڑنا ہیں تو اپنے کھیت یعنی باغ میں سویرے ہی

صٰرِمِيْنَ ۝

سویرے پہنچ جاؤ ۝

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿٢٣﴾
پس وہ چلے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے ﴿٢٣﴾

اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿٢٤﴾
کہ (دیکھو) آج تمہارے پاس کوئی محتاج نہ آنے پائے ﴿٢٤﴾

وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿٢٥﴾
اور صبح آنے سے پہلے ہی وہ بخل کا فیصلہ کر چکے تھے ﴿٢٥﴾

فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿٢٦﴾
پھر جب انھوں نے اس کو دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم تو راستہ بھول گئے ہیں ﴿٢٦﴾

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٢٧﴾
(نہیں) بلکہ ہماری قسمت پھوٹ گئی ہے ﴿٢٧﴾

قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿٢٨﴾
ان میں سے جو اچھا تھا وہ بولا کہ میں نے تم سے نہ کہا تھا کہ اس (اللہ) کی پاکیزگی کیوں بیان نہیں کرتے ﴿٢٨﴾

قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾
وہ بولے پاک ہے ہمارا پروردگار بلاشبہ ہم ہی ظالم تھے ﴿٢٩﴾

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿٣٠﴾
پس یہ لوگ (بھی) ایک دوسرے پر الزام رکھنے لگے ﴿٣٠﴾

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿٣١﴾
کہنے لگے ہماری شامت (اعمال) کہ ہم ہی حد سے بڑھنے والے تھے ﴿٣١﴾

عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿٣٢﴾
شاید ہمارا رب اس سے بہتر (باغ) ہم کو بدلے میں دے دے ہم اپنے رب کی طرف رجوع ہوتے ہیں ﴿٣٢﴾

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾
اس طرح عذاب اترا کرتا ہے اور اگر وہ جانیں تو آخرت کا عذاب دنیا کے عذاب سے بہت بڑا ہے ﴿٣٣﴾

ع ٢

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾
بلاشبہ پرہیزگاروں کے لیے ان کے رب کے ہاں نعمتوں کے باغات ہیں ﴿٣٤﴾

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾
کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کے برابر کر دیں گے ﴿٣٥﴾

مَا لَكُمْ ۡ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾
تم کو کیا ہوا، تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟ ﴿٣٦﴾

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾
کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس سے تم پڑھ لیتے ہو ﴿٣٧﴾

اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿٣٨﴾
(پھر تو) یقیناً اس میں تم کو اپنی پسندیدہ باتیں مل جاتی ہوں گی؟ ﴿٣٨﴾

اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾
کیا تم نے ہم سے قیامت تک کے لیے قسمیں لے رکھی ہیں کہ جس چیز کا تم حکم کرو گے وہ تم کو ملے گا؟ ﴿٣٩﴾

سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾
ان سے پوچھئے کہ اس بات کا ان میں سے کون ذمہ دار ہے؟ ﴿٤٠﴾

اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾
کیا ان کے کوئی شریک ہیں، اچھا تو اپنے ان شریکوں کو بھی وہ لے آئیں اگر وہ (وعدے میں) سچے ہیں ﴿٤١﴾

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٤٢﴾

جس دن ساق کھولی جائے گی اور لوگوں کو سجدہ کی طرف بلایا جائے گا پھر یہ لوگ (سجدہ) نہ کر سکیں گے ﴿٤٢﴾

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ ﴿٤٣﴾

ان کی نگاہیں جھکی ہوں گی ان پر ذلت چھائی ہو گی حالانکہ ان کو سجدہ کی طرف بلایا جاتا تھا اور وہ اس وقت اچھے خاصے تھے ﴿٤٣﴾

فَذَرْنِي وَمَنْ يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ ۖ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٤﴾

پس تو مجھ کو اور ان کو جو اس کتاب کو جھٹلا رہے ہیں چھوڑ دے ہم ان کو درجہ بدرجہ (جہنم کی طرف) لیے جا رہے ہیں اس طرح کہ ان کو خبر تک نہیں ﴿٤٤﴾

وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿٤٥﴾

اور میں ان کو ڈھیل دیے جاتا ہوں بلاشبہ میری تدبیر بڑی مستحکم ہے ﴿٤٥﴾

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ مُثْقَلُونَ ﴿٤٦﴾

کیا آپ ان سے کوئی اجر چاہتے ہیں کہ وہ اس تاوان کے بوجھ سے دبے جاتے ہیں؟ ﴿٤٦﴾

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤٧﴾

یا ان کے پاس غیب کی خبر ہے کہ وہ اس کو لکھ لیتے ہیں ﴿٤٧﴾

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ﴿٤٨﴾

پس آپ اپنے رب کے حکم کا انتظار کیجئے اور مچھلی والے کی طرح نہ ہو جائیے، جب اس نے پکارا اس حال میں کہ وہ غم و غصہ کو پینے والا تھا ﴿٤٨﴾

لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِنْ رَبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ﴿٤٩﴾

اگر اس کے رب کی رحمت اس کی دستگیری نہ کرتی تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیا جاتا اور اس کی دنیا میں مذمت کی جاتی ﴿٤٩﴾

فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٥٠﴾

پھر اس کو اس کے رب نے منتخب فرمایا اور اس کو اپنے نیک بندوں میں شامل رکھا ﴿٥٠﴾

وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿٥١﴾

اور کافر جب قرآن کریم کو سنتے ہیں تو اس طرح گھورتے ہیں (یوں معلوم ہوتا ہے) کہ وہ آپ کو اپنی نظروں سے پھسلا دیں گے اور (جب ایسا نہیں ہو سکتا تو) وہ کہتے ہیں کہ وہ تو مجنون ہے ﴿٥١﴾

وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿٥٢﴾

اور (حقیقت یہ ہے کہ) قرآن تو سب جہان والوں کے لیے نصیحت ہے ﴿٥٢﴾

(٦٩) سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ (٧٨)

اٰیاتُها ٥٢ — رُکُوعاتُها ٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے

الْحَاقَّةُ ﴿١﴾

وہ (جس کو) واقع ہونا ہے ﴿١﴾

مَا الْحَاقَّةُ ﴿٢﴾

وہ واقع ہونے والی کیا ہے؟ ﴿٢﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ۝

اور تجھ کو کیا خبر کہ وہ واقع ہونے والی کیا ہے؟ ۝

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ۝

ثمود و عاد نے اس دل ہلا دینے والی (گھڑی) کو جھٹلایا ۝

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ۝

پس ثمود تو ایک سخت (دہشت ناک) آواز سے ہلاک کر دیئے گئے ۝

وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝

اور عاد کو بھی ایک نہایت تند و تیز آندھی سے تباہ و برباد کر دیا گیا ۝

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا ۙ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝

جس (آندھی) کو اللہ نے ان پر سات رات اور آٹھ دن تک متواتر مسلط رکھا، پھر تو (اے پیغمبر اسلام!) ان لوگوں کو دیکھتا تو وہ ایسے تھے جیسے کھجور کے کھوکھلے تنے ہوتے ہیں وہ بھی کٹے پڑے ۝

فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ۝

پھر کیا تو نے ان میں سے کسی کو بچا ہوا دیکھا؟ ۝

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝

اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے وہ لوگ جن کی بستیاں الٹ دی گئی تھیں سب ہی خطاکار تھے ۝

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝

پس ان لوگوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی تو اللہ نے ان کو ایسی مصیبت میں مبتلا کیا جو بڑھتی ہی چلی گئی ۝

اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝

جب پانی میں طغیانی آئی تو ہم نے تم کو کشتی میں سوار کر دیا ۝

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝

تاکہ اس (واقعہ) کو ہم تمہارے لیے باعث نصیحت بنا دیں اور یاد رکھنے والے کان اس کو یاد رکھیں ۝

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝

پھر جب صور میں ایک پھونک مار دی جائے گی ۝

وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝

اور (اچھی طرح سن لو اور یاد رکھو کہ) زمین اور پہاڑ اٹھائے جائیں گے پھر یکبارگی ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے ۝

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝

پس اس وقت جس کا ہونا یقینی ہے واقع ہو جائے گی ۝

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۝

اور آسمان پھٹ جائے گا پھر اس دن وہ بالکل بودا نظر آئے گا ۝

وَالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۚ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۝

اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے اور اس دن تیرے رب کے عرش کو آٹھ فرشتے اٹھا رہے ہوں گے ۝

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۝

اس دن تم (اللہ کے سامنے) حاضر کیے جاؤ گے، تمہاری کوئی بات بھی چھپی نہ رہے گی ۝

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ ۙ فَیَقُوْلُ هَآؤُمُ
اقْرَءُوْا كِتٰبِیَهْ ۝١٩
پھر جس کو اس کا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا گیا تو وہ کہے گا کہ آؤ میرا نامۂ اعمال پڑھو ۝١٩

اِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنِّیْ مُلٰقٍ حِسَابِیَهْ ۝٢٠
مجھے یقین تھا کہ ایک دن میرا نامۂ اعمال مجھے ملے گا ۝٢٠

فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ ۝٢١
پس وہ (آخرت میں) خاطر خواہ زندگی بسر کرے گا ۝٢١

فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ ۝٢٢
وہ جنت کے عالی شان بلاغ میں ہوگا ۝٢٢

قُطُوْفُهَا دَانِیَةٌ ۝٢٣
جس کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے ۝٢٣

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِیْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِی
الْاَیَّامِ الْخَالِیَةِ ۝٢٤
(کہا جائے گا) خوب لطف سے کھاؤ پیو یہ ان اعمال کا صلہ ہے جو تم گزشتہ دنوں میں بھیج چکے ہو ۝٢٤

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ
لَمْ اُوْتَ كِتٰبِیَهْ ۝٢٥
اور جس کو اس کا نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا گیا تو وہ کہے گا کہ کاش مجھے میرا نامۂ اعمال دیا ہی نہ جاتا ۝٢٥

وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِیَهْ ۝٢٦
اور مجھے خبر ہی نہ ہوتی کہ میرا حساب کیا ہے؟ ۝٢٦

یٰلَیْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِیَةَ ۝٢٧
اے کاش! (میری) موت مجھے ختم کر گئی ہوتی ۝٢٧

مَآ اَغْنٰی عَنِّیْ مَالِیَهْ ۝٢٨
(افسوس کہ) میرا مال بھی کچھ میرے کام نہ آیا ۝٢٨

هَلَكَ عَنِّیْ سُلْطٰنِیَهْ ۝٢٩
مجھ سے میری حکومت بھی جاتی رہی ۝٢٩

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۝٣٠
(حکم ہوگا) اس کو پکڑ لو پھر زنجیر میں اس کو جکڑ لو ۝٣٠

ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ ۝٣١
پھر دوزخ میں اسے جھونک دو ۝٣١

ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا
فَاسْلُكُوْهُ ۝٣٢
پھر (دوزخ میں ڈالنے کے بعد) ایک زنجیر جس کا طول ستر گز ہے اس میں اس کو جکڑ دو ۝٣٢

اِنَّهٗ كَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ ۝٣٣
کیونکہ وہ اللہ بزرگ و برتر پر ایمان نہیں رکھتا تھا ۝٣٣

وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ۝٣٤
اور نہ ہی محتاجوں کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا ۝٣٤

فَلَیْسَ لَهُ الْیَوْمَ هٰهُنَا حَمِیْمٌ ۝٣٥
پس آج اس کا بھی یہاں کوئی ہمدرد نہیں ہے ۝٣٥

وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِیْنٍ ۝٣٦
اور کوئی غذا سوائے زخموں کے دھون کے (اس کے لیے) نہیں ہے ۝٣٦

لَّا یَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخٰطِـُٔوْنَ ۝٣٧
جس کو سوائے گنہگاروں کے کوئی نہیں کھائے گا ۝٣٧

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۝٣٨
میں قسم کھاتا ہوں ان چیزوں (کے رب) کی جو تم دیکھتے ہو ۝٣٨

وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۝

اور جو چیزیں تم نہیں دیکھتے ۝

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝

کہ یہ (قرآنِ کریم) کلام ہے ایک رسولِ کریم کا (جبریل کا لایا ہوا) ۝

وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۝

اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے تم بہت کم ایمان لاتے ہو ۝

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝

اور یہ کسی کاہن کا کلام (بھی) نہیں تم بہت کم نصیحت حاصل کرتے ہو ۝

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

یہ (تو) پروردگارِ عالمین کی طرف سے نازل کیا ہوا ہے ۝

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ۝

اور اگر یہ نبی (ﷺ) ہمارے متعلق کوئی بات از خود کہہ دیتا ۝

لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ۝

تو ہم اس کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے ۝

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ۝

پھر ہم اس کی رگِ جان کاٹ ڈالتے ۝

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ۝

پھر تم میں سے کوئی (اس کام سے ہمیں) روکنے والا نہ ہوتا ۝

وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

اور بلاشبہ یہ تو پرہیزگاروں کے لیے ایک نصیحت ہے ۝

وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ۝

اور ہم خوب جانتے ہیں کہ تم میں بعض جھٹلانے والے ہیں ۝

وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝

اور بلاشبہ یہ (جھٹلانا) کافروں کے لیے موجب حسرت ہوگا ۝

وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ۝

اور بلاشبہ یہ (قرآن) تو یقینی طور پر حق ہے ۝

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝

ع ۱۲ پس آپ اپنے رب کے نام کی تسبیح کرتے رہیے جو عظمت والا ہے ۝

(۷۰) سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ (۷۹)

اٰيَاتُهَا ۴۴ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۝

ایک طلب کرنے والے نے اس عذاب کو طلب کیا جو واقع ہو کر رہے گا (یہ بات یقینی ہے) ۝

لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۝

جو کافروں کے لیے ہے جس کو ٹالا نہ جا سکے گا ۝

مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝

(وہ) اللہ کی طرف سے ہوگا جو بلندیوں کا مالک ہے ۝

تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝

(یہ وقت ہوگا کہ) فرشتے اور جبرئیل اس کی طرف عروج کریں گے اس دن جس کا اندازہ (دنیا کے) پچاس ہزار سال ہے ۝

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝

پس آپ صبر کریں صبر جمیل ۝

اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۝

وہ ان لوگوں کی نگاہ میں دور ہے ۝

وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۝	اور ہماری نظر میں قریب ہے ۝
يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝	جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی مانند ہو گا ۝
وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝	اور پہاڑ رنگین اُون کے گالوں کی طرح ہوں گے ۝
وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝	اور کوئی دوست کسی دوست کا پُرسانِ حال نہ ہو گا ۝
يُّبَصَّرُوْنَهُمْ	حالانکہ وہ ایک دوسرے کو دیکھتے بھی ہوں گے مگنہگار تمنا کرے گا کہ کسی
يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ	طرح اس روز کے عذاب سے بچنے کے لیے (بدلے میں) اپنے بیٹے دے دے
بِبَنِيْهِ ۝	(اور خود بچ جائے) ۝
وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۝	اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی کو بھی ۝
وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۝	اور اپنے خاندان کو بھی جس میں وہ (دن رات) رہتا تھا ۝
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۝	اور جو لوگ زمین میں ہیں سب کو دیدے (اگر) وہ اپنے آپ کو بچا سکے ۝
كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ۝	ہرگز (ایسا) نہیں، وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے ۝
نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝	جو کھال اُدھیڑ ڈالنے والی ہے ۝
تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۝	وہ ہر اس شخص کو پکارے گی جس نے پیٹھ پھیری اور روگردانی کی ہو گی ۝
وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝	اور (مال) جمع کیا اور (اس کو) سنبھال کر رکھا ہو گا ۝
اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۝	بلاشبہ انسان بے صبرا ہی پیدا ہوا ہے ۝
اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۝	جب اس کو ذرا تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا جاتا ہے ۝
وَاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۝	اور جب اس کو فراخی ملتی ہے تو رُک جاتا ہے ۝
اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۝	بجز ان نمازیوں کے ۝
الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ دَاۗىِٕمُوْنَ ۝	جو نماز کے (سختی سے) پابند ہیں ۝
وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۝	اور جن کے مال میں (حقداروں کا) حق مقرر ہے ۝
لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝	مانگنے والوں کا اور نہ مانگنے والوں کا ۝
وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝	اور جو لوگ روزِ جزا پر یقین رکھتے ہیں ۝
وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝	اور جو لوگ اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں ۝
اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ۝	بلاشبہ ان کے رب کا عذاب نڈر ہونے کی چیز بھی نہیں ۝

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝٢٩

اور وہ لوگ جو اپنے پردوں کے مقام کی حفاظت کرتے ہیں ۝٢٩

اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝٣٠

سوائے اپنی آزاد بیویوں اور لونڈی منکوحہ کے کہ ان پر (اس طرح) کوئی الزام نہیں ۝٣٠

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝٣١

ہاں! جو شخص اس کے سوا خواہش کرے تو پھر ایسے ہی لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں ۝٣١

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝٣٢

اور جو لوگ اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا پاس کرتے ہیں ۝٣٢

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ۝٣٣

اور جو لوگ اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں ۝٣٣

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝٣٤

اور جو لوگ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں ۝٣٤

اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ۝٣٥

یہی وہ لوگ ہیں جو جنت میں عزت سے رہیں گے ۝٣٥

فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ۝٣٦

پس ان کافروں کو کیا ہو گیا ہے کہ آپ کے پاس دوڑے چلے آتے ہیں ۝٣٦

عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ۝٣٧

دائیں جانب سے اور بائیں جانب سے گروہ در گروہ ۝٣٧

اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ۝٣٨

کیا ان میں سے ہر شخص یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ نعمت کے باغوں میں داخل کیا جائے گا؟ ۝٣٨

كَلَّا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٩

ہرگز نہیں! ہم نے تو ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جس کو وہ بھی جانتے ہیں ۝٣٩

فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ۝٤٠

(کہہ دیجئے اے پیغمبر اسلام! ﷺ) پس میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کی کہ بلاشبہ ہم قادر ہیں ۝٤٠

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝٤١

اس بات پر کہ ان سے بہتر لوگ ان کی جگہ لے آئیں اور کوئی ہم کو اس ارادہ سے باز نہیں رکھ سکتا ۝٤١

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝٤٢

پس آپ ان لوگوں کو چھوڑ دیں تاکہ یہ لوگ باتیں بناتے اور کھیلتے رہیں یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے جا ملیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ۝٤٢

يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ۝٤٣

جس دن وہ اپنی قبروں سے دوڑتے ہوئے نکل کھڑے ہوں گے گویا وہ اپنے نشان (منزل) کی طرف دوڑتے چلے جاتے ہوں گے ۝٤٣

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝٤٤

ان کی نظریں جھکی ہوئی ہوں گی اور ذلت (کی سیاہی) ان پر چھائی ہوئی ہو گی یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا تھا ۝٤٤

اٰیاتُھا ۲۸ | (۷۱) سُوْرَۃُ نُوْحٍ مَکِّیَّۃٌ (۷۱) | رُکُوْعَاتُھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱

بلاشبہ ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تاکہ قبل اس کے کہ ان پر (قوم کے لوگوں پر) دردناک عذاب آئے تو اپنی قوم کو ڈرائے ۝۱

قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۲

(نوح علیہ السلام نے) کہا کہ اے میری قوم! میں تمہارے لیے واضح طور پر نصیحت کرنے والا ہوں ۝۲

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ۝۳

کہ اللہ کی بندگی کرو اور اس سے ڈرو اور میری فرمانبرداری کرو ۝۳

يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَاۗءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۴

وہ (اللہ) تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو ایک وقت معین تک مہلت دے گا بلاشبہ جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو اس میں تاخیر نہیں ہوتی کاش تم کو (اس بات کی) سمجھ ہوتی ۝۴

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ۝۵

(نوح علیہ السلام نے) کہا اے میرے رب میں اپنی قوم کو رات دن (دینِ حق کی طرف) بلاتا رہا ۝۵

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَاۗءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا ۝۶

لیکن میرے بلانے سے وہ (دینِ حق سے) اور زیادہ بھاگنے لگے ۝۶

وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝۷

اور بلاشبہ جب بھی میں نے ان کو بلایا تاکہ تو ان کو بخش دے تو انھوں نے اپنی اُنگلیاں اپنے کانوں میں دے لیں اور اپنے اوپر کپڑے ڈال لیے اور وہ اَڑے رہے اور وہ انتہائی تکبر کرتے رہے ۝۷

ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝۸

پھر بھی میں ان کو بآوازِ بلند بلاتا (ہی) رہا ۝۸

ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۝۹

پھر میں نے ان کو اعلانیہ (بھی) سمجھایا اور چپکے چپکے بھی ۝۹

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝۱۰

پھر میں نے ان کو کہا کہ اپنے رب سے اپنے گناہ بخشوا لو بلاشبہ وہ بڑا بخشنے والا ہے ۝۱۰

يُّرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝۱۱

وہ تم پر آسمان سے موسلادھار بارش برسائے گا ۝۱۱

وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝۱۲

اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہارے لیے باغات بنادے گا اور تمہارے لیے نہریں بہادے گا ۝۱۲

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۝۱۳

تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی عظمت پر اعتقاد نہیں رکھتے ۝۱۳

وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾

حالانکہ اس نے تم کو طرح طرح سے بنایا ہے ﴿۱۴﴾

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے (تمھاری خاطر) کس طرح سات آسمان تہ بہ تہ بنائے ہیں ﴿۱۵﴾

وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾

اور ان میں چاند کو چمکنے والا اور سورج کو چراغ بنایا (جو تمھارے لیے سرتاسر فائدہ ہی فائدہ ہے) ﴿۱۶﴾

وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾

اور اللہ ہی نے تم کو زمین سے (ایک خاص طور پر) پیدا کر دیا ﴿۱۷﴾

ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾

پھر تم کو اس (زمین) میں لے جائے گا اور (اسی سے) تم کو دوبارہ نکالے گا ﴿۱۸﴾

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾

اور اللہ ہی نے تمھارے لیے زمین کو بچھا دیا ﴿۱۹﴾

لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ ع ۱۲

تاکہ تم اس کی کشادہ راہیں اختیار کرو ﴿۲۰﴾

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾

(نوح علیہ السلام نے) کہا اے میرے رب انھوں نے میرا کہنا نہ مانا اور ان کی پیروی کی جن کے مال اور اولاد نے خود ان کو نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہ دیا ﴿۲۱﴾

وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾

اور انھوں نے بڑے بڑے فریب کیے ﴿۲۲﴾

وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾

اور انھوں نے کہا کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور (خصوصاً) "ود" کو "سواع" "یغوث" "یعوق" اور "نسر" کو (بالکل) نہ چھوڑنا ﴿۲۳﴾

وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾

اور بلاشبہ انھوں نے بہتوں کو گمراہ کر دیا اور (اے اللہ!) تو بھی ان ظالم لوگوں کو بس گمراہی کے سوا کچھ نہ دے ﴿۲۴﴾

مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾

وہ اپنی خطاؤں کے باعث غرق کر دیے گئے پھر (موت کے بعد) آگ میں ڈال دیے گئے تو انھوں نے اللہ کے سوا کسی کو اپنا معاون و مددگار نہ پایا ﴿۲۵﴾

وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾

اور نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے رب (اس) زمین پر کسی کافر کو بستا ہوا نہ چھوڑ ﴿۲۶﴾

اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾

اگر تو نے ان کو چھوڑ دیا تو یہ تیرے بندوں کو بہکاتے ہی رہیں گے اور ان کی اولاد بھی کافر و بدکار ہی ہوگی ﴿۲۷﴾

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

اے میرے پروردگار! مجھ کو بخش دے اور میرے والدین کو بھی اور جو میرے گھر میں ایمان کے ساتھ داخل ہوئے ان کو بھی اور تمام مومن مردوں

وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ ع اور مومن عورتوں کو بھی اور نہ زیادہ کر ظالموں کو مگر تباہی و بربادی میں ﴿۲۸﴾

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ (۷۲) (۴۰)

اٰیاتُھا ۲۸ — رُکُوْعاتُھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾

آپ کہہ دیجئے کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں (وحشی لوگوں) کے ایک گروہ نے (قرآنِ کریم کو) کو کان لگا کر سنا تو انھوں نے (اپنی جماعت میں جا کر) کہا کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے ﴿۱﴾

يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿۲﴾

کہ وہ بھلائی کی طرف راہ دکھاتا ہے پس ہم تو اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے رب کا کسی کو شریک نہ بنائیں گے ﴿۲﴾

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾

اور بلاشبہ ہمارا رب بڑی شان والا ہے نہ اس نے کسی کو بیوی بنایا اور نہ کسی کو بیٹا ﴿۳﴾

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾

اور یہ کہ ہم میں جو بے وقوف ہیں وہ اللہ کے متعلق بے بنیاد (آوارہ) باتیں بنایا کرتے ہیں ﴿۴﴾

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۵﴾

اور ہم تو اس خیال میں تھے کہ انسان اور جن (کبھی) اللہ پر جھوٹ (بہتان) نہ باندھیں گے ﴿۵﴾

وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴿۶﴾

اور یہ کہ انسانوں میں سے بہت سے لوگ بعض جنوں کی پناہ لینے لگے اس طرح ان لوگوں نے ان (جنوں) کا غرور اور بڑھا دیا ﴿۶﴾

وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ﴿۷﴾

اور یہ لوگ (انسان) بھی تمھاری (جنوں کی) طرح غلط فہمی میں مبتلا تھے کہ اللہ کسی کو رسول بنا کر نہ بھیجے گا ﴿۷﴾

وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ﴿۸﴾

اور یہ کہ ہم نے آسمانوں (بلندیوں) کو چھوا تو ان کو ہم نے سخت پہرہ داروں اور شعلوں سے بھرا ہوا پایا ﴿۸﴾

وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿۹﴾

حالانکہ پہلے ہم وہاں (آسمانی باتیں) سننے کے لیے جا بیٹھا کرتے تھے لیکن اب جو کوئی سننا چاہے تو وہ اپنے لیے ایک شعلہ کو اپنی گھات میں پائے گا ﴿۹﴾

وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿۱۰﴾

اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ زمین پر رہنے والوں کے لیے کوئی بُرا معاملہ کرنے کا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کا رب ان کو راہِ راست دکھانا چاہتا ہے ﴿۱۰﴾

وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآىِٕقَ قِدَدًا ﴿۱۱﴾

اور یہ (بھی حقیقت ہے) کہ ہم میں بعض نیک ہیں اور ان سے مختلف بھی ہیں ہم بھی مختلف راستوں پر جا رہے تھے ﴿۱۱﴾

وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿۱۲﴾

اور یہ بات ہم نے خوب سمجھ لی ہے کہ ہم نہ تو زمین پر اللہ کو ہرا سکتے ہیں اور نہ (اِدھر اُدھر) بھاگ کر اس کو عاجز کر سکتے ہیں ﴿۱۲﴾

وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤی اٰمَنَّا بِهٖ ؕ

اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت کی بات سُن لی تو (اب) ہم اس پر ایمان لے آئے

فَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا یَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿۱۳﴾

پھر جو کوئی اپنے رب پر ایمان لے آیا تو اس کو نہ کسی نقصان کا ڈر ہے اور نہ ہی کسی زیادتی کا (کوئی خوف) ﴿۱۳﴾

وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾

اور یہ کہ ہم میں سے بعض فرمانبردار ہیں اور کچھ ظالم بھی ہیں پھر جو فرمانبردار ہوئے وہی تلاشِ حق میں کامیاب ہوئے ﴿۱۴﴾

وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾

اور جو ظلم کرتے ہیں وہی جہنم کا ایندھن بنتے ہیں ﴿۱۵﴾

وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَی الطَّرِیْقَةِ لَاَسْقَیْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾

اور (اے پیغمبر اسلام!) اگر یہ لوگ سیدھی راہ پر چلتے تو ہم انھیں خوب سیراب کرتے ﴿۱۶﴾

لِّنَفْتِنَهُمْ فِیْهِ ؕ وَمَنْ یُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ یَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾

تاکہ (فراخی کی نعمت سے) ہم ان کی آزمائش کرتے اور جو کوئی اپنے رب کی یاد سے روگردانی کرتا ہے تو اس کو وہ سخت عذاب میں داخل کر دیتا ہے ﴿۱۷﴾

وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾

اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کے لیے ہیں پس (اے لوگو!) تم ان میں اس (اللہ) کے سوا کسی کو مت پکارو ﴿۱۸﴾

وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ یَدْعُوْهُ كَادُوْا یَكُوْنُوْنَ عَلَیْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾

اور جب اللہ کا بندہ (محمد رسول اللہ ﷺ) اس (اللہ کو) پکارنے کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو لوگ اس پر ٹوٹ پڑنے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں ﴿۱۹﴾

قُلْ اِنَّمَاۤ اَدْعُوْا رَبِّیْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۰﴾

(اے پیغمبر اسلام!) آپ کہہ دیں کہ میں تو اپنے پروردگار کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا ﴿۲۰﴾

قُلْ اِنِّیْ لَاۤ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾

کہہ دیجئے کہ میرے اختیار میں نہ تم کو نقصان پہنچانا ہے نہ ہدایت دینا ہے ﴿۲۱﴾

قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾

(آپ) کہہ دیجئے کہ مجھے اللہ کی گرفت سے کوئی بچانے والا نہیں اور نہ ہی میں اس کے سوا کہیں پناہ پا سکتا ہوں ﴿۲۲﴾

اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ

ہاں! میرا کام اللہ کی طرف سے اس کے پیغامات پہنچانا ہے اور جس نے اللہ اور

وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿٢٣﴾

اس کے رسول کی نافرمانی کی تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ (نافرمان) ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٣﴾

حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾

یہاں تک کہ جب وہ اس (عذاب) کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ ہے تو اس وقت وہ جان لیں گے کہ کس کے مددگار کمزور ہیں اور گنتی میں بھی تھوڑے ہیں ﴿٢٤﴾

قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿٢٥﴾

آپ کہہ دیجئے کہ میں نہیں جانتا کہ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ قریب ہے یا میرے رب نے اس کے لیے کوئی مدت دراز (مقرر) کر رکھی ہے ﴿٢٥﴾

عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾

وہ (اللہ ربِّ ذوالجلال والاکرام) عالم الغیب ہے پس وہ اپنے (اس) غیب کو کسی پر ظاہر نہیں کرتا ﴿٢٦﴾

اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿٢٧﴾

مگر ہاں! جس کو رسالت کے لیے پسند کر لیتا تھا تو اس کے آگے اور پیچھے محافظ (فرشتے) مقرر کر دیتا تھا (جب تک نبوت جاری تھی) ﴿٢٧﴾

لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾

تاکہ وہ ظاہر کر دے کہ انھوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیئے اور اس نے ان کی تمام باتوں پر احاطہ کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز کو اس نے گن رکھا ہے ﴿٢٨﴾

(٧٣) سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ (٣)

اٰيَاتُهَا ٢٠ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿١﴾

اے چادر میں لپٹے ہوئے ﴿١﴾

قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢﴾

رات کو نماز میں کھڑا رہ مگر (رات کا) کم حصہ ﴿٢﴾

نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿٣﴾

آدھی رات یا اس سے بھی کم ﴿٣﴾

اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿٤﴾

یا اس سے کچھ زیادہ اور قرآنِ کریم کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کر ﴿٤﴾

اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿٥﴾

بلاشبہ ہم آپ پر ایک بھاری بوجھ ڈالنے والے ہیں ﴿٥﴾

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿٦﴾

بلاشبہ رات کا اُٹھنا (نفس کو) سختی سے روندتا ہے اور (منہ سے اس وقت) سیدھی بات نکلتی ہے ﴿٦﴾

اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿٧﴾

بلاشبہ آپ کو دن میں بہت سی مشغولیتیں (بھی) ہوں گی ﴿٧﴾

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝

اور آپ اپنے رب کے نام کا ذکر کرتے رہئے اور سب کو چھوڑ کر (صرف) اسی کے ہو جائیے ۝

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝

(وہی) مشرق و مغرب کا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو آپ اس کو اپنا کارساز بنائے رکھئے ۝

وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝

اور جو کچھ لوگ کہتے ہیں اس پر صبر کیجئے اور شریفانہ طور پر ان سے الگ تھلگ رہئے ۝

وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝

اور مجھے ان جھٹلانے والوں کو جو دنیا کی نعمتوں سے مالا مال ہیں چھوڑ دیجئے اور ان کو کچھ ڈھیل دے دیجئے ۝

إِنَّ لَدَيْنَا أَنكَالًا وَجَحِيمًا ۝

بلاشبہ ہمارے پاس قسم قسم کی بیڑیاں ہیں اور جہنم ہے ۝

وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝

اور گلے میں پھنسنے والا کھانا ہے اور دردناک عذاب بھی ہے ۝

يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ۝

جس دن زمین اور پہاڑ کانپنے لگیں گے اور پہاڑ ریت کے بھربھرے تودے ہو جائیں گے ۝

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝

بلاشبہ ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجا ہے جو تم پر (قیامت کے دن) گواہ ہوگا جیسا ہم نے فرعون کی طرف بھیجا تھا ۝

فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۝

پھر (ایسا ہوا کہ) فرعون نے اس رسول کا کہنا نہ مانا تو ہم نے اس کو پوری طرح پکڑ لیا ۝

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝

پھر اگر تم بھی (اپنے رسول کا) انکار کرتے رہو گے تو (اس عذاب سے) کیسے بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دینے والا ہے ۝

السَّمَاءُ مُنفَطِرٌ بِهِ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۝

جس دن آسمان پھٹ جائیں گے اور اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا ۝

إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝

بلاشبہ یہ (قرآن کریم) نصیحت ہے پھر جو چاہے اپنے رب کی طرف راستہ اختیار کر لے ۝ ع

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَن

(اے پیغمبر اسلام! ﷺ) بلاشبہ آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ اور آپ کے ساتھیوں میں سے کچھ لوگ قریب دو تہائی رات اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) ایک تہائی رات میں کھڑے رہتے ہو اور اللہ ہی کو رات دن کا اندازہ

لَنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ
مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ
وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ
اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۟
فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ؕ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا
الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا
لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ
هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

ہے وہ جانتا ہے (ایسے حالات پیش آئیں گے) کہ تم اس کو نباہ نہ سکو گے اس لیے اس نے تم پر مہربانی کی پس (اب) تم جتنا آسانی سے ہو سکے قرآنِ کریم پڑھ لیا کرو' اس کو علم ہے کہ تم میں بعض بیمار ہوں گے اور بعض لوگ اللہ کے فضل کی تلاش میں (کاروبار کے لیے) سفر بھی کریں گے اور بعض اللہ کی راہ میں جہاد بھی کریں گے پس جتنا آسانی سے ہو سکے اس (قرآنِ کریم) سے پڑھ لیا کرو اور نماز قائم کرو' زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ کو اخلاص کے ساتھ قرض دیا کرو اور تم جو بھی نیک عمل اپنے لیے پہلے بھیجو گے اسے تم اللہ کے ہاں بہتر اور اَجر کے لحاظ سے بڑھا ہوا پاؤ گے اور اللہ سے معافی طلب کرتے رہو بلاشبہ اللہ بڑا ہی بخشنے والا' پیار کرنے والا ہے ۝ ع

(۷۴) سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ (۴)

اٰیاتُها ۵۶ — رُکُوْعاتُها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝١

اے چادر اوڑھنے والے ۝١

قُمْ فَاَنْذِرْ ۝٢

اُٹھ لوگوں کو اللہ کا خوف دلا ۝٢

وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝٣

اور اپنے رب کی بڑائی بیان کر ۝٣

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝٤

اور اپنا لباس پاک رکھ ۝٤

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝٥

اور شرک کو مٹاڈال ۝٥

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝٦

اور زیادہ طلب (کرنے کی نیت سے کسی) پر احسان نہ کر ۝٦

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝٧

اور اپنے رب (کی رضا) کے لیے صبر کر ۝٧

فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۝٨

پھر (اس وقت کو یاد کر) جب صور پھونکا جائے گا ۝٨

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۝٩

سو وہ دن بڑا ہی سخت ہو گا ۝٩

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ۝١٠

کافروں کے لیے ہرگز آسان نہ ہو گا ۝١٠

ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝١١

مجھ کو اور اس شخص کو چھوڑ دے جس کو میں نے اکیلا پیدا کیا ہے ۝١١

وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝١٢

اور اس کو میں نے کثرت سے مال دیا ہے ۝١٢

وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۝١٣

اور اس کے ساتھ حاضر رہنے والے بیٹے (بھی) دیے ہیں ۝١٣

وَمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿۱۴﴾

اور تمام سامان اسے پوری طرح مہیا کر دیا ہے ﴿۱۴﴾

ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿۱۵﴾

پھر بھی اسے طمع ہے کہ اسے اور زیادہ دوں ﴿۱۵﴾

كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿۱۶﴾

ہرگز نہیں، وہ ہماری آیتوں کا سخت مخالف ہے ﴿۱۶﴾

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿۱۷﴾

اسے عنقریب میں ایک بڑی چڑھائی چڑھاؤں گا ﴿۱۷﴾

اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿۱۸﴾

اس نے توقف کیا اور (اپنے دل میں) ایک بات طے کر لی ﴿۱۸﴾

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۱۹﴾

پھر وہ غارت ہو کیسی (بُری) بات (اس نے) تجویز کی ﴿۱۹﴾

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۲۰﴾

پھر وہ غارت ہو کیسی (بُری) بات (اس نے) تجویز کی ﴿۲۰﴾

ثُمَّ نَظَرَ ﴿۲۱﴾

پھر (اس نے لوگوں کی طرف) دیکھا ﴿۲۱﴾

ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿۲۲﴾

پھر تیوری چڑھائی اور ترش رو ہوا ﴿۲۲﴾

ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾

پھر پیٹھ پھیری اور غرور کا اظہار کیا ﴿۲۳﴾

فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿۲۴﴾

پھر بولا کہ یہ کچھ نہیں بس وہی جادو ہے جو (مدت سے) چلا آتا ہے ﴿۲۴﴾

اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾

نہیں ہے یہ مگر صرف ایک آدمی کا کلام ہے ﴿۲۵﴾

سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾

عنقریب میں اس کو دوزخ میں جھونکوں گا ﴿۲۶﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾

اور تو کیا سمجھے کہ وہ دوزخ (کیسی چیز) ہے؟ ﴿۲۷﴾

لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾

جو نہ باقی رکھے اور نہ چھوڑے ﴿۲۸﴾

لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾

وہ کھال کو جھلس دینے والی ہے ﴿۲۹﴾

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾

اس پر اُنیس (کارکن مقرر) ہیں ﴿۳۰﴾

وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا ۙ وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ

ہم نے دوزخ کے یہ کارکن فرشتے بنائے ہیں (ان کی تعداد کو ہم نے اُنیس (۱۹) بنایا ہے) اور ان کی (اس) تعداد کو کافروں کے لیے فتنہ بنا دیا ہے تاکہ اہل کتاب (اس پر) یقین کریں (کیونکہ ان کی کتب آسمانی یعنی توراۃ و انجیل میں بھی ان کی تعداد ۱۹ ہی بتائی گئی ہے) اور اہل ایمان کا ایمان (مزید) تازہ ہو جائے اور اہل کتاب اور اہل ایمان کسی شک میں نہ پڑیں اور جن کے دلوں میں مرض ہے (یعنی نفاق) اور کفار کہنے لگے کہ آخر اس بیان سے اللہ کا منشا کیا ہے؟ اس طرح اللہ جس کو چاہتا ہے محروم ہدایت کرتا ہے اور جس کو چاہتا

يَشَآءَ ۚ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۭ وَمَا هِيَ
اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۝۳۱

ہے ہدایت یافتہ بنا دیتا ہے اور آپ کے پروردگار کے لشکروں کو بجز اس (یعنی اللہ) کے کوئی نہیں جانتا اور یہ (بیان) تو لوگوں کی نصیحت کے لیے ہے ۝۳۱

ع ۲

كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝۳۲

ہرگز نہیں، قسم ہے چاند (کے رب) کی ۝۳۲

وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۝۳۳

اور قسم ہے رات (کے رب) کی جب وہ (رات) پیٹھ پھیرنے لگے ۝۳۳

وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۝۳۴

اور صبح (کے رب) کی جب وہ روشن ہو جائے ۝۳۴

اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۝۳۵

کہ وہ (دوزخ) ایک بہت بڑی آفت ہے ۝۳۵

نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۝۳۶

(لیکن) لوگوں کو (پاداشِ عمل سے) ڈرانے والی ہے ۝۳۶

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ۝۳۷

ہر اس شخص کے لیے ڈراوا ہے جو آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا چاہے ۝۳۷

كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۝۳۸

ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے رہن ہے ۝۳۸

اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ۝۳۹

سوائے اصحابِ یمین کے ۝۳۹

الا المقتصدین

فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝۴۰

(وہ) باغوں میں (ہوں گے) اور پوچھتے ہوں گے ۝۴۰

عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۴۱

مجرموں سے ۝۴۱

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ۝۴۲

(کہ) تم کو کس بات نے دوزخ میں پہنچا دیا؟ ۝۴۲

قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝۴۳

وہ (جواباً) کہیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے ۝۴۳

وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۝۴۴

اور ہم محتاجوں کو کھانا بھی نہیں کھلاتے تھے ۝۴۴

وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ۝۴۵

اور حق کے خلاف باتیں بنانے والوں کے ساتھ ہم بھی باتیں بنایا کرتے تھے ۝۴۵

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝۴۶

اور ہم جزا و سزا کے دن کو جھٹلایا کرتے تھے ۝۴۶

حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ۝۴۷

یہاں تک کہ ہم کو اس یقینی بات سے سابقہ پیش آ گیا ۝۴۷

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ۝۴۸

اب کسی سفارش کرنے والے کی کوئی سفارش ان کے کام نہ آئے گی ۝۴۸

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ۝۴۹

پھر انھیں کیا ہوا ہے کہ وہ اس نصیحت سے منہ پھیرے ہوئے ہیں ۝۴۹

كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۝۵۰

گویا وہ ڈرے ہوئے گدھے ہیں ۝۵۰

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۝۵۱

جو شیر کو دیکھ کر بھاگ کھڑے ہوئے ہیں ۝۵۱

بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا
مُّنَشَّرَةً ۝۵۲

بلکہ ان میں سے ہر ایک شخص کی طلب یہ ہے کہ اس کو کھلے ہوئے صحیفے دے دیئے جائیں ۝۵۲

كَلَّا بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝٥٣

ہرگز نہیں' (حقیقت یہ ہے کہ) وہ آخرت سے نہیں ڈرتے ۝٥٣

كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۝٥٤

ہرگز نہیں' بلکہ یہ (قرآن کریم) تو ایک نصیحت ہے ۝٥٤

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝٥٥

پھر جو چاہے وہ اس سے نصیحت حاصل کرے ۝٥٥

وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۚ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝٥٦

اور (اے پیغمبر اسلام!) وہ لوگ تو نصیحت تب ہی قبول کریں گے جب اللہ چاہے گا' وہی ہے جس سے ڈرنا چاہیے اور وہی ہے جس سے مغفرت طلب کرنی چاہیے ۝٥٦

ع ۲

(۷۵) سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۱)

اٰيَاتُهَا ۴۰ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝١

نہیں' میں قیامت کے دن (کے رب) کی قسم کھاتا ہوں ۝١

وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝٢

سو نہیں' میں نفس لوامہ (کے رب) کی قسم کھاتا ہوں ۝٢

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۝٣

کیا انسان یہ سمجھ رہا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں ہرگز جمع نہیں کریں گے ۝٣

بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ۝٤

کیوں نہیں' ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کی پور پور تک درست کر دیں ۝٤

بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۝٥

دراصل انسان تو یہی چاہتا ہے کہ وہ آئندہ بھی فسق و فجور کرتا رہے ۝٥

يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ۝٦

وہ (ازراہِ تمسخر) پوچھتا ہے کہ وہ قیامت کا دن کب ہو گا؟ ۝٦

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝٧

پس جب آنکھیں چکاچوند ہو جائیں گی ۝٧

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝٨

اور چاند بے نور ہو جائے گا ۝٨

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝٩

اور سورج اور چاند جمع ہو جائیں گے ۝٩

يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۝١٠

اس روز انسان کہے گا کہ (اب) کہاں بھاگ کر جاؤں؟ ۝١٠

كَلَّا لَا وَزَرَ ۝١١

آج کہیں بھی پناہ کی جگہ نہیں ۝١١

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِۨالْمُسْتَقَرُّ ۝١٢

اس روز ٹھکانا صرف آپ ہی کے پروردگار کے پاس ہو گا ۝١٢

يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ۝١٣

اس روز انسان کو جو اس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا سب بتا دیا جائے گا ۝١٣

بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۝١٤

بلکہ انسان خود بھی اپنی حالت پر مطلع ہو گا ۝١٤

وَلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿۱۵﴾

اور اگرچہ وہ حیلے بہانے پیش کرے گا ﴿۱۵﴾

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿۱۶﴾

آپ اسے جلدی جلدی یاد کرنے کے لیے اپنی زبان کو حرکت نہ دیں ﴿۱۶﴾

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿۱۷﴾

بلاشبہ اس کا جمع کرنا اور اس کو پڑھوانا ہمارے ذمہ ہے ﴿۱۷﴾

فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾

پس جب ہم اس کو پڑھا کریں تو تو بھی اس کو اس طرح پڑھا کر ﴿۱۸﴾

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿۱۹﴾

پھر بلاشبہ اس کا کھول کھول کر بیان کر دینا (بھی) ہمارے ہی ذمہ ہے ﴿۱۹﴾

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾

ہرگز نہیں، بلکہ تم لوگ دنیا سے محبت کرتے ہو ﴿۲۰﴾

وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾

اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو ﴿۲۱﴾

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾

کتنے چہرے اس روز تر و تازہ ہوں گے ﴿۲۲﴾

اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾

اپنے پروردگار کے دیدار میں محو ہوں گے ﴿۲۳﴾

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾

اور کتنے چہرے اس دن اداس ہوں گے ﴿۲۴﴾

تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾

وہ خیال کرتے ہوں گے کہ ان پر ایسی سختی ہو گی جو ان کی کمر توڑ دے گی ﴿۲۵﴾

كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾

ہرگز نہیں، جب جان حلق تک پہنچ جائے گی ﴿۲۶﴾

وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾

اور کہا جائے گا کہ ہے کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا ﴿۲۷﴾

وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾

اور (مرنے والا) سمجھ لیتا ہے کہ (اب) جدائی کا وقت آگیا ﴿۲۸﴾

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾

(یہ وہ وقت ہو گا کہ) سختی سختی سے مل جائے گی ﴿۲۹﴾

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِۨالْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ ع

اس دن آپ کے رب کی طرف جانا ہو گا ﴿۳۰﴾

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾

پھر (اس نے) نہ سچ مانا اور نہ نماز پڑھی ﴿۳۱﴾

وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾

بلکہ (اس نے) جھٹلایا اور منہ موڑا ﴿۳۲﴾

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾

پھر اتراتا ہوا اپنے گھر والوں کی طرف چل دیا ﴿۳۳﴾

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾

تیرے لیے خرابی پر خرابی ہے ﴿۳۴﴾

ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾

پھر تیرے لیے خرابی پر خرابی ہے ﴿۳۵﴾

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾

کیا انسان سمجھتا ہے کہ وہ ایسے ہی چھوڑ دیا جائے گا ﴿۳۶﴾

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾

کیا وہ (محض) ایک منی کی بوند نہ تھا جو رحم میں ٹپکا دیا گیا؟ ﴿۳۷﴾

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾

پھر وہ جما ہوا خون بنا پھر (اللہ نے) اسے بنایا اور اس کے اعضا درست کیے ﴿۳۸﴾

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝ ۳۹

پھر اس کو مرد اور عورت دو صنفوں میں (تقسیم کر کے) بنایا ۝

اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۝ ۴۰

کیا وہ (اللہ) اس بات پر قادر نہیں کہ مُردوں کو پھر سے زندہ کر دے ۝

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ (۹۸) (۷۶)

اٰيَاتُهَا ۳۱ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ۝ ۱

ہر انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی گزرا ہے جب وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا ۝

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝ ۲

بلاشبہ ہم نے انسان کو مخلوط نطفے سے پیدا کیا تاکہ اس کا امتحان لیں (اس لیے) ہم نے اس کو سننے والا اور دیکھنے والا بنایا ۝

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ۝ ۳

ہم نے اس کو راہ دکھا دی (اب وہ) شکر گزار ہو یا ناشکرا بن کر رہ جائے ۝

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ۝ ۴

بلاشبہ ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں' طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے ۝

اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝ ۵

بلاشبہ نیکوکار (جنت الفردوس میں) ایسے جام پئیں گے جن میں کافور (ایک طرح کی ٹھنڈک) کی آمیزش ہوگی ۝

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝ ۶

ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے خاص بندے پئیں گے اور جہاں چاہیں گے اسے بہا کر لے جائیں گے ۝

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ۝ ۷

وہ جو اپنی (جائز) منتوں کو پورا کرتے ہیں اور اس (جزا سزا کے) دن سے ڈرتے ہیں جس کی آفت ہر طرف پھیلی ہوگی ۝

وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ۝ ۸

اور وہ بھی جو مسکین' یتیم اور اسیر کو اس (اللہ رب ذوالجلال والاکرام) کی محبت میں کھانا کھلاتے ہیں ۝

اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝ ۹

ہم تم کو محض اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے کھانا کھلاتے ہیں ہم نہ تو کوئی معاوضہ چاہتے ہیں اور نہ آپ کے شکریہ کے خواہش مند ہیں ۝

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۝ ۱۰

ہم تو اپنے پروردگار سے اس دن (کے متعلق) ڈرتے ہیں جب لوگوں کے منہ بگڑے ہوئے اور تیوریاں چڑھی ہوئی ہوں گی ۝

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً

پس اللہ ان کو اس دن کے شر سے بچا لے گا اور ان کو تروتازگی اور سرور عطا

وَّسُرُوْرًا ﴿۱۱﴾

فرمائے گا ﴿۱۱﴾

وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿۱۲﴾

اور ان کے صبر کے بدلے ان کو جنت اور ریشمی لباس عطا ہو گا ﴿۱۲﴾

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿۱۳﴾

وہ اس میں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے وہاں نہ تو وہ سورج کی تپش محسوس کریں گے نہ سردی کی کپکپی ﴿۱۳﴾

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿۱۴﴾

اور اس کے سائے ان سے قریب ہوں گے اور میووں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے ﴿۱۴﴾

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ﴿۱۵﴾

اور (خدام جنت) ان کے آگے چاندی کے برتن اور شیشے کے پیالے پھراتے پھر رہے ہوں گے ﴿۱۵﴾

قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿۱۶﴾

اور شیشے بھی چاندی کے جن کو انھوں نے ٹھیک اندازے سے بھرا ہو گا ﴿۱۶﴾

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿۱۷﴾

اور ان کو وہاں ایسے جام پلائے جائیں گے جن میں زنجبیل کی آمیزش ہو گی ﴿۱۷﴾

عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾

اس میں ایک چشمہ ہے جس کا نام (ہی) سلسبیل ہے ﴿۱۸﴾

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾

اور ان کے پاس بچے آئیں جائیں گے جو ہمیشہ ویسے ہی رہیں گے اگر تو ان کو دیکھے تو سمجھے کہ موتی ہیں بکھرے ہوئے ﴿۱۹﴾

وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾

اور اس میں تو دیکھے گا کہ تجھے نعمت ہی نعمت اور بڑی بادشاہت نظر آئے گی ﴿۲۰﴾

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۖ وَحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾

ان کے جسموں پر باریک سبز رنگ کی ریشم اور دبیز ریشم کے کپڑے ہوں گے اور ان کو چاندی کے کنگن (بھی) پہنائے جائیں گے اور ان کا پروردگار انھیں پاکیزہ شراب (بھی) پلائے گا۔ ﴿۲۱﴾

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾

بلاشبہ یہ تمھارا صلہ اور تمھاری محنت ہے (جس کو) قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا ہے ﴿۲۲﴾ ع ۱۴

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾

(اے پیغمبر اسلام!) ہم ہی نے آپ پر قرآن تھوڑا تھوڑا (کرکے) نازل کیا ﴿۲۳﴾

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾

پس اپنے رب کے حکم پر قائم رہ اور انسانوں میں سے گنہگار اور ناشکر گزار کی اطاعت نہ کر ﴿۲۴﴾

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾

اور اپنے رب کا نام صبح و شام لیتا رہ۔ ﴿۲۵﴾

وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا

اور رات کے کچھ حصے میں بھی اس کو سجدہ کیا کر (بلکہ) رات کو دیر تک اس کی

طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾

تسبیح کرتا رہ ﴿۲۶﴾

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾

بلاشبہ (اکثر) یہ لوگ دُنیا کو عزیز رکھتے ہیں اور اس دن کو جو بہت سخت ہے پس پشت ڈال دیتے ہیں ﴿۲۷﴾

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾

ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے جوڑ بند مضبوط کیے اور جب ہم چاہیں ان جیسے لوگ ان کی جگہ بدل دیں ﴿۲۸﴾

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾

بلاشبہ یہ (قرآنِ کریم تو لوگوں کے لیے) تو نصیحت ہے پس جو چاہے اپنے رب کی راہ اختیار کرلے ﴿۲۹﴾

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾

اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے سوائے اس کے جو اللہ ہی کو منظور ہو بلاشبہ اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۳۰﴾

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾

وہ جس کو چاہے اپنی رحمت میں لے لے اور ظالموں کے لیے تو اس نے دردناک عذاب تیار کر (ہی) رکھا ہے ﴿۳۱﴾

ع ۲

(۷۷) سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ (۳۳)

اٰیاتُها ۵۰ — رُکُوْعاتُها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿۱﴾

ان نرم اور خوشگوار ہواؤں (کے رب) کی قسم جو (فرحت کے لیے) بھیجی جاتی ہیں ﴿۱﴾

فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿۲﴾

پھر ان تند و تیز ہواؤں (کے رب) کی قسم ﴿۲﴾

وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿۳﴾

اور ان ہواؤں (کے رب) کی قسم جو (بادلوں کو) پھیلا دیتی ہیں ﴿۳﴾

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿۴﴾

پھر ان ہواؤں (کے رب) کی قسم جو (بادلوں کو) پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں ﴿۴﴾

فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۵﴾

پھر ان ہواؤں (کے رب) کی قسم جو (دلوں میں اللہ کی) یاد ڈالتی ہیں ﴿۵﴾

عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿۶﴾

حُجت تمام کرنے یا ڈرانے کے لیے ﴿۶﴾

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾

بلاشبہ تم سے جو وعدہ کیا جاتا ہے وہ ضرور ہو کر رہے گا ﴿۷﴾

فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿۸﴾

پس (یہ وہ وقت ہوگا) جب تارے بے نور ہو جائیں گے ﴿۸﴾

وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿۹﴾

اور جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿۹﴾

وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿۱۰﴾

اور جب پہاڑ اڑنے لگیں گے ﴿۱۰﴾

وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿۱۱﴾

اور جب رسولوں کو معین وقت پر جمع کیا جائے گا ﴿۱۱﴾

لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿۱۲﴾

(یہ سب کچھ) کس دن کے لیے ملتوی رکھا گیا ہے؟ ﴿۱۲﴾

لِیَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾

فیصلہ کے دن کے لیے ﴿۱۳﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾

اور (اے مخاطب!) تجھے کیا معلوم کہ وہ فیصلے کا دن کیا ہے؟ ﴿۱۴﴾

وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۱۵﴾

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی ہی خرابی ہوگی ﴿۱۵﴾

اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۶﴾

کیا ہم نے اگلوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا؟ ﴿۱۶﴾

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۷﴾

پھر ہم ان پچھلوں کو بھی انھیں کے پیچھے بھیج دیں گے ﴿۱۷﴾

كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۸﴾

گنہگاروں کے ساتھ ہم ایسا ہی کیا کرتے ہیں ﴿۱۸﴾

وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۱۹﴾

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی ہی خرابی ہے ﴿۱۹﴾

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ﴿۲۰﴾

کیا ہم نے تم کو حقیر پانی (کی ایک بوند) سے پیدا نہیں کیا ﴿۲۰﴾

فَجَعَلْنٰهُ فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ﴿۲۱﴾

پھر جس کو ایک محفوظ جگہ پر (رحم مادر میں) رکھا گیا ﴿۲۱﴾

اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾

(صرف) ایک معین وقت تک ﴿۲۲﴾

فَقَدَرْنَا ۟ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾

پھر ہم نے ایک اندازہ ٹھہرایا پس ہم کیا ہی خوب اندازہ ٹھہرانے والے ہیں ﴿۲۳﴾

وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۲۴﴾

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی ہی خرابی ہے ﴿۲۴﴾

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾

کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا ﴿۲۵﴾

اَحْیَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾

زندوں کے لیے اور مُردوں کے لیے ﴿۲۶﴾

وَّجَعَلْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَیْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾

اور ہم نے زمین پر اُونچے اُونچے پہاڑ رکھ دیئے اور ہم نے تم کو میٹھا پانی (بھی) پلایا ﴿۲۷﴾

وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۲۸﴾

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی ہی خرابی ہے ﴿۲۸﴾

اِنْطَلِقُوْۤا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾

(اب) اس (عذاب کی) طرف چلو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۲۹﴾

اِنْطَلِقُوْۤا اِلٰى ظِلٍّ ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾

تم (دوزخ کے) اس سائے کی طرف چلو جس کے تین حصے ہیں ﴿۳۰﴾

لَّا ظَلِیْلٍ وَّلَا یُغْنِیْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾

جس میں نہ (ٹھنڈا) سایہ ہوگا اور نہ وہ (آگ کی) لپٹ سے بچائے گا ﴿۳۱﴾

اِنَّهَا تَرْمِیْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾

(بلکہ) وہ (بڑے بڑے) انگارے برسائے گا جیسے محل (ہوتے ہیں) ﴿۳۲﴾

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾

گویا یہ زرد اُونٹوں کی قطاریں ہیں ﴿۳۳﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٤﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی ہی خرابی ہے ﴿٣٤﴾

هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ یہ وہ دن ہو گا کہ وہ کچھ بول (بھی) نہ سکیں گے ﴿٣٥﴾

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿٣٦﴾ اور نہ ہی ان کو کوئی عذر پیش کرنے کی اجازت ہو گی ﴿٣٦﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٧﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی ہی خرابی ہے ﴿٣٧﴾

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾ یہ فیصلے کا دن ہے ہم تم کو اور پہلوں کو جمع کر لیں گے ﴿٣٨﴾

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿٣٩﴾ پھر اگر تمھارے پاس کوئی تدبیر ہے تو مجھ سے کر چلو ﴿٣٩﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٠﴾ ع ۱ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی ہی خرابی ہے ﴿٤٠﴾

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٤١﴾ بلاشبہ متقی لوگ سایوں اور چشموں میں ہوں گے ﴿٤١﴾

وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٤٢﴾ اور ان میووں میں ہوں گے جن کو وہ پسند کرتے ہوں گے ﴿٤٢﴾

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾ اب تم مزے سے کھاؤ پیو ان اعمال کے صلہ میں جو تم (دُنیا میں) کیا کرتے تھے ﴿٤٣﴾

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ بلاشبہ ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں ﴿٤٤﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٥﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی ہی خرابی ہے ﴿٤٥﴾

كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿٤٦﴾ تم تھوڑے دن کھا پی لو اور تھوڑا سا فائدہ اُٹھا لو بلاشبہ تم مجرم ہو ﴿٤٦﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٧﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی ہی خرابی ہے ﴿٤٧﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿٤٨﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رکوع کرو تو یہ لوگ رکوع نہیں کرتے ﴿٤٨﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی ہی خرابی ہے ﴿٤٩﴾

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع ۲ پھر آخر وہ اس (قرآن) کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے؟ ﴿٥٠﴾

---

(۴) اس سورۃ المرسلٰت کی آیت ۴ کے مخاطب رسول اللہ ﷺ ہیں لیکن جو حکم آپؐ کو دیا گیا ہے وہ حکم فقط آپؐ کے لیے نہیں بلکہ پوری اُمت کے لیے ہے اور اس میں کسی مکتبہ فکر کا بھی کوئی اختلاف نہیں۔ اس میں قرآنِ کریم کی تلاوت کا ذکر ہے کہ اس پاک کلام کی تلاوت کرنے کا کیا طریقہ ہے اور پھر صاحب وحی نبی اعظم و آخر ﷺ نے اس کو پڑھ کر بتایا اور سمجھایا ہے جس کا ذکر صحیح احادیث میں موجود ہے اور ان احادیثِ مبارکہ سے بھی آج تک کسی نے اختلاف نہیں کیا کہ ان میں سے کوئی ایک حدیث کمزور یا ضعیف ہو لیکن ان ساری باتوں کے باوجود اس آیت کی ہدایت کے مطابق قرآنِ کریم کی تلاوت نہیں کی جاتی ہے بلکہ اس کے لیے طرح طرح کے طریقے اختیار کیے گئے ہیں اور مفسرینِ کرام نے جو اس آیت کی وضاحت اور تفسیر و تشریح میں لکھا ہے وہ بھی بالکل صحیح اور واضح الفاظ میں لکھا ہے گویا زیرِ نظر آیت ان آیاتِ کریمات سے ہے جن کی تلاوت کی جاتی ہے لیکن اس طرح کہ گویا اس کی تلاوت کا حکم موجود ہے اور عمل کا حکم منسوخ

(۱۶) سورۃ القیامہ کی آیت ۱۶ تا ۱۹ کے شانِ نزول میں جو یہ بیان کیا گیا ہے کہ چونکہ نبی کریم ﷺ کو نبوت کی نازک اور گراں ذمہ داری کا احساس تھا اس لیے جب آپؐ پر وحی نازل ہوتی تو آپؐ پوری طرح متوجہ ہوتے اور جبرئیل امین جونہی اللہ تعالیٰ کے کلام کی قرأت شروع کرتے تو آپؐ بھی اس کو جلدی جلدی سے تلاوت کرنا شروع کر دیتے مبادا کوئی لفظ' کوئی فقرہ اور حرف نہ رہ جائے پھر اس طرح بیک وقت تین کام کرنا مشکل بھی تھا۔ ① یہ کہ سراپا توجہ بن کر سننا۔ ② اُسی وقت اس کی تلاوت کر کے حفظ کرنا۔ ③ پھر اس کا صحیح مفہوم سمجھنا' اس لیے اللہ تعالیٰ کو اپنے رسول محمد رسول اللہ ﷺ کی یہ تکلیف گوارا نہ ہوئی۔ اس زحمت سے بچانے کے لیے یہ آیاتِ کریمات نازل کی گئیں۔ یہ مفہوم روایات میں بھی بیان ہوا ہے اور تفاسیر میں بھی مفسرین نے بیان کیا ہے اور ہم اس کو بالکل اسی طرح تسلیم کرتے ہیں اگرچہ ہم اتنا مزید عرض کرتے ہیں کہ ملکہ نبوت ایک ایسی چیز ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس کو نبی و رسول بنانا ہوتا تھا اُس میں وہ رکھ دیا جاتا تھا پھر اس طرح کی تین باتیں کیا وہ تین سو باتوں کو بھی بیک وقت ذہن میں لا سکتا تھا تاہم ہمیں اوپر ذکر کیے گئے مفہوم سے اختلاف نہیں اور ہم یہ سمجھتے ہیں کہ بلاشبہ ان آیاتِ کریمات کا یہ مفہوم تھا لیکن جب آیاتِ کریمات کو اس جگہ سورۃ القیامہ میں رکھ دیا گیا تو سلسلۂ تلاوت میں اس کا مفہوم بھی ایک حد تک بدل گیا۔ جب ان آیاتِ کریمات کو اس جگہ رکھ کر پڑھا جائے گا جہاں خود رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے رکھ کر ان کی تلاوت کی اور تلاوت کا حکم بھی دیا اس لیے سیاق و سباق کے لحاظ سے ان آیاتِ کریمات کا مفہوم وہی نکلتا ہے جو ہم نے ترجمہ میں قرار دیا ہے اور خصوصاً جس کی وضاحت عُرْوَۃُ الْوُثْقٰی جلد نہم میں زیر نظر آیاتِ کریمات کے تحت تفصیل کے ساتھ بیان کر دی ہے۔

آیت ۱۶ کے مضمون کا اختصار یہ ہے کہ "وہ لوگ جو قیامت کے منکر ہیں اور دوبارہ جی اٹھنے کے عقیدے سے بیزاری کا اظہار کرتے ہیں پوری سورۃ میں اُن کا ذکر پھیلا ہوا ہے اور پیچھے ان کے نظریات کا ذکر کر کے خوب ان کا رد کیا ہے اور اس طرح پیچھے آیت ۱۴' ۱۵ میں کہا گیا ہے کہ ہر ایک انسان اپنے حال سے خوب واقف ہے اور وہ اچھی طرح جانتا ہے کہ اُس نے کیا کچھ کیا ہے لیکن اس کے باوجود وہ جھوٹے عذر پیش کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو روک دے گا کہ اس طرح کی باتیں مت کر' اپنا نامہ اعمال پڑھ اگر اس میں کوئی بات قابل اعتراض ہے تو اسے صاف کرنا ہمارا کام ہے جیسا کہ اس کی وضاحت (۱۷ : ۱۴)' (۳۶ : ۶۵)' (۲۴ : ۲۴) اور (۴۱ : ۲۰) میں کی جا چکی ہے اور زیر نظر آیت میں بھی فرمایا جا رہا ہے کہ اے انسان! اب عذر و بہانے بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی اتنی جلدی زبان کو حرکت دینے کی اور نہ ہی اتنی جلدی کرنے کی جتنی کہ تو جلدی کرنا چاہتا ہے۔

آیت ۱۷ میں یہ بات فرمائی جا رہی ہے کہ اگر تجھے کسی معاملہ میں کوئی شک و شبہ ہوگا کہ ہمارے فرستادوں نے تیرے ساتھ زیادتی کی ہے کہ جتنا عمل تُو نے کیا ہے اُس سے زیادہ انہوں نے تیرا اعمال نامہ میں لکھ دیا ہے یا یہ کہ تُو نے کچھ کہا ہے اور انہوں نے کچھ لکھا ہے تو اس معاملہ میں بڑے آرام و سکون سے تو بات کر ہم تیری ساری باتوں کو سنیں گے اور جو کچھ تو نے کہا ہم اس کو حرف بہ حرف ثابت کر دیں گے کہ تیری اس وقت کی یہ حرکت مع زبان کے ساتھ بولنے کے ہمارے پاس محفوظ ہے۔

آیت ۱۸ میں اس کی وضاحت کی جا رہی ہے کہ "تو صرف ہمارے کارندوں کے پڑھنے پر انحصار نہیں چاہتا تو تیری وہ تمام حرکات و سکنات اور تیرا بولنا' تیری آواز' تیرا لہجہ' تیرے اُتار چڑھاؤ سب کی وضاحت ہم پیش کر دیں گے اور تجھے تصدیق کرنا ہوگی اس لیے کہ تیرے پاس کوئی اعتراض کی گنجائش باقی نہ رہے گی۔

آیت ۱۹ میں بتایا جا رہا ہے کہ "نہ ہماری طرف سے جلدی ہوگی اور نہ ہی ہمارے کارندے گھبرائیں گے بلکہ جو وضاحت تو پائے گا وہ وضاحت تیرے سامنے وہ لا دیں گے اور یہ بات ہم اپنے ذمہ لے رہے ہیں جس کو پورا کرنا ہمارا کام ہے تجھے اگر کوئی اعتراض ہے تو سو بسم اللہ۔ لیکن کون کہے گا اور کیا کہے گا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝

۳۰ یہ لوگ کس چیز کے متعلق آپس میں سوال کرتے ہیں ۝

عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝

اس عظیم خبر کے متعلق (وہ شک میں ہیں) ۝

الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝

جس کے متعلق یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں ۝

كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝

ہرگز نہیں' عنقریب ان کو معلوم ہو جائے گا ۝

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝

پھر ہرگز نہیں' عنقریب ان کو معلوم ہو جائے گا ۝

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝

کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا؟ ۝

وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝

اور پہاڑوں کو میخوں کی طرح (نہیں گاڑ دیا؟) ۝

وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝

اور ہم نے تم کو جوڑے پیدا کیا ۝

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝

اور ہم نے تمہارے نیند کو آرام کا باعث بنایا ۝

وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝

اور ہم نے رات کو پردہ کی چیز بنایا ۝

وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝

اور ہم نے دن کو (حصولِ) معاش کے لیے بنایا ۝

وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝

اور ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے ۝

وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝

اور ہم نے (سورج کو) روشن چراغ بنایا ۝

وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝

اور ہم نے (پانی سے) بھرے بادلوں سے موسلا دھار پانی برسایا ۝

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝

تاکہ ہم اس سے اناج اور سبزہ اگائیں ۝

وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝

اور (اس طرح) گھنے باغات (بھی) ۝

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝

بلاشبہ فیصلے کے دن (قیامت) کے لیے ایک وقت مقرر ہے ۝

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝

جس دن صور پھونکا جائے گا (اور) تم گروہ در گروہ چلتے چلے آؤ گے ۝

وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝

اور آسمان کھول دیا جائے گا تو اس میں دروازے ہی دروازے ہوں گے ۝

وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝

اور پہاڑ چلائے جائیں گے' پس وہ ریت کی طرح ہو جائیں گے ۝

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝

بلاشبہ دوزخ (دوزخیوں کی) تاک میں ہے ۝

لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۝

(جو) سرکشوں کا ٹھکانا ہے ۝

لٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝٢٣

(اس میں) وہ مدتوں پڑے رہیں گے ۝٢٣

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۝٢٤

وہاں وہ ٹھنڈک نہیں پائیں گے اور نہ (ہی ان کو) پینے کا (کچھ) مزا آئے گا ۝٢٤

اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۝٢٥

ہاں! مگر (ان کو) کھولتا ہوا پانی اور زخموں کا دھوون (دیا جائے گا) ۝٢٥

جَزَآءً وِّفَاقًا ۝٢٦

(یہی ان کے اعمال کی) پوری پوری جزا ہے ۝٢٦

اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۝٢٧

اس لیے کہ ان کو حساب (کے دن) کی اُمید ہی نہ تھی ۝٢٧

وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ۝٢٨

اور ہماری آیتوں کو وہ جھٹلایا کرتے تھے ۝٢٨

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۝٢٩

اور ہم نے (ان کی) ہر چیز کو باقاعدہ لکھ لیا ہے ۝٢٩

فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۝٣٠

ع ۱ پس (اب) مزہ چکھو (یاد رکھو کہ) ہم بھی تم پر عذاب کو بڑھائیں گے ۝٣٠

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۝٣١

بلاشبہ (اب) نیکوکاروں کے لیے کامیابی ہے ۝٣١

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۝٣٢

(ان کے لیے) گھنے باغات ہوں گے اور انگور (بھی) ۝٣٢

وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۝٣٣

اور جواں سال ہم عمر عورتیں (ان کے نکاح میں ہوں گی) ۝٣٣

وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۝٣٤

اور چھلکتے ہوئے جام (ان کو پیش کیے جائیں گے) ۝٣٤

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۝٣٥

وہ (اس جگہ) نہ فضول باتیں سنیں گے اور نہ جھوٹ (بولیں گے) ۝٣٥

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۝٣٦

انھیں تیرے رب کی طرف سے ایسا بدلہ دیا جائے گا جو مناسب حال ہو گا ۝٣٦

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۝٣٧

وہ آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان سب کا رب ہے، بڑی رحمت والا ہے وہ اس کے حضور بات کرنے کی طاقت نہیں رکھیں گے ۝٣٧

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝٣٨

جس دن کہ رُوح (القدس) اور (سارے) فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے اور وہ بات نہ کر سکیں گے سوائے اس کے جسے رحمٰن نے اجازت دی ہو گی اور وہ ٹھیک ٹھیک بات کہے گا ۝٣٨

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝٣٩

(اے پیغمبر اسلام! ﷺ) وہ دن حق ہے، پس جو شخص چاہے اپنے رب کے پاس اپنا ٹھکانا بنا لے ۝٣٩

اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ

بلاشبہ ہم نے تم کو عنقریب آنے والے عذاب سے ڈرا دیا، اس دن ہر شخص

يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ

(اپنے) ان (اعمال) کو جو اس نے آگے بھیجے ہیں (اپنی آنکھوں سے) دیکھ لے گا

لَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝ اور کافر کہے گا اے کاش! کہ میں مٹی ہوتا ۝

(۷۹) سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ (۸۱)

اٰيَاتُهَا ۴۶ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ (پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۝ قسم ہے ان (فرشتوں کے رب) کی جو ڈوب کر (جان) کھینچ لیتے ہیں ۝

وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۝ اور ان کی جو آہستگی سے نکال لے جاتے ہیں ۝

وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۝ اور ان (فرشتوں کے رب) کی قسم جو تیزی سے تیرتے پھرتے ہیں ۝

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۝ پھر ان کی جو (حکم ماننے میں) سبقت کرتے ہیں ۝

فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝ پھر ان کی جو ہر کام کا انتظام کرتے ہیں ۝

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝ (جس) دن لرزا دینے والی لرزا دے گی ۝

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝ جس کے بعد دوسرا جھٹکا لگانے والی ہوگی ۝

قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۝ کتنے ہی دل اس دن خوف سے کانپ رہے ہوں گے ۝

اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝ (اور کتنے ہوں گے) جن کی آنکھیں (ندامت سے) جھکی ہوں گی ۝

يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ۝ وہ کہیں گے کیا ہم کو اپنے رستے پر الٹے پاؤں لوٹایا جائے گا؟ ۝

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝ کیا جب ہماری ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی؟ ۝

قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝ وہ کہتے ہیں تب تو یہ واپسی نقصان دہ ہوگی ۝

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝ پس سوائے اس کے (کچھ) نہیں کہ ایک سخت آواز ہوگی ۝

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝ پھر وہ فوراً میدان (حشر) میں اکٹھے ہو جائیں گے ۝

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝ کیا آپ کے پاس موسیٰ (علیہ السلام) کے واقعہ کی خبر پہنچی ۝

اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ جب اس کے رب نے طویٰ کی مقدس وادی میں اس کو آواز دی ۝

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝ (کہ اے موسیٰ علیہ السلام) فرعون کے پاس جا (کیونکہ) وہ حد سے بڑھ گیا ہے ۝

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰى اَنْ تَزَكّٰى ۝ پھر اس سے کہہ کیا تو چاہتا ہے کہ تو پاک (وصاف) ہو جائے ۝

وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝ اور میں تجھے تیرے رب کی طرف راستہ دکھاؤں تاکہ تو ڈر جائے ۝

فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝ پھر اس نے اس (فرعون) کو ایک بڑی نشانی دکھائی ۝

فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۝ پس اس پر بھی (فرعون نے) جھٹلایا اور نافرمانی کی ۝

ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿۲۲﴾
پھر اس نے روگردانی کی (اور موسیٰ علیہ السلام کے خلاف) کوششیں کرنے لگا ﴿۲۲﴾

فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿۲۳﴾
پس (لوگوں کو) جمع کیا اور منادی کرائی ﴿۲۳﴾

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿۲۴﴾
پھر (لوگوں کو کہا کہ) میں تمہارا ربِ اعلیٰ ہوں ﴿۲۴﴾

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾
پس اللہ نے اسے آخرت اور دُنیا (دونوں) کے عذاب میں مبتلا کیا ﴿۲۵﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿۲۶﴾
بلاشبہ اس میں خوفِ خُدا رکھنے والوں کے لیے بڑی ہی عبرت ہے ﴿۲۶﴾

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ۚ بَنٰىهَا ﴿۲۷﴾
کیا تمہارا پیدا کرنا مشکل ہے یا (اتنے بڑے) آسمانوں کا بنانا؟ ﴿۲۷﴾

رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾
(اللہ نے) ان کی بلندی کو اُونچا کیا پھر ان کو بے عیب بنایا ﴿۲۸﴾

وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾
اور اس کی رات کو تاریک بنایا اور اس کے دن کو ظاہر کیا ﴿۲۹﴾

وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾
اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا ﴿۳۰﴾

اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾
اس سے اس کا پانی اور سبزہ نکالا ﴿۳۱﴾

وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾
اور پہاڑوں کو (اس پر) قائم کر دیا ﴿۳۲﴾

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾
(یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے فائدے کے لیے کیا ﴿۳۳﴾

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾
پس جب وہ بڑی آفت (یعنی قیامت) آئے گی ﴿۳۴﴾

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾
اس دن انسان اپنے اعمال کو یاد کرے گا ﴿۳۵﴾

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾
اور دیکھنے والے کے سامنے دوزخ ظاہر کر دی جائے گی ﴿۳۶﴾

فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾
پھر جس جس نے سرکشی کی ہوگی ﴿۳۷﴾

وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾
اور دُنیا کی زندگی کو (آخرت پر) ترجیح دی ہوگی ﴿۳۸﴾

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾
پس بلاشبہ دوزخ ہی اس کا ٹھکانا ہوگا ﴿۳۹﴾

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾
اور جس نے اپنے رب کی شان سے خوف کھایا اور (اپنے) نفس کو گری ہوئی خواہشات سے روکا ﴿۴۰﴾

فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾
پس بلاشبہ جنت ہی اس کا ٹھکانا ہوگا ﴿۴۱﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿۴۲﴾
یہ لوگ آپ سے قیامت کے متعلق پوچھتے ہیں کہ وہ کب قائم ہوگی؟ ﴿۴۲﴾

فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾
تجھے اس (کے آنے کے) ذکر سے کیا تعلق؟ ﴿۴۳﴾

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾
اس (کے وقت) کی انتہا تو تیرے رب سے متعلق ہے ﴿۴۴﴾

إِنَّمَآ أَنتَ مُنذِرُ مَن يَخْشَىٰهَا ﴿٤٥﴾

تُو تو صرف اس کو جو اس (آفت) سے ڈرتا ہے خبردار کرنے والا ہے ﴿٤٥﴾

كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوٓا۟ إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَىٰهَا ﴿٤٦﴾

وہ جس روز اس کو دیکھیں گے (ان کی حالت ایسی ہوگی کہ) گویا وہ صرف ایک شام یا صبح (اس دنیا میں) رہے تھے ﴿٤٦﴾

ع ۱

(۸۰) سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ (۲۴)

اٰیاتُها ۴۲ — رُکُوْعُها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

عَبَسَ وَتَوَلَّىٰٓ ﴿١﴾

(کیا اس نے) تیوری چڑھائی اور منہ موڑ لیا؟ ﴿١﴾

أَن جَآءَهُ ٱلْأَعْمَىٰ ﴿٢﴾

کہ اس کے پاس ایک نابینا آیا ﴿٢﴾

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُۥ يَزَّكَّىٰٓ ﴿٣﴾

تجھے کیا خبر کہ شاید وہ پاکیزگی اختیار کرے ﴿٣﴾

أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنفَعَهُ ٱلذِّكْرَىٰٓ ﴿٤﴾

یا وہ نصیحت پکڑے پس نصیحت اس کو فائدہ دے ﴿٤﴾

أَمَّا مَنِ ٱسْتَغْنَىٰ ﴿٥﴾

جو شخص پروا نہیں کرتا ﴿٥﴾

فَأَنتَ لَهُۥ تَصَدَّىٰ ﴿٦﴾

پس تو اس کے لیے فکر مند ہوگا؟ ﴿٦﴾

وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّىٰ ﴿٧﴾

اور تجھ پر کیا ہے اگر وہ پاکیزگی اختیار نہ کرے ﴿٧﴾

وَأَمَّا مَن جَآءَكَ يَسْعَىٰ ﴿٨﴾

اور جو شخص تیرے پاس دوڑتا ہوا آیا ﴿٨﴾

وَهُوَ يَخْشَىٰ ﴿٩﴾

اور وہ ڈرتا ہے ﴿٩﴾

فَأَنتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ ﴿١٠﴾

پس تو اس سے غافل ہے ﴿١٠﴾

كَلَّآ إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾

ہرگز نہیں' یہ (قرآن) تو ایک نصیحت ہے ﴿١١﴾

فَمَن شَآءَ ذَكَرَهُۥ ﴿١٢﴾

پس جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے ﴿١٢﴾

ق

فِى صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾

وہ ایسے صحیفوں میں (درج) ہے جو مکرم (و معزز) ہیں ﴿١٣﴾

مَّرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍۭ ﴿١٤﴾

بلند مرتبہ صاف ستھرے ہیں ﴿١٤﴾

بِأَيْدِى سَفَرَةٍ ﴿١٥﴾

وہ (دور دور) سفر کرنے والوں کے ہاتھوں میں ہے ﴿١٥﴾

كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾

جو بڑے بزرگ اور نیکوکار ہیں ﴿١٦﴾

قُتِلَ ٱلْإِنسَٰنُ مَآ أَكْفَرَهُۥ ﴿١٧﴾

انسان ہلاک ہو وہ کیسا ناشکر گزار ہے ﴿١٧﴾

مِنْ أَىِّ شَىْءٍ خَلَقَهُۥ ﴿١٨﴾

(اللہ نے) اس کو کس چیز سے پیدا کیا ﴿١٨﴾

مِن نُّطْفَةٍ خَلَقَهُۥ فَقَدَّرَهُۥ ﴿١٩﴾

ایک حقیر قطرہ سے اس کو تخلیق کیا پھر اس کو ایک خاص انداز سے بنایا ﴿١٩﴾

ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ۝۲۰	پھر اس کے لیے راہ (ہدایت) آسان کر دی ۝۲۰
ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۝۲۱	پھر اس کو موت دی پھر اسے قبر (عالمِ برزخ) میں رکھا ۝۲۱
ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ۝۲۲	پھر جب چاہے گا اسے دوبارہ اُٹھا کھڑا کر دے گا ۝۲۲
كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ۝۲۳	ہرگز نہیں، اس نے (اپنے رب کے) حکم کو ادا نہیں کیا ۝۲۳
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ۝۲۴	پس انسان کو چاہیے کہ وہ اپنی غذا کی طرف غور کرے ۝۲۴
اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ۝۲۵	بلاشبہ ہم نے (بادلوں سے) خوب پانی برسایا ۝۲۵
ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۝۲۶	پھر زمین کو ہم نے خوب پھاڑا ۝۲۶
فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۝۲۷	پھر ہم نے اس میں خوب غلّہ پیدا کیا ۝۲۷
وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۝۲۸	اور (اس طرح) انگور اور ترکاریاں (بھی) ۝۲۸
وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۝۲۹	اور زیتون اور کھجوریں (بھی) ۝۲۹
وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۝۳۰	اور گھنے باغات (بھی) ۝۳۰
وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ۝۳۱	اور میوے اور چارہ (بھی) ۝۳۱
مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝۳۲	(جو) تمھارے اور تمھارے جانوروں کے کام آتے ہیں ۝۳۲
فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۝۳۳	پھر جب کان پھاڑنے والا شور بپا ہو گا ۝۳۳
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۝۳۴	اس دن آدمی اپنے بھائی سے (دور) بھاگے گا ۝۳۴
وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۝۳۵	اور اپنی ماں اور باپ سے (بھی) ۝۳۵
وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ۝۳۶	اور اپنی بیوی اور بچوں سے (بھی) ۝۳۶
لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ۝۳۷	اس دن ہر آدمی کی حالت ایسی ہو گی کہ وہ اسے اپنی طرف اُلجھا دے گی ۝۳۷
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝۳۸	کچھ چہرے اس دن روشن ہوں گے ۝۳۸
ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝۳۹	ہنستے کھلتے (اور) خوش ہوں گے ۝۳۹
وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝۴۰	اور کچھ چہرے اس دن غبار آلود ہوں گے ۝۴۰
تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝۴۱	جن پر سیاہی چھائی ہو گی ۝۴۱
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝۴۲	(بس) یہی لوگ کافر بدکار ہوں گے ۝۴۲

اس سورۃ عبس میں ﴿عَبَسَ﴾ کا فاعل ہمارے اکثر مفسرین نے نبی کریم ﷺ کو قرار دیا ہے لیکن ہمارے نزدیک اس کا فاعل کافر ہے۔ آپ ﷺ ہرگز ہرگز نہیں ہیں اس کی وضاحت عُروۃ الوثقیٰ جلد نہم میں تفسیر سورہ عبس میں ملے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ (پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝١ جب آفتاب کو لپیٹ دیا جائے گا ۝١

وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝٢ اور جب ستارے دھندلے ہو جائیں گے ۝٢

وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝٣ اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے ۝٣

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝٤ اور جب دس مہینے کی گابھن اونٹنیاں آوارہ چھوڑ دی جائیں گی ۝٤

وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝٥ اور جب وحشی (جانور) اکٹھے کیے جائیں گے ۝٥

وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝٦ اور جب سمندر بھڑکا دیے جائیں گے ۝٦

وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝٧ اور جب تمام لوگ جمع کر دیے جائیں گے ۝٧

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝٨ اور جب زندہ در گور کی ہوئی (لڑکی) کے متعلق سوال کیا جائے گا ۝٨

بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝٩ کہ اس کو کس گناہ کے بدلہ میں قتل کیا گیا ۝٩

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝١٠ اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے ۝١٠

وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝١١ اور جب آسمان کی کھال اتار لی جائے گی ۝١١

وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝١٢ اور جب دوزخ دھکائی جائے گی ۝١٢

وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝١٣ اور جب جنت (جنتیوں کے) قریب لائی جائے گی ۝١٣

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۝١٤ (اس وقت) ہر جان جان لے گی کہ وہ کیا لے کر آئی ہے ۝١٤

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝١٥ پس نہیں' میں قسم کھاتا ہوں پلٹنے والے (ستاروں کے رب) کی ۝١٥

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝١٦ سیدھے چلنے والے اور رُک رہنے والے (ستاروں کے رب) کی ۝١٦

وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۝١٧ اور (قسم ہے) رات (کے رب) کی جب کہ وہ ختم ہونے لگے ۝١٧

وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝١٨ اور (قسم ہے) صبح (کے رب) کی جب وہ سانس لے ۝١٨

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝١٩ بلاشبہ وہ ایک بزرگ رسول کی زبان (سے اللہ) کا کلام ہے ۝١٩

ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۝٢٠ جو (رسول) بڑی قوت والا اور صاحب عرش کے حضور بڑا درجہ رکھنے والا ہے ۝٢٠

مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ۝٢١ جو مطاع (بھی) ہے پھر امین بھی ہے ۝٢١

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲۲﴾ اور تمہارا ساتھی ہرگز مجنون نہیں ہے ﴿۲۲﴾

وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿۲۳﴾ اور بلاشبہ اس نے اس کو اُفقِ منور پر دیکھا ہے ﴿۲۳﴾

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اور وہ (اللہ سے حاصل کردہ) غیب کی خبریں بتانے میں ہرگز بخیل نہیں ہے ﴿۲۴﴾

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۲۵﴾ اور یہ (قرآن کریم) کسی شیطان مردود کا کلام (بھی) نہیں ﴿۲۵﴾

فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾ پھر (اے کافرو!) تم کہاں پھرتے جا رہے ہو؟ ﴿۲۶﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ (یہ قرآن) تو بس دُنیا جہاں (والوں) کے لیے بڑی نصیحت ہے ﴿۲۷﴾

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾ (خصوصاً تم میں سے) اس کے لیے جو سیدھی راہ چلنا چاہے ﴿۲۸﴾

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾ ع ۱ اور تم وہی کچھ چاہ سکتے ہو جو اللہ ربّ العالمین چاہے ﴿۲۹﴾

(۸۲) سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ (۸۲)

اٰيَاتُهَا ۱۹ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾ جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿۱﴾

وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾ اور جب تارے جھڑ جائیں گے ﴿۲﴾

وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿۳﴾ اور جب سمندر پھاڑ کر ملا دیے جائیں گے ﴿۳﴾

وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾ اور جب قبریں اُکھاڑ کر رکھ دی جائیں گی ﴿۴﴾

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ﴿۵﴾ ہر شخص جان لے گا جو اس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا ﴿۵﴾

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿۶﴾ اے انسان! تجھ کو کس چیز نے اپنے ربِّ کریم کے متعلق دھوکا میں رکھا ﴿۶﴾

الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾ جس (ذات) نے تجھے پیدا کیا پھر درست کیا پھر مناسب قوتیں بخشیں ﴿۷﴾

فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿۸﴾ پھر جس صورت میں چاہا تجھے ترکیب دے دیا ﴿۸﴾

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ﴿۹﴾ ہرگز نہیں، بلکہ تم روزِ جزا کے منکر ہو ﴿۹﴾

وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ﴿۱۰﴾ اور بلاشبہ تم پر نگہبان مقرر کیے گئے ہیں ﴿۱۰﴾

كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ﴿۱۱﴾ وہ کراماً کاتبین (شریف لکھنے والے) ہیں ﴿۱۱﴾

يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ وہ جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے رہتے ہو ﴿۱۲﴾

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۱۳﴾ بلاشبہ نیک لوگ انعاماتِ الٰہی میں ہوں گے ﴿۱۳﴾

وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ﴿۱۴﴾ اور بلاشبہ بدکردار دوزخ میں ہوں گے ﴿۱۴﴾

يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝١٥
اس میں وہ جزا سزا کے دن ڈالے جائیں گے ۝١٥

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ۝١٦
اور وہ اس سے غائب نہ ہو سکیں گے ۝١٦

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝١٧
اور (اے مخاطب!) تجھے کیا معلوم کہ وہ جزا و سزا کا دن کیا ہے؟ ۝١٧

ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝١٨
پھر تجھے کیا خبر! کہ وہ جزا و سزا کا دن کیا ہے؟ ۝١٨

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۭ وَالْاَمْرُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ۝١٩
جس دن کوئی شخص کسی کے کچھ (بھی) کام نہ آسکے گا اور حکم اس دن (صرف) اللہ ہی کا ہوگا ۝١٩ ع

(٨٣) سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ (٨٦)

اٰيَاتُهَا ٣٦ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝١
(ناپ تول میں) کمی کرنے والوں کے لیے خرابی ہے ۝١

الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝٢
جب وہ لوگوں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں ۝٢

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝٣
اور جب وہ ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو لوگوں کو نقصان میں ڈالتے ہیں ۝٣

اَلَا يَظُنُّ اُولٰۗىِٕكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝٤
کیا یہ لوگ خیال نہیں کرتے کہ ان کو مرنے کے بعد (دوبارہ) زندہ ہونا ہے ۝٤

لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝٥
اس عظیم دن میں (جس کا نام قیامت کا دن ہے) ۝٥

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦
جس دن لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے ۝٦

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝٧
ہرگز نہیں بلاشبہ بدکاروں کا نامہ اعمال قید خانے کے دفتر میں ہے ۝٧

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝٨
اور تم کو کیا معلوم کہ وہ قید خانے کا دفتر کیا ہے؟ ۝٨

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝٩
(وہ) ایک کتاب ہے لکھی ہوئی ۝٩

وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٠
تباہی و بربادی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ۝١٠

الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝١١
جو جزا و سزا کے دن کو جھٹلاتے ہیں ۝١١

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝١٢
اور اس کو وہی جھٹلاتا ہے جو حد سے تجاوز کرنے والا گنہگار ہے ۝١٢

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣
جب ہماری آیتیں اس کے سامنے پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو پرانے لوگوں کی کہانیاں ہیں ۝١٣

كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝١٤
ہرگز نہیں' ان کے دلوں پر ان کے اعمال (بد) کا زنگ چڑھ گیا ہے ۝١٤

كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَىِٕذٍ
ہرگز نہیں' بلاشبہ وہ اپنے رب کے سامنے آنے سے اس دن روک دیئے

لَمَحْجُوْبُوْنَ ﴿۱۵﴾

جائیں گے ﴿۱۵﴾

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿۱۶﴾

پھر بلاشبہ وہ جہنم میں داخل کردیئے جائیں گے ﴿۱۶﴾

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۷﴾

پھر (ان سے) کہا جائے گا کہ یہ وہی (دوزخ) ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۱۷﴾

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿۱۸﴾

ہرگز نہیں، بلاشبہ نیکوکاروں کے اعمال نامے ﴿عِلِّيِّيْن﴾ میں ہوں گے ﴿۱۸﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿۱۹﴾

اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ ﴿علیون﴾ کیا ہے؟ ﴿۱۹﴾

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۲۰﴾

(وہ) ایک لکھی ہوئی کتاب ہے ﴿۲۰﴾

يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۱﴾

جسے مقرب لوگ (اپنی آنکھوں سے) دیکھیں گے ﴿۲۱﴾

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۲۲﴾

بلاشبہ نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے ﴿۲۲﴾

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۲۳﴾

تختوں پر بیٹھے (انعاماتِ الٰہی کا) نظارہ کررہے ہوں گے ﴿۲۳﴾

تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿۲۴﴾

تُو (اگر دیکھے تو) ان کے چہروں پر نعمت کی شادابی محسوس کرے گا ﴿۲۴﴾

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾

انھیں خالص سربمہر (پاکیزہ) شراب پلائی جائے گی ﴿۲۵﴾

خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۭ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾

اس پر مشک کی مُہر ہوگی اور چاہیے کہ خواہش رکھنے والے اس کی خواہش کریں ﴿۲۶﴾

وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾

اور اس میں تسنیم کی آمیزش ہوگی (تسنیم کیا ہے؟) ﴿۲۷﴾

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾

(تسنیم) ایک چشمہ ہے جس سے مقربین پیتے ہیں ﴿۲۸﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾

بلاشبہ جو لوگ گنہگار تھے (وہ دُنیا میں) ایمان والوں (کو دیکھ کر اُن) پر ہنسا کرتے تھے ﴿۲۹﴾

وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾

اور جب ان (نیکوکاروں) کے پاس سے گزرتے تھے تو ایک دوسرے کو آنکھ سے اشارے کیا کرتے تھے ﴿۳۰﴾

وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾

اور جب اپنے گھر والوں کی طرف لوٹتے تھے تو (مسلمانوں کے خلاف) خوب خوش گپیاں ہانکتے تھے ﴿۳۱﴾

وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ لَضَاۗلُّوْنَ ﴿۳۲﴾

اور جب (بھی) انھیں دیکھتے تھے تو کہتے تھے کہ یہ لوگ تو بالکل گمراہ ہیں ﴿۳۲﴾

وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾

اور حالانکہ وہ ان (مسلمانوں) پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے ﴿۳۳﴾

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾

پس آج جو لوگ ایمان لائے (ان) کفار پر ہنستے ہوں گے ﴿۳۴﴾

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝ ۳۵

تختوں پر بیٹھے (ان کا سارا حال) دیکھ رہے ہوں گے ۝ ۳۵

هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ ۳۶

(اور آپس میں کہیں گے) کیا کافروں کو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے (اس کا) پورا بدلہ مل گیا یا نہیں؟) ۝ ۳۶

ع ۱

(۸۴) سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاق مَكِّيَّةٌ (۸۳)

اٰيَاتُهَا ۲۵ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝ ۱

جب آسمان پھٹ جائے گا ۝ ۱

وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ ۲

اور اپنے رب کیلئے کان لگائے گا اور (یہی) اسے سزاوار ہے ۝ ۲

وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝ ۳

اور جب زمین پھیلا دی جائے گی ۝ ۳

وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝ ۴

اور جو کچھ اس میں ہے وہ اس کو نکال پھینکے گی اور خالی ہو جائے گی ۝ ۴

وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ ۵

اور اپنے رب کے لیے کان لگائے گی اور یہی اسے سزاوار بھی ہے ۝ ۵

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝ ۶

اے انسان! تو خوب کوشش کرنے والا ہے (اس لیے) اپنے رب کی طرف (پہنچنے کی) خوب کوشش کر (کہ تو ہی) اس سے ملنے والا ہے ۝ ۶

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۝ ۷

پس جس کے داہنے ہاتھ میں اس کا اعمال نامہ دیا جائے گا ۝ ۷

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝ ۸

تو اس سے جلد ہی آسان حساب لے لیا جائے گا ۝ ۸

وَّيَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝ ۹

اور یہ اپنے گھر والوں کے پاس خوش خوش واپس آئے گا ۝ ۹

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝ ۱۰

اور جس کو اس کا اعمال نامہ پشت کے پیچھے سے دیا جائے گا ۝ ۱۰

فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝ ۱۱

پس وہ موت کو (خود اپنے منہ سے) پکارے گا ۝ ۱۱

وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۝ ۱۲

اور (انجام کار) بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہو گا ۝ ۱۲

اِنَّهٗ كَانَ فِيْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝ ۱۳

بلاشبہ وہ اپنے اہل و عیال میں مگن رہا کرتا تھا ۝ ۱۳

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۝ ۱۴

اس نے سمجھ رکھا تھا کہ اسے کبھی واپس نہیں لوٹنا ہے ۝ ۱۴

بَلٰۤى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ۝ ۱۵

کیوں نہیں' بلاشبہ وہ اپنے رب کی نظر میں تھا ۝ ۱۵

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝ ۱۶

پس نہیں' میں شفق (کے رب) کی قسم کھاتا ہوں ۝ ۱۶

وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝ ۱۷

اور رات (کے رب) کی بھی اور جو کچھ وہ سمیٹ لیتی ہے ۝ ۱۷

وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۝ ۱۸

اور قسم ہے چاند (کے رب) کی جب وہ مکمل ہو جائے ۝ ۱۸

الْحَرِيْقِ ۝

کا عذاب (بھی) ۝

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝۱۱

بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے ان کے لیے باغات ہوں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی (اور ان کی کامیابیوں میں) یہی بڑی کامیابی ہے ۝

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝۱۲

بلاشبہ تیرے رب کی گرفت بہت سخت ہے ۝

اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝۱۳

بلاشبہ وہی پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ زندہ کرے گا ۝

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝۱۴

اور وہ بڑا ہی بخشنے والا بہت ہی محبت کرنے والا ہے ۝

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝۱۵

وہ عرش کا مالک (اور) بزرگ شان والا ہے ۝

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝۱۶

جس بات کا ارادہ کرے اسے کر کے رہتا ہے ۝

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝۱۷

کیا آپ کو ان لشکروں کی خبر نہیں پہنچی؟ ۝

فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۝۱۸

فرعون اور ثمود (کے لشکروں) کی ۝

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝۱۹

بلکہ (حقیقت یہ ہے) کافروں کا کام ہی جھٹلانا ہے ۝

وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝۲۰

اور اللہ ان کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے ۝

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝۲۱

بلکہ یہ قرآن بڑی (ہی) عظمت والا ہے ۝

فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝۲۲

جو "لوحِ محفوظ" میں (بھی) محفوظ ہے ۝

(۸۶) سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ (۳۶)

اٰيَاتُهَا ۱۷ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝۱

قسم ہے آسمان اور صبح کے ستارے (کے رب) کی ۝

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝۲

اور آپ کو کیا معلوم کہ یہ صبح کا ستارہ کیا ہے؟ ۝

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝۳

وہ ستارہ وہ (ہے) جو بہت چمکتا ہے ۝

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝۴

کوئی شخص ایسا نہیں کہ اس پر (اللہ کی طرف سے) کوئی نگہبان نہ ہو ۝

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝۵

پس انسان کو چاہیے کہ وہ دیکھے کہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے ۝

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝۶

وہ اُچھلتے پانی (کی ایک بوند ہی) سے تو پیدا کیا گیا ہے ۝

يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝

جو پانی پیٹھ اور سینہ (کی ہڈیوں) کے درمیان سے نکلتا ہے ۝

وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝١١	اور اس سے دور رہے گا وہی جو بد نصیب ہو گا ۝١١
الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝١٢	جو (بالآخر) بڑی آگ میں جھونک دیا جائے گا ۝١٢
ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝١٣	پھر وہاں نہ مرے گا نہ جئے گا ۝١٣
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝١٤	بلاشبہ وہی بامراد ہوا جس نے اپنے آپ کو پاک کر لیا ۝١٤
وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝١٥	اور اپنے رب کا نام لیا اور نماز پڑھتا رہا ۝١٥
بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝١٦	بلکہ (حقیقت یہ ہے) تم دُنیا ہی کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو ۝١٦
وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝١٧	حالانکہ آخرت بہتر اور باقی رہنے والی ہے ۝١٧
اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝١٨	بلاشبہ یہ (سب کچھ) اگلے صحیفوں میں بھی لکھا ہوا ہے ۝١٨
صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝١٩	ابراہیم اور موسیٰ (علیہما السلام) کے صحیفوں میں ۝١٩

(٨٨) سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ (٦٨)

اٰيَاتُهَا ٢٦ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝١	کیا آپ کو (دُنیا پر) چھا جانے والی کی بھی خبر پہنچی ہے ۝١
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝٢	اس دن کتنے چہرے اُترے ہوئے ہوں گے ۝٢
عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝٣	(وہ) محنت کرنے والے تھے (لیکن آخرت میں) تھکے ہوئے ہوں گے ۝٣
تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝٤	(ان محنتیوں کی جماعت) ایک بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہو گی ۝٤
تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۝٥	ان کو کھولتے ہوئے چشمہ سے پانی پلایا جائے گا ۝٥
لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۝٦	ان کا کھانا سوائے خاردار جھاڑ کے کچھ نہ ہو گا ۝٦
لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۝٧	جو نہ فربہ کرے گا اور نہ (ہی) بھوک کو رفع کرے گا ۝٧
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝٨	کتنے چہرے اس دن تر و تازہ ہوں گے ۝٨
لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝٩	اپنے اعمال سے وہ خوش ہوں گے ۝٩
فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝١٠	(وہ) عالی شان جنت میں ہوں گے ۝١٠
لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ۝١١	جس میں وہ کوئی فضول بات نہ سنیں گے ۝١١
فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝١٢	اس میں بہتا ہوا چشمہ ہو گا ۝١٢
فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۝١٣	اس میں اُونچے اُونچے تخت (بچھے) ہوں گے ۝١٣

وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿١٤﴾
اور آبخورے (قرینے سے) رکھے ہوں گے ﴿١٤﴾

وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿١٥﴾
اور غالیچے (بڑے سلیقہ سے) برابر برابر لگے ہوں گے ﴿١٥﴾

وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿١٦﴾
اور (استراحت کیلئے) قالینیں بچھی ہوں گی ﴿١٦﴾

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿١٧﴾
کیا یہ لوگ اُونٹ پر نظر نہیں کرتے کہ وہ (عجیب الخلقت) پیدا کیا گیا ہے ﴿١٧﴾

وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿١٨﴾
اور آسمان کہ وہ کس طرح بلند کیا گیا ہے ﴿١٨﴾

وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿١٩﴾
اور پہاڑ کہ کس طرح گاڑ دیئے گئے ہیں ﴿١٩﴾

وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾
اور زمین کہ وہ کیسے بچھائی گئی ہے ﴿٢٠﴾

فَذَكِّرْ ۗ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾
پس نصیحت کیجئے کہ آپ تو نصیحت کرنے والے ہیں ﴿٢١﴾

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾
آپ ان پر داروغہ نہیں لگائے گئے ﴿٢٢﴾

اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿٢٣﴾
مگر جس نے پیٹھ پھیری (روگردانی کی) اور انکار کیا ﴿٢٣﴾

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿٢٤﴾
پس اللہ اس کو (بہت) سخت عذاب دے گا ﴿٢٤﴾

اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾
بلاشبہ ان کو لوٹ کر ہمارے پاس آنا ہو گا ﴿٢٥﴾

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿٢٦﴾
ع ١٢ پھر بلاشبہ ہمارے ہی ذمہ ان کا حساب لینا (بھی) ہو گا ﴿٢٦﴾

(٨٩) سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ (١٠)

اٰيَاتُهَا ٣٠ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾
آنے والی فجر (کے رب) کی قسم ﴿١﴾

وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾
اور دس راتوں (کے رب) کی قسم ﴿٢﴾

وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿٣﴾
جفت اور طاق راتوں (کے رب) کی قسم ﴿٣﴾

وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ﴿٤﴾
اور رات (کے رب) کی جب وہ گزرنے لگے ﴿٤﴾

هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿٥﴾
کیا عقلمندوں کیلئے ان (کے رب) کی قسم ایک بڑی قسم ہے (یا نہیں؟) ﴿٥﴾

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾
کیا تو نے نہیں دیکھا (یا سنا) کہ تیرے رب نے عاد کے ساتھ کیا کیا؟ ﴿٦﴾

اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿٧﴾
(عاد) ارم سے جو بڑے بڑے ستونوں والے تھے ﴿٧﴾

الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿٨﴾
جن کا مثل (اس) ملک میں کوئی پیدا نہ کیا گیا تھا ﴿٨﴾

وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾
اور ثمود کے ساتھ (کیا ہوا) جو وادیوں میں پتھر تراشا کرتے تھے ﴿٩﴾

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ﴿١٠﴾

اور فرعون میخوں والے کے ساتھ (کیا ہوا) ﴿١٠﴾

الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١١﴾

جنہوں نے اپنے ملک میں سخت فساد بپا کر رکھا تھا ﴿١١﴾

فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾

اور فساد میں وہ (مزید) بڑھتے ہی جاتے تھے ﴿١٢﴾

فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿١٣﴾

پھر تیرے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایا ﴿١٣﴾

إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿١٤﴾

بلاشبہ تیرا رب (ایسے نافرمانوں کی) تاک میں ہے ﴿١٤﴾

فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾

پھر انسان کہ جب اس کا رب اس کو آزمائش میں ڈالتا ہے اور اسکی عزت کرتا ہے اور اس پر نعمت نازل کرتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے میری عزت کی ﴿١٥﴾

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ﴿١٦﴾

اور جب (اللہ) اسے آزمائش میں ڈالتا ہے' اس کے رزق کو تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل (وخوار) کر دیا ﴿١٦﴾

كَلَّا بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ﴿١٧﴾

ہرگز نہیں' بلکہ (قصور تمہارا ہے کہ) تم یتیم کی عزت نہیں کرتے تھے ﴿١٧﴾

وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿١٨﴾

اور نہ ہی تم مساکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے تھے ﴿١٨﴾

وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾

اور تم (وہ ہو کہ) میراث کا مال سمیٹ کر کھا جاتے تھے ﴿١٩﴾

وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾

اور تم مال سے بہت ہی زیادہ محبت کرتے تھے ﴿٢٠﴾

كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾

ہرگز نہیں' (ذرا غور کرو) جب زمین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے گا ﴿٢١﴾

وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾

اور تیرا رب تجلی فرمائے گا اور فرشتے صفیں باندھے کھڑے ہوں گے ﴿٢٢﴾

وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ ﴿٢٣﴾

اس دن دوزخ حاضر کی جائے گی (اور) اس دن انسان پچھتائے گا لیکن اب پچھتائے کیا ہوت؟ ﴿٢٣﴾

يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ﴿٢٤﴾

وہ کہے گا کاش! میں نے اپنی اس زندگی کیلئے کچھ آگے بھیجا ہوتا ﴿٢٤﴾

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ﴿٢٥﴾

پس اس دن اللہ کے برابر نہ کوئی عذاب دینے والا عذاب دے گا ﴿٢٥﴾

وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ﴿٢٦﴾

اور نہ اس کی گرفت جیسی کوئی اور گرفت کرے گا ﴿٢٦﴾

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾

اے وہ نفس جس نے اطمینان حاصل کر لیا ﴿٢٧﴾

ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾

تو اپنے رب کی طرف واپس چل اس طرح کہ تو اس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی ﴿٢٨﴾

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۝۲۹ — پھر تو میرے (برگزیدہ) بندوں میں شامل ہو جا ۝۲۹

وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۝۳۰ — اور میری جنت میں داخل ہو جا ۝۳۰

ع

(۹۰) سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ (۳۵)

اٰيَاتُهَا ۲۰ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — (پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝۱ — نہیں، میں اس شہر (مکہ کے رب) کی قسم کھاتا ہوں ۝۱

وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝۲ — (اے پیغمبر اسلام!) آپ کو اس (حرمت والے) شہر میں حلال کر لیا گیا ہے ۝۲

وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۝۳ — قسم ہے باپ اور بیٹے (دونوں کے رب) کی ۝۳

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ۝۴ — بلاشبہ ہم نے انسان کو بڑی مشقت اُٹھانے والا بنایا ہے ۝۴

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ۝۵ — کیا وہ خیال کرتا ہے کہ اس پر کسی کا بس نہ چلے گا ۝۵

وقف لازم

يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ۝۶ — وہ کہتا ہے کہ میں نے تو ڈھیروں ڈھیر مال خرچ کر دیا ہے ۝۶

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ۝۷ — کیا وہ سمجھتا ہے کہ اسے کوئی دیکھنے والا نہیں ہے ۝۷

اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۝۸ — کیا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں؟ ۝۸

وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۝۹ — اور زبان اور دو ہونٹ (بھی) ۝۹

وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۝۱۰ — اور ہم نے اسے دونوں راستے بھی بتا دیئے ۝۱۰

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝۱۱ — پھر (بھی) اس نے دشوار گزار گھاٹی سے گزرنے کی ہمت نہ کی ۝۱۱

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝۱۲ — اور آپ کیا سمجھے کہ وہ دشوار گزار گھاٹی کیا ہے؟ ۝۱۲

فَكُّ رَقَبَةٍ ۝۱۳ — (وہ) کسی کی گردن (مشکلات سے) چھڑانا ہے ۝۱۳

اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۝۱۴ — یا بھوک کے دن (قحط کے زمانہ میں) کھانا کھلانا ہے ۝۱۴

يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝۱۵ — (خصوصاً) یتیم کو جو قرابت دار بھی ہو ۝۱۵

اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝۱۶ — یا مسکین کو جو (بالکل) خاک نشین ہے ۝۱۶

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا — پھر وہ ایمان والوں سے (بھی) ہو جو ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کرتے ہیں

بِالْمَرْحَمَةِ ۝۱۷ — اور رحم کی نصیحت کرتے ہیں ۝۱۷

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝۱۸ — یہی لوگ اصحابِ یمین ہیں ۝۱۸

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ — اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا کفر کیا وہ بائیں ہاتھ والے (نحوست والے)

الْمُؤْصَدَةُ ۝١٩

ہوں گے ۝١٩

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۝٢٠

یہی لوگ ہیں جو آگ میں بند کر دیئے جائیں گے ۝٢٠

(٩١) سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ (٦٢)

اٰيَاتُهَا ١٥ | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۝١

قسم ہے سورج اور اس کی دھوپ (کے رب) کی ۝١

وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝٢

اور چاند (کے رب) کی جب وہ (سورج کے) پیچھے آتا ہے ۝٢

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۝٣

اور دن (کے رب) کی جب وہ اس (آفتاب) کو ظاہر کر دیتا ہے ۝٣

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝٤

اور رات (کے رب) کی جب وہ اس (آفتاب) کو چھپا لیتی ہے ۝٤

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝٥

اور آسمان اور اس کے بنانے والے (رب) کی ۝٥

وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝٦

اور زمین اور اس کو بچھانے والے (رب) کی ۝٦

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝٧

اور انسان اور اس کو درست کرنے والے (رب) کی ۝٧

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝٨

پس (اس اللہ نے) نفس (انسانی پر) برائی اور تقویٰ اچھی طرح کھول دیا ۝٨

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝٩

پس جس نے نفس کو پاک کیا وہ اپنے مقصود کو پا گیا ۝٩

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝١٠

اور جس نے اسے (مٹی میں) گاڑ دیا وہ نامراد ہو گیا ۝١٠

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝١١

ثمود قوم نے اپنی سرکشی کے باعث (صالح علیہ السلام کو) جھٹلایا ۝١١

اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝١٢

جب ان میں سے ایک بدبخت اُٹھ کھڑا ہوا ۝١٢

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝١٣

اس پر ان کے رسول (صالح علیہ السلام) نے کہا کہ اللہ کی اُونٹنی اور اس کے پانی پینے (کے اوقات) کا خیال رکھو ۝١٣

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۝١٤

پھر انھوں نے اس (صالح علیہ السلام) کو جھٹلایا (اور) اُونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں پھر

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝١٤

ان کے پروردگار نے بھی ان کے گناہ کے باعث ان پر عذاب نازل کیا پھر سب کو (خاک میں ملا کر) برابر کر دیا ۝١٤

وَلَا يَخَافُ عُقْبٰىهَا ۝١٥

اور وہ (اسی طرح) ان (مکہ والوں) کے انجام کی بھی پروا نہیں کرتا ۝١٥

اور سورہ کا نام ﴿ الشمس ﴾ ہے۔ اس میں سات قسموں سے بات کو مؤکد کر کے بیان کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ انسان کی کامیابی و ناکامی کا انحصار حقیقت میں کس بات پر ہے اور جو بات قرآنِ کریم نے بتائی ہے وہی حق ہے، انسان خواہ سمجھے یا نہ سمجھے۔

اٰیَاتُهَا ۲۱ | (۹۲) سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ (۹) | رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝۱ — قسم ہے رات (کے ربّ) کی جب وہ چھا جائے ۝۱

وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝۲ — اور دن (کے ربّ) کی جب وہ خوب روشن ہو جائے ۝۲

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ۝۳ — اور (قسم ہے اس ربّ کی) جس نے نر و مادہ پیدا کیا ہے ۝۳

اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝۴ — بلاشبہ تمھاری کوششیں مختلف (قسم کی) ہیں ۝۴

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝۵ — پس جس نے (اللہ کی راہ میں) دیا اور تقویٰ اختیار کیا ۝۵

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝۶ — اور نیک بات کی تصدیق کی ۝۶

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝۷ — اسے ہم ضرور آسانی (کے مواقع) میسر کریں گے ۝۷

وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝۸ — اور جس نے بخل کیا اور بے پروائی کا اظہار کیا ۝۸

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝۹ — اور اچھی بات کو جھٹلایا ۝۹

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝۱۰ — اسے ہم تکلیف (کا سامان) بہم پہنچائیں گے ۝۱۰

وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۝۱۱ — اور اس کا مال اس کو کچھ فائدہ نہ دے گا جب وہ ہلاکت میں گرے گا ۝۱۱

اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۝۱۲ — بلاشبہ ہدایت دینا ہمارے ہی اختیار میں ہے ۝۱۲

وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝۱۳ — اور بلاشبہ آخرت اور دنیا ہمارے ہاتھ میں ہے ۝۱۳

فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۝۱۴ — پس میں تم کو ایک بھڑکتی ہوئی آگ سے خبردار کرتا ہوں ۝۱۴

لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ۝۱۵ — اس میں سوائے بدبخت کے کوئی داخل نہ ہو گا ۝۱۵

الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝۱۶ — جس نے (حق کو) جھٹلایا اور (سچ سے) منہ پھیر لیا ۝۱۶

وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۝۱۷ — اور اس سے پرہیزگار یقیناً دور رکھا جائے گا ۝۱۷

الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۝۱۸ — جو اپنا مال (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتا ہے تاکہ تزکیہ حاصل کرے ۝۱۸

وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ۝۱۹ — اور کسی کا اس پر احسان نہیں جس کو اتارنے کیلئے وہ خرچ کرتا ہے ۝۱۹

اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۝۲۰ — ہاں! مگر اپنے ربِّ اعلیٰ کی رضا حاصل کرنے کیلئے (دیتا ہے) ۝۲۰

وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۝۲۱ — اور (وعدۂ الٰہی ہے کہ) وہ شخص عنقریب خوش ہو جائے گا ۝۲۱

(۹۳) سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ (۱۱)

اٰیاتُھا ۱۱ | رُکُوْعُھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

وَالضُّحٰى ۝١

قسم ہے دھوپ (کے رب) کی ۝

وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝٢

اور قسم ہے رات (کے رب) کی جب وہ چھا جائے ۝

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝٣

نہ آپ کے رب نے آپ کو چھوڑا اور نہ ہی آپ سے وہ ناراض ہوا ۝

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝٤

اور آپ کیلئے ہر پیچھے آنے والی گھڑی پہلی سے بہتر ہوگی ۝

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝٥

اور عنقریب آپ کو آپ کا رب وہ کچھ عطا کردے گا کہ تو راضی ہو جائے گا ۝

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝٦

کیا اللہ نے آپ کو یتیم نہ پایا پھر (بھی) آپ کو ٹھکانا دے دیا ۝

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝٧

اور اس (اللہ) نے آپ کو متلاشی پایا تو منزلِ مقصود پر پہنچا دیا ۝

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝٨

اور اس (اللہ) نے آپ کو حاجت مند پایا تو غنی کر دیا ۝

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝٩

پس (تو بھی) جو یتیم ہے اس پر خفا نہ ہو ۝

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝١٠

اور سائل کو مت جھڑک ۝

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝١١

اور تُو اپنے رب کی نعمت کا ضرور اظہار کرتا رہ ۝

ع ۱

(۹۴) سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ (۱۲)

اٰیاتُھا ۸ | رُکُوْعُھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝١

کیا ہم نے آپ کے سینے کو (ہدایت کے لئے) کشادہ نہیں کیا؟ ۝

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝٢

اور آپ کے اس بوجھ کو آپ سے اتار کر پھینک نہیں دیا؟ ۝

الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝٣

ایسا بوجھ جو آپ کی پیٹھ توڑ رہا تھا ۝

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝٤

اور آپ کے ذکر کو بھی ہم نے بلند کر دیا ۝

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٥

پس بلاشبہ ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے ۝

اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٦

بلاشبہ ہر تنگی کے بعد فراخی (لازم) ہے ۝

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝٧

پس جب بھی آپ کو فراغت ملے (تو اللہ کے لیے) کوشش میں لگ جا ۝

وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝٨

اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جا ۝

ع ۱

(۹۵) سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ (۲۸)

اٰيَاتُهَا ۸ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝۱

﴿التین﴾ اور ﴿الزیتون﴾ (کے رب) کی قسم ۝۱

وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝۲

اور طورِ سینا (کے رب) کی قسم ۝۲

وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝۳

اور اس امن والے شہر (مکہ کے رب) کی قسم ۝۳

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝۴

بلاشبہ ہم نے انسان کو موزوں سے موزوں تناسب پر بنایا ۝۴

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝۵

پھر ہم نے اسے پست ترین حالت میں ڈال دیا ۝۵

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۶

مگر ہاں! جو لوگ ایمان لائے اور مناسب حال عمل کیے پس ان کیلئے ایک نہ ختم ہونے والا نیک بدلہ ہوگا ۝۶

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝۷

پس اس کے بعد کون سی چیز تجھ کو جزا و سزا کے معاملے میں جھٹلاتی ہے ۝۷

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝۸

(تو ہی بتا کہ) کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں؟ ۝۸

ع ۱ ۳۰

(۹۶) سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ (۱)

اٰيَاتُهَا ۱۹ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ

(اے پیغمبر بنائے جانے والے) اپنے رب کا نام لے کر پڑھ جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا ہے ۝۱

خَلَقَ ۝۱

جس نے انسان کو ایک خون کے لوتھڑے سے پیدا کر دیا ۝۲

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝۲

(اے پیغمبر اسلام!) پڑھ اور آپ کا رب بڑا ہی بزرگی والا ہے ۝۳

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝۳

جس نے قلم سے علم سکھایا ۝۴

الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝۴

اس نے انسان کو (وہ کچھ) سکھایا ہے جو وہ پہلے نہیں جانتا تھا ۝۵

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝۵

ہرگز نہیں' بلاشبہ انسان حد سے (اکثر حالات میں) نکل جاتا ہے ۝۶

كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۝۶

اس طرح کہ وہ اپنے آپ کو مستغنی سمجھتا ہے ۝۷

اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝۷

(اے انسان) بلاشبہ تجھ کو اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے ۝۸

اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝۸

کیا اس شخص کو تو نے دیکھا جو منع کرتا ہے ۝۹

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۝۹

عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝١٠ — ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے ۝١٠

اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۝١١ — کیا تو نے دیکھا اگر (وہ بندہ) راہِ راست پر ہو ۝١١

اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۝١٢ — یا پرہیزگاری کی تلقین کرتا ہو ۝١٢

اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝١٣ — کیا دیکھا تو نے اگر وہ جھٹلاتا اور (حق سے) منہ موڑتا ہو؟ ۝١٣

اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۝١٤ — کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ (اسے) دیکھ رہا ہے ۝١٤

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ۝١٥ — ہرگز نہیں اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر (اسے) زور سے گھسیٹیں گے ۝١٥

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝١٦ — اس پیشانی کو جو جھوٹی ہے اور خطاکار بھی ہے ۝١٦

فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۝١٧ — پس چاہیے کہ (اب وہ) اپنی مجلس والوں کو (حق کے مقابلہ میں) بلالے ۝١٧

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝١٨ — عنقریب ہم بھی اپنے پیاروں کو بلاتے ہیں ۝١٨

كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝١٩ — ہرگز نہیں (اے پیغمبر اسلام!) اس کی ایک نہ سن (اپنے رب کیلئے) سجدہ کر اور قریب سے قریب تر ہو جا ۝١٩

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ (٢٥) (٩٧)

اٰيَاتُهَا ٥ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — (پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝١ — بلاشبہ ہم نے اس (قرآنِ کریم) کو شب "قدر" میں اتارا ۝١

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝٢ — اور (اے مخاطب!) تو کیا جانے کہ وہ "قدر" کی رات کیا ہے؟ ۝٢

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝٣ — "قدر" کی رات ہزار مہینوں سے (بھی) بہتر ہے ۝٣

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝٤ — فرشتے اور "روح القدس" اس (رات) میں اپنے رب کے حکم سے (دینی' دنیوی) اُمور لے کر اترتے ہیں ۝٤

سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝٥ — (اس میں) سلامتی (ہی سلامتی) ہوتی ہے (اور) یہ (حال) صبح کے طلوع ہونے تک (باقی رہتا) ہے ۝٥

(٩٧) قدر کی رات سے کیا مُراد ہے؟ قدر کی رات وہی ہے جس کو دوسری جگہ قرآنِ کریم نے لیلہ مبارکہ کے نام سے موسوم کیا ہے گویا اس جگہ قدر کے معنی مبارک کے ہیں اور یہ وہی رات ہے جس رات کو قرآنِ کریم کا نزولِ مبارک شروع ہوا۔ قرآنِ کریم نے اس رات کو ہزار مہینوں سے افضل و بہتر قرار دیا ہے اور یہ بھی کہ اس رات کو نزولِ ملائکہ کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ ہم نے اپنی تفسیر کا ذکر عُرْوَةُ الْوُثْقٰى جلد ہشتم تفسیر سورۃ الدخان اور جلد نہم تفسیر سورہ القدر میں بیان کر دیا

اٰیاتُہا ۸ | (۹۸) سُوْرَۃُ الْبَیِّنَۃِ مَدَنِیَّۃٌ (۱۰۰) | رُکُوْعُہا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ وَالْمُشْرِکِیْنَ مُنْفَکِّیْنَ حَتّٰی تَاْتِیَھُمُ الْبَیِّنَۃُ ۙ

اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے کفر کیا اور مشرکین (تکہ کفر سے) باز آنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس ایک روشن دلیل نہ آتی (چنانچہ وہ دلیل آگئی) ۙ

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰہِ یَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَھَّرَۃً ۙ

(وہ) اللہ سے آنے والا ایک رسول ہے جو ان کو پاکیزہ صحیفے پڑھ کر سناتا ہے ۙ

فِیْھَا کُتُبٌ قَیِّمَۃٌ ۙ

جن میں قائم رہنے والے احکام ہیں ۙ

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْھُمُ الْبَیِّنَۃُ ۙ

اور اہل کتاب نے آپس میں اختلاف کیا لیکن اس کے بعد وہ روشن دلیل ان کے پاس آچکی ۙ

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَیُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوا الزَّکٰوۃَ وَذٰلِکَ دِیْنُ الْقَیِّمَۃِ ۙ

حالانکہ انھیں یہ حکم دیا گیا تھا کہ وہ اللہ کی عبادت کریں اور عبادت کو اسی کیلئے مخصوص کر دیں یکسو ہو کر ثابت قدم رہنے والے ہوں نماز (باجماعت) کی پابندی کرنے والے اور زکوۃ ادا کرنے والے ہوں اور یہی سچا (اور سیدھا) قائم رہنے والا دین ہے ۙ

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ وَالْمُشْرِکِیْنَ فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا ؕ اُولٰٓئِکَ ھُمْ شَرُّ الْبَرِیَّۃِ ۙ

بلاشبہ جو لوگ اہل کتاب میں سے کافر ہوئے اور مشرکین بھی دوزخ کی آگ میں داخل ہوں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے یہی لوگ (اللہ کے نزدیک) بدترین مخلوق ہیں ۙ

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِکَ ھُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ ۙ

بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے وہی ساری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں ۙ

جَزَآؤُھُمْ عِنْدَ رَبِّھِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَآ اَبَدًا ؕ

ان کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی وہ ان (باغات) میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے' اللہ ان سے

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ ؕ ذٰلِکَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّہٗ ۙ ع ۱

راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے' یہ اس کے لیے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے (اور اسی کی رضا چاہتا ہے) ۙ

(۹۸) اس سورہ البینہ میں بدترین خلائق اور بہترین خلائق دو قسم کے لوگوں کا بیان ہے اور دونوں قسم کے لوگوں کے عذاب اور انعام کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ رہی یہ بات کہ بدترین خلائق کون ہیں اور بہترین خلائق کون؟ اس کا اشارہ اس سورت کے مضامین میں کر دیا گیا ہے اور تفصیل مطلوب ہو تو عُمْدَۃُ الْوُثْقٰی جلد نہم میں مذکورہ کی تفسیر ملاحظہ کریں۔

(۹۹) سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ (۹۳)

اٰیَاتُهَا ۸ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱

(وہ وقت یاد کرو) جب زمین زلزلہ سے ہلا ڈالی جائے گی ۝۱

وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝۲

اور (وہ) زمین اپنے بوجھ نکال (باہر) پھینکے گی ۝۲

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝۳

اور انسان (حیرت سے) کہے گا کہ اس کو کیا ہو گیا ہے؟ ۝۳

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝۴

اس دن وہ اپنی (ساری پوشیدہ) خبریں بیان کر دے گی ۝۴

بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝۵

اس لیے کہ تیرے رب نے اس (زمین) کو اس کا حکم دیا ہے ۝۵

يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ

اس دن لوگ مختلف گروہوں کی صورت میں جمع ہوں گے تاکہ اپنے اعمال

لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝۶

(کے نتائج) وہ (اپنی آنکھوں سے) دیکھ لیں ۝۶

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝۷

پس جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا ۝۷

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸ ع

اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہو گی وہ (بھی) اسے دیکھ لے گا ۝۸

(۱۰۰) سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (۱۴)

اٰیَاتُهَا ۱۱ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝۱

قسم ہے ان گھوڑوں (کے رب) کی جو (بھاگ کر) ہانپنے لگتے ہیں ۝۱

فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝۲

پھر قسم ہے ان گھوڑوں (کے رب) کی جن کی ٹاپ سے آگ نکلنے لگتی ہے ۝۲

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝۳

پھر صبح ہی صبح حملہ کرنے والوں (کے رب) کی قسم ۝۳

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝۴

ان گھوڑوں کے رب کی قسم جو (رات کی خنکی میں) گرد اڑاتے ہیں ۝۴

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝۵

پس (اس طرح) لشکر (کفار) میں گھس جانے والوں (کے رب) کی قسم ۝۵

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝۶

انسان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکر گزار ہے ۝۶

وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝۷

اور بلاشبہ وہ خود بھی (اپنے قول و فعل سے) شہادت دے رہا ہے ۝۷

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝۸

اور بلاشبہ وہ مال کی محبت میں بڑا ہی سخت ہے ۝۸

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝۹

کیا وہ نہیں جانتا اس وقت کو جب قبروں سے مردے اُٹھائے جائیں گے ۝۹

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝۱۰

اور سینوں کے سارے راز ظاہر کر دیئے جائیں گے ۝۱۰

إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ﴿١١﴾ ع ۱۱ بلاشبہ ان کا رب اس دن کی (ساری) حالت سے خوب (طرح) خبردار ہے ﴿۱۱﴾

(۱۰۱) سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۰)

اٰيَاتُهَا ۱۱ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

اَلْقَارِعَةُ ﴿١﴾ ایک شدید مصیبت (آنے والی ہے) ﴿۱﴾

مَا الْقَارِعَةُ ﴿٢﴾ وہ شدید مصیبت کیا چیز ہے؟ ﴿۲﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٣﴾ تجھے کیا معلوم کہ وہ شدید مصیبت کیا چیز ہے؟ ﴿۳﴾

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴿٤﴾ اس وقت لوگ پریشان پروانوں کی طرح ہو جائیں گے ﴿۴﴾

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿٥﴾ اور پہاڑ دھنی ہوئی اُون کی طرح ہوں گے ﴿۵﴾

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٦﴾ اس وقت جس (کے نیک اعمال) کا پلڑا بھاری ہو گا ﴿۶﴾

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٧﴾ وہ تو پسندیدہ حالت میں ہو گا ﴿۷﴾

وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٨﴾ اور اس وقت جس (کے نیک اعمال) کا پلڑا ہلکا ہو گا ﴿۸﴾

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾ اس کا ٹھکانا ہاویہ (جہنم) ہو گا ﴿۹﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ﴿١٠﴾ اور تجھے کیا معلوم کہ وہ (ہاویہ) کیا ہے؟ ﴿۱۰﴾

نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾ ع ۱۱ (وہ) دھکتی ہوئی آگ (ہی تو) ہے ﴿۱۱﴾

(۱۰۲) سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ (۱۶)

اٰيَاتُهَا ۸ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾ (اے لوگو!) تم کو کثرتِ مال کی طلب نے غفلت میں ڈال دیا ﴿۱﴾

حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾ یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچے ﴿۲﴾

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾ ہرگز نہیں' عنقریب تم جان لو گے ﴿۳﴾

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ پھر ہرگز نہیں' عنقریب تم جان لو گے ﴿۴﴾

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿٥﴾ ہرگز نہیں' کاش! کہ تم یقینی علم رکھتے ہوتے ﴿۵﴾

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿٦﴾ تم (اس حرصِ دُنیا کو) دوزخ (کی صورت میں) دیکھ لو گے ﴿۶﴾

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿٧﴾ پھر اس کے بعد تم اسے یقین کی آنکھ سے بھی (آخرت میں) دیکھ لو گے ﴿۷﴾

ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝ ع ۸ پھر (یاد رکھو) تم اس روز (ہر) نعمت کے متعلق سوال کیے جاؤ گے ۝

(۱۰۳) سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ (۱۳)

اٰيَاتُهَا ۳ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ (پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

وَالْعَصْرِ ۝ ۱ قسم ہے زمانہ (کے رب) کی ۝

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝ ۲ بلاشبہ انسان خسارے میں رہا ۝

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝ ۳ ع ۱ مگر ہاں! جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے اور آپس میں ایک دوسرے کو حق کی تلقین کی اور صبر (واستقلال) کی تاکید کرتے رہے ۝

(۱۰۴) سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۲)

اٰيَاتُهَا ۹ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ (پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝ ۱ خرابی ہے اس شخص کیلئے جو طعنہ زنی اور عیب جوئی کرنے والا ہے ۝

اَلَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝ ۲ جو مال کو (ناجائز طریقہ سے) جمع کرتا ہے اور اس کو گن گن کر رکھتا ہے ۝

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝ ۳ وہ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس (کے نام) کو باقی رکھے گا ۝

كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝ ۴ ہرگز نہیں' وہ یقیناً (اپنے مال سمیت) حطمہ میں پھینک دیا جائے گا ۝

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ ۵ اور تجھے کیا معلوم کہ وہ حطمہ کیا شے ہے؟ ۝

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝ ۶ وہ (حطمہ) اللہ کی خوب بھڑکائی ہوئی آگ ہے ۝

الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝ ۷ جو دلوں کی تہ تک جا پہنچے گی ۝

اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝ ۸ بلاشبہ وہ (آگ میں) بند کر دیئے جائیں گے ۝

فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝ ۹ ع ۱ (وہ لوگ اس آگ میں) لمبے لمبے ستونوں میں بندھے ہوئے ہوں گے ۝

(۱۰۵) سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ (۱۹)

اٰيَاتُهَا ۵ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ (پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝ ۱ کیا آپ نے نہیں دیکھا (یا سنا) کہ آپ کے رب نے اصحابِ فیل کے ساتھ کیا کیا؟ ۝

اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝ ۲ کیا (اللہ نے حملہ سے قبل ہی) ان کی تمام تدبیروں پر پانی نہیں پھیر دیا تھا؟ ۝

وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۙ ۝ اور (یہ اس طرح کہ اللہ نے) ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرند بھیجے ۝

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ ۝ وہ (بھی جو) ان (کی فوج) پر کنکر کی پتھریاں پھینکتے تھے ۝

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝ ع پھر ان کو کھائے ہوئے بھوس کی طرح (بے حیثیت) کر دیا ۝

(۱۰۶) سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ (۲۹)

اٰيَاتُهَا ۴ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ (پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝ قریش کے دلوں کو مانوس کرنے کے لئے ۝

اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝ ان کو جاڑے اور گرمی کے سفر کی رغبت دلائی ۝

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝ پس ان پر لازم تھا کہ وہ اس گھر یعنی کعبہ کے رب کی عبادت کرتے ۝

الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝ (اللہ وہی ذات ہے) جس نے ان کو بھوک میں کھانے کو دیا اور خوف سے ع امن بخشا ۝

(۱۰۷) سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ (۱۷)

اٰيَاتُهَا ۷ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ (پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝ کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو جزا و سزا کے دن کو جھٹلاتا ہے ۝

فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝ وہ وہی تو ہے جو یتیم کو دھتکارتا ہے ۝

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ اور (کبھی) مسکین کو کھانا کھلانے کے لئے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا ۝

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ پس ان نمازیوں کے لیے بھی ہلاکت ہے ۝

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ جو اپنی نمازوں سے غافل رہتے ہیں ۝

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝ (اور) جو لوگ صرف دکھاوے سے کام لیتے ہیں ۝

وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝ ع اور (ایسے خسیس ہیں کہ) معمولی برتنے کی چیز بھی مانگے نہیں دیتے ۝

(۱۰۸) سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ (۱۵)

اٰيَاتُهَا ۳ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ (پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ (اے پیغمبر اسلام!) بلاشبہ ہم نے آپ کو خیر کثیر دیا ہے ۝

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ سو تو اپنے رب کی (کثرت سے) عبادت کر اور اس کی خاطر قربانی کر ۝

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝ ع ۱ ۳۳ اور یقین جان کہ تیرا مخالف ہی "اوتر" ثابت ہوگا ۝۳

(۱۰۹) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ (۱۸)

اٰيَاتُهَا ۶ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ (پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ (اے پیغمبر اسلام!) آپ کہہ دیجیے کہ اے کافرو ۝۱

لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ میں عبادت نہیں کرتا جس کی تم عبادت کرتے ہو ۝۲

وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝۳ اور نہ تم عبادت کرتے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں ۝۳

وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴ اور نہ ہی میں (ان کی) عبادت کرتا ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو ۝۴

وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝۵ اور نہ تم (صرف اس کی) عبادت کرتے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں ۝۵

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶ ع ۱ ۶ ۳۳ تمھارا دین تمھارے لیے ہے اور میرا دین میرے لیے ہے ۝۶

(۱۱۰) سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۴)

اٰيَاتُهَا ۳ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝۱ جب اللہ کی مدد اور کامل غلبہ آجائے گا ۝۱

وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝۲ اور (اے پیغمبر اسلام ﷺ!) تُو اس بات کو دیکھ لے گا کہ دین میں لوگ جوق در جوق داخل ہوں گے ۝۲

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝۳ ع ۱ ۳ ۳۵ اس وقت تُو اپنے رب کی ستائش میں (مزید) مشغول ہو جا اور اپنے پروردگار سے بخشش طلب کر بلاشبہ وہ لوٹ لوٹ کر آنے والا ہے ۝۳

(۱۱۱) سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ (۶)

اٰيَاتُهَا ۵ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ (پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بہت ہی پیار کرنے والا ہے

تَبَّتْ يَدَاۤ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝۱ ابولہب کے دونوں ہاتھ شل ہو گئے اور وہ تباہ و برباد ہو کر رہ گیا ۝۱

مَاۤ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝۲ اس کے مال نے اس کو کچھ فائدہ نہ دیا اور نہ اس کی کمائی اس کے کام آئی ۝۲

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝۳ وہ عنقریب اسی آگ میں داخل ہوگا جو شعلے مارنے والی ہوگی ۝۳

وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝۴ اور اس کی بیوی بھی جو ایندھن اُٹھا کر لاتی ہے (آگ میں پڑے گی) ۝۴

فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵ ع ۱ ۵ ۳۶ اور اس کی گردن میں کھجور کی بٹی ہوئی سخت رسّی ہوگی ۝۵

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (۱۱۲) (۲۲)

اٰیَاتُهَا ۴ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱

آپ کہہ دیجیے کہ اللہ اپنی ذات میں اکیلا ہے ۝۱

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲

اللہ وہ (ہستی) ہے جس کے سب محتاج ہیں (وہ کسی کا محتاج نہیں) ۝۲

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳

نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ ہی اس کی کوئی اولاد ہے ۝۳

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

اور (اس کی ذات وصفات میں) کوئی بھی اس کا شریک نہیں ۝۴

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (۱۱۳) (۲۰)

اٰیَاتُهَا ۵ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱

آپ کہہ دیجیے کہ میں صبح کے رب سے پناہ طلب کرتا ہوں ۝۱

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲

ہر اس شے کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے ۝۲

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳

اور (خاص کر) ظلمت کے شر سے (پناہ چاہتا ہوں) جب وہ چھا جائے ۝۳

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴

اور (پناہ مانگتا ہوں) ان کے شر سے جو گرہوں پر پھونکتی ہیں ۝۴

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

اور (ہر) حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے ۝۵

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ (۱۱۴) (۲۱)

اٰیَاتُهَا ۶ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

(پڑھو) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان' بہت ہی پیار کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱

آپ کہہ دیجیے کہ میں تمام انسانوں کے رب سے پناہ طلب کرتا ہوں ۝۱

مَلِكِ النَّاسِ ۝۲

(وہ رب) جو تمام انسانوں کا بادشاہ (بھی) ہے ۝۲

اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳

(اور) تمام انسانوں کا معبود (بھی) ہے ۝۳

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝۴

ہر وسوسہ ڈالنے والے کی شرارت سے' جو پیچھے ہٹ جاتا ہے ۝۴

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵

(اور) جو انسانوں کے دلوں میں شبہات پیدا کر دیتا ہے ۝۵

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

خواہ وہ جنّات میں سے (ہو) یا عام انسانوں میں سے ہو ۝۶

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّنُوْرًا

وَّهُدًى وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاءَ

الَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اٰمِيْنَ

رموز اوقافِ قرآن مجید

o یہ گول نشان آیت کی علامت ہے اگر اس پر لا نہیں ہے تو ٹھہرنا بہت ہی بہتر ہے ویسے رُکنا چاہئے لا والی آیت ہو یا بغیر لا کے، نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے۔ اور کوفی قرأۃ کے مطابق جن کی روایت حفص اب مروج ہے کل ۶۲۳۶ آیات ہیں۔

م اس کا نام وقف لازم ہے۔ یہ وقت ایسی جگہ ہوتا ہے جہاں پہلے کلام کے معنی پورے ہو چکے ہوتے ہیں۔ بلکہ ملا کر پڑھنے سے معنی غیر مراد کا ابہام لازم آتا ہے اس کا حکم یہ ہے کہ یہاں ٹھہرنا چاہئے۔ آیت کے بعد تمام اوقاف میں اس کا مرتبہ اعلیٰ ہے۔

ط اس کو وقف مطلق کہتے ہیں۔ معنی کے لحاظ سے اس میں وقف وصل دونوں احتمال ہوتے ہیں۔ مگر وصل کی وجہ ضعیف ہوتی ہے اس لئے اس کا حکم یہ ہے کہ یہاں پر وقت کرنا مناسب اور بہتر ہے۔ اس وقف کا مرتبہ وقف لازم سے کم ہے۔

ج اس کا نام وقف جائز ہے۔ اس میں دونوں احتمال برابر درجہ پر ہوتے ہیں۔ اس پر وقف کرنا جائز اور بہتر ہے۔ اس کا مرتبہ وقف مطلق سے کم ہے۔

ز اس کو وقف مجوز کہتے ہیں۔ اس میں دونوں وجہیں پائی جاتی ہیں۔ مگر جہت وقف کمزور ہوتی ہے۔ بنابریں اس موقع پر وصل بہتر ہے وقف کریں تو اعادہ کی ضرورت نہیں۔ اس کا مرتبہ وقف جائز سے کم ہے۔

ص اس کا نام وقف مرخص ہے۔ اس میں بھی دونوں احتمالات ہوتے ہیں۔ مگر وقف کی وجہ وقف مجوز کے مقابلہ میں کم ہے۔ لہٰذا وقف نہیں کرنا چاہئے۔ مجبوری میں اجازت ہے اعادہ کی ضرورت نہیں۔

ق قد قیل علیه الوقف کا مختصر کیا ہوا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بعض قُرّاء کی رائے ہے کہ اس موقع پر وقف کیا جائے۔ مگر قول راجح یہ ہے کہ وقف نہیں کرنا چاہئے، یہ وقف اضعف کے درجہ میں ہے۔

قف جس مقام پر یہ گمان ہو کہ متکلم شاید نہ ٹھہرے وہاں لکھا جاتا ہے قف یعنی ٹھہر جا۔ اگر یہاں وقف کر لیا جائے تو کچھ مضائقہ نہیں۔ بعض قراء نے اس کو وقفہ کے معنی میں لیا ہے اور بعض نے امر کا صیغہ کہتے ہوئے وقف مطلق کی جگہ استعمال کیا ہے۔ لہٰذا اگر یہاں وقف کر لیا جائے تو اعادہ کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اور بقول بعض یہ قَدْ یُوْقَفُ عَلَیْہِ سے لیا گیا ہے یعنی اس پر کبھی مجبوری ہی میں وقف کیا جاتا ہے۔

فائدہ:- o۔م۔ط۔ج کے علاوہ باقی اوقاف ضعیف واضعف ہیں۔

سکتہ سانس توڑے بغیر تھوڑی دیر آواز بند کرنا۔ قرآن مجید میں جہاں جہاں یہ لفظ لکھا جاتا ہے اُس کے وہی قواعد ہیں جو وقف کے ہیں۔ صرف سانس نہ لینے کا فرق ہے۔

وقفہ اس میں بھی سانس توڑے بغیر سکتہ سے زیادہ دیر آواز بند رکھی جاتی ہے۔ یہ جس جگہ بھی آیا ہے اختیاری ہے۔

صلے یہ الوصل اولیٰ کا مختصر ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہاں ملا کر پڑھنا بہت بہتر ہے۔

صل قد یوصل کا مخفف ہے۔ یہ بھی وصل کی علامت ہے۔ ضرورت کے وقت یہاں پر وقف کر سکتے ہیں۔

لا یہ لا وقف علیہ سے ہے۔ یعنی بلا ضرورت اس جگہ نہ ٹھہرے اور مجبوری سے ایسا ہو تو بعد والے جملہ سے ابتدا کرنا درست نہیں بلکہ قبل سے اعادہ ضروری ہے۔

ه یہ اس کی علامت ہے کہ اس موقع پر کوفیین کے نزدیک آیت نہیں ہے۔ گو دوسرے بعض حضرات کے نزدیک ہو۔ وقف کرے تو اعادہ کی ضرورت نہیں۔

ٮٮ یہ تین نقاط والے دو دو وقف قریب قریب آتے ہیں۔ ان کو معانقہ کہتے ہیں۔ کبھی اس کو مختصر کر کے مع لکھ دیتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ دونوں وقف گویا معانقہ کر رہے ہیں ان کا حکم یہ ہے کہ ان میں سے ایک پر ٹھہرنا چاہئے دوسرے پر نہیں۔ ہاں وقف کرنے میں رموز کی قوت وضعف کو ملحوظ رکھنا چاہئے

ک اس کا مطلب یہ ہے کہ جو وقف اس سے پہلے ہے یہاں بھی وہی ہے۔ اگر کسی جگہ کئی رمزیں جمع ہو جائیں تو جو سب سے اوپر یا سب سے آگے ہو اُس کا اعتبار کیا جائے گا (من الکتب المختلفه)